

So was حضرت مولانا محمعلى صديقي كاندهلوي 33- فق سرعث أردوبا زارلا بور No wood or

انتساب

عالی جناب عباس حسین ملک رئیس اعظم شہر سیالکوٹ کے نام

جن کی دین تمین اور محبت اسلام میں ڈونی ہوئی مخلصانہ دریاد کی اور ہمدر درانہ عنایت کی انجمن دارالعلوم الشہا ہیہ رجین منت ہے اور جواہیے دل میں آئندہ بھی انجمن کے فلاحی تعلیمی اور تبلیغی کا موں کو پردان چڑھانے کا خاص جذبید کھتے ہیں۔

الجمن دارالعلوم الشهاب شيرسالكوث



جمله حقوق محفوظ هين

امام اعظم اورطم الحديث

نباتابد ⊙

حريد مولانا محريل صديقي كالدعلوق

٠ نام معنف:

حافظة ابدعلي

्रिता। 💿

796

💿 صفحات:

ريب الريب ١٣٧١ م/ أكست ١٩٠٥

﴿ خَرَكُ النَّامَةِ:

مسود فريد ، محود فريد 4331105-0333

ا کمودرد:

1100

€ تعداد:

كتياكن 33- كل شرعك ،أردوبا زار الا مور

:/ 0

فن: 042-7241355

450=/

⊙ تيت



علمي طلب

حافظ ذہی الامام الحافظ مسعر بن كدام سے جو زمانہ طالب علمی میں کوفہ کے اندر امام صاحب " كريق بي نقل كرتے بين: " میں امام اعظم کا رفیق مدرسه تھا وہ علم حدیث کے طالب علم ہے تو صدیث میں ہم سے آ کے نکل محظے۔ یمی حال زبد و تقویٰ میں ہوا۔ اور فقہ کا معاملہ تو تہارے سامنے ہے۔"

(مناقب ذهبي: ص ۲۷)

علمى شهرت

"امام لیث فرماتے ہیں کہ میں امام اعظم م كى شهرت سنتا تھا۔ ملنے كا بيجد مشاق تھا۔ حس اتفاق سے مکہ میں اس طرح ملاقات ہوئی کہ میں نے دیکھا كدلوك ايك مخض ير توقي يزے جا رے ہیں۔ جمع میں میں نے ایک سخص کی زبان سے کلمہ سنا کہ اے ابو حنیفہ! میں نے جی میں کہا کہ تو تمنا بر آئی۔ یہی امام ابوحنیفہ ہیں۔''

(مناقب ابي حنيفه للذهبي: ص ٢٢)

علمى نسب نامه

امام اعظم نے سربراہ حکومت عباسیدابوجعفرمنصور دوانقی کے ماضے برمروربار بتایا ہے۔ "روع بن يوس كتب بي كه امام ابو حنيفه امیرالمؤمنین ابوجعفر منصور کے ماس آئے اس وقت دربار میں امیر کی خدمت میں عیسی بن موی بھی موجود تھے۔ عیسیٰ نے امیر الموسنین کومخاطب کر كركهاا _ امير المومنين! هذا عالم الدنيا اليوم - بيآج تمام دنيا كے عالم بيں - ابوجعفر منصور نے امام اعظم سے دریافت کیا کہ اے تعمان! تم نے کن لوگوں کاعلم حاصل کیا ہے؟ امام صاحب نے فرمایا کدامیرالمؤمنین! میں نے فاروق اعظم ، على مرتضيٌّ، عبدالله بن مسعودٌ اور عبدالله بن عبالٌ كا علم حاصل کیا ہے۔ ابوجعفر نے کہا کہ آپ توعلم کی ایک مضبوط چٹان بر کھڑے ہیں۔"

(تاريخ بغداد عامع المسانيد)

علمى كمال

حافظ ابن عبدالبرنے مشہور محدث يزيد بن بارون كالمام اعظم كے بارے ميں بيتا رفق كيا ہے: "میں نے ہزار محدثین کے سامنے زانوئے ادب تبد کیا ہے اور ان میں اکثر سے احادیث لكسى بين ليكن ان سب مين سب سے زیادہ فقیہ سب سے تیادہ یارسا اور سب سے زیادہ عالم صرف يا في بير - ان مين اولین مقام ابوحنیفه کا ہے۔'' (جامع بيان العلم و فضله_ الانتقاء: ص ١٦٢)

علمى جامعيت

امام ابوجعفر طحاوی نے بکار بن قتیبہ کے حوالہ سے امام ابوعاصم کی زبانی نقل کیا ہے کہ: ""ہم مکہ میں امام اعظم کے پاس رہتے تے آپ کے یاس ارباب فقہ اور اصحاب حدیث کا ججوم ہو گیا۔ آ پ نے فرمایا کہ کیا ایسا کوئی مخص نہیں ہے۔ جوصاحب خانہ کو کہہ کر ہم سے ان لوگوں کو ہٹوائے۔"

(مقدمه اعلاء السنن: ص ٧٢)

	آیت کے چیروا حمال سے نقاب کشائی	8		
	عطرت ابوموي اشعري أوران كالخضر جبره	6		
	امت دموت أورامت اجابت	8		
	المام بخاري كاصديث الي موق عاسدلال	8		
	مديث الي موكن كروشائي	8		
	زهن كى بارش عاستفاده عرب تين تتميس	8		
	انسانى قلوب كى علم وبدايت ساستفاده من جمن تسمير	8		
114 _	ا ذخیره رکھنے والی زمین یعنی محدثین	ياني		
	صديث الي موى من عن محد شين اورار إبروايت	æ		
	علامه سندحى كانتشر كى نوث	8		
	محدثین کے بارے میں صنورانور کا ایک اورار شاو	8		
116	ے پیداوار کرنے والی زین لیعن جمبتدین	ياني ـ		
	مديث الي موك ٥٥ جميد بن اورفقهاء	8		
	علامد مندهی کی رہتمائی	8		
	فقها وجبتدين كي متعلق حضورا نور كاارشاد	8		
	محدثين اورجمتدين اسلام كاعملي سرماييي	5	1000	
	مديثمن يرد الله به خيراً كرفر ت	0		
	حافظا بن القيم كالغصيلي بيان	8		
	منيم الامت شاه ولى الله كابيان	8	CXI	
	المحاب واعتاده المحاب وراعت وذون ارثا وكالمعطوق ين	8		
118 _	ہتادی طاعت ضروری ہے	انمراه		
	امت محرية من علما و كا دوشيس	8		
	فقهائ اسلام كاحافظ ابن القيم كى زبانى تعارف	8		
	آ بت اطاعت می اوتی الامرے فقہا مراویں	8		

و علم المديث علم المدي

معنی مضافین کوفیرست میں با قاعدہ عنوان دیا گیا ہے، جبکر مشن میں ں ہے،ایک عام قاری اس ہے ابھی محسوں کرتا ہے، فیرست چولکہ مصنف کی بياس ليه يم ن فيرست على كاتم ردويدل كي بغيراس الجهن كويول دوركيا انات كويز في في اور منى مضائين عنوانات كوچمو في فن بيل الكما كيا مع فيهراورمضا ين كافير المستقل عنواتات كاعتبار عدوا كيا ب- زابوعلى 43 الماتقكم 46 المائ قدرة ما 57 68 106 111 جي لقظ آیت دعوت اوراس کی تفیر حافظائن كثيراوران كالخضر تعارف راوے تی اورامت دونوں کا کام ب 112 الإعرب كالثاني ب اجاع كيموضوع وقرآ ن كادموى できんしゃっとうしては آیت دعوت کا جمال اوراس کی حدیث سے تشریح 113

	النة كايك سازياده اصطلاحي معند	8	
	فقهاء كي اصطلاحي زبان عن النه	8	
	قرآن كقرام بداورالنة كي كيدين كي روايت	8	0.50
	سلت كاست اوناروايات محدثين كاعتاج نيس ب	8	
	اس موضوع برحافظ ابن جيسا كالطيف بيان	8	
	قرآن كى حفاظت كدوطريق سينداور مجيفه	8	
	سنت كى حفاظت جى دوطرح بولى سينداورهمل كايان	8	
	مفاظت سنت اور حفاظت قرآن ش فرق کی دجه	8	
129	أسنت كے ليے حديث كالفظ	らった	
	لقظ مديث كاقرآن ش استعال	8	
	قرآن شمادين كأفت كالمباركانام تعديث ب	Ð	
	تاريخ سنت كے ليے نام تجويز كرنے ميں امت كى ديات	6	
130	ف کانگی مقام	230	
	دين من قرآن ومله كي جيت	Ð	
	منكرين مديث كالملام على مقام	8	
131	ن اورسنت میں فرق	قرآل	
132	نرمن كانظريه	المام	
	قرآن وسلت دونول وي مين	8	
	قرآنی وی کی شان اعجاز اوراس کا مقام آغیدی	8	
	قرآن كى تلاوت اورسنت كا تباع يرزور	8	
	قرآن وسنت يس ناماور يام كافرق ب	8	
	نامده بيام كفرق برامام البحد الحوي كي تفريح	8	
133	لال الدين السيوطي كي تائيد	مافظم	
	1 18 3 min 18 18 7	A	

118	اورسنگلاخ زمین نعنی مقلدین	صاف	
	مقلدين كي فحرف ارشاوش اشاره	8	
- 1	علاسة سلاني كي تشريح	8	
	تخليد كي مفيقت	8	
	ائن مادر كروالے عصاب كے بائ لمبت	8	
	محابه كاختلاف مدارج برشاه ولى الله كاميان	8	
	علم تحقیقی اورتظیدی دونو ل علم بیب	8	
	منصب المامت يم مولا الشبيد كابيان	8	
	علامي شاطبي كي بيان كرده علماء كي تتميس	8	
	الل السنة كالعليدي موقف برامام وجي كالياك	8	
	شاه ولى الله كي الله ياركر ده تقليد كي تعريف	8	
	امام اعظم كى فقامت عمى شهرت كى وجد	8	
	مجتز مونے کی ضرور کی شرطیں	5	
	ججتدكون موتا بياس كاجواب علامة المحى كازباني	8	
	مهر شین ظم مدیث وروایت شل فنکار چی	8	
	انكدار بدكا عديث على مقام إورشاطي كايران	5	
124	ث کیا ہے؟	C.M	
	قرآن ين نوت كامقام اورمنعب اوراس كي تشريح	8	
125	ن وقائع کے تحت نازل ہوا	73	
	بندري نزول قرآن كي فوجياوراس عاستدلال	8	
	قرآن اوروقا كغيث إبهرتعلق	8	
	قرآن مي حضورانور كواورقرآن كوفور كيني كا وجه	8	
	قرآن اورسنت میں چراغ اور روشنی کی نسبت ہے	8	
126	یٹ تاریخ سنت کا نام ہے	JO.	

	17		
	حافظ جلال المدين السيوطي كالمخضراورا جمالي تعارف	8	
	النديم أوار لفظى نداوئ يرالجزائرى كابيان	5	
	وارت بحد كما مرش كردار وكار عابر	8	
	ما فظ اين تيدك بنائي مولى دواصول بالتي	8	
	كام كاشرف اورافتل موت كامعياداورام خطائي	8	
144	وى اور خلاوت وى شرق	193	0
	بااوتی بین الکاب کی تید خلات کے ساتھ مخصوص ہے	8	
145	ملم كي حديث الي معيد كاختاء	a See	
	صديدف الي معيد خديري مطول ب	8	
	حافظاين فجركا بمال تذكره	8	
	الاسكتبوا عنى غير القرآن بم فيركا موضوف	8	
	مدوق م		
	كابت كى ممانعت برؤاكم ميكي صالح كى دائے	8	
	ممانعت في معداق برامام خطا في كابيان	8	
	المحدث الفاصل عي رامير حرى كى رائے	8	
	معرد الوبريه كامتداحدك مديث استداءال	8	
	واكثر عبدالله كي حديث الي سعيد كم مصدال كم متعلق	8	
	دائے		
	مديث الجامعيد كاب كى مدين كم موارض ديس ب	8	
	حضورالورك جانب اجازت ادراس يراحاديث	8	
	استندلال		
	حديث افي معيد كالتخ اورعلا مداحر فرشا كركااصرار	8	
	تا قائل الكارحتيقت	8	
152	رت شراعدیث کا کمالی ذخیر و	ens.	0

	سنت كا أ فازروايت بالمعد عدوام	5	
	نامد دور پيام كأنفصيل فرق	5	
134	ی اللہ کی وحی ہے	سنت	
	قرآن عم ومعند وونوں كے جوسكانام ب	8	
	قرآن كاتر جمد قرآن تك ب	8	
	زول قرآن كقرآن كايام كل الله فالمحالة	8	
	قرآن كى ينائى موكى وى كى تىن صورتى	8	
	زول قرآن کے لیے وی کے اقبال سدگاند میں سے	8	
	ایک گلیمین		
	علامة لوى اورعلامه في كم بيانات	8	
	نف في الروع مدد بااور الهام كرر آن في وي كما ب	5	
	المام شأفى كى الرسال عمد آخرت	5	
137	ن بیں حکمت سے مرادست ہے	قرآا	
	عكت عض مراد وفي يقرآني آيات عاسدالل	8	
	عدے کیا مراد ہاں کا امام شافی کی جاب ے	8	
	تغصيلي جواب		
	عكست كى آيتي مجى قرآن كى آيات كى طرح علاوت	8	
	بوتی خیر ا		
	سن کی وی افی ہونے پر حافظ این القیم کا جامع تبعرہ	8	
	كآب كما تعربوت أفي كافرورت بالمام اعمالهان	8	
	كتاب وسنت كي باجى رشة برامام ابوطنيف كي مانات	5	
	قرآن عي صنورانور كاتباع كافير شروطاور باليرظم ب	8	
	عِيْسِرِقِر آن كِمثارة مِين	8	
	ما ورم بروارين المعلم حائز عور في الكي تحويد	-	

	ا حکام دسفن کی کمانگ	
	مروین حزم کی تالیف کی تاریخی هیشیت	P
	ہے قاشی ابو کر کے پاس مروی جن حرک دستاویز	þ
	ج وستاوح عروى حزم الماسان مى متداول ب	9
	ہے کتاب العدقہ نبوت کا تحریر مایہ ہے	,
	ج خلفا عراشدين كاكراب المعدق بيمل	1
	ج سالم بن مبدالله المسالموق كي دوايت	1
450	ھے کاب العدد کی تاریخی اور روا کی مثیت	I
158	صحابے کرام اور کتابت حدیث	
158	محقدصا دقير	
	ہے محضمارت کا توارث	
161	صحیقه علی مرتضیٰ ﴿	0
161	محيفه مد نقي	
163	4	
164	محفہ جا ہر	
	محفة مره	
	ھے محیز مروکی روایت	
	دے امام حسن بھری کا اجمالی تذکرہ	
164	دی محید محید اوراس کا پررانام ا است	
_	العجيدة المحجد	
165	ا کیٹ غلط جمی کا از الہ	
	الل عرب میں منسی سر ماہیے کو تفوظ در کھنے کے ذرا لُع	
166	حدیث بیان کرنے والے صحابہ کرام	
	جم حدیث روایت کرنے والے محابہ کرام کی تقداد	

	هے امام العظم في تا بعيت اور محد مين كرام	7	197	ا مام اعظم کی محبت تی ہونے کی علامت ہے	г
208 _	ما فظا بن حجر عسقلانی	, 0		عدالعزيز بن ميون الم اعتم كم معاصر بين	
	ظ امام العظم كي البيت برحافظ ولى الدين عراقي كا فيعله	9		و کئے بن الجراح فاوی میں الم اعظم کا توال کوا پناتے تھے	
210 _	ما فظازين الدين عراقي كاتبعره			ع الم يكي بن سعيدالم اعظم كنوى على مقلد تع	
	ے حافظ مراتی کی بیان کردوتا بھین کی فہرست	p		المامعم كي تليد ١٩٥٥ - يميني شردع ١٩٥٠ كي تعي	
211 _	ملامہ مطلانی کی رائے	. 0		محیٰ بن معیدامام او بیسف کے شاکردیں	
	ہ مافقابن مبدالركا تابعيت امام كے بارے يس اكمشاف		199	رخ انوراورسرایائے امامت	
	عبدالله بن الحارث سامام اعظم كوشرف ويد	P		المام معمم كي تاريخ والادت عمى اختلاف	
	ے مانط ابو بکر انجوائی اور مبداللہ بن افحارث کی تاریخی و قات	P	199_	امام اعظمُ تا لعي بين	
	م ما فلا الإ مكر الجدالي اوران كي تاريخ رجال عدا تغيت	p	200	اسلام میں محابہ کا مقام	
	ھ ديري شادت ايك شبت داوي ب	P		ھ مالي مالت آن عابت ۽	
	ہے۔ اثبات وقعی شرقارش پر محدثین کا فیصلہ	7		ج عدالت محاب برطائل قارى اوراين عبدالسلام كانفرع	
	ھے	P	200	تابعین کی بزرگی	
	ج المام اعظم كا معرت السي و يكن التغل عليب	9		lance a Commission of	
	ہے محابدتالیس کے لیے قرآن میں جارا معرب عنارہ			large the	
214 _	ا مام اعظم کا ز مانه طلب علم	1 0		ھے مدیث عامشر کی روایت سے اسمد قال ھے فیر القرون کی تعدیش کی تیش کردہ تغییر	
	وليد بن عبد الملك كوتين كارة مدسية سالا ر	,		الله مدراول اورساف صالح كي تشريح	
	ھے زماندولید جی اسلامی حکومت کا جغرافیہ مثارید	,		جے کال علم اور کال ایمان بی صحابہ کامقام	
	ا مام افتظم کے چھیٹنے اور از کین کا دور			ج دورتوت على انام اعتم كي ولادت	
215 _	کوفه کی مرز کی حیثیت		205	محدثین کی زبان میں تابعی	
	😝 كوندكا جغرانيا كي متام	1		🗗 سمانی کی تریف ایام بخاری کی زبانی	
	ج زماند فارد ق اعظم عن كوف كي آباد ك اوراس كي وجوه			و ارثادات نوت سام ماری کانید	
	ھ کونے کہ بادکاری کے لیے کینی کا تھیل			ج المام المقلم كوسى اليك ديدكا شرف ب خبار ب	
	ہے کوفہ ش آباد کاروں کی اولین تعدادہ م بزار ہے			, , , , , , , , , , , , , , , ,	

224_	لمُمُ اورعلوم عظليه	المام	
	علوم معقب شرمهارت يرحمواندين الي حفص كابيان	6	
	اما منظم كى كلا مي اور مقلى علوم عمل شهرت	8	
	مختف مدارس اورمكاتب سامام المفتم كمناظر	67	
	المام اعظم كذباوج مطى مسائل	8	
	ها فظاین رحب منبلی کااختا، ف پرتاسف	8	
	مئلا بمان عمرا نتلاف اورجم بن مغوان كاموقف	8	
226 _	يمان اورامام اعظمّ	مئله	
	ايمان مِن تقد مِن اقْر ارادرا عمال كا بالبحى ربط	8	
	ارش انبوت ہے رہائی تا سے	67	
	زبان کا قرادایان ش کیوں شرط ہے؟	8	
	ابمان نثر امام المقتم كزو يك اقرار كي ابيت	8	
	ائان كے موضوع يرامام مقلم كا قانوني موقف	5	
230	ظم کی علم کلام میں تصانیف	امامآ	
	معتز ساکا نعط مرو پیکندا	8	
	البيامني طاش كبرىء يزازى اور بزدوى كي تضريحات	8	
	امام المقتم كى كلاى كما يوس كى تاريخى ميثيت	Ð	
232 _	ام اوراس كافكم	علم كل	
	المام اعظم ك زويك اسلاميات ش علم كلام ك حيثيت	a	
	دفا في سرماييك ي		
	المام الحرجين اورامام فزالي كالأئيد	5	
	علم كلام كيموضوع يراوليت كاشرف الأم المقتم كوحاصل	B	

	کوفی کی جدید تحکیل اورا والبیات اسدی کاسرو ،	8	
	كوذ كالغنشادراس كي تمرني وتبني مركزيت	8	
	كوفية ثين زمانة فاروق بين مسلمه نوب كالتمون	8	
	مع بزارة بادكارون مين محاب كي تعداد	8	
	محابه كي تقدادي محدثين ومورثين كالفطاف	5	
	احمدامين كي زياتي كوف كاعلمي نسب نام	8	
	علاء كوفيه كيشوق طلب علم برمافظ ابن تيميد كالكشاف	6	
	فن قر أت جمويد كامام اوركوف	8	
	علم التقسيرا وركوف	8	
	عربيت اور تو دمرف كي قدوين اور كوف	8	
	علما وافت کے بہال کوف کی لسائی اجیت	ð	
220	ظم کی علمی طلب گار یون کاز مانه	امام	
	على ولاب كاربول كے ليے تعلق قاز	්ස	
	آ فاز طلب بس امام اعظم كي علم الكلام عدد الحيى	ā	
	علم الكلام عس ارام اعظم كى مهارت	8	
	تظرنی اعلم کے لیے امام علی کامشورہ	8	
	الشرائع كى طرف متوجدكرف ص امام هعى كاكروار	8	
	آغاز طنب طم کے بارے میں فلونبی کا ازالہ	8	
221	ظمُ اورفنون عصريه	امامآ	
	علم الشرائع بي مبليا ام المقم في فنون عاصل كي	8	
	مراا كاام من الامت يريجي ابن شيبان كابيان	8	
	ز ماندا ما مهاعقهم على مروجه علوم اوران كي تقسيم	8	
	امام اعظم كي طلب علم كي تاريخي ترتيب	4	
	الاسراعظم خالزكين بس علوم مصرية يستحيل فرمان تتى	8	

_	صحابہ سے روایت کے بارے میں ثبوت معتمد ہے	
251 _	ا مام اعظم کا حضرت انس بن ما لک ہے تلمذ	
	ج معزت انس بن ما لک کا اجمال موافی چیره	r
	ع حدرت الن سام معمم كى روايت طلب علم	
254 _	المام اعظم كاحضرت عبدالله بن الحارث ت للمذ	0
	ج الم اعظم كن إلى عبدالله علاقات كادا تعد	
	عدالله الم	
	😝 ميدانشدين الحارث كريمار يخي وقات	
	ع حافقا او برانجوا في طل عديث اور تاريخ رجال كامام بي	
256 _	عبدالله بن الي او في عام اعظمُ كاتكمذ	
257 _	محمل روایت کی عمر اور محدثین	0
258 _	اتصال روایت کی شرط	
259 _	كوفد ميل علم حديث	0
	a كوفديش محابركرام	
	علائ شریف ش کوف کرین والے راویول کی تعداد ا	
	🗃 کوف کے تحدیثین کی تذکرہ الحفاظ سے فہرست	
267 _	علامة التابعين اما صعى علمذ	
	B مديث كان بانى يادواشت كادور	
271 _	امام حمادین سلیمان ہے کمتر	
273 _	ميزان الاعتدال من ائمه متبوعين كاذكر	0
274 _	تاریخ کاانمناک حادثه	
275	امام حماد پرار جاء کی تبهت	

	ج	
	صرف کیا	
237	ا مام اعظم طالب علم حدیث کی حشیت سے	
	و المراهم كالمام اعتم كالارشيدخ بي أوا	
	ہے۔ امام معی ک مدیث عرب ان جامعیت	
	و امام مقمم عطب علم ك تاريخي واستان كا اجمالي خاك	
239 _	میں سال کی عمر میں صدیث پڑھنے کی دجہ	
240 _	علم حدیث میں زیانہ طالب علمی میں امام اعظم کی سبقت	
*	es امام سو بن كدام كى شهادت.	
	المرمديث عن المام معر بن كوام كامقام	
	ھ امام بینی کی زبانی امام عقم کی بطیت کا اعتراف 🕳	
242 _	ا مام اعظمُ کے حدیث میں اسا مذہ	
243 _	امام اعظم کے اساتذہ صدیث کی عظمت	
	ہے۔ اساتذہ کی مقمت سے علاقہ ہ کی مقمت کا اندازہ	
	ھے امام اعظم کی برتری کی اولی شہادے	
	ج ملكت اسلاى شي مديث كي درسكايي	
247	ھ علم مدیث کی معاول کا طلوع ہے۔ مار م	
247 _	أيام اعظمٌ كاسا قده من سبلاطيقه	
	ہ محدثین کے زویک مدم صحت موضوع ہونے کومستورم	
	المين المناسبة	
	ہے۔ حدیث کے شاہونے کا مطالب میں میں میں میں	
	ہے۔ صدیبے ضعیف کی جو احتمادی جی ا	
	ج مدیدافتراق کیارے می فیروز آباد کا دعویٰ	
	جار محارے ثر ف روایت	

	ع رين معلى يرانته واوراه مبنى رى كا مسلك	
309	امام اعظم کاعظاء بن الی ربات ہے ممذ	
	😝 عظامين افي رباح كي ظمي وسعت پرائيك نمروري تنبيه	
312	ایک ضروری تنبیه	0
313 _	حا فظ عمر وبن دینار ہے امام اعظم کا تلمذ <u>ہ</u>	
313 _	حكومت اورعدالت	0
315 _	عمروین دینار کی اورعمروین دینار بصری	□ .
316	حافظ ابوالزبير حجر بن مبلم ہے امام اعظم كاتلمذ	
317	المديث المكرّمة	
318	مدين كفتها وسبعد	
	🗃 همر بن عبد العزيز کي مدينه جس مشاور تي کونسل	
	😝 نقها وسيد پراين العماد منبل كالوث	
320 _	مدینے کے علم وحمل پراعتاد	
324 _	خوابگاه نبوت کی زیارت اور مسجد نبوی میں عبادت	
326 _	الحافظ الوعيد الله نافع الحدوى ١١٨ه	
328	روایت میں راوی کاتعبیری اختلاف	
330	ا حادیث فقه اور روایات صریث	
332	الحافظ ابو بكرمحمه بن مسلم بن شباب الزبري ١٣٨٥ هـ	
333 _	س ہے جمع سند ہے	
334	أيك لطيف تكته	¢
334	قاسم بن مجر کی شان ملمی	0

	😝 جانظ سيوهي كي رباني ارجا مي حقيقت	
281	ابواسحاق السبيعي تے كمفر	
283	الا مام الحافظ شيبان ہے امام اعظم كالممذ	
285	الحكم بن عتبيد ے امام اعظم كالممد	
286	ا مام اعظم کا طلب علم سے لیے سفر	
287	علم کی خاطر اسلام میں سنر کی اہمیت	
289	صديث اور فقد كا بالبهم تعلق صديث اور فقد كا بالبهم تعلق	
	ج فدمديث كاتعلق شاود لى الشكرز باني	
	ج نقه وحد يث كاتعش علا مدفعا لي كرز باني	
296	رهلت علمه کی تاریخ	
	ط امام عظم كاسفار في كي تعداد	
	ج ليد بن معرك الم المقم على الما كات	
	ے کے شین ایا میافقیم کے اروگر دافل فقد اور محد ثین کا ہجوم	
	ھے کہ جس امام اعظم کا جارسال نو ماوتیام	
299	حجاز میں امام اعظمتم کے مشاغل میں۔۔۔۔۔	
300	محدث اورفقیه میں فرق	
302	مدیث اور روایت مدیث	
	ھے روایت واستادے مسلے مدریث کامقام	
	استادوروایت کرتن علی وسعت	
	ج جومديث الاصنيد كوايك إدودا مطول على ب	
	ووامام بخارى ومسلم كو چيدواسطول عيى في	
	😝 محابداور كمارة بعين ص كوئي ضعيف تدقق	
307	ع مكر من علمي دينيت	

380	ا مام العلم كي احاديات	
381	اسنادعانی کی دوسری قشمیس	0
385	امام اعظم کی ثنائیات	
386	المام أعظم كى علا ثيات	
	الم بارى كالواتيات اوران كذرائع	
387	المام كى بن ابرائيم	0
388	الضحاك بن مخلد	
390	امام أعظم كي رباعبات	
391	تاریخ مدوین مدیث	
392	طرق داسانید حدیث کی تعداد	
393	احادیث سیحد کی اصلی تعداد	
394	قرآن کی ۱۹۳۷ آیتی اور ۱۹۴۰ مدیثیں	0
	B احادیث یاد کرنے کا سلف شروداج	
397 _	مدوین مدیث اورغمر بن عبدالعزیز	0
398	جمع قرآن اور صحابه	
399	جامع القرآن كا حضرت عثمان في كر ليے لقب	
401	ما وتك مديث بالمي سراير	
	אינטיניולין צובונטומב בל בין א	
	ع اسلام كطى سرمايد يرحافظ ابن فزم كابيان	r
407 _	قر مان خلافت بی <i>س حدیث عمر</i> کااضا فه	0
	😝 املام می خلفائے داشدین کیدیے	1

	😝 💎 عمر و بنت عبد الرحمن كاللمي مقام	
338	امام اعظم نے امام مالک سے دواہت کی ہے	
341	اما الما الما الما الما الما الما الما	
343	ما فظ مغدها أي كي تحقيق	
345	ا ما لك كي نظر مين امام اعظمُ كامقام	0
349	ھ ہمر دادراس کی میں دیثیت الا مام ابو بکر ابوب بن الی تیمیہ استخیانی	
351_	حديث بس امام اعظمُ كانما بال مقام	
354	مجبول اورضعیف راویوں سے روایت	
356	علم اسناد وروایت میں مجہول کا مسئلہ	
357	مجہول کی دوسمیں	
358	اختلاف عصروز مان	
359	ا مام اعظم کی ضعفاء ہے روایت ان کی تعدیل ہے	
361	منعیف روایات کا درجه شوایداورتوالع کا ہے	
364	خطاءاور خلطی ہے کوئی پاکٹبیں ہے	
	ج موقع او ام الجمع والتريق على امام بخارى كاو ام	J
	الله الله الله الله الله الله الله الله	
371	ہے "مذکرة الحلاء كالحلى مقام امام اعظم كا حفاظ حديث شي مقام	
374	امام اعظم اوراسناوعالي	
	استادعالى كالشرك سند ي	
	ج اسناد عالی کی استحیاب مرحدیث سے استدلال	

446	كماب لآ فاركامجد ثين پراثر	0
448	كتاب لآ ثاركي على خدمت	
450	ابواب اور مسانید می فرق	
452	حافظ محمد بن محلد دوري	
453	حافظ الوالعباس احمر بن محمد بن سعيد	
455	ھاققا عبداللہ الحارثی	
457	مافظ محمر بن ابراجيم الاصغباني	0
458	حافظ الوالحسين محمد بن المظفر	
459	حافظ ابوعبدالله حسين بن محمر	
460	حافظ ابوهيم الاصغباني	
461	حافظ ابن الى العوام	D
462	حافظا بن عدى	
462	حافظ ابوالحن اشتاني	
463	حافظ الوبكر بن عبد الباقي	
464	حافظ لحة بن محمر	
464	حافظائن عساكرد مشقى محدث	
465	حافظامام عيلي جعفري مغربي	
	علاث خوارزی کارتیب داده جامع المیانید ا	
468	الحراف مافظائن القيسر الى	Ω,
469	مسانیدام اعظم کی شرحیں	
470	حدیث کادوسرامجموعه وطاایام مالک	

412	جمع قر آن بیان قر آن پرایک اہم تغییری نکته	
	تا يت جن ك تغيير اين عباس اورشاه ولى القد كي تغيير	
	ع ان علیما جمعه کی شاه ولی انته کی میان کرده تشریح	
417	عمراول اورعمر ثانی کے مل میں ہم آ ہنگی	
418	مد وین حدیث کی اولیت کا شرف	
419	د دسری صدی بجری میں علم حدیث	
421 _	امام اعظم شرائع کے مدون اول ہیں	
423	حديث مين امام اعظم كي تضيف	
424	كتاب الآثار كالحريق تاليف	
	الملائي فريق عن المائد م كي المدين المائد على المائد الما	
426	كتاب الآثار كے لئے	
426	كتب للآثار بروايت امام محمر	
430	كتاب الآغار بروايت الي يوسف	
431	كتاب لآ ثار براديت المام زفر	
433	كماب الآثار بروايت حسن بن زياد	
435	نامول کی تفحیف پرایک ضروری تو تنتیج	
436	كتاب الآثار كي روايتي صحت	0
438	كماب الآثار كالمى حبيب	
439	كتاب لآ ثار كا تاريخي مقام	
442	كتاب لآ ثاركي امتيازي هيثيت	
444	كمّاب الآثار كي مقبوليت	

504	علم مدیث میں کثر ت طرق		r	ج كتب مديث عن موطاء كامقام	
505	محدثین و حفاظ کے مراتب	0		ج موطاء کي د جوران کي د د انځوند	
507	حدیث میں مولفات کا توسع مدیث میں مولفات کا توسع		476	دیم موطاء کے روائی ملسلے کی مرکزی شخصیتیں مرومع میں میں	
507	علم مدیث جس مسانید کی تالیف		479	جامع معمر بن راشد معد در براشد	
	وي معلين مسانيد كاچى نهاد		482	جامع سفيان الثوري	
	ع يرىمدى كمانيد كافرست الحالي			اس دور کی اور کتاجی	
511	° مسانید میں اولیت	0	483	كتاب اسنن ابن جرائج	
	عبیدالقدین موی کاتشی اور محدثین کے یہاں اس کا مطلب		484	كتاب القرائض لا بن مقسم ١٨١ه	
512	مندامام احمد بن عنبل كي عظمت		484	كتاب اسنن لزائدين قدامه	
	الله مندالم المحديث موضوع مديثين بحى بين؟		485	س تباب السنن يحي ^ل بن زكر ما ١ <u>٨١ه ه</u>	
	😝 مندام جي بن تحلد کي دسعت		486	كتاب السنن وكيع بن الجراح ك <u>وا ه</u>	
518_	عم حدیث بیل مصنفات		487	كمّاب السنن سعيد بن اليء وبه ١٩٥٥ ج	
519	مصنف عبدالرزاق الماج	0	488	كتاب النعير مشيم بن بشير الماج	
	ع المام مدالرة الكوامام المعمم عدم ف محمد		488	كماب الزمة عبدالله بن السيارك	
521	مصنف ابن انی شیبه سراس براس براس براس براس براس براس براس		489	سیرت ومغازی	
	معنف این انی شیبر کی خصوصیات		: 490	فقه وشرائع	
	ع امام ما لک اورامام لید بن سعد کی خطاو کتابت امام الدونی کتاب السیریرام اوزای کی تقید		496	فقه وشرائع میں امام اعظم کی تصانیف فقه وشرائع میں امام اعظم کی تصانیف	_
	علی اور ای در میدی حمایت استیر جرای مورد ای در مید این میری میری میری مین محارج کی آدوین		498		
530	این ماجه بهنمن دارمی یا موطا کاصحاح سته میں شار			و ورضی بر ۱۰۲ جے ۲۲۰ جے تک حدیث اجھ ورمری صدی کے مصنفین اوران کی کمایس	
532	منجع بخارى اورميح مسلم	0	501	مصنفین اور تلافده امام اعظم مستفین اور تلافده امام اعظم مستفین	\Box
535	محدثین کے نز دیک محیمین کامقام		504		
JJ3				تيسري صدي مين علم حديث	

675	1 2 1 1 -1 5 .					
575	المام نسائى كاكتاب كى تالغب ش مسلك		1	536	صحیحین میں صحت کا معیار	
575_	المام ابن ماجه كالمح نظر	0		537	التزام محت اوراس كامطلب	
576	محاح سته کی علمی خدمت			537		
576	متخرجات معجمين اوراتخراج كيفوائد	0		541	بخاری وسلم کی شرطیس	
578	احادیث معیمین کے طرق داسانید کی تعداد			_	تلقى امت بالقبول اور محيين	
579	معیمین اور دوسری کتابوں کے اطراف معیمین اور دوسری کتابوں کے اطراف				و بناری وسلم کا اصحید على مقابله احد على آ فالول	
580					ہے ہے صحیح بخاری کا پورانام اور اس کی سب سے بزی خوبی	
	ووسرى اور تيسرى صدى كے مؤلفين حديث		ш.	549		
	ج تیسری صدی کے تحد ثین کا چیرہ شاوولی اللہ کی زبانی جے تعد ثین کا چیرہ شاوولی اللہ کی زبانی		-	552	مسلم اور محیح بخاری میں موازنه مسار	
585	جے مجد القدیش بیان کردودومری صدی کے محد شین کا حال			_	حدیث میں امام سلم کا بیان	
_	ووسرى اورتيسرى صدى يش صحت حديث كامعيار			554	سنن نسائی اور صحاح میں اس کا مقام	
587	صدیث مرسل اور دومری معدی کے انکہ صدیث			557	سنن ابی دا ؤ د کاصحاح ش مقام	
592	افراد وغرائب اورتیسری صدی کے محدثین				من الى داكاد كى فقد عمى او فى موية كى دوية	
593	ابودا وُدر مذى كى مديث قلتين	Ð		561	ستن تر ندی کا صحاح سته ی درجه	
595	سنن ابي داؤد كي حديث تامين	_		563	صحیح کے ساتھ ^ح سن اور غرب کی اصطلاح	0
596	معیمین کی مدیث خیارمجلس			665	تر تری کے بارے میں ایک اہم سوال	
599	امام اعظم اور صديث كي صحت			68	محاح سند میں ابن ماجہ کا مقام	
	e راوی عصد اصدر کی ایست اوراس کی شرط		5	70	مؤلفين صحاح كے نقط نظر كا اختلاف	
	🗃 منبلا کامفیدم اور اس کی محدثین کی نظریس تظینی		5	71	امام بخاري كانقطه نظر	
603	المام اعظم اور دوقبول روايت		5	72	امام ملم كالمح نظر	
	🗃 📑 🏂 وقانونی کاظ معاماد بدش کی شمرت	4 40	,	73		
608	امام اعظمم اورابل ہوئی ہے روایت				امام ابودا ؤد کا تالیف میں مقصد	
			5	74	امام ابوسی تریزی کا پیش نهاد	

	00	
	عدیث ضعیف کوا گرتواتر عمل کی تا ئید بروتو دو میچ قرار پاتی ہے	
656 _	لواتر قدر مشترك	
659	اخبارا حاداورامام اعظم المستعلقة	
660	اخبارة حادكامعياراحتماج	0
	مدادا خاج عل ماسدان الدار باسدان المسك	
	ا مند معنال محمل الدرش كا اور من معنال المحمل المعالى	
	فقها مکا کام ہے	
	ا 🗗 محت مدیث کے ساتھ آبولیت مدیث کی شرطیں	
	و تعديث كى اللي شرط كرمسلم اصواول ك فلاف	
	e de la composition della comp	
665 _	مسلمداصولول کےخلاف روایت	
	B کیا برصد عث بجائے فود ایک اصول ہے؟	
	🗗 مديث كذبات ابرائيم اوراس پرالجزار كى تقيد	
670 _	معانی قرآن سے متعادم حدیث	
	عدیث کے شعیف ہونے کی دجوہ متعدد اور متبائن ہوتی ہیں ا	
	عدمت المعيايعان كامحدان اور البيان الطيل	
	B مدیث کی متولیت علی معانی قرآن سے تصادم علی	
	⊽اددې	
	عديث معراة اورمعاني قرآن سال كاسوارف	
	B ملی مشہورہ سے معارض مدیث	
	الله مديث معراة اورامام العقم كيمونف كي غلوار جماني	
	الله مشيره عامل في الله عند الله الله الله الله الله الله الله الل	
	الله المستحشيور من معارضا ورحد بيث عمر وبن سلم	
685	ا خيارآ جاد کا توارث ہے معارف	

	ھے جراسل کے بارے میں مافلا دیکٹی کا خالص محداث	
	نقادتكم	
614	جرح وتعديل رواة حديث اورامام أعظم مسي	
	مع ملاسة قاوى كى يرح وتعديل بالك مورخاند متاوي	
	ے جرح وتعدیل کے موضوع پرامام ترندی کا امام اعظم سے	
	استدلال	
	🗗 امام علم منام اورجا بربعلی کی تصنیف	
	ص زیرین میاش اورامام الك اورابو منینه كااختلاف	
621_	اساءالرجال اورامام أعظمتم	
626	مخل روايت حديث اورامام اعظمتم	
	ج م ³ ل روایت کے طرق	
	ince 8	
631	تخل روایت اورا جازت	
632	مخمل روایت اور مناوله مخمل روایت اور مناوله	_
634	- 10	
639	حدیث شاذ اورامام اعظم عنان	
	روايت بأمعتى اورامام الحظمم	
	و حفظ كالفاظ عادر معرفت كاسطال على على ع	
	ص روایت بالمعدی اجازت اوراس کی افروری شرطیس ا	
	جے روایت بالمعنے کے جواز کے لیے علماء کے بیان کردہ نتائج	
050	ھے رواعت المحت كادائر وكاروسى مونے سے علما وكى پر جنائى	
652 _	مراتب حديث اورامام اعظم مسيب	
653 _	تواتراسناد	
655	توات ^ع ل	

	حقد من على الم مرزدى بي ميلي مديث كالتسيم ثنائي تقى	ø	
	حقد مين اورمتاخرين كي حسن عرفرق	8	
	والشير كمقابل فمن في معديث يول عنيف كالمدميب	8	
	المعيف يرحل عرامام ايومنيذاورا الماحر عرابهم أبتكي	a	
	ضعيف عصقر من كاصطلاحي ضعف مرادب	ø	
731 _	ف قبتیہ ہے وضوالو نے پراستدلال	CAR	
732	رے وضوی مدیث		0
	صديث مقداد	8	
	ضعیف بھل کے بارے می ارباب دوایت کے سا لک	0	
	مدیث شعیف و مل کرنے کی تین شرطین	8	
736 _	دوانی کاشبهاوراس کاجواب	علامه	
	دوانی کے شہر پر علام خفاتی کا جواب	8	
	علامد فغاتی کے جواب برمولانا عبدالی کی تقید	8	
	ووانی کےشہکا خوددوانی کادیا ہوا جواب	8	
740 _	ه و قياس مي تعارض اورامام اعظم <u> </u>	-6.30	
	قیاس کی شرعیت پر ملاه کی آراه	8	
	خبروا صداورقياس يراقعارض برامام مقلم كيمولف كي وهيج	8	
	فخراااسلام کی جانب ے امام اعظم کے مسلک کی تعد	8	
	ر بمائی		
	صدرالاملام کی جانب سے امام اعظم کے مسلک کی سی	8	
	تريماني		
	عظ ابوالحسن كرفى كى جائب مدر الاسلام كى يد	8	
748	في ش امام اعظم كاصول	CAP	. 0
	محت مديث كامول إن قولت مديد كرفواها	45	

	حديث اسمله كالغليل اورحافقاتان تيمياكا جواب	8	
	اجادیث رضیدی تا کاتوارث ہے معارف	ē	
	علامه معین الدین سندحی کا خدشه اوراس کا جواب	Ð	
693	ں واقو ال صحابے کا اسلام میں مقام	اعما	
696	رآ حاديس مفاجمت اورامام أعظم أ		
702	يدين کي صورت		
703	میرین رون کی دالیسی پراحادیث میں مقاہمت		0
705			
-	باد نبوت اور صی فی کے فتو کی میں مفاہمت سام سام میں میں اگل میں متر کے حدید ہے۔		
	احرمسین کرایمی پرگفری اختلاف کی مناپرجرح مراجع میں مصرف میں میں اور استعمال کے میں	Ð	
	ولو في كلب يرابو بريرة كالتوى اورامام يملى كى معدرت	Ð	
	تعيم بن حماديروشع حديث كالزام	ð	
710 _	عت کھڑی ہوجائے پر عنتیں پڑھنا	12.	
	مختلف اوقات بش سنتول کی ادا میکی پرآ ٹار محاب	ė.	
	صبح کی سنتوں کی اوا لیکی پرآ ٹارسحاب	æ	
	فنيس بزن فبد كيوا قند كا غلط استنعال	5	
716_	ده ترجیح اورامام اعظمتم	2,0	
	كيا مخلف احاديث على فقابت وجرتر في عب؟	ð	
		æ	
		5	
	_	8	
		5	
		9	
726	ريث ضعيف اورامام أعظم	0	

كالمسات تشكر

القد جل شاند نے انسانوں کی بلندی اور برزی کے لئے اوصاف حمیدہ اور افلاق حسد پیدا فرائے ، انجی اظلاق حسد اور مقات عالیہ کی جد سے انسانیت اُ جا گر ہوتی ہے اور جو مؤکن بند سے ان سے متصف ہوتے جی ایسے افراد اند تعالیٰ کے یہاں جمی متبول ہوتے جی اور اس کے بندوں کے یہاں جمی المیس مقبول ہوتے جی اور اس کے بندوں کے یہاں جمی المیس مقبول سے افراد اند تعالیٰ نے علوم وافرہ کیرہ سے مفت واقع افراد تعالیٰ نے علوم وافرہ کیرہ سے جمی متصف فر مایا ، ان حضرات نے تواشع اور انجساری بوئی ایمیت و تحق علیہ بی فواز اور انجال صافح اور انجاق عالیہ سے جمی متصف فر مایا ، ان حضرات نے تواشع اور انجساری کو ایب اپنایا اور حرز جاں بنایا کر قران مائنی جی اس کی نظر نیس اتی ، غیز ان حضرات کے مواللہ کی نہد واستخدا ، جمی بی بی دور سے کہ تھا تھر بید و افریقت کی فدمات سب کھواللہ کی دفت کے بیٹھیں ، گلوت ہے کی چڑ کے طالب شرحے ، کی شخص نے قواہ کتا ہی برا ہو، بال دار صاحب افتد ار ہو ، فرا سا جمی لا بی فیکس و کسے تھے ، اہل مال جو اُن معزات کے معتقد سے دار صاحب افتد ار ہو ، فرا س کے بیکن ان معزات کا حزاج یہ تھا کہ قرار کی تو کہ کہ کہ کو بی کے جس دور ہے ہی ہے تعلق ہے ایک علی جانے کہ کہ کہ کہ کو بیا ہے کہ جس دور ہے ہی ہے تعلق ہے ایک علی ہے کہ جس دور ہے ہی میں اور کہا ہے ہی خواں بور ہے ہی میں اور بی بی کہ جس دور ہے ہی ہی تعلق ہے ایک علی ہے تعلق ہے ایک علی ہے تعلق ہے ایک علی ہی تعلق ہے بی خواں بور ہے جس دور ہے ہی ہے تعلق ہے ایک علی اور بیانا ، جم اس سے خواں بور ہے جس دور ہے جس دور ہے ہی ہے تعلق ہے ایک علی اور بیانا ، جم اس سے خواں بور ہی جس دور ہے ہی ہے تعلق ہے ایک علی اور بیانا ، جم اس سے خواں بور ہی ہیں۔

اس کی ایک نظیر شلع سیالکوٹ می حضرت مولانا محد علی مدیق کا ندهوی کی زات اقدی تھی کا تدهند میں پیدا ہونے والا بچاورتھیم وتر بہت کا سفر مظاہر العلوم سیار نیوراور واراعلوم

	ہے میں موت کے موضوع پر توانی کر بھی ہیں ایے ی	
	قوليت كيموضوع براصول فريحي بيب	
	اومرے الوم کی افری صدیث می ایک الم ہے	
	ج شاور في الشركاب كل سهار الوراس بالنصيل بحث	
754	شاه صاحب كاخشاء	
	و اصول وضوا مباصحت و تبولیت مدیث	
	ج جيترين كي في نظر شريعت كالإارافظام ١٠٥١ ٢	
	ھ جہرین ال دیاہے اس انہادے مثابہت رکھے ہیں ا	
760_	تلانده عديث اورامام اعظم أ	
	a الحافظ على بمن ذكريا بمن الي ذائده	
768 _	امام ابوعبدالرحن المقرى	
769 _	ابن الي حاتم كامغالطه	
	e امام عمدا الله من السيارك	
	وع يتيم في الحديث كا مطلب	
777 _	الامام ابراجيم بن طبهان	
	الص محدثين كي اصطلاحي زبان بس ارجاء كي حقيقت	
780 _	الدام الحافظ كل سنام التيم	
783 _	الا مام الضحاك بن مخلد ابوعاصم النبيل	
786	الامام الحافظ يزيد بن بارون	
788	الإمام الحافظ وكيع بن الجراح	
791 -	الا مام الحافظ على بن مسير	
792	الامام الحافظ حفص بن غياث	
_		
794 _	الا مام الحافظ مشيم بن بشير حد مهر ثن كالمام عمر شيطي رشته	
	الله الله الله الله الله الله الله الله	

چونکے فضرت موار نا محمد علی معد بی عادے درمیان میں بین اس بید ایر کی خواسش تقی کے مولانا کی مختم موالح حیات بھی مکوری جائے تا کہ قاری صاحب کتاب سے متعارف مو <u>ھائے۔ تو جی شکر گزار ہوں جناب انعام نحق خازی صاحب کا کے انہوں نے بیا کا مہر نمیا مواج</u> ے اور تقریباً مولانا مرحوم کے متعلق تمام ضروری معلومات احاط قلم کروی ہیں۔

اور ساتھ بی ہے جی اوش ہے کہ ہم نے اس کتاب کی صحت و در نقی کا نتیا فی اہتی م کیا ہے پھر بھی انسان کزور ہے کہتی تعظی روئتی ہے آپ کا تنظی کا نشاندی کرنا معمر دوئی کا ثبوت ہوگا۔اورجس کی آئندوائی سٹن میں کھی کردی جائے گی۔

ميري وعاہم كيا الله جل شاند جوري اس كاوش كواچي بارگاؤ اقتران بيس قبول قريات اور اس كتاب كوفوام خواص كے يال بخش بنات أين ورموا نام حوم كے يا قيات السالحات بنائے۔ آشن

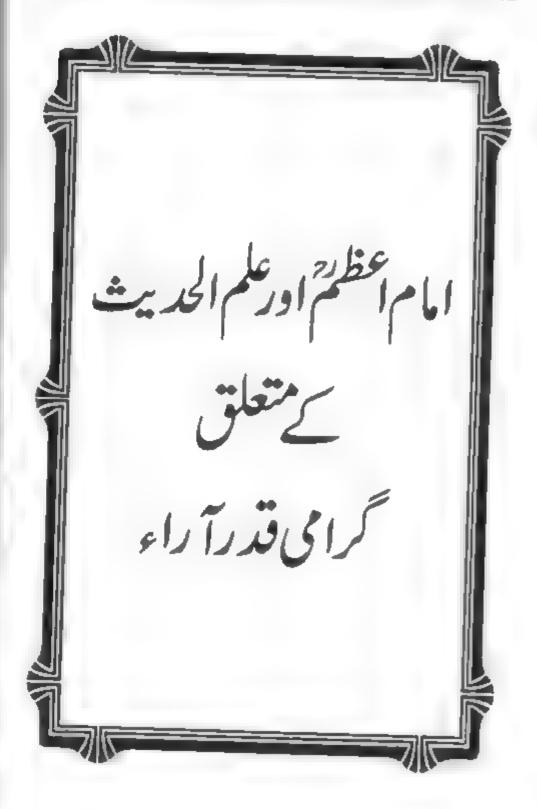
آخر میں میری موا، نام حوم کے سینظروں تلافدہ اور مبعین سے اخماس ہے کدمو! نا مرحوم کے تلمی ذخیرہ کو جن کیا جانے اور زلار طباعت سے آ راستہ کیا جائے۔ تا کہ عوام وخواص موالا ع کے علوم اور فیوش و برکات ہے مستفید ہو تھیں ہان کی ذہب اری بھی ہے اور مو ا تامر حوم کا حق بھی ہے، ابقد جل شائد ہمیں اس کی تو ایش عطافر یا کئیں اور اس کے لیے ہر حم کے اسباب اوروساك ميافره كي-آين

طالب دُعا المانة زايرتني استاذ القلول عامعداشر فيرواا بهور ليجرار شعبه م لي كور تمنث كالي شيخو يوره و بع بند ہے ہے کرتا ہوا صرف اشاعت و بن اور تو حید وسٹ کی ضافر اپنا سب پہر قربان کرتا ہوا سیالکوٹ بھی آ بسا۔ اورا پی زندگی کے ستاون سال ٹر ارکر سرخروا پنے والک حقیقی ہے جاملا۔ مولانا کے علمی تعلق اور وسعت علمی ، اخلاص وللبیت کا انداز و ان کے اسا تذ و کرام اورتح برات سے بخول لگاہ جا سکن ہے اورسی اہل عم ودائش پر سے بوشیدہ نہیں۔

ميرے ہے بيدا مرائباني مسرت كا باحث بكر آج ہے تقريباً دوسال ليل مير ہے مجی و محتری جناب تکیم محمود احمد ظفر صاحب مدفلانا نے حضرت موالا ناکی ایک اثبتائی علمی کاوش " المام اعظم اورعلم الحديث" كي از سرنو ميوز تك اور زنيب جديد كے ساتھ ها عت كا ذمه مجھے مونیا جو اشفال کیرو کی وجہ سے بقابر میرے ہے ممکن ندتھا۔ مگر آتا ب کی افادیت محوظ خاطر ر کھتے ہوئے کام شروع کر دیا۔ جوالحمد مقد مختلف منازل مطے کرتا ہوا یا پیٹھیل کو پہنچا جو یس مجمتا ہوں کے جنبینا مولانا کی توجہ وقیض جاری بی کا حصہ ہے۔

یا کتاب سی در ہے کی ہے اس کا انداز و مشاجر عالم اور نابغة روز گار شخصیات کے ان تارات سے لگایا جا سکا ہے جو كتاب كے شروع ميں مسلك ميں۔مفتى اعظم إكتان حصر ما موار نامفتی محمد منظی رحمد الله علیائے تو اس کیا ہے ستر و دن میں تالیف کو ایک کرامت فر و اور میرے ناتعی علم کے مطابق اس قدر ملی اور طخیم کتاب جس کے تمام مصاور و مراجع امہات الکتب ہیں اتن قلیل مدت میں تالف کی گئی ہے جس کی مثال شاید اس ہے پہلے کہیں

اس كماب كى ايك خاصيت جس كويش ف فئى ترحيب و تدوين كے ساتھ ميوز كروايا اس ئے شروع جی جناب تھیم محمود احمد ظفر صاحب مدفلانا کا انتہائی علمی اور شرح و بسط کے ساتھ مقدم ہے جواس قدر جمین ور جانفش فی سے تعد سے کے وہ تباب کا ایک حصر عی معلوم ہوتا ہے۔ کو یا کہ ووائل کتاب ہی کا ایک حصد تی جورو کی ورتبیم صاحب نے اے تعمل فریاد یا جس ن اس كتاب كي افاه يت ين حريد اضاف كرديا ب-



كرامي قدرآ راء



صديث اورانام إمنكم ، يو چي ، ماشاه الله ، اي كا راز تو آيد ومروان چنين كنند ..

عرت الله من ا

كتاب المام اعظم اورعم الحريث و كے ابواب وضول ايك مشقل كتاب كا تكم ركت ہیں۔ اگر جاروں ائٹ کے فقد کی مدوین کی جائے اور مختلف معروضات برحمیموں اور تذکیل اور رتیب، تہذیب نگارٹی جوملم الحدیث نوی فاطر جن کے ملے ہیں، کی دوسری کاب بی تین ے اس كاب كو برسلم كا يتورش اور بردارالعلوم كے ليے لازم وطروم مجتا بول _ يى نے مواعظیت اور این خطبات کے لیے اس کتاب کو نہایت اہم اور ضروری سمجما ہے۔ سينكرون اساه الرجال وانسائيكو پيڈيا برنانيكا كون ناكهي جائين اس كناب كى ابميت پيدانبيس مدرجس البوالوقاء افغاني رحمدالله احيامالهارف المماديد مدرة باد (دكن ماديد)

48

ماش والقد تعالی آپ نے بری جدوجہد کے بعد ایک ایسا مجموعہ مرتب کیا کے قوم کوستنخی كرويد كناب كي تعقيقات اوراس كي خويول أو فورأاس رجمي والني جوب كي في جس في اس كا سرمری مطاعد بھی کیا چہ جا میک امعان وقعل سے ویکھا ہو، جزاک القد تعالی خیرا بزی تحقیل کی اور تنعیل سے بیال کیا۔ کاش بیا کتاب مربی میں ہوتی تو اس کی منفعت عام ہوتی۔ اب اس کا قائدہ مرف ان کے بے ہے جو أردو سے واقف بيں۔ بي كتاب برتفسيلاً تو اس وقت بكونكو سكول كا ك اس كا يورا مطالعه كرسكول _ اشغال وامراض غور سے يوري كتاب كےمطالعه كى اجازت كمال ویتے ہیں۔ تاہم میں ضرور اس کے مطالعہ سے فار فی ہونے کی کوشش کروں کا بشرط زندگی، والموت اونی من شراک نعل ، تبریل آب و بواکیلیے افغانستان جانے کا قصد ہے دو او بو أ رميسر بوتو شايده كيد سكوب اب توسم بالحرجز ناني كي هاعت جي مشغول بول ما كثر حصه كي طب عت ہو پکی ہے، بجر نقد اللہ تق لی آپ کومزید اس تھم کی فدمتوں کی تو فتی دے اور حیات طبیبہ نعيب فريائ وتقلم القد كل فيره أب يحتفارف كالمشاق بول والسلام وومتم بالخير والعافيد

المام اعظم اورعلم الحديث

وم بینے تمناقتی کے دعفرت امام اعظم کی مہارت علم حدیث اور ان کے اس تذو و تا ایندونی الحدیث پر کوئی کتاب لکھی جائے۔ اب سے تقریباً چالیس سال پہلے خود احتر نے محدثین حقیہ کے تام ہے ایک مقالد وہنا سالقاسم دارالعلوم و یوبند جس شروع کیا تھا تحراس کی سحیس نے ہو کی۔

مال یک معزت موانا تا تحریلی صاحب مد لی کا ندهلوی کی تعنیف جدید، ایام احظم اور ملے ، نظر لواز ہوئی آو دم پر جمنا بوری ہوئے کا وات آگیا۔ کتاب کو جوں جوں ویک گیا سرت بدھی گئی۔ اللہ تعالی موانا عموموف کو دارین بی جزائے فیر عطا فریائے کہ بوری شرح و بسلا کے ساتھ اس موضوع پر بہتر ہن اور متخد مواد ججع فریا دیا ، اور اس کی افادیت اس شرح و بسلا کے ساتھ اس موضوع پر بہتر ہن اور متخد مواد ججع فریا دیا ، اور اس کی افادیت اس سے اور بد ساتھ کہ بر جگد اصل مافذ کا حوالے بوری وضا حت کے ساتھ دے دیا ہے۔ اور جب سی اس کے مقد سدیمی ہے بر حاکد اس کی تالیف کا ذمانہ مرف دو ستر و دان جی جن بی پاکستان بند وستان کے حملہ پر دفا کی جہاد میں معروف تھا اور موانا کا مذکلا کا گئی تیام سیا لکوٹ قصوصیت بند وستان کے حملہ پر دفا کی جہاد میں معروف تھا اور موانا کا مذکلا کا گئی تیام سیا لکوٹ قصوصیت بند وستان کے حملہ پر دفا کی جہاد میں معروف تھا اور وہ بھی سینکو وال کا بایل کو تو معنوم ہوا کہ باث ہدیا ہی سینکو وال کا بایل کی متوسط تو دی اس کی خوالوں اور ان کی اخراد کا کا میں متوسط تو دی اس کی متوسط تو دی اس کی متوسط تو دی اس میں میں ہوئی سامنے ہے ستر و دون جی کوئی متوسط تو دی اس کی خوالوں اور ان کی کوئی متوسط کی تشریف ہو کہا تھوں تھی کی کر میں میں نہیں ہے۔

ببرمال كآب كو مختف مقامات مع وحركر بيداعداده بواكر الحدوث ال موشوع ي كافى شافى اوريدا قابل فقدرة فيره مولانان فيش فرماديا م فجر اجم القد فير الجزاء

مفتی می شفیع مادب (کرایی)

حضرت او ماعظم ابوصنیفر جمیة الله حلید کی علی جن است برشان اور علی کوارت اور الله کی کوارت اور الله کی برخ است و زیادت این چز نبیس جس سے کوئی لکی پر ها مسلمان ناوالف بود اینوں اور فیر موافق اور خ الف بحق بین ہرامام اور برعام فیر ول جس موافق اور خ الف بحق بین ہرامام اور برعام مقتذا وعوم و بین کے مختف شعبوں جس سے کی ایک شعبہ کو بحشیت فن کے اپنے سعی و مل کے مقتذا وعوم کر لین ہے یا منجاب الله این اسب بوج سے جی کہ بیشت ن کے اپنے سعی و مل کے لیے مخصوص کر لین ہے یا منجاب الله این اسب بوج سے جی نا کو بیشت بن مطلب کی تصوصیت بن جو آتی ہیں کہ بیشن ان کی تصوصیت بن جو آتی ہیں کہ بیشن ان کی تصوصیت بن مطلب کی بین میں عام طور پر ای فن کے عام کی حشیت سے پیچانا جاتا ہے محر اس کا بید مطلب کی شین اور اگر اس کا بید مطلب کی میں توج کے دور و اور میں عام طور پر ای فن کے عام کی حشیت سے پیچانا جاتا ہے محر اس کا بید مطلب کی شین تھیں ہوتا کے دور و اور میں عام طور پر ای فن کے عام کی حشیت سے پیچانا جاتا ہے محر اس کا بید مطلب کی شین تھیں ہوتا کے دور و اور میں عام طور پر ای فن کے عام کی حشیت سے پیچانا جاتا ہے محر اس کا بید مطلب کی میں توج کے دور و اور میں عام طور پر ای فن کے عام کی حشیت سے پیچانا جاتا ہے محر اس کا بید مطلب کی میں توج کی کی میں مسائل کی دور و اور میں مور پر ای فن کے عام کی حشیت سے پیچانا جاتا ہے محر اس کا بید مطلب کی میں توج کی دیں ہوتا کی دور و و و کی بین میں ہوتا کی دور و و و کی کی میں کی دیشور کی دیشریت سے کی ایک میں کی کی کی دیشریت سے کی کی دیشریت کی دیشریت سے دی کی دور و و و کی کی دیشریت کے دور و و کی کی دیشریت کے دور و و و کی کی دیشریت کی دی دور و و کی کی دی دور و و کی کی دیشریت کی دی دور و و کی کی دی دی دی دور و و کی کی دی دی در و و و کی کی دی دی دور و کی دی در و و و کی کی دی در و و کی کی دی در در و و کی کی دی در و و و کی دی در و و و کی کی دی در و و و کی کی در در و و کی در در و و کی در و و و کی در در و و کی در در و و کی دی در و و و کی در در و و و کی در و و و و کی در و و و

عفرت مولانا في الحريث المريث المريث

آپ کاار سال کرده گرائی قدر علی تخدمهمول ہوا، یکے دھر پر حااور سر نہ ہوا، یکی دھر پر حااور سر نہ ہوا، یکی خیال اور اراده تھا کہ ساری کتاب کو وقعة پر حکراہے تاثر کا اظہار ہی وصولی کے مرینہ میں بیک دوں گا گر افسوس کہ اچا تھی تھی جار تھا دیاں حملہ آ ووا ہو گی جی جی ہے چندون صاحب فراش دیا اور تھا زکے لیے بھی گرے باہر شرجا سکا اب خدا خدا کر کال سے مہد اور مدرسدی حاضری ویتا ہوں جی نظر بھا کر مطالعہ حشکل ہے۔ جتنا حصر کتاب کا پر حما ہے باد مبالا ول کی دے وعا تی تھی کہ ایک مطالعہ حشکل ہے۔ جتنا حصر کتاب کا پر حما ہے بلا مبالا ول کی دے وعا تی تھی تھی کہ ایک مراب کی اور لا جواب کتاب اپ کی باب میں آگئی ہے کہ احداثنا ہ التد اس سلم بھی موان تو بدل سکتا ہے لین تحقیق حدا تر باب میں آگئی جس کے بعد انشاء التد اس سلم بھی موان تو بدل سکتا ہے لین تحقیق حدا تر خوا ہور دسترات احتاف کی جہ احداث آ تر خطا فریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہے ، آئین ۔ خصوصاً 12 اے فیر عطافریا ہی دعافریا کی ۔ اللہ اس کی محت کے لیے خصوص اوقات میں دعافریا کی ۔

عفرت مولانا مشمس الحق افغاني بياديوري

ي كآب حضرت مولانا محيو على صاحب كاندهلوى كالصنيق شابكار ب_اماس عظم رحمة القد طيد ك مخصيت جامع الكمالات تحى- آپ بيك وقت فقيه اعظم اور جمهو بهي تحد، عارف، زام، عابداور متى بى تع مغسر، حكم اورساى معربى تع،اس كرساته تفناه والله وكاسر چشر مجی تے اور یہ کر فقیم محدث اور ناقد صدیث مجی تے، آخری وصف کے علاوہ باتی اوصاف المام کی تاریخی حیثیت اس قدر واضح تھی کہ ان پر کی مستقل کیاب لکھنے کی ضرورت نے کی کہ ان جس سى موافق كالف كوتروون تقاء البدة آب كا آخرى كمال كرآب ايك عظيم محدث اور الد حدیث تھے۔ بعض معرات کی نظروں سے بیٹیدہ تھا اگر چرآ پ کا یہ کمال بھی واقعات اور تاریخی شوابد کی بنیاد پر بالکل مع تھا لیکن اس کے دلائل ، کتب رجال ، تاریخ وطبقات کے وسی ذخروں میں منتشر ہونے کی وج سے ناظرین کی نگاہوں سے اوجمل تھے۔ مفرت مو، نا موصوف کوالقہ تعالی جزائے فیمردے کہ آپ نے ان ذخائر منتشرہ کو غطان بعیدہ ہے فراہم کر ك نهايت عمره ترتيب، ظلفة تعبير اورموزول اسلوب استدمال كي شكل عي پيش كيا اور ساتھ اي جديد معياري فبرست بحي مسلك كروى ياكاب مرف ايك تاريخي كتاب بيس بكدولائل جيت مديث مقابت واجتهاد ،شرائط ونصوصيات ، كتب مديث واحوال محدثين ،علم اصول الحديث ، علم الرجال كے جبتى مباحث كا أيك جيش بها فزاند ہے جس كا مطالعہ ندصرف طلبه بلك على و اور مرسمن کے لیے بھی ضروری ہالقد تعالی آب کی اس خدمت کو تعول فرمائے۔

كرامي للدرآ راء

محرامي فلدرة راه

معرت مولاة محمد الشير صدر القي دالة الشعلية

المارے محر مولانا الحاج محر على مديلى كا يرحلوى في الى ماية ناز تعنيف"الام اعظم اور علم الحديث" كو بزى محت اوركاوش برتيب دياب جس كاستن ١٣٠ ١ صفحات بر بهيلا اوا ہے۔ معدور نے اس میں بدلائل ابت کیا ہے کدامام اعظم ابوطنیفدر جمرة انقد علید مرف علم فقد عل على المام المائر تبيس بلكه علم مديث على بحي ايك يرزعن اور قائل فخر متنام ركح بين _ الرحمي ك كم على بإ حاسدان كاوا عصطوم زكر يحيون بشمراً أفأب راجد كناور"

موضوع الناب كا دائر وتحقيق اكر جدمرف المام اعظم كي محدثان شان كا اللبار بمكر طمنا يوے يوے مفيد محت ذريكم أسطح بين، جنا في كيس تو مقام مديث كى ايميت ب اور كيس قرآن وسنت كا بالمى تعلق نهايت لليف ي ايدي واضح كيا هيد اللهاس بات ك تحريج وتوضيح ے کدابتداہ میں کتابت صدیث کی مماشت کیوں کی چراس العالم کی کودور کر دیا ہے کہ مدیث ک تدوین وصال نیوی کے ایک سو سال بعد بولی اور اس کے ثبوت میں دور نبوت میں مدیث کے کابی ذخیرے کی نشاعدی کر کے تابت کر دکھایا ہے کہ تحریم حدیث کی ابتداء دور نبوت میں ہی شروع ہو مکل تھی اور فلافت واشدہ کے دور علی اشاعت مدیث کی سب سے زیادہ کوشش فاروق امعم رضي اخد عند في كار

امام اعظم کے نام اور کئیت پر بحث کرتے ہوئے بعض لوگوں کی اس فلد قبی کو دور کر ویا ہے کہ آپ کے جدامحد غلام تھے۔ اور اس کی تائید میں خود انام موصوف کی تشریح چیش کی ہے۔اور آتخضرت صلی اللہ علیہ دسلم کی اس پیٹر اگوئی کے متعلق کہ (اگر ایمان یاعلم) شریا پیل بھی مو گا تو بھی فاری میں سے بھوٹوگ اے ماصل کر لیس کے۔ سیر ماصل بحث کے بعد

حفرت مولانا محمد حير اع صاحب

حعرت مول نامجرعل صاحب صدیقی کاندهنوی کی تصنیف" امام اعظم اورعلم الحدیث" کے چیدہ چیدہ مقامات و کیمنے کا انڈ آل ہوا ، میرے خیال میں حضرت مؤلف کی بیعمی کاوش واد حسين مامل كي بغيرتك راعتى-

مول نانے بیا کتاب تعنیف کر کے است اسلامید کی ایک مقیم خدمت سرانجام دی ہے۔ ا ما اعظم کے علم حدیث ہے استف دے اور تعلق کے بارے جس بعض لوگ جن غلط فہیوں میں جٹلا ہیں اگر انہوں نے تعصب سے بالاتر ہوگراس کتاب کو ہرا سے کی کوشش کی تو أميد ہے كہ ياتفنيف اطيف ان كى غط أبيوں كودوركرنے على كافى مد تك كامياب مو جائے گی۔

مصنف محرم نے كتاب كے فيش لفظ على جن قين امور كا ذكر كيا ہے، كتاب كے مطاحہ ہے معلوم ہوتا ہے کے مصنف محترم کے آم نے ان کا بچرا بچرا لحاظ کیا ہے اور ابتدائی دونوں امور يرير حاصل بحث كى ب-

وعاہے کہ اللہ تعالی اس کتاب کو تمام مسلماتوں کے لیے ناقع بنائے اور مصنف محترم كوونياوة خرت يس بهتر صليعظ فرمائدوة حو دعوانا أن الحمدلله رب العالمين

سوانح حيات

حضرة مولانا مجمعلى صديقي كاندهلوي قدس سره

جناب ر استند بدفير انعام احق عازى الدفراى بي الدفراى بي غار تى الدفراى بي غار تى المام آباد

مولانا محم على صديقي كي ولادت:

حعرت مون تا محد على كاندهلوى صديق قدس مره يكم رقي الاول ١٣٧٨ يرطا إلى ١٢ ماری ۱۹۱۰ء پروز ور شلع مظفر مر عمرم فی قصب کا عربار کے گلہ مولویان علی پیدا ہوئے۔ آب كى والدوف آب كا نام احمالى ركها جب كداوكون في بعد شل جموعلى كبنا شروع كرويا اور

حضرت مولاتا کے والد ماجد کا نام مولانا الحیم احد تھا۔ آپ امام ریائی حضرة مولانا رشد احر كنكوى قدس مرد ك ارشد اللفاء اور ظفاء السيس سے تے استى علم ظاہرى اور علم باطنى دونوں میں حطرت کنکوئی سے فینل واب تھے۔ آب نسباً سیدنا ابو برصدین کی اولاد میں سے ہونے کی وجہ سے"معد لی " کہلاتے تھے۔ زمینداری اور طب بت کے ساتھ ساتھ آپ کے واحد ماجد من طریقت بھی تے اور آپ کا حلقہ اراوت کائی وسیج تھا۔ جد کے روز خصوص طور م ادادت مندول کا ایک جوم رہتا تھا۔ عیم صدیق احمد صاحب نے طبیت کا پیٹر این ک طریقت معرت کنگوبی کی بدایت پرافتیار کیا تھ الیکن بیمعنوم نبیل کے علم طب بت آپ نے س ے حاصل کیا تا۔ علیم صاحب کے دادا علیم رحیم اللہ ایک جیدادر خاذ ق طبیب تے اور وور وور

علیت کیا ہے کہ اہام عظم اس بٹارت میں بدرجہ اولی داخل میں بلداس کا اولین مصداق

ا مام موصوف کی تابعیت کے ثبوت میں آپ کی روایت عن الصحاب کو بھی بدالا کی ثابت کیا ہے کا آپ کی تعلیم و تربیت کے مجٹ میں علم مدیث میں آپ کے شیوخ کی علمی عظمت و برتری نا بت کرے کوفید کی علمی منظمت کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کدوبال ان دنوں حدیث و فقہ کی تعلیم کا مس قدرج يو تى اورامام موصوف في كتي جليق القدر شيوخ عصام مديث عاصل كيد

المام اعظم كا حفاظ حديث من برقرين مقام والشي كرت جوت ياجي بتاويا كه تاقدين نے راویوں کی عدالت و نقابت کے بارے میں امام موصوف کی رائے کو خاص طور پر چیش کی ہے۔ کویا آ پ علم جرح وتعدیل اور میں الرجال کے فن میں بھی یکن کے روز گار تھے۔ آپ کے الله أو مديث كا وَكركرت موسة ثابت كرويا ب كميل القدر المرمديث ونقد كوآب ي محمد کی نسبت ہے اور اصحاب میں تے ستہ مجلی بالواسط آپ کی شاگر دی کے دائر وے خارت نہیں۔

" مدیث میں انام اعظم کے اصول" اور مدیث و قیاس کے باہمی تحارض کے مبحث الل نظر کی خاص توجہ کے مستحق میں۔الفرض زیر تبعرہ کتاب کونا کوں مجٹ کو تعمن جس لیے ہوئے ے جوم ف طلب صدیث کے سے ی تیس بلک عبقہ ماء کے لیے بھی بے صد مقید اور کارآ م ہے۔ أترموانا بالبعض على مباحث كوحذف كرير يمرف اسموادكوش تع كردي جوامام المظهم دحمة القدعلية کی محد ثان شان کے اظہار یر مشمل ہے تو عام بڑھے لکھے لوگ بھی اس سے مستفید ہو عیس مے۔

موارنا كاطرز بيان فلفت اورول آويز باورسب سے بوى خولى يہ ب كدآپ نے ہر کتب فکر کے مدہ فضال کے نام بڑے ادب واحترام سے لیے ہیں اور بیالک خولی ہے جس سے ہمارے اکا علماء تھی وست نظر آئے ہیں۔

ووسر این پیشن میں کتاب کے مواد اور عناوین کی تر تبیب اور ان کے باہمی تعلق میں زیوہ و وقت نظر کی ضرورت ہے تا کہ ہر مبحث ایک خاص دائر و میں محدود ہو اور پیامجھرے ہوئے درگراں مار ایک مسلسل مسلک تمر وار پرنظر آئیں۔

حضرت قاضی صاحب ایک مرجہ احتساب کی غرض سے معزت ہو گل تقدر کے پاس
مجھ سے قطندر صاحب نے دو تین بارتیز نظروں سے ان کی طرف دیکھ لیکن کوئی اثر نہ ہوا۔
جب موادنا سنائی جلے سے تو لوگوں نے قلندر صاحب سے کہا کہ آت تو قاضی ضیا والدین سنائی ہے۔
فیڈ آپ پر بدی ختی کی فر مایا

"ووقین باریس نے جا کواس پر حملہ کر دوں لیکن اس نے شریعت کی ررو پیمن رکی تھی، میرے جیرتے اس پر اثر نیس کیا۔"

قامنی سنای صاحب نے ولی ش ایک ہفتہ دار دری قر آن تھیم کا سلسد بھی شروع کی تی جس میں معاشرہ کے ہر طبقہ کے لوگ شریک ہوتے ہیں اور سؤلف تاریخ فیروز شای کے مطابق اس میں شرکا می تعداد تین ہزار تک ہوتی تھی۔

يمرين:

ائے علی خاندان سے فیل رکھے کے یاد جود حضرت مولا تا کا بھین عام بجوں کی طرح فضونیات بھی کیے گذر سکاتی۔ کھر بادر پاہر کا ماحول ماراعلی اور دیدرارائے تھا، اس وجہ سے شروع بھی مار دین کی طرف آپ کور فیت تھی۔ آٹھ سال کی عمر بھی آپ نے بہلا روز ہ رکھا جس پر گھر بھی بیزی خوشیال من کی سکی ہو کے ای حصہ بھی آپ حضر قامولانا مجر اور لیس کا مصوفی کی بارات بھی تھا نہ بھون گئے۔ ٹھاڑ صور کے لیے خافا کا امرادیہ کے تو وہاں مسلم الامت معر سے مواد نا اشرف فی تی تو تو ہاں مسلم الامت معر سے مواد نا اشرف فی تی تو تو گھی بارزیارت ہوئی۔

1970 میں جب حضرت موالا تا کی حمروس ممال تھی وآب اسپے والد ماجد کے ساتھ معطرت شی البند موالا تا کی اسپری سے رہا حضرت شیخ البند موالا تا محدود المن کی زیادے کے لیے تھے جو کدای سال مالنا کی اسپری سے رہا ہو کر وج بند پہنچ تھے۔اس ملاقات میں حضرت شیخ البند نے آپ کور ہوڑیاں وی تھیں۔ یہ زبن میں دہے کہ حضرت موالا تا کے والد اور حضرت شیخ البند دونوں ہی حضرت کشوی کے شاتروں مریدادر ضلفا وش سے تھے۔

عمیارہ سال کی عمر میں معرت موالا تا کے سرے والد ماجد کا سایہ اٹھ سے۔ والد کے انتقال کے بعد کا دور تہاہت خربت اور معاشی علی کا دور تھا۔ ایک روز گھر میں دوروز سے داقہ تھا

تک آپ کی شہرت تھی۔ آپ ان اوگوں میں شامل تھے جو معزت سید احمد شہید بر بی تی کے ساتھ آپ کی شہرت تھی۔ آپ ان اوگوں میں شامل تھے جو معزت سید احمد شہید بر بی تی کہ سے۔ انہی میکیم رحیم الند کے والد سیم عزیز الند اور دادا میکیم حقیظ الذہ می طبابات کرتے تھے۔

حضرت موادنا محر ملی صاحب کے والد موان اصدیق احمد صاحب نہ صرف المبیب فرق تے بکہ "ب کو اقد میں ایک خاص ملک تھا۔ چنا نجان کے تمام ہم مصر ملا وان کی فقارت کے قائل تھے۔ فقد من بران کی ظرصرف مقلدان نیس می بلکہ محققات می ۔ انہوں نے فقہ حفیہ کا براعلی اور تحقیق مطاحہ کیا تھی اور دایا الی کو عنوان بنا کر ایک مبسوط کتاب بھی تکھی تھی جو اگر تو محفوظ نہ رو کی تاہم معفرت موانا محر ملی صاحب کی کاوش ہے بچے کھے اور ان اکشے کے آثر ہوری کتاب المعہارة بن کی جو کہ دوسو (۲۰۰۰) صفحات پر مشتمل تھی اور ان کتاب المعہارة بن کی جو کہ دوسو (۲۰۰۰) صفحات پر مشتمل تھی اور اس کتاب المعہارة بن کی جو کہ دوسو (۲۰۰۰) صفحات پر مشتمل تھی اور اس کتاب المعہارة بن کی جو کہ دوسو (۲۰۰۰) صفحات پر مشتمل تھی اور اس کتاب المعہارة بن کی جو کہ دوسو کا اور جسمانی بنادہ ہوں کے لیے ایک طبیب ہو انتقادہ کیا۔ گویا آپ کے والد ماجد ایک جامعہ شخصیت تھے۔ دوسونی امراض کے لیے مرشد کائل اور جسمانی بنادہ ہوں کے لیے ایک طبیب خور تھی دارق تھے۔ جب معفرت موانا محریل صاحب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے والد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے والد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے والد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے والد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے والد ۱۹۲۱ء شی صادب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے والد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے والد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے دالد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے دالد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے دالد ا ۱۹۲۱ء شی صادب کی مرشیارہ سال تھی تو آپ کے دالد ا ۱۹۲۱ء شی سال تھی تو اور باتی کو انتقال ٹر ما گور تھی دارہ باتی کور تھی کور تھی دارہ باتی کور تھی دوسوں کی مرسی کور تھی دی کور تھی دوسوں کی کور تھی دوسوں کر تھی کور تھی دوسوں کر تھی دور تھی کور تھی دو تھی دوسوں کی کور تھی دوسوں کر تھی کور تھی دور تو تو تو تو تو تو تو تو

معرت موال تا چار بھائی اور تی بہنی تھیں۔ بھائوں کے نام بالتر تیب حسب ذیل ہیں کہتے ہے اس کے نام بالتر تیب حسب ذیل ہیں کہتے ہے ہوئی اور موالا ناشیر اجھ معرف معرف موائ کا خاندان ایک نہایت کلی خاندان تھا۔ چنا نچ ساتویں اور آ تھویں صدی جبری کے معروف عالم وین قانی فیا والدین سائی جو کہ سلطان علا والدین کئی کے دور میں محتسب بر فائز رہاور وہ پرصفیر پاک و ہندیں احتساب کے ادارے کے بائی تھے۔ قانی صاحب زید وتقوی اور دیانت والمت میں ایک فائل مقدم رکھتے تھے۔ ان کی انجی خصوصیات کی جد سے حکومت کی جانب ہے احتساب کا کام ان کے میروقات قاضی صاحب اور تی فیلم الدین اور تیان کی انجی خصوصیات کی وجہ سے حکومت کی جانب سے احتساب کا کام ان کے میروقات قاضی صاحب اور شیخ نظام الدین اور شیخ نظام الدین والی تھے اور قاضی صاحب اور شیخ نظام الدین والی تھے اور قاضی صاحب خورشن نظام الدین والی تھے اور قاضی صاحب خورشن نظام الدین

لیکن قامنی صاحب کی وفات پریش نظام الدین کی آتھوں ہے آنسوروال ہو گئے اور فرمایا ''ایک ہی ذات گرائی شریعت کی جمایت کرنے والی تھی ،افسوس اے ووجی شار بی ۔''

سوائح حيات

حعرت مولا تامرعم كاكابرومشاك:

حضرت مولانا محمطي صاحب كالمرهنوي قدس مره كا كايرومث في ووجيل القدراور تاریخ ساز شخصیات میں جنہوں نے وین اسلام کی سرباندی اور اعلائے کلمہ الحق کے لیے اپنی ساری زندگی سانگاوی دان کے باروش معزة مولاما مرحوم ف ای وصیت مس سکھا ہے

" حطرت مولانا اجرعلى لا موري اور في الحديث مطرت مولانا ذكريا صاحب ي بیعت ہول، معفرت مولانا احمائل صاحب کے یاس تو کم رہا ہوں الیکن معفرت مولانا حسین احد عدالی اور حفرت مولاناز کریا صاحب کے یاس لگا تاروووو ماوشب وروز گذارے بیں ، اور ان بزرگوں کی خلوت وجلوت کا جہتم دید کواہ جول۔ ان کے علاوہ جن بزرگول کا فیضان نظر مجھے ملا ہے، جن کی محبت ہے جھے، ین کی تھی نعت اور قلب ك محت لعيب مولى ب، ووحسب ولل ين:

- حضرت مولانا سيدانورشاه مشمري ال عدش والى ش دوسرامينيد كاتب فاند على ١٩٣١م على ملا مول اور ويرتك ياس بينا اول ـ
- حضرت مولانا مليل احمد سبار نيوري ان كى زيارت يس في ان كى جرت مديد (r)ے پہلے کاندہالہ کے رہے ہے اسٹین ہر کی ہے۔ آپ ظہر کی تماز کے لیے وضوفر ما مب تھے۔جس سال انہوں نے درد طیبہ بجرت قرائی ای سال بس مظاہر الطام عن داخل بوا تعاب
- صرت موالا اشرف على تعانوي كى زيارت اورمجت عد الحديد كافى مستنيد موا مول - سمار تحد سے مجی زیادت کے لیے تعان مجون جاتا رہا، اور ایک ہارتو والے بتر ے تن تبا بدل مل كرمرف زيادت كے ليے تعاد بجون كيا تعا۔
- حضرت مولا باشبير الهرهافي كي زيارت كالببلاشرف مجعي آيم ويو بندى مي بوار مولانا عثاقی می نے میرا پہلا تکاح بر حایا تھ۔ مولانا اشفاق الرحمن صاحب کی واوت يرمولانا ادريس كاندهوى كرانبيس كاندبله آئ تصد نكاح كروس ون میں نے اور مولوی موی نے مولانا سے صدیث کا برکت کے لیے استفاد و کیا۔

اور والدونے اپنے بچول کو کھرے باہر جانے سے س کر دیا۔ کسی ذرایعہ سے معزت موانا تا کی عَالَى صالب كو بيعة جل كميار وه خورد ونوش كاسامان في رحم آستي ليكن معزت موالا ما كي والدو نے ووساران لینے ہے صاف انکار کرویا اور کہا "میساران میں ہر ٹرنتیں لوں گی۔ ویو کے کی ک اولاد کو بھی نیوں کی مدو سے والا ہے۔ میں اپنی اولاد کی اٹائیں بھی میں کرتا جا بھی۔ اٹھا آ ے دوکرتے مل فی کے لیے آ مجے والدونے ظیر کی ترافیک دونوں ہاتھ سے تی کرد ہے دی اور بوں شام تک کھانے کا انتظام ہو گیا۔

حصرت موادنا كي عليم وتربيت بوس يا كيزه ماحول مين اوني -حفظ قرآن ياك الني والمدوسة شروع كياورتيسوي ياروكي مور (١٦) مورتي ان عد مفظ كيس راس كه مادوو قاعد م بغدادی مجی اپنی والدومحتر مدبی سے پڑھا۔ بعد میں صافظ رہیم بخش صاحب کے باب اس برس ک عمر من ممال قرآن عليم حفظ كيد فيم اجواء ع ١٩٢١ وتك بزوت من اليابز عد إلى في تعيير مم عمر کی سر پریتی میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔۱۹۳۳ء میں آپ ایسے مامول حفظ ت موانا شفاق الرحمن معا حب كالدهموي شارح أسائي وموطا امام ما لك كي زير تربيت رہے۔ چر ١٩٥٣ء ہے ١٩٥٠ و تک مدرسه مظاہر العلوم و سهار پنور هي ريز عليم رہے۔ و بال ان کے اس تذویش مواد تا مفتی جمیل احمرصاحب تفانوی ، قاری محمر واؤر اور حضرت مولانا مسعود احمد صاحب سے نام ریاد و نماوب میں۔ پیر ۱۹۲۸ء اور ۱۹۲۹ء جی دارالعلوم و اور بند جی حصول تعلیم کے لیے جلے گئے۔ پیجر ساسات ١٩٣٨ و تک جاري ريا جب كدموانا مرحوم ي عمر ١٩ سال تحي - چر ١٩٣٥ و ش آب ب موادي فاشل ، ١٩٣٨ م بين نشقي فاشل اور ١٩٣٠ م يس مر لي فاشل كي اشاء حاصل كيس -

جن دنول معترت موا تا بزوت میں تھے ان دیول تکیم الا مت معترت مو ان اثر ف علی تق وی قدش سرہ براستہ بروت وہلی تشریف کے جارے تھے۔ موانا مام حوم اپنے بڑے بھائی متیم رہ اُظافیر ہم کے ساتھ دھنرے تھا ٹوئی کی زیارت کے بینے ربیوے اسٹیشن کے یادھنرے تھا و ک نے وول بھا نیوں کے سرول پر شفقت سے باتھ پھیرا۔ مطرت مواتا مرحوم فر ماتے تے کے اعظ سے اللہ اول مندر پر باتھ واللہ سے سے کف کو جس ایک م صافحہ وی متارید

سوال هيات

امام المقمم اورعلم الحديث

المام المقم أورعكم الحديث

حضرت موار نامفتی کفایت الله کی زیارت علی فے ۱۹۴۹ء جس کی جس جیم ۱۵ مرس امينيش روار يحر ١٩٣٨ وش محي ان كي زيارت تعيب وي-

حضرت موالا تا عبدالصمد بهاري اورمون تا تورالدين بهاري سے ١٩٥٠ء من شرف الما قات نصیب جوار حضرت مور ناشاه عبدانقادر صاحب رائ گورنی کی زیارت سبار نیور میل حضرت سے الحدیث لدی سرہ کے بال ہوئی۔ کھانا بھی کی بار ساتھ کھایا۔ حضرت مو انا محمد الیاس صاحب کی زیارت تو مجھے بچینے ہی ہے رہی۔ والی کے آیام میں نظام الدین جاتا۔ جس جعرات کو نافہ ہو جاتا تو محرت کی تراہا بہرام خان دلی ش جعد کے روز آجاتے۔ معترت موادیا سیدسلیمان ندوی کی زیارت بھی ہوئی اور تط و سیت بھی کافی عرصدری سیس سے الحجى اورطويل زيارت يعل آباديس ايك تبيني اجتاع من بوئي مواناً في نماز جديرى ا ما مت میں اوا کی ۔ ایسے ہی واسر ہے بزرگوں جیے جعفرت مو، ٹا ظفر احمد عثانی تق نوی ، معفرت مولا يا فخر الدين مراوآ باوي و حضرت مولانا مفتى محد حسن اور حضرت مول يا عبدالعزيز ساحب گوجرانوالوی سے کی بار طاقات کا شرف حاصل عوا۔

سيالكوث شي ورود:

حعرت مور نا مرحوم كالسيالكوك يش تشريف الناور في مين كابوكرره جاناءال كا ا يك يس منظر ب- جوانبول نے اپني خود نوشت سوائ حيات ميرا مادو سال مستفعيل سے مان كيا ہے۔اس كى مختراورا تمالى داستان يكھ يوں ہے۔

١٩٢٩ ه يش حضرت مولانا ويو بذيش شے كه جمعية علائے بهند نے كانگرى كے ساتھ ال كرسول نافر ماني كي تحريك كا فيصله كيا- السليط عن معزت موما ناهسين احمد صاحب مدني قدس مروع مع مع معجد و بو بندیش ایک جلسهٔ عام چس پر جوش آثر ایر کی جسے ان کر حضرت موالا تا محمد على صاحب كا تدهلوي نے فيعد كرايا كرووائ تح كيك من ضرور دهدليس كريا نجدوه تعفرت مدفی کے اس سیامی سفر بیل قریبا ایک دوآب کے بیم رکاب رہے۔ پھر والدوے اجازت سے كر ١٩٢٠ من ولى أسكتے بداور وفعة ١٩٣١ كى موجودكى كے باوجود كينى بائے ميں جلسد متعقد كيا ا جس کے نتیجہ میں گرفتار ہو کر دہلی، ملتان اور دامور کی جینوں میں رہے۔ واری ۱۹۳۱ء میں رہا

موے۔اس عرصہ میں معرت مولا تا کو وخاب کے علاء اور سیاک زشاء سے ملاقات کا موقع ملا اورة ب كي ذاك على العلاق على دين كا كام كرف كا داهيه بيدا اوا

ما نومبر ۱۹۲۳ء جمع کے روز معرت مولانا مرحوم مجلس احرار کی تشمیر الحینیشن کے سلسلہ ي دالى سے الا مود كے ليے روائي موائ سيا لكوت آكر ايك جلسي تقرير كى جس كى صدارت سید عطا والقد شاہ بخاری کردہے تھے۔ چرسالکوٹ کے مختلف مقامات پر تقریریں کیس۔ رام ای عل آب نے مختلف اوقات علی بارہ تقریری کیس۔ چنانچہ یہاں آپ ارت رہو گئے اور آپ کو ار مانی سال کی تید سالی تی سیالکوث جیل عی آب کو مقامی لوگون، علمامه سیای ور کرون اور وانشوروں سے حربید کیل جول کا موقع الما اور بیال کے ذہری اور قکری رویوں سے آشنائی اور آ کمی مركى بس سے يات ول كا الله كرائوں باد موكى كاس طاق شروين كا كام كياجائے۔

مارى ١٩٢٣ وكو جب معرت مولاة على عدم اوركروالي كالمربل يني تو والده ماجده كى حالت و كيدكر بيدوي عالب آف كى كالرمعاش كى طرف توجد كى جائ تاكه والدوكى خدمت کی جا سے۔ انہی ولوں معرت مولانا کے ایک مداح اورقر سی ساتھی ڈاکٹر ماتی فیرور الدین دیلی آے اور انہوں نے معرت مولاتا کو بذریعہ عط اطلاع کر کے کا تدہا ہے ولى بلالياور عراك وليب تركب مولانا كوسالكوت في اعدال باره ص معزت مولا تائے خودلکھا ہے

" (ڈاکٹر فیروز دین) کا جار روز کا قیام تھا۔ یک جادروز ان کے ساتھ رہا۔ ٢٩ تاریخ کوان کی روائل می رات کووہ بھے ایکسپرلی می جانے والے تھے۔ می ان کواسیش رواندكرية كيا_اشين يريس في بليث قارم في ليا-ان كى مشابعت كى خاطر كازى جائد تك من ميا - كازى نے ملنے كاوس كيا - يس نے اور يكى كوشش كى - جمعے يد كر رش الد كر الحى گاڑی کے چلنے میں دیر ہے۔ بلا فر می ازنے لگا کہنے گئے تھرو، تھیرو كى - يم في سويا كه جلوا كل النيش براتر جاؤس كا _ النيش آيا، يس في اتر في كوشش كى لین بھے یہ کر روک ایا کر فیرو تی گاڑی کائی ٹھیرے گے۔ گاڑی پار مل وی۔ اب انہوں نے راز کھولا کہ میں نے آپ کا کلٹ سے لیا۔ اب میں پریشان ہوا۔ میں نے کب کہ میں

پُر آؤں گا۔ اب میرے حالات الشخص میں۔ بولے کہ کی حالات میں اور کیا چیز رکاوٹ ہے؟ میں نے کہا کہ میری والدہ بوی شمرت اور تکی سے زندگی گذار رہی ہیں۔ بولے فکر نہ کیجیے کہ اس کا انتظام ہوجائے گا۔ بالنعل میں ان کو دوسور و پیامٹی آرڈر آپ کی جانب سے رواند کر آیا ہوں۔ اب میں چپ ہوگیا۔''

سالكوث من قيام اور خدمت دين.

سیالکوٹ آئے کے بعد پھی حرصہ تو ڈاکٹر فیروزالدین صاحب کے گھر قیام رہا جس کے دوران مطالعہ کے علاوہ یہاں کے مختلف مسائک کے علیوے ماڈ قاتیں رٹیں جن جس مولا تا غلام فریدہ مولا نامجر ابراہیم میر ،مولا نا احمد دین اور مولانا تامجر بوسف مرفہرست ہیں۔

الما الرست ۱۹۳۳ و کو مولانا محر علی صاحب نے مولانا غلام فرید کے مشورہ سے اتحد مساجد کے بچوں کے لئے تصب چنی شیخاں میں ''فلدح دین وو نیا'' کے نام سے ایک هدرستانا تم کیا ۔ دسترۃ مولانا یہاں کے روایتی طریقوں سے چندہ جنج کرنے کو ناپندفر ماتے تھے ،اس لیے بیدو تنہ نہاں تے میں گذرہ دعرت مولانا اور پندرہ طلب کا گذارا ایک آنہ میر کے حساب سے فریدی گئی سومی روثیوں کو جہاجے میں بھوکر کھاتے ہرتھا۔

1970ء میں ڈائٹر فیروز وین نے خاوم علی روڈ پر از مین خریدی اور اس میں بدرسہ کے لیے عارضی طور پر جار کر سے بنا و بے اور حدرسد فلاح وین و و نیا کو چش شخال سے بہال خطل کر دیا گیریشر میں آنے جانے کی وجہ سے حالی محمد علی انگیز یکٹو انجینئر کی مسجد واقع اعبت روڈ میں جمد پڑھانے کی وجہ سے مولانا کا بہال تعارف اور شہرت بڑھنے کی اور عام تعنیم یافت طبقہ مولانا کے وجہ سے مولانا کا بہال تعارف اور شہرت بڑھنے کی اور عام تعنیم یافت طبقہ مولانا کے وجہ سے مولانا کا بہال تعارف اور شہرت بڑھنے گئی اور عام تعنیم یافت

بیا کنوت شہر میں اس وقت کی مشہور کارو پاری اور سائی شخصیت حاتی شہاب الدین صاحب نے ایک و نئی درس گاہ بنانے کا اراوہ کیا۔ حاتی شہاب الدین کے حاتی محریلی صاحب ایکز یکنو انجینئر سے بہت تعلقات تھے۔ چنانچہ حاتی محریلی مولانا مرحوم کو ہما فروری ۲ ۱۹۳۰ وکو ایپنے ساتھ نے کر حاتی شہاب الدین کے گھر مجتے جہال معفرت مولانا اور حاتی شہاب الدین کے ورمیان عدرمہ میں کام کرنے کے سلسلہ میں بوی پرمقز اور وئیسپ گفتگو ہوئی جس میں والی سے

آئے ہوئے طاقی شباب الدین کے ایک سرحی بھی شام ہو گئے۔ اس منفقو اور طاقی شب ب الدین کی مردم شناسی کا نتیجہ تھا کے معرمت موادا کا محد علی کا ندھوی اس رور بینی عاد فروری ۲ ۱۹۳ ، کورت وس بیجے تک جمع سامان وارالعلوم الشب ہیں تشریف نے آئے اور پھر اس سے والی سے مام آخرت کے انقال تک لیمنی ۱۱ و محبر ۱۹۹۳ ، تک بینی سرون (۵۵) ساں بیس تی م فران

65

سو څهيت

حظرت مولا کا کے اندر خدمت وین کا جذب اور اخلاص اور وین کی تمن نجواس قدر رہی ہیں گئی کہ اور اخلاص اور وین کی تمن نجواس قدر رہی ہیں ہیں ہے۔ اور اخلاص اخبر بید بین قد مر رنج فرات جیس اور ایکھی کہ افراد کی کہ اور اور کی کا درس قرآن ن پاک کا سعد شروع فراد دیتے ہیں جس بیس ہیں ہوئے تک کا سعد شروع فرات والا سے اس وقت مکتبہ فکر کے معفرات دور دور سے آگر شامل ہوئے تھے۔ ماہ و سال کے لحاظ سے اس وقت آپ کی محرصرف 1 مال تھی ، لیکن آپ ہر کتب فکر کے معفرات کے موانات نے موانات نے ہوانا میں ملمئن کرتے۔ بیار محتب فکر کے معفرات کے موانات نے نہا یت ملمی جوابات ویتے اور الہیں مطمئن کرتے۔

وارالحلوم الشهابيد شي اسيخ اس متاون ساله قيام شي آپ نے جرسياى اور غيبى تحريك ميں آپ نے جرسياى اور غيبى تحريك م تحريك ميں حصدليا - ١٩٥٣ وش قاديا نيوں كے خلاف جوتحريك جلى تحريق حضرت مواريا محريكي مساحب نے اس ميں بھى تجر كارحصدليا اور چو ماہ كى سزا بوئى ان چو ماہ ميں بھى آپ نے اپنى مساحب نے اپنى مسركر ميوں كو جارى ركھا۔

جزل ضیاہ المحق صاحب نے آپ کو مجلس شوری میں لینے کی بڑی کوشش کی لیکن آپ نے انکار کیا۔ آپ حکام سے جہت کم طاکر ہے تھے کیونکہ طبیعت میں ان اوگوں کے بارہ میں جبت ہے نیازی پائی جاتی تھی۔ پوری زندگی علاء کے وقار کو قائم رکھا۔ بھی کس سے اپنی کس صاحب کی انظہار میں کہا تھیں کیا تھیں کہا ہے جو رک زندگی علاء کے وقار کو قائم رکھا۔ بھی کس سے اپنی کس صاحب کی حاجمق کو پورا کرنے والی ذات نے ان کی جرحاجت کو پورا کیا۔ وار انھوم الشہا ہے کو دومنزلہ کیا۔ قدیم معجد کو شہید کر کے آتی بڑی معجد اور مدرسہ بناویا لیکن کی کے بال جا کر چندہ ویے اور کس کو ہے۔ بھی شربوتا کے کون چندہ وہ سے کر گیا ہے۔
چندہ نیس مانگا۔ لوگ خود آ کر چندہ ویے اور کس کو ہے۔ بھی شربوتا کے کون چندہ وہ سے کر گیا ہے۔
تھسا شیف :

مطیوں۔ بیمال مرف ان کی تصانیف کو بم دوجسوں بیں تنبیم کر کئے ہیں۔ مطبوعہ اور فیم مطبوعہ۔ بیمال مرف ان کی تصانیف کامخفر ذکر کرنا مضمود ہے۔

موالي ديات

(۱)ميرے ماہ وسال:

یہ حضرت مونا نا کی خود نوشت موان جیں ہے، یکن اس مسودو جل ۱۹۳۳ء تک سے واقعات جیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ بعد کے واقعات جیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ بعد کے واقعات کا مسودہ میں ضائع ہوتا ہے۔ اس سی اسلوب نہا ہے ہوئی دار ہے اور اس کے مطابعہ سے حضرت کی زندگی کے ایسے کوشے خمایاں ہوتے جیں جن کا ان کے قریبی احباب کو بھی شاید علم نہ ہو۔ یہ تیاب حضرت موارق نے خالیاں ہوتے جیں جن کا ان کے قریبی احباب کو بھی شاید علم نہ ہو۔ یہ تیاب حضرت موارق نے خالیاں ہوتے جیں جن کا ان کے قریبی احباب کو بھی شاید علم نہ ہو۔ یہ تیاب حضرت موارق نے بھی یہ بھی ہوگئی۔

67

(٣) قامني ضياء الدين سنا ي اور ان كاعبد.

برصفے پاک و بندیں شریعت نے احسب کی جدد جبد کرنے دالوں میں قائنی نیو الدین من کی خور بدر کرنے دالوں میں قائنی نیو م الدین من کی شخصیت ایک ایم مقام کی حالی ہے۔ علاء الدین فلجی نے آپ کو تحسب مقرد کیا۔ آپ ہے کئی کسی۔ حربے برآل آپ کے کیا۔ آپ کی کسی۔ حربے برآل آپ کے قام سے مرتب کیا گیا۔ قائنی صاحب خفرت موال نا کے جام سے مرتب کیا گیا۔ قائنی صاحب خفرت موال نا کے جدا مجد بھی ہیں۔ موالا نام حوم نے قائنی صاحب کی شخصیت ، افکار، جدد جہد ، فلی مرتب اور م دن بد عات میں جرائے اور مین جرائے اور مین برائے اس کی اس میں جرائے اس کی جو ایک برائے کیا ہے جو کی مرائے اور مین برائے میں موال میں جرائے کی جو کی برائے کیا ہے جو کی برائے کیا ہے جو کی برائے کیا ہے جو کی برائے کی میں موسلی ہی گریا ہی گریا ہے جو کی برائے کیا ہی گریا تھی میں اس کی جو کی برائے کیا ہی گریا تھی میں موسلی ہی ہو جا کی گے۔

مولا تا محمر على صديق" كي وفات

مختم یہ کے معزت موادنا محری صدیتی کا عصوی اپنی زندگی کی قریباً بیاس منزلیس معے کرے ۱۱ دمیر ۱۹۹۱ء کواپنے خالق حقیق ہے جا ملے اور اپنے تحبین کے دلوں میں اپنی جدائی کا فم چھوڑ کئے اور ان کے بار وہی برفض میں کہتا ہے

مرقے والے حمیں روئے کا زمانہ برسول

بلا ریب معفرت موالا تا سلف کی ایک یادگار تھے۔ ان کو دکھے کر مل نے و ہو بند کے اضاص وللبیت کے دافعات یاد آتے تھے کیونکہ مولانا مرحوم نے بھی ستاون سال سیاللوث بیس مخار نے کے بعد کوئی جا کداد چھوڑی اور نہ بی کوئی مکان سے

کی دماقول کا ایک افعال، یک سوچنا ہوں کبال کیا ہے گئی دماقول کا ایک افعال، یک سوچنا ہوں کبال کیا ہے گئم کی منظمت اجر کئی ہے، زبان سے زور میال کیا ہے

مطبوعه تصانف

(١) معالم القرآن:

حضرے مول کا کی تحریر کر و تمنیہ قرآ ن کر یم ہے جس کی تعنیف کا سلسلہ آپ نے ۱۹۷۴ء جس شروع کیا اور تا اسوا ہوں اس پر کا سبوری تھا۔ آپ کی زندگی تیں اس کی ۱۱ صدیں شرح بولی تعمیں۔ معالم اخرآ ن ک ہر جدد ایک پورے پر مشتمال ہے۔ مولا کا ہر جدد کے آغاز جس اصطلاعات قرآ ں اور شرمی اور قانونی مسال پر تنظو کرتے ہیں۔ معالم افترآ ن کی چیدو چیدہ خصوصیات ہیں اس کا معاصر ان اسوب، شرمی مسائل کی تنقیع ،اشنباط کے طریقوں کی تخریح ، خدید قانونی مسائل کا شربیت کی روشن ہیں تجزیہ قابل ذکر ہے۔

بعض حضرات نے ایرفل اور ٹی ایج ڈی کی سطی جھیتی مقااات لکھے ہیں جو پہنوب یو نیورٹی اور ملاسہ قبل یو نیورٹی کے ملوم اسلامیہ کے شعبوں کے زیر مجمرانی تیار کئے گئے یا کئے جارہے ڈیں۔

(٢) المام اعظم اورعلم الحديث:

یہ کہ بہا ہا ما افتحم او صنیفہ کے عمر الحدیث میں حقیقی مقد م کی تعیین میں معرکۃ ا، راہ مستب کی فترست میں ہے حد نمایوں ہے بکدارووزبان میں اس نوحیت کی تعییق کاوش شاہد ہی کو فی اور ہوے حضرت مو اِمّا نے س کیا ہے کہ کیل صرف کا روز میں کی۔ اس ممل میں فیر معمولی ہیز کی اس ممل میں اس مستب فی تاروز میں کی۔ اس ممل میں فیر معمولی ہیز کی اس وقت وکھی کی آئی ہے جب مصنف فی تین متنامی معموسہ یوفیۃ اور جذبہ قربانی معمور ہو ہوں اس وقت وکھی کی ایس میں رہوں نے اس مستب کی تو انہوں نے اس مستا ہی کی تھیل مرف کا وقول میں کر ڈالی۔

ان دو منتیم کراوں کے ملاو و ارمضون ایران ، نفوش زندا ی اسلام کا نکام او کار اور دومری کی کمایس اورمضایین آپ کی قلم سے تکلیں۔

غيرمطبوير تصانف

فيرمطبور تضانف على مندمدة لل كناجل جيل

المقدم

-

اس مدیث میں بھتی مدونت قیامت بیون کی گئی میں ووقر یا سب جاری مو گئی جن به اور بيا علامت المحيطة وأب يهنج وكون براهنت كرين سيان بيا طامسته بحي س مورت مين غاہر ہو چک ہے کہ انتہ اسلام اور محدثین کرام کے بارویش طرح طرح کے افراہات کا ہے واتے میں اور ان کی شان میں ستا خیار کی جاتی ہیں۔ چنانچہ کید صاحب اوم اور صنیف نے تیم الدورة كراره ش اكسة بي

والهم و مجعتے ہیں کہ ادام صاحب کے کی معاصر الل علم اور بعد کے وگوں کے دام صاحب كومطلقا فيم تقد (٤ توبل التهر) قر ارديا بيا (سدوب حدد من ١٧١) ''الام صاحب ہے اپنی ہاتوں کو غط یا باطل یاشر ہے تجینے کیا ہے۔ انہیں ان کے غاط موسفة كاشك إليتين تحالياً (اللسحات مطارع مر ١٣٤)

اليك اورصاحب جو تحقق بوئے كے دائو يدار جن ايوں رقم طراز جي والسر خصوص میں امام اور ضیفہ کا معاہد بھی پہندا ہیا ہے۔ ایام طاعب معمی ہی ہے اتہوں نے اپنا کی مزائ بنا یہ تھا۔ نہ قر آن حقد کیا نہ عوم قرآنے سے بہروور ہو ۔ انہ عمر عد یت سکیمه النه جا افظ حدیث کیوائے الائتحود میرف بیش درک عدا شیع کی زیان و اوب میس مهارت حاصل کی' نه شعر مونی کا هکه تق' نه علم کل م اور منطق و فلسفه بیش وستر سرتھی جد محض

عوام کال نق م میں مبدر شیخی کے مقصد ہے رائے اور قیاس میں خوب میں رت پیدا سر ق ہے⁴ (تغنيجت عك از بواقائم عبدالعظيم سني طبع دارالمطالعد سنفيه منواجه رت) ایک اور صاحب لکھتے ہیں کہ

"الهام الع ضيفه" برايك ہے زائد مرتبه كفر عائد ہوا جس ہے توبہ كرائے كى بھى قوبت آلُ" (اللمحات حلد؟ ص ١٢٧)

ا لیک اور صاحب ایام انظم ا بوطنیف کے بارو میں اپنی تحقیق ان الفاط میں رمیات فرات ين.

و کیونک بیسلمدام اور آخری اور تفقی القیقت ہے کہ اوم ابوطنینہ کے اسک ساتھ معدث و العام فين حديث كالفظ برائك ما مريحي تسب تارين اسديم اورا ١٠١٠ بربال وطنقات شركتيل ك بلکه امام معاجب ب من صرح اور بعد واول ب جس دیبه اشد قرین اور حسم حد حرج العفرت عام بران مندوو عام والمفتق ساضعيف شندات ومت رياوو الن سنار المعيات

68

سیدنا علی بن الی طالب قر مات میں کہ رسوں الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشاد قر مایا کہ جب میں کی امت میں چدرہ حصالتیں پیدا ہو جا میں تو اسا تعال کی طرف ہے ان پر مصالب كى بارش شروع جوجات كى ياآب سے يوجها أن كود يندرو تصلتين كيا جي الفرطان '' جب نغیمت کا مال دوات کا مات مجما جائے۔(یادش دادر حکومتی عبد پدار ارکان تو می و صوبائي المبلي اس مال كواسية باب كا مال مجميل اورغ يب و نادار لوكور يس مستشيم نه كريس) اورامانت كے مال كولوٹ كا مال مجمعين (بيعني اس كو بغير ۋ كاريت كھ جامي جیسے سرکاری فزانداور ٹینکوں کا مال کھایا گیا ہے) اور رکو ہ کو تاوان اور ڈیڈ سمجھیں اور آ دی بیوی کی الله عت اور مال کی نافر مانی کرنے کے اور جب آ دی دوست کے س تھے نیکی اور ہاپ کے ساتھ ظلم وستم اور برائی کرنے کیے اور مسجدوں پی (بات جیت یا وردو وغدا غے کی شکل میں) آ وازیں او کئی جوئے بیش اور ہے قوم کا سر داراس کا ذیکل ترین آ جی ہواہ رایک انسان کی فزے اس کے شرے بیچنے کے لیے ہوئے لیکنے اور شرایس لی جائے میں اور یتم (جس کوٹر جت نے مسمان مردوں نے ہے حیام قرار ویاہے) پیز جائے کیے۔ جب کانے والی عورتوں اور باجوں (آیات موامیر) کوعب ک بائے گئے اور امت کے پچھنے لوگ پہلے لوگوں پراھنت کرنے تابیں (یعنی سلف مساکلین اور محد ثین وفتیں ، جیسے امام ابو صیفہ اور دوسرے ائم۔ بر^{اه}ن طعن کیا جائے گئے) جب ایها ہونا شروع ہوجائے تو اللہ تھائی ہوگوں کو زمین میں اھنسا کریا پھر ان کی صورتی سے کر کے عذاب ویں گے۔" (ترمدی حلیث نصر ۲۲۱ کتاب العتر)

سخت گراہ کن اور خطرناک ہے اور جمیں بخی کے سرتھ اس کورو کنے کی وشش کرنی ع ے " (حصرت مولانا دانود غزنوئی ص ٨٧)

ای مدید می معرت مولانا تھر ایرائیم میرسالکوئی نے اپنا ایک واتی واقعہ اپنی كتاب" تاريخ الل مديث" من فقل فريد يرك كمايك مرجدان كودماخ من يحى الم مايومنيد کے خلاف کر لکھنے کا فتور پیدا ہوا' لیکن معرت مولانا برم حوم ٹیک مثلی اور بررگان وین سے مجت کرتے والے تھے اس وجہ ہے اللہ تعالی نے انہیں اس کار بدسے محفوظ رکھا۔ چنا تجہ اس واقع كو معفرت مولا فاعمر ابرائيم صاحب كي الفاظ على سنين فرمات مين

"اس مقام براس کی صورت اول بونی کدجب جس فے اس مسئلہ کے لیے کتب متعاقد الماري سے تكاليس اور معترت الم صاحب كے متعلق تحقيقات مروع كى تو مخلف كتب كى ورق كروانى سے يمر عدل ير يكن خوارة كيا يال كا اثر بيرونى طور ير ايول بوا كدون ود پہر کے وقت جب مورج میری طرح روش تھا کیا بیک میرے مانے تھے اندجرا ميا "يا _كواط المسات بعضها فوق بعض كاظاره اوكيا _منا فدا تعالى في يرب ول يس وال كريد صورت لام صاحب عديد كانتجد الساسة استفار كرد يل نے کلمات استغفار و جرائے شروع کیے دہ اندھیرے ٹورا کا فور ہو گئے اوران کی بجائے ایسا اور جما كالراس في دو كارك موشى كو مات كرويا - ال وقت سي مي كالعرب المصاحب ے حسن مقیدت اور زیادہ بڑھ کی اور عی ان مخصول سے جن کو معرت الم مماحب سے حسن مقیدت جیس ہے کہا کتا ہول کرمیری اور تمہدری مثال اس آیت کی مثال ہے کہ تن تعالی مطرین معارج قدید آل معرت ملی الله علیه وسم سے خطاب کر ک فراتا ہے"افتصارونه على مايرى "هن نے جو پکھرالم بيدارى اور بوشيارى ش وكياياس عل الله الله عليث من ٧٦) الله الله حليث من ٧٦) العرت مولانا محدا برائيم صاحب ميرف الى كتاب من بيدا تعدم ف اس ينتل فر مایا که معترت امام صاحب کی شان بین حمل خیاں کرنے والے اوگ اس سے مبرت حاصل کریں اور ان بزرگان وین کے باروش نازیبا اور گتاف ندالفاظ مندے ناکاش میکن ک

تى ومتان قسمت راجه مود از ربير كال ، ع خطر از آب حوال تشدي آرد سكندر را

واقعہ یہ ہے کفن صدیت ورجال میں ناجی تو حضرت ایام ابو حذیفہ کو کوئی عہارت و کمال ہے اور تدى كسى حقى كواس موضوع بركوني كتاب تقيين كا توفق ميسر دوني يا" (سانيج معد عس ١٨٨٠) حال عي يس ايك كتاب كراجي بين امام الوطنيفة اوران كه تا، ندو ك خارف ش ت ہوئی۔ اس تناب کی زبان بازاری اور نبایت گئیا ہے۔ اس تناب میں امر مدیث پر بھی مہانت محروہ اور دل آزار الفاع میں جرن کی تھے۔اس کتاب میں ایک عنوان ہے۔ المام البعنية كمثالب (زقم جوانبول في امت كودي)

ا مام ابو منیفہ کے نشول اور کہنے اقوال کے بیان میں وغیرو وقیر و۔

بيقوم ف چندايك حواسے بم نے مل بين در ندائي فرق كے اكبر دعتر ال اس مرض کے مریقن میں اور ان کے جاتل ترین وگ جو معمولی مر ٹی کی کتاب مجی سی نیز در نعیتا جب تک امام ابومنیفہ کے بارہ جس متا فارکل ہے نہ کہر اس کے پیپ کی موجی فار نے نہیں ہوتی۔ ان لوگوں کی انہی کمنتا فانہ کارروائیوں کی وجہ ہے ان کے علماء ان کے جہلاء ہے جنت تا ایس رجے تھے۔ چنانچ معترے مولانا واؤونوزنوئی کے آئز کرویش آئز کرونونی مول نامجہ ساق بمنی لکھتے ہیں کے ا کیب دان میں ان کی (حضرت موالا تا داؤ و قر نوئی) کی خدمت میں حاضر تھ کے جماعت اٹل حدیث ك يحظيم م متعلق المنظوشروع بولى _ آب نے برے دروناك سبح مثل فر اوا

"مولوی اسحاق اجماعت الل مدیث کو حضرت امام ابوطنیفه کی روحانی بدوعا لے کر بینے کی ہے۔ برخص ابوصنیف ابوصنیف کہدر ہاہے۔ کوئی بہت بی مزت کرتا ہے تو اوم الوصنيف كبدوية ب- يكران ك وارويس ال كالتحقيق بي ب كدوو تين مديثين جائے تھے یا زیادہ سے زیادہ کیارہ۔ اُٹر کوئی پڑا احسان کرے تو وہ سے و (عا) ا حادیث کاعلم مردانیا ہے۔ جولوگ است جیلی اقدر اہام کے باروش سے نقط نظر رکتے ہوں ان میں اتحاد و یک جبتی کو س کر پیدا ہوئتی ہے۔ یا غربید العلید اسما اشكو بدي وحزني الى الله." (حصرت مولانا دالود عربوني ص ١٣٦)

" ووسر معلوگون کو میدشکایت که ایش حدیث استرات اسرار بعد کی توجین کریت جی بلا دید نیس اور میل و کچور ما بول که جور سیده مقد میں عوامه اس مرای میں مبتلا بور ہے میں اور ائے اربعہ کے اقوال کا تذکر وحقارت کے ساتھ بھی کرجائے تیں۔ بدر جمان

گر با کر جوان اخر کی تو بین کرتا ہے جن کی ساری زندگیوں خدمت این ش گذریں ان کو بھول مدین اس کو بال کو بھول مدین ان کو بھول مدین ان کو بھول مدین اندان کی دینا ہے اس کا ایک میں موسک اور جس کو اللہ تعالی جنگ کا التی بینی ویں اس کا ایران کمی بھی سال مت نیس روسک ۔

قو دیام ابوطنیف کے بارہ عمل اس حم کے خوظ کینے کی وجہ ف اور صرف ہے کہ ان لوگوں کو ہے گان ہو گیا ہے کہ امام صاحب کو حدیث نیس آئی گی اور ایس آئی ہے کہ مال بالدرید ہیں اور وہ حدیث ندآ نے کی وجہ سے حدیث کی گافت کرتے ہے جہ مال اور ایس موتا اور ان کی محاصر میں ان کی محالات کرتے ہیں ہوئے کہ ان کو حدیث ندآ نے کی وجہ کی حالات کو حدیث ندآ نے کی وجہ کی حالات وہ تا ہی تھے اور تا ایس کے دور علی تو حدیث کا عام جری تی اور ان برانام اور حدیث کا عام جری تی اور ان برانام اور حدیث کا عام جری تی اور ان برانام اور حدیث کا عام جری تی تا واقف تو جواب بید ملک ہے کہ وہ تا ہی نہ تھے اور دوس سے جس شرکو قو عمل وہ رہے تھے دیاں حدیث کا جات کی ہوئے گا اور ان برانام اور حدیث کا جات کہ جات کی ہوئے گا وہ در ہے تھے دیاں حدیث کا جات کی ہوئے گا تھا۔

امام ابوصيف تالعي شے:

(مهرست ابن نديم حلا ١ ص ٢٩٨) الم ابومنيف الجين على سے تھے كيونكر آپ نے كل ايك محاب الاقات كى اوروو (امت كے) يربيز كاراورزام لوكوں على سے تھے۔

الاست خیال می حضرت امام الاصنید کی تااجیت کا مسئلہ کوئی مختف فیر مسئلہ لیس کے سیاری کے اور ان اس بات کی شہوت وہتے ہیں کہ سرکار دو عالم سئی اللہ علیہ وہلم کے انتقال کے وقت جو مرسیدنا امام الاصنید کی تحق کر بیا وی عمر سیدنا امام الاصنید کی تحق سیرکار دو ما ام سلی الله علیہ وسئم کے سی محاب موجود ہے۔ آپ کے محاب کی اس اوفی (م م م م اللہ کی اور ہے کی کوقہ بھی تھے۔ میدنا عام بن وافی الاستین (م م م اللہ) بھی اس وقت رہندہ ہے جب امام الوصنید کی محر 14 سال تھی کی کوئے آپ کی بیرائش میں ہوئی یسل وقت رہندہ ہے جب امام الوصنید کی محر 14 سال تھی کی کوئے آپ کی بیرائش میں ہوئی یسل من سعد ساعدی کی دفات 14 ہو بھی ہوئی اور سیونا عبداللہ بین یسر المازی کی دفات 14 ہو بھی موئی اور سیونا عبداللہ بین یہر المازی کی دفات 14 ہو بھی ۔ دفی ۔ اس وقت امام صاحب کی حمر بالتر تیب اا اور 14 سال تھی ۔ اور صافیۃ ذبی نے تکھا ہے ۔ دفی ۔ اس وقت امام صاحب کی حمر بالتر تیب اا اور 14 سال تھی ۔ اور صافیۃ ذبی نے تکھا ہے ۔ دوئی ۔ اس وقت امام صاحب کی حمر بالتر تیب اا اور 14 سال تھی ۔ اور صافیۃ ذبی نے تکھا ہے ۔

موارنا محراراتهم صاحب فالعملى كالمرشر شراعلات

وسها واسته حداد ؟ ص ١٩٧) عقف مقد مات ك فيط ميدنا على في يميل كيد سيدنا على المنظم ميدنا على المنظم ميدنا على المنظم ميدنا عبدالله المنظم المن

المام بخارتی جیسا محدث بھی گوف ہے مستنتی نہ ہو رکا چنانچے حافظ این کیٹے قریائے ہیں کہ او آئید مرتبہ بغداد طلب حدیث کے لیے تشریف لے کئے۔ (ارشاد الساری ص ۲۱) اور ایم بخارتی کا خوداینا قول ہے کہ

لا احصى كم دخلت الى الكوفة و البعداد مع المحدثين _ (معدمه فـح الدرى حقدة مِن 271 م.____

یں شارنیس کر سکن کہ بی کتی مرجہ میر ثین کے ساتھ کوف و بغداد (طلب صدیث کے لیے) میا۔

کوفی کی ای علمی فقتیات کی وجہ ہے میدنا حذیفہ محاتی رسول قرماتے میں السعکو فلة الاسلام (مستدر کے حاک حلالا عن ۸۹) اور امام تو وکی کوفی کا و کر کرتے ہوئے لکھتے میں

وهى دارالعصل ومحل العصلاء (شرح مسله حلد) ص ١٨٥) " كوفر قتيلت كانحراور فتمالا مكاشرتى " "كوفر قتيلت كانحراور فتمالا مكاشرتى " "

"ای کوف بی دا ایوسنیف پیدا موت اور مختف محدثین کے ساسترزانو یہ ایام اور ایسا اور حدیث کے ساسترزانو یہ اور ایسا اور حدیث کا سے اور حدیث کا سے اور حدیث ایسا اور حدیث بین ایک فاص مقد سو صل بیار اور باسانی جی دیار اور ایسا اور حدیث دوایت کی راور ایسا اور حدیث دوایت کی راور ایسا الیوسنیف سے ودیث دوایت کی راور ایسا الیوسنیف سے ودیث دوایت کی راور ایسا الیوسنیف سے ودیث دوایت کی راور ایسا الیوسنیف سے وائر ایسا عبد این صلت الیوسائی عبد الزائل عبد الله بین موک الیوسنیف ایسائی ایوسنیف ایسائی ہے دوایت کی ہے رابوسنیف ایسائی ایوسنیف ایسائی ہے دوایت کی ہے رابوسنیف ایسائی سے دوایت کی ہے رابوسنیف ایسائی ہے دوایت کی ہے دائوسنیف ہے دوایت کی دوایت کی ہے دائوسنیف ہے دوایت کی ہے دائوسنیف ہے دوایت کی ہے دائوسنیف ہے دوایت کی دوایت کی ہے دوایت کی ہے دوایت کی ہے دائوسنیف ہے دوایت کی ہے دو

رأى انس بن مالك غير مرة لما قدم عليهم الكوفة.

74

رتد کرهٔ الحداظ حلد ۱ ص ۱۵۸) کوکن مرتب و یکی دیب و وکوف کئے تھے۔

آپ نے سیدنا آئس بن واب کی وفات ۱۹ ویک مرتبرویکی مرتبرویکی بیب وہ کو فر کے تھے۔

سیدنا آئس بن واب کی وفات ۱۹ ویک برقی اس وقت سیدنا امام ابوطنیف کی فر

ہی واب الرضی اور ما وطنیف ان کی بس جس تی مرتبہ کے اور ان سے طاقات کی ہے۔ اور طاہر

سے کے اور ان سے طاق ت کی ہے۔ وہ تو جس کے وور ان سے طاقات کی ہے۔ اور طاہر

بی جے حضور طید الصورة والسلام کی احاد بیٹ می بیان کرتے تھے لیڈ اانہوں نے ضروران سے

بی جے حضور عید الصورة والسلام کی احاد بیٹ می بیان کرتے تھے لیڈ اانہوں نے ضروران سے

بی جے حضور عید الصورة والسلام کی احاد بیٹ می بیان کرتے تھے لیڈ اانہوں نے ضروران سے

بیلی حدیث بیان کی ۔ آئر سیدہ عبداللہ بن حب سی میاروسل کی عمر جس سرکار دو عالم صلی القد مید وہوں کیوں

مید وہم سے روایت لے کئے جی تو قام ابوطنیف سیدنا اس بن ما مکٹ سے صدیث رسول کیوں

نبیں لے کئے ۶ آپ نے میدہ اس سے حدیث رسول ضرور کی بوگی لیکن انال کوفہ صدیث رسول کے بردہ جس کی با قاعدہ سائی کے میں میں کرتے تھے جیسا کے قطیب بخداوی نے لکھا ہے کہ

رسول کے بارہ جس کی فرطیب بخداوی نے لکھا ہے کہ

دیس کرتے تھے جیسا کے قطیب بخداوی نے لکھا ہے کہ

ان اهل الكوفة لم يكن الواحد منهم يسمع الحديث الا بعد استكماله عشرين سنة. (الكمايه ص ٤٠)

کوئی ہمی اہل کوؤیس سال کی عمر سے پہلے با قاعدہ سام حدیث نے کرتا تھا۔
اس وہ سے بعض محد ثین نے مکھ ہے کہ اہام ابوطنیفہ نے انس بن مالکہ کوتو ویک لیکن ان سے روایت نہیں کی ریکن صافظ ابن مجر نے بھی بیکی بن معین کا بیرتول نقل کیا ہے کہ اہام ابوطنیفہ نے سیدہ عائشہ بنت مجر ڈسے بھی حدیث کی ساعت کی ہے اور انہوں نے براؤ راست سرکار دو عائر سلی انتہ عیہ وسلم سے ساعت فرمائی۔ (ملاحظہ هو لسان المبران) راست سرکار دو عائر سلی انتہ عیہ وسلم سے ساعت فرمائی۔ (ملاحظہ هو لسان المبران) کیا کوفیہ مرکز حدیث تھا:

تنای برج تا ہے کہ اوسنیڈ وال لیے حدیث کم آئی تھی کہ دو گوف بھی رہجے تھے الد کوفی ملم حدیث بہت کم تق ایس کہن بھی جہالت کی دید ہے ہے اس دید ہے کہ کوف بھی مزید ہو کے قریب سی بیڈ فروکش ہوئے۔ (ہنے الصاب حدد ۱ ص ۲۶) جن بھی سرتر بُدری اور بھی سے بیعت رضوان کے شرکا ہ تھے۔ (صفات میں سعد حدد ۳ ص ۶) پھر یہ چار سال تک سیدنا اللی کا دار الحال فرد با اور آپ نے ان چار سالوں میں اپنے علوم ومعارف اور اپنے علم وفقہ کو کوف بھی پھیلایا

حافظ ذہری نے اوم صاحب کا تد رو حافظین حدیث میں کیا ہے۔ یہ جی اس وت کا مین ثبوت ے کے مام اوطنید صف مر وحدیثین میں جانے بک وافا حدیث تھے۔ چنانچائ وبدے مشہور محدث عبدا برجمن المقل کی جب آپ سے دوائت کرتے و فرمات کے مجھ سے اس محص نے حديث يون كي جونن صديف جي واشابول كا واشاو (شبنشاو) ب- چنانچ فطيب بغد اى معت ين

كان اذا حدث عن ابي حيمة قال حدثنا شاهنشاف

وباستغظم ويملم الحديث

(تاریخ بعداد خلد ۳ می ۲۵۵)

20.00

علامدابن عبدالبر مالكي قرمات بين كدامام على بن مدي فرمات بين: "المام الوطنيف" ، صوريث روايت كرتے والے مقيان اوري ، هيداند ان مي رك، حماد بن زير، بشام، وكي بن جراح، هماد بن موام اورجعفر بن مون سي- الم بوطنيف للنه تھے اور ان سے روايت كرئے جس كوئي حرق تيس ـ امام شعب امام الوطيق كياروش المحى رائ ركح يل (جامع بياد العلم جلد ١ ص بلکے حماد بن زینے کے بارہ میں تو لکھا ہے۔

روى حماد بن زيد عن ابي حيفة احاديث كثيرهـ (الانتقاء ص ١٣٠) " حاوین زید نے ام ابوضیقے سے بہت کی احادیث روایت کی ایل ۔" امام صدرالاتمد كي لكية بي ك

'' المام الوحيد الرحمن المقر كي عبد منذين يريد في جوخود بھي حفاظ حديث اور حديث ك يوب الكريش بيد عظ الأم الوطنيف مع مديث في بهت ي روايات في الإل-" (مناقب موفق حند؟ ص ٣١)

معلوبان كدام محدثين كرام يل بني حا الت قدر في وعث اليك فاص مقام علاما میں۔ یکی بن معدلاتھان فروت میں کہ میں کے حدیث میں ان سے زیادہ ٹارت اور کی واکیس بایداد واساف می سائل ہے کا اوام معلم میں کدام اور منیف کے مرمتی تھے فروات میں ک مين في الأمراه طبيع في ساته التصاحديث بإحتى شور كالميكن ووحم بالله ب رہے اور چر زہر میں مشتول ہوئے اس میں بھی وہ ہم پر سیقت کے گئے۔ چر ہم

نے ان کے ساتھ فقتہ پڑھنی شروع کی تو اس میں جس وو اس مقدم پر پہنچ جوتم ، کیمہ و مناقب ابي حنيمه الله عني ص ٢٧) طاعل تاری امام تحدین عاصر سے تقل کرتے ہیں کدانیوں نے مام ابوضیف سے ورو

"المام الوطنية" في ألم تصانف على سر بزار سے زائد احاد يث بيان كى بين اور وليس براداواديث عدالابالآثاركا الخاب كياعي

(ساقب ملاعلي قارى بديل الجواهر جلد؟ ص٤٧٤) صدر الائد في فقود الجمال على بحي لكما بي كدا أمام الوضيف في كاب الآثار كو وليس بزارا حاديث على كياب" (مناقب الموفق جلد ١ص٥٥) الم م الوواؤوصاحب السنن فرمات بي

"رحم الله مالكاً كان اماماً رحم الله الشافعي كان اماماً رحم الله اما حيفه كان اماماً" (الاسقاء ص٢٣)

التد شى لى رحمت فرمائ المام ما لك ير كيونك وه المام عضا القد تعالى رحم فرمائ المامش أفين م يكونك ووالمام يتصاور في تعالى شانه رحمت فرما تمي المام الوحنيذ بركونك ووامام تصل ماحب متود الجمان نے مکما ہے کہ

كان اموحمتيقة من كبار حفاظ الحديث وأعيانهما ولولاكثرة اعتناثه بالحديث ماتهيا له استنباط مساتل العقه

(عقود الحمان بحواله تابيب الحمليب ص٦٥٦) انام ابوضيفاً بدے حفاظ حديث اور ان كے فضلاء على سے شار موتے تھے۔ اگر وو مدیث ندجائے ہوتے تو مسائل فقہ بھی ان کواشنباط کا ملکہ کیے حاصل ہوتا؟ علامداین فلدون الدكي اين مقدمه تاريخ من امام صاحب ك باره من قرمات ين "المام الوطنيفة كم علم حديث بين كبار ججتدين عن عد جوئ كي يدويس ب كدان كفيب يروداوتولا بجروركيا كياب" (مقدمه ١٠٥٥) علم حدیث جاننے والا کون مخص ہے جو انام سفیان بن مینیڈ سے واقف نہ سو وو فرماتے ہیں ے كافرنيل كتے بيل-اور يا تم كيك ويتے بيل كداسى ب كبار جيث ك يا جيم على مول كا اور خوارج اور قدريان ك يرش يركية ين كدامى ب بريش جنم عل بول کے۔

(كاب لمال والمحل لشهر مثلي خلدا ص د ١٩ برهامش كتاب البدر والمحل لاس حرم) ال سلسله من علامة الظار في ابن ابراجيم يراتي كابيان أن كل كان ترام دعزات كا احتراضات كونتم كرويما بي جويد كتيم بين كداه م الإصنيف حديث بن مزور تع يا محد بين أن فرست عن ان كا م فين آتا وزير يمان ان لوكون كوجواب ديت بوئ لكيت بين

"الم ابوصيد يرسالوام لكا ميا ميا مي كرة بكاعم مديث كالسبس تماس ليه آب نے شعف روا ہے روایت لی ہے۔ اس کئے والے کی فرض صرف امام او حذیذ کے علم حديث عمل مثل والناب وكرنه امام الإصغير كالفنل وعدالت كتوى وامانت تواتر ے تابت ہے۔ اگر کی نے علم اور تال کے بغیر فتو کی دیا ہے تو یہ اس کی عدالت میں جرح اور دیانت وابانت می قدح اوراس کی مثل ومروت می سبک مری ہے۔اس نے جس ٹی کو انسان نہیں ہو شایا ایکی طرح نہیں جانتا اس کے جانے اور اس ش ماذق ہونے کا دلوی کرنا جاہوں اور پیوآو فوں کی عادت ہے۔ الل خساست ورنا ت یں حیا داور مروت کیل ہوتی ۔ وہ ایہا والوی اور ایک جراکت کر سکتے ہیں۔ الام اوسٹینہ ك مناقب اور مناقب كى وجوه عن الي فيج عيب كى ساى نيس بي الم اومنيف کے علم کی روایت وورایت کی کتابوں کو مدون کرے سمام کے فزاند علی شر واقل یو كيا اوراس كالمعنى يدب كرملاء في الم الوصيف ك بعتباد كواجها جاما اوريج تاب اس لیے کہ طاء کے لیے ابوطیف کے ذہب کی روایت ابوطیف کے فلم واجتہ دے جانے کے بعد عل جائز ہوئتی ہے۔ امام ابوضیغہ کے هم و اجتباد برامت مسلمہ كا اجماع ہے اور میری مراوال ہات ہے یہ ہے کہ کرد ملوء کے ماجین امام اوضیف کے اقوال متداول میں یمن شام کی شرق وغرب می تابعین کے زوند- ۱۵ دے لے كر آج كے دن تك لوگوں على اور تمام ككمول على الام ابوطنيذ ك اتوال تيليد موے ہیں۔ اور اس وقت سے لے کرآئ ویں صدی کے شروع کف امام ابوطنیف ك اقوال يراحمادكيا بوالى يركسي في الكارنيس كيد مسعمان يا توام ما وصنيف ك

اول من ميرتي محدثاً ابوحنيقه.

والمعواهر تقلاعل ابن علكال جلد ١ ص٢٠١)

"اسب سے پہلے جس نے مجھے محدث بنایا وواما مدار وحلیف عظمے" اس معلوم ہوا کہ ایم اوضیف زم ف خود ایام یا لک الحدیث سے بلد دوسروں کو مجمی محدث بناتے تھے اور سفیان میپنہ جیسے کہار محدثین کورنسوں کے محدث بنایا جس کا اقراء روو

المام وكتي بن الجراحُ محدث عراق نے بشام بن عرود، جعفر بن ميقان، أحمش، سقیان توری اورامام اوزاعی سے حدیث سی ۔ اور آپ سے طی ان مدینی، یجی بن معین اور اہام احد نے روایت لی۔ان کے إروش این ال کتے ایں

"المام وكي كية مانديل كوف يس ان سنة برا فقيداور بزامحدث كوفي ندتها."

(تدكرة الحماظ حلد ١ ص ٢٨٣)

ان وکئے بن جرائے کے بارو میں مافظ ابن عبدالہ نے امام کی بن معین، جوالام الجرح والتحديل تحفرمات أيل

" وسي الام الوطنيفة كي فقت كم مطابق فتؤى ويت تفي اور آپ كي روايت كروو ترام اجادیث یاد رکھے تھے۔ اور انہوں نے اور ابوطنید سے بہت کی احادیث کی ماعت كي كي " (وكان فد سمع من ابي حيفة حديثاً كنيراً)

(كتاب الإساء حدافي ، ١٥ حامع بيال عدم حيد ١٥ ص ١٤١) المام وکی کا امام ابوضیفہ کی فقہ کے مطابق فتوی وینے کا ذکر امام ذہبی نے بھی کیا

(ملاحظه هو تذكرة الحماظ حلد ١ ص ٢٨٦) محمد بن صبدالکرم شافعی شہرستانی نے آیک بحث سے مسمن میں امام اوصنید کا جس انداز میں و کرفر مایا ہے وہ ان لوگوں کی آئٹھیں کھول وینے کے قابل ہے جو یہ کہتے ہیں کے امام ابسنية كوكس في المدحديث على الدين كيا فرمات جي

ووحسن بن محمر بن الي طالب وسعد بن جبيرٌ طلق بن صبيب عمر و بن مرق بحارب بن و قارً، مقاتل بن سليمان ، ذر رد ، عمر دين ور ١٠ ، حما من سليما ن ، ١ بوصفيف ، ١ و يوسف ، محمر بن الحسن ، قد مر بن جعفز بياسب ائر. مديث تيل يه اسى ب كبائر كو تناه كبيره كي وج

جب كدال ضعيف مديث سے بہتر دومرى مند سے اس باب شر دومرى روايت فیں ہوتی ہے۔ اس لیے کہ دوضعیف حدیث بھی رائے سے بہتر ہے اور برائید صریح شیادت ہے کہ ضعیف صدیث کو روایت کرنا اس بات توسیخ مرتبیں ہے کہ اس کا ضعف اور اس کے ضعف کے اسباب کو وہ محدث نیس جائے تھے جس نے اس کو روایت کیا ہے۔ الم احمد اور الم ابو واؤواس علم کے الم میں اور اس میر ن کے شہروار میں اور وہ ضعیف روایت جس کو ان معزات نے روایت کیا ہے اس حسم کی ضعیف روایت قیس ہے جس کے راویوں میں کوئی بھی جبوٹاراوی اورمعروف فاس راوی ہو۔ الی روایت کو بیدحظرات جس بی جموع اورمشہور فاسل راوی ہے باطل ی موضوع یا ساقط یا متروک جیسے نامول سے یاد کرتے ہیں۔ اور ایک ضعیف روایت جس میں صرف اس قدر صعف ہے کہ اس کا راوی سی تو ہے مگر حافظ نیس ہے یا اس حدیث کے رفع یا اساد میں اختلاف ہے یا حل اس کے مثل اس مدیث کے تعلیل یا رادی پر جرح کرنے میں علماء کو اختلاف ہے اور اس کے رو کرنے اور آبول کرنے کے لیے دونوں طرف توی دلیل قبیل ہے الی ضعیف صدیث کو اگر امام ابوصیف نے لیا ہے جے الم احد اور امام ابوداؤر جی الم وبو منیفہ کے اس میں ہم نواجی تو اس کی وجدیا ہے کدامام الوضیفر کا مسلک مدے کہ قیاس اور اجتباد کے مقابلہ برضعیف حدیث کو بھی امام ابوصنیف مقدم رکھتے ہیں اور دوسرے محدثین کا بھی ہی معمول ہے۔ المام الوصيد كابيم معول الروج ي يس برأ ب كرا ب كوالم مديث كي معردت نيس ي ورندامام احدادرامام ابوداؤ داس میب من ابوصیف او قدم آئے میں۔ اور اس کی ووسری وجہ بیا ہی ہے کہ الا صنیفہ کے علم ونظر میں اس کا ضعف قابل اختداد نہیں ہے بكساس كى روايت كوقبول كرنا المام الوطنية ك نزديك واجب ب- اوراس معمول ے بوے بن سے حفاظ مدیث بھی تیں ہے ہیں۔ بناری اور مسلم نے بھی ای کیا ب جیدا کہ بم پہلے بیان کر یکے ہیں۔ای طرح اس مع کے اتریس امام شافی اکثر ايراجيم من الي يجي عدوايت ليح بين اورانام شافي في اس كي ويش كى بداور وومرے محدثین نے اہراہیم بن ال یکیٰ کی توشق کرنے میں الم شانعیٰ کی خالفت کی ہے۔ حافظ ابن عبدالبر کہتے ہیں کہ ابن انی کی پر جرح کرنے میں محدثین کا اجر ح

اقوال رحمل كرتے ميں وان كاقوال برانكاركرنے سے خاصوش ميں۔ اور اس حم ك مباحث بي أحر مواضع يراس طريق عداجه ي كا وعوى البت بوتا بدال سنت اورغير الل سنت ہر دوفر لي كو الام ابوطنيف كى تتظيم و احترام اور تقليد پر اتفاق ب- الل اعتر ال على الوعلى الوبائم الواحس بصرى اور زخشر ى اس وقت الم الوصيف ك تطليد سے وہر ہو مح ين جب انبول نے طلب علم سے بعد ان فخر و نظر بدل او عمر پھر بھی ان کو حقیص کے انتہاب بیں عار نہ تھا۔ اگر امام ابو صنیف علم حدیث ہے والقف اورهم حدیث بیل کمال کے ربورے آ راستہ شاہوتے تو عم کے کوہ کرال علم ہ المام الوحنيف ك فدجب بيس بركز شاش ندجوت البيسي قامني الولوسف الحمد بن الحسن، ا ما سطی وی ، ابوانسن مرفی اوران کے امثال واضعاف ہند میں شام میں مصر میں میں من جزيره عن حرين شريفين اورم اق عرب اورم ال مجم عن ١٥١٥ هـ المرآج کے چومدی ے زیادو عرصہ میں بزار پااحاط نیس کے جا مجے۔ جہال جہال ہیں مر نسین جائے۔الی علم وفتوی اور ارباب ورع وثقو می علما واحناف میں موجود ہیں۔ سنتے میں جائے۔الی علم وفتوی اور ارباب ورع وثقو می علما واحناف میں موجود ہیں۔ ا یا مرابوضیفہ کا ضعف ، سے حدیث کی روایت کرنے کی وجعلم حدیث کی معرفت کی گی بتایا فاحش وہم ہے بکہ اس کی وجوہ اور میں سامام ابو صنیفہ مجبول کی روایت کو بھی قبول کرتے میں۔ اور یہ م ابوطنیعہ بی کا مسلک نہیں ہے بلکہ وسرے بھی کی طی مکا ين طريقد ہے۔ اور اس ميں شرط يہ ہے كه أقته اور معلوم العدالت راوى كى روايت اس مجبول روایت کے معارض نے ہوائی ہے کہ جب معلوم العدالت روایت اور مجبول روايت كامعارف بوتا بيتواس ونت ثقة اور محفوظ ببلوكوترج ويتامنن مليه ام ہے۔ حافظ این کیٹ لکھتے ہیں کہ الم احرّضعیف مدیث پر بھی ممل کرت سے بشرطيك اس كے مقابد على مح عديث اس كا معارض ف موتى۔ اس وحد سے امام احمر ائی مندی بہت کی ضعیف ماہ یہ روایت کرتے ہیں۔ اور احتیاط کی وجہ ہے، بیا کیا جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ ہوئیں ہے کہ اس دوایت میں ضعف روایت کا عم نیس ہوتا ہے وان وجو بات كاعم نيس بوتا جن كے سب سے دو حديث قائل احتي ح اور ا كن قبول نيس مولى سے واس سے قبول اور روكر نے يس محدثين كو اختلاف ہے۔ ی فظ ابن مند وفر بات میں کہ اور اور شعیف سند ہے بھی حدیث کور وایت کرتے ہیں

ہاں وہ جمہور نے اس کو ضعیف کہا ہے لیکن اند شوافع کے ہاں وہ سیمی ہے۔ ای طرح ا ارم شاخی ابوخالد الزنجی ہے روایت سیتے ہیں لیکن اس کی توثیق میں محدثین کو اختلاف ہے۔ علوہ رجال نے اس بحث کوطوں دیا ہے اور اپنی جبدا سے معزات رواق معلوم کیے جانکتے ہیں۔ " (اروحی الباسم ص ۱۹۵۸ نا۱۹۲۲)

ر اس با سعدیات اور کرار کیا گیا ہے تاکہ یت چلے وزیمے کائی کا امام بیا تناظویل افتہاں صرف اس لیے قال کیا گیا ہے تاکہ یت چلے وزیام صاحب کی علمی ابومنیفہ کے علم واجتہاد اور روایت حدیث کے بارویش کیا تظریبہ ہے۔ اور امام صاحب کی علمی عقلت وجلالت نے اسلام کے علمی فزانہ جس کیا تجھات فد کیا۔

ہیں سے مسلم اللہ میں ہوئے کے یاد جوداس بارہ شیں اہم ابوضیفہ کا دفاع ان الفاظ میں اہام شعرائی شافعی ہونے کے یاد جوداس بارہ شیں اہم ابوضیفہ کا دفاع ان الفاظ میں

U121

" جس نے یہ کہ امام ابوصیف کے غیرب کے دلائل کرور اور ضعیف ہیں تو میں اس کو جواب دیا ہوں کا اے مرے ہمائی! میں نے شاہب اربعد کے والال کا مطالعہ کیا ہے اور امام الوضيف کے ندیب کے والل کو قصوصیت کے ساتھ مطابعہ كرية كالبتام كيا ب- على نياسي كى تاب" تخ في بداية برحى ب- على ے امام ابوضیفہ اوران کے اسی ب کے دائل کوریکھا ہے۔ یا تو وہ سی احادیث میں یا حسن میں یا ایک ضعف احادیث میں جن کے طرق کیرہ میں اور یا وہ حسن سے جا لمتے ہیں یا سے احادیث ے لمتے ہیں۔ اور جمہور محدثین نے ایک ضعیف احادیث سے احتیان کی ہے جس کے طرق کثیر بول اور اس متم کی ضعیف احادیث جیلی کی ساب اسٹن الکبری میں بہت پائی جاتی ہیں۔ جب الام بیکی سے پائ احتجاج کے لیے سی صدیث نیس ہوتی ہے تو دو ایس ضعیف مدیث سے اپناام اورائے امام کے مقدین کے لیے احتیاج کرتے ہیں۔ اور یس نے مید کہا ہے کہ میں حسن تکن یا باطن کے علم واحتقاد ہے الم م ابوصنیف کی طرف ہے جواب تیں ویتا ہوں بکدامام ابوصنیت کے اقوال اور آپ کے اسحاب کے اقوال کے تتبع اور گھرے مطالعے بعدامام ابوصنید کی طرف ہے میں نے جواب ویا ہے میں نے سے المین ئی مان ادلة شامب الجحيد ين ناى كاب كسى بادر مرى يكاب ال باتك بوری منانت دیتی ہے کری نے بوری الاش اور دلائل کے جا چینے کے بعدانام الد

طنيدى طرف سے جواب ديا ہے۔القد تعالى نے جھ پر ساحسان فر مايا ہے كدي نے امام ابو صنیفہ کے تمن مشدوں کے سی تسخوں کو پڑھا ہے۔ جن پر حفاظ کے خطوط میں اور آخر میں حفاظ دمیاطی کا خط ہے۔ میں نے ویکھا کد ابو حفیفہ ایسے عدول و اللہ تا بھی سے مدیث کوروایت کرتے ہیں جن کے فہد کے فیر ہونے پر رسول المدسلي القد عليه وسلم في شهادت وي ب- الم الوحليفة النامسندول على اسود اعتاب، عداند، عكرمة مجاهد محول اورحس بمرئ جي معرات سے مديث كوروايت كرتے جیں۔اہام ابوصنیفہ اور جناب رسول القصلی القد علیہ وسلم کے ماجین بیکل روا قاعدول للة اعلام اخبار ميل ، ان من كوئي جمونا يامعهم بالكذب نبيل ب اور خصوصاً ان حضرات تابعین کے بارہ میں خوب فورو لگر کر نوجن کوامام حذیفہ نے روایت کے لیے پندفرمایا ب اور جن سے امام الاصفية شدت ورع وتقوى اور امت محمر ير عايت شفقت کے ساتھ دین کے احکام کو لیتے ہیں۔ محدثین ائر جہتدین کے رواۃ ش کوئی الياداوي بيس بج تعديل وجرح سے بالاتر اواس في كدو معموم و تبيل ميل كين علے شریعت محمد کے ایمن میں۔جنوں نے جرح کا تحدیل کومقدم کردیا ہے اس کے باوجود بھی اس میں جانب کا افتال ہے تو اس بھل کیا گیا اور کیا جائے گا۔" المام عيدالوباب شعراقي اسسلسل عي مريد لكيت بي ك

" ہدائت اور نیکی جانے والے تمام ائر او بد کا اوپ واحر امر کو اور جن او گول نے
ان میں کلام کیا ہے ان چر وصیال شدود سوائے اس صورت کے کہ جب ان کے
خلاف واضح پر ہان اور ولیل موجود ہوئم او گول کو برا کہنے اور تکت چینی کرنے کے
لیے پیدائیس کیا گیا تم اس لیے پیدا کیے گئے ہو کہ وین کے ضروری اور لازمی
امور میں مشتول رہوں بھرے ہائی ایک اچھا خاصافتی طالب علم اکر کے آپی
امور میں مشتول رہوں بھرے ہائی ایک اچھا خاصافتی طالب علم اگر کے آپی

حضرت مولانا محد ابرائیم میر سیالکوئی فرمایا کرتے نے کی بخص انکه اربد کا اور خصوصی طور پر امام ابوطنیفه کا محتاخ ہے اس کا جائد بالحبرمیس ہوتا چائی اس سلسفہ عمل مولانا میر صاحب نے بھے تین جار مثابس بھی ویس (سن کا وکر یہاں م شبین _ تلفه کان مدله) اور توری مین امام با لک اور این الی و نب مین احمه بن صالح اور شعنی بین ارام احمد بن مفعل اور حارث کا کی شک کیا جیش آیا ہے۔ آیر تو ایسا کرے كاتو مجمع ترى تابى كا در بيد بيد جماعت المداعلام كى جماعت بادران ك ا آواں کے محال بیں۔ ان کے آئیں کے واقعات سے ہمیں اس طرح بچنا جاہے بہیں کہ سی برکرام کے آبین کے واقعات کن کر ہم فیا موش ہوتے ہیں۔ آسر پر جعلی حفظ نے امام ابو منیف کے والد پر جرح کی ہے لیکن واقعہ سے کدان کی جرح امام صاحب کے بعد اور نیچے کے رواق پر ہے اس سے کہ میں نے تینوں متدون میں جتنی حدیثیں پڑھیں ہیں وہ سجی میں اور اس بیے بچھ میں کدا گروہ سج شدہو تمل تو امام ا بوصنیقه ان سے استدیال نہ کرتے ۔ اور اگر اہام ابوصنیفہ کے بیٹیج کے رواقا کیس کوئی کاذب با متہم بالکذب ہے تو اس پر جرح وقدح کرنا اس روایت کی صحت پر اثر تدارنیں ہوتا۔ امام ابوضیفہ کاکس صدیث ہے استدال کرنا اس مدیث کی صحت کے لیے کفایت کرتا ہے اس لیے کہ امام ابوطنیفہ کے علم و اجتہاد میں وہ حدیث سی اور قابل احتجاج ہے۔ اے میرے جمائی الهم ابوضیفہ کے اول عمل جندق نہ کرہ جب تنگ من نید الاشد ندگوره کا مطاحه نه کرد اور اس حدیث کوتم اس علی نه یا و جس میں حمیس ضعف کا شبہ ہے۔ اور جس نے امام ابو حنیفہ کے قدیب کے واکل کو ضعیف کہا ہے تو وہ س لے کہ دوان کے تلافہ و کے دلائل میں جواہام صاحب کے جد ہوئے میں اور لوگوں نے حماقت ہے ان ولائل کو امام ابر صنیفہ کے بیان کیے ہوئے دالک جاتا ہے۔اس جالم نے امام ابوضیفائے تدہب کی حقیقت کوئیس سمجھا ے۔ ابوصنید کا ند بہ وو ہے جوامام صاحب نے آخری وقت تک اس کو قائم رکھا ب- اور جس کو دو گول من اوم ابو صنيف كام من خود مجما بود اوم صاحب كا خہر بنیں ہے۔ یہ جہل اور حماقت اکثر طامیان علم جی ہے تو دوسرول کا کیا کہنا ہے؟ امام ابوصنیقہ نے خیار تابعین سے مدیث کوروایت کیا ہے جن ش کوئی کذاب سیس ہے۔ الم البحنيف اوران كامحاب كرساته تعسب كوجيمور وواورامام صاحب كى برائي مساان جاهوں کی تھلید نے کرو۔ یہ جال اہام ابوصلیقہ کے جاا، ت اور ان کے علم و اجتہاء کی رفعت و بلندی ونیس جانے ہیں۔ اگر تم لوگ لهام ابوضیفہ کے ندہب کا تنتیج کرو جیسا کہ میں نے

صاحب فرمایا الله کام الوگ جمه رجوت بولتے بی که می نے تیا کونس بر مقدم كرديا ہے۔ اگرنص موجود ہے تو قياس كى تو ضرورت بى نيس بوتى ہے تو يس تياس كرنے يركيوں مجبور برنا بول- بم ال وقت قيال سے كام لين بيل جب نص موجود فیل ہوتی ہے اور شدید ضرورت کے وقت قیاس کرتے ہیں۔ ہم میسے اللہ کی کتاب جی اور اس کے بعد صدیث رسول جی اور پار صحابہ کرام کے آثار میں فوروقفر کرتے ہیں اور دلیل کو طاش کرتے ہیں۔ اگر ان ش کی ایک ش مجی دلیل نبیں ٹی ہے تو پھر ہم علمت جامعه كي وجه من في مح منطوق برنس مح مسكوت عنه كوقياس كرت جي اورايك عم كوددم عم يرعلت كاتحاداد جائع كاشتراك ع قياس كي ين-" "ايمطيع عي قرماح جن كدايك مرتبد على في الم الومنيذ ، وجها كداكر آپ ک ایک دائے ہے اور ایو کڑی دومری دائے ہے یا آپ کی اور فرک دائے میں اختلاف ہے کو کیا آب اپنی رائے کوالو مکراور عمر کی رائے بر مقدم رکیس مے یا ابو مکر اور الركى رائ كوالى رائ رمقدم كري مي العجا الم الدمنية في فرمايا: "من الوجرة عراء على اور تمام محايد كى وات كوائي وات ير مقدم كرتا مول أور ال ك مقابله ش الى رائ كوم موز وينا مول الاصلى فرائع من كه ش أيك روز كوفدك جامع معجد على المام الوضيفة ك ياس جيفا بوا تما كرسفيان أوري، مقاحل، ابن حیان معد بن سلمی جعفر صادق و فیرو حضرات فقها و امام ابوصیف کے پاس تشریف الاسة اور آپ سے بحث كرتے ہوئے كيا كريم كو بعد جلا ب كرآب دين ش زیادہ ر قیاس کرتے ہیں۔امام ابوطیفہ نے ان سے مج سے لے کر دوال کے بحث كى اور اينا مسلك ان كے سامنے واضح كيا اور براء كر سنايا اور قرمايا: "ميس سيلے كاب الدكوليا مول اس كے بعد ست دمول كوليا مول ال كے بعد محاركراغ ك أناركو ليما بول اور صحاب كرام ك ان أناركو مقدم كرنا بول جن برصى بـ كو القاق ہے۔ اور جب ان میں سے کوئی ولیل میرے پاس نہ ہوتو پھر قیاس کرتا ہوں۔امام صاحب کے اس موقف کوئن کریہ سب حفزات اٹھے اور آپ کے بالمون اور منتول كويوسدديا (والبلوا ايده وركبته) اورفرمايا آب مده كروار يں۔(انست سيد العلماء)اور بم نے آپ سےمعلوم كے بنے جوآپ ك بره

كا زعم تما (بيسي آج كل بعض جبها كوزتم ب_ ظفر) اور جب اس نے ويكھا كريس كيا لكه ربا بول تواس في الى أستين سى بكداوراق تكالي اور جحم بها كدان اوراق کو پڑھ لیں۔ عمل نے جب انتہیں پڑھا تو اس عمل امام ابوطنیفہ کے خلاف امراضات لکے ہوئے تھے۔ یم نے اس کو کہا کیا تو بھی اس قابل ہے کہ ام ا بوصنیفہ جیے مخص پر اعتراض کر ہے۔ اس نے کہا ''میں نے فخر الدین رازی کے مؤلفات سے بیاعتراضات لیے ہیں۔ میں نے کہا کدرازی کی اہم ابومنیف کے مقابله من ایک طالب علم ے زیادہ حیثیت نیں۔ یا دازی (ادم ابوضیف میے) ملطان اعظم کے سامنے رعایا کے ایک آ دی کی مانند ہے یا پھر جونسبت ستارے کو آفاب سے ہوتی ہے ای طرح کی نبت رازی کوامام ابومنیف کے ساتھ ہے۔ اور جس طرح الل علم نے بادشاہ کے خلاف طعن کرنا رعایا پرحرام قرار دیا ہے لیکن جب آفاب کی طرح واضح دیل موجود ہوا ای طرح ائد دین پرطعن کرنا اور اعتراض كرنا مقلدين برحرام بحر جب نص صريح موجود ہو۔ اور بير ب ياك بعض شوافع طلبة جايا كرتے تھے اور كئے تھے كہم اوم ابوضيف ك امحاب ك بات کوئیں منتا جا ہے ہیں۔ عمل نے ان کواس بات سے منع کیا لیکن وہ اس سے باز نہیں آئے تھے۔ پھر میں نے ویکھا کہ وہی طلبہ ایک او کچی جگہ ہے کرے اور پہلی کی بذی اوت کی اور پکی عرصه ای مقبور حالت علی ره کر آخر مر سے اور جھ سے ایک روز وعاکی درخواست کی لیکن می نے اہام ابوطنیف کے اسی ب سے اوب کے مارے انکار کر دیا تھا۔ اور یاد رکھو کہ جس نے یہ کہا ہے کہ انام ابوطنیفہ آیا س کو حدیث پرمقدم رکھتے ہیں ایس مخص امام ابوطنیفہ کے بارہ بیل مقصب اور دین میں بلاک ہوئے والا ہے اور وین پر تہمت مگائے والا ہے اور اپنی بات میں جموث یو لنے ہے جی جیس بچا ہاور قرآن عیم کی اس آیت سے عافل ہے کہ" ب شک كان اور آ كداور ول ان سبك اس ع يوجد بوكي-" اور سركار دو عالم صلى الله علیہ وسلم کے اس ارشاد مرامی کوئیمی گلدستہ طاق نسیان بنا دیا ہے کہ زبان کے حصا کد ے لوگ جہم میں اوندھے مذکرائے جائیں گے۔" "المام الإجعفر شرازي فيحى متصل سند سے الم ابوطنيف سے بدروارت كرتے ہيں كذالا

ابوضیفہ کا ان متعصب اور جائل لوگوں کے اعتراضات کا دفائ فرات ہیں۔ میں کھتا ہوں کہ بید بھی امام ابوضیفہ کی ایک بہت بزئ کرامت ہے کا ان کی جمین القویف فضائل و مناقب اور ان پر کے گئے اعتراضات کے جواب میں ان و و سے کہ ان و ان کا بین تعییں جو فیر حتی تھے۔ چنا نچ کو بن بوسف العدائی الشرفی نے عقودائدان فی مناقب الله ام الاعظم ابی صفیفہ العمان و فظ ابن عبدالبر اما بل نے استفاء فی فضائل المثل المثل ہے الله مناقب بن مناقب بن مناقب الله المواج المام الاعظم ابی صفیفہ العمال و مناقب برستفل کی تباب جویش العمید فی من قب بن صفیفہ المام الوصیف کے فضائل و مناقب برستفل کی تباب جو مدیت کہ بلاے بو مدیت کے تباہ کے فضائل و مناقب برستفل کی بین کھیں۔ افسوس کا مقام کو حدیث اور اصول مدیث ہے کہ بار میں جبلاء جو مدیث کی کتاب تھی طریقہ ہے بڑھ بھی ابوضیف کو مدیث کی کتاب تھی کہ دے اور اصول مدیث ہے گئی الحریث کی کتاب تھی کہ دے اور اس و کھی نہد ہے ابوضیف کو مدیث کی کباب میں اس فقدر کم ظرف کوئی باخباں و کھی نہیں اس فقدر کم ظرف کوئی باخباں و کھی نہیں

محدث اورنتيه كافرق:

جی پہلے معطی کی ہے اس کو معاف کر و ہیں۔ اما مرابوطیف کر واج اللہ تحالی ہمیں اور آپ حفرات کو معاف فر مائے سفیان ورک نے پہلے اگر وام او حفید ک ورو میں بھی تو ہو گار ہو گارت کے مقاب اور معذرت جاتی ۔ اور ان حفرات نے مم ابوطیف کی باوت مم کا اور تنافی مان کی اور معذرت جاتی فر والے جی کے والا اور تام کا اور کی و السامی اور کی و السامی اور کی و السامی اور کی و السامی ایس اسام ابوطیف و کی اور کی و السامی اور اس کی است میں ۔ اما مابوطیف و کی گل اور جب ایل والے اور وین جی دار کرنے والے والے والے اور وین جی دار کی ایک مسئد پر پردی طرح بحث ہوتی تھی اور جب ایل جب میں کو ایک بوتی تھی اور جب ایل کے بعد المام ابوج و تا تھی کے وو مسئد شر جب اسلامیہ کے موافق اور مطابق ہے تو س

عبداللذين مبارك فرمات ين كريش بسب كوف يبني مول اور وبال ك علاو س وریافت کیا کہ تبہارے شہ میں سب سے براہ م کون ہے؟ اور جب ہو چھا کہ تم میں سب سے ریادومقل اور عابد و رابد کوٹ ہے؟ اور جب ہوجھا کے علم میں سب سے زیاد و مشغول رہنے والا کون ہے؟ تو وہ لوگ ہرا یک سوال کا یمی جواب دیتے تھے کہ اہم ابو منيفة سب سے بڑے عالم سب سے زیادہ زاہر وعمادت كذار اورسب سے زیادہ علم ا دین میں مشغول رہنے والے میں۔ ہم جیسے اوگوں کو امام ابوطنیفہ جیسے امام الحظم پر احتراض کرنے کا یولی حق نہیں۔ ایام ابوصیفہ کے علم و جلالت ورج و زہر اور عفت وعبودے کی کشت اور اللہ تحال عزوجی کے حضور مراقبہ پرتم مروکوں کو اتفاق ہے۔ المام الوحقيق يراعة الل رئے والا الله كالتم بعيرت بين الدها ب-جس في الم ابوطنیف ک فدمب کی تحقیق کی ہے اس ف وین میں امام صاحب کو برا انتقاط پایا ہے اور اس ف جان من ہے کے الدام صاحب وین کس فدموم راست سے یا ک اور بیزار تیں۔ اور جس سنا ایرا کیا ہے وہ اپنے تقیم ور دھا کا رقم سے انکہ حدی پر انکار کر کے والاجال اورمتعسب ميا (عيدالوهاب شعراني: ميزال كبرى ص ٦٠ - ٢٩) باس حبر اوباب معم فی کی مآب کابیہ قتبات ان اوگوں کے بیٹوروقفر کا سامان مها كرة ہے جو مام صاحب اوران كے مسلك كو يتى تقيد كا تشانه منات ميں اوران یر قلت حدیث کا الزام ما مرکزت میں۔ مام شعراقی شانی ہوئے کے باوزو مام

معانی کا بھی حافظ ہوتا ہے اور اس کے معانی کی ممرائی میں ڈوپ کر مختف مسائل کا اشتباط کرتا ہے بکی وجہ ہے کہ افل فتوی فقہا وہوتے ہیں شاکہ محدثین ۔ چنا نچہ علد مداہن عبدالبر نے مبیدا مقد عمر و کا بیان فقل کیا ہے کہ:

" بھی اہام اممش (جو کہ اہام ابوضیفہ کے استاذ حدیث تھے اور ایک بہت بڑے محدث تھے) کی جہل بھی بینھا ہوا تھ کے ایک فخص نے ان ہے آکر ایک مسئلہ بوجی الیکن اہام اممش اس کو وہ مسئلہ نہ تا سکے اور جیران ہو کر ادھراُدھر و کیمنے لیگے۔
مجلس جی اہام ابوضیفہ بھی موجود تھے۔ آخر اہام اممش نے اہم ابوضیفہ ہے اس کی شفی اس فخص کو یہ مسئلہ بتا دیا جس ہے اس کی شفی اس فخص کو یہ مسئلہ بتا دیا جس ہوا اور فر وہا " یہ مسئلہ آپ نے ہوگئی ہوجی ۔ اہم ابوضیفہ نے جواب پر تعجب ہوا اور فر وہا " یہ مسئلہ آپ نے ہوگئی میں حدیث سے اس کی شفی کی بیان کردہ صدیف سا اعصاف عی فلاں " بیعنی اہام الممشن ہی کی بیان کردہ صدیف سا اعصاف عی فلاں " بیعنی اہام الممشن ہی کی بیان کردہ صدیف سا نے سودیف ساکہ ہوگئی عظار ہیں۔ ا

(ارہ الاطباء و نحس الصیادله) (حامع بال العلم حدد اص ١٩٦١)

ام المش نے ایت اس بیان میں محدوق اور فقیہ کے فرق کو بیان فراد ویا۔ محدث عدار ہوتا ہے جو مختلف قتم کی جزئی ہوئیوں اٹی دوکان یا جائے رکھتا ہے لیکن اس کو ان جزئ بوئیوں کے فواص اور ان کی تا فیرات کا طفر نیس ہوتا۔ ان کو صرف ایک طبیب بی جان سکتا ہے اور دو ان کو مل کر ایک ایب نسخ تیار کرتا ہے جس سے مریض صحت باب ہوجاتا ہے۔ بیاری کا نیز لوگ طبیب بی سے حاصل کرتے ہیں البت ان میں جو جزئی ہوئیاں استعمال ہوئی ہیں دو ان کو طبیب بی سے حاصل کرتے ہیں البت ان میں جو جزئی ہوئیاں استعمال ہوئی ہیں دو ایک عدف رکی دوکان سے مبیا ہوئی ہیں نیکن طبیب ان جزئی ہوئیوں سے تا آشنا نبیل ہوتا۔ اگر ایک عدف کی دوکان سے مبیا ہوئی ہیں نیکن طبیب ان جزئی ہوئیوں سے تا آشنا نبیل ہوتا۔ اگر ایک عدف کے بارہ میں فراد سے سے کہا میں کرد ہے گارہ میں فراد سے کہا دولا کی دولا کی دولا کا تی نوگ فقہ کے بارہ میں فراد سے سے کہا دولا کی دو

جہ بیا سرمید "" تناہوں کو پر و لینے کا نام فقائیں ہے۔ فقد ایک فور ہے جو فقیہ کے دل جی ہوتا ہے۔ اس کی برکت ہے اس کو دین کی مجھ حاصل جوتی ہے اور اس کے نور کوچن تن لی جب جاجیں سلب کر لیں ووسی کے افقیار جی نہیں ہے۔ اب تم ال کو کتا ہیں پر ہے پر جاتے رہو گر چونک این کی مجھ نہیں ری تم فقید نہیں ہو کتے۔ اور وو نور

فقہ طاعات سے برحتا ہے اور معاصی سے سب بوجاتا ہے۔ جو اُقید مطبق اور متی نہ بودوہ مرف کر بون کا فقید ہے جنی فقیر نیس اور نہ کی سے سے واسطے وہ بھارت ہے جو فقید کے واسطے وہ بھٹ کی ورئے اس لیے فاتمہ سے اطبینان کی جال شی فقیہ کو بھی نہیں ہو سکارا اسلیم محب سے وہ حدد ۲ ص ۱۳۸)

المنسی سے دھر ت تھا تو تی کی زبان سے محدث اور فقیہ کا فرق بھی کن بھئے ۔ فراید اس محدثین کا فرق بھی کن بھئے ۔ فراید محدثین کا فرق بھی افتا اسما از ان میں محدثین کی نواز کے باور فقیم و درایت سے کام لیتے تی اور وہ محدثین کی نواز کے باور فقیما ور فقیما و کرائے کی اور وہ بھے مواجر بھی جا اور وہ بھی موجود ہے۔ اور فقیما و کے نواز کی بااحراجر بھی جا اور وہ بھی موجود ہے۔ اور فقیما و کرائے بھی اور وہ بھی موجود ہے۔ کو شرین فعی ہے اور وہ بھی موجود ہے۔ کو شرین فعی ہے تو اور فقیم و اصل من و محمول فوا و بھی بھی موجود ہے۔ کو معلوم کر کے دیگر مواقع کی کرائے تیں۔ اور فقیم و اصل من و محمول کی کو معلوم کر کے دیگر مواقع کی کرائے تیں۔ اور فقیم و اصل من و محمول کی کو معلوم کر کے دیگر مواقع کی کرائے تیں۔ اور فقیم و اصل من و محمول کی کو معلوم کر کے دیگر مواقع کی کرائے تیں۔ اور فقیما و اصل من و محمول کی کرائی و بھی موجود ہے۔ کو کھی کو معلوم کر کے دیگر مواقع کی کرائے تیں۔ اور فقیما و اصل من و محمول کی کرائے تیں۔ اور فقیما و اصل من و محمول کی کرائے تیں۔ اس کی کرائی کرائے تیں۔ اور فقیما و اسمال من و محمول کی کرائی کی کرائی کر

ای وجہ سے میال مید نذیر حمین صاحب آئی کیاب جی حضرت امام ایو میڈ کے اوو می فرماتے میں ان الدور میں اور در الدور میں الدور میں الدور میں الدور الدور میں الدور میں الدور میں الدور میں الدور میں الدور

"ان (ليمن الم الدصنية) كا جهد معنا اور شيخ منت مونا اور شن اور يرييز كار مود كالم الله الم المراكبة المراكبة المحال على المراكبة المحق صده)

ال هبادت على دهرت ميان صاحب في المام صاحب كو جبر اللهم كيا باور جبرة و الله و الله جبرة اللهم كيا باور جبرة و و الله و المراق ا

یمال پر میہ بات و ایک میں دے کہ جمبتہ وہ ہوتا ہے جو نقیہ ہو نیے جمبتہ میں ہوتا۔ اور فقہ اور قبم میں بھی فرق ہے جس کو جا فقا این قیم نے ہوں بین ن کیا ہے "حدیث اور کتاب میں فقد خاص ہے اور فہم عام ہے۔ حکلم کی مراوکواس کے کلام ہے

سمجھ لینے کا نام فقد ہے اور وطنع ہے نفت میں جومعی مفہوم موتا ہے فقد اس پر لدر را مد ہے۔اور مشکلم کے کلام ہے اس کی مراد مجھے میں او وں کے مراتب متفاوت میں اور اس مقادت کی وجہ سے فقد اور علم میں وگول کے مراجب متفادت ہوجائے میں مصحب سرام کے بم اور فقہ کا رتبہ بہت اعلی تھا اس ہے اوکسی امر کے اف ورایا حت پر وقت ے استدا باکرتے تھے۔ چونکہ دوامراہے وقت کیا جارہا ہے کہ دوڑ ماندوں کا ہے اور الله تحال نے اس امرے کرنے پر ایکارٹیس فرمایا اس سے دو امر مہان ورجار سے۔ معی برکرام کا بیاستدان ایک مراوی استد ، ل ہے کیاس امر کومیات سمجی کیا کیونگری تعانی شائد باطل پر جابت میں رکھا ہے۔ اور اس کی دوسری مثال ہے ہے کے سیدو فد ج الله الله كالردويا مصلى الله عليه وسماً وياقي الآية بها كوالله بهمي رسوايه مريكا ال سيته كرآب صدرتي كريت بين وكون ف وجودف تين مهما ول ل ميافت وال ادا كرت ين اور في بجاب المورش آب جيشد هد كرت ين اور جس ف ياش ہے اس کو ایند عزیز و رحیم اور انتخم ای کمین کیجی رسوا اور شیطان کو اس پر مسط کیس کر ہے۔ ا گا۔ سیدو خد بجا کا بیاستد ، باحضور کی نبوت پر مشور کی بعثت سے پیشتر ہے اور سیدو فدیجات ہوں سمجانے کا اللہ تھال کی رحمت وظریت محسنین ہے جراوشا ی نسی کرتی ہے اس سے اللہ تقال کے اس دوسفات سے الموروث الل معال اور فضائل وسامنے رکھ سرسید و خدیجاے حضور کی صحت نبوت پر استد بال میا ہے ادراس کی مر و وسمجھا ہے۔ صحابہ مرام سب سے زیادہ حضور کی مراد کو جانتے تھے۔ آپ کی انتاب کرتے تھے ار " ب كى مراه ادر مقصودكى معرفت ك مره رجع تنع متكلم كى مراد كاعلم بهى مموم غظ س موتا ہے اور بھی عموم علامات ہے۔ وہا الفاظ صرف عموم لفظ سے مشکلم کی مراو کو سمجنے میں اور ار باب من فی البر مدیرے اور عموم علمت ہے جس مشکلم کی مراد کو بھی لیتے ہیں۔" (عام مع فعيل حدد احل ١٩١٩ هـ ١٠٠٠ (

92

قرآن وصديث ميس فقد كي نضيبت فقیر چوکار قرآن و صدیث کے اٹا طاک کا تم ان کا نمو عس اور اس کے می ان کا متعاشی ولا من الله الله الله عن المعديث عن أقيدا وأفقد وأفر أن أفسيت الاس أن عند يد تج ة من متيم بين ارشا د قر دا ي

وصاكان الممومسون ليستعروا كافةا فلولا لفرامن كل فرقة منهم طانفة ليتفقهوا في الدين وليند روا ادا رجعو اليهم لعلهم يحدرون ـ (مه مه "اوراليے توشين كے جهاد شي سب مسمان كل كنزے بول موجوں شرح طبقہ ہے ا کی اُر دو نکلے جودین میں تفظہ پیدا کریں (یعنی فلاسنت سینسیں) اور کیر جب دو ا بي الوكول ك إلى المجين والتل عا كروه التيل."

اس آیت ہے معلوم ہوا کہ امت میں ایک سردہ فتنب و کا ضرور ہونا ہا ہے تا کہ وو دوسروں کودین کی یا تیں متائے۔ای طرح سورۃ النساء بی قرمایا کہ

93

وادا حياء هيم امرمن الامن والمعوف اذاعوا به" ولو ردوا الي الرسول و الى اولى الامر منهم لعلمه الدين يستينطونه منهم. (الساء: ٨٣) "اوران کے پال جب امن اور خوف کی کوئی بات مجنی ہے تو دواہے پھیرا و بے یں۔ اور اگر وہ اے اللہ کے رسول کی طرف اور اینے اولی الاسر کی طرف اوج دیتے تو جولوگ ان على الل اشتباط بين ده بات محمد يات."

اس آیت کی تفسیر میں امام فخر الدین رازی نے کئی مسائل کا استفباط کیا ہے بعض احکام حوادث ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا حکم نصوص میں نظر نہیں آتا۔ ان کا حکم التغبط سعونا جانا ب

اس آیت سے استفاط کا مجت ہوتا مجل ثابت ہوتا ہے۔

تميري بات ساتا بت وفي كه عالى يرعلاه ك تليدا حكام حوادث من داجب ب-جبة آن عيم عديابت بوكيا كرتفق في الدين نهايت مروري إورك كرايك می عت محصیل فقد بی کی مسبعد ال سے بیا جی بد جا گیا کے فقد کتاب وسنت سے الگ سی بھک فقد كا مطلب بيد بيم كرقر آن وحديث كى كبرائي ش فين بوسة مضاين كو الأش كرة اور ن كا ما المنة آنافق ب- الى وجد التر آن عليم على مختف مقدات على فقد كى البيت أووات كيا كيا- اور سر کار دو عالم صلی الله علیه وسلم في الجي مختلف احاديث مي فقيد اور فقد کي تعريف و تحسين فر ماني ب-چا تھے سیدنا عبداللہ بن عبال فرماتے ہیں کے مرکارود عالم صلی اللہ عبدوسلم نے ارش فرمای من ير دالله به خيراً يعقهه في الدين

(ترمدی معلد ۳ ص ۸۹ مسلم حلد ۱ ص ۱ ۹ ۱ دارمی معلد ۱ ص ۸۵)

عاصل کریں اور جب دو تبہارے پائ آئیں تو تم انہیں خیر کی تفیعت کرنا۔'' ماصل کریں اور جب دو تبہارے پائ آئیں تو تم انہیں خیر کی تفیعت کرنا۔''

بخاری میں جریج رابب کا واقعہ فرکور ہے جس میں ہے کہ وہ اپنی عبودت میں مشخول تھا کراس کی والدہ نے است میں مشخول تھا کراس کی والدہ نے اسے تین دفعہ آ واز وی اس نے والدہ کو کوئی جواب شویا اور الدہ کی آ واز کی عبودت میں معروف رہا۔ ماں نے اسے بدد عا وی۔ وہ عبادت میں لگا رہا اور والدہ کی آ واز کی ایمیت کو ند مجھ سکا۔ مرکار دو مالم ملی اللہ علیہ وسلم نے قر مایا:

أوكان جريج راهب فقيهاً عالماً لعلم ان احابة امه خير من عبادة ربه

(بخاری جلد ۱ ص ۱۳۱)

"الرجريج رابب نقيد عالم بوتاتوات معلوم بوتاكه مال كي آواز كاجواب ويناخدا تعالى كي مبوت كرنے سے بہتر ہے۔"

سرکار دو عالم ملی انقد علیہ وسلم کے اس فرمان سے پینہ چا کہ ہر عالم نفید نیس ہوتا اور جوفقیہ ہوتا ہے وہ مجمع معنول بیس عالم ہوتا ہے کیونکہ وہ کلام کی گہرائی بیس پینٹی کر اس کے معانی کو تاش کرتا ہے۔

میدی جبیر بن مطعم رمول المذملی الله طیدوسلم سے روایت کرتے ہیں کرمر کاروو عالم ملی الله علیه وسلم نے ارشاو قرمایا

مصبر الله عبداً سمع مقالتي فوعاها ثم اداها الى من لم يسمعها فرب حامل فقه لا فقه له ورب حامل فقه الى من هوافقه مناب

(دارمی معلد ۱ ص ۱۷ ابی ماجه ص ۱۹)

القد تق فی اس شخص کو خوش و فرم رکے جس نے جری بات کی اوراس کو خوب یاد کیا

القد تق فی اس شخص کو خوش و فرم رکے جس نے جری بات بھی سے نہیں کی تقی کیونکہ بسا

اد قالت حال فقہ (داوی حدیث) تو جی لیکن انہیں فتا بت حاصل نہیں ہوتی اور مسلم میں ہوتی اور سکمی ایس بھی دوتا اور دو روایت اس شخص کیک ایس بھی دوتا اور دو روایت اس شخص کیک ایس بھی دوتا اور دو روایت اس شخص کے دولان سے اقرار سے اور ایس کا جوان سے اقرار سے اور اور دو روایت اس شخص

ال حدیث سے ساف معوم من سے کہ جاویت کی روایت کا اصل مقصد ان سے فقہ حاصل کرتا ہے۔ ای لیے آپ نے فر ماید کر جمی ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ راوی حدیث کے بال وہ حدیث ہوجس میں فقہ ہواور خود ووراوی صاحب فقہ نہ ہو۔ اس لیے وہ مدیث دوسروں بال معاصد یث ہوجس میں فقہ ہواور خود ووراوی صاحب فقہ نہ ہو۔ اس لیے وہ مدیث دوسروں

''حق تی ٹی شانہ جس فخص ہے جوہائی کا اراد و فریاتے میں اس کو دین میں فقید بنا وسیح جن ۔''

رسيدين كالشرائ كرت بوئ عفرت كليم ارمت فانوئ في المعاب المستحديث كالشرائ كرت بوئ عفر فقيده و المعاد منظور مع كرفقيده و المعاد معلوم منظور مع كرفقيده و المعاد معلوم كالماد و المله مد حيواً بطفهه في الليل "جس كراته وفدا كوجملائي كرف كالرادو موتا مهاكودين كي محدولاً كرق بيل الله من المعاد الموجملاتي كرف كالرادو

(التبليع: المحيم المبرور حفلة وس ١٦٨) اليك اور حديث يمن رش دفر مايا اور به حديث بحى سيدنا عيدانند بن عباس على سع مروى بفر مات بين كرسركار دو عالرصلي القدعلية وسلم في ارش دفر مايا

فقيه واحد اشد على الشيطان من الف عابد

(ترمذي جلد٢ ص٩٦ اين ماجه ص٣٦)

مقدم

"الك فقيد برارشيطانوں ير بحادق بوتا ہے-" سيدة ابوسعيد خدري فرمات بيل كرم كارود عالم صلى الله عليه وسلم في الك مرتب

صحاركراخ يبيرفرايا

اں رحالاً باتوں کم من اقطار الارض يتفقهوں في الدين وادا اتو كم فاستوصوا بهم عيراً ((ترمدى حلد ٢ ص ٨ ابن ماجه ص ٢٢) فاستوصوا بهم عيراً (ترمدى حلد ٢ ص ٨ أبن ماجه ص ٢٢) * فاستوصوا بهم عيراً (ترمدى حلد ٢ ص آل آل ودود أن ش تقد

پاواقف تے اگر چہ ہو ہے ہوئے محد مین آپ کے قبل پر فتوی دیے تے لیکن خودارم ابوصیف مدیث نہ جائے تے اور بھول حضرت مولانا داؤد فر نوی اگر کوئی ہزا حسان کرے مرف اتنا تنامیم کرتا ہے کہ اہام صاحب کو مرف متر و احادیث آئی تھیں۔ یکی بن سعید انقطان ہے کون ما صاحب کم مرف اتنا تنامیم صاحب کم وراقف فیل ران کے بارو میں کی بن المدی فرماتے میں اعاد آبت احدا اعلم مالی جو واقف فیل ران کے بارو میں کی بن المدی فرماتے میں اعاد آب احدا اعلم مالی حال منه "رود کر فرائ میں ان سے فراد والم میں ان سے فراد والم کی وقیم در کھا لیکن حافظ حلد (حد می ۲۷) میں نے اساد الر جال میں ان سے فراد والم کمی کوئیم در کھا لیکن حافظ فری می فرماتے میں کہ

کان بعین القطال بعنی بقول ابی حیقه . (ند کره حدد اص ۲۸۲)
** یکی بن سعید القطال امام ایو ضیف کول پرفتو کی دیتے ہے۔''

پھر کی بن معین جو حداللہ بن میارگ، کی بن الی ذائدہ اور معتمر بن سلیمان جے التہ صدید کے شاگر واور امام احر بن میارگ، امام بخاری امام الم واؤ د اور امام اجوزر می التہ صدید کے شاگر واور امام احمد بن میمیل ان کے بارہ جی فرماتے ہے کہ '' کی بن معین بم جیسے محد ثین کا سا والر جال کے ماہر تھے۔'' اور امام بخاری فرماتے ہیں کہ جس نے میں سب سے زیاوہ علم اسا والر جال کے ماہر تھے۔'' اور امام بخاری فرماتے ہیں کہ جس نے اسپیڈ آپ کو کسی صاحب علم کے سامنے حقیر فیل سمجھا سوائے کی بن معین کے ان کی بن معین کے ان کی بن معین کے سامنے حقیر فیل سمجھا سوائے کی بن معین کے اور امام اجو صنید کے قبل پر معین کے بادہ جس کرقوم ہے کہ وہ فعیمی لحاظ سے دننی تھے اور امام اجو صنید کے قبل پر معین کے بادہ جس کراوں جس کراوں جس کے اور بہت سے ملم صدید کے جہابذ و فعیمی پہلو سے دننی المذ ہب شحق و در کیا وہ جس کا اللہ صدید اور محد شن جس شار نہ ہوتے تھے۔ ای طرح کے اور محد شن جس شار نہ ہوتے تھے۔ ای طرح کے اور محد شن جس شار نہ ہوتے تھے؟

لفظ اہل مدیث کا آج کل ہے کتا فلا استمال ہور ہا ہے کہ جو لوگ علم مدیث کی شعر ہد ہے جی ناواقف ہیں وہ اپنے آپ کو اہل مدیث کہدر ہے۔ اور بتایا ہے جا ہے کہ ہم چوکک مدیث پر گل کرتے ہیں اس وجہ ہے ہم اہل مدیث ہیں حالا اگر آج تا کہ کس نے مدیث پر گل کرنے والوں کو اہل مدیث ہیں کہا۔ ونیا میں کون ایس فخص ہے جو مدیث پر گمل تہیں کرتا۔
کیا شوافع مدیث پر گمل نہیں کرتے ؟ کیا امام ما لگ کے بیروکار مدیث پر گمل نہیں کرتے ؟ کیا معمودی عرب کے متابلہ جو حرم کی اور مہد نہوی میں تراوی پر معتے ہیں اہم امتہ بالجر کے معاودی عرب کے متابلہ جو حرم کی اور مہد نہوی میں شراوی کرتے ہیں وغیر و وفیر و وو مدیث پر گمل فیس کرتے ہیں وفیر و وفیر و وو مدیث پر گمل فیس کرتے ہیں وفیر و وفیر و وو مدیث پر گمل فیس کرتے ہیں وفیر و وفیر و وو مدیث پر گمل فیس کرتے ہیں وفیر و وفیر و وو مدیث پر گمل فیس کرتے ہیں وفیر و وفیر و وو مدیث پر گمل کرنے والے کو '' اہل مدیث' کہنا ہے کوئی جدید اصطلاح ہ

و پہنچ و ہے تا کہ وہ اس کی فقہ سے خود بھی فا مدہ افعا کمی اور دوسر ہے بھی اس سے استفادہ اس ہے۔ استفادہ کر ہے۔ اور اگر وہ خود افتیہ بہوتو یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی دوسرا اس سے زیادہ فقیہ بہواور دہ اس مدین سے زیادہ فائدہ بہو۔ اس سے بہتہ چلا مدین سے زیادہ فائدہ بہو۔ اس سے بہتہ چلا کہ بہت بری خوالی ہے اور یہ خوالی فی شانہ فائس فائس لوگوں کو عطا فر ماتے ہیں۔ اس وج سے سیدتا ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ سرکار دو عالم سلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاو فر مایا کہ دو حصائیں اللہ علیہ وسلم نے ارشاو فر مایا کہ دو حصائیں ایک ہیں جو کی من فی ہی جمع نہیں ہو یا جس ۔ ایک حسن سیرت اور دو سرکی تفقہ فی اللہ بیں) (نر مدی حدد اص ۱۹۳) دو سرکی تفقہ فی اللہ بیں) (نر مدی حدد اص ۱۹۳) اور شاید اس دوسرگی تفتہ فی اللہ بین کی تھی۔ فرمایا

اللهم فقهه في الدين و علم العاويل_

(بخاری جلد) ص مستد احمد جلد) ص ۲۲۸)

(بخاری خید ۱ ص ۱۷)

" تم سردار بنے سے قبل فقد حاصل کرو" اور اہام بغاری فرماتے میں کہ سردار بنے کے بعد بھی فقد کو حاصل کرو۔ کے بعد بھی فقد کو حاصل کرو۔

ان تمام اقتباس ت معدوم ہوا کہ اسلام میں نقد کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے اور جو ہو ۔ فقد کے منظر جیں وہ می معنول میں قرآن و حدیث کوئیں مجھ کتے اور روایت حدیث کا اصل مقدر بھی تفقہ فی الدین تی ہے۔

لقظ الل مديث كاغلط استعال:

اس ساری بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ بعض صفرات کے فزویک امام ابو حنیف متن سے برائی ہے اللہ میں مدیث سے برائی میں اس برائی منے الل ورع میں سے منے جہتد سے سب برکھ سے لیکن علم مدیث سے

قائل نیس بلک حتی اسلام کو مائے ہیں۔ کویا۔ امام ابو صنیفہ کو (نعوذ باشد) رسول اید سلی اند میں وسلم کے مدمقائل جانا جائے لگا۔ بیدروش یوی غلوشی اور اس کے نتائ برے زہ آ اور ہتے۔
اس بات کوسب سے پہلے مولانا محمد حسین بٹالوی نے محسوس کیا۔ کیونکہ فکر ونفر کی اس آ زاوی کی حجہ سے وہ اس سے پہلے اس وہ دوست مرزا غلام احمد قادیانی کا انجام و کیے ہے تھے۔ چن نچی ہور عبر ایک معدر مولانا محمد حسین بٹالوی و نامزوی اس سے نہوں میں ایک مجلس اہل حدیث قائم ہوئی جس کا صدر مولانا محمد حسین بٹالوی و نامزوی اس سے نہوں نے صدرا مجسن کی حیثیت سے بہتے بیز چش کی کہلس اہل حدیث کے ساتھ بریک میں دندے کا فقط بریک میں دندے کا معدر الجمن کی حیثیت سے بہتے بیز چش کی کہلس اہل حدیث کے ساتھ بریک میں دندے کا افتاع جا حادیا جائے۔ (ماہدامہ المهدی میں دندے کا

چنانچەمودا نامحم حسين بنالونى لكيمة مي

"مدر الجمن خاكسار چونك باوجود الل عديث جوئية ميك حملي كبلانا بائز رَحَاتَ مَا فبذاال امر كا ظبارائ الموار رماله (اثالة المنه) اورم ان الاخبار كة ريد كرويا يام الارك وحالى فرزند (مولانا تكوالله الرشريق) لوجوالون كوجومرف الل عديث كما تي ين اوروه حقى وفيره كملوانا يستدنيس كرت نا كوار كذرا اور انبول ف فاسر كال الحيار ك فلاف احياد الله مديث عن بيانوت شائع كراديا-" مولانا محرصین بنالوی نے کی بات کا مطلب بیاتھا کے تقلید کی بندش کی نے کی مدیک مونی ہے بی واقع کی یا زادی جس طرح مرزا غلام احمد قادیانی کی دینی جائ کا باعث بن اس طرت دوسرے علیاء کی بربادی کا باعث نہ بن جائے مین مولانا شاہ اللہ فے ال کی اس بات کی عالمت كى ليكن يكوي عرصه بعد مولوى عبدائة چكر الوي الل عديث الم مجر چينيال اجورائ ای رک تھیدے باحث الکار عدیث کر دیا تو چرمولانا ٹناه القدماحب بس بھی قری تبدیلی روتی یولی۔ چانچاجی اس الری تبدیلی کومولوی عبداللہ چکڑ الوی کے باروشل ان الفاظ کا جامہ پہنایا۔ " بعب انبوں نے دیکھا کراب لوگ فقد کی بندش سے تقریباً آزاد ہو کئے ہیں تو انبوں نے احادیث پر تکت میکی شروع کردی۔ اور جب پکے دنوں میں بیم صدیعی ہے ہو جائے كا توده بخطومة وين قرآن عمل مدين تكالنا شروع كروي كدادر جب تك لوكون كو اس میاری کا پند ند بید گاده موام اور اعظیم یافته طبقه ک دل و دیان کو تا مسمود کر یے ہوں کے کماس کا تمارک کی سے شہو سے گا۔" (صوری شاتبہ حد اصر ۲۸۰)

كَوْكَدُولَدِ فِي اصطلاع مِن أَوْ الحَلْ مديث الله لوكور كوكما جاتا قل جوهم مديث مِن مام وقت تق قد كه مديث يرهمل كرف والول كوچنا تجه مافظ وزم يماني لكهت بين:

ومس السمعلوم أن أهل الحديث أسم لمن عنى به والقطع في طلبه فهو لاء هم أهل الحديث من أي مذهب كانواً.

(الروض الياسم حلد ١ ص ٢٢)

"ب بات مسلمہ ہے کہ اہل مدیث اس طبقہ کا نام ہے جو اس فن کے در ہے ہوا اور ہمہ وقت اس کی طلب بش منہمک اور مشخول رہے۔ ایسے سب لوگ اہل انجدیث جیں اگر چہ دو کمی مسلک اور فرجب ہے تعلق رکھتے ہول۔"

نیکن آن کل اہل مدیث محدیث کا جند نہیں بلکہ دو دوگ ہیں جو انکہ اربو میں ہے کس ک وروگ ہیں جو انکہ اربو میں ہے کس ک وروگ ہیں کرتے ہیں ان میں کرتے ہیں ان بیر بھی ہیں گئے بھی ہیں ہور ہے ہیں ان بیر بھی ہیں ہور ہے ان جو آن کیکیم ناظر و بھی نہیں پڑھ کے احدیث میں پڑھے لکھے بھی ہیں اور پنے ان پڑھ بھی ہیں جو قبر آن کیکیم ناظر و بھی نہیں پڑھ کے احدیث کا جاننا اور بھینا تو بہت دور کی بات ہے۔ ان مطرات نے حریت فکر کے نام سے ایک تو کیک جو ان کے مرات کر ایک مستقل کھیں قکر کے نام سے ایک تو کہ اور انکہ اربعہ کی تقلیم کو شرک قرائے ہیں:

مجر شاہ صاحب شارجہا ٹیور کی قرائے ہیں:

المجھے زیانہ بیل شاؤ و بادر اس خیال کے لوگ کیں ہوں تو ہول گر اس کرتے ہے۔ اپنے کا م ایسی تھوڑ ہے ہی دنوں ہے سن ہے۔ اپنے آئے ہوگا تھوڑ ہے ہی دنوں ہے سن ہے۔ اپنے آئے ہوگا تھوڑ ہے ہی دنوں ہے سن ہے۔ اپنے مقد یا دبانی یال حدیث یا محری یا موحد کتے ہیں گر خاتف قریق ہی ان کا نام قیم مقد یا دبانی یال خرج ہی ہوتا ہے۔ " (الارشاد می صبیل الرشاد: ص ١٦) مختمر یہ کہ آزادی قرک ہوتا ہے۔ " (الارشاد می صبیل الرشاد: ص ١٦) مختمر یہ کہ آزادی قرک ہوتا ہے۔ " (الارشاد می صبیل الرشاد: ص ١٦) مختمر یہ کہ آزادی قرک ہوتا ہے۔ گائے گئی آئی اس سے بڑے برائے شکونے لکنے شروئ ہوئے کے اس سے بڑے برائی بارئ کی ایسی میں میں میں میں میں میں ہوئے گئیں۔ شروئ ہوئے ہوئے کہ اس کے دائیں ہوئے گئیں۔ فیر طبا ہ تک بھی گئیل گیا ہوئے گئیں۔ فیر طبا ہ تھی اور این کے مقدد میں تھری اسلام سے اور ان کے مقدد میں تھری اسلام کے معدد میں تھری اسلام کے مقدد میں تھری اسلام کی اسلام کے مقدد میں تھری اسلام کی اسلام کے مقدد میں تھری کی اسلام کی اسلام کی اسلام کی تھری اسلام کی اسلام کی تھری اسلام کی اسلام کی تھری کی اسلام کی تور ان کے مقدد میں تھری کی اسلام کی تھری کی اسلام کی تور ان کی مقدد میں تھری کی اسلام کی تور ان کی مقدد میں تھری کی اسلام کی تور ان کی مقدد میں تور ان کی تور ان کی مقدد میں تھری کی اسلام کی تور ان کی مقدد میں تور ان کی تور ان ک

اكتفاء والخشار كريلينه كا كوني فائدونيس بهي حديث اس زمانه بي بجور كو بإحن

المام غزالی نے ابوسفیات کے نقل کیا ہے کہ وہ ایک مرتبہ زائد بن احمد کی مجلس میں

حاضر جوئے تو سب سے ممل حدیث جوان سے سی دوسر کار دو عالم صلی اللہ علیہ وسم کا

سارشادتها كدآ وي كاملام كي احمائي اوراس كحسن بي سے باس كا بكار

كامول كوچمور وينار آپ يدهديت ك كر مرت ، و ك اور قر مايا جمع يك مديث

كافى ب- جب ين اس سے قارع مول كا تو دومرى مديث سنول كا المقل مند

اوگوں کا ساع ایما موتا تھا۔ دے بیال آو ان کا حدیث کے ساتھ بڑے سے بڑا

سلوک مرف یہ ہے کہ بالوگ چندا ہے مسائل کو اختیار کر لیتے ہیں جو عبوات کے

الدرجية بن اورمحد ثين كے مايس اختالي بيل (بيے رفع اليدين أنسي الجيم فاتح

طلف الامام وفيرور تغر) معاملات معاقل ماكل جوكروزمره كي زندكي على بيش

آتے بیں ان سے کوئی واسط بھی ۔ اور ان کے سادے کا سارا اجاع حدیث فقل ہے

ے کہ باس اخلاف کول کرتے رہے میں جو ایر جمید میں اور محد میں کے درمیان

مردات کے اندرواقع ہوا ہے کہ اوقا گات کے اغراس کے بیادگ اس باب عی

ائد مدیث کی جانی رکھ ے بہرہ اور معاطات کے بارہ شی مدیث کی بجد ہو

ے ناواقف میں۔ ایسے می سنن اور اسحاب سنن کے اسلوب اور طریق کے مطابق

سل ایک سئلے کے انتخر اج اور کسی ایک تھم کے استباط پر بھی قاور نہیں ہیں۔ اور

انیں اس کی تو نین بھی کیے ہو کہ سے مدیث پالس کرنے کی بجائے زبانی جن خربی پر

اورست کی اتباع کے بجائے شیعانی تسویلات پر اکتفاء کرتے ہیں اور پھر اس کے

میں دین ہونے کا احتفادر کیے ہیں۔ اور وہ اس بات پر خوش ہیں کہ مسلمانوں کے

درمیان بیچے دہ جانے والی مورتوں کے ساتھ ہوجا کی۔ اور بیان کس سے ہرا لیک ک

عات ب- امير مويا فرعب تعدمت مويا بارش في ان كوبار بارة زمايا ليكن بي

أن على المح كى كوايدا مبيل بالاجت معالمين كر طريقة يرجين كى كونى رغبت بويد

ووالل ایمان کی سے سے مطابق چل مؤیک میں انتقال میں ہے ما ایک وکیسی

پڑھانا روگیا ہے نہ کہ اسحاب یعین کا موہ اپنی غفلتوں میں بھٹکتے پھر رہے ہیں۔

100

الام الحكم الدرهم الحديث

نواب مدیق حسن فان بحو پالی بھی اید علی شخصیت ہے۔ انہوں نے جب ویکھا کے ترک تھلید نے لوگوں کے عزاجوں کو فراب اور ربانوں کو دراز کر دیا ہے اور چند فروقی ختاہ فات نے اخر بجہ ترین اور انٹی فروقی مسکل کو سارا دین بچھنے گئے ہیں اور مقلدین کو ہرا سمجھ جانے گا ہے اور عبدالحق بتاری اور مسلموں نے (جو اصل بندو تھے) مسلمانوں کی صفوں میں تشتیعہ و اختیار کھیلانا شروع کر دیا ہے اور تحر کی حریت فکر تعط شاہراہ پر چل نگی ہے تو انہوں نے بندی حریت فکر تعط شاہراہ پر چل نگی ہے تو انہوں نے بندی حسرت اور نہا ہے افسوس سے تکھا:

اس زمانہ ہیں ایک شہرت پہنداور ربا کار فرقہ زہین سے نگا ہے۔ (نواب صاحب سے سرت اور نیا تھی ایک شہرت پہنداور ربا کار فرقہ زہین سے نگا ہے۔ (نواب صاحب نیا ایک شہرت پہنداور ربا کار فرقہ زہین سے نگا ہے۔ (نواب صاحب نیا ایک شہرت پہنداور ربا کار فرقہ زہین سے نگا ہے۔ (نواب صاحب نیا ایک شہرت پہنداور ربا کار فرقہ زہین سے نگا ہے۔ (نواب صاحب نیا ایک شہرت پہنداور ربا کار فرقہ زہین سے نگا ہے۔ (نواب صاحب نیا ایک شہرت پہنداور ربا کار فرقہ زہین سے نگا ہے۔ (نواب صاحب نیا ایک شہرت پہنداور ربا کار فرقہ زہین سے نگا ہے۔ (نواب صاحب نیا ایک شہرت پہنداور ربا کار فرقہ نیا ہے اور فرق نیا تھی کی مقام ور رہائوں کی مقام ور اور نیا تھی کی مقام ور ایک کار فرقہ نیا ہے۔ (نواب صاحب نیا استعمال کی سے را کی مقام ور اور نیا تھی کار کیا در ایک کیا ہے۔ (نواب صاحب نیا استعمال کی سے رہائی کیا در میانہ کیا کیا کیا ہے۔ (نواب صاحب نیا استعمال کی سے رہائی کیا کیا کر دیا ہے کر دیا ہے کر ایک کیا کیا کر دیا ہے کر ایک کیا کر دیا ہے کر دیا ہے کر ایک کیا کر دیا ہے کر دیا ہے کر ایک کیا کر دیا ہے کر دیا ہے کر ایک کیا کر دیا ہے ک

نے "مبتست کا نفظ استعال کیا ہے) جو باتتم کی ضامیوں اور نقائص کے باوجودا پے لے قر آن و حدیث کاعلم اور اس پر عاش ہونے کا وقویدار ہے جا یا تک اٹل علم وثمل اور الل عرفان سے ان كاكول تعلق نبير كيونكرية رق" علوم آيـ" سے جال اور نا آشنا ہے جن ے آئنائی ایک طالب مدیث کے لیے اس فن کی پیمیل کے لیے نہایت ضروری اوراازی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بیفرق اعدم عالیہ اسے بھی جاتل ہے جن کے بغیر سنت کی شاہراہ پر چلنے کی کوئی مخبوس منبیل مثلاً صرف نمو الفت معانی اور بران چ جائيكه دوسرے كمالات ال مل بائے جائيں اى ليے تم ال لوگوں كو و يكھو مے کہ یخض الفاظ مدیث کی عل پر اکٹا کرتے میں اور مدیث سے قیم اور اس کے معانی و مقاہیم میں غور ولکر کرنے کی طرف ان کی کوئی توجینیں ہوتی۔ان کا خیاں میا ہے کہ محض الفاظ مدیث کونقل کر لیماعی کافی ہے حالانکہ بدخیال حقیقت سے کوسول دور ہے کیونکہ حدیث ہے مقسود تو حدیث کے قبیم اور اس کے معانی میں غوروفکر کرنا ب_نەمرف الغاظ صديث كىنقل يراكتفاكر لينا_ يس سب يىلى توحديث بيل اس کا سنتا ہے چراس کوزیاتی یادر کھنا ہے چراس کو بھنا ہے چراس پر قبل کرتا ہے اور پھر اس کی نشرو اشاعت ہے۔ اور ان لوگوں نے فقط صدیث کوئن لینے اور اس کی تشروا شاعت پر اکتفا کرلیا ہے صدیث کے یاد کرنے اور مجھنے کے بغیر۔ طاا تک اس پر

تم يك أ دادى فرك مان كابد كوهمول كرت موئ لكما

"ای زماند کے جمولے اہل مدیث مبتد مین مخالفین سام صالحین جو حقیقت ما جاء بالرسول سے جاتل ہیں وہ اس صفت میں وارث اور خیف ہوئے شیعہ اور رو نفل کے جس طرح شیعہ پہلے زمانوں میں باب و دہینر کفر و نفاق کے بتے اور مرفل ملاحدہ اور زادت کا بتے ای طرح بیہ جائل بدمی وال مدیث اس زمانہ میں باب اور وہینر اور مرفل ہیں طاحدہ اور زادتہ من نقین کے جدید حمل اہل تشیع کے ا

(كتاب التوحيد والسنه في ردااهل الالحاد والبدعه ص ٢٦٢) ال بارہ ش كياں تك مكما جائے كيونك جب فكر ورائے ال لدر آزاد ہو جائے تو مجر ند مرف سلف صافحين پر تا بر تو ز حط موت بين ملكه بجر ابنون كي جموتي موتي كوتا بيال جمي مرداشت جیس ہوش اور ہر آ دی خواہ وہ عالم ہویا خیر عالم این مائے کے خلاف کوئی کام ہوتے و يَمَا عِهِ صدادب كي تمام مرحدين جلا يك كرير فض كي يكزى الجمالتي شروع كرويتا ب تجدید بوتا ہے کہ چرکس کی ازے محفوظ نہیں رہتی۔ بیان بھی ایا بی ہوا۔ ملف صافحین کے واس علم وعمل پر جو وست درازی ہو کی تو اب اپنول کے ساتھ میں وی معاملے شروع ہوا اور ہر يد كا داك ال عن و مقلت تار تار بون لك فرانوى خاتمان في معترت مولانا ثناه الله صاحب امرتسري ك خلاف" اربعين على ان ثناء القدايس على قديب الحد شين" بكمي جس على بيد البت كي كرمون النا ماحب كدين ك فيهب عدي كا يل مولانا عبدالاحدعازي إدى في اظهار كعر شاء الله جميع اصول آمنت بالله" كموان ے ایک مختم تاب لکسی۔ اول الذكر كتاب من معرف موانا الحد ايراميم مرسالكوفي كے علاوہ دامرے بی کی طائے الل صریت نے تائیری وستظ کے جن کی تعداد سے لیس کے قریب سی۔ علاوہ ازی مولوی محمد جونا گرجی نے مولانا عبدالقدرويزي كے بارہ ملى ايك كتاب لكسي جس ميں البيس يدعقين علم وين بلكه وين ب عن اواقف قر ارديا - معرت ميال نذير حسين صاحب كايك شاكرواورمولوي محرجونا كرهى كے استاذ مولانا عبدالوباب مان في ك ظاف بانوے الى حديث علاء نے وستخط کر کے کہا کہ مید دفی امامت مگراہ ہے اور مسلک اٹل حدیث سے خارج ہے۔ یا جمی دن جی منبک اور اس کے ردی سازو سایان عی مستفرق ، جو و جال کوجن کرنے والا ا طال و حرام کی تمیز کے بغیر مال کا حریص پایا۔ اسلام کی مشاس اور شیر نی سے خان الذیمن اور عام مسلمانوں کی نسبت شریراور کینے ہوگوں کی طرح بہت سنگدں پایا۔'' تواب صاحب چندسطروں کے بعد پھر یوں قرماتے ہیں:

البخدار بات انتها لُ تعجب فيز اور تحركا باعث ہے كديدلوگ النے آپ و فالص موحد مردانے ہيں اور اپنے على وو دوسر سے سب مسلمانوں كومشرك اور بدخى قرار و سيح بين طاا فكد يہ فودانهائى متعصب اور دين مى غلوكر نے والے ہيں۔ مقصود يہ ہے كہ يہ ايے لوگ ہيں جن كا ديكها آ تكھوں كى چمن اور گلوں كى تحمٰن جانوں كے كرب اور دكا روحوں كے بخ رسيوں كا تم اور دلوں كى بيمارى كا باعث ہے۔ اگر تم ان سے اضاف كى بات كر و تو ان كی طبیعتیں انصاف كو تبول كرنے ہے ابر كرتى ہيں۔ اس فرق ان كی طبیعتیں انصاف كو تبول كرنے ہيں۔ اس فرق فى يہ سب صفات بيان كرنے كے بعد نواب صاحب تكھے ہيں فيما هذا دين ان هذا الا فعدة في الارض و فيساد كبيو۔

" ہے و كى و بن نبيل ہے بك ہے تو زعن عن ايك فنذاورف دكبير ہے۔" ہے وكن و بن نبيل ہے بكھ ہيں۔ " ہے وكن و بن نبيل ہے بكھ ہيں الکہ فنذاورف دكبير ہے۔"

وتحطه من ۱۵۲ ۱۵۵)

ای جی عت الل مدیث کے ایک اور عالم اور محاج ست کے مترجم موانا تا وجید الر من صاحب حیدر آبادی نے بندھن سے الر من صاحب حیدر آبادی نے فکر و نظر کی اس بے راہ روی کو محسوس کیا اور تھاید کے بندھن سے آ زاد اور فکر و رائے کے اس المتثار کے نتائج سے آشتا ہونے کے بعد غم اور تاسف کے ملے مطلح جذبات سے بیکھا

" فیہ مقلدین کا گروہ جوا ہے تیک اہل صدیث کہلاتے ہیں انہوں نے ایسی آزادی افتیار کی ہے کہ مسائل اجماعی کی پروائیس کرتے نہ سلف صالحین اور صحابہ اور تابعین کی _ قرآن شریف کی تغییر صرف لات ہے _ اپنی من مانی کر لیتے ہیں۔ حدیث شریف ہیں جوتفیر آ چکی ہے اس کو می فیص مائے۔"

وحید اللهات و حیات و حید الرمال ص ۲ م ۱) اس رماند ک ایک اور جیرالی صریت عالم موانا عبدالا صرعازی پورکی نے بھی اس تھا۔ اور پالزام لگا كر دهرت الم صاحب كي شخصيت كوچھوتا البت كرنے كي كوشش كي كئي اليكن جس کے علم وورج اور زیروتقوی اور نقابت واجتباد کی شہادت سلف کے علی جہابذہ نے دل ہوا موجوده دور کے علمی بالشتے ان کی شخصیت کو کس طرح جمونا ۴ بت کر کئے تیں۔

الله تعالى كروث كروث جنت عطا فرمائ معنرت موادنا محميل كاندبوي كو انبور تے"امام اعظم اور علم الحديث" لكوكر ولاكل قاطعة اور يرائن ساطعة سے بياثارت كرويا كامام اعظم كاعلم الحريث عن اليك فاص مقام تعا اور اس مقام كاحصول ووسرے محدثين كے ليے عام الله على وجد بي كدونيا كى يشتر أبادى الم الوطيف كى مقلدرى باور أن بحى ي بوے بوے تعدیم میں نے آپ کے قول کے مطابق فتوے دیتے بلک امام ابوضیفہ سے اپی نبعت کورو ما عث مدانتخار بھتے تھے۔

اس كتاب كے مطالعہ سے قارتمِن كرام يرتاري كے كئى ايسے جمرو كے عليس سے اور الم ابوضيد كى فخصيت كے كى اليے واقعات ال كے علم على آئى سى جن ہے وو آئ تك عوالف وأشا تق اور معرت مولانا كاند اول كالتحقيق كي داود يج بغير والبيل روكيل كي علام

> 8350 عيمحمود احمرظفر مبارك بوره وسيالكوث

اف المت ك رى سى كر سيالكوث ك عليم محد صاول في النيخ الت و تحتر م جناب موالا تا محد ابرابيم مير سياللوقي ك فلاف "الك مدى المارت سے شرعى استلاف" لكه كر بورى كروى جس على انبول نے ونیا ک ہر دونی اپنے اس استاؤ محترم میں جابت کر دی۔ اس تسم کا پیفلٹ مولا فامیر کے کسی عُلَا غَدَ أَوْ كَا لِنْ فَي مِنْ جِراًت منه بوني جوجرات ان يح شاكرد نے كى قلم كود و تمام عيوب لكينے كى مجى تاب نبين جواكيب شأرون ابيغ استاذين تكافي معزت مول نامحر ابراجيم ميرسياكوني شبر کے رؤسا واور میں ویش سے تھے۔ ان کی زندگی ہمنیں کے سامنے روز روش کی طرح عیال تھی اس بعقلت (اليد مدى المارت عيشرى الشفاء) عدان كي شان يس تو كوئي كي واتع شادوكي الکن تلیم صدوق کی اس مستاخاند جرائت سے برقض نے بیانداز و تکایا کے تسف صدی ویشتر ترک تقلیدا، رفکر و ظرکی آزادی کے نام سے جو فخم رہے کی گئی ہے۔ ای کے بڑے و بار میں جس ے ندصرف سنف م لحین کے دامانوں کو طعن وتشنع کے تیروں سے خون آلوو کیا گی بلک اب ان ك اليديدول في والمن محى من زير آلوداعة اضات عارتار مو كف يل-

تن بم وال وال شريد كا كا تم اس تح کی آزادی فکر اور ترک تعلید نے تو گول کے وَ بتول میں بیا بات بھلا وی کاب بمس حریت قدر کی مادر پدر آزادی حاصل ہوگئی ہے لبذا محابہ کرائم، سف صالحین اور خوداس تحریب ے والی حصر اے پر اختر اضامت کی ہو جھاڑ کر دی گئی۔ آپ جیران ہو گئے ہوں کے کرایک شاگرد نے جو انہوں ہے کے ہوتا ہے اس ذریر جو انہوں باپ ہوتا ہے ایسے گھناؤ نے الزامات لگا کے جن وكان منے ورآ تكسير يز هنے كے ليے تارئيس ليكن بيرب تيج ہے ترك تشايد كاجومولا تامي ا المال صاحب اللي كرويك تركي يك أرادى فكر ب- كويا تقيد مقلدين كوفكر و تظرك يابنديون میں جَدر تی ہے جب کرزے تعلید اسلاف کی پابندیوں سے کیا تلم آزاد کرتی ہے اور بزرگوں اور ملف صافحين أن م وأول ت جوهيدا أبياد وترك تليد كاليب منطق التيجد تعا-

بات پھولی ہونی جاری ہے اور میں اس کوریاد وطول نہیں دینا جا ہتا لیکن مسرف ہے بتا دینا جا بتنا بول کے امام اعظم ابوضیف پر جو بعض صفول کی طرف سے حدیث رسول سے ا " شانی اور قلت حدیث کا جوا" ام کایا کیا تھا ، انجی ای ترک تقلید یا تح کیے حریت قشر کا متیجہ

مام المظمم اورظم الحديث

ایک تورانی صورت بزرگ بستی میدل اس بی جنود افرور ب بی سے ان سے مصافی کیا۔ دریافت کرنے پرمعلوم ہوا کہ ان ما بوضیف جیں۔ بھی نے مؤد بانداز می وریافت کیا کہ آپ وارالعلوم الشہابيد ش كتے عرصے سے آيام پذير بير؟ جاب س ارشادفر مایا كه محصفالاً اشاروال سال ب

107

على نے يد جواب من كر چكو پريٹان سا جو كي دو روز تك اى پريٹ في على وقت كذرار تيسرے دن جن نے ام الموشين حضرت عائش صديقه رضي الله عنب اور حضرت عمر فاروق منی القد تعالی عند کوخواب میں ویکھا۔ اس خواب کے بعد میرے قلب میں امام اعظم کی محدثات شان اورظم عدیث میں ان کی عظمت کے موضوع پر کام کرنے کا ۱۰عید رونی ہوا اور اس واعد كا اين دوستول من اظهار يكى كرويا- جب ين قد اين احباب كويد وت بتان تو ير عد خيال عل جي يات ندكي كه على ايك اليه كام كا اطلان كرد با مول جو تيره برس عك التواشي بزارے گا۔ ليكن حالات وواقعات بكرائ طرح بن كئے ..

ارمغان ايران:

جیل سے باہر آتے ہی دوستوں کے بصرار سے ارمغان ایمان بر نظر وائی کی۔ مکتب كا ميسيالكوث في ال كي ها حت كا اجتمام كيار ال يع فرا فحت بوكي لو داراطوم كي التكامي اور ابتماعي معروفيت مدراه مولئي _ يخ انداز ير يخ طرز كاسكول كا آغاز كيا- يماتري جرئدل-اسلام كا تظام اذكار:

اسكول كى انتفاى معروفيات على شي اسلام كا نظام اذكار نا ي كتاب كى طباعت كا مرطر بھی پیش آئی۔ اس کے لیے جب مکتبہ قاسمیہ سیالکوٹ نے کم ہمت باندہی تو ضرورت محسوس ہوئی کہ ہری کاب برنظر ان کی جائے۔اسلی کاب مرف ۸۵مفات برمشمال تمی۔ نظر عانی می كتاب كى منى مت ساز ھے تين موسلوات سے زاكد موكنى ..

القوش زندال:

، بیل کی زندگی میں پکے واقت خود ہی تفریق طن کے ہے مقرر کر رکھ تی ور تفریکے ہے بوتی تمی کدروزان کلم کی زبان ہے کسی مزیزائس دوست اور کسی بزرگ کوئ طب کرے جو پھی بی میں آتا تی لکے دیتار مخلف بزرگوں عزیزوں اور دوستوں کے نام لکھے ہوے یہ خدیج سے



۱۹۵۳ء میں جب مرزائیوں کو اقلیت قرار وینے کی تحریک میں نظر بندی کے ایام یا لکوٹ جیل جس گذار رہ تھا۔ میرا کی جاہا کہ علم مدیث میں امام امظم کی جلالت قدراوراس ن بیل ان کی عظمت کوش ہراو عام پر اروں اور بیتمنا اس لیے ہوئی کر جیل بی کی زندگی میں یک روزمنے کی نماز کے بعد اذ کارمسنونہ ہیں مشغول تھ کہ اپ تک میری جیل کی زندگی کے وو یت میرے کم سے بش آئے۔ ان بش سے یک کومیر سے سے مقیدت اور دوسرے کو عقیدت نبیں طر تحمذ کی نسبت مامل تھی۔ بنے سی تمبید کے ١٠٠وں نے جو سے وریافت کیا کہ آپ رالعلوم الشبابيي من قدر عرصت ريح ين؟

مل تے جوایا تایا کہ

10 فروری المالاء عل دارالعلوم الشباب سے وابعی ب اور اب 190 ، ب حساب كراو عالم افي روان مال ب

افدرہ كا لفظ في ين دونوں كھ چونك سے محت اور باہم أي كھول أيكمول من نی کرنے کے یں نے ترت ے ہو جما کہ کیا بات ہے۔

ال على عاكم في اكد

من ت آن رات خواب و یکما ہے کہ میں وارالعلوم کی ہوں۔ وارالعلوم کا کتب خانہ برا شاندار ہے۔ شیشہ لکی ہوئی خوبصورت اماریاں میں۔ کتب خانے میں

1 July 1

اول علم مديث كا تاريخي جرو فيش كيا كيا ہے-

🐞 مقد کے پیش نظر جو طرایقد اختیار کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے

اول کوشش کی گئی ہے کہ صدیت میں امام اعظم کی علمی زندگ کا کوئی کوش بغیر اشارہ وہشت کے كے ندرو جائے اور جن جن مقامات كے بي تفصيل بحث كى ضرورت محسوس مولى ان ير مستقل مباحث لکھے مجع ۔ یہ مباحث بعض مقامات بر قدر ، و طویل ہو مجع رشا، مدیث میں امام اعظم کے اساتذہ م بھرے موصفحات کا محث ہے۔

109

جیول اور ضعیف داولوں سے روایت بریس صفول علی تیمرہ ہے۔ تاریخ مدوین مدیث کا چونکدامام اعظم ے خاص تعلق ہے اس ہے یہ بحث ۲۹۳ ے شروع ہو کر ۲۲۲ تک آگئے ہے۔ تصانف کی تاریخ کے قرکرے بیل کتاب الآ اور پر مختلف صیفتوں سے منٹی عامل سے 124 مک بحث کی گئی ہے اور اس کے ساتھ جدیث کی دوسر فی كتابول مثلاً مؤطا بالع معمعر مامع سفيان كماتهاس دوركي تصانف كابورا تاريخي في كرمني FIF محک وی کیا گیا ہے۔

علم مدیث عل مسائید کی حیثیت اور تاریخ کو کر مند امام احد اور مصنف عبدارزاق کی تاریخی اور ملی حیثیت کی نشاندی کی ہے۔ تیسری صدی جس صحاح کی تالیف م ايك تغصيل نوت ہے۔

الغرض قمام موضوعات على تنعيل وتخريج كالمجى الدازر إب- بلاشرية تنعيدت كارى كے ليے بار خاطر موں كى _ كرموك الى الحادظي سے وكد يجور ب _ دبان الم آنے کے بعدروکن مولف کے بس کی بات دیں ہے۔

🐞 کماب میں جو علمی مواد فراہم کیا گیا ہے اس میں مولک نے حوالے کا التزام کیا ہے اور كآب كے آخر يس جن كابول سے استفاده كيا كيا ہے ان كى فہرست بھى شامل ہے۔ كام كى على توقيت كے وَيْنَ نَظر كر يول كى عالى مولف كے ليے يريشان أن ربى ب-اس پریشانی میں جس گرامی قدر شخصیت کی علمی محنتوں سے میں نے استفادہ کیا ہے اور جن کے لیے عرب روکی روکی ہے دیا کی کل ری بین وہ سے الدیمے معزت مور ا حبدالرشيد صاحب نعماني جامعه اسلاميه بهادلود بين-موصوف كي تصانف مامس به

نکس میں محفوظ تھے۔ میرامعمول تھ کہ جو پاچر بھی مکھٹا تاریخی تر تیب کے ساتھ بٹس میں رکھ ویتا پیل ہے آئے کے بعد کافی عرصہ یے تطوید رکھے رہے۔ ایک روز میں نے یہ تطوید کا ل کر مووی محدش فیا قامی وعل کرنے کے ہے وہے۔ موادی صاحب نے ان کواس طرع مل کیا کے ان کا حسن و جمال دوبالہ ہو گیا۔ احباب نے پڑھے تو ان کی طبوعت کے ہے متقاضی ہو گے۔ بال فر مکتب قاسمیہ میا مکوٹ نے اس کی مل صف کا بھی انتظام کیا۔

108

ان کاموں سے فرافت ہوئی تو انجین داراھوم اشبابیا نے اپنی تھرنی جس مختلف الاركون ائے۔ يرائم ي اسكون لدل اسكول شعبه حفظ قرآن شعبه عوم اسلامي شعبہ تبايع اشعبہ نشر واش عت اور دارا ؛ نهاء انتظامی و ابتها می مشغومیتین اس قدر بزه نئیس که فرصت میرے ہے ہے معدومات میں سے بوگی اوراس پر بیرمرانی کے افراج ت کے ہے آ مد کے وسائل ساتھ شاد ہے تھے۔ یہ میرے لیے زندگی کی سب سے بوئی ہر رہ شریقی سیکن میں نے کوشش کے کہ اس میں ورا ا از و ب به اشفای زندگی کی شورشین اور همی زندگ کی جمعیتیس کیگ زندگی بین جمع خبین بوشتیس به امام اعظم پر آپٹریکھٹ پرسکون رندگی کے بغیرفمکن نہاتی اور زندگی کا سکون میرے ہے عظی تھا۔ ہار ہاا بیا ہوا کے پہوسر ماریجی کیا جونکی ترتیب کے ہے تیار ہوتا تو انجمن دارالعوم الشبر ہید سے مختلف اداروں کی بجيلى دونى يرين زيون عطيعت يس المتباش أجاتا اوروو جار منفح تعارم جهوار ويا ياتا

عمبر ہے۔ کی جد تاریخ تھی کہ جورتی تھر انوں نے یا کشان پر تایا ک ارااوں ے حملہ کرویا وارالعلوم کے تمام اوارے بند ہو گئے اور

عدد شرے برائمیز کے فیر مادرال باشد

ك مطابق مين جس سكون كي تلاش مين على الحديد الرسيد تبائي اور والكل تباني بي اورميدي ر فی قت کا کام وار تعلوم کے کتب شانے کی کتابیں کر رہی تھیں۔ افحاد مند کا ان کی شب ورور محنت کے بعد ایاس عظیم اور ایام الحدیث کی بستی وجود میں آئٹنی شروری ہے کے وقع م اعظیمہ ورهم الحديث محمقات چندامور كي طرف اثناره كرديا جائے۔

🚳 🗔 ہے کی تر تیب ہے مقصود میہ تن کہ امام عظم کی محد کانہ شان کوخود محدثین ک زوئی ش و ما ما ہیں ، یا جائے میکن محد میں شان کو ہتائے کے ہے موعف کے محمول میں کہ معر حدیث ے تاریخی تحارف کے بغیر ہے بحث اصولی ایٹیت سے ناهماں رہے گا۔ اس ہے



المحمدلله وسلام على عباده الذين اصطفى سب سے پہنے ايك ارشادر بالى اوراك مديث من ليے الله على عباده الذين اصطفى

قبل هذه مبيلي ادعوا في الله على بصيرةٍ أنا ومن أتبعي وسبحان الله وما أنا من المشركين_(1)

" كددو ميرى ماه تو يه ب كد على روشى كى بنا ير الله كى طرف بلاتا بول اور جن لوكول في بنا ير الله كى طرف بلاتا بول اور جن لوكول في وي كى بويل

ارشادر بانی کا صاف اور سیدها مطلب بید بهد کداے توفیر کیدود۔ کد جری راوتو ید ہے کہ ش ای روشن کی منام جو جرم سے سامنے ہے۔ اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جن لوگوں نے جری ی دی کی ہے۔ دو میں اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔ حافظ (۲) این کثیر فریاتے ہیں:

کل من اتبع بدعوالی مادعاد صلی الله علیه وسلم (۱۳)
"جوفض بحی صنورگا وروکار باس کا کام ای بات کی داوت دیتا ہے۔ جس ک حضورانور سنے دائرے دی ہے۔"

110

وإم الحظم اورعم الحديث

الى جنة المام الن ماجه اور علم حديث تعليقات وراست تعليقات في بات مير أل آدم قدم بررونهما وى جي-

المجھے احتراش ہے کہ کتاب میں طبق الفاط کافی میں۔ اس کی وجہ ہے ہے کہ کتاب مکھنے کے بعد طباعت کے وقت وار لعلوم کے تعلی اور سے کس چکے تھے۔ ندیس تھی کر سکا ہوں اور ندیروف پڑھ سکا ہوں اور نداس پر سی مصنے میں نظر ٹانی کر سکا ہوں۔ حتی کہ کتاب کی فہرسیس مرتب کرنے کا بھی میرے یاں وقت نہیں تھا۔

نبرستوں کی ترتیب سے لیے میں عزیز امین القدویۃ ایم۔ اے بیکھرر پہاب ہو تھورشی کے لیے خلوص قلب سے دعا گو ہوں۔ انہوں نے بزی تندی اور عرق ریزی سے کتاب کی فیرسیس مرتب کیں۔

آخریں میں اپنے ان احب کا بھی صمیم قلب سے شکر گذار بول جہوں نے میری سرف ایک آخریں میں اپنے ان احب کا بھی صمیم قلب سے شکر گذار بول جہوں نے میری موسد افزائی ک - جو اہم الله-

معذرت:-

تنام خامیوں کے ہوجود وقت کی تھی اور مدیم الفرستی قدم قدم پرمیرے خیا۔ ت کو میری فواہش کے مطابق مملی جامد پہنا نے یک مانع رہی ہے۔

پونک الالالا میں اس آب و وقی کرنے کا اطاب ہو چکا تھا اس لیے کام کی رقار ہے اور کا تھا اس لیے کام کی رقار ہے ایک مرسری بڑی مسود ہے کو جر ہے ایک فزیز مولوی مجرشریف قاتمی صاف کرتے تھے جس اس بر ایک مرسری نگاہ ڈالن تھا ور کا تب کے حوالہ کرنے کو آب دیتا ۔ فوج ہے کہ ایک حالت جس گرزشتر کا سخصار رہن مشکل تھے۔ اس لیے عنوانات جی جس قدرش بیب کا حسن قائم رہنا ہو ہے کہ رقام نیس منازعی میں منازعی میں منازعی نقید ہے مطلع فرم میں اس کے کہ وہ اپنی منصفان بھی تقید ہے مطلع فرم میں تاکہ دیس کا کرھی جائی جس العلم ہے۔ الدھ جو تقیل میا اسک امت السمیع العلمیہ۔ العلمیہ۔

اس آیت میں وجوت کو دونوں کا کام متایا ہے۔ اور سے بات بالکل واضح ہے کہ جھے آپ کی چیروی کرنے والے آپ کے ساتھ واوت علی شریک ہیں۔فرق ہے تو صرف یہ ہے كدو ويناني كاكام الله كاني مونى كى وجد عداور مومن كاصرف احتى مونى كى وجد ے جیس بلکہ نی کا تنبع اور پیروکار ہونے کی وجہ سے ہے۔ایے ای اطاعت عم بھی دونول شریک میں ۔لیکن نبی کی طاعت نبی ہونے اور اس کے معصوم ہونے کی وجہ سے ہے۔اور استی ک طاعت من رسول اور جمهد مونے کی وج سے ہے۔ شاطمی نے الموافقات میں الآ مری نے ا كام ش اعظى اور فى دائل عابت كاب

112

اتباع محبت کی نشانی ہے:

بات بزی معنی خیز ہے۔ اور اس کی معنوبت میں اور بھی اضاف ہو جاتا ہے۔ جب اس برخور کیا جائے کہ نبوت کے اس کام میں نبوت کی اجاع کرنے والے شریک میں۔ صرف ايمان لانے والے جيں۔

اتباع کے موضوع پر تر آن نے یہ بات کمول کر بنائی ہے کہ اللہ سجانہ کی محبت کی نشانی نبوت کا اتباع ہے۔ اور جواس نشانی کو قائم کرنے میں پورا اتر تے میں التر سجاندان کو اپنا محبوب بنا لیتے میں۔ دوسرے یہ کہ اللہ سجانہ ان کی گنا ہوں سے حفاظت قرماتے میں

قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحبيكم الله ويغفرلكم ذنوبكم والله

" كهدووتم الله ع بياركرت بوتو يرى ويروى كرومجوب ما في كالشاتعاتي تم كواور بخش دے گاتمبارے لے تمبارے گان مول کوائقہ بڑا بخضمار اور رقم کار ہے۔"(۱)

(۱) اس آیت میں محبوب اللی کے دموی کی جدفی کے لیے کیا امھامعیار بنایا ہے۔ لین انتہام رسول۔ جو جمتا تنع رسول ہوگا۔ ای قدراس کی محبت الی کا دمونی زیادہ معتبر وسلم ہوگا۔ اس کواسی بنا پر آیت انتحان کہتے ہیں۔ ابسلیمان الدرائی کہتے میں جب لوگوں نے مجت کے بلند با تک واوے کے افتد سرحان نے ﴿ باتی من ١١٣٠ ﴾

جوبات يبال شرط وجزا كے بيرائے على كى كئى ہے۔ قرآن عى دوسرى جداتان كى سرشاريان و كيركري بات مقام مرح شى يولى فى ب- يسعبهم و يسحبوسه اوركين رحى الله عنهم و رضواعيه.

(113)

آیت دعوت کا اجمال اور اس کی صدیث سے تشریح.

آ بت داوت نے میں بات کھول دی ہے کہ نبوت کی پیر دی کرنے والوں کا کام نبوت ے كام يك باتھ th بے ليكن آيت باتھ منانے كى نوعيت على جمل باس اجرال ك چرے سے جابرسول اللہ ملی اللہ علیدوسلم نے تقاب افعائی ہے۔

" حصرت الإموى اشعري (١) كتي بيس كه جناب رمول انتد صلى الله عليه واللم ف فرمایا کہ جو بدایت اور وین الشہمات نے جھے دے کررواند فرمایا ہے۔ اس کی مثال بارش کی ی ہے جوز مین پر برس زمین کے ایک جصے نے جو بہت مدو تی خوب پائی بیا کھاس اور مبزہ اچھا اگایا۔ اور ایک حصہ جو بجر تھا اس نے پانی کو سمیٹ لیا۔ اس ك وريع الشبحات في دوسرول كوفائده بتجايا خود بافي بيا دوسرول كو بالاياليين زين كاايك حصد جوميل تفااس في ندياني روكا اور ندكماس أكايد

و بتياس ١١١ ﴾ آيت محب ازل كي اس آيت على داول با تعلي في رايل مجت اور فا مرومجت عرب الى كى علامت اكراتباع رمول كقراره إراد عبت كافا عمديتا إكدافتة مع عبت كرعاء

(۱) نام عبدالله بن فين كتيت الوموى ب- في نيبر كرزان على هديد منوروج مت كرك تشويف لا ع حضور انور في ان كوحطرت معاذ كرماته يمن كا كورزمقر وفرمايا - حفرت مز كرا اف يك وف کے گورزرہے میں۔ حافظ ذہی فرماتے میں ک۔ بھرہ کے شہریوں کے قرائت اور فقد میں استاد میں۔ الدم تعلی فریائے میں کے علم کا ماحذ محابے میں چھ بزرگ میں۔عمر علیٰ ابی این مسعود رید اور اوموی اشعری۔ صفوان بن سليم قرمات جي كدومان جوت على يه جارفوني وية تصديم على معاد اور بوموى اشعرى-آوار اتنی المجی تھی کے قرآ ان پڑھنے تو سال بند جاتا حضورانور کے ایک دفعہ قر ک سنا تو فرای تقد اوتی حرية امن حراميرال واؤد مسام مؤى الجيد كم ميني على القال موا_ (تذكرة الدن عاس ٢٠٠٠ ق ١)

محد شين

كانت منها احادب المسلت الماء فتفع الله به الناس فشربوا واسقوا وررعواب "الريان كاليك حصر جوجمر تعاال في ياني كوردكا الله في اس سے وكول كو فائدہ ويا لوگوں نے یائی کا اورزشن سیراب کی۔"

ہے تعبیر کیا ہے۔ بیقر ، ن وسنت کی بالذات تمرانی کرنے واے اوران کے اغاظ کو اس طرح سینے ہوئے بین کدان میں بال برابر فرق نبیل آئے وسیجے یہ بین اسحاب مدیت اور محدثین - علامه سند حی قرمات میل

115

قسم يستمع بعين علمه دالك كاهل الحفظ والرواية_(١) '' پیروہ حم ہے جس میں بالذات علم می ہے فائد و ہوتا ہے۔ جیسے محدثین اور امهاب

ال حم ك إرب من جناب رسول القصلي الشعلية وسلم في قرال تضرالله امرأ سمع مقالتي فحفظها ووعاها واداها فرب حامل فقه الي من هو افقه منه _ (رواوالاالالي)(٢)

" فوش وخرم رکھے اللہ اس محض کو جس نے میری بات سی اے محفوظ رکھا اور پوری حفاظت سے آ مے روانہ کیا۔ بہت سے بچھ کی بات رکھنے والے بات کوانے سے زيادو بحودار تك والجات ين "

(١) ستوهي على النخاري على ٢٦ ي: ١

(٢) مير صديث ان لفتول يس بحوال اين مسعود يهل يل بير إود وروادر ترخري يس الفاظ مدين معتسوالله امرأ سمع مناشيتًا كما سمع فوب مبلغ ادعى من سامع _ يك بديث مند يزار على بحوالد الوسعيد فدرى سي المن بحوال زيد بن ثبات كى بد فيز دوسر مع بالشأة معاد بن على تعمال من يشر جبير بن مطعم اور ايوالدرواء كرحوا في سي مي حديث فتلف الفاظ مي مختلف كرول می آئی ہے۔ بیصدیث بھی خود بناری ہے کے علیا دور حم کے میں۔ حفاظ اور فقیم و ہر صافظ صدیث فقیر تبیس الالا چنانچالام شائع نے اس مدیث پر بیرفاس نوت مکھا ہے ول عملی اسا قدید عمل العقد غیر طقیہ بكون له حظماً ولايكون فيه فليهاً (الرباد ال ٥٥) می مثال اس مخص کی ہے جس نے القد سجانہ کے دین میں تفقد کیا اور التد سجانہ نے اے دین سے فاکدہ دیا۔ اس نے خود سیکھا۔ اور دومرول کو سکھایا۔ اور اس مخض کی مثال ہے۔جس نے ادھ سراف کرنیس دیکھ اور ہدایت عی کو قبول نیس کیا ہے جم وے کردوانہ کیا گیا ہے۔"

اس مديث كي في طب امت الجابت يعني مسلمان بين ندك امت وعوت يعني عام انسان ای بتا پر حفزت امام بخاری نے کتاب العلم میں عالم بنے اور عالم بنانے کی نسیست کا عنوان قائم كر كے بلور وليل ويش كيا ہے۔ ظاہر ہے كہ عالم ہونے اور علم سكھانے كى فعنيات كا مقدم ایران سے معلم نیس بکدائان کے بعد ہے۔اس میں متایا ہے کہ حق و باطل کی آویزش میں حق کے بقا کا کیا قانون ہے۔اور نبوت کی لائی ہوئی ہداعت کیے وقی روعتی ہے۔اس نازك اور وقي حقيقت كے ليے الى صاف اور علمة الوروومثال ويش كى ہے۔ جس ك معائد ے کوئی انسانی نگاہ بھی محروم نیس ۔ فرمایا جب پانی برستا ہے۔ اور زیمن کے لیے شاد لی اور کل ریزی کا سامان میں جونے لگتا ہے۔ تو تم و کھتے ہو کہ زعن بارش کے پانی سے فائدہ افلانے يل ين حصول عل معلم موجاني يم

(الغب) إلى كوچى كريداواركرت والى زين-

(ب) بالى كاذ فحره ركع والى زين _

(ئ) تائلكاشدار، تاتالى زخرور

تحیک ایسے بی علم و ہدایت کی بارش کے لیے انسانی قلوب کی زمین بھی تین حصوں

(الله) ووجوقر آن وست كاذ فيرور كح ين-

وہ جو تر آن وسنت کے مسائل کا انتخز اج کرتے ہیں۔

وہ جو نہ ذخیرہ رکھتے ہیں۔اور شدی استنباط واستخر اج کرنے والوں میں سے ہیں۔ ياني كا ذخيره ركفنے والى زمين ليحنى محدثين: جولوگ قرآن وسنت كاؤ فيرور كح ين يازين كي ووتم ب- يحدز بان نبوت ن

اور استنبط کا کام بھی کرتے ہیں اس کے تمرات سے رائے عامہ کو فائدہ پہنچ کے تیں۔ نتائ کو منظر عام پر اے بین۔ یہ تمثیل میں زمین کا وقتم ہے جھے زمین نبوت ہے۔

ے تجیر کیا ہے۔ یہ لوگ قر آن وسنت کے پانی سے اپنی قوت اجتہاد کے ذریع مسائل كي موتى تكالنے والے اور پائي كوئيں بك پائى كي تائي كوشا براو عام ير الانے والے تي يك ارباب اجتهاد وفتها يكرام

علامه مندهی فرماتے میں: (۱)

قسم ينتفع بشمرات علمه ونتائجه كاهل الاحتهاد والاستحراح_(٢) " پرووٹسم ہے جس میں علم کے تمرات اور شائے سے فایدہ ہوتا ہے جیسے جمبتدین اور

> ای مم کے یارے می جتاب رسول الله صلی الته علیه وسلم کا ارشاد ہے۔ من ير دالله به خيراً يفقهه في الدين_(٣)

و بھی کے ساتھ اللہ سبحاللہ خیر کا اراوہ فرمائے بین تو اسے وین میں فقاہت عطا

كهتاب جابتا مول كدارشاد نبوت كي روشي على ارشادات نبوت كا ذخيرو ريض واست ہوں میعنی محدثین یا ارشادات نبوت اور قرآن سے مسائل نکالنے دا سے ہوں مینی فقیا ، دووں اسلام كامر ملي على جيل حافظ الن العيم فرمات جي:

ا کیک حم وہ حفاظ میں۔ جن کا کام مرف روایات کو یادر کھند ادر جسی تی بیں۔ و ی بی آ گ منجادينا بيدان كاكام مسائل معلوم كرنا اوراستنباط كرنانيس بدور وكتم الدامان ب جن كا كام محفوظ سرمايي سائل نكالنا اورادكام مستبد كرنا ب ملى تم بي صافظ ابو ورعدادر الوصائم اور دوسري حم بي المام ما لك المام شافعي وغيره و فودسى بدي مجى حفظ روایت اور استباط مسائل کے لیاظ سے بیکٹیم موجود تھی۔ فور فرمایے عبداللہ بن عباس حرامت اورقر آن کے ترجمان ہیں۔ مراس کے باوجود آپ کی ان مدیثول کی تحداد میں ہے زیادہ میں ہے۔ جن می ذاتی ساع اور دید کی تصریح ہو۔ حافظ ابن حزم فرات جیں کدیس نے این مہاس کے صرف قاوی صفیم جلدوں عل بی کے جیل اور فرات ي كريب محى ان كرريائ فتابت كاليب وأو يد ذالك فعضل الله يوتيه مس بشساء ران کے مقابلے عل الاجرية بيں۔ حفظ روايت على على الاطلاق حافظ امت و بیں۔ مرتعد اور استباط ش اتن مباس کے یاستگ بھی نیس۔ حفظ روایت اور شاءولى التدرّر مات ين:

المخريبج عملي كبلام العقهاء وتتبع لفظ الحديث لكل مبهما اصل اصيل في الدين_(٢)

" فقها م کے انداز پر صدیث ہے مسئلہ نگا نا اور الفاظ حدیث کا تنتیج و تلاش دونوں کی وان می بنیادی دیثیت ہے۔"

وولوں اس ارشاد نبوی کا منطوق میں۔ محدثین بھی اور فقہ و بھی۔ یا بالفاظ و مکر المحاب روايت بحي اورامحاب درايت بحي

(۱) الوائل أميب: "س ۸۸

(٢) يوالدالوالد عراه ج

كي لوك مرف ياني كي حفاظت عي كا كام نبيس بلداس مع مسائل كالتخ ال

نفية قلبت الماء فانبعت الكلا والعشب الكثير

"مات زين جس نے پائي كو چوں ليا۔ اور پائي كے ذريعے كھاس اور زيادو ہے "- yel 1 7/ 32 2

(۱) بهرا نام اجوائس تورالدي محرين عبدالبادي ب-منده على مقاء تفخد كرية واسل يين-سيس شوونها باني تعليم تستو عى حاصل كى هديد متوجد جوت كرسك درم توى على ان كادر ك حديث خاص شوت دكات تقد والمستان حديث وفات بِنَى بوريعَتَى شَلِ وَأَن بوئ مديث كي جِو كرابون بران كي مدهي جي _ (٢) سند كي ملى سخاري الس ٢٦ ق. (٣) مح بندى في العالم الرساعة كونفاري وسلم عاصرت معالمية عام ف معدان الي وقاس م الجدودة مسلم ترخى بالأسال معد ترخى من معاديات قرة معدور الجدود في عراق من تعيين معدديت أيا ب

الام الخظمة اورعكم الحديث

على انسماهي قيعان الانمسك ماء والا تنبت كلات تجير أيا برين امت كادوطيق جوسلمان ہونے کے یاد جود علم نبوت سے بہر و در نیش ۔

طارقسال في قرمات جين عصوصن دخيل في الدين والم يسمع العلم الجني وه مسلمان ہودین سکھنے کے لیے ذعر کی جر پکی وقت بھی دین سکھنے پر مرف تبیس کرتے۔ اور کوئی موقع بھی وین کی طرف مراش کرو کھنے کے لے تیں تکا لتے۔ ووس لم يرفع بدالک راسا كا معداق بير - افت اسلاميد يل ال كا اكثريت باوران كا كام اس كرموا يونيس جو جانے ہیں۔ان سے ہو جو ہو جو کر گذارہ کریں۔ای کو تقلید کہتے ہیں۔مکن ہے کہ بعض اوا۔ تحلید پر چیس اس نے اس حقیقت کو آشارا کرنا نہایت ضروری ہے۔ کہ جو لوگ بدخیال كرتے ين كمم مرف تحقق كا نام باورصدراول عن صرف تحقيق تحى وتقيد كا نام وث ن ند تى ـ وو تخت ندوجى يى يل_

شاه ولى الله في سنن اين ماجه كي مديث انس بن ما لك امتى على خمس طبقات فاربعون سنة اهل برو_

علف مراتب اور مدارج تقدية أي فرات بين:

عقوى ثم الذين يلومهم الى عشرين و مالة سنة اهل تراحم و تواصل ثم الدين يلومهم الى سعين ومالة فعل تدا يروتقاطع ثم الهرج الهرج النجا النجا "ميرى امت يا مج طبقول برب جاليس برس تك تو نيك اور بربيز كار اوك بول مع بالران كے بعد ايك سوئيں برى تك آئيں بي رئم كرنے والے اور حق قرابت ادا کرنے والے ہوں گے۔ چران کے بعد والے وگ ایک موسرا ٹو تک ہا ہم آرک معیت اور قطع تعلقات کرنے والے ہوں گے۔ پھر (ان طبقوں کے بعد) تل ہی محل ہے(اس زمانے ہے) نجات طلب کر دنجات طلب کرو۔'' عی آئے ہوئے یا مج طبقوں کی تفعیل متات ہوئے رکھا ہے۔ کے سی برام میں

ائمداجتهادی طاعت ضروری ہے:

اک بنا پر حافظ ابن لقیم جوزی نے اعلام میں دونوں کو الفاظ نبوت کو آ کے میبی نے والفياجول يوالفاظ نبوت كوسمحى ني والسفي بول بيا كبدكرك

118

ائرُ اجتبره کي طاعت

حضور انور کی جانب ہے تبلیغ دوطرح کی ہے انفاظ نبوت کی تبلیغ اور معانی کی تبیغے۔ بتایا ہے کہ امت مجریہ کے علی و دوقتموں میں منحصر میں۔ ایک حفاظ حدیث۔ بیامت ے راہتما اور قلوق کے پیٹوا ہیں۔ جنبوں نے امت کے لیے دین کو محفوظ رکھا ہے۔ اور اس کی برجم كردوبدل عاظت فرمائى ب- أكفرماتين

دوسرى حم ان فقبائ اسلام كى ب-جن ك مسائل كالني كى نعمت ارراني بوئى اور جو ملال وحرام کے ضابطے بنانے کے لیے متوجہ ہوئ ال فقیا و کا مقام زیمن میں ایرا ہے۔ جھے متارے آسون میں۔ان کے ذریعے بی تاریکیوں میں سر کروال راست معلوم کرتے ہیں لوگوں کو ان کی ضرورت کھانے اور پینے سے زیادہ ہے۔ اور ان کی طاعت والدین ہے بھی زیاد وازروئے قرآن فرض ہے۔ ال ك بعد ما فظ ابن القيم في آن كي يه آيت لكمي ب باليهاالدين امنوا أطيعوا الله وأطيعوا الرسول وأولى الامر منكم "ا عدايران والوقعم مانو الله كالورحكم ما فورسول كالوراد لى الامر كاجوتم من سع بول"

ادريتايا ہے ك اس آیت کی رو سے فتید و اور مجتدین کی اطاعت فرض ہے اور اس آیت عل عبدائلة بن عبال جابر بن عبداللة حسن بعرى أبوالعالية عطاه بن الى ربال مى ك اورمجابد ك

خیال عل اون الام عن حکام نیس بلک فقید واسلام مراد بین - (۱)

صاف اور سنگلاخ زيمن ليني مقلدين:

جولوگ ندقر آن وسنت كاذ فيرور يكت بول اور ندقر آن وسنت سے مسائل تكالئے پر قدرت رکتے ہوں اس ارشاد نبوت میں زمین کی ووجھم میں جے زباں نبوت نے اس تمثیل (١) الطام المرقعين ص ٢٠٠٠ ا

هشل اختدار بعد جر چند مجتبدين بسياراز بسيار كذشته اندفاها مقبول ورميان جمهور امت بميس چند اشخاص اندیاس کویا کیهمش بهت تامه در ین فهن نعیب ایشان مردید و برناه علیه درمیان يهما بميرالل اسلام ازاخواص وهو مريدتب الامتعروف ترويدند وبتوت اجتهاد موسوف (1) علم بدا حكام شرعيده وطريق ير حاصل بوتا ہے۔ تعليد ُ اور تحقيق _ اور هم انبيا ، تجمله علم تختليدي بالكل نبيس بلكه جوبجورين كوهم حاصل ببواتن م بطريق فحمين حاصل جؤاله اور تحقیق کے دوطریق میں۔ اول اجتباء بشرطیکہ معقول ذوی العقول ہو۔ دوم الہام بشرطبك مداخلت سے محفوظ ہوں باس انبیاء میں السلام کے مشابہ علم احکام میں یا مجتهدين مقبولين بين - ياملېمين محقوظين اور چونايه کشف والبرم کي طرف احكام كي نسبعت اواکل امت جی معروف ومشبور ناتھی پیس مشابہ یا نبیا واس فن جی مجتمد مین مقبولین ہیں۔ سوان کو انزنن سے معلوم کرتا ہو ہے۔مثلاً انکر اربعہ برید کہ مجتبدین بہت پچھ گذرے ہیں۔ لیکن مقبول ورمیان جمہور است یک چند اشخاص جیں۔ پس گویا کے مشاہبت تامہ اس فن بیل انہیں کے نصیب ہوئی۔ نظر برال تمام الل اسلام خواص وعوام میں بلقب امام معروف ہوئے اور بقوت اجتہاد موصوف۔ علامہ شاطبی نے الموافقات میں تعما ہے کہ شد جت میں قابل اعتاد اور اعتبار و وعلم ہے جس کے ذریعے اٹسان میں عمل پر آماد گی ہو۔ پھر فرماتے میں رکے اہل علم تین حم کے میں ا یک وہ جن کاعلم تقلیدی ہے۔ اور درجہ کال حاصل نہیں ہے۔ دوسرے وہ جن کاعلم استدایا کی ہے۔ اور دایا کی ویرامین سے واقع میں۔ تیسرے وہ جن کا علم تحقیق ہے۔خودعلم ان کے سے ملک کی حیثیت رکھتا ہے۔

اگریدواقعہ ہے کے شریعت میں طرمعتبر وی ہے۔ جس کے ذریعے انسان عمل پر آبادہ

ہوجائے تو پار علم تقلیدی کے علم نہ ہونے کی وجہ کو کی نبیں ہے۔ کیونکہ مقلد اٹی عملی رندگی میں جن

کی تحقید کرتا ہے۔ صرف اس لیے کرتا ہے وہ جانتا ہے کہ بیقر آن وسنت کرتر جمان ہیں۔

وآل جماع عليم الفرات برمن زل عنى بوزه الدطائفة محلوق براستعداد ، كرشير باستعداد انبیاه بودونمونه از نبوت در جو هر طبیعت ایشال مود څهه ایشال سرونتر است آ نمرو بشبا دبت دل آن داعيه وآن علوم راتلتي نموده اندو پارو از تختيق نعيب ايش شعر وط الفداستعداد تعليد تمام واشتند و قبول انوكاس آل واعيد وآل علوم تمودند و حصراذ معادت يافك و كلا وعد الله المسنى (١) پھریے فطرت سلیمہ والے بھی مختلف مراتب پر تنجے۔ بیضے تو ایسے استعداد کے ساتھ محکوق بوئے تھے۔ کہ وہ (استعداد) انہیا، کی استعداد سے مشابہ تعی۔ اور ان کے جو ہر طبیعت کے اندر نبوت کا نمون امانت رکھا گیا تھا۔ یہ اوگ امت کے مردفق بوے ان لوگوں نے اپنے ول کی شبادت سے اس داعیہ کو اور ان علوم کو (آنخضرت ملی اللہ علیہ وسلم سے) لیا اور جھیں کا ایک حصد ان کو نصیب ہوا اور عصے تعلید کی استعداد كالل ديكت تے۔ اور انہوں نے اس داعيداور ان علوم كيكس كو قبول كيا اور معادت سے ایک حصر پایا اور سب کے لیے القدے یکی کا وعد و کیا ہے۔ يباسات يه بات الم نشرح بوځي كه م تحقيق بويا تقليدي دونول علم بي- اور دونول امت كومحايد سے وراثت على علے بيل مولانا الم عيل شبيد نے منصب الامت على يات كول كرمجانى يك علم باحكام شرعيد به دوطريق عاصل ميشود تقليد وتحقيق وعلم انبياء ازجش علم تقليدي اصلأ

نيست بلكة نچ ايشال را ازي علم بدست آيد بهر بطريق تحقيق عاصل شد وتحقيق را

ووطريق است اجتهاد بشرطيكه معقول ذوى العقول باشد والبام بشرطيك از عداخلت

نفساني محفوظ باشد بالمشاب بانجياه درهم احكام يا مجتدي مقبولين باشند ياملبمين

محقوظين وازبيك استناد احكام بسوع كشف والهام دراواكل امت معروف ت

ود پس مشابه با نبیاء درین فن جمتدین مقبولین اندپس ایشاں را از ائر فن باید شمرو

(١) أزوة أكل من ١٨٥٥ ١

تقنيدي معاتف م فظ و بى رحمة الله في والله السفت كي وجد شميد منات بوت الل السنت ك تظليدي موقف كون الغاظ بي والمني كالبيائية

الساس لم ياحدو اقول مالك والشافعي واحمد وعيرهم الالكوبهم يستمدون اقوالهم الى ماحاء به البي صلى الله عليه وسلم قان هؤ لاء مس اعلم الناس يما جاء يه واتبعهم لدالك واشدّ اجتهادا في معرفة فالك واتباع_(١)

"الوگوں نے مام مالک شفعی اور احمر کی ہاتوں کو صرف اس لیے افتی رئیا ہے کہ پیر ا كابرا بني باتون كي حضور الورصلي القد عليه وسلم كي الأتي ببوني بدايت كي طلاف تبت كرية بين - كونك بيا مُدِينَ م يوكون بين حضور الورصلي القد عليدوسهم كي بيش كي موتي باتوں یعنی احدیث كرب سے زيادہ عالم ين اور سب سے زيادہ احدیث ك بیوی کرے واے اور احادیث کی معرفت اور بتاح میں سب سے اچھی توت اجتهادر کھنے والے میں۔"

اتی بنا ، پر شاد و الله ف اصولین کی بنائی بوئی عام شاہرا و سے بت کر تقلید کی ہے تعریف کی ہے۔ ان یعکون اتباع الروایة دلالة _(٢) یعنی بات تیوت کی جواور الفاظ الام مجتد کے بول اے مان لینے کا نام تلید ہے۔

الغرض ارشاد نبوت کی رو سے دونوں محدثین مول یا فقهاء۔ اسلام کا بیش قیمت سرمانية بين منطوق على محدثين سے خذكرنا اور مغبوم على فقباء كى تقليد كرنا اسل ف كا مسلك

میری ستح بیجا منتایہ ہے کہ یس آپ کو بتاوں کہ مام اعظم کی ذیت مرامی صرف الم المنتازة على من بكرام مديث بحل عديد إلواكد مام المظم كررياد وشهرت فقابت يم بوني اس بے چھو وگوں کی نظروں سے ماہم وعظم کی محد تا ندش و قبل سوگی اور فقا بت میں شہرے

123 تحديث اور فقامت

كى ويدين جو يك كان مول وه يا ب كرامام موصوف في بطور أن جس جيز والر معوم من كرال یدا کرنے کے بعد اپنایا وہ علم الفظہ تھا۔ اور پر حقیقت ہے کہ جو تحض جس فن کو بناتا ہے۔ شہرت ای میں ہوتی ہے امام بخاری اور مسلم فقی مسائل میں صاحب رائے تھے۔ حران کو محدثین ہے الكال كرفتها ويس كسي في المرتبيل كما كيونك فقد كوانهول في بطور فن نبيل اينا و تعاد تاريخ تو فن ے اٹانے کے لحاظ سے کی مخص کا توارف کرائی ہے۔ یہ بات ایک درج ش سے ہے کہ ایک محتص محدث ہو۔ مرفقیمہ شہولین یہ ناممکن ہے۔ کہ ایک مخص فقیمہ اور مجتبدتو ہو محرمحدث نہ ہو کو تکہ جہتد ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اولا اس کی نظر شریعت حق کے بورے کے بورے سٹم قرآن علیم اسوؤ نبوت اور اعمال می به پر بروادر اس کی ظرے تربیت کا کوئی کوشد اوجمل شعود اور مران سے مسائل تا النے کا سلتے رکت مور

چانچے شالمی کھتے ہیں:

اتما تحصل درجة الاجتهادلمن اتصف بوصفين احدهما فهم مقاصد الشريعة على كما لها والثاني من الاستنباط _(١)

" درجداجتهاد صرف اس محض كو حاصل بوتا ب_ جودو صفتول مي موصوف بو_ا يك یے کہ بوری کی بوری شریعت سے مقاصد کو بھتا ہودوسرے یہ کدمسائل نکانے کی

یا در ہے کہ شریعت کے بورے سٹم میں بسیرت ہونے اور اس سٹم کے کسی ایک کوٹے میں فنکار کی حیثیت سے نام آوری پیدا کرنے میں بہت برافرق ہے۔ محدثین نے ایک فنکار کی میثیت سے مدیث میں نام پیدا کیا ہے۔لیکن ائر اربعہ کی حیثیت اس سے بالکل مختف ہے۔ ان کافن علم حدیث میں بنیس کہ حدیث کس سند ہے آئی ہے۔ بکدان کا مقام علم حدیث میں وہ ہے۔جو علامہ شاطعی نے الموافقات میں لک ب

وان كان متبكسمناً من الاطلاع على مقاصد هاكماقالوا في الشافعي وابي حنيفة في علم الحديث (٢)

⁽١) أَنْتُنَى مَنْ بِالْ الالاللِ: الراح (٢) عقدالجيد عن ٢٩

قرآن وقالع کے تحت نازل ہوا ہے

رسول کے مقامات می کو انسانیت میں اب گر کرنے کے لیے قرآن کا نزول بترریج اور آست آست ہوا۔ اگر بدختیفت ہے۔ اور حقیقت نے ہونے کی وجدی کیا ہے۔ جبد سین آت ن دے آلی ہوتی صداعی ہے۔

وقراناً فوقناها لتقرة ١٥ على الناس على مكث ونزلناها تنزيالاً (١) "اور یز ہے کا دکھینے کیا ہم نے جدا جدا کر کے یز ہے تو اس کوٹوگوں برتھم تھر کر اور しかるかにこけるこけん

کویا آہشہ آہشہ اس لیے نازل ہوا ہے کہ جیے جمعے حالات ویش آ میں ان کے موافق ہدایات حاصل ہوتی رہیں۔اوراس کے نتیج میں ووجہ عت جے آ کے جال کرتی م و نیا کا معلم بنا ہے۔قرآن کی ہر بات اور موقع وحل کو مچھی طرح ذہن نشین کر کے یا در کا سکے۔ اور آئے والی تسلوں کے لیے کمی ہمی قرآئی ہات کے لیے بے موقع اور بے جا استعمال کی مخواش نہ رے۔اس طری ان محیس سالہ زول قرآن کے وقت میں چیش یا افراد و موالات و و قائل کا نام یو ما حب قرآن کی تنیس سالہ شب و روز میں قرآن ہی کی جانبے پر اٹھ ہوئی عادتوں' ہوتوں' كاموں اور حالتوں كا نام الت ہے۔ دراصل يهاں دو چيزيں بيں۔ايک قر آن۔ دوسرے وہ وقائع جن کے تحت قر آن اترا ہے۔ ان دونوں میں وہ ہی تعلق ہے۔ جونقش اور فقاش میں۔ تحكت اور عليم بيل يرورد كارى ش يدمعهار اور شارت بيل يظم اور ناظم بين بوتا بي اكر آپ چائ کی روشی کو چائے ہے یا چائ کواس کی روشی ہے الگ نبیس کر کتے ۔ تو پھر الند کو قرآن سے یا قراآن کوالسنہ ہے کیے جدا کر کئے ہیں۔ قرآن کو چراغ اور النہ کواس کی روشی یا السند کوچواغ اور قر آن کواس کی روشنی کہدو تیجئے۔ قر آن چس دونوں تعبیریں موجود میں۔ ایک مقام يرقر آن عي نوت كورد تي كها كيا بـ

قد جاءً كم من الله نور وكتاب مبين(٢)

" بے شک تمبارے پان آئی ہے اللہ کی طرف ہے روشی اور کتاب طام کرے والی۔"

(ا) پاردها سردنی امراکل White the (t)

صعث كيا ب

امام افتلم أورعم الحديث

"اً ارثر بیت کے مقاصد پراطان کارکتا ہو۔ جیسا کہ دمام شافعی اور امام ابوصیفہ کے متعلق علم الحديث كيارك على سبكي رائ بها" ا اور اجتناد ش میں وہ اسوۃ ہے جومحاب نے چھوڑ انک الفرض ش پیریتانا جا بتا ہوں كالام اعظم كي ذات أرامي صرف الام فقابت نيس بلكه الم صديث بحي ب

جديث كياب

ا مام الحظم كى محدثان ثان اور حديث من ان كى جلالت قدر كي تذكر سے ملے منروری ہے کہ پیچومدیث کے بارے شل متایا جائے۔ اتی بات تو کم ویش سب می جائے ہیں کے قرآن میں اللہ پاک نے لوگوں کو مرف حضور انور کی نبوت ورسالت سے روشناس نبیں کیا۔ باشر نبوت ایک عبده اور منصب موے کی مجدے ایمانیات سے متعلق لینی مانے اور باور كرے كى چز ہے۔ كر قرآن نے منصب كے ساتھ في كے مقام كا بھي ذكر كيا ہے۔ منصب أو يهى ب ك جناب سيدنا محد بن عبدالله بن عبدالمطلب الباشي المكي فم المدنى تى اور رسول بين جوقر آن كى صورت عن خداكا پيغام عدر آئے يل-اور مقام يد ہے کہ آپ رسول ہونے کے ساتھ اس پیغام اٹھی مینی قرآن کے ببلغ اوا ی معلم اور مین جی تیں۔ آپ طیبات کے ملل اور ذب ف کوم تیں۔ اے فرسلے آپ ہاہی تنازعت کے علم قاضی اور معاشر ، کی اسلامی زندگی کے سے اسوؤ حسنہ ہیں۔ اور یہ بھی یا در کھیے کہ تی و رسول ہونے کی حیثیت ہیں امت ہے آپ کے والے کا اور مقاوت والی شخصیت ہونے کی وجہ ے امت ے آپ کی طاعت ابتا ، تو قیرات علیم اور مجت کا مطالب کی کیا ہے۔ منصب اور مقدم دونوں کو بھی لینے کے بعد حضور کو نبی مانتے ہوئے آپ کے کامول باتوں عادتوں اور حالتوں کی قانونی هیٹیت کونہ ماننے کا مطلب آپ بآسانی سمجھ عکتے ہیں۔ کہ پ منصب کو ہان کر مقام نبوت کا انکار ہے۔ کیونکہ اگر نبی کی یاتوں کا موں اور عاوتوں کی قانونی حیثیت تبیس مانی جاتی تو پارنی کانی جونا اور تد بونا برایر جو جاتا ہے۔ اور اس طرح نی اور غیر ي عرا كي فرق تين ريتا۔ (۱) عبدالله بن كثير بن المطلب القرشي مولا بهم بومعيد تا بعين بش سے بي - حضرت عبدالله بن زبير عةرة ن كاس كياب- مستعيل مكرم فلريس القال فرمايد بعض في العالم بناياب-

127

(+) عافع بن عبدالرحمن بن الي تعيم السعى مدنى - أن ك يزرك اصفهان كرريخ واليا تقد ابو وديم كتيت بالايوش مريد موردش وقات إلى

(٣) ابن عام بيرفمبوالقد بن عام بن يريد بن تميم بن رميد البصحي الدمشقي بين _ ومشق كي **قامني تق**ي کہار تارابھین سے بیں۔ اللح کے آغار میں وراوت ہوئی اور عاشوراء کے ون اللح کو وقات پائی۔ کھی رائے بیں تاری و مادت مشیع ہے۔ اس جانا ہے ان کی هم کید سودس برس کی

(٣) الإعمروين العلاء بن قدارين عبدالقد المقرى البعرى ون كانا مكى في ريان كى في يحي كسى في حثان کی نے مجبوب اور کی نے بچھ ور بتایا ہے۔ مرد ابورس کوزیس انتال بوار

 (۵) عاصم بن الى الله و ابو بكر الاسدى _ والهي شرك كف ش و فات بالى _ بحرك را _ من من وحات المالع ہے۔ اوم سفیال توری اور اوم احمد بن طبل نے فرویا ہے کہ بمدر ابوالتی و کا نام ہے۔ اور محروین کل الفلاس کہتے تیں کہ بیان کی مال کانام ہے۔ گر ابر بھر ابن ائی واؤو نے اے تعط کیا ہے۔

(١) حزوين صبيب بن عماره بن اساميل الريات التي موال بم الكوفي ابوقدره بهق م علو ن ١٥٨٠ ع عل وقات إلَ

(٤) سمائي ابوالحسن على بن مزه الاسدى مورا بم الكولى _ المراج على وفات بالى _ انبول في مزه اسدی کے پاس قرائت کی تھی ان ساتوں میں بجو ابن عام اور پوهمرو کے وُئی عرب نہیں ہے۔ (الجوابرالمضيد ص١٩٣-١٩٢٣)

ادردومرى جكر خودقر آن كوردى قرارد يا ب

قد جاء كم برهان من ربكم وانولنا اليكم نورًا ميا_(١) "تمبارے پال سنے بھی تمبارے رب کی طرف سے سند اور اتاری ہم نے تم پر

126

وونوں نور ہیں۔ قرق ہے تو صرف یہ کہ وق کے ذریعے آئی ہوئی جرایات کا نام كتاب يا قرآن اوراى وتى كى ربنمانى من بنه بوئ نششكل كانام اسورة حسنه ياالت ب

حدیث تاریخ سنت کا نام ہے

أر چدمن فرين تراصطاحي طوريراب اين موضوع ك لحاظ سالفظ السلاك ا يك عدر إدوموانى كاجام يباد إب- مثل

حضور الورشك افعال واتوال اورآب كي موجودكي من موسف والے كامول باتوں كو

السند كما أيا ب- بدعت كمقابل بالفظ سنت استعال مواب-

حضور کے کامول یا تول عادتوں اور حالتوں کو بھی سنت کہا گیا ہے۔

لیکن فقہا و اور اسلامی قانونی کے علوو کی زبان میں نبوت کے اس محسوس جاوہ ممل کو سنت کہتے ہیں۔ جو ذات نبوت نے اسلامی معاشرے کی دیکی کے بے بلور پیانہ کمل بیش کی ہواور جے جماعت می بہ نے وین منا کر اختیار کیا ہو۔ بیا ہے بیرافعال ای ل ہول یا اخلاق ومعاملات ای بنا پر صحاب کے معمولات کو بھی سنت کہا گیا ہے۔ اس موقع پر سه بات یاو ر محتی چاہے کہ جھے قرآن کے لیے قراوسید کی روایات میں۔ ایسے بی سنت کے لیے محد مین کی بدایات میں۔ نہ تو قرآن کا قرآن ہونا قرامسید (۲) کی روایات پر موتوف ہے۔

⁽٢) قراء سيد قرآن پاك ك دو مات قاري جن كي قرأت ك مطابق ماري ونياش الاوت قرآن كي جاتى بد حافظ عبد القادر قرشى الجوابر المصيد على فرمات ييسدمات ما بتاب قر ميدين ﴿ باقى صفي ١٣٤ بِ ﴾

سنت کے لیے وریث

سنت اور روايت محرثين

قرآن كى حاهت كے ليے جي دوطريق القيار كے كے بين ايك سيد دوسرے مجند ٹیک ٹیک ای طرح سند کی حفاظت بھی دوطرح سے بوئی ہے۔ ایک سیندوومرے عمل

چونکہ قرآن نازل ہی علم بن کر ہوا تھا۔اس لیے اس کی حفاظت بھی علم ہی کی طرح سیدادر محیفہ سے ہوئی۔ اور سنت چوکدای علم کے برتو عس کا نام تھا۔ اس سے اس کی حفاعت مل كى طرح سيد كے ساتھ محقد سے فيل بلك رائے عامد كى محسوس ملى زندكى كے ذريع بولى مرف نومیت کا فرق ہوا در نه هس حفاظت تو قرآن وسنت دونوں کی ہوئی۔ اور نوعیت کا بیافر ق مجی خود قرآن وسنت کے باہمی فرق کی وجہ سے ہوا۔ کیونگ قرآن سراسر علم کا نام ہے۔ اور سنت مرامر ممل اور كردار كانام ب. سنت بن سے ب- بن الطراقة كم منى راست مينے كے بيں۔ الل مرب ہو کتے ہیں۔ سسن فلاق طویقاً من العبر "فلال نے شک کا کام کیا۔" ای سے خط ست طريقة اورسيرت كم معدين ستعال مواب، جب بدائماني الحال ك لي بولا جاتا ہے۔ آواس کے معد شاہراہ مل طریق کار کے ہوتے ہیں۔ ای سے ہے۔ سب وابھم مستة اهل المكتاب" أويون عال كاب كايرتاؤ كرو"

تاریخ سنت کے لیے صدیث کالفظ

اگر چدافت بل لفظ صديث كا قريب قريب وي مفهوم بها- جوارود ي بات كا ب- حرتان عنت كي يا تنظ محدثين كا كرا ابوانبيل بلكة أن عى إلى كيا ب- انبياء ككامول عادول باتون اور حالول ك لي قرآن عن الله ياك في الك يد ايك عد ياده مقامات م صدیث می کالفظ استعمال کیا ہے۔ چنانجے سورہ ذرایات میں مفزت ایرا بیم کے متعلق ايك واقدكا آغازال فرح اواب

هل اللك حديث ضيفٍ ابراهيم المكرمين. کیا چکی کھوکو بات اہرائیم کے مہمانوں کی جومزت والے تھے۔" حضرت موی کے حالات میں ایک جگرتیں بلکدو جگر مایا ہے۔ اور نہ منت کا سنت ہونا روایات محدثین پرموقوف ہے۔ آر مدیث کے نام ہے اساد وروایت کا کوئی بھی سلسد موجود نه ہوتا۔ تو پچر بھی سنت اپنی جگدا ہے ہی موجود ہوتی ۔ عدیث تو درامل عاری سنت اور اس کی روایت کا نام ہے۔ اس تاریخی اور روایتی سلسد ہے میلے بھی صدیث موجود گلے۔ اور اس کے بعد بھی موجود ہے۔قرآن ہو یا سنت دونوں روایتی اور تاریخی سیسے ہے لگ ہوکرمتواتر ہیں۔قرآن چونکہ ایک فکری ورتعلی شہکار ہے اس لیے وو کتا بی طور پر ی متوار ہے۔ اور سنت چونک ایک مملی چیز ہے۔ س کیے وہ ممل بی متو تر ہے۔ بلاشبہ اگر قر " ن کا قر آ ان ہونا روایا ہے قراہ کامخ ٹی ٹنٹیس ہے تو سنت کا سنت ہونا بھی روایا ہے محدثین کا الحال الله

اَ مَراَ بِ بِهِ النَّهِ مِينَ كُمَّ قُلَّ أَنْ مَكَ لِيكِ الْمُدَقِّرُ كُنَّ كَلَّ روايات بعد بيش منصدُ وجوو ير الى ين الوجر يد يكول فيل مات كرست من بي بحى الكرمديث كي روايات بعد على فاج اول يل-ووتاري قرآن إ-اوريتاري ست ب-

حافظ ابن تيميد في بات كي للغدا عاز بن بيان فرما في سب

البمنا قبولسنا رواه البحاري كقولنا رواه الفراء السبعة والقران منقول بنقل المواتر_(1)

معمارا برکبن کے اسے بخاری ہے روایت کیا ہے۔ ایسا بی ہے جیسا جم کسی کا اے ائمد سید قراء نے روایت کیا ہے۔ حالانکد قرآن جو اثر معتول ہے۔ " اور مهان تک فرما مح

لولم يخلق البخاري و مسلم لم ينقص من الدين شتي _(٣) " اگر بخاری اور مسلم پیدا شہوتے تو دین ش پکی بھی کی شہوتی۔" کبن یہ جاہتا ہول کدوین بٹس جو چیز قرآن کے بعد جمیت کی حیثیت رکھتی ہے۔ وہ ست ب مديث يك ب- مديث و تاري ست كام ب-معالمے کے اس پہلوجی نظر انداز نبین کیا جا سکتا کہ

مديث كالتح مقام

توز نے اور سنت کی حیثیت کولوگوں کی نگاہوں میں مشتبہ منانے کے لیے یہ بات گری ہے کہ ہی کر میم صلی اللہ علیہ وسلم پر صرف ایک عاصم کی وقی نازل ہوئی ہے۔ جوقر آن کی صورت میں موجود ہے۔ اور اس سے الگ سی قتم کی وی کو ما تنا يبوديت ہے۔ مسرف يمي تیں بلاای بنیاد یر سنت کی تقدیس کودا فعرار بنائے کے بے بیالات محی بنائی ہے کہ سنت چونکہ وحی تبین ہے۔ اس لیے تی اکرم معلی اللہ علیہ وسلم کی محض ایک اجتہ وی رائے ہے جے قانونی لی الا سے واجب الا تباع تیس کہا جا سکتا۔ اس انداز قار کی افورت بالکل واضح ہے۔ کیونکہ قرآن می سے ٹابت ہے کہ وقی ملو کے علاوہ بھی بھٹر ت نہ صرف جناب رسول الشملي القدعنية وسلم ير بلكه خدا كے ہر پيتمبر ير وحي نازل بوتي ربي ہے۔ جس یرخود عمل کریا اور جس کی تعمیل بوری است ہے کرانا انبیا ملیم السلام کے مقاصد بعثت میں شال تيا۔

قرآن اورسنت میں فرق

لکین وجی ہونے کے خاط سے قرآن وسنت میں ملاونے جوجو بری فرق مایا ہے۔ وه بھی گوش گذار فر ما کیجئے۔ اور قر آن کی بیان کردہ وتی کی قسموں بٹس قر آن و سنت وونوں کا مقام معلوم كر يجتيد

وراسل قرآن ہو یا سات دولوں اللہ سجاند کی جانب سے نازل شدہ وی ہیں۔ لیکن چونکے قرآن علیم وی ہونے کے ساتھ اپنے اندرشان اعجاز بھی رکھتا ہے۔ اس بنا و پر آنخضرت صلی القدعلیہ وسلم نے شروع ہی ہے اس کی تماہت کا اہتمام فر مایا۔ برخلاف اس کے سنت چونک معجزہ نہ تھی۔اس کے الفاظ نیس بلکہ معالی و مطالب آب پر نازل ہوئے تھے اور اس کو آپ اميخ لفتول من ادا فرمات تهر اوربه الفاظ محى حسب ضرورت مختلف موت تهد كونك آ ہے۔ کو مختلف طب کع اور مختلف مزاج کے لوگول کو مجمنا پڑتا تھا۔ اس لیے اس کے لفظوں کی بعینہ حلاوت کا حکم نه تحدیه بالغاظ دیگر قرآن وسنت بش وی فرق ہے۔ جو دوزبان پش نامہ و بیام يكن اوتا ہے۔

هل اتاك حديث موسئ. " كيا تكي بي تحوكو بات موكى كي" حضورا نورصکی اللہ علیہ وسم کی بات کے لیے بھی قر آن میں لفظ حدیث آیا ہے۔ واذامرا التبي الي بعض ازواجه حديثاً اور جب جمیا کر کی تی نے اپنی کی فورت سے ایک بات

مزید برال بیا کہ اللہ یاک نے قرآن میں ایک مقام پرحضور انور کوظم دیا۔

اما بنعمة ربك فحدث

جواحمان ہے تیرے دب کا سومیان کر

اس كا مطلب اس كرواكيا ب كرقر آن كي زبان هي وين كي تعت كو جي كرنے کا نام حدیث ہے۔ الندا کبرا امت کی علمی ویانت کو کن تفظوں میں سرایا جائے۔ جس نے اپنے رسول کی سنت کی تاریخی اور تعمیمی زندگی کے وقائع کے لیے قرآن سے لگ ہو کرنام بھی تجویز كرنا كواراتيس كيار

حديث كالشجح مقام

تحر عات إلا بي ساموروات بو مح ك

- 🧆 دین پس قرآن و سنت دونوں جبت میں۔ دونوں قطعی اور پیمنی ہیں۔ دونوں کی حفاظت ہوئی ہے۔اور نی اکرم صلی اللہ علیہ وسم نے ایک کوعلم اور دوسرے وحمل کی صورت میں امت کے یال جھوڑا ہے۔ اور نورا لورا اطمینان کر لیا کہ دونوں محفوظ ہو چکے ہیں۔ حضور ا نور کے بعد ضفائے راشدین نے دونوں کی حفاظت کی اور دونوں کی نشر واشاعت کو اپنا ابم وعي قريضة قرار ديايه
- 🕸 مدیث تاریخ سنت کا نام ہے اور سنت شنای کا ذرایعہ ہے۔ اس کے فیکاروں کومحد ثین کتے ہیں اس سے آپ بھی کتے ہیں۔ کدان اوگوں کا مقام دین کی زندگی ہی کیا ہے؟ جنبول نے منصب رسالت کی مظمت وعزت کو گھٹانے اور نبی کی سنت سے امت کا رشت

صدیث کی حیثیت پیام کی ہے

حافظ جلال الدين السيوطي كي تا سُدِ

(133)

حافظ جلال الدين السيوطي فرماتے ہيں كه دوسري كتم قر آن اور ميل تتم سنت ہے۔ اورامام جو في كنظريك تائديش لكعة بين-

وقد رأيت من السلف مايعضد كلام الجريتي (١) "من نے ساف سے ایک چو ویکھی ہے جس سے جو بی کے کاام کی تا تیہ ہوتی

کویا قرآن کینی نامدا ہے اف تا ومعالی وونوں کے اعتبار ہے مجز ہ ہے۔ سنت مجزو فیس ہے۔قرآن بی ایک لفظ بلکدا کیے حرف کا بھی تغیر و تبدل جا ترنبیں ہے۔ لیکن سنت یعنی على روايت بامعن بي من مسلم تعدوموني سي نه كاب اور الفاظ كاب مد حنور الورصلي القد عليدوهم كالجاب

حافظ جلال الدين السيوطي قر، تے جيں كرچونك سنت كا آ مازى روايت بالمعنى سے ہوا ہے اس لیے اس میں روایت بالسنی بائز براورقر آن پہلے بی چونکہ روایت باللفظ میں وقی ہوا ہے۔اس لیےاس پی روایت بالمعنی جا رئیس ہے۔ کیونک ہیا میں اُس بیا می آ پ کا خا اور ماني الفهم مستمح طور ير مرسل اليه تك بانبي وينات توبيام رساني كالمقصد عاصل بوكي خواد پیغام رسال اے آپ کے افاظ میں نہ پہنچ کے بکدا کشر اوقات اس کے لیے الفاظ میں حدل كرنا ضروري بوج تا بي ليكن نامه (٢) كي صورت ال ي والكل مختف بي يبال ان مي القاظ كوكمتوب الساتك ياني ناضر وري براً مرقاصد في بي عبر دو كو يوك كرة الا اور ای معتمون کا دومرا خد تحریر کر دیایا اس کا مطلب بی بلا آمرو کاست زیانی مبا کر بیان کر دیا تو ده سمي طرح المين فرض سے سبكدوش نبيس بو بلدا ناخيات كاملام او بدا يانتي كام تكب تغبران

امام الحرمين كالظربير

ية قرق حافظ جلال الدين السيوهي نے الاِتقان في علوم القرآن ميں امام الحرمين (١) كوالدامام الوجر الحويل في القل كياب حاثي ووفر مات بين:

الندسي ندكي جانب سے نازل شده كله مروتهم كا ہے ايك فتهم يے كه الندسي نه معفرت جريل ے قرما کی کہ الارے رسول کو جارا یہ پیغام چانچ دو کہ مقد سجانہ کہتا ہے کہ فلاں فلا ال كام كروبه اليه كروبه فعرت جريل رب العزت كاليفام سنته بين اور يجحته بين بعد ازیں رمول خداصلی الله علیہ وسلم کے پاس تشریف الاتے ہیں۔ اور الله سجاند کا پیغام يهتي تے بيں۔قال له ماقال وبه ولم نكل العبادة تلك العبادة لين بات القاميان کی ہوتی ہے۔ اور عبادت معزے جریل کی راس کی مثال انک ہے جیسے کوئی بادشاد السيخ معتمد س كي كدفلا المحض س أبوك بادش كبتاسي كام تحيك كي كرو فن تيار ر کھو۔ اس پیغام کواگر قاصد اپنے انفاظ میں یوں پہنچاد ہے کے ست مت ہو۔ محنت کرواور فوجی نظام کو یا مال ند ہونے دو تو تعبیر کے اس اختلاف سے ادائے پیغام میں وئی فرق شدا کے گا۔ اور اے فرض رسالت کی ۱۰۱ کیکی شن کوچاہی کا نام نیس ویا جائے گا۔ دوسری مسم یہ ہے کہ امتہ سجانہ تق تی حضرت جبریل ہے کہیں کہ میہ خط ہجارے رسول کو ہو کر سناو اور اس کے سامنے پڑھو۔ حضرت جبریل تشریف ایا تے ہیں۔ اور بل کم و کاست اور بغیر ردوبدل خط آ كرسناديج بيل ادران كرمائ بزهدية بيل (١)

⁽١) الوقتان في عوم القرآن من مهم نا

⁽۲) معاه منظ آمران من سيارة أن ساطر وهن و من سيانجو سيرة و سياسة ما قرام الله المعام من الم

 ⁽٣) حافظ عبدالقادر قرثی فرمات میں کہ امام الحرجین دو عظیم الرتبت مخصیتوں کا مقب ہے۔ ایک شفی اور دومرے شافعی۔ حقی تو ابوالمظفر بوسف العاشی ایجر جال۔ اور دوسرے شافعی یعنی بولمعالی عبد لمفک این اللهام الوجير عبدالقدين الجويني المتوفى مهيم حديل چونكدة ب كالمدمعظمة ادريدينة منوره دونول جكه قيام ر بالداور آپ نے دونوں جگہ مدرس والآء كاكام كيار اس ليرة بكوامام الحرين كيتے بير- امام تر الى غیشا بور یس تشریف لاے تو امام الحرین می کے پاس رہے۔ اور ان کی محت سے امام قران برفن مول ین گئے۔ای ہےا تداز لگائے کے جن کے فوالی شاگر د ہوں خودان کی جلالت ملمی کا کیا حال ہوگا۔

سنت بھی ارز کی وہی ہے

سنت بھی اللہ سبحانہ کی وحی ہے

سنت بھی اللہ سیحات کی دی ہے گراس کی نوعیت پہلی تنم کی ہے جس میں الفاظ کی اللہ علا کی اللہ علا کی اللہ علا کی اللہ علا کی اللہ علیہ اور قرآن کی میر کر اس کی نوعیت دوسری تنم کی ہوئے ہیں جو روح القدس کے ذریعے تن تنی فی کی طرف سے آئے خضرت مسی اللہ عدید وسلم پر نازل ہوئے اور آپ کے ذریعے امت تک پہنچے۔ ان میں نہ روایت بالمعنی کی اجازت ہے نہ کسی تنم کے تغیر و تبدل کا اختیار ۔ بال ترجمہ و تغییر کی اجازت ہے لیکن اے کلام اللہ اجائے گا۔ یہ بات بھی شور قرآن می کی تاب کردہ حقیقت ہے۔ اللہ سیحان کا ارشاد ہے:

اذا قر أناه فاتبع قرانه ثم ان علينا بيانه "

"جب ہم پر میں تو ساتھ روان رے کے باشہ مارے ذے ہاں کا بیان۔"

یمال دموی ہے کہ زول قرآن کے بعد کا بیان بھی اللہ سبی نہ کے ذہ ہے۔ اگر قرآن کی بعد کا بیان بھی اللہ سبی نہ کے ذہ ہے۔ اگر قرآن کا کو قرآن کا کی بیان خود قرآن ہی کوقرآن کا بیان بنایہ جا کا گھراس کے لیے بھی قرآن ہونے کی دجہ سے بیان کی ضرورت ہوگی اور یہ بیان بیان بیان کی ضرورت ہوگی اور یہ

(15 min 21)

حد ایک فیر منای ہو جائے گا۔ ماننا پڑے گا کہ بیان قرآن فود قرآن سے الگ ہے۔ جو قرآن ہے۔ اور بذر بعد وی قرآن ہے۔ اور بذر بعد وی قرآن ہے۔ اور بذر بعد وی ہے۔ اور بذر بعد وی ہے۔ یو آن ہے۔ اور بذر بعد وی ہے۔ یو قرآن نے نزول ہے۔ یوی میں میں آیا ہے۔ کوئ کی ہے خود قرآن نے نزول وی کے میں میں میں گئی ہیں۔

135

ماكان بشر أن يكلمه الله الا وحياً أوس وراء حجاب أوبرسل رسولاً فيوجى باذنه مايشاء أنه على حكيم.

و کسی آ دی کی طاقت نیس کراس سے یہ تمل کرے القد محر اشارے سے یا پرو سے کے میں کسی آ دی کی طاقت نیس کراش سے یا پرو جھنے سے یا جھنے کوئی پیغام الانے والد چر پہنچ دے اس کے تھم سے جووہ چاہے۔ تحقیق وہ مسب سے اوپر سے حکمتول والا۔"

- -G 🛊
- 🐞 من وراءِ حجاب،
- 🐞 يرسل رسولا فيوحي بافله مايشاءً.

زول قرآن کے لیے جو صورت افتیار کی ہے وہ تیمری ہے گئی بواسط فرشت اکا سیانہ وی فرما کی گئی ہے وہ تیمری ہے گئی بواسط فرشت کا سیانہ وی فرما کی گئی گئی کے قلب پر فرشت کا نزول ہو۔ کی صورت ہے۔ جے حدیث شی بھا تیسی مثل صلحلة الحرس سے تجیر قرایا ہے۔ علامہ آلوی فرماتے ہیں کہ جارے ہی اکرم سلی اللہ علیہ وہ کم پر زیادہ تر وی اس طرح آتی تھی۔ علامہ آلوی فرماتے ہیں کہ جارے ہی اکرم سلی اللہ علیہ وہ کم پر زیادہ تر وی اس طرح آتی تی کہ خوال سے تھی۔ ای صورت کو حافظ سیو کی نے اصوب الی لین بتایا ہے۔ علامہ طبی فرماتے ہیں۔ کہ زول قرآن ای اس طرح ہوا ہے۔ کہ فرشت اللہ سیانہ سے دوسانی طور پر دی حاصل کرتا ہے۔ اور اسے لے کر فرشت اللہ علیہ وہ کہ پر بازل ہوتا ہے۔ اور آپ کو القاء کرتا ہے۔ اور اسے سے بتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وہ کہ بی وہ صورت نیس ہے ہے قرآن شی میں وہ اے حصاب کہا عبان کر ایک الم اور وہ یا ہے صادقہ سب واقل ہیں۔ ہے۔ نزول میان کے لیے اگر کوئی صورت ہے تو تیمری ہے جستی تر آن وہ نیا کہ درہ ہے جس میں نفث فی الووع اللہ م اور وہ یا ہے صادقہ سب واقل ہیں۔

قرآن میں حکمت سے مرادسنت ہے

137

بیصرف امام شافعی کی رائے تیس کہ حکمت ہے مراد سنت ہے بلک قرآن کے مطابعہ بیس کے مطابعہ ہے بھی محل موان ہے مطابعہ ہے بھی معلوم ہوتا ہے کہ حکمت ہے قرآن کی طرح اللہ سجاند کی جانب سے نازل ہوئی ہے۔ سورؤنساہ میں ایک جگداد شاد ہے۔

وامول الله عليك الكتاب والحكمة وعلمك مالم تكن تعلم-"اورالله في اتاري تحديم كتاب اور عمت اور تحد كوسكما كي وه با تش جوتو شرب التا تما-"

سورة بقره على ايك موقع برفر مايا ب.

والاكبروالعمة الله عليكم وما الزل عليكم من الكتاب والحكمة يعظكم به.

"اور یاد کرواند کاحساب تم پر ہے اور اس کو کہ جو اتاری تم پر کتاب اور علم کی یا تیں کرتم کو البیحت کرتا ہے۔ اس کے ساتھ۔"

ان آیات می اور ای طرن کی دومری آیات می کاب سے قرآن اور حکمت سے سنت مراو ہے۔ کی تک حکمت کا ذکر قرآن کے ماتھ آیا ہے۔ چنانچ امام شافتی نے اپنے ایک مناظرے میں اسے ولائل سے تابت کیا ہے اور جب ان سے ہو چنے والے نے دریافت کیا کہ اس حمل کیا کہ اس حمل کا کہ اس حمل کا کہ اس حمل کیا کہ اس حکم کی آیات میں حکمت سے کیا مواد ہے آپ نے جوالی فر مایا کہ:

محست سے مراوست ہے۔ سائل نے کہا کراس کا بھی امکان ہے کہ بعلمہم الکتاب والعحکمة کا بیمطلب ہو کررسول کتاب کی تعلیم ویتا ہے۔ اور خصوص طور پر حکمت سے مراوالقد کے احکام ہوں۔ فام شافعی نے جواب ویا کہ اس کا حاصل ہے ہے کہ النہ کا مرص الفت کی جات کہ اس کا حاصل ہے ہے کہ النہ کا مرص الفت کی جات ہے جیسا کہ اس سے ن کے سامنے ایسے می جیان کرتا ہے جیسا کہ اس سے ن کے سامنے تا ہے تی جیان کرتا ہے جیسا کہ اس سے ن کے سامنے تا م فرائع فی تام فرائع فی تا مرد اس مرد کی ہوں اللہ اللہ کا کہ کا اللہ کی کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ ک

حطرت الم شافتی التونی سواج نے ارسالہ (۱) بی اب نیس بلد اب سے بارہ سو سال پہلے بتا دیا ہے کہ ند صرف سنت قرآن کا بیان ہے۔ اور سے بیان القد سخانہ کی جانب سے بذریعہ وئی آیا ہے۔ بلکہ یہ بھی بتا دیا ہے کہ کام النہی کی تین صورتوں بی سے جس صورت بیل سنت بذریعہ وئی آیا ہے۔ بلکہ یہ بھی بتا دیا ہے کہ کام النہی کی تین صورتوں بی سے جس صورت بیل سنت آ ہے۔ پرنازل بوئی ہے۔ وووی ہے جسے قرآن نے وحیا کہا ہے۔ اور جس بی سعت فی المووع یا اوا وا وا تو قیرو واقل ہیں۔ چنانی فراتے ہیں:

اللقى في روعه كل ماس و سنته الحكمة الذي القي في روعه من الله فكان يما القي في روعه سنته_

''آپ کی تن م سنت آپ پر القاء کی گئے۔ سنت بی وہ حکمت ہے۔ جو آپ پر القاء ہوئی لبندا سنت نبوی الند سبی نہ کی جانب ہے القاء شدہ ہے۔''

ا الرس بامول فقد على الم شائعي ل يمني مونى بدشاه ولى القدائساف على رقسطراز بين الخلف نصوص على مطابقت كرنے كے ليے قواعد شد تھے۔ اس سے اجتہ وي مسئول على برا رخند برتا تھا۔ حطرت الم مثاني نے اس كے قواعد بنائے اور ال كوئت في صورت على مرتب كيا۔ و هدا اول تدويس كان في اصول الفقد۔ (ص: ۱۸)

ور مل یہ کآپ الام شافی نے الام عبد رحمن بن مبدی کی قربائی پاکسی ہے۔ چنا فید
خطیب بغدادی نے الام شافی کے مشہور شائر، اوٹور کے دوائے سے قل کیا ہے۔ کدالا معبد الرحمن بن
مبدی نے الام شافی کو ایک محط کی اور در فو ست کی کہ اسک کتاب کلیس جس جس جس قرآن کے معانی و
مطالب بول اور جس جس حبر واحادیث کی قت مرجمت بھائے ور کتاب وسنت کے ناک ومنسوخ کا
تذکر وجو سام اوٹورٹر مات جی رفض ہے مسلم ہے ماری ست کے ماتی الرسالہ
کی اس فی اللہ بھائے ہیں۔ فوض ہے مسلم ہے الرسالہ

ماده ما توجه قرق و السيس شراش قط کا فاده ان الفاظ شرق بيائے کست عبد لرحس سرمهدی از اشافعی و هوشاب آن بصلح له کتاب لوضع له کتاب لرسالة ۱۱ س ۱۹۵۰)

حلاوت کے معنی

ہات ہی بدی ہے کہ طلم و ذکر خود مقعود بالذات نیس بلک مل کے لیے مقعود ہیں۔اس سے اک آت ہے اک قات ہے ہے۔ آت ان قات ہے سنت کا دوسرا نام منکت ہے۔ آت ان آب ہے ای معلوم ہو گیا۔ اور جب سنت کا دوسرا نام منکت ہے۔ آت ان آب ہے ہی ثابت ہو گیا کہ سنت بھی منول من الله اور وی فداوندی ہے۔

قرآن بی کی ان تھر بھات کی بنا پرتمام انداور علی نے سلف اس پر شفق ہیں۔ کہ بھلمھم الکتاب و الحکمة اور اس طرح کی دوسری آیات بی جو حکمت کا لفظ یا ہے۔ اس معراوست می ہے۔ اور سنت بھی دحی الی کی ایک تم ہے۔ چنا نچہ حافظ اللہ میں کھتے ہیں۔(۱) اللہ سجاند نے اپنے رسول پرود تم کی وحی نازل کی اور دونوں پر ایمان لا تا اور جو کھر ان دونوں میں ہے اس پر عمل کرنا واجب قرار دیا اور وہ دونوں قرآن و

اس کے بعد حافظ این اللیم نے وی آبات وی فر مائی میں جن یس کتاب و حکمت کی توثیل فر مائی میں کتاب و حکمت کی توثیل و تعلیم کا ذکر ہے۔ان آبات کودری کرنے کے بعد لکھتے میں کہ:

سناب تو قرآن ہے اور حکمت سے باہماع ملف سنت مراو ہے رسول الشصلي الله عليه وسلم من الله عليه وسلم من الله عليه وسلم من الله عليه وسلم من الله عليه والله الله من الله والله الله الله من بيادى اور القاتى مسئله واجب التعديق الو القاتى مسئله بيادى اور القاتى مسئله ہيں۔ يدائل اسلام كا بنيادى اور القاتى مسئله ہيں۔ اس كا الثار وى كر يم سلى الله عليه وسلم في وقود في كر يم سلى الله عليه وسلم في فر بايا ہے كہ جمع كاب دى كى اور اس كے ساتمواى كے حل ايك اور جي الله وي دى كي ايك اور جي الله وي دى كي يعنى سنت (1)

گر عبال سے بات می فور طلب ہے کہ ذرکورہ بالا آیت کی افد سوات نے قرآن کے بر سے کو اپنا ہوا تہ نے قرآن کے بر سے کو اپنا ہواں مالیا ہے۔ گرقر آن کی دوسری بکد قرآن کے بران کو اپنا بیان منایا ہے۔ گرقر آن کی دوسری بکد قرآن کے بیان کو حضور کا کام بنایا ہے۔ لنقر آہ اعلی الماس علی مکٹ یعنی تاک آپ پڑھیں لوگوں کے بران کو حضور کا کام بنایا ہے۔ لنقر اُسا الیک اللہ کو لنبین للناس عامل کی اللہ کے ماشے آ ہند آ ہنداہ سے ماس کے براہ کے براہ یا دواشت کا کہ بیان کردے تولوگوں کے برائے دو چیز جو ماس کے دو چیز جو

نے کتاب کے ذریعے فرائض کو محکم بنا دیا ہے۔ اور القد نے خودی بیان کر دیا کہ یہ فرائض زبان نبوت پر کیسے ہیں؟ کا طب نے کہا کہ فیک ہے۔ ایسانی ہے۔ اہا م شافعی نے فر بایا اگر بھی مطلب ہے تو پھر اس کا پیتہ بغیر فہر نبی کے کیے بوسکتا ہے اس صورت میں بھی ارشادات نبوت کی ضرورت ہوگے۔ سائل بول اگر کتاب و حکمت دونوں ہے مرادایک چیز ہواور کلام میں صرف محراری ہو۔ اہام شافعی نے فر مایا یہ آ پ بی بتا ہے کہ کون کی چیز پسند یہ ا ہے کتاب و حکمت دونوں الگ ہوں یا دونوں کا مطلب ایک ہو۔ سائل نے جواب دیا دونوں کا احتمال ہے چا ہے تو کتاب دونوں کا احتمال ہے چا ہے تو کتاب دونوں سے مراد قر آن اور حکمت سے سنت ہو جیس کہ آ پ کا خیال ہے اور چا ہے دونوں ہے ایک می مورت ہے کہ کتاب سے آئی کی مورت ہے کہ کتاب سے آئی کی مورت ہے کہ کتاب سے آئی کا دوراس پر قر آن سے آئی کی مورت ہے کہ کتاب سے آئی کا دوراس پر قر آن میں شہادت ہے۔ امام شافعی نے جواب میں کہ میرا خیال ہے۔ اور اس پر قر آن میں شہادت ہے۔ امام شافعی ہے جواب میں قر آن گی ہے تا ہے کا خواب کی شورت ہے۔ امام شافعی ہے جواب میں قر آن گی ہے تا ہو تھا کہ قر آن میں کون می شورت ہے۔ امام شافعی ہے جواب میں قر آن گی کون می شورت ہے۔ امام شافعی ہے جواب میں قر آن گی ہے تا ہوت خلاوت فر مائی

واذكرن مايتلي في بيوتكن من ايات الله و الحكمة (١)

سور وُ احزاب کی اس آیت ہے معلوم ہوتا ہے کہ آن کی آغوں کی طرح بھی ایک انکی چنے ہے جس کی تلاوت از داج مطہرات کے کم وں میں ہوتی تقی ۔ اور تلاوت کا مطلب جیسا کہ امام شافق نے بتایا ہے یہ ہے کہ:

انما معنى التلاوة ان ينطق بالسنة كماينطق بالقرآن

"تلاوت کے معنے یہ ہیں کہ سنت کو بھی و یسے بی بولا جاتا ہے۔ جیسے قرآن کو۔" ذراسو چنے کہ از واج مطبرات کے گھروں جی قرآن کی آجوں کے علاوہ ووسری کیا چنز پڑھی جاتی ہے اور حضور الورسلی اللہ علیہ وسلم ان کوقر آن کے سواکی سناتے تھے۔اس کا حل اس کے سوااور کیا ہے کہ وہ آپ کی سنت تھی اور چونکہ اس آیت جی حکمت کے تذکر کا تھم ہے۔اس لیے اسی آیت سے سنت کے یاد کرنے اور یادر کھنے کا وجو ب مجی معلوم ہو گی اور یہ

⁽۱) كتاب الام: جلد عص ۲۵۱

صرف میں تیں بلک کی دوسرے مواقع پر بھی انہوں نے فرماید ہے۔ کہ نقد اسلام اور تو انین اسلام تك وكلي كي لي منت خروري ب-اورال كي وجريب ك.

141

قرآن می الله بواند نے ایک سے زیادہ ارشادات می اجاع رسول کا تقم وی ب اور عم بھی اس بارے میں مطلق اور بے قید ہے۔ یعنی اتباع کے سے حضور انور مسلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے کئی خاص کو شے کی عیمین قبیل کی۔ بیا یک طرف اگر اس بات کی واضح و کیل ہے كدؤات نبوت زندگى كے ہر كوشہ من واجب الا تباع ہے تو دوسرى طرف اس ميں اس بات كى یمی رہنمائی ہے کے تغیرانی زندگی کے تمام کوشوں عمد معموم ہوتا ہے جیے آپ ک زندگی عمل آپ کی چیروی ضروری تھی۔ای طرح آپ کی وفات کے بعد بھی آپ کے ارشادات اخلاق اجمال اور احوال کی روشی میں زندگی کا نقشہ تیار کرنا مفروری ہے۔ فرض سنت قرآن کا بیان ے۔اس کے جمل کی تیمین ہے۔اس کے معنے کی آو سی وتا تید کرتی ہے۔

ال عابت بوتا بوك

اول قرآن کی دیشیت متن کی اور سند کی شرح کی ہے۔ چربیمتن شرح میں اور شرح متن میں اس طرح درج ہے کہ ایک کا اقرار وا اٹار دوسرے کے اقرار وا ثنار کے متراوف ہے۔اس کی جہ یہ ہے کہ یہاں قرآن کی طرح اس کا بیان می اللہ کی طرف سے ہے۔ فرق مرف يدب كدايك ماامر ل الله (جو بكوالله في المارا) اور ومراماا واك الله (جو بكوتم كو الذے د کھایا) ہے۔ اس کے ال دووں کوایک دومرے سے جدائیں کیا جا سکا۔

ووم یہ کے رسول القد صلی القد علیہ وسلم علی قرآن کے مفسر تھے۔ آپ کے علاوہ مکی ووسر مے مخص کو یہ من نہیں پہنچ سکتا کہ وہ آیات فر آن کی تغییر و تاویل کرے۔ اس کے صرف سلت می قرآن کا بیان ہے اور یہ میان سنت کے علاوہ کی دومری راہ سے حاصل تیس ہوسکتا۔

سوم ید کدا گرحضور انورصلی القد علیه وسلم ہے کوئی اثر مروی شہوتو می بہتنمیر کاحل ر کھتے ہیں۔اس لیے کہ بیروہ بوگ ہیں جن کی آتھوں کے سامنے قرآن اترا ہے۔ جنہوں نے رسول التُدصلي القدعليه وسلم ہے آ بات قر آئي كى تاويل ئي اور جو سنت ہے بہت الحيمي طرح واقت بي-

اتاري كي بيدان كي طرف اس آيت يل للماس اور هامول اليهم وكريد بناي بيك كراب ئے ساتھ نبوت آئے کی ضرورت می اس ہے جیش آئی کی نبوت کے بیان کے ذریعے کیاب الی کا خشاصاف اور واضح برو کرآئے۔

چنانجدامام احدين منبل فرمات جين:

ايام المظلم اورعم الحديث

القد تبارك وتقولي نة ايخ تي صلى القد عليه وسلم كوجوايت اور دين حق ويد مررواند قرمایا تا که اس کوسب او یان پر غالب کرے۔ ان پر دو کتاب اتاری جو تمل کرنے والوں کے لیے سراس نور و برایت ہے۔ اور اپنے نی کو یے تی ویا ہے۔ کہ ووقر آن کے خلا ہز پاطن خاص عام اور نائخ "منسوخ بتائمیں لبندارسول المقصلی اللہ عیہ وسلم ى كن ب الله على مغيوم ومعنى كيمين تهداس كام كومحابد في الحي أ محمول س ویک جن کواللہ نے اسینے تی کی رفاقت کے لیے منتخب کیا تھے۔ انہوں نے حضور انور ملی الله علیه وسلم كا به بیان اور تو منع نقل كى باس مشاهره كى وجد سے وہى سب سے زیادہ رموں القد صلی القد علیہ وسلم کے جانے والے اور اس بات سے والقف عے كرقر آن كى أيت على الله كى مراد كيا ہے؟ يكى وجد ہے كدر مول المقاصلي الله عديد وسلم کے بعد قرآن کی مراہ بتائے والے صرف می برام ہیں۔(۱) الم الوصيفة ك بارك يس الم مقيان أورى قرمات بي ك جو صديثيں سنج بوتی بيں اور څات جن كوروايت كرتے بيں۔ نيز جو آتخضرت ملى القدهية وسلم كا آخري عمل بوتا ہے۔ الام وضيف أس كو بناتے بيل ۔ (١) حافظ و بی نے اوام کی بن معین کی سند سے اوام عظم کا جو رش عل یا ہے اس ے بھی صدیت کے قرآن کا بیان ہونے پر روشی پڑتی ہے۔ چنانچ فرمات ہیں بیس کنا ہے۔ اللہ سے لیٹا مول۔ اگر اس بیس نہ سطے تو رسول اللہ صلی اللہ طبیہ وسم کی سنت اور آپ کی ان سی صدیثوں سے جو ثابت کے ذریعے مشہور ہوئی ہوں اور آسر يبال بمي شه يطوتو پيرمخاب شي جس كا قول جابتا بول ليزا بول _ (٣)

⁽۱) مبقات المحاليد الس ۳۲۵ (۲) الانتخاه الس ۱۳۲ (۳) محاقب از حافظ و تي الس

برخلاف سات کے کواس کے الفاظ عمل الجاز تہیں بلک اس کے معانی عمل شان تعبد ہے۔ اور سنت معنی می کے فحاظ سے متوافر بھی ہے۔ چنانچہ علامہ الجزائر کی رقسطراز ہیں۔

المرجع الدليس في السنة متواتر الا التواتر في المعنى دون اللفظـ(١) " "راج ين بي كرسلت شرق الرافظي الله الدوار معنوي ، "

مرف مل كے ليے معنى بى كے حواقر جوئے كى ضرورت ہے كو كلداس كے الفاظ مى نة قعبد ہے اور تدا جاز۔ اى بنار متواقر سے بحث كرنا محدثين كا كام نيس ہے۔

ان المحدثين لا يجنون عن المعوائر لا سعداله بالعوائر عن ايواد سندله (٦)

" محدثين كر يبال متوار على بحث نش بوتى كونك اوار كوسندك كونى مرورت بين بوتى كونك

اس موقد پر مافظ این تیمید یوے یے کی بات کے محفر ماتے ہیں۔ کداس مقام پرددامولی باتمی یادر کمنی جائیس۔

قرآن اپ الفاظ اور معانی عمل ایک المیازی شان رکھتا ہے کہ اس بھل کوئی کام بھی کسی طرح اور کسی ورج بھی قرآن کی جمسری کا دھوئی لیس کر سکتا نہ الفاظ بھی اور نہ معطع بھی ہے کہ قرآن کی جمسری کا دھوئی لیس قرائت ہاجائز ہے۔
کی اور نہ معطع بھی ہے کہ ہو ہے دو مسب بھی ہے گرقرآن ہوگڑ تھی ہے۔قرآن ان تو کش اور معطع دولوں کا نام ہے۔قرق اگرچہ دومست ہے گرقرآن کی طرح اس کی قرآن دولوں کا نام ہے۔قریمائرچہ دومست ہے گرقرآن کی طرح اس کی قرآن دولوں کا نام ہے۔قریمائرچہ دومست ہے گرقرآن کی طرح اس کی قرآن دولوں کا نام ہے۔قریمائرچہ دومست ہے گرقرآن کی طرح اس کی قرآن دولوں کا نام ہے۔قریمائرچہ دومست ہے گرقرآن کی طرح اس کی قرآن دولوں کا نام ہے۔

قرآن على الفاظ كرماتي من كى ايك الكي فرايال ديئيت بكركونى كام بحى

الل مد مثا يهت فيل ركمتا للك اللي كمعنوى الجازي باده قوت ب قرآن كى

الل آيت على جوتحدى كى في بده جرتم كا مجاز ك في نظر كى في بهد قل لئن

اجتمعت الانس والجن على ان ياتوابمثل هذا القران لا ياتون بمثله
ولو كان بمعنهم لمعنى ظهيراً (١٠)

ببرصل سنت بھی القہ پاک کی وقی ہے محراس کی حیثیت بیام کی ہے اور آر آن بھی القہ بعد نے اور آر آن بھی القہ بعد نے محرق آن میں القہ بعد نے محرق آن میں روایت بالمعنی جائز ہے محرق آن میں روایت بالمعنی جائز ہے۔ اس کی وجہ بیہ ہے کہ آر آن کے الفاظ میں الجاز کے ساتھ وٹن تعبد میں روایت بالمعنی جائز ہے۔ اس کی وجہ بیہ ہے کہ آر آن کے الفاظ میں الجاز کے ساتھ وٹن تعبد مجل مجربا تجہ ما قلا جلال الدین (۱) البیولی فرباتے ہیں:

142

والسرفى دالك الالمفصودمه التعيدو الاعتداريه (٢) المناوات الاعتداريه (٢)

ان کی تصانیف کی تعد و تین سو ک مگ جمک ہے۔ اپنے تین ایمتاد کے مرال تھے۔ کر فرمائے تھے۔ کہ اجتماد دو تم کا موتا ہے: اجتماد مطلق داجتماد تھی۔

جہاد مطبق انگرار بعد پرختم ہے۔ اور دوم تاتیا مت یہ تی ہے اور جہتہ منتسب ہونے کا ان کو دوم تاتیا مت یہ تی ہے اور جہتہ منتسب ہونے کا ان کو دوم تاتیا ہے۔ بعد اور فر بایا کرتے تھے کہ بوچھنے والا شہب وریافت کرتا ہے میر الجہتی جہیں بوچھنا۔ اللہ اکبر اللہ کے دین ش کس قدر احتیاط ہے۔ جہیش فر بہت کہ اللہ کے من قب پر کتاب لکھی ہے ساال جے ش الم سال دی وہ کیاروون وفات یہ گی۔ (اتحاف)

(٢) الاتقال في طوم الحرآل: السيام عا

⁽۱) توجية النظر ص ٢٥ (٦) توجيه النظر ص ١٢ (٣) رمال تعديد ص ٢١٥

اورول کا پہوئیں گر میں نے اپ مطالع آر آئی میں بی محسون کیا ہے کہ آن سے
جاتا جاہتا ہے کہ وقی جو ذات نبوت پر آئی ہے۔ وہ کتاب تک محدود نبیل ہے بلا کتاب ہے
باہر بھی وی ہے۔ کتابی وی کی حلاوت کی جاتی ہے۔ اور اس کے لفظوں میں انجاز کے ساتھ شان
تعبر بھی ہے۔ فیر کتابی وی کا اجاع کی جاتا ہے۔ کو یا حلاوت الفاظ میں تعبد کی وجہ سے کتابی
وی کی خصوصیت ہے۔ اور اجاع کا وائرہ کتابی اور فیر کتابی وی کے لیے عام ہے۔

صحیح مسلم کی حدیث ابی سعید کا منشاء

اس روشی میں معج مسلم کی مدیث کا خشا و بھی واضح ہوجاتا ہے۔ جس میں معرت ابوسعید خدری کی زبانی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بید جماعت منقول ہے

لا تبكتبوا عنمي ومن كتب عنى فير القرآن فليمحة وحدثوا عنى ولا حرح ومن كذب على متعمد افليتبوأ مقعده من الدر_

"جھ سے ناکھواور جس نے جھ سے قرآن کے علاوہ بکرنکھاوہ اسے مناو ہے۔ جھ سے متعلق سے مدید میں و سے متعلق سے مدیث بیان کی کروائی میں کوئی حرج لیس اور جس فض نے میرے متعلق اراد تا جموت بولاا سے جاسے کہ وہ اپنا فیکانا ووڑ ئے بنا لے۔"

اگر چدامام بخاری اورد مگر محد عین کے تزدیک بیدردایت می دین بلک معلول ہے۔ چنانچہ سافظ این جر عسقد نی (۱) فتح الباری عمل کیسے میں:

144

الم خطائي فرمات ين:

امام اعظم اورعم الحديث

کلام کی جان تمن چیز جی ۔ افظ معنے اور تھم ۔ قرآن ان تینوں جی بہت بلندا اشرف اور اُنسل مقام رکھتا ہے۔ قرآن کے الفاظ سے زیادہ تعنی مختم اور شیریں الفاظ آپ کہیں نہیں بیس کے ۔ قرآن کا لقم اپنی مثال آپ ہے۔ مسن تالیف قرآن کی ذاتی خوبی ہے۔ معانی کے لی ظ سے عقلاء نے بھیشہ قرآن کا وہا مانا ہے۔ یہ تینوں خوبیاں ایگ الگ تو ایک سے زیادہ مقامات پر موجود جیں محر یہ ساری خوبیال کی خوبیال کی جاقرآن کے مواتیل موجود نہیں موجود نہیں موجود نہیں موجود نہیں موجود جی کھر یہ سادی خوبیال کی سے معانی سے لدی ہوئی ہے جس کی لقم کی تہدیل سوتی بہدری جی اور مجرائی سے معانی ایک دیے ہیں۔ اس کا حال یہ ہے کہ الفاظ کی سے معانی ایک دیے ہیں۔ اس کا حال یہ ہے کہ الفاظ کی سے معانی ایک دیے ہیں۔ اس

التباع وحي اور تلاوت وحي بيس فرق

ای بنیادی اور جو بری قرق کو بتائے کے لیے قرآن میں وقی کے متعلق دو تم کی تھم ہیں کہیں وقی النبی کی اتباع پر زور دیا گیا ہے۔ اور کہیں وقی النبی کی اتباع پر زور دیا گیا ہے۔ اور کہیں وقی النبی کی اتباع کو جری فرق قائم رکھ ہے۔ قرآن میں جہاں وقی کی افاوت کا تھم ہے۔ وہاں ما او حی المسک تعرضر ورزگائی ہے۔ شاغ اتبل ما او حی المسک میں کتاب ربک اور اتباع ما او حی المسک من الکتاب یا ای تم کے دوسرے مقامت کین جہاں وقی کی اتباع کا مطابہ ہے وہاں لفظ کیا ہو جاتا دیا گیا مثل اتب ما او حی المسک میں ربک اور ان اتب الا صابو حی المسک و اصبر اور اتب ما میابو حی المسک میں ربک اور ان اتب الا مابو حی المسک و اصبر اور اتب مابو حی المسک میں ایک امابو حی المسک میں ایک اور ان اتب الا مابو حی المسک میں ربک اور ان اتب الا مابو حی المسک و اصبر اور اتب مسابو حی المسک میں ربک اور ان اتب والا مابو حی المسک میں ربک اور ان اتب والا المو للکم اس منگ ان اتب والا مابو حی المی۔

بیاوراس متم کی دومری آیات می جہال وی کی اجاع کا تذکرہ کیا ہے۔لفظ کتاب نہیں لایو گیا۔ ابونظر وی ئے مطرت ابو مید خدری کے حوالے سے اس سوال کے جواب میں کہ مميں لكھنے كى اجازت وينجئے مير جى اللّ كيا ہے۔

قال أ اردتم ان تجعلوه ق اتاً لا لا (١)

"قرمایا کیاتم نے اے قرآن جانے کا ارادہ کیا ہے جی جیسے"

يهال واكتر محى صالح استاذا الماميات ومثل يو ندرش كي رائ ہے۔ كه ابوسعيد خدر کی روایت میں لکھنے کی جس می نعت یا تذکرہ ہے۔اس کا پس منظر زیانہ نزول وہی میں ومی اور اس کی تشریح میں التہاس کا اندیشہ ہے۔ (۲)

معالم اسنن میں طامہ خطائی ۔ اس ممانعت کے ملی مصداق کی تو میں کرتے موے منایا ہے کہ سنت کوقر آن کے ساتھ ایک الی محیفہ بھی لکھنے سے اس لیے منع فر ویا ہے۔ کہ انت وند ہواور برا صنے والے کے لیے سامان اشتہاہ نے مور علامہ خطالی کے اپنے الفاظ یہ میں اسما بهي ان يكتب الحديث مع القران في صحيفة واحدة لتلا يختلط به وليشتيه على القاري (٣)

"اكك محيف على قرآن كرماته مدر إلكيف ساس ليمنع كياتا كرالتوس ندبو اورقاري يرمشترنه بو-"

رامرسرى نے الحدث الفاصل عى مديث الى سعيد خدرى كا ذكركر كے تكما ب فاحسبه انه كان ممنوعاً في اول الهجرة وحين كان لا يومن الاشتغال به عن القران (٣)

" ميرا خيال هيه كدآ غاز جرت على ممتوع تمار بالخضوص ال وفت جبك ال جل مك كرقرآن عدد جان كامكان تمال

اس ےمعلوم ہوتا ہے کہ ممانعت آ غاز جرت على ہولى ب اورمعلوم ب كرابو سعید خدر تی سم میں جگ احد عی اشتا کم عمر سے کرفوج عی جرتی ہونے کے شوق میں آ ئے ۔ تو حضور الدس ملی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس کرویا۔

> (١) جامع بيان إحتم ص١١٣ ج ا (٢) علوم الحديث ص ٨

(س) تعليق طوم الحديث ص (١٩) معالم السنن ص ١٨١ج ٣ منهم من أعبل حديث أبي منعيد وقال الصواب وقعه على أبي منعيد قاله البحاريب

146

" كويوكوں نے مديث الى سعيد كوملوں قرار ديا ہے اور بتايا ہے كہ سي ہے كہ بي موتوف الى معيد ہے۔"

يعني ان كي تحقيق من بيا مفاظ أتخضرت صلى الله عليه وسلم كي نبيل بلكه خود الإسعير خدری کے میں یمن کو تلطی ہے راوی نے مرفوع انقل کرویا ہے لیکن بالقرض اگر اس روایت کو موقوف نبیں بلکہ مرفوع بی تنکیم کر لیا جائے تب بھی یہ ممانعت وقتی اس سے تھی کہ قرآن کے الفاظ می تعبد ہے قرآن ہے الگ ہو کر کوئی وی نہیں جس کے الفاظ میں تعبد ہواور تعبدی طور م جس کی علاوت کی جاتی ہو۔ خود اندازی مان بول رہا ہے۔ کد مقصود میں ہے فرمایا ہے ا تبكتبوا عبي غير القوآن لفظ فيرع في اساليب عن إينا موصوف ما بتا إ-اس لي موارت بوں ہے۔ لائے محبصوا عسى قراماً غير القوال يعنى مجھ سے تلاوت كى چزقر آن كے علاوه کچھے نہ تکھو۔ اس ارشاد جس قرآن کی شائ تعبدی کو ناہر کیا جا رہا ہے۔ اور اس کی تائید خود حطرت ابوسعید خدری کے ان بیانات سے بھی ہوئی ہے۔ جو صافظ این مبدابر نے جامع بیان العلم بيل ورن كي بيل-

چانچفرات یں

عن ابي بضرة قل قلت لابي سعيد الخدري الا بكتب مابسمع مك قال اتريدون ان تجملوها مصاحف

"ابونظر و كتے بي كر مى نے ابرسعيد ، دريافت كيا كركيا جميل آب سے كل بوني احاديث كو تكفيزي اجازت يبفر مايا كياتم ان كومصاحف بنانا جويت بهو-"

﴿ بِيهِ مَعْدِهُ ١٣٥ ﴾ ﴿ حافظ زين العراقي إليني مرح الدين البلقيني الشيخ بربان الدين الدنباي علامه عزالدین بن جن معالم معرد الدین فیرور آبادی جیسے اس طین علم کے سامنے زا فریے اوب طے کیا ہے۔ ذیرے سے زائد تصانف ہیں۔ ان کی تصانف میں مع الباری شرع میں بھاری بور اسام کے کرن ے۔ حافظ سیولی نے طبقات کلیاظ عمل مکھا ہے کہ اولین وہ خرین عمل اس جیسی کن ہے۔

حصرت ابو معید فدری نے حضور انور کا یکی ارشاد حضرت ابو بری سے ستا تو اسے بطور الرشونبوت بيان فرماديا ـ شايداى علم وقيقة كريش نظرامام بخارى في المحرقوف قرارويا ب اس صورت میں ملبعہ ممانعت صرف اختلاط اور قرآن و فیر قرآن کا التہاس ہے۔ اس لیے یان احادیث کے معارض نیس ہے جن جس احادیث لکھنے کی صریح اجازت ہے۔ مثلاً جامع بين العلم تحييد العلم اور الحدث الفاصل على حضور انور كابيار شاويب ك

قيدوا العلم بالكتاب

" علم كوكاب عدمتيد كرد-"

ياتدريب الراوي شي بيرواقد كد

عن رافع بس حديج ابه قال قلت يا رسول الله انا تسمع ملك اشياء افكتها قال اكتبوا ولاحرح-(١)

"رافع كتي ين كدين في كي إرسول الله! يم آب سي وكو ينت رج مي كيا م تعنے کی ایازت ہے فرہ یا تکھوکو کی مضا کفتر میں ہے۔''

علىمدا عدا المراك أركار كالماك ورست يك

اگر حدیث الی معید ان احادیث کے بعد ش ہوتی تو تمام محالے وید ہوتا۔ اور ی امت كاس رحمع بوناس إت ك فانى بكر فيدلد يك باوراعاع توارالل ے تابت ہے۔"(۱)

اور پار جمال تک مدیث کے میان کرنے کی اجازت کا تعلق ہے۔ وہ اس جم م ف اورص مع موجود ب ك حداث واعسى جحد معديثيل بيان كياكرو ممانعت تؤورامل قر آن کے سواکسی دوسری چیز کے لئے کی اس عام پر کی گئی کر آن سے باہر کی دوسری وق یں ما ای زے اور مشان تعبد۔ ورنسس صدیت میان کرنے کی اجازت تو خود ابوسعید خدر کی کی مدیث بھی وے ربی ہے اور کتاب بی کے متعلق دوسری احادیث میں صاف اجازت الى بـ چانجاردى عى ب يهال اگر معفرت ابو هريره كي ايك اور حديث چيش نظر بيوتو راه كي ساري مشكا؛ ت عل

148

حضور اقدی صلی الله هیدوسلم ایسے وقت تشریف ان سے جنب ہم حضور انور کی باتیں لكورب تصفرايا كالكورب بوج بم في كهاده باتيل جوبم في آب سيائي میں۔ فرمایا کیا تم کتاب اللہ کے سواکوئی اور کتاب موسیح ہوج تم سے پہلے امتوں کہ اس کے سواکسی چیز نے نہیں مراو کیا کہ انہوں نے کتاب اللہ کے ساتھ و مگر کتابیں بحى لكوزالين .. (1)

ایک اورددایت ای کے ہم معنے ہے۔ اس کے الفاظ یہ این: حضور اقدى صلى الله عليه وسلم في فرمايا كيا كتاب الله ك ساته كوكي اوركتاب؟ كآب الله كوخالص ركمويه

واكثر ميدالله في حفرت الوبرية كي ال مماتح مديث عدية من يتيد الالابك ان تمام رواجوں كا خلاصہ يہ ہے كہ كے ياس كے بعد الك بارحضور الدس ملى القد عليه وسلم نے كوئى بہت بى جيب وغريب تقرير فرائى ہے۔ يمن سے نومسلموں كى ايك جماعت مدسينة آ في ان ش كل تكمنا يز هنا جائة تعدان كوقر آن تحيم كي سورتی یاد کرنے کے لے دی گئیں کہ پڑھیں اور یاد کریں۔ جب ان لوگول نے حضور اقدس صلی الله علیه وسلم کی به تقریر سی توحسن عقیدت ہے به تقریر مجمی لکھ لی۔ معلوم ہوتا ہے کہ کچھ نے قرآن کے ان ہی اوراق مرجو ہنیں یاو کرنے کے ہے دينے محت تے لکولی۔(۲)

اس ما پر حضور انور ئے قربایا کیا کتاب اللہ کے ساتھ کوئی اور کتاب کتاب اللہ کو حالص رکھو۔اوراک موقعہ پریہ بات قرباز کم کی لاتہ کتب و اعسٰی غیر القراں من کتب عنی غير القران فليمحه

روایت ہے کہ

عى رمول التصلى الفد عليد وملم ي جو محوستنا تمار حفظ كرف ك ليم الكوكوليما تمار مجر قریش نے جھے کومنع کیا اور کہتے گئے کہ تم جو بات سنتے ہو کھ لیتے ہو حال نکررسول اللہ صلی الله عليه وسلم بشريس فصه يس بھي كلام فرماتے ہيں ، اور خوش يس بھی۔ بيان كريس نے لکھنا جھوڑ دیا۔ اور آ تخضرت سے اس کا ذکر کیا تو آب نے اپنی آخشت سے اپ وہن مبارک کی طرف اشارہ کیا اور قربانے کے کرتم لکھو۔ تسم ہے۔ اس ذات کی جس كتعد قدرت على يرى جان عدال عديول كري فين فك (١)

بداها ديث بما ري بي كه معزت الإسعيد خدرين كي حديث شي آيده ممانعت خاص تھی اور خصوصیت کی تھی۔ کہ الفاظ کا تعبد حلاوت کی حیثیت علی قر آن سے باہر کسی چیز عمل منیں ہے۔ اور قر آن و حدیث دونوں کی بیشیتیں آج بھی قائم ہیں۔ اس لیے روایت الی معید ان دوایات ہے محارض جین جن می تماہت کی شصرف اجازت ہے بلکداس کا حکم ہے۔ ا کر جد علو و ف بر قرض کر کے ابوسعید کی روایت محارض ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی

جوابات ويني جي - مثقا

الل يدكرهدين الي معيد موق ف ي

دوم یک کمانعت فاس اس مخص کے لیے جس کے مالک پر ہورا احراد تھا۔

🐞 موم يك ابوسعيد كي مديث منوخ ب.

علامداجر في شاكر كا امرار بكر آخرى جواب درست ب_اور دوس علاء ف مجی میں راوافتیار کی ہے۔ علامدا مریمانی فرماتے میں

آ عاز عل ممانعت اخلوط كے الديشے كے چش نظر كى۔ كو كد اوكوں كے داول عرقر آن نے اہمی محرمیں کیا تھ اور حفاظ خال خال خال ہے۔ جب قرآن ہے رائے عامد میں بظى بدا موكى ادر آن كاساليك كال بالفت اورحس تقم عاصل بيدا موكرايا الميازى عله پیدا ہو گیا کہ قرآن اور غیر قرآن بل امتیاز کرنے کے اور التباس کا اندیشہ جاتا رہا تو مى نعت عم ہوگئے۔(١)

(١) جامع بيان اعلم مس١٢ ج١

ایک انساری سحافی نی کریم صلی الله علیه وسلم کی خدمت مبارک میں بیضتے آپ کی باتیں سنتے اور بہت پسند کر پتے مر یاد ندرجیس۔ بلا خرانہوں نے اپنی یادداشت کی خرابی کی شکاعت آ تخضرت سے کی کہ یا رسول اللہ ایس آپ سے مدیثیں ستا ہوں وہ مجھے اچھی لگتی ہیں۔ محر میں انہیں یا رشیں کر سکتا اس پر آپ نے فر مایا کہ اپنے دائمی ہاتھ ہے مدولواورائے وست مہارک ہے ان کو لکھنے کا اشار وفر یا۔(۱) سنن ابی داؤ د (۲) اور مند داری (۳) می معزت عبدالله بن عمر و بن العاص ہے

150

(١) جائع ترفد كاباب، جاء في الرفعة في كلبة الطم

(r) سلیمان بن الدفعی بن سحال بن بشیر نامزابو داؤد کنیت عرب کے مشہور قبید ار د ہے نسبی تعلق کی وج سے از دی اور جستال علی بودویاش کی وجہ سے جستانی میں۔ جستان ورامل مشہور مقام سیستان کی تفریب ہے۔ تاریخ ول دے جواج ہے۔ امام احمد اقتصلی ابولولید طولی مسلم بن براتیم اور يكى بن معين ك شكرويس علام في ابراساق الشير ارى في طبقات يس ان ومنيلي قرارويا بان یرفقتی ذوق برنسبت دومرے محدثیں کے زیادہ فالب تھا۔ ای لیے ان کی کتاب میں صرف احادیث جیں اور فقہی احادیث کا جتنا ذخیرہ اس کتاب میں موجود ہے سحاح ستہ بیں ہے کسی کتاب میں نہیں۔ چنا نجه حافظ ابوجعفرین زبیر فرناطی التو فی ۱۸۰۸ ه الطرازین به احادیث فقه کی معزوا متیعاب میں جو بات البوداؤدكو حاصل بود وصر معصفين صحاح كونيس - ان كى دقات جمعه ك ون ١٦ شوال المكرم معدد على الرساعال اولى اور العروض والنابوك

(٣) عبدالته بن عبدالرحمن نام ابولي كنيت عرب كے قبيله دارم سے نبسي لگاؤكى ديد سے دارى يسم وقد عل ربائش كى وجد سے سر تقرى بيل - ان كى تاريخ والدت الماج ب- يزيد بن بارول (جوك الام اعظم کے شائرو میں) جعفر بن مون وغیرہ کے شاگرد ہیں۔امام مسلم ابود وَدُ تر ندی اور محدیجی زیل نے ان کے سائے رانوئے ادب مطے کیا ہے۔امام احمر فرماتے میں کر فراس اس میں افتحض حفاظ عدیث تیں۔ ابور رعہ 'تھرین اساعیل بخاری۔ داری۔ حسن بن شجاع بنگی۔ عرفہ والے دن جعرات کو بہتی م مرو مور معل وعد إلى.

ر المرازين عمر المرامي شاى كا ذريعه بنين - چانچه حافظ ابن عبدالبر (۱) جامع بيان العلم من رقيطراز بين -

كتب رسول الله صلى الله عليه وسلم كتاب الصدقات والديات والقرائض والسنن(٢)

ومعنور انورصلی اللہ علیہ وسلم نے صدقات خون بہا فراکش اورسفن پرمشتل دستاو برنگسی۔'

احکام کی یتحریری دستادیزی سرکار نبوت کی جانب سے مدینہ سے باہر جائے والے استحرروں کو ہا تا عدوائی تھیں۔

مروين حزم محاني كى تاليف:

مافظ عسقل فی لکھتے ہیں کہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشہور محالی عمرو بن حزیم کو تجوان کا کمشنز بنا کرروان قرمایا۔

المستعملة النبي صاحم على مجوان (٣) اوراستي بش بكر و دالك سة عشور ميدواقعم اليوكائ اوريه بحي لكها ب كرعمراس وتت صرف سترو (٣) سال تحي رواحي كروت

(٧) الع داؤد إب كماية العلم مندداري: ص علاء جامع بيان العلم ص اعدة

(٣) العاب: الاحتياب: الاحتياب: الاحتياب: الاحتياب: الاحتياب: الاحتياب: الاحتياب: الاحتياب: الاحتياب: الاحتياب

لیکن حدیث الی معید کا جوگل ہم نے بتایا ہاں کو مانتے ہوئے تعارض کا سوال علی درمیان سے ٹھ جاتا ہے۔ جن لوگوں نے اس سے کراہت کتابت پراستدلال کیا ہے۔ بیے ان کی رائے ہے۔ ارشاد نبوت کا بیامصداق نبیل ہے۔ اس کی تائیدان واقعات ہے بھی ہوتی ہے۔ جوخود کتابت حدیث کے سلسلے بھی ایک ہے زیادہ زمانہ نبوت بھی ڈیش آئے ہیں۔

152

ہ ایک نا قائل انکار حقیقت ہے کہ پورے وین کی حفاظت کے لیے وی آ ماان طریقہ اختیار کی جواب دور میں اہل عرب کا فطری اور رائج الوقت طریق تق رقر آ ن تھیم جو دین کی تمام بنیادی اور اساسی تعییں ت پر شمشل اور جملہ مقائد وا دکام کے متعلق کلی ہوایات کا ظم بردار ہے۔ اس کا لفظ نظ اوگوں نے نوک زبان کیا۔ عربہ احتیاط کے لیے خود حضور اقد س نے معتبر کا آبوں ہے اس کا لفظ نظ اوگوں نے نوک زبان کیا۔ عربہ احتیاط کے لیے خود حضور اقد س نے معتبر کا آبوں ہے اس کو تعمیلات کا نام عبد کر اور اجتمام کے ساتھ وہ اس نے بھی ذیادہ اجتمام کے ساتھ اپنے خطیوں کے خطبہ شاھروں کے قطاد میں محفوظ رکھ کہ جس اجتمام کے ساتھ وہ اس سے پہلے اپنے خطیوں کے خطبہ شاھروں کے قطاد میں محفوظ رکھ کہ جس اجتمام کے ساتھ وہ اس سے پہلے اپنے خطیوں کے خطبہ شاھروں کے قطبہ نام وہ کہ کہ کہ کہ کہ اس وہ کا اس سے زیادہ اور کی ہوسکتی تھا۔ لیکن بعد کو جب قرآن کو دیا گئی حصد نازل ہو چکا۔ اور عموائی وی قرآنی ذوق سے آ شناہوگی۔ ادھر فردوہ بدر کے بعد ہدینے میں بہت سے دوگوں نے نکھنا سکہ بیا۔ تو پھر صدیت کے نکھنے کا سلسلہ بھی جستہ جستہ خوال داستان ہے۔ ہم یہاں اشارات کرتے ہیں۔ اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔ کہ داشادہ ہو جائے گا۔ کہ ارشادات نہوت کے نکھنے کا مسلم خوال اشارات کرتے ہیں۔ اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔ کہ ارشادات نہوت کے نکھنے کا مسلم خوال داشان ہوت کے نکھنے کا مسلم خوال داستان ہے۔ ہم یہاں اشارات کرتے ہیں۔ اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔ کہ ارشادات نہوت کے نکھنے کا مسلم خوال داستان ہوت کے نکھنے کا مسلم خوال داشان ہوتا ہو جائے گا۔ کہ ارشادات نہوت کے نکھنے کا مسلم خوالے گا۔ کہ ادر اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا۔ کہ ادر نار شہوت میں جس میں میں میں جو کھا تھا۔

دور نبوت میں حدیث کا کتابی ذخیرہ

ای کے منتج میں حدیث کی آب سے کام کا آغاز دور نبوت ہی ہیں ہو چکا تھا۔ خود جناب رسول اللہ صلی اللہ طبیہ وسلم نے فر کننی وسنن کے ساتھ دایوات اور فوجد اور کی ضوا جا لکھا کر لوگوں کو دینے ور احظام وسنن کی ہے آبائیں حضور آئر مسلی اللہ جیے واسلم کی جانب ہے باہر کے

ان عمر بن عبدالعريز حين استخلف ارسل الى المدينة يلتمس عهد ومسول البليه صبلني البله عليه وسلم في الصدقات فوحده عندال عمروين حرم كتاب البي صلى الله عليه وصلم الى همروين حزم في الصدقات (١)

" محرد بن عبدالعزيز نے خليفہ بنے كے بعد مدينة اس مقصد كے ليے قاصد رواند كيا كد صدقات ك بارے على صفور اقدى صلى الله عليد وسلم كى وستادين الآس كرے۔ بدوستادين عروين حرفي اولاد كي ياس في-"

مافظ عسقلانی لکھتے ہیں کہ اس کماب کے مالیاتی اور فوجداری حصر کو ابوداؤ و نسائی این حیان اور واری نے روایت کیا ہے۔المام زجری نے اس کو قاضی الیو کر بن حزم سے روایت كي بـ چنانيد الم مابوداؤد في اليع مرائل عن الدين كيا بـ وافظ جمال الدين رطعی نے مراسل الی داؤد کے حوالے سے مدحتاور افقل کرنے کے بعد لکھاہے کہ:

نسخة كتباب عمرو بمن حزم تبليقاها الاتمة الاربعة بالقبول وحي

" مرو بن حزم کی کتاب کو جاروی اماموں نے آبول کیا ہے۔ اور سے متوارث ہے۔" لك منا حب الروش الباسم في مثايا ب كرمافظ ابن كثير في ارشاد عن اس ك مادے طرق بر بحث کرنے کے بعد تھوا ہے کہ بیا تھاب انتہامام میں زمانہ جدید والدیم دواوں عل يرتى جال رى جااوراس يراوكوں كا احادر باہے۔

فهذا الكتاب معذول بين المة الإسلام قديماً وحديثاً يحمدون عليه (٣) اور حافظ بعقوب بن مفيان يهال تكفر ما محقد مير علم من عمرو بن حزم ك كتاب ے زیادہ کوئی کتاب سے میں ہے۔ محاب اور تا بعین کا بھی یہ کتاب مسائل میں مرائی تھی۔ كان الصحابة والتابعون يرجعون اليه ويدعون اراه هم (٣)

(۱) وارتطنی ص ۲۱۰ (٢) نصب الرادية كما فلا الزيلتي عن ١٣٣٣ج ٢ (١) الروش اليام ص (١٧) الروش الراسم عن ١٢٠٠ج

حضورا کرم صلی القد عدیدوسلم نے ان کوایک دستادیز کتا بی شکل میں قلمبند کرا کر دی۔اس دستادیز میں دیوانی فوجد ری ضوابط کے ساتھ فرائض وسفن کی بھی تفصیل تھی۔

154

چانچه مافظ این عبدالبر لکھتے ہیں:

وكتب له كتابا فيه الفرائص والسس والصدقات والديات (١) " آپ نے ان کے لیے فرائفل سنن اور صدقات ودیات پرمشتل کما بائعی۔" حافظ عسقلانی نے تو نبیل محر حافظ این عبدالبر نے بیجی انکشاف کیا ہے۔ کہ عمرو بن حزير موصرف عامل ليني كمشتراورا نتظامي سر براونيس بلكه اس كے ساتھدان كو ليد عقهم طبي المديس و يسعمله القوال معظم قرآن وفقه مناكر بهي روانه فرمايا (٣) ليني يكشنر بون يحسر تعددين کے مفتی اور قر آن کے مطلم بھی تھے۔ اور تعلیم وافقاہ بی کے لیے اس دستاویز میں اغراکیل السنن قلمبند كي مح يقد امام زبرى فرمات بيل كريدكاب چزے بي تحريمي اور عمروبن

اور عمل فے اس کو یہ حائے۔ (۳) عمرو بن حزم نے اس جبتی دستاویز کو نه صرف محفوظ رکھا بلکہ اکیس دیگر فراہین نیوی بھی فراہم کیے اور ان سب کی ایک کتاب تالیف کی ج زمانہ نبوہت می سیاسی وستاویزوں اور مركارى يردالون كااولين جموعه ب

ج من کے بوتے ابو برج م کے باس موجود گی۔ ابو برخود سے کتاب میرے بات ہے تھے

اس کی روایت مشہور محدث ابوجعفر الدیبلی نے لی ہے۔ چٹانچہ اعلام السائلین عن كتب سيدالمرسلين كے نام سے ان طولون فے جو كتاب لكمي ب اور جو زاير طباعت سے آ رات ہوچکی ہے۔ اس میں معزمت محرد بن حزم کی بیتا بیف بغورهمیرش ال اور محفوظ کر دی گئی ہے۔ آپ آئندہ پرجس کے کہ امیر الهامنین عمر بن حبدالعزیز نے ان بی عمرو بن حزم کے ہوتے قاصی اب کر کو قدوین حدیث کے کام پر مامور کی تھے۔ نیز امیر المؤمنین عمر بن حبد العزیز کو خیفہ ہونے کے بعد جب صدقات کے بارے اس نبوی دستاویز کی الاش ہوئی تو می دستاویز اميرتم يُوعمرو بن حسم كي اورا و كے پاس في كاپ چتانچه حافظ وارفطني فرياتے ہيں

> (١) الاستعاب: ص ١٣٥ ج (r) الاختياب: الاختام (r) (۲) نبائی

اورام ترزى (١) تو يهال تك كه مك

والعمل على هذا الحديث عندعامة اهل العلم وحفرت عن عدى والعمل وحفرت عن كري بعدي والعمل وحفرت عن كري والم والمرك كتية إلى وكد يجي فود قاروق العقم كي وحد معرت الم في المرك كتية إلى وكد يجي فود قاروق العقم كي وحد معرت الم في يراورا المحرف بحرف والم في المراب المراب

واضح رے کہ حضوت سالم کو بھی حر بن عبدالمورد نے بدواین سٹن کے کام پر مامور فر مایا تھا ع حافظ جمال الدین زیلعی نے نصب الرئی ٹی تخریخ احادیث البدلیے علی ہے بہری وستادیز فیقل کی ہے۔ بہر حال حضور افور صلی القد طیہ وسلم کے فرمودات کا متح میری سرمایہ فود نیوت ہی نے اپنے زمانے علی لوگوں کے لیے فراہم کیا تھا۔ اگر چھوں ومرئی اسوء حسند کی موجوگی عمل اس کی چندال اخرودت نہ حقے۔ اس منا پر جو وستادیزیں باہر روائد نہیں کی فیس کی محکیں۔ ان عمل صرف صدفات جسی

مافظ محرین ایرامیم الوزیر لکھتے ہیں کہ بدامر داقع ہے کے عمر دین حزم کی سب کی مقبولیت محمد داول کا اجماع تھا۔

156

اجماع الصدو الاول على قبول حديث عمروبن حزم (۱)
احداع الصدو كل كمايول على قبول حديث عمروبن حزم (۱)
احاديث كى كمايول على اس كماب كى جنته جنته مديثيل منقول بين اور الام يمكل فراح تي بين كر ففاظ مديث على سليمان بن واؤد الخواد في الام احمد ابو فاتم ابو زرما دارى اور ابن عدى قد است قراح حسين اواكيا ب (۲)
ابن عدى قد است قراح حسين اواكيا ب (۲)
اور تنقيح الافكار على حافظ المن كثر كوال سي الكما ب

ای حدیث کو مندا بھی روایت کیا گیا ہے۔ اور مرسلا مجی مندا جن انکہ حدیث فی اس کو روایت کیا ہے وہ یہ جی ۔ الم نسائی اے شنن جی امام احمیق نے مستد جی المام المحمق نے مستد جی المام المحمق ہے۔ المام المحمق ہے المام المحمق ہے۔ المام المحمق ہے المحمق ہے المحمق المحمق ہے المحمق ہے۔ المحمق ہے المحمق ہے۔ المحمق ہے المحمق ہے۔ المحمق ہے۔ المحمق ہیں روایت کیا ہے۔ المحمق ہیں۔ کہ بیاحد ہے۔ المحمق ہے۔ المح

اوراس مدیث کوجن لوگوں نے مرسل روایت کیا ہے۔ ووالیک سے زیاد وجیں۔(۳) سماب الصدقہ:

اس تحریری دستاویز کے علاوہ دوسر اتح بین سر مایہ بھی خود جوت بی کا ساختہ روا خت سی ب کے پاس موجود تھا۔ ابوداؤ داور تر ندی جی ہے کہ نبی کر میں سلے انقد ملیہ وسلم نے کتاب الصدق تح میر فرمانی۔ معترت ابو بکر صدیق نے اس پر عمل کیا اور معترت صدیق اکبڑک بعد معترت فاروق اعظم کا تھی اسی پر عمل دہا۔ امام ابوداؤ داور امام تر ندی نے اس فوشتہ کی حدیثیں بھی غش ک تی ہیں۔

⁽۲) وارتطنی:^{س ۲۰}۹

⁽۱) الروش الإسم : ص ۱۵ ج

^{1270·}グル的語(11)

محابه کرام اور مایت مدیث

صحيفهما ولد 159

ووای مجند کا سرمایہ ہے۔ حافظ زیلتی نے اے بھی عمرو بن حزم کی کتاب کی طرح متوارث قرار وإبدام ترزى ايك دومر عامقام يررفطراز جيراها اكشر اهل الحديث يحتحون بمعسليث عمووين شعيب ويثبتومه ليخي محدثين كي اكثريت ممرو بن شعيب كي احاديث كتلجج اور قابل استدال جمتی ہے (۱)۔ عبداللہ کے براہےتے لینی عمرو بن شعیب کی شاہت میں کی کو کوئی کام نیس اوراس می بھی کوئی اختلاف میس کہ بیر محیفہ معفرت عبداللہ بی کا نوشتہ ہے۔ لیکن چونکے ان کے والد کا انقال اپنے والد کی زندگی جی ش ہو کیا۔ اس کے محدثین کا اس ش اختار ف ب كرشعيب في دادا برها ب كرفيل؟ أكر يزها بي قو سائ متعل ب- الرفيس برها تو اع مرسل ب_مافق مقل في سيد الحافظ يكي بن معين ع بالل بي-

وحدشميب كتب عيدالله فكان يرويها عن جده عرسالا وهي صحاح عن عيدالله بن عمرو غيراته لم يسمعها.

"شعيب نے ميدالله كى كتابي إلى جي اس كيے ال كتابوں كے در ايے اين دادا ےان کی روایات مرسل ہیں۔

ية ايك محد الد مرف ب ورد أن الى يم مديشين بن كابول على كرت يال الا ایک سینڈ کے لیے جس سوچے کر فود میان کرتے والے کا کاب کے موافعہ سے اسادی دشتہ معل ہے الیں۔

وراصل محدثین کے بہال یانست کتابول کے حافظ برزیادہ اعلو کا ای طرح رواج تف سے معارے عرف عل حافظ کے مقالعے علی کتابوں پراعماد کوئر جے دی جاتی ہے۔ اس دور چی کتابت گویا الل طلم چی ایک بهت بزی کمزوری مجی جاتی تقی۔ اور ان کا پیرطر رعمل صرف ات وی رشتہ کوشفل کرنے کے لیے شروری تھا۔ لیکن آج کی وٹیا میں برنسبت واوی کے خود موادب کی ذات پر احماد ہے۔ اس کے اس نظریہ کا مقام محدثان اصطلاح سے زیادہ کونیس ہے۔ بند دهرت شعیب کوایے دادا سے وراثت کی طا ہے خواد شعیب نے دادا سے برحی بنیس

چنی باال دو ضرورت کے سے قیدتح رہے میں ایل گئی۔ یاتی اسلام کے لیے خود اسوؤ حسنہ موجود تھا۔ نیکن جب مدینہ سے جانے والوں کے لیے دستاویز یں مکھی کئیں۔ تو اس میں صرف صدقات منیں بکے الدیات الفرائض اور انسنن تک قلمبند کیے گئے۔ یہ چند نوشتوں کا حال ہے۔ ورنہ ان کے علاوہ مختلف قبائل کو تحریری جالیات خطوط کے جوابات سلطین وقت کے نام وجوت نامے معاجات اور ملکی تاہے۔ اس متم کا بہت ساتھ رہی سرمایہ حضور انور نے جھوڑ ا ہے۔ معاہ نے اس موضوع برسماجي بمح فكمي جين مشابستاب الإموال الامام الوعبيد القاسم بن ملام التوفي سيهيوه ا هلام نسائلين حافظ ابن طويون التوفي مستقط هاورالوثائق السياسيد خاص طور پر قاتل ذكريس.

صحابيه كرام اور كتابت حديث

حضوری ئے زمانے میں معنور انور کی اجازت سے حضور انور مسلی اللہ علیہ وسم کے ارثادات کے مجموعے محابر کرام نے مرتب کیے۔مثل

صحفه صادقه:

حضرت عبدالله بن محمرو بن العاص في معضور كي اجازت ہے آپ كے ارش وات نكھنے شروع کے کیے۔ کیوں تعظ منے منے افور فر والے میں رکھی آمخضرت ملی الله علیه وسلم کی زبان ہے جو کچھ سنتن تھا۔ حفظ کرنے کے اراوے ہے تکامیند کر بین تھا۔ میں ملھی ہوئی وستاویز ایک انہمی عَاصِي صَيْمَ مَنَابِ بِوَكُنْ مُكِيرِ الى كا نام البور في صادق ركها فراه تربية تقر يجهززند كي مين دو چنے یں مرتح ب جیں۔ (ربط ورصاوق)ربط وہ یا تج جوان کے والدیئے وقت کیا تھا۔ اور بیاس كمتوليم اورصادقد كمتعلق قرماتي بي _(١)

اما الصادقة فصحيفة كتبتها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم_(٣) " مهادته معنی دومیخد جوش بے حضور انورسلی الله علیه وسلم ہے نکھا ہے۔" حالظام مقارتی فرمات تیں کہ مجل محیف ان کی وفات پران کے پڑیج ہے عمرو بن شعیب من تحربت عبدالله كوملاتى .. (٣٠) حديث أن كمايون بين ال تام من روايات كالجس قدرة فيرومل ب

(۱) جائت بيان أعلم ص ٢٤ يْ (٢) جائت بيان اعلم ص ٢٤ يْ ا(٣) تَبْدُ يَبِ رَبْرَ بْدُورِ وَيَ شِعِيبِ

¹とサアプレンスラブレ (1)

محفظی مرتعنی .

یہ مینے چڑے کے ایک تھلے علی تھا جس میں یہ محیفہ نیام سمیت ا جا تھا۔ اس کے متعلق خود معزت اللہ علیہ و صلع میں وصول الملیہ صلبی اللہ علیہ و صلع الافعر آن و صافعی ہدہ الصحیعة ۔ (۱) لین بم نے حضور مسل اللہ علیہ و سلم اللہ علیہ و سلم اس کے محیفہ کے سوا کچر بیس لکھا۔ یہ وی محیفہ ہے جس کے متعلق محیج بخاری می معزت الل کے محیفہ کے مساجز اور بچر بین السحیدیہ ہے منتول ہے کہ بچے میرے والد نے بھیجا اور کہا کہ یہ کتاب اور ساخی الدر معزت میں جناب وسول اللہ مالی اللہ علیہ والدہ خور اللہ میں معرفہ کے بارے میں جناب وسول اللہ مسلمی اللہ علیہ وسلمی اللہ علیہ واللہ میں مناب تیر ہیں کی مسلمی اللہ علیہ وسلمی اللہ علیہ وسلمی کی اللہ علیہ وسول اللہ مسلمی اللہ علیہ وسلمی اللہ علیہ وسلمی کی اللہ علیہ وسلمی کی اللہ علیہ وسلمی کی اللہ علیہ واللہ کے نام پر ذرئے میں وفیر و مسائل واحکام ورج سے۔

محيفه صديق:

حضرت صديق اكبرت بب حضرت المن أو يحرين كا و في كشنوم قرركيا لو كومت كوداجهات كي باد عين الكي بادواشت ال والكوكروي الى ومناوي كا آغاذ ال الفاظ به موتا ب بسبم المله الوحيم الوحيم هذه فويعنة العدلة التي فرض وسول الله مسلمي المله عليه وسلم على المسلمين والتي اعرائله بها (٣) المام عزاري (٣) في الرائدة كي روايت كوكرا بالرائزة قر تي التي الورائدة عين وروايت كوكرا بالرائزة قر تي التي الورائام البراؤد في الله المام البراؤد في الله المام البراؤد في المن المرائلة المام البراؤد في المناس المن

اور کتب مدیث بش عمر و بن شعیب عن ابیعن جده سے جس قدر احددیث کا ذخیرہ ہے۔ وہ سب ای محیفظی کا سرمایہ ہے۔ان کی سرویات کی تعداد سات سو ہے۔ مسئدامام احمد بش ان کی صدیثیں ۱۳۹۳ صفحات پر جھلی ہوئی ہیں۔(۱)

160

(۱) موصوف کی حدیث ش اس استادی سلسلے کے ساتھ جو دو گن اہیے من جدہ کر کے لاتے میں علماء ك مائن بيدا فتلاف ب كداس ذريع ب آئى موئى موسوف كى روايات من جمت واستدال كى صلاحیت ہے یا جیس ۔ اگر چہ محدثین کی اکثریت حسب تقریح انام تریذی اسے جحت جھتی ہے۔ گر پچھ ک رائے شک ان کی بے روایات قابل جمت نیس میں۔ اس اختلاف کا باعث یہ ہے کہ عمرو بن شعیب عن ابیا تن جدہ علی جدہ کی خمیر کا مرجح کون ہے۔ اگر خمیر کا مرجع خود تمر د کی ذات ہے۔ تو اس صورت عمل طرو کے داوا محجہ بن عبداللہ میں اور حاصل سے بے کہ روایت عمرو نے اپنے والد شعیب ہے تی ہے اورشعیب نے عمرو کے واد محد بن عبداللہ سے تی ہے اورمعلوم ہے کہ شعیب کے واوا محالی تیمل بلک تا ہی ہیں۔ اس لیے اصطلاحی محدثین میں بیاحدیث مرسل ہے۔ اور اگر جدو کی تقمیر کا مرجع عمر وقبیل جكد شعيب بي تو مطلب يد ب كدهرو في دوايت اين والدشعيب سي في اورشعيب في اين واوا عبدالله بن مروسحانی ہے تی ہے واس صورت علی بیرحدیث مرفوع مصل ہے۔ حاصل بہے کے حمیر کا مرجع جن کے خیال میں شعیب ہے ان کی رائے میں عمروکی روایات قابل جمت میں کیونکہ شعیب کی ملاقات مبدائقہ بن عمرہ ے ثابت ہے اور جولوگ جدو کی تنمیر کا مرجع عمرہ متاتے ہیں۔ ان کے خیال یں بدوایات تاریخی طور پرسی نیس ہیں۔ای بنا پر حافظ وارتعلیٰ نے تصریح کی ہے کہ جن اسانید میں واوا کے نام کی تصریح آ جائے وہ اس الله النبد ہے۔ الم بغاری قرماتے میں کے۔ الم احمر المام علی این المد في المام اسى في بن را بويدًا، م الرعبيد اور جارب عام اصحاب كى رائع من بيسلسله مند كائل جب ہے۔امت می سے کی نے اسے روٹیل کیا ہے۔امام عاری پر محتے میں کران امرے بعد اور کون ے؟ بلك المام اسحال في تو اس سلسله سندكو ايوب عن ما فع عن اين عمر سے تشييدوى بيد المام نووى فرماتے ہیں کہ یہ تجبیداس سلسلدسند کی جاانت قدر کو آشکارا کرتی ہے۔ اور بیاجی تکھا ہے

ان الاحتجاج بـ هـ هـ وا الـصـحيـج الـمختار الذي عليه المحققون من اهل الحديث وهم اهل هذا لقن و هنهم يوخد.

⁽۱) سی بخاری (۲) می بخاری (۳) جامع بیان اصلی می ای ن (۳) کنیت اوم بداند ام تحر بن اس کی بخاری (۳) کنیت اوم بداند ام تحر بن اس میل بن ابدایی بر المفیر و بن بروزیه به چنگ بروزیه کے صاحبز اور بر بران جنی کے دست مبادک می مشرف باسلام بوع اس لیے ان کونست والا و کی وید ہے جنی کی جنی بران میں میں کہ الم مشکل کے داوا ایرانی بن مغیرہ کے حالات کا تاریخ ہم کوئی پر نیس جا ایکن ارم بخدری کے والد محتر میں مالک المام بھاد بن زید کے شاگر و اور عبداللہ بن المبادک کے محبت یافتہ بیس راس میل اور ارام ابو حفی کیے دین کے دوریان بہت مخلف نے میت تھی۔ اس میل کی وقات کے وقت الم مرفی آل صفح ۱۲ ای کی کے دوریان بہت مخلف نے میت تھی۔ اس میل کی وقات کے وقت الم مرفی آل صفح ۱۲ ای کی کے دوریان بہت مخلف نے میت تھی۔ اس میل کی وقات کے وقت الم مرفی آل صفح ۱۲ ای کی کے دوریان بہت مخلف نے میت تھی۔ اس میل کی وقات کے وقت الم مرفی آل صفح ۱۲ ای کی کی ساتھ کی دوریان بہت مخلف نے میت تھی۔ اس میل کی وقات کے وقت الم میل کی دوریان بہت می کنست می کوئی کے دوریان بہت میں کا میت کی دوریان بہت میں داری کی دوریان بہت میں داری کے دوریان بہت میں دوریان بہت میں داری میں دوریان بہت میں داروں میں دوریان بہت میں داری کی دوریان بہت میں دوریان بہت م

تقریح بھی ہے کہ مجھے ابت البتانی نے بدرستاویز لینے تمامہ بن عبدالقہ کے پاس بھیجا انہوں نے جھے بدرستاویز دی۔ میں نے ویکھا ہے کہ فاذاعلیه حاتم رصول الله صلی الله علیه وسلم۔اس پر جناب رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم کی مرتمی۔(۱)

محفه جاير:

الم المقمم اورعلم الحديث

مافظ ذای (۲) نے تذکرے می تحرت آزادہ کرتے میں تعرب ہے دام مامنے تعرب جارگا محیفہ امر فریاتے ہیں کہ بیامرہ میں سب سے ذیادہ مافظ تھے ان کے سامنے تعرب جارگا محیفہ پڑھا کی آو ان کو از بر ہو گیا۔ قر اُت علیہ صحیفہ جاہر مر ق فحفظها تعزب جابگا محیفہ ایک بار پڑھا گیا تو ان کو از بر ہو گیا (۲) مافظ مسقلانی نے طلح بن نافع کے تر جر محیفہ بار پڑھا گیا تو ان کو از بر ہو گیا (۲) مافظ مسقلانی نے طلح بن نافع کے تر جر میں سفیان عی جاہر میں سفیان عی جاہر میں سفیان عی جاہر میں سفیان عی جاہر اسما ھی صحیفہ دالا سفیان جو تعرب جابر کی مدیش بیان کرتے ہیں۔ وہ محیفہ جابر کی صدیفہ کے تین دو محیفہ جابر کی صدیفہ کے تین دو محیفہ جابر کی صدیفہ کے تاریخ کی مدیش بیان کرتے ہیں۔ وہ محیفہ جابر کی صدیفہ کی تعرب بیان کرتے ہیں۔ وہ محیفہ جابر کی صدیفہ کی تو ہیں۔ (۴)

(١) شرح معانى الاعار ص ١١٦

(٣) كنيت الوعبدالله نام فحر بن احمد بن حمان التركماني الاستقى الذهبي ب- علا مدتاج الدين الكي الكي في التي كنيت الوعبدالله نام أحمد بن احمد بن حمان التركمان تقد حديث تاريخ تجويد رجال بم بمثال تقد التحدث العمر فاتم الحفاظ المام العمر لكما بدفقة حديث تاريخ تجويد رجال بم بم مثال تقد التحدث المائع عن المي المحت كذا المائع عن المي المحت كذا المائع عن المي بدا المعرف المحدث المائع عن بالمي بوا المعرف المحدث المائع بالمحدث المائع بالمي بوا المعرف المحدث المعالم من بيدا الوعد الارتاريخ والمدينة المراكم بيدا الموسد المراكم والمعرف المحدث المائع المحدث المائع المحدث المائع المحدث المحدث

(٣) (تركة الحلال من 111 ج1)

(٣) (تنابة برطاعة بن الغ)

محیفہ کو حدیث کے مشہور اہام جماد بن (۱) سلمہ ہے روایت کیا ہے۔ جس میں جماد خود تصریح کرتے ہیں کہ میں نے خود تمامہ ہے اس توشتہ کو حاصل کیا ہے (۲) اہام حاکم نے بید دستاد پر نقل کی ہے (۳) حافظ ایوجھ فرطحادی نے بھی بید دستاد ہن بحوالہ جماد بن سلمہ بتائی ہے۔ گر اس میں جماد بن سلمہ کی ہے

﴿ بِيرِ صَلَى اللهِ الرِّحِنْصِ كِيرِ موجود تقيد الله وقت ان سے اساميل نے كہا تھا كه مي اسية مال مي ایک درہم بھی حرام یا شبہ کانبیں یا تا (مقدمہ من 🙉) یہ تعلقات اسامیل کی وفات کے بعد بھی دونوں خاندانول میں برابراستو رر ہے۔ چتانچہ امام بخاری اور امام ابوحفص کبیرنے امام بخاری کو اس قدر مال تجارت دیا تھے۔جس کو پکھتا جروب نے یا کی بزار کے تقع ہے فریدااور پکھاس سے زائد تقع دے کرفرید نے کوآ مادہ تھے۔لیکن مام بخاری نے اپنے اراد ہے کو بدلنا پہند نہ کی۔ (مقدمہ فق) ما فظاہن مجر عسقد فی نے ال مر الاخفى كيد كو (جوالام ابو يوسف اور الدم فير ك شاكرويين) المام بخارى ك اسائدويل شاري ہے۔ اور ان کے حق علی ابوحفص کا بیاتوں تقل کیا ہے کہ "اس کا شہرہ ہو گیا" ال مربخاری جمعہ کے ون ١٣٠ شوال ۱۹۲ مع میں بیدا ہوئے خود فرماتے تیں کہ میارہ سال کی عمر میں نے امام اعظم کے دونوں شاکردوں امام وکیٹے اور امام عبد مقد بن مبارک کی کتابیں ٹوک زبان کر لیتھیں۔اغدارو سال کی عمر میں آپ صاحب تفسيف ہو يکے بتھے۔ آپ کی تصانف اگر چدکافی بیں لیکن ان میں السند ابی مع التے الخقیرمن امور رسول التصلى مقد عديدوسم وسند وايام جوك بفاري كام عصمهور برسب سي زياده معركدي كاب ب يد صرف حديث ي في تيل بكر عوم اوال كاخذ صدب ماري وفات كم شوال ١٥٠١ م عديد (۱) الدم و تک ف ان کا تذکروال و مران و فاق الداسلام کے بیشوکت القاب سے کیا ہے۔ کتیت الوسل مورة م حماد بن سلم بصرے کے رہنے والے بیں۔ حافظ عبدالقادر قرشی نے الجواہر المصید میں حافظ بزازی نے مناقب بیں ان کو امام اعظم کے تل مذہ میں شار کیا ہے۔شہاب بن تعمیر کہتے ہیں کہ امام عماد کو ابدال ہیں ہے شاركيا جاتا ہے۔ حافظ و أي نے انكشاف كيا ہے۔ كراسلام على معيد بن عروب كے ساتھ يہيے معنف جي-الماسطيرالرجمن مبدي في ان كى يارمان كالدكرة كراء كرفي بتايا ہے۔ اگر عماد سے كيا جائے كرا أوكل مرة ہے تو بیمل میں اضاف لیس کر کے یعنی پہنے ہے ہی اس قدر بھر گیری ہے۔ مفان بن مسلم کہتے ہیں کہ ہی نے ان سے زیادہ عامرتو دیکھے لیکن ان سے زیادہ خیر قر اُت قر آن ادر ممل ہوجات پر میں نے مواہب کوئی نہیں و يكا ول في الجديد في الميري الوش وقت بال

(٢) ايوادُور ال ١١٥ (٣) محدرك ما كم: ال ١٩٠ ع

10/125

مافظ این تجرعسقلانی نے امام حسن (۱) بھری کے ترجے میں لکھ ہے کہ انہوں نے معرب ہروین جدب ہے ایک بہت برانسور وایت کیا ہے جس کی بیشتر حدیثیں سنن اربعہ میں موجود میں امام علی بن الحد فی اور امام بناری نے تعرب کی ہے کہ اس نو کئیں سنن اربعہ انہوں نے سنی ہیں۔ لیکن کی ہے کہ اس نوشند کی ہیں۔ انہوں نے سنی ہیں۔ لیکن کی بن سعید المطان کہتے ہیں کہ یہ سب مدیثیں ای نوشند کی ہیں۔ ای نسخ کو امام حسن بھری کے علاوہ خود معرب ہمرہ کے مماجز اوے نے بھی ان سے روایت کیا ہے۔ چنا نچہ مافظ عسقلانی فرماتے ہیں۔ صلیحاں روی عی ابیدہ نسب حدہ کیبو ہ (۲) ہے۔ چنا نچہ مافظ عسقلانی فرماتے ہیں۔ صلیحاں روی عی ابیدہ نسب حدہ کیبو ہ (۲)

ید اصل میں معرت ابو ہر ہے الیف ہے۔ جو انہوں نے اپنے شامر و جہام بن مد کے لیے تر تیب دی تھی۔ چونکہ معرت ابو ہر ہے اس محیفہ کے راوی ہمام ہیں۔اس لیے محیفہ ہمام کے نام سے مشہور ہو گیا۔ دراصل اس کا نام محیفہ الی ہر برا قالب م بن مدیہ ہوتا جا ہے۔

(۱) الحسن بن الي الحسن نام _ ابو سعد كتيت مدنيه على نشو وثما پائي _شهادت عثال كو وقت جود و سال عمر حقى _ حضرت عثان فني " بعمران بمن صيمين بمغيره بمن شعبه أوران كه علاوه چند در چند صحاب احاديث روايت كی جي _ ان كی عاوت هی كه مرسل حديثين بيش فرياتے لينى تا بعی جونے كه باوجود ارشاد كی نبیت رسول اختر صلى الفرطليه وسلم كی طرف كرتے اپنے اور حضور "كورميان واسط كا ذكر نـكرتے جيسا كوري سعيد بمن المسهب "كول وشتى ايرائيم نخى اور ويكر اكابر تا بعين كاسمول تف انام تحد بمن جرح فريات واسط كا ذكر نـكرتے جيسا قرياتے جيں _ ان المسامس بسام حد هم على قبول المموسل خابعين كاسمول تف انام تحد بمن حرسل كے قبول الموسل خابعين سارے كے سارے مرسل كے تيل كرتے بين المدني فرياتے جيں _ كرايام حسن يعرى كے مرسمات سي جي جي المام الله كي قرياتے جيں _ كرايام حسن يعرى كے مرسمات سي جي جي المام الله كي قريات جي المام حسن يعرى كے مرسمات سي جي جي المام الله كي قرياتے جيں كريا كريا ہے المام باقرے سنا ہے كہ عراق جي حسن بعرى جيماكوري ميساكوري ميں حسن المام كي قريات على المام على المام على كاب وقاحات على فرياتے جيں كريمن نے المام باقرے سنا ہے كھوري على على حسن بعرى جيماكوري جيماكوري ميساكوري ميساكوري ميساكوري ميساكوري حيال كريا جيمائي وقاحت على خواج المام باقرے حيال كريمن خواج حيال المام باقرے حيال كريا ہے جيمال كريا ہے المام باقرے حيال المام باقرے حيال كريمن خواج ديال كريا ہوري جيماكوري المام حيال كاب عمرائي جيماكوري حيال المام حيال كاب عالم جيماكوري حيال خيماكوري جيماكوري جيماكوري حيماكوري جيماكوري جيماكوري جيماكوري حيماكوري جيماكوري جيماكوري حيماكوري حيماكوري جيماكوري جيماكوري حيماكوري جيماكوري حيماكوري حيما

17647U:4627 (r)

آپ پہلے س بھے جیں کے صفرت الا جریرہ صحابہ میں ہے اگر کی کی مدید وائی کو رشک کی اللہ اس اور کی کی مدید وائی کو رشک کی اللہ اس سے موسوف نے السحیدة الصادقة کے عام ہے احادیث کا ایک مجموعہ تیار کیا تھا۔ شاید صفرت الا جریرہ نے اللہ می کی تقلید میں اپنی تام السحیدة السحید رکھا ہے۔ جبر حال ہے تالیف عہد سحابہ کی یادگار ہے۔ واکنز حمید اللہ کو مشتق اور بران میں اس کے دو تھی شع لے جیں۔ بولی تحقیق وجتو کے بعد انہوں نے کہا صدی جبری کی اس گران ماید تالیف کو شائع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مقابلہ کرنے پر نظر آتا ہے کہ بعد حمید میں موری میں اس کے دو تھی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مقابلہ کرنے پر نظر آتا ہے کہ بعد حدث منظر اس ماید تالیف کو شائع کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مقابلہ کرنے پر نظر آتا ہے کہ بعد حدث منظر اس اور کی افتا تک گئی بدلا۔ اس محید کی جمد صدف منظر اس کی اورا و سالے بلا حذف منظر ہے اور ہی دو ہے۔ اس سے متعلق تنسیدا ت کے لیا میڈ بھی ہو ہے کا بودا و سالے بلا حذف و انسان موجود ہے۔ اس سے متعلق تنسیدا ت کے لیام میں مدید کا مقد صدد کھئے۔

ایک غلط بمی کا از الہ

ہم نے زماند سی بیس مدید کی قدوین پر ان تالیفات کا تذکرہ لوگوں کی پھیلائی ہوئی اس بدونی اس بدونی کو دور کرنے کے لیے کیا ہے کہ صدیث کی آروین ایک سوسال بعد ہوئی ہے۔
یور کھنے یہ بہت ہوا تھین سفالط ہے۔ صدیث کے موضوع پر تالیف وتصنیف کے اس قدر سر ماید ہونے کے باوجود ہے جمنا تاریخ سے بہت یوی ہے انصافی ہے۔ اس موضوع پر ڈاکٹر کی سانح نے طوم الحدیث میں تقصیل بحث کی ہے۔
سانح نے طوم الحدیث میں تقصیل بحث کی ہے۔

ید میں برگرام کے چندتو شختے ہیں جو بہت می احادیث پر مشتل ہیں یا جو مستقل کتاب یا محیفہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ورند اگر سی نبہ کی ان تمام تحریروں کو یک جا کیا جائے۔ جس میں انہوں نے کسی حدیث کا تدکرو کیا ہے تو ایک مستقل کتاب تیار ہو کتی ہے۔

کبتا یہ جاہتا ہوں کہ قد وین صدیت کے کام کا آغاز دور نبوت کی جی جی ہو چکا تھا اور گھر ور نبوت کی جی ہو چکا تھا اور چھر دور محاب جی جی بیٹریری جی سر کام ہوتا رہا تھر یری جی تقریری جی سر کی سر دور تھر اور کام کرنے کی طرف میڈول تھی کو جی الوال کی تاریخ اور ان کی محاشرت جی طمی مر دیدکو محموظ رہنے کی طرف میڈول جی کی طرف سے بی طرف ایت رائج تھا۔ وہ اپنے تمام تجروبات نب اہم تاریخی واقعات

قدري عنه صلى الله عليه وسلم من الصحابة اوبعة الاف رجل و مرأة (١) "معاب می سے صرف جاد برار مردوزن نے ٹی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روايات عال كل ين -"

ائن بری تعدادش سے اس ایل مددی کے در سے علوم نیت ہم کک سینے کی وجہ ہے ہے کہ سحاب میں برخص بہام نہ کرتا تھا۔ بلکہ فاص فاص وہ حضرات عی کرتے تھے۔ جن کو ائی قبت مافظ پر بورا بورا احراد تھا۔ اور ہے بھی عبت احتیاط کے ساتھ روایت کرتے تع - چنانچ شاه ولي الله في از لية الخفاش لكما ي:

فاروق اعظم عبدالله بن مسعود رابا بيع مكوفه فرستاد ومعقل بن بيار ومبرالله بن معقل وعمران ب حصين راب بعمره ومباده ين الصامت والدالدرداة رابشام ومعاويه ين الي سنيال را كدام رشام بود قد فن بلغ نوشت كداز مديث الثال تجاوز عملا _(٢) فاروق اعظم في عبدالله بن مسعود كوايك جماعت وي كركوف روات كيا معظل بن ب ". فيدانته بن معقل اور عمران بن حصين كو بصره اور مهاده ابن الصامت الوالدروا و كوشام معاديدان الى سفيان كوجوكدشام كامير تع يورى تاكيد فرمانى - كدان ك مدیث سے تجاوز شرکریں۔

بدائل بات کی تعلی دلیل ہے کہ محابہ علی بدکام برخض میں کرتا تھا اور جو کر سرتے ہے ان على ب صدفر ق مراجب تعا- ال فرق مراجب كالنداذ والى سے اوسكا مي-كرمب سے زیاده احادیث کی تعداد جن معرات سے آئی ہےده صرف جار ہیں۔مثلاً

معرس الديررة ومعرت ميدالله ين مرو معرت السين ما لكث معرف عاكث مدیتان کے بعدال سے کم تعداد والے تمن میں۔

حطرت عبدالتد بن عبال مطرت جاير بن عبدالندن معرت ايوسعيد خدري جن محاب کی دوایات برار سے زیادہ کیل دومرف وال ہیں۔

(1) مثل حرب

(ד) ונובולטוייטו

جنگی کارنائے بوے بوے قطب کیے لیے تصیدے اور تعمیں سب زبانی یادر کھتے تھے۔ قرآن پاک نازل ہوا تو اس نے اپنے لیے ای طریقے کوسراہا اور خود نبوت اور صحاب نے بھی میں طریقہ

بل هوايات بينات في صدور الذين اوتوا العلم. " بلكه دو آيتي صاف ان لوگوں كے سينوں يش جن كوظم ملاہے ." (1) می طریقدار شاد نبوت کو محفوظ رکھنے کے لیے محاب نے اختیار کیا ہے اور خود ذات نبوت نے بھی ان کوابیا ی کرنے کو کہا تھا۔ چٹانچہ وفد عبدالقیس حضورصلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب حاضر مواتو آب نے افد کو زبانی بدایات سے توازاتو یہ خصوصی برایت مجی فرمال ک احفظو هن "ان کوربانی یاد کراو" (۳)

حدیث کا بیان کرنے والے صحابہ کرام

حضور اقدس ملی الله علیه دسلم ہے جن محابہ کرام کے ذریعے اجاد بٹ کا ذخیرہ امت کو طا ہے اور تاریخ احکام یا تاریخ سنت کی مطومات کا سرمایہ جن اکابر کی وساطت ہے کتابوں میں آیا ہے ان کی تعداد ایک لا که چوایس بزار عل عصرف جار بزارمردوزن ایس-چانچالام مام لكينين

(۱) بعنی سے حضور انور معلی الله عليه وسلم نے كى سے پر حاليك اليے بيادين جودو لے كرآ ئے يا-ان كما - (جن كوائة كى جانب علم طاب) كذر يع بن لكي بين بسيد جارى بوكا الذك فنل سے ان کے بی سینے اس کے الفاظ و معانی کی حفاظت کریں مے الفاظ کی حفاظت کرنے والوں کو حفاظ وقر ا واور معانی کی محرانی کرنے والوں کو فقہا و مجتدین کتے میں مرا الممتنقم بی ہے کددین کے پہنچانے علی حفاظ وقراء پر اور وین کے بچھنے علی فقیاء پر اعماد رکھے دونوں علی ہے کی ایک جل مجی خودرائی کرنا فسارے کومول لیما ہے۔ اور عالباً صدیث افتراق میں مبا اما علیه و اصحابی ے مجی كى يتا التصود ب- (٢) الخيرات الحمال: ص٠١ طبقات این سعد ہے سی اب میں اس سے پہلے اتنی ہوی کوئی کتاب ہیں لکسی کی ہے۔
یہ کتاب عرصہ سے منفووضی اب بورپ میں چپ کئی ہے۔ اس کے بعد دوسری کتابیں منصر
یہ کتاب عرصہ سے منفووضی اب بورپ میں چپ کئی ہے۔ اس کے بعد دوسری کتابیں منصر
وجود پر آئی ہیں۔ طبع شدہ کتابوں میں سب سے مبسوط حافظ این جرعسقلانی کی الاصلب فی تمیز
السی اسی اسی اسی میں الاصلاب فی میں ہے۔ اس میں کل صحاب اسی الاسی کر اہم آئے ہیں۔
السی ہے۔ یہ کتاب آئے وجلدوں میں ہے۔ اس میں کل صحاب اسی کر اہم آئے ہیں۔
ایس سعد نے طبقات میں تمام صحاب کو پائی طبقوں اور امام حاکم نے بار وطبقوں میں تقسیم کیا ہے۔

طيقات محاب يريل

- وولوگ جنبوں نے مکہ جس مسلمان ہوتے جس پہل کی جیسے ظفاہ دراشدین۔
- وولوگ جومشر کین مکہ کے دارالندوہ شی مشاورت سے میلے مسلمان ہوئے۔
 - 🐞 مبايرين مبشد
 - 🐞 اسحاب مقبداد لي-
 - 🐞 امحاب مقبرنانيد
- وہ مہاجرین چوحضور الورسلی اللہ علیہ وسلم سے دینہ جاتے ہوئے آباجی طے۔ اصحاب بدر۔
 - 🐞 ووصحاب چنہوں نے بدر اور حدیدے کے درمیان جرت کی ہے۔
 - 🐞 اسحاب بيديد الرضوان-
 - 🐞 ووصحابہ جو صد بدیداور فق کھے ورمیان جہاجر ہوئے۔
 - 🐞 ووسحابہ جو فقح مکہ کے وقت مسلمان ہوئے۔
- و من جبنوں نے حضور انور ملی اللہ علیہ وسلم کی اقع کمہ کے دن اور ججۃ الودائ میں زیارت کی۔

صحابه كرام مين حفاظ وفقهاء

پر صحابہ کرام بل خدمت دین کا کام علی طور پر دوحصول بل تقسیم تھا۔ پچر تو وہ تھے جن کا کام صرف محفوظ سرمایہ کے آگے بہتی تا تھا۔ یہ احادیث روایت معرت عبدالله بن مسعود ٥٥ معرت عبدالله بن عرد٥٥ معرت على بن الي طالب٥٥ معرت عمر الخطاب ٥٥ معرت ام سلم ٥٥ معرت الوموى اشعري ٥٥ معرت براء بن عازب٥ معرت ابوذ رغفاري معرت سعد بن الي وقاص ٥٥ معرت ابوامامه بإيل ٥

168

ووصى باجن كى روايات سے نے زودہ بيں۔ وو تعداد بي ائيس بيں۔

حضرت صدیق اکبر و حضرت علی نفت و حضرت عباده بن العمامت و معفرت عباده بن العمامت و معفرت عباده بن العمامت و معفرت عبران بن حصین و حضرت ابوالدرداش معفرت ابوق دو و معفرت بریده و معفرت ابویکرو و معفرت معفرت معفرت معفرت ابویکرو و معفرت نعمان بن بشیر و معفرت ابویکرو انعماری و معفرت جریر بن مبداید و معفرت مبل معفرت معدد بن جیران و معفرت معدد بن جریر بن مبداید و معفرت مبل

ان کے بعد مینلزول سے نیچ احادیث بیان کرئے والے صرف چورای ہیں۔

- ائیں مدیثیں بیان کرنے والے مرف وو محالی ہیں۔
- 🥵 افغاره حديثين بيان كرنے والے مرف چوسحاني إلى-
- متره مدیشیں بیان کرنے والے صرف تین محالی ہیں۔
- الله الدوريشين بيان كرف والصرف تين محالي أي-
- الدوهديشي مان كرف والصرف جارمحاني مي-
- المرف كيارومحالي ين- والمرف كيارومحالي ين-
- 🧔 تيره صديثين ميان كرنے واسل صرف سات محالي جي ۔

سب سے زیادہ تعداد ایک ارشاد بیان کرٹ والے سحابے کی ہے۔ اس کے بعد پھر تیم بالٹر تیب ہزاروں تک ۔ (1)

اور حن صحابہ کے ذریعے است کواپتے پیٹیبر سے بیٹلم کی میراث فی ہے۔ ملا و نے ن کی رند گیوں پر منصل اور میسوط کن میں کھی ہیں۔ سب سے قدیم کن ب اس موضوع پر اگر چ سیولل نے خیال میں امام بی رک کارن کے ہے۔ لیکن اس سے زیادہ قدیم کناب اس موضوع پر

⁽۱) منتج فيم المراس الرس المراس عاد

ملی اللہ عبدوسلم نے قربایا کرایک مورت کو بلی کے باہر صفا کھانا جا بند کرنے کی پاداش میں عذات ہوا۔ عذات ہوا۔

حضرت الا ہر ہوا ہے۔ حضرت ما تشریع فر مایا کہ پید ہے کہ یہ جورت کول تھی؟ حضرت الا ہر ہے ہے کہا جیس فرمایا کہ سے مورت کا فروتھی۔ خوب یادر کھوانتہ ہجانہ' کے فزو یک موشن کا اس سے کمیس فریادہ اکرام ہے کہ ووالے صرف ایک کمی وجہ ہے عذاب دے۔

یادر ہے کے حضرت الو ہر ہے اُو حضرت ما کشٹہ کے ان تعقبات سے بیشہ ہر گزند کر؟

پالے کراس سے معفرت الو ہر ہے اُی شان فقاہت پر کوئی حرف آتا ہے کیونکہ معفرت عاکش کے
تعقبات صرف معفرت الو ہر ہے اُن کے ساتھ خاص میں بلک ان کی جانب سے ایسے تعقبات تو ان
پہی ہیں جو فقاہت میں معروف اور کثیر الفتاوی ہیں۔ شلاً فاروق اعظم ، ملی بن الی طالب ۔

rerd 23 (1)

کرت تھے۔ پچھووہ تھے جن کا کام قرآن و حدیث کے محفوظ سرمائے ہے مسائل کا استباط اور ان میں تفقہ اور قدیر تھا۔ اس سلسلے میں حدیث الی سوی اشعریؒ پر حافظ ابن القیم کی تقریحات آپ پڑھ کھے جیں۔ان دونول طبقوں میں باہم علمی مسائل پراپنے اپنے فن کے لحاظ ہے گفتگو بھی ہوتی اور فقہا و کی جانب ہے ان حفاظ پر فقہی اعتراض بھی ہوتے تھے۔

سنن ابن ماجہ بیس ہے کہ حضرت ابو ہربرہ نے حضور الورصلی اللہ علیہ وسلم کا بیار شاہ مراحی چیش کیا۔

لوگوا اس چیز سے وضو کرو جھے آگ نے بدل دیا لیمنی آگ پر بکی ہوئی چیز کھائے سے وضو ٹوٹ جا تا ہے۔

حضرت ابن عبال نے فرمایا علی تو گرم پائی ہے وضوکرتا ہوں۔ حضرت ابو ہری اُ اُ ہے فرمایا میں سے دخرت ابو ہری اُ ا نے فرمایا میرے بھ لَی ا جب تم حضور انور کا ارشاد گرامی سنوتو اس کے لیے مثالیں شرق اش م مندایا م احمد بن ضبل میں ہے کہ ابوحسان الاحم ج کہتے ہیں کہ دوفتی حضرت عاکش صد بقت کے بیت کہ دوفتی حضرت عاکش صد بقت کے بیت تر اُ اُ اُ اِ اُسْراد بات اور انہوں نے ان کو بتایا کہ حضرت ابو ہری ہ رسول انڈ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے ارشاد بیان کرتے ہیں کہ

امما الطيرة في المرأة والداية والدار_

" بيد فنك فنكون فورت موارى اور كمريس بي"

حضرت عائش فرمایاتم ہال ذات کی جس فر آن ابوافقائم ملی الشاعلیہ وسلم الشام ملی الشام ملی الشام ملی الشام ملی وسلم وسلم برا تارا ایسانیس ہے۔ حضور تو بول فرمات جا کہ شکون محورت مائش نے قرآن محکیم کی بیآ ہے۔ علاوت فرمائی۔ عائش نے قرآن محکیم کی بیآ ہے۔ علاوت فرمائی۔ علاوت فرمائی۔

مااصاب من مصیبة فی الارض و لا فی انفسکم الافی کتاب.
حدرت ابو ہریرہ نے بات کا آخری حصر سنا آغاز نیں سنا بنتا سنا بیان کر دیا۔
مند انی داؤد طیالی میں ہے کہ حضرت علق چہتے میں کہ ہم حضرت عائش کے پاس
تھے ابو ہریرہ آئے حضرت عائش نے کہا اے ابو ہریرہ کیا تم یہ صدیث بیان کرتے ہو کہ حضورانور

صىب من فقيه واور محدثين

ال عبرف بالفقه والتقدم في الاجتهاد كالخلفاء الراشدين كان حديثه حجة وان عرف بالمدالة والضبط دون الفقه كاسن وابي هريرة.

" اگر فقہ اور اجتماد شل مشہور ہو جھے خلفا وراشدین تو اس کی حدیث ججت ہے اور اكركوني عدامت منبط والفظ حديث شل مشهور الوركر فقت ش شهرت شاركما جورجيس الوبرج وادرائس أ

اب سابقہ مانات کی روشی عل آپ می فیمل فرمائے کے معزت ابوم برہ ور حصرت فاروق وكرم جزيم شبرت حاصل بريقية حضرت ويوبريره كوحفظ ش اور حضرت فاروق العظم کو فقہ و اجتہاد جس اس سے یہ تیجہ نکالٹا پالکل فلڈ ہے کہ ان بزرگوں کے نزویک معزت ابو بريرة نتيه نيس بين من خاتم حاث فتيه بين _ محر معزت ابن مباس، معرت فاروق ومظمم اور حضرت مبدالته بن مسعود کی طرح فقه جس معروف فیک اور کمی فن عی شمرت شهوی كولى ميانين ية قرق مرات ب-

حافظ زرکشی نے معزت عافر ایسے تعقبات کوایک رسال نامی الاجدابت فیسما المستدركة عائشة على العدحابة "عي جمع كرديا ب- بدرمال معرعي طبع الإجكا ب- ما فقا سيولى ني التدراك عا رشي الى كى الخيص " الله بدفى استدراك عا رشيل السيب" ے ام ے کی ہے۔ یہ مطبع محارف اعظم کرد وائد وستان على طبع مواسم

النرض بنانا يدي بتا مول كرمحاب على اس لحاظ عدفرق مراتب تفا اورفرق مراتب كى كى يم اث تابين اور تي تابين كو يكي محاب في ب

اور يهال سے يد حقيقت بھي الم خشرح مواني كد معرت فاروق اعظم كے متعلق جو ي تقريمات لتى بي كد

اقلوا الرواية عن رسول الله صلى الله عليه وسلمد "رسول القصلي القد عليه وسلم عندروايت كم كرو-" ي حفرت قرظ كايدكن كد. نهانا عمو (منع كيابم كوعرف) اور يا حفرت ابوم يروه ابوس كروال يريكناك عافظ فبدالقا درقرشی سَعِيم بين كه معزت ابوج بره نقيه يتح ان كوجافظ ابن حرم ين فقب میں بدیں شار کیا ہے۔ اُگُ تقی الدین السکی نے ان کے قادی کا بی صورت میں جمع کے

یہ ام آخر ہے۔ کہ دوسرے محابہ کے مقابلے جس ان کوئنی شریت نہ ہو جسیا کہ ا وائل الصيب على ائن العيم عافظ ائن حزم كي حواله بير أنظر الرياب

این عب س کے فق وی تغییر اور مسامل کا حضرت ابوج رہے والے فق وی ہے کیا مق بلد اور ا یا نسبت ؟ بے شک حضرت ابو بربر و حفظ میں صاحب مقام میں بکد علی الاطلاق بوری است میں جناظ میں۔ حدیث کوجیسا سا ہے آ کے چیش کرتے ہیں۔ ان کی ساری توجہات کا مرکز حفظ حدیث وران محفوط حدیثوں کوآ کے مہنی ؟ ہے۔ اور این عم س کی توجہ کا مرکز تفقہ اور استباط مسائل ب . يحيد قودان كرالفاظ يرم يجيد

فكانت همته مصروفة الي الحفظ وتبليغ ماحفظ كماسمعه وهمة ابن عباس مصروفة الى التعقه والاستنباط [3]

"ابو ہر بر و کی مساوی توجہ حدیثوں کے یاد کرنے اور یادشدہ حدیثوں کے پہنچ نے ير لكي تحى - وراين عن تن كى جمت وتوجد كامرَ مَرْ فقة اليَّاوى اورا شنباط مسامل تف "

ای بنا پر اصول کی کتابوں میں پیاضا بلہ بیان کیا گیا ہے۔ کدان صحابہ کی حدیثوں کوجو فقہ واحتیاء میں معروف میں ترجی کی جائے۔ برخوف ان کے جوفقہ واجتیاد میں نہیں بکہ صرف عدالت و غط على ممثار ومشبورين - ان كي حديث كوران تبين قرارويا جائه كاله فقدواجتهاد ميس شبت رکنے والوں کی مثال میں ضفاء راشدین حضرت عبداللہ بن مسعوق معشرت عبداللہ بن عب أنَّ وعفرت عبدالله بن عمرٌ وعفرت عبدالله بن زيع أوعفرت عاشرٌ وعفرت الي عن كسب أور حعنرت معاذبان جبل كالاملاء بباور مفظ وعدالت مين شبات ركضے والوں كي مثال ميں حعزت ا يوم ميرة وعفرت الس من ما مك وعفرت معمان فاري ورحفرت إلى ما كالأمران بيد الفائل بياتي

ور برشم عقرے والد فے رافرستاد(۱) "آپ نے برشرش ایک کاری اور ایک محدث بیجا۔"

اور روطت الاحباب كے حوالے سے لكھا ہے كرزمان فاروق اعظم ميل ايك برار مجتنیں شرقتی ہوئے۔ اس کا مطلب اس کے سواکیا ہے کہ فاروق اعظم نے اپنے دور خلافت یں ایک ہزار چھتیں صحابہ کرام کی حدیث کو اشاعت کے لیے مقرر فرمایا۔ آپ جا بیں تو تذکر ۃ الحفظ اسد الغاب اور الاصاب جيس كمابول سدايس محابدكي ايك فرست مرتب كريحة إلى - جن كو معزت عرف في معلمين سنن اور محدثين كي ميثيت في رواند كيا- ايك بار بين عام بل تقري كرت موسة يد بات والتكاف لنعول يس فرائي-

هي اشهدكم على امراه الامصار الى لم ابعثهم الا يفقهو الناس في ديمهم (٢) " بیس تم کواہ بنا تا ہوں کہ بیس نے امراء کوشیروں بیس دین سکھانے کے لیے روانہ

ابعى والله ماابعث اليكم عمالي ليضربوا ابشاركم ولكن ابعثهم اليكم ليعثموا ديسكم ومنة نبيكم (٣)

"عى بلسم كبنا يول كر على في امراه كومرف ال لي جيما ب كرجميس وين اور تمارے نی کی سلت سکھائیں۔"

کویا فاروق المقمم کے زیانے میں برکلی افسر انظامی سر برای کے ساتھ محدث اور معلم فقد بهوتات اوريه التزام مسرف انتظامية تك محدود ندتها - بلكه فوتى افسرول شل مجى اس كا خاص لی ظاموتا تھا۔ قاضی ابو بوسف رقسطراز ہیں۔

ال عيمير بن الحطاب كان اذا اجتمع اليه جيش من اهل الايمان بعث عليهم رحلاً من اهل الفقه و العلم_

" حضرت عمر كے پاس مسلمان فوجي آئے ۔ توان برائل فقد اور ملم كوامير يتا تے ۔" یادرے کے صدراول می فقدے مراوست ہوتی تھی۔ شاوصاحب فرماتے ہیں:

الوكيت احدث في رمان عمر مثلما احدثكم يصرنبي بمحققة (١) "اگر میں زمانہ محمر ایسے وریٹ بیان کرتا جیسے تم ہے کرتا ہوں تو بھے وہ ور ہے

توان کا خشہ ووٹبیں جوعمو ما آج سمجھ میا گیا ہے۔ جکساس کا کہل منظر میہ ہے کہ فاروق اعظما نے تحدیث اور اشانات سنت کے بے سرکاری طور پر مخصیتیں مقرر کی تھیں۔ ہر ک و ٹاکس کو ہے کا مرکز نے کی اجازے ناتھی۔ اہام دارمی فرماتے میں کد معفرے عمر کا بید خشاتھ کے غزوات اور جنبي سرٌ رميوں كے واقعات رائے عامد كے سامنے نه بيان كيے جائيں مصرف فرائض وسنن ے ان کوروشناس کیا جائے اور تھیم ال مت شاہ ولی منڈ قرماتے ہیں۔ کہ حضرت عمر کا مطلب میے تن كرحمنور الدّر سلى الله عليه وسلم كي وو حديثين جن كاتعلق عادات وشاكل سے ب- ووند بیا ن کی جا کمیں کیونک ان ہے کوئی غرض شرقی متعلق نہیں۔ یا وہ حدیثیں مقصود ہیں جن کے دفظ و صنبه کا کوئی اہتما منہیں کیا میں۔(٣) ان تاویلات کی ضرورت نہیں ہے۔ معنزت تمر کا موقف خود ان عرزمل معنین بوسک سے مام واقع ہے کد معرت فاروق اعظم نے مام مں لک محروسہ میں معلمین مقرر کیے تھے۔ اور ہر جگدتا کیدی احکام روانہ کیے تھے کہ ان معلمین ہے فراعن اور سنن سیموجیسا کے آن سیمتے ہو۔ چنانچ مشد داری جس ہے

تعلموا الفرائض والسنن لما تعلمون القران ــ " فرائض اور سن كويكمو جيم تم قر آن عجمة مو .."

اور قرآن کے ساتھ صحت الفاظ و اعراب بھی سکھو۔ ان کے فاص الفاظ حسب

روايت ائن الرتباري بياي تعلموا اعراب القران كما تعلمون حفظه ل "اعراب قرآن تكوي عياس كويادك المحيح مو"

موزمین نے چونک زبانہ فاروق اعظم بیل تعلیم تکم کے لیے کوئی خاص عنوان قائم مبیں کی اس نے ان معلموں کی تعداد معلوم نہیں ہوئی مگر جت جت تھریوں ہے انداز و ہوسکتا ہے کہ ہرشمر من متعدد محابدان كام ير مامور تق قرة العينين من بيك

⁽۱) قرة العين ص ١٣١ (٢) كتاب الخواج ص ١١٨ (٣) كتاب الخراج ص ١١٨

امام المظلم اورعكم افديث

مسلمین درزبان بیخین کے متفق ہودند باخذ بسنت طاہر کر مجر بفقہ است(۱)

"مسلمان شیخین کے زبانے جی سنت کواپنانے پر متفق تھے جے فقہ کہتے ہیں۔"

اس تمام تفصیل سے مقصود صرف یہ بتانا ہے کہ تاریخ کی آئی ہوئی شہادت ہوئے ہوئے دوایت حدیث سے ممانعت کی وجدائی کے سوا کچونیس ہے کہ یہ کام جرکس و ناکس کے کرنے دوایت حدیث سے ممانعت کی وجدائی کے سوا کچونیس ہے کہ یہ کام جرکس و ناکس کے کرنے کانیس جگہ مرکاری طور پرائل کے لیے خاص شخصیتیں مقرر تھیں۔

خلافت راشده اور مدوین حدیث

خلفائے راشدین کے سارے دور بی ارشادات بیفیر کی عمومی حفاظت رائے عامہ فی اس طرح کی اور ای کا نام ان کی زبان بیں انعلم تھا۔ اور بیطم کی محرانی سابقہ رواج کے مطابق بطر مِن الراد پیزیتھی۔

یہ بات کے خلافت راشدہ میں با قاعدہ قانونی طور پر کتابی صورت میں صدیث کی مدیث کی داس کے لیے ہم یہاں صافظ ایو بکرین عقال کے بیون کا ایک اقتباس مدید ماظرین کرتے ہیں۔

ابوبكر بن فقال الصفى بروايت ابن بشكوال رقمطراز بيس كه مديث كا سارا ذخيره زمان نوت ك بعديث كا سارا ذخيره زمان نوت ك بعد مى به كيسينول بيس الگ الگ تق ين كسي كو پجير معلوم تعاد سارى زندگي المان عن معلوم تعاده و بجي معلوم تعاده بي معلوم تعادير بي معلوم تعاده بي معلوم تعادم تعدير بي معلوم بي معلوم تعدير تعدير بي معلوم تعديد كاراس كاران معلوم بي معلوم بي معلوم تعديد كاران كاران معلوم تعديد كاران كاران معلوم تعديد كاران كاران معلوم تعديد كاران كاران

ا یک سات میں اگر صحابہ کرام زبانہ خلافت راشدہ میں قرآن بی کی طرح احادیث کو بھی کے بیارہ اس کی سات میں اگر سے آب کو بی سرور ہوتی۔ کہ ایک قابل اعتاد علی سرویہ آب آب کی صورت میں لوگوں کے ہاتھ میں ہوتا مگریہ قب حت بھی بیٹنی طور پر چیش آتی کے قرآن اپنے اعجاز کی وجہ سے متعینہ الفاظ میں محفوظ تھا۔ برخاد ف سنت کے کہ اس کے معانی ومط اب مقرر ہے۔

(۴) اسلام على خلافت راشده كي حد تك قول خدخه كا مقدم ججت اور دليل كا ہے۔ عكيم

(۱) قرة العيمين ص ١٦١

مر الله عا كا الجازيد مونے كى وجد سے قرآن جيسى الله ظلت نيس كى تن اس نے مدرت كا جو وقيره كتاب سے باہر دہتا وہ مديث مونے كے باوجود ہے المتبار موجاتا۔ ان وجود سے خلافت راشدہ نے حدیث كونود سركارى عور پركتاني طرز پرجم نيس كي

بكاس كو بعد شي آنے والوں پر چوڑ ديا۔

ما ننسخ من اية اونسهامات بحيرٍ صها او مثلها فقوله بحير صها فيما تكون النبوة مضمومة بالخلافة.

" جومنوخ کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھادو ہے ہیں تو لے آتے ہیں اس سے انچی یااس کے ان کے میں اس سے انچی یااس کے ان کے اس سے انچی اور بہتر کا مطلب سے کہ ہم وہ نبوت عطا کرتے ہیں جو خلافت سے وابستہ ہو۔"

جة الله على ش ايك ومرعمتام ير لكي يس

اعظم الانبيماء شاماً من له موع احرص البعثة ودالك ان يكون مراد الله تعالى ظيه ان يكون سبباً لحروح الماس من الظلمات الى النور وان يكون قومه خيرامة اخرجت للماس فيكون بعثه يشاول بعثاً اخر

"نبیول می بزی شان کانی دو ہے جونی ہوئے کے ساتھ ایک اور بعث بھی ساتھ کے گرآئے۔ بیاس طرح کرنی کی بوت کے ذریعے مذہبی ند کا مقعد ایک تو لوگوں کو گفر کی ظلمت سے کال کرائیان کی روشنیوں میں اہنا ہواور دوسرا یہ کراس کی قوم بہترین امت ہو جے لوگوں کے لیے روانہ کیا گیا ہو۔ اور یہ آپ کی قوم کی بعثت ہے۔"

فظام نبوت وخلافت

فعليكم بسنتي و مسة الخلفاء الراشدين المهدبين تمكسوا بها وعضوا عليها بالنواجذ(١)

"میری سنت اور خلفائے راشدین کی سنت سے چٹ جاؤ" اسے تھام لو اور اس کو وائوں سے مضبوط چڑلو۔"

ای ست کی تعریف بیک جاتی ہے

السنة هي الطريقة المسلوكة فيشتمل ذالك التمسك بما كان عليه و خلفاته الراهدون من الاعتقادات والاعمال والاقوال وهده هي السنة الكاملة (٢)

" سنت طریقه مسلوکه کا نام ب_بین صنور انورکی سنت اور خلفائے راشدین کے تمام احتادات اعمال اور اقوال کوشال بے بی سنت کا ملہ ہے۔"

(س) حضوراقدى ملى القدطيرو كلم في جهال امت كاختلاف وافتراق كا يده ويا ب-وبال امت كه فيه اختلاف كهاى ولعل على شابراو نجات كا تعارف كرات بوع فرمايا ب- معالما عمليه واصحابى - (دوجس يريس اور مر محاب يل) يبال آپ في اپن ماتو محاب كوط كرداونجات كي تعيين فرمائى ب

اى مارفرقد اجيك يتريف كائى ب

(۱) ترفذی ص ۹۴ ج ۱-این ماجه ص ۱۵-ایوداؤد ص ۱۵-ایر داری س ۲۹-مند احمد مس سال ج ۱۳ مندرک: ص ۹۵ ج ۱) (۲) بواسع الطوم وافکم ص ۱۹۱ ج ۱ (۳) ججه الند البالغه ص ۱۵ ج ۱ الامت شوولی اللہ نے خلف و کے ارش دو کروار کی جیت پر (ازائیة الخفاء من ۴۳۰ ج۱) پر تنمیلی جوٹ کی ہے۔ بحث کی ہےاور اپنے دموی کوقر آن وسنت کے دلائل سے ثابت کیا ہے۔ قرآن کی اس آنے کہ

وليمكنن لهم دينهم الذي ارتضي لهم

ایرنکھا ہے۔

"اس آیت کا مفادیہ ہے کے صحاب کی کوشش سے اس کو جو توت کی اور دین کی جو اشاعت اورشمرت ہو کی دودین پہندیدہ ہے۔"

اور آيت

الذين أن مكنا ماما في الأراض أقامو الصلوق

ر لکیے بیں کہ

دری آیت افاد و فرمود و برنی زے و زکوتے و امر معروفے و نبی منکرے کاز ممکنال ظاہر شودمحود وکل رضائے ۔۔(۲)

" یعنی خلافت را شد و کے قول و فعل کے دین میں جمت ہونے کی ولیل ہے ہے کہ اللہ پاک نے قرآن میں دین کو ان کی طرف نسبت کر کے اسے اپنا پسندید و قرار دیا ہے۔ اس لیے ان کے تمام اعمال دین میں محمود وکل رضاجیں۔"

(٣) اسلام میں جیے حضور اقدی صلی ابند طبیہ وسلم کی سنت واجب الا تباع ہے ایسے ہی طاق ہے رائے ہے اللہ وسلم طاق ہے رائدی سلی ابند طبیہ وسلم خات راشدین کی سنت بھی واجب الا تباع ہے بھی وجہ ہے کے حضور اقدی صلی ابند طبیہ وسلم نے ان کو معیار حق مرود نے ہوئے ہمیں ان کی انباع کا تھم دیا ہے۔ چنا نچے حضرت عرباض بن ساریڈھے دوایت ہے کہ حضور اقدی صلی الفد علیہ وسلم نے فرمایا،

(ع) ارالة الخفاء من الأينا

(١) ارالة الخذر من الاخ

أظام نبوت وطلافت

والنديس امتنوا ببالله ورسله اولتك هم الصديقون والشهداء عبد

أظام نبوت وغلافت

"اور و ولوگ جوامند اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے میں بوگ صدیق اور شہرا ہ ين ايخ بروروگار كے تعتور -"

ایک اور موقعہ بر کل خطاب کے ذریعے محابہ کو کہا ہے

لتكويوا شهداءُ على الناس. (تأكرُمُ لاكول يركواه بوجادُ)

اس كا مطلب صاف يه ب كرقر آن كرزو يك عنائد اجمال اخلاق اور آواب یں نبوت اور فاد فت کے قائم کیے ہوئے تقوش کا نام مراط منتقم ہے۔

ای منابرقر آن نے نبوت کے سارے کاموں کوائے می طبول کے قرائض بتایا ہے مشأ نبوت كاكام وجوت بيرقرآل في مسكم في خطاني زور ساا اين خاطبول كا فرض قرار وباي

ولتكن منكم امة يدعون الي الحير_

" واے کہتم تل ہے ایک انکی جماعت ہوجو نیکی کی طرف بلائے۔" نبوت كامشن امر بالمعروف اور نمي عن المنكر بي قرآن نے اسے امت كي فجريت كا

كتتم حيو امةِ اخوجت للناس تاموون بالمعروف وتنهون عن المنكوب " متم بہترین امت ہولوگوں کے لیے بیا کیے مجئے ہونیکی کا تھم دیتے ہواور برائی

نبوت کا مقام شباد مالل ا ناس ہے قرآن نے ای کواسیے مخاطبول کے نقط اعترال مر ہوئے کی علمت نا کر خاافت کا فرض قرار دیا ہے۔

كدالك حملنا كيرامة وسطأ لتكونو اشهداء على الباس "ا يت بي مناويا جم في ورمياني امت تا كرتم جو جادُ كواولوكون مِيا" نبوت کا کام تبلغ ہے محرقر آن میں ای کوخصوصی طور پر خلافت راشدو کا فریفرقر ار لعنى فرقد البيسفهوم بس كآب وسنت اورمصداق بي محدوثا بعين ساستفاده كرة ب اورای مفہم وصدال کی ہم آ بنتی کو بتائے کے لیے اس فرقہ ناجیکا نام اسنت والجماعة ركم اليا ب-المنعيل ات بيناس نتيج ريني عيل

اسلام كالعلمي اخلاقي اور روحاني فظام نبوت اورخارات السال كرينا بياني قرآن کی بدایات مضور الورصلی الله علیه وسلم کی همی وهملی تشریحات اور خلاطت کی آینی اور قانونی ترتیب کانام عمل اسلام ہے۔ اگر صدیق اکبر، فاروق اعظم ، علی علی اور علی مرتفعی میں ہے کوئی بھی مدوین منن کا بیاکام کرتا تو یقینا بیدوین بورے اسفام کی آئیدوار ند ہوتی جکہ ضنفاء کے ادوار اربعد میں سے ایک کے رو جانے سے بھی سنت کی تدوین ادھوری ہوتی۔ اس لیے ان اکاریس سے کی تے ساکام میں کیا ہے۔

 (۵) قرآ ان مجید می الله سی نه نے مسلمان کامنجائے نظر صراط منتقم قرار دیا ہے اور ای کی طلب گاری کے بے ہر تمازی تماز کی ہر رکعت میں درخواست کرتا ہے صراط متعقم کے تعارف یا تعریف عل جو کی کی ہے وہ بیٹین کے وہ صرف انبیاہ کا راست ہے بلکہ بتایا یہ کیا ہے کہ وه ان توگون كاراستد ب جن يرامته ياك نے اندام فر ، يا ب صدواط السليس امعمت عسلیہ ہم (ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فر مایا ہے) اور ان انعام یافتگان کی قرآن می نے قود جو عین کی ہے وہ ونیا کے سامنے ہے۔ قرمایا

أولئك البديس أبختم البلبه عبليهم من التبيين والصديقين والشهداء

" مجي لوگ جين جن پرائند نے ان م فر مايا انبياء صديقتين شهداء اور صالحين _" ية بت رامى ال بات عى فيسدكن ع كرصرف انبيا وكنيس بكدانها وصديقين شمدا واورصالین کی راوقر آن کی زبان می صراط مستم ہے۔

آ بت التحل ف ش جہال مخاطبوں سے مسکم کے ذریعے خلافت کا وعدو کیا ہے۔ ومال ان کی صلاحیت کا پہلے ذکر کیا ہے اور ایک دوسرے موقعہ پر کلم حصر لا کر صد عقیت اور شہادت کوسحار کا وصف خصوص بتایا ہے۔ ايك شركا ازاله:

یمان بادی النظر ذہنوں جی بیٹنٹ پیدا ہو کتی ہے کہ قاروق المظم نے اگر واقعی اشا عت مدیث کا اتنا اہتمام فرمانی ہے تو گار حضرت مر سے دفتر صدیث میں احادیث کوں کم مروی ہیں؟ پیشلش بقا ہروزنی ہے لیکن درامل بیمان ایک مفالط اور فلاننی ہے۔

محد ثین کے یہاں یہ مانا ہوااصول ہے کے محالی جب کوئی ایسا مسئلہ ہیں تکرے جس میں رائے کو دخل نہ ہوتو اگر چہ جناب رسول افلہ سنی افلہ طلبہ وسلم کا نام شاہ مطلب ہی ہوگا کہ صدیث مرفوع ہے جیسا کہ حافظ محمد این اہراہیم الوزیم نے حافظ این حمدالبر اور دومرے محد ثین سے نقل کیا ہے اور ہے بھی بیا کہ حقل قانون اس اصول کی روشن میں معزمت فاروق احظم کی نقر مرول اور تخری فراین قمال روزہ از کو تا اور نج وفیرہ کے جس قدر اصولی مسائل املے میں وہ سب احادیث مرفو یہ کے تحم میں ہیں۔ کیم الامت شاہ ولی القد محدث نے بیان ہوئے ہیں وہ سب احادیث مرفوید کے تحم میں ہیں۔ کیم الامت شاہ ولی القد محدث نے بیان ہوئے ہیں وہ سب احادیث مرفوید کے تحم میں ہیں۔ کیم الامت شاہ ولی القد محدث نے بیات کھول کر بیان کی ہے۔

مضمون احادیث درخطب خود ارشاد مے قربانید تا اصل احادیث بآس موقوف خلیفه قوت یاجه با رائیکه بخور خن نرسند ایس رانی فبمزیر وقمی دانند که فاروق اعظم تمام علم حدیث رااجمالاً تعویت داده واعلان نموده به

"فاروق اعظم اپنی تقریروں میں صدیق کا حوالہ دیتے تاکہ صدیث کا ذخیرہ موقف فلیفر ہوئے گا دخیرہ موقف فلید و اللہ م موقف فلیفہ ہونے کی وجہ سے زیادہ متحد ہو جائے جولوگ فورو آکر سے کام نہیں لیے دہ اس جارے کو اس طرح تو ی سے دہ اس جارے تو ی سے قولی تر عادیا ہے۔ اور اس کولوگوں تک پہنچایا ہے۔ "

قرة العينين على يهال تك لكما بك:

معرت فاروق اعظم کی وریشین صرف اس قدرتین جوان کے نام سے ممانید جی موجود میں بلکد حقیقت یہ ہے کر اکثر صحابہ سے جس قدر روایات مرفور نقل ہو کر ہم سک مینی جی اور قل اعظم عی کی روایات میں۔ حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمران اور حضرت ابو بریم فی سے شار روایات کا وہ ذخیر و ہے۔

دیا ہے۔ فرائض کا بیاشتر اک بول رہا ہے کہ اسلام نبوت اور خلافت کے جموعہ کا نام ہے۔

اس تمام تفصیل سے جمعے یہ بتانا مقصود ہے کہ چونکہ اسلام کی خصوصیات میں سے
ایک خصوصیت نبوت کا خلافت کے ساتھ بیوند ہے نبوت اگر انفرادی اسوہ ہے تو خلافت اس کی
اجماعی تفکیل کا نام ہے اس لیے خلافت راشدہ کے اس دور میں جواسلامی نقطہ نظر سے معیار حق
اور جمت و دلیل کی حیثیت رکھتا ہے۔ سنن کو کتابی صورت میں حدون نہیں کیا می اگر ایسا کیا جاتا

182

خلافت راشدہ کے دور میں خدمت حدیث

دور خلافت راشدہ میں مدیث کی اشاعت میں سب سے زیادہ کوشش حضرت فاردتی اعظم نے کی ہے اور صرف حدیث نہیں بلکہ روایت کے اصول کے موجد ورحقیقت حضرت عمر عی جیسا کہ آپ آ محدور جس میں۔

مدیث کے سلسلے بیل جو کام دھنرت فاروق اُنظمؓ نے کیاس کا اندازہ اس ہے ہوسکتا ہے کہ اصادیث نیوت کو نقل کر کے وقع او قتل کورٹوں اور شلعی دکام کے پاس رواند کرتے۔ ان اصادیث کا تعلق سٹن وفر انکش سے ہوتا۔

محاب على جولوگ فن حديث كے امام تھان كو مختلف مى لك يى حديث كى تعيم
 كے ليے مدانہ كيا۔ شاه ولى القد فرماتے ہيں:

قاروتی اعظم عبدالله بن مسعود دایا جمع بجوفه فرستاد و معقل بن بیار و عبدالله بن معقل و عمران بن حصین را به بعمره و عباده بن الصاحت و ابوالدردا و رابه شام و بمعاویه بن الحیامت و ابوالدردا و رابه شام و بمعاویه بن الحیامت که از خدید ایشال تنی و زید کند (۱) الی سفیان که امیر شام بود تدفن بلیغ نوشت که از خدید ایشال تنی و زید کند (۱) "فاروتی اعظم نے معفرت و بدائه بن مسعود کوایک جن عت کے ساتھ کوفه روانه کیا اور معقل اور عمران بن حصیمت کو بصره عباده بن الصاحت ، ابوالدردا او کوشام روانه کیا اور معفرت معاویه کویوی تاکید سے مکھا که ان کی حدیثوں سے آگے نه برده میں یا

⁽١) ازال الكارنج وص١

شاہ صاحب نے قرق العینین جی یا کل درست نکھا ہے کہ قاروق اعظم نے ای پر
اکٹنا فیل کیا بلکہ صحابہ کو خاص ای مشن پرتم م اطراف ممنکت جی ردان فر مایا اور ان کو روایت کا
طریق سکھایا اور ردوایت حدیث کی ان کو زیادہ سے زیادہ تحریف فر مائی اور رائے عامہ کو ان
حدرات سے احادیث سکھنے کی ترفیب وی اور صرف بہی نیس بلک ان کی پوری پوری جمرانی خود کی
در ان کے بیان کردہ حدیثوں کو جانچا اور پر کھا۔ اور اس کے ساتھ ان محدیث میں کو قرآن و حدیث میں باہم دیوا قرآن میں آئی ہوئی عام بات کو سنت کے ذریعے تخصیص اور جملات قرآن کے
لیے سندے کے ذریعے بیان کے قوائین سکھائے۔

اللہ اکبر! ایسے فض کے بارے ش کہا جاتا ہے کہ وہ لوگوں کو صدیث بیان کرنے مرد کتے تھے۔ بزرگوں کے منہ سے علی ہوئی بات لوگ فود میں جھتے اور بزرگوں کو بدتام کے ترجی

میں تفسیل میں جانا نہیں جا ہتا ای نہ ہوکہ دائمن مقصود ہاتھ سے نگل جائے میں ہتا ہے رہات کے حضور انور صلی اند علیہ دسلم کے اقوال افعال اور احوال کا نام صدیث ہے۔ اور اہام اعظم ابو صنیفہ اس فن میں امام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور پکو بتانے سے پہلے میں یا محسوس کرتا ہوں کے امام اعظم کے بارے میں چند ضرور کی اور بنیا دی با تیں ناظرین کے سامنے رکھوں۔

نام كنيت اورلقب

نام نعمان کنیت ابو صنید اور لقب امام اعظم ہے۔ پیدائش کا سال ہم مطابق اللہ ہے۔ ابن جرکی نے امام صاحب کو یہ کہد کر اسم اسمیٰ قرار دیا ہے کہ نعمان لغت میں وراصل اس خون کو کہتے ہیں جس پر بدن کا ساڑا ڈھانچہ تائم ہے اور جس کے ذریعے جسم ک ساری مشیزی حرکت کرتی ہے۔ ای لیے روٹ کو بھی نعیان کہتے ہیں چونکدا ہم مظلم (۱) کی ذات

(ا) ابو منیفہ گوارم افقم کہنے والے صرف احناف ہی ٹیس بلکہ نگائے اور بگائے سب می ان کوال لقب سے نگارتے میں رجانا فائی کے تدکرویس جا ایکم ابرائیم اوز پرنے جانی تی صفح ۱۸۹ پر ہ جن کو ان بزرگول نے فاروق اعظم سے من کر براہ راست حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرویا ہے۔(۱)

ضدمت صدیث کے سلینے علی شاہ ولی اللہ نے ازالیۃ الانفاء علی معظرت فاروق اعظمت کا بیک کارنامہ ریجی بتایا ہے کے مطرت عمر نے اپنی تمام تر توجہ ان العادیث کی اشاعت پر صرف کی جن سے عبادات معاہدت یا اخلاق کے مسائل مستدید ہوتے تھے۔

184

سنن مدي اورسنن زوا كديس انتياز:

جناب رمول القصلی الله علیه وسلم کی ذات گرامی چند در چند اندال و افعال کا مجموعه منتی اور آپ رسول الله جو نے سرتی تو نے اور قریش جونے کی بھی حیثیت رکھتے تھے اس لیے فاروق اعظمنے نے ان سب حیثیتوں میں بھی کی نمایاں اقبیاز اور خدہ فاصل قائم کی اس لیے فاروق اعظمنے نے ان سب حیثیتوں میں بھی کی نمایاں اقبیاز اور خدہ فاصل قائم کی اس نے فاروق اعظمنی زوا کہ میں اختیار طاور التباس نہ جونے شاہ صاحب فریا ہے ہیں

فاروق اعظم ُنظر وقیق در تغریق بیان احد بیث که به تبلیغ شرائع و پخیل افراد بشر تعلق دارد از غیر آل معروف ساخت لبندا احادیث شاکل آل حضرت صلی الله علیه وسلم و احادیث سنن زوائد در لباس و عادات کمتر روایت سے کرد بدووجه یا کیمه انبها از علوم تعکیفیه و تشریعیه نیست بخمل که چول اجتمام تام بروایت آل بکار برند بعض اشیاه از سنن زوائد به سنن بدنی مشته گردو .. (۲)

''فاردق اعظم نے دفت نظر ہے دوسم کی حدیثوں بھی ایک جو ہری فرق قائم کیا اور بتایا کہ دہ حدیثیں کون کی جی جو ان بتایا کہ دہ حدیثیں کون کی جی جو ان سے متعلق نمیں جو ان سے متعلق نمیں جو ان کے متعلق نمیں جو ان کے متعلق نمیں جو ان کے متعلق نمیں جو ان کرتے جن کا تعلق سنن نے دائد سے بوتا اور س میں دو وجہ چیش نظر تھیں ایک یہ کے سنی زوا کہ کا تعلق تشریق سے نمیں مکن ہے کہ ان کی روایت کا اجتمام او گوں جی سنی زوا کہ اور سنی ہوی جی اشتیاں جدا کر دھے۔''

⁽١) قرة العينين في فضائل المجتمين (٦) از لا الغلاء: ٢٠ مرا

گرای بی معنوی رعائیت یہ ہے کہ آپ کی ذات گرای کلوق فدا کے ہے ایک نفت ہے اک لیے آپ کا نام نای نعمان ہے۔ فرماتے ہیں.

فابو حتيفة نعمة الله على خلقه (١)

"ابومنيد كلول ك ليانشك المت ب-"

آپ کی گئیت ابوطنیفہ ہے لفت عمی طبیفہ کا مونے ہے طنیف اسے کہتے ہیں اور ہے ہے ہیں۔ الم مونے ہے طنیف اسے کہتے ہیں جو سب سے ہیٹ کر اللہ کا ہور ہے۔ اس بنا پر حطرت ابراہیم طلیل اللہ کو طنیف کہتے ہیں۔ الم اعظم نے یہ کنیت اپنے لیے کیوں تجویز فر مائی ہے؟ جہاں تک میں خیال کرتا ہول یہ مرف شاؤل کی وجہ سے افتیار کی گئی ہے جسے جمونا ابوالیجائ ابوالحسنات ابوالکلام و فیرو کنیس رکی جاتی رکی ساحز اور کئیں ہے۔

ولا يعلم له ذكر ولا انتي غير حمادٍ ـ (٢)

" ت پ کی کوئی از کوئیس ہے اور نے حماد کے سوا کوئی اڑ کا۔"

وراصل میں افراض میں دھڑت ابراہیم علیہ السلام طیف ہیں ایسے بی اویان میں ان کا مت طیف ہیں ایسے بی اویان میں ان کی ملت طیف ہے۔ طیف وراصل وہ فخص کہااتا ہے جو میں ان کی ملت طیف ہے۔ طیف وراصل وہ فخص کہاتا ہے جو میں سے کٹ کر موٹی کا ہور ہے۔ ای بنا پر قالما و ہین سے بنے اور کٹ کر اسلام افق رکر نے والے کو طیف کہتے ہیں اسلام کو و ہی طیف اور ملت طیف کہتے ہیں فنی کے تحصف مسلمان ہو جانے کے متر اوف ہو گیا۔ زختر کی نے اساس البلاف ہی اس کے سادے بی زات جن کر و یک چوکی امام اعظم میں و ہی طیف اور مات طیف کی ضدمت کا جذبہ اشوق شروع بی سے تھ اور ای جن اور ایک جذبہ وشوق کی بنا پر آپ نے تمام فنون کی جیل کے بود فن کا دی کے لیے علم الشرائع کو اینا یا جن ہو شوق کی بنا پر آپ نے نیمام فنون کی جیل کے بود فن کا دی کے لیے علم الشرائع کو اینا یا جس کے ذریعے پورے دین کی خدمت ہو سے جی کرم اوظم الفظہ ہے اس لیے آپ نے ان کی جس کے ذریعے پورے دین کی خدمت ہو سے جیری مراد علم الفظہ ہے اس لیے آپ نے ان کی جس کے ذریعے پورے دین کی خدمت ہو سے جیری مراد علم الفظر ہے اس لیے آپ نے ان کی جس کے ذریعے پورے دین کی خدمت ہو سے جیری مراد علم الفظر ہے اس لیے آپ نے ان کی جس کے ذریعے پورے دین کی خدمت ہو سے جیری مراد علم الفظر ہے اس لیے آپ نے ان کی جس کے ذریعے پورے دین کی خدمت ہو سے جیری مراد علم الفظر ہے اس لیے آپ نے ان کی جس کے ذریعے پورے دین کی خدمت ہو سے جیری مراد علم الفظر ہے اس کے آپ نے ان کی جس کے ذریعے پورے دین کی خدمت ہو سے جیری مراد علم الفظر ہے اس کے آپ سے نے ان کی حدمت ہو سے جیری مراد علم الفظر ہے اس کے آپ سے ان کی صابح اس کی ان کی حدمت ہو سے دین کی خدمت ہو سے جیری مراد علم الفظر ہے اس کے آپ سے نے ان کی حدمت ہو سے دین کی خدمت ہو سے دین کی خدمت ہو سے دیں کی خدمت ہو سے دین کی خدمت ہو سے جیری مراد علم ہو سے دین کی خدمت ہو سے دین کی خدمت ہو سے دین کی خدمت ہو سے جیری مراد علم ہو سے دین کی خدمت ہو سے دین ہو سے دین کی دین ہو سے دین ہو سے دین ہو سے دین ہو سے دین ہو

(۱) '(۲) الخيرات الحسان ص١١

"رای اسلام میں قانون سازی کے فن کے لیے محور اور اس کے مدارک و مشکلات کیلیے مرکز ہے اس لیے آپ کا نام نعمان ہے چنانچے فرماتے ہیں۔ فسابسو حسیعة بدہ قوام المعقد (۱)(اہر منیفہ فقہ کا آسراہیں) سرخ اور فوشبودار کی س کو بھی فعمان کہتے ہیں۔ اور ا، م صاحب کی کماناتی مہک اور لیک سے اسلامی زندگی کا ہر گوشہ متنافر ہے۔

186

طابت خلاله وبلغ الهاية كماله (٦)

" فاوات ش ياكيز كي اوركمال الجاكو الله عليه "
الماوات ش ياكيز كي اوركمال الجاكو الله عليه المالة الم

﴿ بِتَرِ صَلَىٰ ١٨ ﴾ الروش الباسم عن اور ملك العلمي والالدين بن عبدالسلام في قواعد الدحام عن اس اقب سے بالارا ہے اور كيوں نه بالارين جبكه بقول حافظ تحد بن ايرا تيم آپ كي علمي يزرگي عدالت تقوي اور امانت توافر سے ثابت ہے اور آپ كالمي مقام ترم عالم اسلامي عن شرقاً وقر يا وہ اله سے آپ تا تك علاء على مانا جواہے۔

وونوں درمت ہیں فرق ہے تو صرف یہ کراین خلکان نے جس فض کوز دھی اور اہام صاحب کے

پرتے نے جے نعمان قرار دیا ہے ایک ی فض کے دونام ہیں کی تک جوفض مسلمان ہونے ہے

پہلے زوطی ہے وی مسلمان ہونے کے بعد نعمان ہے۔ ای طرح جس فض کا نام ماہ ہے ای کا

لقب مرز بان ہے۔ پہلے ہی ہوآ ہے جمی اور قبیلہ تیم ہے نسبت والا می وجہ ہے تی جس طرح ای ماہ ہے ای کا

طرح ایام بڑاری کو ای تعلق کی بنا پر بھی اور اہام این ماجہ کو ربھی کہنا جاتا ہے ایسے می امام ساحب کی جمی کے جیں۔

ايك غط فني كاازاله:

علامدنوی (۱) نے تہذیب الاساہ النفات کے مقدمہ شی تقریح کی ہے کہ انتظامونی (۲)
زیادہ تر دوئی کے عہدہ بیان میٹی موتی الحوالات کے مقد شی استعمال ۱۹۵ ہے تاہم موتی چوکھ فلام کو
جی کہتے ہیں اس لیے امام اعظم کے بارے ہی بین لوگوں کو داکوکہ بوا ہے اور دہ موتی کے مشنے غلام
کے جو بینے لیکن چوکے فود امام صاحب کی اٹی تقریح موجود ہے کہ یہ نبست دوئی کے عہدہ بیان کی
نبست ہے اس لیے اب دوسرے اختال کی تجائش نہیں ہے چنانچہ امام طحاوی مشکل الآ جار میں جوئن
مدیت میں اپنے موضوع پر بے مثال کی تجائش نہیں ہے چنانچہ امام طحاوی مشکل الآ جار میں جوئن

 لطیف احساسات کے اظہار کی خاطر بنائے تقاول اپنے کنیت ابوصنیفہ تجویز فر مالی۔ اصل جم ابو انہدہ المحدیدفاء ہے۔ حافظ محر بن ابراہیم الوزیرے رفتشری کے حوالہ سے مکھ ہے

188

وتدالله الارض بالاعلام المبعنه كما وطلا الحيفة بعلوم ابي حفية الاتمة النجلة النحسيفة ارمةً النملة النحيفة الجودو الحلم حاتمي واحتقى والدين والعلم حنيقي وحنفي

"الله تق في في زين كو بلند بها زول من بكر ويا اور وين منيف كوعلوم الى منيف ك وارد ين منيف كوعلوم الى منيف ك ور وريع مغبوط بنا ديا المراحناف على لمت منيف كى باكيس بين جيس خاوت حاكى اور طلم حنق بهايس على وين حلى اور علم منق بهد (١) امام اعظم كالسب نامد:

مشہور مورخ ابن (۲) خلکان نے امام افظم کا سسد سب اس طرح تکھا ہے ابعضیفہ نعمان پسر ثابت زولمی پسر ماہ (۳) کیکن امام صاحب کے بوتے اسامیل نے امام صاحب کا جوشچرہ نعسب خود بتایا ہے دہ اس طرح ہے۔ نعمان پسر ثابت پسر نعمان پسر مرز ہان (۳)

اس تا کیدی اور هم والے بیان ہے اس فلا شہرت کی تروید بوتی ہے جوا، مصاحب
کے داوا کے بارے بھی پیدا ہوگئی ہے کہ وہ نبی تیم کے آزاد کردہ غلام تھے اور اس بنطافتی کا
رچشہ ابو خارم(۱) عبدالحمید کا وہ بیان ہے جو حافظ ذکری نے مناقب بھی ورخ کی ہے لیکن اس
بیوں کا گور ومرکز جیے قرار دیا گیا ہے وہ ہے نام ہاس نے کمنام فخص کی بات پر فیسلے کی بنیاد
رکھنا قرین انصاف فیس ہے جب کہ فود امام صاحب اور ان کے بچتے کا بیان اس وضوع پ
موجد ہے اور اس باب بھی اس ہے بوی شہادت اور کیا ہوسکتی ہے جس موالات کا تاریخ بھی
موجد ہے اور اس باب بھی اس ہے بوی شہادت اور کیا ہوسکتی ہے جس موالات کا تاریخ بھی
شکر و ہے وہ وہ ال امحبت ومودت ہے والا و عمق آرمین ہے ۔ اس ذمانے کا وستور تھ کہ جب و تی فو
سلم مشرف یہ اسلام ہوتا تو وہ جس قبیلے کے کمی فنص سے عقد موالات یعنی دوئی وقر ابت کا
عبد و بیاں کرتا ہی قبیلہ کی طرف منسوب ہو جاتا اور اس کا حلیف ومولی کہانا تا۔ بائشر رکھ تو سے
معلوم نہ ہو سکا کہ یہ مقد موالات کی نے کہا تھا۔ امام صاحب کے والد کے بارے بھی ملائلی

وللدابوه الابت على الاسلام (٢)

اس لیے قیاس بی جاہتا ہے کہ زولی نے مسلمان ہونے کے بعد بے تعلق قائم کی ہوگا زولی کا اسمائی نام نعمان ہے۔ حضرت امام صاحب کے لچ تے اسمائیل بین حماد کا بے بیان بھی ہے کہ بمارے پر دادا کا برت معفرت کی کے پاس مجے معفرت کی نے ان کے اور ان کی اولا و کے حق میں دعا کی ہے (۳) این ججر پیٹی نے خود اسمائیل کا اس دیاء کے بارے میں بیتا ٹر لکس ہے

(۱) پردا مرمود الحمید بن قاضی عبد العزیز ہے موصوف صرف ایک واسط سے امام الد کے شاگرہ جی اور موفق ایج معنوف مرف ایک واسط سے امام الد کے شاگرہ جی اور موفق این کی تاریخ وفات را الجاجی ہے۔ مافق ایس کیٹر فرماتے جی کہ بہترین قاضی اور بائد پار قلید تھے امات و و پائٹ بی ہے مثال سے ائن الجوزی نے المنظم جی ان کے آبار جیلہ کے بارے کن گائے جی را کھا ضرا کیا ہو بالاب اور القاضی اور کیا ہو التراکش ان کی مشہور تصابیف جی ۔ (۲) الجوابر المضید عمل ان کی مشہور تصابیف جی ۔ (۲) الجوابر المضید عمل ان کی مشہور تصابیف جی ۔ (۲) الجوابر المضید عمل ان کی مشہور تصابیف جی ۔ (۲) الجوابر المضید عمل ان کی مشہور تصابیف جیں۔ (۲) الجوابر المضید عمل ان کی مشہور تصابیف جی ۔ (۲)

مبدالقد بن یزید کہتے ہیں میں امام ابوطنیفہ کے پاس می انہوں نے جھے سے پوچھاتم کون ہومیں نے عرض کیا کے ایسا فخص جس پر اللہ نے اسلام کے ذریعے احسان کیا بینی نومسلم _ امام صاحب نے فرہ یا بول نہ کہو بلکہ ان قبائل میں ہے کی سے تعلق پیدا کر لو پھر تہاری نسبت بھی ان کی طرف ہوگی میں خود بھی ایسا بی تق _ (1)

یہ میدادند بن بریدالم اعظم کے شکر دہیں چنانچہ حافظ ذہبی لکھتے ہیں کہ مسعدہ مس ایس عوں و ابھی حقیقہ بابن عون اور ابوضیفہ کے شاکر وہیں (۶) فن صدیت شل ان کا شارالم بن ری کے اساتذ وہیں ہے۔ (۳) فی حدیثہ میں ان کا شارالم بن ری کے اساتذ وہیں ہے۔ (۳) فی بریتو ایک جمد معتر ضریق بتا بیدر ہاتھ کے الم اعظم و تکی خلاق کی وجہ ہے کہتے ہیں۔ السیم کی (۳) نے من قب جمل کی وجہ سے کہتے ہیں۔ السیم کی (۳) نے من قب جمل اور الحقیب نے تاریخ بغدادیں الم صاحب کے بوتے اس میل بن جم دکا یہ بیان تکھ ہے کے اور الحقیب نے تاریخ بغدادیں الم صاحب کے بوتے اس میل بن جم دکا یہ بیان تکھ ہے کے اور الحقیب اور الحقیب کے دور اللہ بیان تکھ ہے کے اس میں دیا ہے۔

جی اساعیل پسر حماد پسر نعمان پسر ثابت پسر نعمان پسر مرزیان انباه فارس سے ہوں اور ہم آزاد جیں واللہ ہم پر غلاقی کا دور بھی بھی نیس آیا ہے۔(۵)

(۱) مشکل قا عار ص۵۵ ق ۲ (۱) (۳) ترکر واکل ظ ص ۴۳ ق نا، بعدم کی تمیر روزن دیدر به اوروس کی حمیر کی نیست به صحیر آید شکا کام به پورا کام انجیسین بن فلی بن فیم بن بعفر به ابوعیداند کنیت به صمیری صرف به فی واسطوں به امر حمیر کی را فی تعلیم بغدادی ان کے الافرو جمی خطیب بغدادی ان کے الافرو جمی خطیب بغدادی ان کی الافرو جمی خطیب بغدادی ان کی مرفی فی را فی تعلیم به که جمل نے حافظ وار هنی به ان کی کار فی وفات اتوار کاون ۱۲ شوال الامیم واورو در وت الامیم به کنیس المن شرق عارف جمیم خطیب نے ال کی تکر کرے جمی مکھا ب کے محمدوق وافر العقل المی شرق عارف جمیم آن المی شرق عارف جمیم آن الامیم به این کو احزاف کی امامت حاصل تھی اور لکھا ہے کان تافیا عالما الاوران عرب المی شرق فرماتے جمی کہ بغداد جمی ان کو احزاف کی امامت حاصل تھی اور لکھا ہے کان تافیا عالما فی نیز رائے خیا سائے کی دوروں تا عمرانی نے الام المقتم کے حالات پر ایک خیا شرخ منصب قبد رائی حفید کی سے بیرانی منبوز کے اسے کامی تافیا عالما شرق اور ان عبد اکی نے الام المقتم کے حالات پر ایک خیا سے کامی بیرانی منبوز کے اسے کامی بیرانی سے سائل میں نے ایام المقتم کے حالات پر ایک خیا سے کامی بیرانی سے بیرانی سے بیرانی سے بیرانی ہوئی ہیں بیرانی میں بیرانی بیرانی میں بیرانی بیرانی میں بیرانی بیرانی میں بیرانی بیرانی میں بیرانی میں بیرانی بیران

(ع) الجوام النفي سيماون الفوار البهيد ص ١٨ (د) العليمات على الناقب ٨

193

جارے استاد نے بقین کیا کہ اس مدیث سے امام الوطنید بی مرا بین کیوتھ سے
امام الوطنید بی مرا بین کیا کہ اس مدیث سے امام الوطنید بی مرا بین کے ولی بھی
امان میں جب کے امام صاحب کے زمانے بھی الل فارس میں ہے ولی بھی
امام صاحب کے علمی مقدم کوئیں پہنچ سکا اور آپ تو آپ بلک آپ کے تاالم و کا بھی
کوئی مقدم نہ پا سکا ۔ (۳)

(۱) مادة الدليم اصغبال في تاريخ اصغبان على الى حديث كرماد مده لوق في مح كرديخ بي المام عدى كانفظ آب بزه على الم مسلم في رجال كى حكروهل من ابناه فارس لقل كيد جي الم احدادم ترفدى في ايدس اوروين كى جكد العلم روايت كيا ہے۔ (۲) سموش المسحاد عمرا

(٣) بعض شارووں ہے مراو بیرت شامیے کے مصنف عافظ تھر بن بوسف شائی ہیں۔ اس بن صحدین الثاثی نے مواہب کے عاشہ ش نکھا ہے کہ اعلامہ الشرقی تکریز الی فظ ا بیوشی۔ جناب علامہ فواب صدیق الثاثی نے مواہب کے عاشہ ش نکھا ہے کہ اعلامہ الشرقی تکریز الی فظ ا بیوشی۔ جناب علامہ مطابہ و کیا کہ انہوں نے اس عدیت کا مصدق فاص المام اعظم کو کیوں قرار ویا ہے اور گون ا برری تلی معلیہ و کیا کہ انہوں نے اس عدیت کا مصدق فاص المام اعظم کو کیوں قرار ویا ہے اور گون ا برری تلی مواد و رکھا ہے بیکن شاوہ و لی اللہ نے تحدیث اس می تواد ابھاری ہیں اس چیش کوئی کو صرف زمر و تحدیث تھی تارونیسی وقت قاضی شاہ سنہ چن چی مردوم نے ساتھ فقت ہو گئی اس کا مصداق بتایا ہے (مظمری اس کو اور ریادہ عام کر کے فقیا و تحدیث میں کے ماتھ مطائ فرید ہوئے ہی اس کا مصداق بتایا ہے (مظمری میں مواد و باس سے مانع نیاں کا مصداق بتایا ہے (مظمری میں مواد و باس سے مانع نیاں کا مصداق بتایا ہے (مظمری میں مواد و باس سے مانع نیاں کی صروری ہے ہوئے۔ حدیث میں بناء موری کی صروری ہے ہوئے۔ حدیث میں بناء موری کی صاف تقریح ہے اور معلوم ہوا کہ وطن سے نسل تبدیل نیس ہوئی۔ (۳) انتی سے اس میں کوئی سے اس کی صروری ہے ہوئی۔ حدیث میں بناء موری کی صورت کے اور معلوم ہوا کہ وطن سے نسل تبدیل نیس ہوئی۔ (۳) انتی سے اس میں موردی ہے ہوئی۔ سے اس میں کی صورت کے اور معلوم ہوا کہ وطن سے نسل تبدیل نیس ہوئی۔ (۳) انتیم سے اس میں کی سے اس کی سے نسب میں کی سے نواز کی صورت کی سے نام میں کیون کی صورت کی سے نواز کی میں کیون کی صورت کی سے نواز کی سے نواز کی سے نواز کی میں کوئی سے نواز کی میں کوئی سے نواز کی صورت کی سے نواز کی سے نواز کی میں کوئی کی صورت کی سے نواز کی سے نواز کی سے نواز کی سے نواز کی میں کوئی کی سے نواز کی سے نو

ہمیں امید ہے کہ انتہ سجانہ نے تعادے بارے میں معزت علیٰ کی بیدہ عاضر ورقبول فرمائی ہے۔ (ا

باالفاظ دیگر امت کو حضرت ایام اعظم امیر الموشین علی مرتفعی کی دعاؤں کے صدق میں ملے میں طاعلی قاری نے بھی مناقب ایام میں اسامیل بن حماد کا یہ بیان نقل کیا ہے۔(۲) ایام اعظم کے متعلق نیوی پیش کوئی:

بہر مال اہام اعظم جمی ہیں۔ ماہ یامرز بان آپ کے پردادا کا نام قاری ہے اس لیے آپ کانسل قاری سے ہوتا ہے۔

فارس کے بارے میں شیعین اور جامع ترندی میں حضرت ابو بربرہ کے حوال سے جاب دسول افڈ صلی افڈ طیہ وسلم کا ارشاد کرای ہے:

حضرت الوہریہ کہتے ہیں کہ ہم جناب رسول القد علیے وہلم کی خدمت جی ما منر تھے ای محبت میں سورہ جو بازل ہوئی جب نے بیآ ہت پڑی۔ واخویس مسھم ما منرین جس سے کی نے عراض کی کہ بیددوس کون جی جواجی تک ہم المب المحقوا بھم حاضرین جس سے کی نے عراض کی کہ بیددوس کون جس جواجی تک ہم سے نہیں ملے جین حضور انور صلی اللہ علیہ وہلم نے جواب جی فاموشی اختیار فر ، فی ہو چھنے والے نے بین سوال دوبارہ کیا سہ یارہ کیا جب آپ نے حضرت سلمان فاری کے کا ندھے پر دست مبارک رکھ دیا اور فر مالے کہ

نو كان ايمان عندالشرياليا له و رجال من هو لا ؟ - " اگر ايمان عندالشرياليا له و رجال من هو لا ؟ - " اگر ايمان كبكتان من بحق بوگا قوان كے بين الرائيات كبكتان من الحد من المال منداجر من ايك اور سند كرماتھ بيالفاظ آئے تين:
دو كان العلم بالدريالتنا و له فاص من ابناء فار ص - دو كرما من بوق قارى لوگ اسے پاليس كر " "

⁽١) الخيرات الحسال

۲۵ مناقب المام الماطئ قارى شلك الجوابر المضيد بم ۲۵۳ ج ۲

امام المظم اور نبوی چیش کوئی

تواب مدیق من ماحب نے اتحاف المنظا واستعین میں بہت کو چنین و چنال کے بعد لکھا ہے کہ

یم امام دران داخل است وہم جملہ محدثین فری (۱)

ایکن "ہم جملہ محدثین" ہے کیام او ہے؟ یہ بھی ان بی کی زبانی ہنے فر ات جی کہ جہابڈ و محدثین شن ہنا ہے کیام او ہے؟ یہ بھی ان بی کی زبانی ہنے فر ات جی کہ جہابڈ و محدثین شن ہناری اسلم تر ندی ابوداؤ ذاہن ماجہ دامٹال ایٹال ۔

کیوں؟ اس کی وجہانہوں نے یہ بتائی ہے کہ زیرا کہ ہمدایثان از جم و مرز جن فاری ہود تد (۲)

"کو تکہ یہ تمام جمی تے اورز جن فاری ہے تعالی رکھتے تے ۔
"کو تکہ یہ تمام جمی تے اورز جن فاری ہے تعالی رکھتے تے ۔

جہرت ہے کہ نواب صاحب نے جملہ محد ثین کوار شاد تہوت کا مصداتی بنائے کے شاہ محد ثین کوار شاد تہوت کا مصداتی بنائے کے شوق جس جمل ماری اور اندن ماجہ کے سوال کہ تاریخ سے امام بخاری اور اندن ماجہ کے سوال کی مشخلتی خود امام نووی کی نصرت کے کہ عدو سے صلیعة کیونک وو ایس خود نواب صاحب فرماتے ہیں انہ تشخیری ہیں خود نواب صاحب فرماتے ہیں

مسبة المی قشیرِ مصغراً قبیلة معروفة می العوب.
" عرب عصفراً قبیلة معروفة می العوب."
اورامام الودادُ دعر بل نژاد میں اورعرب کے مشیور قبیلے از دے تعلق کی وجہ سے از دی
میں تر ندی قبید بن سلیم کی طرف نسبت کی دجہ سے سلی ہیں۔ محدث حاکم نمی اورامام داری

﴿ ٣ بنير سني ١٩٤٤ ﴾ طامد نواب مدين حن مرديم نے الحظ بني ان كے طريق على پرايك جائ تبدروك بعد الكها ہے كہ طريقة كالم حنى اور مرف شاہ صاحب بى بني بلك بورے خائدان كے بارے بني لكها ہے كہ '' خاندان او حنى بودرو مجدد تص تاريخ و قامت ''او بودا مام احقم دين 'لا كالا ہے ہے۔

(۱)'(۱) انتخاف المنطاع والتحلين : ص ۲۲۳ (۱) ابوالحسين كنيت صداكرالدين لقب مسلم بن الجائ نام بيزاوي عن بدوبوت ووي قر مقد ۱۹۲ پر) صرف حافظ جال الدين السيوطي اور حافظ بن بوسف بي تبيل بلكه ان كے ساتھ دوسرے مختفین نے بھی حدیث كامصداق الام اعظم بی كوفر ارديا ہے۔علامہ خفی فرماتے ہیں

194

حمله بعص المحققیں علی ابی حیفة (۱)
ا بعض محقین نے اسے امام ابوضید پرمحول کیا ہے۔''
اور طلامہ مزیزی لکھتے ہیں کہ

على الامام الاعظم ابى حيفة واصحابه (٢) "اس كامعدال إما عظم اوران كامىب بين." عكيم الامت شاود في الله (٣) محدث المين كمتوبات على لكهته بين:

ایک روزاس مدیت پرہم نے مختلوکی میں نے کہا کرامام ابوطنیڈ اس تھم میں وافل میں کیونکہ اللہ سیحات نے علم فقد کی اش عت ان کے ہاتھوں کرائی اور اہل اسلام کی اس کے فرر میجے اصلاح فرمائی ہالخصوص اس آخری دور میں کہ دولت بس میں غد بہ سیم سارے شہروں عیں ہادشاہ منتی میں قاضی منتی میں اور مدرسین منتی میں۔ (۴)

(۱)(۱) السان المحار من ۱۹۸ ق (۳) اجری القطاب لدین تاریخی ناما و لی الندا ف به الندا و لی الندا ف به المحر می واسطول سے نیا قارو آل ہیں۔ جز والمیف میں فر ماتے ہیں کہ والاوت چار شنبہ کے دوزی شوال المکر مرسینیا ہوئی ہے۔ حفظ قر آن کے بعد دری کتابوں سے پندرو سال کی عمر میں فراغت حاصل کر فی صدیت پہنے بندوستان میں الشیخ عمر افغال سیا تکوفی سے پڑی ہے ہی ہیں الساھر کی گاب تشریف لے سے سے وہاں الشیخ طاہر مدنی ہے کی افغال سیا تکوفی سے پڑی ہے ہیں شاہ وہ اماستر واری اور اماستر کر کی کتاب اللہ علی شاہ وصاحب کی تصافیف علاء کے لیے مضطل جدایت میں ہیں شاہ وصاحب اپنے دور کے جہتر اور سائل فرعیہ میں مملاحتی شے اور صرف از خود می مملاحتی نہ ہے بلکدان کا کہنا ہے کہ ایسا می رہنے کی ججہر اور سائل فرعیہ میں مملاحتی القد عید وسیست فر مائی ہے فیوش الحر بین ہیں حضور اتور صلی مرہنے کی ججہر اللہ میں تصور اتور میں میں تشکول اللہ میں کمی ہے ایسا ک ان تسخدالف المقوم طبی المعرع ۔ (اچی آق می درخ میں ختوات میں المعرع ۔ (اچی آق می درخ میں ختوات میں المعرع ۔ (اچی آق می درخ میں ختوات میں المعرع ۔ (اچی آق می درخ میں ختوات میں المعرع ۔ (اچی آق می درخ میں ختوات میں المعرع ۔ (اچی آق می درخ میں ختوات میں المعرع ۔ (اچی آق می درخ میں ختوات میں المعرع ۔ (اچی آق می درخ میں ختوات میں المعرع ۔ (اچی آق می درخ میں ختوات ہے میں ختوات میں المی کو میات میں المی میں ختوات ہے الم میں المورع ۔ (اچی آق می درخ میں ختوات ہے میں ختوات ہے ایک میں ختوات میں المی کو میات میں المی کو میات میں المی کو میات میں المی کو میات میں کو میں ختوات ہے المی کو میات میں کو میں ختوات ہے دور میں ختوات ہے درخ میں ختوات ہے دور میں ختوات ہے المی کو میں خوات ہے دور میں ختوات ہے دور میں ختوات ہے درخ میں کو میات کو میں کو میات کو میں کو

بنی درام کی طرف منسوب میں جو قبید تمیم کی مشہور ٹاٹ ہے اور الاسم محد ثین ما مک من اس خالصا عربي جي اور ايام احمد الشبيع في الذبلي جيل ما ماية بهي من جاريٌّ الدسوام جي ايام احمد () كالورانبان كے صاحبزادے كى زبائى درج كيا ہے۔

196

الماف في بايت كه جهد محدثين بين بخاري ورائن ماجيد كسوا كون سالمحدث والن النسل ہے؟ آبرا یہای مصادرا یہا شہوت فی میدی یا ہے جہاری کی طی شہارت موجود ہے و پھر واقعات کی روشن میں اس ارش نبوت کا ابھین مصد اتن امام اعظم کے سوالوں موسکتا ہے؟

امام اعظم اوراعاز شوي:

بہر حال اُر بیامد بٹ سیج ہے اور سیج نہ سوٹ کی مدیدی کیا ہے دنبکہ سیجھیں میں موجود ہے تو کچر تانے والوں نے آپر ہتایا ہے کہ اہام اعظم اس ٹیوی چیس کوئی کا مصداق اولیس ہوئے کی وج سے نبی کر میم صلی اللہ عدیہ وسلم کی نبوت کا ایک انجازی کا رنامہ میں تو اس میں مبالف تل کیا ب چاني علامداين جرفتي فالعاب

ا عذا مع القية معلى هذا الله الدر هذا مهال كي عمر شي أمر " بالأشي الألا حدكو وقالت بالي هني طله كاريو ب ك " سلسد میں جوزاع ال اور مصرآپ کی جو اٹکاور ہے تیں آپ کی تصانیف میں جلیل القدر تصنیف سی مسلم ہے آپ نے اس کتاب کا انتخاب تین الا کوالی روایات سے کیا ہے جن کو انہوں نے براور مت ا ہے شیوٹ سے مناتھ جیرا کہ محدث ما تم نے خوا الاسلم سے قبل کیا ہے حافظ سلمہ بن قاسم نے اپنی عاری مسلم سے متعلق لکھا ہے کہ اسلام میں کی نے ایسی کٹا بے تصنیف نہیں کی (فتح ا باری)

(1) كنيت الإعبدالة أعم احمر ألمام عن ري في آب كوتارة عن الشي في الذيلي لكما ب ما فظ الله على س تاريخ على آب كالور ما والكما إور عالى بكرآب وزل بن شيون بن وهي ك اواد وي موت ك وجہ ہے م بی نثر او میں اس لیے آپ ذیلی بھی میں اور شیبانی بھی۔ سکونت کے دانا سے مرور کی اور بندادي بي آپ كاما تذوك فيرست بزى طويل ب-

فيه معجرة ظاهرة للتبي صلى الله عليه وسلم اخبر بما سيقع(١) "اس من أي كريم صلى الله عليه وسلم كا كلا معجزه ب آب في اوف والى بات كاب

كما يوب بون كامام العظم كى يرترى كے ليے يوشرف كافى بك ووجوت كا

مجروی اوران سے برا شرف ی کیا ہو مکتا ہے۔ ۔ کی وجہ ہے کہ اسلاق مکا تیب مگ سے جر کتب آگرنے امام اعظم کے مناقب کو اپنے لے راد راو بنان کی وشش کی ہے۔ شوائع میں حافظ جاال الدین السولی مافظ این جرکی مافظ ذہبی اتن مديان اليافعي طامدتووي المام فوالى اور صافظ اين جرعسقلاتي موالك ين عصافظ اين عبدالبر اور منابل من عدد مداوست بن ميدالباد العرض الله عادرة الديركي بهتا زول كابياس الق محدثین اوران وی سے کول نیس بس کی زبان ان کے مفافر اور ما اور کے گیت شاکا دی ہو۔

الانقاء في فضائل الثلاثة المائمة المعمل والورمناقب والي عداكر ال دور كمرق ا سے مل وی ایک فیرست تارک جائے جنہوں نے امام صاحب سے کال علم وعل کوسرا با ہے تو إن كى تعداد سو مے متجاوز يوكى مسعر بن كدام اليب استختياني سليمان بن ميران شبد بن الحجاج عنيان وري سفيان بن عيد حماد بن زيد ابن ابي حروب ابن شرمه يجي بن سعيد التطاب وان فوبان زماند كي دسن و جاش پركون نام دهرسكا بيد ليكن وه سب يك زبال بيس كادم العقم بيها جال مارى أجمول يريس ويكسا

الم اللظم كي محبت عني بون كي علامت ب:

يكاف اور بيكائي سب ى متنق بين حتى كد كمني والول في اس الت كراى كومعيار سعيف بنادياور برما لهددياك

ص احب ابا حنيقة فهو ستى ومن ايفضه فهو مبتدع (٢) "جوابوضيفت عاركتا مول دوئ بجرة ب عافض ركما بدوري ب-"

كتب الجامع الصغير عن محمد بن الحسن "م نے مام صغرادام محرے لی ہے۔" يجي بن معين كامام بخاري مسلم ابوداؤ د ابوزر مداور ابويعلي شاتروتي-رخ انور اور مرايات امامت:

س آئے ہو کا ام امظم کی والدت معمطابق 199 مد بمقام کوف بوئی صافع مری نے تہذیب الکمال میں اور این خلکان نے تاریخ میں اسے رائج قرار ویا ہے۔ لیکن ایب روایت عمل حافظ سمعانی اور ان کے ساتھ حافظ این حبان نے کماب الجرح والتحدیل عمی اور ابرالقا مهمن في في روحة الدخاش إلا إح كوراج تناي ب- حافظ من ابرابيم الوزير كي رائ على يك يك إن كادالان بكرة بمعرك على عدي

حاور الستعين في العمر (١) " الراد ـ عاديا ده ـ - " مافظ وہی نے مشہور محدث ابولیم الفتل بن وکین سے نقل کیا ہے کہ امام المعتم خوش رو خوش ہیں خوش جلس کریم النس خوشیو پند اور اسید رفتاء سے برے على اورد تھے۔(م) امام ابر ہوسٹ فریاتے ہیں کرایام صاحب کا قد میاند تھات بہت لائے تھے اور ند کوتاہ الماعة يرين ديان لاعدال او قار الكام في درا)

المام اعظم کے بوتے اساعیل بن حاوفر ماتے میں کدامام اعظم کی قدر دراز لد تے آپ کے رعک پر گندم کوئی غالب می اچھالیاس پہنچے طام زندگی بٹس ایک حالت بٹس دہجے فوشبوكا تناوستعال كرتے تھے كرة ب كانقل وحركت كا اعماز و فوشبوك مهك سے بونا تھا۔ (٣) امام اعظمُ تابعي بين:

الندسيوات كاللوقات على سب من يرز حضور الورسلي الله عليدمهم كي ذات كرامي ب بعداز شدايزرك توتى تصديختر

(۱) الروش الريم من ١٩١١ع ا

وم) الخيرات الحسان: ص٠٠

(r) المناقب: ص ۸ج

(٣) مدرالاندكي

اوران بی کی زبانی مسلمانوں کوید بینام الا ہے ک

198

بهارے اور لوگوں کے ورمیان ابو صنیفہ میں جو ان سے محبت و تعلق رکھا ہے بم جائے ہیں کہ وہ اہل السنت ہے اور جو ان بے بعض رکھتا ہے ہم یقین سے کہتے

یں کردوہری ہے۔(۱)

معلوم ب كريد كمن والله كون مي اوركس وفت كمدرب مين؟ يدها فظ عبدالعزيز ین میمون میں معزت تاقع معزت مکرمداور معزت سالم کے سامتے ان کوزانو نے مکمذ تاکرنے كا شرف حاصل باوران كالدوش كي المعلان عبدالله عن المبارك مبدالرزاق اوروكيع بن الجراح مي اساطين مديث ين - ان كى وقات والع عن مولى ب- يدام المقم ك ایک معاصر کی شہادت ہے اور معاصر کی شہادت عی سب سے بوی شہادت ہوتی ہے اس بناء پر یزے بڑے جلیل القدر ائر صدیث مسائل جس انام اعظم کا لو با بائے تھے۔ حافظ این عبدالبر نے جامع میان العلم و فضل میں امام علی بن المد في اور طلك الحفاظ يحي بن معين ك استاد امام وکٹی بن الجراح کے متعلق لکھا ہے۔ محمال بعصبی بسو أی ابسی حصیفیة ۔ حافظ ابن کثیر اور امام وای نے کی ان معید التطال کے بارے اس مال علی یحییٰ بن صعید بحدار فوله فی العنوی (۴) مجمد دارآ دی کے لیے اس میں یہ بات سوینے کی ہے کہ کی انتظال کی وفات ار دوا میں ہوئی ہوتا مام ابو صنید کی تعلید دوا مے پہلے شروع ہو چکی تھی موام تو موام کی جمعے اخص اخواص ان کے قول پر فتو کی و ہے تھے۔ حافظ ابن عبدالبر اور حافظ ابن کثیر نے تصریح ک ہے کہ ان م یکی اعتقال نے جامع صغیر یا قاعدہ قامنی ابد بوسف سے سیفا پڑھی ہے۔ یکی المام عبدالرحمن بن مبدى اورامام احمد كاساد بديث بي اور مديث ش ان كى جازات قدر كا انداز واس سے ہوسکتا ہے کہ امام احمد قرماتے ہیں کہ میں نے بھی جیسا کوئی تبیس ویکھا۔ امام علی بن المدني كتيم بين كه علم رجال بين ان سے بن و كركوئي عالم نبين - عباس دوري في سيد الحفاظ المينى معين كوالد بنايا بكروه فرمات بي-

⁽٢) البدايه ص ١٥٤ ج يا تذكره الخدط م ١٨١ ج؛ (1) الجوابر المصيد ص١٨٢ ج

الصحابة يشار كون مباتر الرواة في جميع دالك الافي الحرح والتعديل قامهم كلهم (١)عدول(٢) "می بان تا مراوی کے شریک میں لیکن ان کی جرح و تعدیل سے بحث نیس ہو على كونكه وه عاول جيل-"

(۱) عدال عدول کی جمع ہے۔ مدالت مر فی زبان کی صدر ہے اس کے فاص معنے ہیں اس ایے اس ے اسطاری دطا: قات کود می طرح مجد لینا ہو ہے۔

- سراظم ، جور کے مقالمے عمل بولا جاتا ہے اس وقت اس کے عصد معاطلات و حقوق عمل انسان یر تے کے جی مثلا سطان عادل مکومت فاول یا جائ کی اصطلاحی صالت ہے۔
- مرائق وصیان کے مقابے علی جی بھا جاتا ہے کہتے ہیں فراز ش اہام عادل ہو لین تھی ہو فاس نهور فقها وكي اصطلات ہے۔
- مدل نے معید اس ملک کے جی آتے ہیں جو گنا ہوں سے دور د کھے بیطم کلا می اصطلاح ہے۔
- مدل کے معنے کن ہوں ہے کنوظ ہوئے کے بھی آتے ہیں یہ خالص ملم تصوف کی اصطلاع ہے۔
- سرل کے سعنے بالا راوہ رواعت میں محبوث سے بچنے کے آتے میں بیا مطلاقی محدثین ہے اور کی مجد اس وقت مراد ہو کے بیں۔ جب مدیث کے فن عل راد ہوں کی عدالت کا واول کیا جاتا ہے ملیم الامت شاہ ولی القد قر، تے ہیں چری تا آل وجہو کے بعد سے قابت ہو چکا ہے کہ محابہ کرام حضور ا رمسی ات طبه وسلم ك يار على جموت ع نتيخ اور برائي عمل عدد رب كاجس عددان بركون عرف آتا موجود على بن ايراييم الوزير الروش الباسم عن المام شاقعي على كرت بين كداكر عادل ب کناولو کہتے ہیں تو چر انبیاءکوسٹنی کرنے کے بعد پورے انسانی معاشرے میں کوئی مادر نہیں ہواور اگر ہر تسری ماول ہے تو چروح وحقدوح کوئی تیں اس کیے ماول وہ ہے جس کا واکس آبار کی آ واک ت باک جواور حس کی زندگی علی تکیاں خالب جول دامام فودی نے روضہ علی میں مال نے ایل ۔ الفرض ارباب مدیث کے بہال عدالت بیا کے بیان دوایت کی جان او جد کر جموت تداوراک ك والمن شن نيكياب، ياه و بول - امام قز افي قرماع جي عدالت و جي زندگي شي ميرت كي استقامت كا كَمْ يُن مافقات البهام لكمة بن كروبالى صفيه ومي ١٠٠ اسدان باسان

آپ ہے بعد واوالعزم(١) من ارسل تیں ان کے بعد والی انہیار کا مقام ے۔ انہیا و کے بعد سی بہ کرام ورمهی باک بعد تا بھین عظام سے او ٹپا کوئی مقام کیس ہے۔ اسلام مين صحابه كامقام:

سی ہاور تا بھین کوقر آئے تاکلیم میں امتہ سے اٹی سے اپنی واگی خوشنوو کی کا پروانہ مواہد

والسامقيون الاوليون من النمهاجيريس والانتصار والدين اتبعواهم باحسان رضي الله عنهم ورضو اعنه "_

"اور جولوگ تدیم میں سب سے بہلے جرت كرتے والے اور مددكرتے والے اور وہ والے جنہوں نے ان کی خولی کے ساتھ ہیں اس کی ۔ انتہ سے ان رائشی ہو کہا اور وہ

اس آیت میں اللہ میں شائے بتایا ہے کہ جن میں جرین نے ججرت میں اولیت اور سبقت کا شرف حاصل کیا اور جن انصار نے تعرب واعالت میں پہل کی اور وہ ہو گے۔ جنہوں ئے تیو کاری اور حسن نیت ہے ان چین روان اسلام کی پیروی کی ہے ان سب کو القد سجان کو خوشنووی کا پروازش چکا ہے۔ قرآن کی برآئت سی ۔ کی عدالت تا ہت صدالت اور دیانت کی تھلی شہادت ہے اور یہ ایک ایک حقیقت ہے جس پر مدار اسمام ہے۔ اور ان پر جرح کریا وين كي ورئ فارت راويد كرا وف ب-

الصحابة كلهم عدول مطلقا بظواهر الكتاب والسنة واحماع من يعدمه (٢) تها مسى به به قید ماه ب بین به قرآن وسنت اورامت کی اجتماعی قوت کا تفاض کبی ہے۔" الام الن المريم الدين على من محمد جوري معلا حفر مات مين.

⁽۱) اوا الامامس على لا تعداد تن ماء ٥ مند ف ہے جانا و سین کی نے قول کئی کے مطابق و کا ت ساير و بار د يام دوي يهين اورون به أي المسلى المدهيدوهم و وسود المعسوم موح والخليل المحجد و موسى و عيني والحبيب محمد ... (٢) ١٩٥٣ ص ١٥٠٥ ع

تابعين كى بزركى:

صی بہ کرام کے بعد تابعین بھی اسلام بیل ایک انتیازی مقام رکھتے ہیں۔ چند ارشوات نبوت بدیے تاظرین ہیں۔ حضرت عبداللہ(1) بن مسعود قرماتے ہیں

202

مسأل رجل البي صلى الله عليه وسلم اى الناس حير قال القرن الدى انافيه ثم الثامي ثم الثالث.

و یا بقی صفی ۱۹۹ کے عدالت کا اوئی درجہ یہ ہے کہ دائم کی آباز ہے اور صفائر پر اصرارے پاک ہواور
ال چیز اس سے تی طابو جو وقار کے منافی ہوں۔ حافظ عسقان فی فرماتے جیں عاد فی وہ ہے جس جس ایسا
علی بوجو ہاس کو طازم تقویٰ وہم وہ منافی ہوں۔ حافظ عسقان فی فرماتے جیں عاد فی وہ ہے جس جس ایسا
(۱) عبداللہ نام اور ابوعبد الرحمن کنیت ہے والد کا نام مسعود اور بنہ بل قبیلہ سے نسبی تعلق رکھتے جیں وسول
الاصلی علیہ وسلم کے خاوم خاص اور جدرین عمل سے جیں۔ حافظ و نہی نے ان کو تذکر آو انحفاظ عمل الامام
الر بانی المقیہ اور مقری کے باہر کت القاب سے پارا ہے روایت حدیث عمل حدرجہ تحاط ہے حافظ
الر بانی المقیہ اور مقری کے باہر کت القاب سے پارا ہے روایت حدیث عمل حدرجہ تحاط ہے حافظ
مستعدا فی فر ، تے جی کہ اسلام لانے والوں عمل ان کا چھن نمبر تھا کہ جمل سب سے پہنے با واذ بلند
قرآن خوائی کرنے والے بی تنے ان کو دونوں جرتوں جشداور حدیث کی سعادت حاصل ہے۔ دھترت
قرآن خوائی کرنے والے بی تنے ان کو دونوں جرتوں میشداور حدیث کی سعادت حاصل ہے۔ دھترت
الدمت شاہ و کی انڈ فر ماتے جیں کہ امام اعظم نے فقہ کی بنیاد معترت عبداللہ بن مسعود کی تیں تھیم
حدرت عبداللہ بن سعود کی آباری عمل و نی تعلیم کی اساس معترت عبداللہ بن مسعود کی فاتونی اور عوست ہوں۔
الدمت شاہ و کی انڈ فر ماتے جیں کہ امام اعظم نے فقہ کی بنیاد معترت عبداللہ بن مسعود کی فاتونی اور جوست ہوں۔
الدمت شاہ و کی انڈ فر ماتے جی کرام مام اعظم نے فقہ کی بنی مسعود یہ بندی اور موست ہوں۔
الدمت شاہ و کی انڈ فر ماتے جی کرام مام اعظم نے فقہ کی بندی مسعود یہ بندی اور موست ہوں۔

"الک فخص نے جھنوراقدی ملی اللہ طلبہ وسلم سے دریافت کیا کہ مب سے انتھے لوگ کون ہیں ؟ فرمایا میر سے زمانے کے پیمر دوسر سے کی گر تاری کے ان (۱) حطرت المام مجی اللہ میں ابوز کریا النووی خیرالقرون کی حدیث پر نوٹ لکھتے ہیں دھرت المام می اللہ میں ابوز کریا النووی خیرالقرون کی حدیث پر نوٹ لکھتے ہیں درست میں ہے کے حضور ملی ابتد طب وسلم کا دورسی ہا کا زمانہ ہے دوسرا تا بعین کا تیسرا ابتاعی تا بعین کا تیسرا ابتاعین کا تیسرا ابتاعین کا دورسی ہا جاتا ہے تا بعین کا تیسرا

حافظ ابن جر مسقلا في قرمات ين:

حضور انور سلی اللہ علیہ وسلم کے قرن ہے می بہرام رضی القرمنم کا زمانہ مراد ہے۔ (۳) جناب علامہ مولانا صدیق مسن خال قرماتے ہیں

سی مدر اول اور سلف صالح بین ان بی کو جرموضوع پر بطور ولیل چیش کیا جا سکتا ہے ان بی پر دین کی زندگی پر امتاد ہے۔ دینی رندگی کے سارے احوال اعمال اخلاق اور احکام جی میں میں میں ساد جیں۔ (۳)

ان تینوں دوروں میں دورادل کینی زیانہ سی بے (جو مطابع تک ہے) کمال علم کمال ایجان کے کچاظ ہے دوسر ہے اور تیسر ہے دور ہے افغنی ہے۔ جو فظ ابن تیمیڈ فریا تے تیں قرن اولی کمال علم اور کمال ایمان میں ہے مقام پر تھا کے قرن کافی اور قرن کالٹ کی دیاں تک رسائی تیمیں ہوئی۔ (۵) ایک دوسرے موقع پر لکھتے ہیں

ان تیوں دوروں میں بہترین دوران لوگوں کا ہے جن کی تکابول سے جمال جہاں آرا کا بحالت ایمان مشاہرہ کیا ہے ہی ہوگ حق و باطل میں فرق کو سب ہے زیادہ جانے والے حق کے سب سے زیادہ مانے والے حق کسب سے ریادہ فریقت باطل کے بیری اور حق کی خاطر سب سے زیادہ جان کھیائے واسے تیں۔ بعد میں

(۱) مج مسلم مل ۱۳۰۰ تا ۲۰ (۲۰) شرخ مسلم س ۱۳۵۱ تا ۲۰ (۳۰) منتی اری ص ۱۳۳۰ تا ۱۳۵ میلادی می ۱۳۵۰ این می ۱۳۵۰ ا (۲۰) الحلا عمل ۲۳۰ (۵) شرخ الستید ۱۳۵۲ منبادید عمل ۱۳۵۰

منے وا وں کے مقابلے میں علم وویات اسرفروشی و کن آشان اس پذیری اور کن کی خاطر مصائب کے استقبال میں سب سے چیش چیش جیں۔(1)

204

() المعيات س ١٩٥٥ وريت كرجمبورك أو يكي تيال يت كرفر وال يدرون سي والحريق ے رہا کہ تا بھیں اور قران کا اٹ سے زوان اور کا انھین مراوا ہے لیکن واللہ انتخار ایس تھیم است ہے حديد مختيل فره أن سه كه القرال ول ربائدة تخض مه يوداز ججرت تادفات وقرن ثاني نسانه يحين وقرن ا جهث روانه و أن الورين" كيه دوم بية وقع برفر ماتي بين كه "قمرن اول زمانه جمرت آتخضرت ملى التدعليه وملم است تازمان وفات وسه وقرن تافي از ابتدائے خلافت صدیق تا وف ت فروق و ع بن قر ن معرت على را مره ما حب في ميوريد الله بها الدام مده كو ويديو على في أ ق با خت مثل با وگوب کو کہتے ہیں جوہم مثل قریب قریب موں ادر هم ف مثل ان وگوں کو کلی کہتے میں جو ریوست وخارفت میں قریب قریب موں۔ جب علیفه اوس موادر ورمیو اسرا ریکی اور افریق افسر سپای ورشبی بھی اور بول تو قب مان جاتا ہے۔ (ارات الفاء بن ص ۱۸۷) میرتو لفت ور يج فرهات إلى البهايم الآم روايات كوجوه بارت يس محقف اور تقعوا ش ستحد إلى والحيق إلى تو میں یا یعین موجاتا ہے کر قرون علاظ سے ای مدت کی تفصیل کی ہے اور اس مدت کو تھی آ اور میں عليم كريك ن أن تعريف من أن يك ي بكران قر فون كدير اور صاحبان حكومت ب صد مال کو چنچے ہوئے تھے ورا میں خبر کی اشافت اور خبیا سوم کے بارے میں القد سیجا نہ کا دعدہ ان قر نول پر برول چزمه (ارالة الله ما خ اص ۴۴ م) ثلامه السباكي يتحقيق ار روسة افت يا الل الجي تلى ہے اور اس محقیق كى رو سے جن حد پڑول بيل زان نامى باواتا بعين بيس فنتو ساك فبر ان كى سے ن یس کی جاویش کی ضرورت نمیس رہتی ہے اور چونکہ جمہور حلوہ سندا ان تیجو ان قرنو ان سے وو می گونیومر و میں ے مصر م ف كتاب من الله الله وال الله وال مام حديثون من الوال أن راوالتها أرقى ر نی ہے اور ان آمام حدیثر را سے کیے معالب کے انت سنتے جامعہ بنا ہے جن میں سی ہوا۔ تا جیس كناف ي التول كون كون كون كون كون كون كون

مان سنة عشرومانة (١) "والعِثْلُ وقات إلى"

اس وقت حفزت امام اعظم کی جرتمی سال تی اگر مینی ہے ۔ ابوالطفیل شوست می مرت می مرت می المرت میں انتقال ہوا تو حفرت امام اعظم سولہ سال کی عمر جی مرت نے کو اور وجی انتقال ہوا تو حضرت امام اعظم سولہ سال کی عمر جی فی وقت نیف کے وہاں ابوالطفیل موجود تھے زیادت شدہ نا ایک تیرت والی بات ہے اور اگر سنت ہے کہ ابوالطفیل نے توفیق میں باقی زندگی گذوری تو کون کبر سکن ہے کہ کیک افراد سال کو اور اس شہر جی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں بورے تمیں سال گذاد ہے اور اس شہر جی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں بی موجود تا میں مردیادت نہ ہو۔

محدثين كي زبان يس تا يعي:

ا تق يب الجذيب ص ١٨٤

اس موضوع پر محدثین بی بھی بھی دوما کی جی اولی جیں۔ایسے بی جن آ تھول نے محابہ کو مسلمان ہونے کی حالت بیں دیکھا ہودہ تا لی (۱) ہے۔

یہ بات کہ امام اعظم کوشرف وی حاصل ہے ایک بے خبار حقیقت ہے اور ای بنای ایک میں بلک ایک سے زیاد و محدثین کا فیصلہ ہے کہ امام اعظم تا ابنی ہیں۔ ان اکا ہر کے نام آپ من مجلے ہیں جنہوں نے سحابہ کی وید کی تقریح کی ہے۔ ان کے اسائے گرامی من کینے جنہوں

(۱) بھن اوگوں کو تناہیں میں تا ابنی کی یہ تر ہے۔ یہ حکومین النی الصد حامی الله خلواتی ہوگئی ہے اور انہوں نے کہ اور انہوں کے انہوں کی کا انہوں کے انہوں کی کا انہوں کی کا انہوں کے انہوں کی انہوں کا ایک وہ مرے کے انہوں کی کو انہوں کی انہوں کی کو انہوں کی کو

و بدحل فیھا رویة احد هما الاحو اس لیے من لقی الصحابی کے سفت ہیں کہ الله و فض ہے جو سی لی الله و فض ہے جو سی لی ہونا ہوا ہی اس کے ہائی بیٹا ہوا ہی کی جو تو بینے رہنگو کے دا ہو ایک دوسر کے باہم دیکھا ہو۔ شرع نے بی ماد و صفح مو منا بد و مات علی الا مسلام جس نے محضور انور سی الله علیہ و سلم مو منا بد و مات علی الا مسلام جس نے حضور انور سی اند علی دائیہ سال الله علیہ و سلم مو منا بد و مات علی الا مسلام جس نے حضور انور سی اند علی دائیہ سال الله علیہ و سلم مو منا بد و مات علی الا مسلام جس نے حضور انور سی اند علی دائیہ سی الله علیہ و سلم مو منا بد و مات علی الا مسلم ہو مائی ہو دو می اس کی جو اس کی موت ہوئی ہو دو می ان موت ہوئی ہو دو می انہم ہو تا ہی کو علامہ فود کی ایک کی مسلک ہے حافظ این العمل حقید ان کو اقرب اور حافظ مراقی نے اس پر محد شیں کی اکثر یت کا مملک ہے حافظ این العمل حقید ای کو اقرب اور حافظ مراقی نے اس پر محد شیں کی اکثر یت کا مملک ہے حافظ این العمل حقید ای کو اقرب اور حافظ مراقی نے اس پر محد شیں کی اکثر یت کا کی مدید تبیل کی گر اس کے یا دیود مرف شرف دیرک و بد تعمل کی معلور انور کی نے اس دان می می دانوں انس می و طوبی لمس دای می درائی قربات ہیں کی تو بیف کر دی اور انس می و طوبی لمی درائی و می دانوں و اس می و طوبی لمی درائی می درائی اور سی سی کی تو بیف کی تو بیف کر دی اور سی می دانوں و اس می و طوبی لمی درائی می درائی اور سی سی کی تو بیف کر در اور دیں اور سی می دانوں و اس می و طوبی لمی درائی و اس می و طوبی لمی درائی در

روایت شابعی ہوئے کے لیے شرط ہے اور شامحانی ہوئے کے لیے۔ قود امام بخاری نے میکی جم محانی کی بی تعریف کی ہے کہ:

206

من صبحبت البيق صلى الله عليه ومبلم أوراة من المسلمين فهومن أصحابه(1)

" جيے حضور انور ملی الله عليه وسم کی محبت يا ديد کا شرف بحالت ايمان حاصل جووه محاني ہے۔"

اور يتريف ارشادات توت على كى برتدى يس ب:

حفزت جابر من حبواللذ كہتے ہيں كريش فے حضور انور صلى اللہ عليه وسلم سے سنا ب كريسى ايسے مسلمان كو آئ نه شكے كى جس نے جھے ويكھ يا ممرے ويكھنے والے والے والے اللہ عمرے ويكھنے والے كوديكھنے روم)

سے مسلم عل ایک حدیث معنزت جابڑنے بحوالہ معنزت ابوسعید خدری بیون کی

معنے ابوسعید فدر کی گہتے ہیں ۔ رسول القسلی مقد طیہ وسلم نے فر مایا ہے کہ لوگوں پر ائید رمانہ آبیا جائے گا وہ کئیل گ و کھو کیا تم میں بعضور انورسلی ابند جیہ وسلم نے سی ہیں ہے گوئی ہے آ بر ہوگا تو اس کی برکت ہے ان کو فرخ ہوگا ۔ پھر ووسرا شفر روانہ کیا جائے گا وہ کئیل گ ھل فیصہ میں وای است حال کو فرخ ہوگا ۔ پھر ووسرا شفر روانہ کیا جائے گا وہ کئیل ہے ھل فیصہ میں وای اصحاب السبی آ کیوان ہی کوئی مضور انورسلی ابند ہدیدہ ملم کے سی ہو کو کھنے والا اصحاب ان کی فرخ ہوگا ۔ پھر تیسرا تشکر روانہ کی جائے گا کہا جائے گا کیا تم جمل کوئی ایس میں ان کی فرخ ہوگا ۔ پھر تیسرا تشکر روانہ کی جائے گا کہا جائے گا کیا تم جمل کوئی ایس موجود ہے جس نے اسی بہوت کی زیارت کرنے والوں کو و یکھا ہو۔ (۱۳) اس ارش و نبوت ہے میں فی اور تا بھی کی تعریف واشی ہو کر سامنے آ گئی کہ نبوت کی و یک کہ نبوت کی دیوت کی دو کر دیوت کی دیوت کی دیوت کی دیوت کی دو کر دیوت کی دو کر دیوت کی دو کر دیوت کی دیوت کی دیوت کی د

⁽۱) محی بندی ن مس ۱۸۵ (۲) ترزی ص ۱۳۸ (۳) محی مسلم ن موس

عي اورليد عن سعد كومعر على -(١)

اسي تسم كا ايك اور سوال حافظ ولي الدين (٢) عراقي كي خدمت مين بهي پيش كيا حميا اور يو جما كيا كدامام اعظم تابعي بين؟ حافظ مراقى في الى كاجوجواب ديا بوده مافظ سيوطى في حميض الصحيد على نقل كيا ہے اس على حافظ حراقى في صاف اقراد كيا ہے كداكر سحائي ك و مجھنے كا نام تابعيت بياتو الام ابورشيذ كا شار بلار يب تابعين عن باور كو في تيس جواس بنياد كو مان کرامام اعظم کی تابعیت کا انکار کر سکے۔

(۱) یہ جو فرمایا کدان کی سند شعف سے خالی تیں آو اس سے فلد لٹی شہو جائے شعیف ہونے کا مطلب یہ ہے کر ضعف الا شاو ہے یہ تی ہے کر تا بت کی ہے قرریب علی حافظ سیولی لیسے میں کہ اكر بر مضيف بواتو بم الصفيف الاستاداؤ كرس ع بي كراس كر بوف كا الافتال كر ع اكراس ك ظاف كونى شهادت شاولو وو قابل بذيرال ب وافقائن التم في املام ير اكما ب كم الامسل البرابع الاخذ بالمرسل والحديث الضعيف اذالم يكن في الباب شي يشقبه إلى الراري دفتر مدیث در جال علی ایک کوئی شهادت فیس جس علی کوئی امام کے حفاق مید متاسع کرا ہے نے محابر کو فيكر وكما ب الدينات والول في بنايا بكر اصحابه الديوه بالإساليد الصحاح والحدان اوراصولاً يك راج ي

(٢) الإدا مام احمد بن عبدالرجم بن الحسين عدول الدين التب الإدرم كتيت عدالية والدوين الدين اور ل ك إلمو يروان إ ع ين علايه على والدت عولى المال كي عرض ان كوان ك والدوشق لے مجد جوان ہوئے معرآ مح میاں کے مشال سے استفادہ کیا دو بارہ ومثق مج ابد وبال كمشائ ع فين ياب موت الناكوية شرف ب كدان كى جملد مرويات اورمعتفات كاان ي ان كاكاراور بزركون في ساع كيا فقد احول معانى وبيان اوب مربي يس كمال عاصل تحاق وجواتي ى يى مبدد دركى يريد ك يضان كاتسانف على كافي كايل إلى ان كالبسودار جراي فرد في لح الا كالا ارص ١٨٦٠ ع م ٢٩٠ كما إلى وقاعد عاشبان ١٢٩ مركو ول-

ف الم صاحب كتاسى موفى كا واشكاف لفتول عن اقراركيا بيد الم ابوالركات عبدالله معنى وحافظ بدرالدين ين ينفي وحافظ ابن البام وحافظ ولى الدين العراقي والبين مجركى وعلامه قسطان في و من من عبد الحق و بلوي امام بزاز كروري ٥ ها على القاري ٥ ما فظ عبد القادر قرشي و فيره وغیر و ہم نے شہرے کروی ہے کہ اہام اعظم تابعی ہیں۔ سب کا استقصا وتو مشکل ہے لیکن کلے از گزار چندنفر بمات دریا تخرین بی -

208

حافظ این تجرعسقلانی کی رائے:

حافظ ابن مجرعسقال في سے كى في وريافت كيا كمامام اعظم تابعي بير ياسيس؟ حافظ صاحب نے اس کا جو جواب دیا ہے حافظ ابن جرکی نے الخیرات الحسان مس الا پر الماعلی تاری ے شرح سند ایام المظم من ۲۸۳ پر اور جا فظ جل ل الدین السیوطی نے تبیش الصحیف من ۳۰۰ يرس كاب-قرات ين:

امام المظم نے محاب کی ایک جماعت کو باید ہے کو نکد آپ کی تاری والات والم کوفہ بی ہے۔ کوفہ میں اس وقت معزت عبداللہ بن ابی اوٹی موجود تھے کیونکہ ان کی وفات باا، تفق بعد میں ہوئی بھرے میں معرت انس بن مالک تے ان كى وفات والمع ك بعد بوفى - ابن سعد في ايك ب فبار سند سے يان ورج كيا ب كدامام ابوضيفه في انس بن ما لك كود كلما بان دو مح علاوه اور می سی بہ بتید دیات تے بعض اکابر نے سحالی سے امام صاحب کی روایت کے موضوع پر کھ رسائل ہمی مکھے میں ان کی سندیں ضعف ہے فال نہیں میں۔ بہر حال اتن بات معتداور معے شدہ ہے کہ آپ نے زباند سحاب یا باہداور ا بن سعد کی تقریع کے مطابق بیلجی امر واقعہ ہے کہ چھمحابہ کرام کی زیارت کا ارم ابوصنيف كوشرف عاصل باس لحاظ سامام صاحب كاشار طبقه تابعين على ہے اور پیشرف امام صاحب کے موا امام صاحب کے ہم عصرول میں کسی کو نصیب تبیں ہے۔ تدامام اوزاعی کوشام میں شحباد بن زید اور حماد بن سلمہ کو بھرہ میں نەسفیان توری کو کوف میں ندامام ما لک کو مدینه میں ندامام مسلم بن خالد کو مکہ

امام الحظم بي تا عيت

عيداند بن الي ملي ٥ ميدارمن بن ولم ٥ عبدالعريز بن رفع ٥ عيداللك بن جري ميداند العرك مطا ابن افي رياح مطا ابن الله ما الن السائب مطا الخراساني العلا بن الى د ي الحكر و ين و يار والواحل المعين و الدون الدين الحن كد ين الحن كد ين مجاده مر مجل ن ابدائر مير ٥ زبري٥ معر الوراق٥ محول٥ مول اين افي ما نشر٥ ابومنيد العمال ين ع بت وشام بن عرود وشام بن الغاز ووب بين منب ٥ يكي ابن الي كثير ٥ يزيد بن الي صب نے مرو بن شعیب سے روائ کی ہے ان کا بھین جل المام وظلم کا بھی اسم کرائی موجود ہاں ہے معلوم ہوا کہ اہام اعظم مافق مراتی کے زویک تالی ہیں۔ یاور ہے کہ مافق مراتی فن مديث يل يز على إلى كالخصيت إلى-

علامة تطلاني كي رائ

على مضطل في في الم العظم كوتا بعين كرم عديث الدكياب جنافي للعق إلى: هندا مندهب الجمهور من الصحابه كابن عباس وعلى و معاريه و اتس بن مالك و خالد و ابي هريزه و عائشه و ام هاني و من التابعين الحسن السعسرى وابن مبيرين والشعبي وابن المسيب وعطاء واليو حنيفه ومن الفقهاء ابر يوسف و محمد والشافعي و مالک و احمد (١)

ية تمام محابة البعين اور فقها وكا غرجب بصحاب جيدان مهال ٥ على ٥ معادية ٥ أس٥ خلد ٥١٤ وريه ٥ عائش ١٥٥ ما إلى تابعين على جميد حسن بعر ك٥ لن سيرين ٥ تعل لتن أمسيب وطاء إوراد ومنيذ اورفقها وش جيمار بست محره شأق ٥٠ لك اوراحم وس میں اما ماعظم کا تابعین کے زمرے عی صاف مذکر وموجود ہے۔

محدثین میں سے حافظ الوحمرو بن عبدالبر کی شخصیت سے کون ناوالف ہے موصوف نے حطرت انس کے ساتھ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے سحاتی عبداللہ بن الی رث بن بڑے ارے بی باعثاف کیا ہے

(۱) ارشودالماري جاس ۱۸۲

حافظ زين الدين عراقي كالتبعره:

علامد كى الدين نووى في تقريب شي موع المحساوى والا رسعون شي روابة الا كاب عن الاصاغر برتبر وكرت بوئ برون كالجيونون سے استفاد وكي الياتم يا يا في ے کہ ایک مخص تا ابھی ہو کر کسی ایسے منہ سے روایت لے جو تا بعی میں ہے جے عمر و ان شعیب ک بینا این شیس میں الکین تابعین نے ان سے روایات کی میں۔ مافقا سیوطی فر ماتے میں کے جن لو و ب نے باوجود تالبی ہونے کے محروین شعیب سے استفادہ کیا ہے ان کی تعداد جانے م نے پہاس سے ذاکہ تانی ہے۔ چانچ فرماتے میں ک

210

وعدهم الحافظ العراقي ابرالفضل نيفاد خمسين (١) " مافظ الى نے ان كو يهاس عند إده شاركيا ہے-"

اس کے بعد حافظ عراقی کے میان کردہ تا بھین کے ناموں کی بے فہرست وی ہے اہر میم بن ميسره ١٥ الوب المختياني مرين الاقيح ٥ ثابت بن عجلان ٥ ثابت البناني ٥ جرير بن صرم٥ حبات بن عطيد ٥ صبيب ابن الي موى جرير بن عثان ١٥ لكم بن عتب٥ حميد القويل ٥٠ اؤو بن تعين ١٠٥ و بن الي بند O الزبير بن عدى صعيد بن الي بلال O سلمه ابن و ينارسمه ن الشيواني O سلير ن الممش و ياصم الاحول و مدالله بن عبد الرحمن والطاعي عبدالله بن مون ٥

(۱) بوراج معبد الرحيم بن العسين بن عبد الرحمن الكروى الراز بالى ب- حافظ ابن فبد في العاظ من اور مهافة سيولي في فيل طبقات التفاظ على ان كاميموط ترجر لكما المدين بن جماء فرمات من كرمم ين ال كرو جوجى مديث والى كا دموى كرتا بوه مرف مدى بوالديكي العلائي اورايان كثير في ال ب مدتعريف كي بان كي تصانف على المهيد الل كي شرع مخ ترج احياه محمل شرب التريدي وفيره يل- اين فبد مجعة بين كرتين مال كي همرش مايد بدي عدي مع وائد تقد ٨ مال كي هم شي قرآن حفظ كرايا تعا لى تحصيل علم كے فيرسنر كى صوبتين برواشت كين . بہت فوجول فنيلتون اور بزر كون كامر ماي تھے۔ بدھ ے ون ۸ شعبان ۲۰۰ میں بمقام قابرہ اللہ ویارے ہو گئے۔ تغمیدہ الله بو حمدہ۔

ا بتایا جائے گا یا مثلاً بال کہتے میں کہ جس نے حضور الورسلی اللہ علیہ وسلم کو کعب جس نماز پڑھتے و كما بـ اورفضل بن عباس كتي بين كرآب نے فماندس برسى بال كى بات كو تول كيا ما عا كا كوكرية فادت جاور عالى كى إت عا كالل القات جـ (١)

213

لیج ای زازوش امام اعظم کی تابعیت کے معالے کوٹول کرو کچے لیجئے۔ ایک طرف مافظ ذہبی اور این سعد سیف این جابر کی زبائی بروائی کررے میں کدامام اعظم نے انس بن ما لک کود کھا ہے اور دوسری طرف یہ کہنے والا کوئی تیس کے دختیں ویکھا" اگر بالقرض الی کوئی بات موتی بھی تو چر بھی کیا جا سکتا تن کے شبت شاہد ہے ای ترازوشی روایت کے مستذار بھی ول ليج ايك طرف كن وال كدر بكد كدام اعظم في محاب دوايت ك بال ك مقالم ين دار الطنى صديال كذرت يركب جي كدامام المقم في روايت كل كي فرماي امام بھاری کے وی کروہ ضابط کے مطابق شاہد کون ہے؟ وہ جود جود کا بعددے دہا ہے یادہ جو فیل فیل کرد ہاے آپ ی انساف فرائے۔

الغرض امام اعظم كا زمانه محابيض مونا اور معربت الس كا ويكمنا محدثين كے يهال ا تعالی ہے۔ اس کے وہ یقینا تالی میں اور تالی ہونے کی وجہ سے اللہ ہوائے گے اس ارشاد کا ممدال إسروالسنابيقون الاولون من المهاجريين والانتصار والدين اتبعواهم ماحسان _ كونكداس أيت عن مهاجرين وانعماد ب جمع صحابهمرادي چناني تبدين زياد كيت میں کہ ایک روز میں نے محمد بن کعب قرعی ہے محاب کی بخشش کا اعلان کیا ہے۔ میں نے ہو جہا کہ كهال؟ فرمايا كي تم في قرآ ل في يرحار قرآ ل على بصدوالسابقون الخاس آيت في تمام صحابہ کرام کو بخشش کا خوالیت ویا ہے۔البت تابعین کے لیے میشرط نگائی ہے کہ وہ احسان کے ساتھ محاب کے بیروکار ہوں۔ اس لیے اس آ عد نے مسلمانوں کودوحصوں میں بانت دیا ہے۔ ایک محابد دوسرے وہ جواحسان کے ساتھ محاب کے تابعین ہوں اور دونوں کے لیے اس آ بت من جارمتم بالثان وعدے كيے مح يا-

(۱) يو مرفع اليدين ص ٨

انا اباحيقه رأي انس بن مالک و عبدالله ابن الحارث بن جرء ''امام ابوطیفه کوحطرت انس بن مالک اور حطرت عبدمتد کی وید کاشرف ہے۔''(۱) عبدامند بن حارث کی مدیث پر تغصیلی کلام انشا والند آئند و آئے گا۔ یہال صرف بیر بتادينا ضروري ہے كدم فظ ابو بكر الجعالي نے الى بيش به تصنيف الانتصار بي لكھا ہے ك مات عبدالله بن الحارث بن جزء سنة سبع و تسمين (٢)

212

یا در ہے کہ حافظ ابو بکر الجنائی اپنے وقت میں علل حدیث اور تاریخ ر جال کے بہت بنے امام گذرے ہیں۔مشہور محدث وارتطنی ان کے شاگرد میں ابوعی نمیشا بوری کہتے ہیں کہ على ئے ان ہے زیادہ حافظ حدیث کوئی نئیں ویکھا۔ ان کو حیار اذا کے حدیثیں زیانی یاد تھیں۔ حافظ ذہبی لکھتے ہیں کدان کے درس مدیث میں اتنا جوم ہوتا تھ کے گھر مگل شاہراہوں پرانسان ى انسان بوجائے علے ابوالفضل القطال كہتے ہيں كہ من نے خود امام ابو بكر الجعالي كى زباني سنا ہے کہ یک جب رقد پہنچ وہال میرے یاس صدیث کی کتابول کا تخطا تھا۔ ایک روز طازم ملکین صورت بنائے ہوئے آیا۔ بول آپ کی ساری کتابیں ضائع ہو کئیں۔ میں نے کہا کوئی بات قیس ان جس مرف دوا، که مدیثیں تھیں۔ دوسب مجھے زبانی یاد میں۔ امام ذہبی فرماتے میں کہ علل ورجال كدامام تھے.

بيانام اعظم كے بارے على ديدكى شبادت بادر فاجر ب كديدا يك شبت دموى ے اس کے مقالبے جس جو پچھے کہا جاتا ہے وہ ایک منفی چیز ہے۔ اصولی طور پر شہت کومنٹی پر مقدم ہونا جا ہے امام بخاری نے جزءرفتے پدین میں بڑے ہے کی بات لکسی ہے کہ ایک بات کے بیان کرنے والے دو محص ہوں ایک کے ش نے کرتے ویکھا ہے دوسرا کیے ش نے نہیں و کھا ہاں می مبت شام ہے الی شام نیس ہے کونک اے کوئی چر تھی نہیں ہے عبداللہ بن زیر کتے میں دوشام وں نے گوای دی ایک نے کہد حمید نے اقرار کیا ہے کہ اس کے ذمہ ایک بزاررہ پیہ ہے دوسرا کہتا ہے کوئی اقر ارتبیں کی جو مخص شبت کا اظہار کررہا ہے وہ شاہر ہے ای کو

(٢) الناقب للموفق خ اص ٢٩

(1) مبامع بيان العلم ونضله ج ٢ص ٢٥

وبد کاز مان مکومت ۱۸ سے 11 مک ہادر می دورام اعظم کے جمیدے اور از کین کا دور بے بیساراز مات ایم اعظم نے کوفی جس گذارا ہے۔

كوف كي مركزي مشيت:

عددهم اربعون العا (٣)"ان كي تعداد ماليس برار -"

اولین رہائی کے لیے خیے اور چھر اقتیار کیے گئے۔لین تیمول اور چھرول کے سے افراد کی اور چھرول کے سے اور چھراقتیار کے گئے۔لین تیمول اور چھرول کے سے کھرود نے آئے وال آگر وہ نے اور کی اور اللہ میں اور اللہ کی اور اللہ کی اور اللہ کا دیار سے تھا اس لیے رکو اللہ تھرات فاروق اور اللہ تھرات الا اسلام کی اور سے شرکا مروے کرتے پر مقرد کیا گیا۔ آپ نے پیزی محت سے شاہرا ہوں اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کی اور سے شرکا مروے کرتے پر مقرد کیا گیا۔ آپ نے بیزی محت سے شاہرا ہوں

(۱) البدايية النهاب ج عص اعض أن الصنحابة استوخموا المشائن (۲) طبري ت مص اسما

- 👶 اول ید که احد میں شاان سے رامنی ہو گیا۔
- 🖨 دوم بدكر محالي اور تا احين الله عدد التي او محد
 - 🗢 سوم يد كدوه جنى يل-

المام يدوه بيد جند على ريل ك

امام اعظم تالبی ہونے کی وجہ سے ان تمام وعددل کے مصداق بیں اور بہتر ف آپ کے سوائی بیں اور بہتر ف آپ کے سوائٹر اربعہ ش سے کی کوچی حاصل نہیں ہے۔ حافظ ابن کثیر نے امام اعظم کو دوسر سے امامول پر مقدم کرنے کی وجہ یہ کھی ہے:

لابه ادرك عصر الصحابة ورأى انس بن مالكو(١)

المام اعظم كازمانه طلب علم.

اما العظم في بجين كا زمان علوم كے في نيس بك فتون كے ليے باتى و بهار كا رمانہ تھا۔ آپ كى عمر چوسا كى بولى تو آھے مطابق ہے ہے ہیں وہيد بن عبدالملك سرير " دائے حكومت بوابنواميد كا آتى ب اقبال اس وقت نعف النباد پر قعاد حبد واليد خلافت اسوى كے اور نيا واقع ہے كے فتوجات كى اور دفاہ عامد كے كاموں كى جوسر پرى وقت شب كا دون شباب كا رمانہ ہو اور بيا واقع ہے كے فتوجات كى اور دفاہ عامد كے كاموں كى جوسر پرى حكومت ويد نيا ہے دور مكومت بيس كى ہے۔ بنواميہ بيس ہے كانے كم بى كى بوكى۔ ويدكي حكومت كا دائر وشر ق و مغرب الله لى وجنوب بيس مجاز وعوال سے افر يقاشام ايشائے كو تھا ترك اسان كا دائر و ايران افقات من اور پاکستان جى شبر ملكان تك بيس ہوا عاد بھس القاق ہے وليد كو تھن كا دائر و اور مغيد ہے سالا دران گئے ہے۔ تھے۔ تھيد بن مسلم لبائل حمل كے ذريع ايشي كے قلب تك اسوا كى وائر و اس بنجيس ہوا دائر و وست كا دائر و اس كے ذريع ہوا اور محمد بن قاسم جس كے ذريع ہوا تياں كى اسلائى فتو جات كا دائر و اس خوال اور محمد بن قاسم جس كے ذريع ہوا شان كى اسلائى فتو جات كا دائر و اس خوال اور محمد بن قاسم جس كے ذريع ہو كستان على مشان كى فوجيس مشرق معرب شان جنوب على فتو و است كا بھر ہوا ہوا دور و كھن لا جو بھر مقرق معرب شان جنوب على فتو و بھر مشرق معرب شان جنوب على فتو و بھر مشرق معرب شان جنوب على فتو و بھر مشرق معرب شان دور و كھن لا مياب بيس خير الله كامياب دور و كھن لا مياب نيس خير الله على الله كامياب دور و كھن لا مياب نيس خير الله كامياب دور و كھن لا مياب نيس خير الله كلى الله كامياب دور و كھن لا مياب نيس خير الله كامياب دور و كھن لا مياب نيس خير الله كامياب دور و كھن لا مياب نيس خير الله كامياب دور و كھن لا تھيس خير الله كيس خير الله كامياب كامياب دور و كھن لا تھيس خير الله كامياب كام

⁽۱) البرية لتبايان الص

کونی میں معزب عبداللہ بن مسعود معزب ثمار بن یاس معزت علی ابن الی طالب معرب علی ابن الی طالب معید معزات تیز صحابہ کرام کی ایک طلقت بہال آ کرائز گی۔(۱) اس موضوع پر ان بزرگوں نے بیان بنام کی حد تک تنایا ہے اور اس لیے خیالات

الخلف إلى-

چنانچاهام حاکم نے اپنی مشہور کتب معرفتہ علوم الحدیث یک ان مشہیر کے نام

تھے ہیں جوحضور انور معلی اللہ علیہ وسم کے بعد مدینہ طیب سے دوسر سے اسلائی شہرول میں خطن

ہو مجے اس سلسے میں انہوں نے سب سے پہلے کوفہ سے ابتداء کی ہے اور سب سے زیادہ ای

ہر آنے والوں کی تعداد بتائی ہے۔ حافظ ابوبشر دو الی نے قبادہ سے نقل کیا ہے کہ حضور انور معلی

اللہ علیہ وسلم کے محاب میں سے ایک بزار پی س صحفی اور پی س وہ بزرگ کے جو فر وہ جدر

میں آپ کے محرکاب شے کوفہ میں فروس ہوئے۔ (۲)

امام ابوالحن احمر بن خبراللہ نے اپنی تاریخ بی اس سے زیادہ تعداد بتائی ہے۔ چنانچیفر ماتے دوفر ماتے ہیں کہ کوف ش ذیارہ بزار محب آ کرآ بدو دوئے۔(۴)

مافظ وہی مافظ این کیڑ مافظ ایو بشر دولانی اور امام ابرائمن مجلی کے بونات میں کوئی تشاولیں ہے معابری تعدادتو زیادہ ہی ہے گرتمین عدد برفض نے اپنا کم کے مطابق کی ہے۔ فورسی ہی تعداد کے بارے میں علی کا ایس می اختلاف ہے۔ وافظ ابوزر مدنے ایک الکھ چودہ بڑار بتائی ہے۔ وافظ ابوزر مدنے ایک الکھ بیس بڑارتھی ہے۔ اور شاہ ولی اللہ نے ججت وافظ البالذ میں جو تعداد بتائی ہے دہ بھی میں لیہے۔

لهم خبرج التي النجح و حصر معه بحو من مأته الله و اربعةٍ وعشرين الفأ _(٣)

اس کا مطلب اس کے سوااور کیا ہے کہ جرفض نے اپنظم کے مطابق تعداد لکھی ہے

(٦) كَيْ بِ الْكَنِّ وَالدَّيَاءِ صِ ١٨ عَمْ أَعْ

(١) الاعلان بالتولخ ص٩٢)

(m) القديد ع 1 ص m (m) جدالد البالات ع 1 ص

کوچوں گھ خمنت ہاؤس اور جائے مبجد کے لیے پااٹ مقرد کے فتشہ ال طرح ترتیب دیا کہ شہر کے مرکزی مقام پر جائے مبحد ہو جائے مبجد سے چاروں طرف چوڈی چوڈی پر ڈیس ہوں۔ حافظ ابن کیر نے مرکول کی چوڈائی چالیس ہاتھ یعنی ساٹھ فت اور گھیوں کی گیاں فٹ لکھی ہے(۱) اور جائے مبجد کے بڑے مامانے کافی فاصلہ پر گورخمنٹ ہاؤس بنایا گیا۔ تعوث ہی عور یس ایک عظیم الشان ترقی کی کہ ماکن کے ترائے بالی واحم و کا تمدن اور فر فی تہذیب یہاں امنڈ کر آگی۔ حتی کہ انتظام وال کی مامانڈ کر آگی۔ حتی کہ حدید اور ترق کی کہ ماکن کے ترائے بالی واحم و کا تمدن اور فر فی تہذیب یہاں امنڈ کر آگی۔ حتی کہ انتظام وال کی مامانہ کی کوف بن گیا (۲) اور مرف می تیاں آ باد کاری کے لیے ایک واولہ بیدا ہوا۔ دھڑے جدید اور تمول کی واستانجی کن کر تمام عرب میں یہاں آ باد کاری کے لیے ایک واولہ بیدا ہوا۔ دھڑے متبد نے انس میں بڑے کو معرت فاروق نے ان سے پوچھا کہو کوف میں مطمانوں کا کیا حال ہے؟ اس کا جواب جوانہوں نے دیا وہ سننے کے دائق ہے تر مایا ک

216

اتفالت عليهم الغنيا فهم يهيلون الذهب والعضة.

⁽۱) البداروالنهايد ج عص ۵۵ (۲) تاريخ الاسلام المبياى بن اص معتاز فجر الاسلام المساء من ۱۸۰۸ (۳) تاريخ البرى: ج سم ۱۸۰۸ (۳) تاريخ البرى: ج سم ۱۸۰۸ (۳)

کوف کی مرکزی حیثیت

نی الواقع محابدی اس کارت کے بوجود طل مکوف نے صرف حطرت عبداللہ ہی پہلمی استفاده میں قناصت نبیل کی بلکه ان کے شوق طلب کا عالم یہ تف کدوہ اس کی خاطر مدینے کا سفر كرح تقد مانطاكن تيد فرات ين:

ا ہوعبدالرحمٰن اسلمی اور دیگر علیا ہ کوفیہ جیسے علقمۂ اسودُ حارثُ ڈربن جیش کے جن کے یاس عاصم بن الی النج و نے قرآن یاک کی قرآت کی ہے۔ان سب لوگوں نے حضرت ابن مسعود ہے قرآن سیکھا۔ نیز میں حضرات مدینہ جاتے اور کوفد کے قاضی شریح نے فقہ کی تعلیم میں میں معترت معاذ بن جبل سے لی می -(۱) اور کم چداورال کے بعد لکھتے ہیں:

حضرت عبدائله بن مسعود کے تلامٰدہ حضرت عمرٌ علی اور ابوالدرواء ہے علم حاصل -225

اس رتغصیل تبعرو آئدواوراق می آروب بهال جمعے صرف بدد کا اے کا ام اعظم کی بہتی ملی بستی ہے۔ خلامہ کے طور پر ہوں مجھ لینے ۔ کیفن قرائت و تیج یدے اگر سات امام میں جن كوقر اوسيعد كتي ين أو ان يل عي تمن عاصم من واوركسائي كوني بين علم النعير من خود عبدالله بن مسعود کے شاگردول کو اعلم الناس بالتفسیر بتایا ہے(۲) حضرت معید بن جبیر جن کو حضرت فی دو التليم كا سب سے بڑا عالم مانتے ہيں وہ كوف بى كے رہنے والے ہيں۔ حربيت اور نحو كى تھ وين بھى کوف اور بھر وان دوشہروں میں بوئی چانچ لغت اور نوکی کتابول میں ان دوشہروں کے سواکسی شہر کے على وكا اختلاف و كرنبيل كياب تا ب و أسر حسن ابرا بيم حسن في كسى المحمى بات للمي ب علم نو نے کوف و بصر و کے ان دوشہروں بیل نشو وٹر یائی ہے جو پہلی صدی جر می میں ا الله م القافت كاسب سے اہم مركز تھے۔ جہال علم كلام اور علم فقة كي اساس ركمي تي ہادر جہاں اوب اور اول کے مدے کا تم ہوے (٣)۔

> (٧) الاتفان في علوم القرآن: ج م م ١٨٩ (۱) عنهاج الت: ص ۱۵۱ج (٣) عرفي اطلم المبياى: ج مل ١٣١١

محابات ال كثرت كم ماتهدا حمام أن أولاكاللي نب تامه جوالكوديا بصدودان أن أولى من يج کوفد پی سید حدو حساب می به کرام کا دور بهوارهم بیل ان بیس زیا دومشبور حضرت علی مرتقنی اور معفرت عبداللد بن مسعود بیل حفرت علی و علمی نشرواشاعت کے بے سیاس مجمیدوں کی وجہ ہے وہ فراغت نہیں ہو گی جو مطرت همیدانندین مسعود کو نصیب ہو گی ہے محضرت عبدالله بن مسعود کی شخصیت می به میں سب سے بری ملی اور اثری شخصیت تقی مسلمان ہوئے شیں ان کا چھٹ نمبر تقار میں جرین حیث کے ساتھ حیث بھی ججرے کی اور بعد اڑیں مدینے حضورا اور معلی مذہ دیسے وسلم کے طاز مصحبت تھے۔ آپ کوشفور میں جائے کی اجازت تھی۔ قرآ ساخی انی ور قرآن وانی سے بے صد شخف تھا۔ اللہ می تعلیم تنسیر قرآن میں المیازی مقام کی وجہ ہے آ ہے کا ئىلار مايا مىنى بەل شارتغار خطرت قاروق اعظىم ئے ان كوكۇف كەشىر يون كالمعلم بن كىر جيجا تق بال وفيات ان ہے علم حاصل كيا اور ان كرما ہے: انوے شاكر دي تبدي ۔

الورصرف هم بی نبیس بلک اخلاق و آواب بھی ان سے بی ہے۔ ان کے شا مردوں کے بارے میں معید ابن جبیر کا کہنا ہے کے معنرت عبد اللہ بن مسعود کے تلا فدو ہی اس شہر کے چھ و چرا نے ہیں آ ہے۔ لوگوں کوقر آ ن بھی پڑھائے ' تفسیر بھی شکھ تے اور حضور انور صلی القد عليه وسلم كي احاديث بحجي بيان كريت اور فيش يا الدو حالات شن فياد ي بحي كتاب و سنت ہے یا چراہے اجتماد ہے دیتے۔ آپ کے مدرسہ کے چوش رامشبور تیں۔ علق ١ امود ٥ مسروق مبيدون عارث اور قمرو بن شريبل بيه دهرات كوفيه مل فييم ا ا آل و جن حضرت عبداللہ کے جانگین جی لیکن سب ملا و کوف کا علمی مرمز صرف حضرت عبدالله ي ك شخصيت ناتمي بكدان من سے بہتوں نے مديند جا كر معفرت فاروق عظم حطرت على مرتضى حطزت عبدالقدين عباس حطرت معاذيان جبل اور دوسر معاندين علی استفادہ کیا ہے اس کے نتیج میں کوفی کو ایک علمی گھران کی حیثیت بھی عاصل ہوگئے۔ كوف ك علاء على مرك اشعى الخلي اور معيد بن جبير بهت مشهور تين - اس بهتي مين على رتى بوتى رى تا أكد علم كانجى تاج الم اعظم كرركها كيا-(١)

امام اعظم اورظم الحديث

بدواقد خود کہ رہا ہے کہ بدآ عاز طلب کا مشور ونبیں بلکہ نظر تی اعظم اور بولست علاء کا مشورہ وہ ہے ۔ اس جی رہا ہے کہ بدآ عاز طلب کا مشورہ وے دائف نبیل ہے علاء مشورہ وے دہ جی ۔ آپ خود بی سوچنے کہ ایک فخض جوظم کی راہ ہے واثف نبیل ہے علاء ہے رہا و صنبط نبیل رکھتا ہے صرف دو کا نداد ہے۔ اس جی ایک اجبی فخض کے لیے کون می مشتش ہے جواسے یہ کہنے پر مجبود کر رہی ہے کہ تم جی جھے علی بیداری نظر آتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ امام صحی کو امام اعظم کی کامی مسائل میں ہونہاری اور بیداری کی واستان معلوم تھی۔ اس بیتا پر انہول نے امام اعظم کو الشرائع کی طرف کینے کا مشور و دیا۔ اس کے میچے میں شود امام صاحب قرماتے ہیں کہ:

امام فعی کی بات ول میں گر کر گئ اور بازار چھوڑ کر بس علم بی کا بور ہا۔

مویاطم بی کے ہور ہے کا معاملہ اب چین آیادرنہ طلب علم کا آ غاز تو اب ہے بہت پہلے ہو چکا ہے فیر بیتو ایک جملہ معترضہ خدافی جو ایک خطی کے از الدی خاطر لکھنا پڑا۔ کہنا یہ جا بتا ہوں کہ امام اعظم کے طلب علم کی داستان علی علم کام کو بہت بڑی خصوصیت حاصل ہے۔

امام اعظم اورفنون عصريه:

قرآن عمری کا تعلیم سے فراغت کے بعد اہام اعظم ان فنون عمری کی طرف پہلے حوجہ ہوت کے بعد اہام اعظم ان فنون عمری کی طرف پہلے حوجہ ہوت ہوئے ہوت کا نید اس بیان سے بھی ہوتی ہے جو صدرالائمہ نے اہام صاحب کی زبائی لکھا ہے اس می خود اہام صاحب نے ان عوم وفنون کو نام عالم ہے جن میں امام صاحب نے کال پیدا کیا تھا۔

جب میں نے علم یکھنے کا ارادہ کی تو میں نے تمام علوم وفنون کو پیش نظر رکھے۔ اور پھر ان میں سے ایک ایک ٹن کو پڑھا ہے۔(1)

ال سے یکی پہ چلا ہے کو کلم الشرائع کو اپنانے سے پہلے امام صاحب نے ای بہتی علی جے خود امام صاحب نے معدن العلم والفقد کا نام دیا ہے۔ علم ادب علم الشعر والقافید اور علم الفتر اُوا قافد اور علم الفتر اُوا قافد اور علم الفتر اُوا قافد و پڑھ لیا تھ اور علم الکلام میں سے ایک فن کو یا قاعدہ پڑھ لیا تھ اور علم الکلام میں سے ایک فن کو یا قاعدہ پڑھ لیا تھ اور علم الکلام میں اس ورجہ مبارت پیدا

(۱) مناقب صدرالاندن جاص ۱۱

الغرض امام اعظم نے جس بستی ہیں آ کھ کھولی اور جس بھی پیچین اوراژ کین گذارا ہے۔ وہ صرف تدن وتمول بی کا گہوارہ نبیس بلا علوم وفتون کی تحری ہے۔

المام اعظم ك علمي طلبكار يون كا زمانه:

الم وقعی کی ذات گرای ہے اور اس سے بھے دانوں نے کی مجما ہے کہ اہام کی طلب گار ہوں کی محرک طامة الی بھین المام وقعی کی ذات گرائی ہے اور اس سے بھے دانوں نے کی سجما ہے کہ اہام صاحب نے طلب طلب کا ملسد بچینے بی نہیں بلکہ بنے ہو کر شروع کیا ہے لیکن بی محض اندازہ اور خیال ہے۔ دراصل بات یہ ہے کہ علمی طلب گار ہوں کا آ خاز تو بچینے بی میں ہوگیا تھا محر اہام شعم کو شعص کی ذات گرائی نے اہام اعظم کو طلب الشرائع کی طرف ماکل کیا ہے چونکہ اہام اعظم کو درسرے فتون کے ساتھ علم الاکاری سے خاصی وقیبی کی دجہ یہ بتائی ہے کہ چونکہ علم میں مجیل کی اصول دین سے بحث ہوتی ہوتی ہے اس لیے یہ علم تمام علوم سے برتر ہے (۱)۔ اس علم میں شجیل کی اور مرف حیل بی نہیں بلکہ اس درجہ اہامت اور مہارت پرواکر لی کہ

بلغ فيه مبلغاً يشارُ اليه بالإصابع (٢)

"اس مقام پہنٹی گئے کہ اٹلیاں ان می کی طرف اٹھی تھیں۔"

ادراس کی تائیداس واقعہ ہے جو صدر الائمہ نے مجلی ابن بکیر کے حوالہ ہے امام اعظم کی زبانی تکھا کہ:

ش ایک روز بازار جاتے ہوئ امام فتی کے پاس سے گذرا امام فتی نے جمعے بال سے گذرا امام فتی نے جمعے بال اور دریافت کیا کہ بازار آپ نے فرمایا اور دریافت کیا کہ بازار آپ نے فرمایا مطلب بیا ہے کہ مشغلہ کیا ہے؟ جس نے عرض کیا کہ جس علاء کے پاس کم جاتا ہوں فرمایا کہ اس بارے جس فقلت کو راہ نہ دو۔مطالعہ اور اہل علم کی صحبت کو جاتا ہوں فرمایا کہ اس بارے جس فقلت کو راہ نہ دو۔مطالعہ اور اہل علم کی صحبت کو اپنے لیے ضروری کرلو۔ جمعے جس ہونہاری اور بریداری نظر آری ہے۔ (۳)

⁽۱) منا تبللونی جام ۱۳ (۲) مناقب کروری جام ۱۳۳ تاریخ بغداد ج ۱۳ مراس ۱۳۳ (۲) مناقب للونی: چام ۱۳۳ (۳) مناقب للونی: چام ۱۳۳

کر کی تھی کہ خود فریائے ہیں کہ اس میں میری طرف عی لوگوں کی الگلیاں افھتی ہیں۔ای سیسے میں صدر النائکہ اور خطیب بغدا دی کی بیان کردہ داستان بھی گوش گذار کر کیجئے جو کی ابن شیبان کے حوالہ سے جم مجک پیٹی ہے۔

222

مجھے علم کلام میں کافی وسرس محل ایک عرصه ای میں بیت کیا لوگوں سے مناظر ب كرتا- اى نن كى تمايت اور بدافعت ميرا مشغله تما بصره مختلف بدارس فكر كا "بزيدتما يس بيل بارے زيادہ بھروگ ہول سال مجرياس ے زيادہ آيام رہنا تھا۔ اس ز انے میں میری خارجیوں کے فرقوں سے قد جھیز ہوئی۔ میں علم کلام کو افضل ترین علم بجنتا۔ اور کہا کرتا تھ کہ بی وین کی بنیاد کی مجرانی ہے۔ عرصہ گذرنے پر می نے خود اسینے تیک خور کیا اور اس نتجه پر پہنچا کہ محابہ اور تابعین کہار نہ صرف یہ کہ ان چزول سے بہرونہ تے جکہ ہم سے زیادہ ان کے علم میں گہرائی تھی۔ حقائل سے والف سے مر اس کے باوجود ان کی زعد کیاں مجادلاند شورشوں سے میسر خانی جیں۔ ندم نف مید کہ ان کا مشغلہ ند تن بلکہ وہ لوگوں کو اس سے رو کتے ہے ان کے غوروَقَكُر كى جولا ثكاه علم الشرائع اور ابواب فقه تنے يمي ان كا موضوع تف يمي ان ك مجنسی زندگی کی رونت تھی اس کی لوگوں کونعیم ویتے اور اس کے سکھنے کی ترخیب ویتے مدراول ایسے بی گذرا ہے تا بعین بھی ان کے تقش قدم پر تھے اس موقف پر پینی کر يس في علم كذم كوفير ود كرويا مرف في معرفت باتى تمى واورزندى يس بطورفن سلف کے علوم کو اپنا لیا۔ وی کام شروع کیا جو وہ کرتے تھے اور اس کے فن کاروں ے رابلہ پیدا کر لیا اور ان کی عی مجلسوں کو اپتا لیا اور اپنی جگہ یہ لیتین ہو گیا کہ متلکمین کا کروواسلاف کے نقش قدم ہے بناہوا اور مبالیمین کے مقام ہے دور ہے ان کے دلول بی قساوت ہی قساوت ہے کہاب وسنت کی مخالفت سے بے برواہ بروح اورتقوى عدور فبقه بـ (١)

اس ہے ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ معلی طدگار ہوں کا سلسلہ بچھنے ہیں شرائ ہوا ہے۔ کہ تکہ تاریخ ہے ہیں شرائ بغد و ہے۔ کہ تکہ تاریخ ہند و ایس ہوتا ہے کہ ایام میں ہوا ہے اور یہ بھی تاریخ بغد و ہیں ہے کہ ایام اعظم فریائے ہیں کہ ہیں ایام جہاو کی فدمت ہیں چرے ای روسال رہا ہوں اس کا حاصل اس کے سواکی ہے کہ اس ما میں تھیے تھے اس کا حاصل اس کے سواکی ہے کہ اس ما میں تھیے تھے اس کا حاصل اس کے بعد ایام جہاو کی فدمت ہیں ہیں تشریف نے جمعے جب کہ ایام مظم کی ہم اس میں اس میں اس میں اس میں ہور ہے ہیں کہ اس میں ہیں تشریف نے جب کہ ایام میں وکور ایام اعظم کی خدمت ہیں ہوم وفتون کے براہے کہ ایام جہاو کی فدمت ہیں ہے تھے بھی ہو ہوئی ہے۔ ایام اعظم کے زمانے ہیں علم جارحصوں ہیں تقسیم تھا۔

المام اعظم کے زمانے ہیں علم جارحصوں ہیں تقسیم تھا۔

(الف) اولى فون كمدي

(ب) علوم عللي كر طقر

(ج) غاكره مديث كي عامتين ..

(د) اشتباط مسائل عراز

اگرز تیب بول قائم کی جائے کہ امام اعظم نے اولاً:- قرائت عاصم کے معابق قرائن دفظ کیا۔ تانیاً:- آپ نے ٹوادب اور شعر پروفت صرف کیا۔

الأ: أب في الم كام اور علوم مقليد على ممارت عداك.

وابعاً:- آپ نے مذاکرہ مدیث کے ملتول ش شرکت کی۔

خاصاً:- آپ نے استنباط و استخرائ مسائل اور فقد و اجتماد کے لیے حماد کے سامنے زالوئے اوب میرکیا۔

قو ساف پند لگ جاتا ہے کدار موصوف نے تعلیم کا آغاز پہنین ش کیا ہے اور انجی بھی سے گذر کراڑ کین ہی تن کر آپ نے تخ قر اُت اوب وشعر اور عوم عصر بید کی سخیل فر مالی تقی ۔اس کی وضاحت اوم صاحب کے اس بیان سے بھی بوتی ہے جوامام مرخینا تی نے تعیم بن عمروگی ڈیانی نقل کیا ہے کہتے ہیں: شیعہ اور خوار ن کے ساتھ امام اعظم نے علوم عقلیہ میں اپنی خداداد علی صلاحیتوں ہے جن جن فرقوں کو اور نے ساتھ امام اعظم نے علوم عقلیہ میں اپنی خداداد علی صلاحیتوں ہے جن جن فرقوں کو قلیور ہے ایسے سمائل منستیٹیود پر آئے جن کا براہ راست اسل کی مقائد ہے تعلق تھائن سمائل میں جو سنتے خاص طور پر توجیع کی مستحق رہے جس ہے ایم ایمان تقدیم صفات الحجی ان میں سب ہے ایم ایمان توجیع کی سب ہے ایم ایمان ہو جا در یہ بید ورافسوں اور صد مددالی بات ہے کہ جو چیز اسلام میں سب ہے ایم ہے امت میں سب ہے جا در ہے جم ہے احت میں سب ہے جا در جب میلیا فرماتے ہیں

یہ مسائل مینی اسلام ایمان کفر و نفاق وہ بنیادی مسائل میں جن پر شکاوت و سعادت اور جنتی و ناری ہوئے کا دارو مدار ہے محرامت ان بی میں سب سے زیادہ اختلاف کا نشانہ بنی ہے۔(1)

اس اختاف کی زاکت کا انداز واس ہے ہوسکتا ہے کہ اس کی بنیاد پر امام امتعم می گذمائے میں ایک سے زیادہ مدار آگر پیدا ہو گئے تھے۔

حافظ ائن تیمیہ شرخ العقیدہ الاصغبانیہ بیل فرماتے ہیں کہ جم بن صفوان کی رائے بیل ایون صرف معرفت کا نام ہے۔ حادہ ابن حزم نے الفصل فی الملل والا ہوا ، والتحل میں لکھا ہے کہ اس کے نزویک اگر ایک شخص زبان سے بھی انکار کرئے بتوں کی ہوجا بھی کرئے قلادہ یہودیت ڈال لے گراہے معرفت تھی حاصل ہوتو مومن کائل ہے۔

خوار ن کا خیال ہے کہ ایوان ول کی تقدد میں زبانی اقر اداور عمل کے مجمود کا نام ہے۔ ان کے فزو کی گناہ کیرو کا مرتکب مومن نیس ہے کیونکہ عمل ایوان کا دکن ہے۔

ان مدارل كرما المعام اعظم في بحى الرمسك بر الفتكوفر بائى اولا الله لي كرايان المعالى زندگى كى بنيادى اينت بارك غلط بوتوال پر اشى بوئى مارى المارت غلط بوكر ره اسك كرد مراك المارت غلط بوكر من بنائے كىدومر الله بي الله بي كرد كى اس كى شهر يت كے ليے فيصلہ كن چيز بال كا فيصلہ بوسك كىد براسلام كا مالي فقام اقتصادى اور اجتاعى نظام قائم بوسك بهران وجود كى بنا برامام افتام كا كريك باكن برامال كا مالي فقام كريك كريك كا اين كيا بياور ملمان كے كہتے ہيں؟

عمل نے اہم ابوطیف ہے سنا ہے فرماتے ہیں کہ عمل زمانہ جبی جمین لڑکین کی عمر علی برزار جاتا تھا۔اوراوگوں ہے عمم کلام کے ذریعے عقا مد پر باتیل کرتا تھا ایک روز جمھے ہے گئی مسئلہ بو چھا ہو جبی کئی فرائنش کے بارے جس ایک مسئلہ بو چھا ہو جمھے کوئی جواب نہ آیا اس فنص نے جمھے ہے کہ کرا ہے مسائل جس لپ کش ٹی کرتے ہو جو بال ہے بھی زیادہ بار یک جی اور نظر بظاہر ہو جمی ہوش مند۔ عمر تنہیں ایک و بنی فریشہ کا بیھ تہیں ہے۔ جس بیس اور نظر بظاہر ہو جمی ہوش مند۔ عمر تنہیں ایک و بنی فریشہ کا بیھ تہیں ہے۔ جس بیس کرش مندہ ہو گیا۔(۱)

224

جین کی وفات جیما کہ وفا ان جر حسقلانی نے تکھا ہے کہ اور ای جو یس ہوئی ہے۔ اس لی ظ سے بھی ہوجی ہے امام اعظم کی عمر صرف چودو سال کی ہوتی ہے اور اس عمر کے فض کو عمر نی زبان میں غلام کہتے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ چودہ سال کی عمر یس امام اعظم علم کل م اور علام عقلیہ کی پخیل کر میکے تھے۔

ا مام اعظم اورعلوم عقليه .

قرآن تحیم اورفنون اوب کے بعد ان ماعظم نے اپنی پوری توجہ علوم عقلیہ پر مرکوز کر وی تھی اور علوم عقلیہ جس فہارت کا یہ مشغد میں سال کی عمر تک قائم رہا۔ انام زرگھری نے انام ابوعیدالقدین الی حفص کی ڈیائی جو واقعہ تکھا ہے گ

المام الظم كوفدش بيدا بوت اورهم الكلام كى الماش كرت رب اوراوكول ساس موضوع ير كفتكوكرت رب تا آكداس ش مابر بوشيد

تو اس سے بھی بھی معنوم ہوتا ہے کے علمی طلنگار ہوں میں مرکزی مند معنوم عقلیہ کو حاصل تن اور یہ بھی منعنوں کے دور سے مختلف مدارس کا مقابلہ کیا ۔ یہ بھی منعنے والوں نے تکھا ہے کہ ایک عرصہ تک اس فن کے رور سے مختلف مدارس کا مقابلہ کیا ۔ وائے عامہ کے وائی سکون کے لیے والاک کا سامان فراہم کیا۔

آپ کی کلامی اور عقلی عوم کی جواز نگاہ صرف کوفیہ بی نہ تھ جکہ آپ کی اس فن میں اس درجہ شہرت ہو چکی تھی کہ جیمت اور ارجاء کے استیصال کی خاطر کوف سے باہر بھی جاتا پڑا۔

⁽¹⁾ جامع الطوم والحكم: ص عا

مسيداييان اورايام الحهم

مسكدايمان اورامام اعظمم:

افراط وتغريط كي ان دونو ب صورتول مين كه ايك فرقه صرف قبلي معرفت كوايره ب مبتاسيم اور دوسرااس کے مقالبے میں عمل کوئیمی ایمان نثار باہے۔ قام عظلم نے جو راوافقیار کی ہے وہ ایک طرف اً رقر آن وسنت کی تصریحات کے مطابق ہے تو دوسری طرف عقل کوہمی ایل کرتی ہے اور خود انسانی وجدان بھی اے باور کرنے ہیں ہیں و چیش نبیس کرتا ہے۔ اوم اعظم نے بتایا ہے کہ ا بمان نام ہے ان تمام ہاتوں کو جو نبوت محمد یہ کے کر آئی ہے ہور کر سے اور ہائے اور اس کے اقرار كرف كالمناتا بيرجاج بين كدورامل يبال تمن جزين بيليدول كي تقعد ين زبان كااقر راور ا تلال ۔ تعمد بین ایمان کا رکن ہے۔ اقرار شرط اور اہل کی حیثیت کمل اور متم کی ہے۔ اُسر جہ قر آن وسنت میں ان گنت مقدم پرالمال کا تذکرہ ہے لیکن چونگ قر آن کا اور نبوت کا طریق تعلیم اوراسلوب بیان دونول فطری ہوتے ہیں اس لیے دہاں ہر بات فی اصطلاحات سے بال ہو کرسادو طور پرساہنے آتی ہے۔ای ایمان کود کیے لیجئے جس میں دل کی تقید این ازبان کا اقرار اورا عال سب ی واخل ہیں لیکن ان میں ہرا لیک کا مقد مرا لگ ہے۔ وں کی تقیدیق اور اٹلیال میں یا جمی رہا۔ اقرار کی حیثیت اور پھر اعمال جل بہم مراتب کا فرق مجمع کس قدرمشکل ہے تکر ذات نبوت نے ان مب كونديت سادوطريق يرسمجماديات ارشاد بكر بسي الاسلام على حصير ف-اساام كالحل ما في ستونول يرقائم بي كل من مهت بوتي بي ستون بوت مي ورود بوار بوت مي اور ان سب کے مجموعے کا نام کل ہے چراس مکال کی کوئی بنیاد بھی ہے جس پر یہ بوری الدات موزی ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ اتنا ہزا مکان تو آئھوں ہے نظر آتا ہے۔ نیکن بنیاد جس پرحل کی بیا عمارت قائم ہے آ محمول سے او محل رہتی ہے۔وو زیمن نیجے ہوتی ہے ای طرح اسل م بھی ایک مجمور کا نام ہاس کے بھی اجزاء میں اس کی بھی ایک بنیاد ہے اس کے اجزاء میں ایسا ہی فرق ہے۔ جیسے مکان کے اجراء شر طاہر ہے کہ مکان کی بتاء کے لیے جس قدر ستونوں کی عاجت ہے اتني طاق اور روشندان كي نيس - اي طرح يبال اركان خسه اقرار شبا وتين نماز روز و زكوة اور فج اسلام کے ستون میں اور یہ یا نجوں ستون تقید کی قبلی کی بنیاء پر کھڑے ہیں۔ جس طرح مکان کی بنیاد زمین میں مدنون ہوتی ہے ایسے می تعدیق بھی ول میں پیشدہ ہوتی ہے ایک موٹی می مثال

ے صاحب نبوت نے جاد والل حق کیے واضی فرید دیا اور تقدیق و میں کے باہمی رہوا اور چرا اور اللہ میں مراتب کو کس عمر کی ہے مجمال یہ ہے اس والد مظلم نے عوم رسید کے شید نیوں سے باہم فرق مراتب کو کس عمر کی ہے مجمال یہ ہے اس والد عقد یق کا مواحد وال ہے متعلق ہے اور ول کے حالات کے جانے کا جوار ہے وال فرز جدنیں ہے اس لیے رکان فرر بی ہے اور ول کے حالات کے جانے کا جوار ہی تا یہ ہے۔ حافظ ایان جمید فرات جی

اسلام کے بھوت کا دارد مدار کی ایک چیز پر سونا چاہیے جس کا علم کیساں طور پر سب کو ہو سکے اس لیے تو حید کا ربانی اقراری مسلمان ہونے کا معیار قرار یا گیا اور سی ایک کلمہ کو جنگ کے آغاز و خاتمہ کا مداریتا دیا گیا۔(1)

جب تک اقرار ند ہو ہمارے پاس کا کیا جُوت ہے کہ اس کے اس کے اس کے داس کے اس میں تقدریتی موجود ہے یا نہیں ۔ لبغدا اگر ایک شخص قرار نہیں کرتا تو ہم بہجیں کے داس کو تقددیتی تقلی حاصل نہیں ہے۔ اس ہے اقرار کا ہوتا نہا ہے ضروری ہے۔ (ع)

الی بے امام اعظم ایجان ہیں ول کی تقددیتی کے ساتھ زبان کے اقرار کو بھی ضروری قرار دیتے ہیں اگر چہ بعد ہیں آئے والے فقیا و کا اس ہیں اختیاف ہے کہ اقرار کی حشیت مراد دیتے ہیں اگر چہ بعد ہیں آئے والے فقیا و کا اس ہیں اختیاف ہے کہ اقرار کو جی میں کیا ہے ایک جماعت رکن بتاتی ہے اور دوسری ہیں جت شرط قرار و جی ہے۔ شرط ہو یا رکن معرف تقددیتی کا نام ایجان نہیں ہے اس کی چری وف دیت ایام مظلم کے اس بیان ہے بھی مرف تقددیتی کا نام ایجان نہیں ہے اس کی چری وف دیت ایام مظلم کے اس بیان ہے بھی موتی ہے جو حافظ ابو بحرو بین عہدائبر نے ابو مقام کے دوالے ہے تقل کیا ہے۔

الم النظمُ فرماتے ہیں کہ ایمان تقد این و معرفت کے ساتھ اسلام کے زبانی اقرار کا نام سے الحکے تھا کہ ایک اقرار کا نام سے الوگ تقد این ہی تین کی گور ہان سے مانے ہیں گروا ہان سے بیس مانے میں مانے ہیں گروا ہان سے بیس مانے میں ہم المحقید تو القد اور لوگوں کے فرو کی موس ہے۔ دو مرا جند عندائد تو ماس نہیں گروگوں میں موس سے موس ہے۔ دو مرا جند عندائد تو ماس نہیں گروگوں میں موس کے موس سے کو فروس کے فروس کے موس سے کی کہنا ہے۔ جس اطبقہ اللہ کے بیمال موس سے گرعندالناس کا فر ہے۔ (۳)

⁽۱) كلب الديدن ص ١٤١ (٢) كتب لايدن ص ٨٨ (٣) وتقاو في فق ال الكامد المتب ص ١٩٨

إمام المظلم اورظم الحديث

یبال تقمدیق کے ساتھ اقرار بی پر زور دیا ہے اور اسلامی زندگی جس اس کی اہمیت بتائی ہے اقر ارکوایون شل کس قدر اہمیت ہے اس کا انداز و پکھاس واقعہ سے ہوتا ہے جومدر الانكركي في المعاب:

جہم بن صفون آپ کے پاک آیاور ایمان کے موضوع پر مفتلو کی بولا کہ عل آپ ے ایون کے ورے میں کچھ ہو چھٹا جو بتا ہوں کام صاحب نے فرووا کہ تا مال حمیس ایمان کا پیترٹیس ہے بولا کہ پیتاتو ہے مگر پکھاٹک ہے فرمایا کہ ایمان میں شك كا نام كفر ب- بوما ذرا ميري بات توس ليجة فرمايا كهو بولا بيه متاية كدايك بمخص جے اللہ کی ذات کی معرفت حاصل ہے لیکن زبان سے اقر ارتبیں کرتا ہے۔ کیا ووموس ہے یا کافر ؟ فر مایا کہ جب تک زبان سے اقرار نے کر ہے کافر ہے۔ بولا كافر كونكر بوسكا ب اے معرفت حاصل ب اوم صاحب فروا كو أرتم قر آن کوخد؛ کی کنب مانتے ہواورا سے جمت بھی بچھتے ہوتو دلاکل قر آن ہے دول ورنہ غیروں کے نداز پر منتقو کروں۔جم بن مغوان نے کہا کہ می قرآن کو اللہ کی كتاب والتا جول - الام صاحب في قرويا كدقرة أن عن القد سجانه كا ارشاد كراي واذا مسمعواها انول إلى الرسول ترى اعينهم تفيض من الدمع مما عبر فوا من المحق يقولون رسا الى فاثابهم الله بما قالوا اس آ يت شرات بحاندے عوفوا کے ستحدیقولوں (کہتے میں)اور قالوا (انہوں نے کہا)اا کر ہمّا دیا کدایمان قلب وزبان دونول سے مطلوب ہے ایک ارشاد ہے قو لو ا اصا جاللہ ۔ ا يك اورار شاد ب و السومهم كلمة التقوى - يهال بحي كارة التوي باقرار شروتين مراويها يك اورمقام يرب هدوا السي الطيب من القول . یہاں الطبیب من القول ہے تو حید درسالت کا اقرار بی مقصود ہے۔ نیز قر مایا المیہ بصعد الكلم الطيب _ اور يثبت الله الدين امتو ا بالقول الثابت _ ان آيات بش بحي السكلم العليب اور السفول الثابث عدم اوزبان ي كااقرار ہے۔ یہ قرآن ہے۔

حضور انورسلى القدعلية وملم في اى سليد عن فرماد بفيه لو الا السه الا السله تفلحوا -ال يس لا الله الا الله كن يرفلان كوموتوف قرار ديا بيدقر أن وصديث کے بعد خود صدیث بھی میں کہتی ہے کہ اگر ایمان صرف در کی معرفت کا نام ہوتا اور اقرار کی ضرورت نہ ہوتی تو پھر ہر مشرقلبی معرفت کے بعد مومن ہوتا اور اہلیس کا مومنول میں شار ہوتا کیونکہ اے بیامعرفت تو اللہ ہی اس کا خالق یا لک مجی اور ممیت ب عاصل باورت م كافر بحى موسن بونے جاسيس كيونك قرآن يس ان ك معرفت كااقرار ہال كے بعد متعدد قرآني آيات جيش فرمائي بيں۔(١)

اس واقعہ سے انداز و ہوتا ہے کہ ان م انظم اقرار کوایں ن میں رکنیت کا ارجہ اپنے ہیں كونكدا قرار بحى ايك حم كى تقديق كا نام ب- فرق بتو مرف يدكه ماننا ول كى اور قرار زیان کی تصدیق ہے۔ امام اعظم کے فرد یک ایمان مرف تصدیق قلبی کا نام نیس ہے بک اقرار اورالتزام طاعت بھی اس کا اہم جز ہے اگر ایک مخص صرف تقیدیق رکھتا ہے تحر عبدو وفاداری قبیں کرتا تو وہ مومن نبیں کہلا سکتا۔ ابو مقاتل نے اہم اطقتم سے جوایمان کی تعریف نقل کی ہے ال شي اقرار كامتعلق اسلام كوثر ارديا بي جنا تيوفر مات بين:

الايمان هو المعرفة والتصديق والاقرار بالاسلام .(٣) "الحال معرفت تقديل ادراطاعت كاقرار كانام بـ الفقد الأكبر من اسلام كي حقيقت خود الم المظمم في جو بما ألى ب يد ب الاسلام هوا التسليم والانقياد لا وامر الله. (3) "اسلام اسط اوراحكام الى كى مرايا ورى كانام بيا

اس کا عامل اس کے سواکیا ہے کہ ایران صرف تقسدین کا نام نبیس بکہ انتی و اور التزام ف حت بھی ال کا اہم رکن ہے جسے تقمد اپن رکے کر التزام طاعت کا عبد ندکرنا اسلام نبیل ہے ایسے ی مرف قرمانبرداری کا التزام رکد کرقلب وربان سے تعمدین کے سے آبادہ نہ بوتا ایران نیس ب كى نتائدى كى بودوية إلى افقد الكرار الفقد الدسط كرب العالم والتعلم اور الوصيد اور يسى بنايا بحران كراون كراون كراون كراون كراوات كروان العقد الابسط و كناب العالم والمحتمل والوصية (١)

علامہ طاش کبری زادہ نے پوری قوت ہے یہ بات بتائی ہے کہ: امام اعظم نے اس موضوع پر قلم انحایا۔ الفقہ الا کبرادراس کم جیسی کتابیں تعنیف ک میں۔ یہ کبنا کہ یہ کتی جی امام اعظم کی نہیں معتز لے گاڑائی ہوئی یا تیں جیں۔ (۲) علامہ بزازی نے تقریح کی ہے کہ

یہ قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے کہ علم علام میں اوم ابوطنیڈ کی کوئی تصنیف نہیں ہے۔ الفظ ایا کبر اور العالم و استعلم میں نے حود طامہ شمس الدین کی ارقام فرمودہ و لیمی جیں ان برلکھا جوا تھا کہ سامام اعظم کی تصانیف جیں۔ (۳)

صدر الرسلام ابوالیسر بزودی نے اپنی مشہور کتاب اصول وین یس جوحال ہی جی میں معر میں ڈاکٹر بانس چتر انسان جی اوم معر میں ڈاکٹر بانس چتر انسان جی اوم معر میں ڈاکٹر بانس چتر انسان جی اوم معر میں ڈاکٹر کے بادے جس انسریح کی ہے کہ:

قد صنف فيها كتباً وقع بعضها اليتا (٣)

"أتب في علم كلام بل بكو تايس سك يربين بل على المحالي يل "."

بازواليسر فروع واصول بل مهارت تامدر كت شياورلكود على المام الانبعة
على الاطلاق مرف و في واسطول عن المام محد كراً روي بي چنانيان كي سنديه به على الاطلاق مرف و في واسطول عن حله ابي اليسر عبدالكريم عن ابي المصوور على عن ابي سليمان عن محمد (۵)

(ا) اشارات الرام: ص ۲۱ (۲) مقاع المعادة عاص ۲۹

ایمان مرف اس صورت کا نام ہے کہ زبان و دل تقیدیق سے مزین ہوں اور اسوامی دستور حیات کو بنائے کا عزم میم ہواقر رکا نقط ایران میں ہے۔ دستور حیات کو بنائے کا عزم میم ہواقر رکا نقط ایران میں ہے معنی اور بے جان تیں ہے۔ الرار وتقید ایق دونوں کا مرفق کے ایران میں اس قانونی موقف نے کہ ایران نام ہے اقرار وتقید ایق دونوں کا۔ دونوں فرقوں کی تردید کردی چہیے کی جی اور مرحبے کی ہی۔

230

ایران کی ای حقیقت کواہام احمد بن طبل نے اس طرح چیش فر مایا ہے۔
اہل السند والجماعت موسن کی تعریف ہیا ہے کہ اس کی شہادت وے کہ انقد ہون نے کے اس کا کوئی شریک تبیل ہے اور شہادت اس ام باوت کے راکن کوئی شریک تبیل ہے اور شہادت و کے کہ مصطفے صلی القد علیہ وہلم کے بندے اور رسول ہیں۔ نیز دوسرے پیٹیبر جو کی اس کی جو اس کا کوئی شرک ہیں۔ نیز دوسرے پیٹیبر جو کی اس کے دل کے دل کے دل اس کا ساتھ و دے ایسے آ دمی کے ایمان شرک کوئی شک فیل سے (1)

المام اعظم كالم من تصانيف:

سرف اتنا بی نیس بکدای رہائے میں اہام اعظم نے علم الکلام کے موضوع پر متعدد اس میں تعدد اس میں تعدد اس میں اہل السلط والحی عدد کے موقف کو اس میں میں اور اللہ السلط والحی عدد کے موقف کو واس فر دیا ہے۔ یہ بات کداس موضوع پر ارام اعظم کی کوئی کا بیس ہے معتز لدکی اڑائی ہوئی ہوئی ہے۔ چنا جی مافظ مہدالقا در قرشی فر التے ہیں:

هدا كلام المعترلة و دعواهم انه ليس له في علم الكلام له تصيف (٢) " يدمعتر لدك بات ب وران كا داوى ب كدامام المظلم كالم بش كوئي تعنيف " ييم سير"

اور بیابھی بتایا ہے کراس حم کی افوانوں ہے معتز سربیا چے بیں کدوہ امام اعظم کو اپنے مزاد میں کہ دہ امام اعظم کو اپنے مزعودت کی اشاعت کے لیے استعمال کرعیس۔

علامه بیامنی نے اشارات الرام مستعم الکلام کے موضوع پر امام عظم کی جن تصانف

⁽٣) من قب كردري ن اص ١٠٩ (٣) صول بردوي ص ١٥ (٥) الفوائد البهيه ص٥٦

كراه م صاحبٌ علم الكارم كي تعليم وتعلم كي الثاعث كوامث ميں پيند نـ كرتے تھے بيكن ايس میں ہے صدر الاسلام ابوالسیر برزووی نے پی کتاب اصول وین میں اس کی وضاحت کی ہے ووفرات يل

علم كانم وراصل ان مسائل كانام بي جن ك ديثيت اسلام بس اصور وين في ب اور جن کا سیکھٹا فرض مین ہے اہام ابو حذیفہ نے پیللم حاصل کیا ہے اور اس کے وَرِ سِعِ مِعْزُ لِدَاوِرِتِي مُولِلَ بِرَعْتَ كُ مِنْ ظَرِ وَكِيا ہِ آ غَازَ مِثْلِ آ پِ اِپْ اِسْحَ بِ كُو اس کی تعلیم بھی ویتے تھے اور اس علم میں آپ نے کن بیس بھی تصنیف قرہ ٹی ہیں جن میں سے پہلو تک ہماری رسائی ہوئی ہے اور پہلوکو مل بدعت نے خورہ برو کر ديا۔ جو كما بي امام عظم كى جم ولى بين ان بي الديم والتعلم اور الفقد ا، كبر ب-العالم والتحلم عن الام الحظم في بيات كول كرمجما أن بيه كمام كلام يزعف ميس کوئی مضا تقد نیس بے چنانچای کتاب میں ہے کہ معلم کہتا ہے کہ بچھ وگ کہتے میں کے علم کلام ندیز هن جا ہے کونکے صی ہے کرام نے بینلم نبیش پڑھا ہے۔ عام کہتا ہے كان سے كيدوك بال فيك بي ميں بحي عم كام زيز منا جاہے جي صحاب قبیل بڑھالیکن تم نے اس پر فورنیس کیا کہ جورے اور صحابے کے معاش ہے جس کیا فرق ہے؟ جن مانات ہے جمیں وین کی رندگی میں دو میار ہوتا پڑ رہا ہے ان ہے صی بیدود حارثین تھے بھارا ایسے معاشرے سے سابقہ بڑا ہے جن کی رہائیں مسلک حل کے خلاف چھوٹ اور بے انگام ہیں۔ جن کے بیبال ہمارا خوان روا ہے کیا اس و بین کے سروو چیش جی جارا پیفرش نبیں ہے کہ راست روا اور غلط کار بیس ایک حد قاصل اور خط تمیز قائم کریں۔ ہوں سمجھو کے ملی برایسے فوش آ مند ماحول جس تھے جبال جنگ کا نام ونشان نه تقد اسن وسکون کی زندگی تھی۔ بقینا ایسے و حول میں سامان جنگ اور جنگی تیاری کی ضرورت نمیں ہے اور جورا حال یہ ہے کہ ایک صلح طبقہ نے حملہ کر کے ایمان واعتقاد کی زندگی کا امن وسکون تدویالہ کر دیا ہے۔ اس لیے ہمیں ان سے نمٹنے کے بے سامان جنگ کی ضرورت ہے اور فوتی تر بیننگ کی

علامد بیاضی نے امام اعظم کی ان کتابوں کی تاریخی اورودیتی حیثیت کوشرح و بسط ے لکھاہے دو قرماتے ہیں:

232

الفقد الاكبر الرسالة الغقد الابسط الهوائم والمحتلم أدر الوصية كي إمام المقتم عدروايت عل مركزي حيثيت حماد بن الي صيفه قامني ابو بوسف الومطيع الحكم بن عبدامند اور ابو مقاحل حفص بن مسلم كي ب- ان ائم سه ان كتابوں كواسا عيل بن من و مدور محمد بن مقاحل محمد بن سام نصير بن يحي اورشداد بن عليم في روايت كيا بــــ (1) آ خر می لکیے ہیں کہ ان کتابوں کونصیر بن کی اور مجر بن مقاتل ہے امام اومنعمور

ماتريدي في موايت كيا بعد علامد والدكور ي وقطرا والين

علم كلام على المام العظم كاليملى سرمايدا مت كووراثت على ملا ب- العقه الاكبر واسك سنديد بيد بيد على بن احمد الفاري من نصير بن يحي عن الي مقاتل عن عصام بن يوسف عن حادين افي منيفر فن افي منيف الدهقه الابسط اس كي سنديد إيوز كريا يكي بن مطرف عن نصيرين يجياعن اليمطي التي عن الي منيغه المعالم والمتعلم اس كي ستديد بيا بيال فظ احمد بن على حاتم بن عقيل عن الفتح بن الي عنوان وعجر بن يزيد عن الحسن بن صالح عن الي مقاعم حن الي صنيف الوسالة _نصير بن يجيُّ عن محد بن ساعد ين اني يوسف عن اني حنيف كسند عمروى باوراى سلسد سند عد الوصيعة (r)_-(r)

تاری وراویت کی بیشهادتی بنا دی میں کے تلم کلام میں ایام اعظم نے جو تلمی سرمایہ چیوڑا ہے وہ امام اعظم بی کا ساختہ و پروافتہ ہے۔ اس پر تفصیل مباحث ان واللہ ہماری کتاب "المام المقمم اورعم الكلام" بين أتي كي-

علم كلام اوراس كاعلم.

علم كلام كيموضوع برامام الحظم كي بيانات بزه كرشايدة بي يفلش محسول كري

کی خاہت بیداور صرف میہ ہے کہ جن ہوگوں نے خود فریق سے شک وارتیب کی گودیش رہنے کا
فیصلہ کرلیا تھا اور وہ اپنے اس فیصلے پر جمتے ہوئے اسلام پر حمد آ در ہور ہے تنے اور اس حمد کے
لیے ہونانی قلنے کے بیگزین سے جھیار ما مگ کر لائے تنے اور چاہتے تنے کہ اس طرح وہ اسلام
کی مجاوت کو گراوی کے اصول جنگ کے مطابق بی تو سب ہی کرتے ہیں کہ اپنے ہتھیاروں
سے دوسروں کا مقابلہ کریں۔ اپنی قوت ووسروں کے مقابلے پر صرف کریں لیکن بی تو انہ نی فراست اور ذریر کی کہنے یاوات کی سبارت کہ گھر سے مقابلہ کرارا دے سے ذکلے ہیں اور
فراست اور ذریر کی کہنے یاوات کی سبا کی مہارت کہ گھر سے مقابلہ کے اراد سے نظے ہیں اور
خالی ہاتھ ہیں۔ ارادہ ہے کہ اپنی وولت اور سرمائے کو آئی نہ آئے اور میدان بھی ہاتھ آ جائے
چنا تی ایسانی ہوا قرآئی والن آئی والت اور سرمائے کو آئی نہ آئے مقام پر ان بی کے سیکرین سے
جنانی ایسانی ہوا قرآئی والن اپنی فیکہ دے سنت کی پکارا سے مقام پر ان بی کے سیکر بن سے
ولائل کا اسلی لے کر ان سے مقابلہ کیا ای کا کہ کرو کرتے ہوئے ان م فرالی نے نکھا ہے

لكنهم اعتمد وافي فالك على ماتسلموها من خصومهم. "لين تتكليمن في السمالي شرائي درة ال كيسلمت كالى سباراليب." اور:

وكنان اكثير خو صهيم في استحراح مناقضات الحصوم ومواحدتهم للوازم مسلماتهم.

"ان كى تكرى توجه مرف يرتمى كدر مقابل كاتوزك جائد اوران كے مسمات كے اوازم على ان كار ان كے مسمات كے اوازم على ان كى كر المت كى جائے۔"

اس سے مقصود میں بتانا ہے کہ علم الکلام کا مقصد اصلی اپنول کو سطستن کرنا تہیں بلکہ وور اس کے مقصود میں بتانا ہے۔

الفرض امام اعظم کے بارے بیل یہ نماونی شہونی چاہیے کہ امام موصوف علم کام کو کسی درج بھی ایک نظر ہے نہیں دیجے ۔ امام اعظم کے موقف کواس روشی بیل جھی جا ہے کہ علم کی دنیا نے علم الکلام بیل امام اعظم کو دیکھم اول کی دیئیت ہے چیش کیا ہے۔ امام عبدالقا ہم بغدادی شافعی نے بتایا ہے کی موضوع پر اولیت کا شرف امام اعظم کو رسار ہے۔ بغدادی شافعی نے بتایا ہے کی علم کلام کے موضوع پر اولیت کا شرف امام اعظم کو رسار ہے۔ بغدادی شافعی نے بتایا ہے کی علم کلام کے موضوع پر اولیت کا شرف امام اعظم کو رسار ہے۔

مجی۔ ہورا کشر فقہا و نے ہوگول کو عمر کلام سیکھنے ہے روک ویا ہے بیکن جوانا م اوصلیفہ کے پیروکار میں وواس کی تعلیم وتعلم کے جواز کے قائل میں البت انہوں نے عمر کے آخری حصہ بیل اس بیل مناظر ہے ہے روگ ویا تھا۔(1)

محویا امام الحظم کی نظر میں علم کا مرکو ایران کے سیت ایک دفاقی سرمایہ کی حقیمت میں اپنانے جس کوئی مضا کہ تعییل ہے۔ طاحہ بیاضی نے اشارات المرام جس بھی ال مصاحب کے اس بیان کی وضاحت فرمانی ہے۔ جو ہات روز اول علم اللہ سک بارے بیس امام اعظم نے فرمانی ہے کہ اس کی حقیمت ایک دفاقی حرمایہ کی ہے دو جی ہات اس علم کے بیارے بیس بیرے بیان کی حقیمت ایک دفاقی حرمایہ کی ہے دو جی ہات اس علم کے بیرے بین ایک دفاقی حرمایہ کی ہے۔ جن نچرا، مما خرین ابومحر جو بی نصیحہ المسلمین بین قرماتے ہیں ا

قرآن کے دوائل غذا کے درج میں ہیں ہون ان سے فا مرواف سکتا ہے۔ کلائی موٹ کانیاں دوا کی حیثیت میں ہیں ہونے کے سے مود مند کر بہتوں کو س نے استعال سے نقصان ہور ہا ہے۔قرش فی تھر بحات پانی کی طرح ہیں دود مو بیتا بچہ جمی فی سکتا ہے لیکن کلائی بکن کے دونی کھانے مرف طاقتور بی کھا تھے ہیں اور دو

الم غزال بيك كائ محقق في رندي كا فرى تايف بيل اقرار كياب كر العا المقصود منه حفظ عقيدة اهل السنة وحراستها عن تشويش اهل البدعة (٢)

" طم کلام سے مقصود صرف بدینتوں سے اہل السندے مقید و کی حفاظت اور تحرائی ہے۔"
ان اقر ارول سے بیل تو بہی جمتا ہوں کہ جو بات اولا اہام صاحب کی زبال پر آئی
بالآ خروی وقت کا آوارویتن حمید اوم اعظم نے یکی تو بتایا ہے کہ طلم الکاہم کا اس می مقصد
اسلامی سوسائٹی کے سے مقائد کی فراہمی کا کسی خاص عقلی آئے پر سلیس تیار کرتا نہیں ہے بکدا س

امام المحتم أورعم الحديث

الم صاحب كا ايك ممتاز كارنام بي مجم عد مقابله كي داستان آب س يح يس -اس ك علاوہ کلامی مسائل میں انام صاحب کے دوسرے فرقوں ہے بھی مناظرے ہوئے ہیں تحریم ان کو یہاں نظر انداز کرتے ہیں۔ کونکہ یہ مسائل بہت طویل الذیل میں اندیشہ ہے کہ اپنے موضوع سے دور شہو جا تھی۔

امام اعظم طالب علم كي حيثيت سه:

العجيد الله المظمّ نے بہلا مج كيا ہے جيها كه حافظ اين حيدالبر اور خوارزي نے تفريح كى بيد اور اى مع عن تفقه في الدين كم موضوع يرجناب رسول التدسلي الله عليه اللم کے صحافی حضرت عبداللہ بن الحارث کی زبان مبارک ہے بیارشادے ہے ہے کو ماعلم حدیث ں

من تفقه في دين الله كفاه الله همه! ورزقه! من حيث لا يحتسب.

" البحس نے اللہ کے وین میں فقامت پیدا کرلیا لقداس کے رہنے وقع میں کافی ہے اور

اس کوا سے مقام سے رزق دے گا جہاں ہے اس کو گان بھی شہوگا۔ '(۱) الام تعلى كے كہنے سے ول يہم ي ماكل مو چكا تھا۔ اس ارشاد نبوت سے زكى مو

مح اور <mark>۱۹ جے</mark> سے می علم الشرائع کی طرف رخ کر با۔ اور زندگی کے اس موڑ پر آپ نے تمام علوم كا يا بهم موازنه أب كر الشرائع كے ليے چونك هم الحديث ناكز برتھاس ليے آ عازيميں ہے كي اور ١٩٥٥ عام مديث ك طالب عم كي حيثيت اختياركر لي اور ١٩٨ ع عروع بوكر عواج تك يدسلسله قائم ربا- الريد كام كا آ غازتو علم مديث من ٨٩ مد من بو يكا تفاكر يوري ہا قاعد کی کے ساتھ پورا کا بورا وقت والے سے لگایا ہے۔ مواج تک بيسلمانہ قائم رہا اور سب ے سلے اپنے شہر کے مشہور محدث طامت ال بعین ے استفاد و کیا۔ امام تعمی کی صدیث میں جلالت شان كا انداز «كرنا بوتو ا» م زبري كا حسب ذيل بيان پرهيئے ...

علماء حیار میں سعید مدینے بھی محت کوفہ بھی حسن بھرو بھی اور کھول شام بھی _(۲)

اول متكلميهم من العقهاء وارباب المداهب ابر حيعة والشافعي فان اباحنيفة له' كتاب في الردعلي القدرية سماة العقة الاكبر وله' رسالة املاهافي نصرة قول اهل السنة أن الاستطاعة مع الفعل (١)

236

" نقها مص سب سے پہلے حکام ابو صنیف اور شائعی میں ابو صنیف نے تدریہ کے رومی فقد اکبرنامی کتاب تصنیف کی ہے موضوع استطاعت پر اہل السلند کے موثف کی فعرت ش ایک دمال جی لکما ہے:"

علامدابوالمظفر استرائي في امام اعظم كى كاي كتابول كالذكروكيا ب(٢) ابن النديم في بحى ان كتابول كايد ويا إورآخري آب كي وسعت على كي باره يم مكوب العلم بحراً وبراً شرقاً وغرباً بعدًا وقرباً (٣)

" دورانز و يك مشرق مغرب اور خطى وترى يس آب ي كاعلم ب-"

تاریخ الاسلام السیای کے مولک حسن ایراتیم حسن نے بھی ابن الندیم کی بھٹو اگی کی ہے۔ انفرض میں بتا بدر ہاتھ کہ امام اعظم کی طلب علم کی داستان میں علوم عقلید کو بہت بری ابمیت حاصل ہے۔ اتن ابمیت کراس علی اموری اور شیرت کے بیش نظر امام صحی نے امام اعظم کو سمج بی علم الشرائع کے لیے مطالع علی اور بی سے علا و کا مشورہ ویا یکم الشرائع کے طالب هم کی حیثیت ہے اورم اعظم اینے استاد حماد کے پاس مواج میں لینی چوہیں سال کی عمر بس سے اور پورے اضارہ سال کے بعد علم الشرائع کی تعلیم وتمرین ہے فرافت کے بعد جمہد کی حيثيت سے معليم اوكول على رونما موے معلى على المعلم فى معروث يرمرف كيا ب- اس كالنعيل ك ليه آب كوذرا انتظار كى رحمت كوارا كرنى بو کی۔ سروست تو جمل یہ بنانا جاہتا ہوں کہ پندرہ سال کی تمر جم علوم عقلیہ اور فنون عصریہ جم اتی مبارت ہو جانا کہ ای کوٹن کی حیثیت ہے اپنالینا اور ای پر مخلف مداری قکر ہے مقابلہ کرنا

⁽r) الخبير : ص ١١٣

⁽¹⁾ المسول الذين عبدالقابر يقدادي: ص ٢٠٠٨

⁽٣) المرست لاين الديم ص ٢٥٥

وس تن م تنعيل سے تعدود يہ ب كرة طرين اوراق كرد من امام اعظم كى واستان طلب علم عديث والله اور صاف اور كرة جائے۔

آپ چاہیں تو ان تاریخی حقائق کی روشنی میں اس واستان کو اس طرح سمیت کتے ہیں

وخوقرآن بقرأت علم المحيدة المحيدة المال المرام مال

وه منظره المال المر ١٨ مال

الم الم عند الله عليه على الم الم الم الم الم الم الله الم الله الم

الله فقد وظم الشرائع الم<u>ساحة المساجع المسالح المسال المراجع المال المراجع المال المراجع المال المراجع الم</u> معال المويدي ليس مال كا مريس امام المغم البية المساد كى مجد بر بحيثيت الميام تفنن مجتبة الميام المسائل الموسقة الميام الموسقة الميام الموسقة المسائل الموسقة المسائل الموسقة المسائل الموسقة المسائل الموسقة المسائل المس

میں سال کی عمر میں علم صدیث بردھنے کی وجہ:

ال عمر می صدیت كا طالب علم بنت می وف كان دوان كو بهت براوقل به يس كی فرف كان دوان كو بهت براوقل به يس كی برن المحالة به محدث كا طلب بغداد كان به من كرد من به جهان برا من برا المحال كام من المحدث كا طرف يس منال كام من قدم بن صباحات به بنانچا كفيب رمسراري من كرد من المواحد يسمع المحديث الا بعد استكماله عشر بن سنة به بن سنة به بار سنة بن سنة به بار سنة به بار سنة بار سنان بار سنة بار سنان بار سنة بار سنان بار سنة بار سنة بار سنة بار سنان سنة بار سنة بار سنان بار سنة بار سنان بار سنة بار سنان بار

" کوفدوالوں میں سے ون فخفی میں سال کی تر سے پہلے حدیث کا طالب علم ند بھا تھا۔"(۱)

امام الحسن بن عبدالرحن رامبر مزی کہتے ہیں کدمیر سے سے ایک سے زیاد و مشاکخ
نے ذکر کیا ہے کہ کا دش موک بن اسحال سے جب دریا فٹ کیا گیا کہتم نے ابو قیم سے حدیث
کول قیل کی؟ تو انہوں نے جواب دیا

(1) الكلاية في طم الراوية عن ٥٥

فن مدیث میں بیام اعظم کے اکا برشیوغ میں شار کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ آذکرۃ الحفاظ میں امام و بھی نے جہاں امام شعم کے خلاف میں امام اعظم کا ذکر کیا ہے وہاں ہے بھی تقریم کردی ہے ۔۔۔۔۔۔وھوا کھو شیخ لابی حیفة (۱)

اورمعلوم ہے کہ امام شعص مختلم نہ تھے۔ ان سے امام اعظم کا تلمذصرف ان کے فن بی بش بوسکتا ہے اور ان کافن علم حدیث کے سواادر کیا ہوسکتا ہے؟

امام خبراند بن خون البعر ی اهام جوارام شعبی کے بھی شاگرو ہیں اور جن کے بارے شام خبراند بن خون البعر ی اهام جوار بارے ش امام خبرالرحمن بن مبدی فرماتے ہیں۔ مساکساں بسالم عواق اعلم بالسسة (عراق شمسان سے زیادہ حدیث کاعالم کوئی ندھ۔)ان کا امام شعبی کے بارے ش بیان ہے

اذا وقعت الفنوی انقبطی الشعبی۔ ''جب کوئی فؤئی آجاتا آدام صحی کوکشن ہوتی تھی۔''(۲) اس ہے معلوم ہوا کہ فقہ بھی امام صحی کافن نہ تھا بلکہ ان کافن خود ان کے اعتراف کے مطابق حدیث اور مرف حدیث تھا۔ چتا نجہ وہ فرماتے ہیں۔

انا لسنابا لفقهاء ولكنا ممعنا الحديث فروينا الفقهاء

''بہم فقبی مبیس ہیں ہم تو احادیث من کرفقیں مے سامنے پیش کردیتے ہیں۔''(۳) ادام فعمی کا بنا فن حدیث تق اور اس میں اس قدر جامعیت تھی کے مشہور محدث عاصم الاحول جو امام الحق خلا شعبہ بن الحجاج' ادام المحد ثین یزید بن بارون امیر الموشین فی الحدیث هیدالله بین میارک کے استاد ہیں قرماتے ہیں:

مارأيت احدًا اعطم بتحديث اهل الكوفة والبصرة والحجار من الشعبي.

" میں نے کوفیوں بھر ہوں اور تجازیوں کی صدیث کا امام فعمی سے زیادہ عالم کوئی مندیث کا امام فعمی سے زیادہ عالم کوئی منیس و کھا۔" (س)

(۱) لَذَكُرة التفاظ خَاصِ ٢٥ (٢) لَذَكَرة التفاظ خَاصِ ١٤٥ (١١٣) لَذَكَرة التفاظ خَاصِ ١٤١

علم حدیث جس امام اعظم کی سبتت

موی بن ہارون کہتے ہیں کہ بھرہ ش حدیث پڑھنے کے لیے دس سال کوفہ ہیں جیں سال اور شام ہیں تمیں سال کا طریقہ رائج تھا۔

اورول کا پرہ نیس ہے مگر ش تو میں مجھتا ہوں کہ امام عظم کے اس عمر میں طلب صدیث کے عزم میں وال کا پرہ میں والے ج حدیث کے عزم میں کوفد کے اس روائ کو بہت براوفل ہے۔ انفرض میں سال کی عمر میں واقع میں انام عظم نے سب سے پہلے اپنے شہر کے جمیل القدر محدث ایام شعمی کے سامنے زانو کے ش مروی تمد کیا جیس کہ مل ملی قاری نے حافظ ابوسعد السمدی فی کے حوالے سے قود ایام صاحب کی زبانی لکھا ہے کہ:

یں ویلی علوم میں اوگوں سے منتقو کرتا تی ایک بار جھے سے ایک فریفر کے بارے میں پوچھا گیا جھے جواب نہ آیا۔ جھ سے کہا گیا کہ وین وعقا مہ جی موڈگانیاں کرتے ہوادر فرائفل کا پید بھی نیس ہے۔ جس شرمندہ ہوگیا بعدازیں جس الامشعی کی خدمت گرامی جس حاضر ہوا۔ (۴)

ا، م ضعی کی خدمت میں جیں کہ بتا چکا ہوں صرف حدیث کے لیے آئے تھے اور آنے کی وجہ الکروری نے خود اہام صاحب عی کی زبانی ہے بتائی ہے۔

كان الشعبي من اعلم الناس (٣)

علم حديث من زمانه طالب علمي من امام اعظم كي سبقت.

بہر حال مناج میں اوم الحقم نے بیس مال کی عمر بیس علم مدیث حاصل کرنا شروع میں اور جس محفروں میں سے کیا اور جس محفروں میں سے کیا اور جس محفروں میں سے مجت بی کم نے اس محنت سے حاصل کیا ہوگا۔ مہت بی کم نے اس محنت سے حاصل کیا ہوگا۔

مانع سمعاني لكيع بن:

اشتغل بطلب العلم و بالغ فيه حتى حصل له ا مالي بحصل لغيره. "وه طلب علم بمن مشغول بوئ تو اس درجه بوئ كه جس قدر ن كو صاصل بوا وومرول كوند اوسكالي"(1)

حافظ و بی الدام الی فقامسر بن کرام ہے جوز ، نہ طالب علی بی کوؤ کے اندر ارام ماحب کے دیات میں کوؤ کے اندر ارام م صاحب کے دیکی بیں تقل کرتے ہیں ،

میں امام اعظم کا رفتی مدرسے قعا و وطلم حدیث کے طالب علم بنے تو حدیث میں ہم ے آگ نگل گئے میں حال زمرہ تقوی میں ہوا اور فقہ کا معاملہ تو تمہارے سامنے ہے۔(۲)

کوفد بی جی رہے ہوئے اہام اعظم کا علم صدیث میں مستر بن کدام اور ان کے ساتھیوں ہے آئے نگل جاتا اس بات کی کھی شہوت ہے کہ سب سے پہلے اہام اعظم نے کوفی جی جی قدر علم صدیث تھا اس کی تصیل کی کونکہ مستر بن کدام کا محکی دفاقت اہام اعظم کو کوفد بی جی صاصل ہوئی ہے۔ علم کی خاطر مستر بن کدام کا کوفہ سے باہر جاتا تابت تبیں ہے۔ چنا نچہ حافظ ذبی نے تقری کی ہے کہ امام مستر بن کدام نے حدیث کی خاطر بھی کوف سے باہر کا سنز نہیں کیا۔ (۱۳) امام ذبی نے تذکر قالحفاظ میں مستر بن کدام کا مفصل اور میسوط چرو آنگمیند کیا ہے۔

طم حدیث میں ان کا پریہ معلوم کرنا ہوتو صافظ ابو محد رامبر حزی کا ہید ہیون پڑھئے کہ اہام شعبہ اور سفیان توری میں جب کی حدیث میں اختلاف ہوتا تو دونوں کہ کرتے تھے ہم دونوں کومستر کے پاس لے چلو جواس علم حدیث کی تر از و ہیں۔ (سم) امیر الموشین فی الحدیث اہام شعبہ کہتے ہیں کہ ہم نے بہت زیادہ تقدس کی وجہ ہے

ان كا نام ي محف ركما موا تما .

(۱) کتاب الانساب: ص۱۵۱ (۲) مناقب دایم . ص ۱۵۲ (۲۱۳) تذکر و المعاظ جام ۱۵۱

(۱) توضیح الفکار خ ۲ س ۲۹۳ (۲) کجو مرافعید ص ۲۲۳ (۳) من قب کردری خ ۲ ص

اہام اعظم کے اس تذوصی ب تابعین اور انباع تابعین میں سے بہت ہیں جن کی مجوقی تعداد جار بزار ہے۔(۱)
اوراس کی حافظ این تجرکی نے بھی بدلکھ کر تعدد نیں کی ہے کہ:
اوراس کی حافظ این تجرکی نے بھی بدلکھ کر تعدد نیں کی ہے کہ:
ایر حفص کیر نے ان میں سے چار بڑا را ساتہ و حدیث ذکر کیے ہیں۔
حافظ ابر بحر الجعائی نے اٹی کتاب الانتمار میں ان مشائح کا مبسوط ترجمہ لکھا ہے اور
این سے صدر الائمہ نے متاقب میں اُنٹل کیا ہے۔

امام اعظم كاساتذة وحديث كاعظمت:

الام انتظم کوا سائڈ و کے معافے علی سب انکہ حدیث سے ممتاز کرنے والی چیز محاب کرام کے سامنے زانو کے اوب تہد کرنا ہے۔ بیاسا تذوی کی عظمت ہے جس کا اظہار خود امام اعظم نے سربراو حکومت عبر سیر ابوجعفر متصور دوانقی کے سامنے برسرور بارکیا ہے۔

رق بن بولس کے بیل کہ امام ایو صنیف امیر لموسین ابد بعظم منصور کے پاس آئے اس وقت دربار بیل امیر کی خدمت بیل کسی بن موی بھی موجود تھے بیسی نے امیر الموسین ھندا عبالم الملعب المیوم ۔ (یہ آئ تا امیر الموسین ھندا عبالم الملعب المیوم ۔ (یہ آئ تا تمام دنیا کے عالم بیس) ابد بعظم منصور نے امام عظم ہے در بوفت کیا کہ اے تعمان اتم نے کن لوگوں کا علم حاصل کیا ہے امام صاحب نے قرمایا کہ امیر الموسین ایس نے قاروق افظم بلی مرتصی ، عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن عباس کا علم حاصل کیا ہے ابو قاروق افظم بلی مرتصی ، عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن عباس کا علم حاصل کیا ہے ابو جعفر نے کہا کہ آپ تو علم کی ایک مضبوط چان پر کھڑے جیں ۔ (۲)

تلاندہ کی منظمت کا اندازہ ان کے اساتذہ کی منظمت سے ہوتا ہے۔ اس بناہ مرحافظ ائن جر مسقلانی نے مقدمہ میں امام بخاری کے اساتذہ کا ذکر کرتے ہوئے اولین طبقہ تا بھین کو قرار دیا ہے چتا تیے فرماتے ہیں:

الطبقة الاولى ممن حدثه عن التابعين.

قور قرمائے کہ اہام شعبہ اور سفیان توری امیر الموشین فی الحدیث ہیں۔ ان کا علم
جس شخص کے بارے میں یہ فیصلہ وے کہ وہ علم حدیث کی قرازو ہے علم حدیث میں اس کی
جازات قدر کا کی حال ہوگا؟ اور پھر خود یہ میزان علم حدیث جس شخص کے بارے میں یہ
انکش ف کرے کہ وہ علم حدیث میں جھ ہے بھی آگے ہے تو پھر اس کا علم حدیث میں کیا مقام
ہوگا۔ اس کا حاصل اس کے سوا اور کیا ہے کہ کوفدی میں جس قدر علم حدیث پھیلا ہوا تھا ا ایم اعظم نے سمیٹ لی تھا۔ اس بتا پر ایم الجرح والتحدیل کی بن سعید القطان فریا تے ہیں کہ
ایم اعظم نے سمیٹ لی تھا۔ اس کا دور اس کے رسول کی باتوں کے اس و نیا میں سب سے بڑے
عالم شفے۔ (۱)

اور جس کی طبیت کا نہیں بلکہ اطبیت کا بیٹی وقوئی کریں علم مدیث بی اس کی مطالت قدر کا انداز وکون کرسکتا ہے؟ یادر ہے کہ خطیب نے بحوالہ بیٹی بن معین تقریح کی ہے کہ کر کا انداز وکون کرسکتا ہے؟ یادر ہے کہ خطیب نے بحوالہ بیٹی بن معید القطال فتوی جس امام اعظم کے قول کو اپنا تے تھے اور اہل کوف بیس ہے امام صاحب بی کی رائے کو ترجیح و ہے تھے۔ بہمی فرماتے کہ ابو صنیفہ نے بے شار باتیں بہترین فرمائے جس کی رائے وال کوئی نہیں میں ہے ہم ان فرمائی تیں اور بھی کہتے کہ بخترا ہم نے ابو صنیفہ سے زیاد و بہتر رائے وال کوئی نہیں میں ہے ہم ان کے اکام و بہتر باتوں کو ایٹاتے ہیں۔ (۱)

الم اعظم كوريث من اساتذو:

انام اطفائم كاساتذة وحديث على مى به تابعين اوراتباع تينون بين ان سے باہر
وفي تبين ب- يينى سب اساتذه ال دور ب تعلق ركعة بين جس كى فيريت كى زبان نبوت
سے شہدت دى ب- حافظ الو الحجاج المزى في تهذيب الكمال عن اگر چه اساتذه كا شاره
مرف م ع ماليا ب جن كى تفعيل حافظ سيولى في تيميش الصحيد عن پورى درج كروى ريكن
حافظ ذائبى في عدد كينيو من النابعين كركرمشيوركدث المائل القارى كرد بان قلم سے نكلى
بوئى اس بات كوسچاكرد يا جوانبوں في شرح مندامام عن تكفى ب كد

FMC/IFE:1638Est (r)

(1) ماحس الدالخانية الس-1

میں مینکاز ول نبیس بلکہ بزاروں ورسکا ہیں قائم تھیں اور یوے زور شور ہے درس صدیث ہور ہا تھا۔ اس زیانے کی شہری رندگی میں علم حدیث اس قدر دائج تھا کہ ایک ایک محدث کے حلقہ ورس میں برار باطلبہ کی شرکت ایک معمولی بات تھی۔ حافظ ذہبی نے تذکرة الحفاظ میں مند عراق امام على بن عاصم واسطى امام المظمم كم مشبور شاكرد كم متعلق مكور ب كران كر صنفه ورس میں تمی بزار سے زیاہ طلب کا بجوم ہوتا تھا۔(۱) اور ان عی کے صاحبزاوے امام ابوالحسین عاصم بن علی واج وی جوامام بخاری کے بھی استاد میں اور جن سے انبول نے الی مج من روایات بھی لی بیں ان کے بارے میں حافظ وہی نے مکس ہے ۔ بغداد آئے ان کے المائی ورس میں لوگوں کا بچوم ہوتا تھا۔ ابوالحسین بن المبارک کا بیان ہے کہ ان کی مجلس ورس میں طلبہ کا اندازہ ایک لا کوانسانوں ہے اوپر لگایا جاتا تھے۔ (۴) عمر بن حفص کہتے ہیں ك معتمم ولقد في أيك بارائية كارندون كورجية الكل شي صرف اس مقصد كي خاطر روات كيا تی کہ انداز و لگا کیں کہ اہام عاصم کے درت حدیث میں کتنی تعداد ہے؟ اہام عاصم حیت پر بیٹھ كراوكون كوسنات تهديس في ايك روز سناب كرفرمار ب تفي حدثها المليث بن سعد . اجوم اتنا تف كرة واز بھى ساكى تيس وى تى تقى آب نے اس روز ايك كلمد جود و باركب اس مجلس ك شركا مكا اندار و لكايا كي تو ايك لا كويس بزار تنے _(٣) امام العظم بى كے ايك اور شاكر و خاص جیں یزید بن بارون ۔ جونن مدیث جس مشہور امام میں ان کے متعلق بھی بن طالب کا بیون ہے کان کی مجلس میں ستر بزار کی حاضری ہوئی تھی۔ (س) بلکدامام محد کے یادے میں حضرت امام شافعی کا بیان ہے کہ امام محمد جب کوف عل موط کا درس دیے تو ان کی فردو گاہ پر لوگوں کا اتنا اجوم بوتا تھ كر جكد تك بو جاتى اى زائے بى الام شافعى تحصيل علم كى خاطر كوف كوتشر يف الائے تے کیونک یہ بتائے سے ملے الم شافع نے الام تحد سے بارے عل یہ انکشاف کیا ہے کہ الم محد فریاتے ہیں کے جس امام مالک کی خدمت جس تین سال رہا ہوں اور اس عرصہ جس شے ان

اور پھر ان تا بعین کے بیام متاہے ہیں۔ کی بن اہرائیم ابو عالم النہل مید اللہ بن موک ابو عالم النہل مید اللہ بن موک ابولیم الفت میں اور فلا دین کی گرآپ یہ ن کر حیران ہوں گے کہ جن اسا آر و پر اس مین موک کے بین اور فلا دین کی گر ہم مسقل ٹی کو فخر ہے وہ فلا دین کی کو جموز کر مستل کی کو جموز کر مسید کے میں امام اعظم کے شاگرہ ہیں۔(1)

(244)

صدر الائر کی شمس الائر زنجی نظر کرتے میں کہ امام ابو حفص صغیر کے زیانے میں ایک بار احتاف وشوافع میں بحث تہر گئی کہ امام شافعی اور امام ابو صغیفہ میں افضل کون ہے؟
ایام ابو حفص صغیر نے قربایا کہ دونوں کے اسا تذہ شار کرلو۔ چتا نچا امام شافعی کے اسا تذہ کے کے تو اس بو حف کے اسا تذہ شار کرلو۔ چتا نچا امام شافعی کے اسا تذہ کی اساب لگایا گیا تو چار بزار فکلے رامام ابو حفص نے قربایا کہ دیا ادمی میں فصائل ابھی حصفتہ (بیام امظم کی برتری کی ادنی شہادت ہے) (۲)

ا ام ف بی نے تذکر قالحفاظ می حیداللہ بن المبارک کے ترجمہ میں لکھا ہے کہ میں س بن مصحب نے تاریخ مرو میں امام حیداللہ بن المبارک کی زیانی نقل کیا ہے کہ میں نے چار ہزار اسا تذہ سے ظم حدیث حاصل کیا ہے اور پھر ایک ہزار سے دواے کی۔ عباس کتے ہیں کہ ان میں سے آئد سو کہ دوایات بھے بھی کی ہیں۔ حافظ کیر ایوداؤ وطی لی ساماھ کا بیان ہے کہ میں نے ایک ہزاداس تذہ سے احادیث بھی ہیں۔ (۳) الم بخاری قرماتے ہیں

ہم نے ایک ہزارای معرات سے صدیت لکسی ان ہیں ہرایک محدث تھا۔ (۳)

حافظ الد ہوسف بیقوب ہن سفیان کا بیان ہے کہ ہی نے پور تے ہمی سال رصلت شن ہمر کیے اور ایک ہزار سے زائد اسا تذہ سے حدیثیں تی ہیں جوسب کے سب ثقابت کی شن ہمر کیے اور ایک ہزار سے زائد اسا تذہ سے حدیثیں تی ہیں جوسب کے سب ثقابت کی تر از وہی پور سے تھے گر سوچنے کی بات ہے کہ امام بخاری امام الدواؤ واور امام لیقوب کے اسا تذہ کی یہ تعداد کوئی قابل تجب نہیں ہے کوئک سدوہ زمانہ ہے جب کہ محد ثین اطراف و آفال اسا تذہ کی یہ تعداد کوئی قابل تجب نہیں ہے کوئک سدوہ زمانہ ہے جب کہ محد ثین اطراف و آفال ما اسلامی شن پھیل چکے تھے اور جا بجا اسناد وروایت کے دفاتر کھلے ہوئے تھے۔ ابن ع اجبین عرار ما شاگر و تنے ۔ تمام بار واسلامیہ سے ایک ایک فیض کے ہزار ہا شاگر داور پھر ہرشاگر و کے ہزار ما شاگر دیتھے۔ تمام بار واسلامیہ

raqからまめなる (r) こくなんはいました (n) こくなんしょういしゃ (n) こくなんしょうしょく (r) こくなんしょうしょく (r)

⁽۱) مناقب وای ص ۱۱-۱۱ (۳،۲) مناقب موفق ص ۲۸ (۳) مقدمه فتح الباری ص ۵۲۳

ز ماندتا بعين كي آخر يل مدوين آخار كا كامروني جوابي _(١)

القرض اس دور ش جبكه روايت واستادكي فني طور پر بھي ابھي منج صادق ہي طلوع ہولی ہے اساتذہ کی بی تعداد کثیراس بات کی شہادت ہے کا ایام اعظم نے علم صدیث کرنے میں میت بدی محنت عرق ریزی اور جانفشانی سے کام لیا ہے۔ الفرض امام انظم نے علم حدیث میں ال درجه کمال پیدا کرلیا تھا اور الی محنت کی کہ ا ، معلی بن عاصم جیبا نامور محدث ا ، م الحظم کے ارے علی بداقر ارجور کیا۔

اگر ابو صنیفہ کے علم کو ووسرول کے علم کے مقابعے میں تواا جائے تو ابو صنیفہ کا پیزا العارى ووائد (٢)

امام اعظم كاساتدوش ببالطبقه

المام اعظم كان اما قدوش سب عيبا طبقه مى برام كا بحدثين كالي عبقہ نے مثلاً حافظ ولی الدین عراقی طافظ این حجرعسقد بی اور حافظ سخاوی نے خاص اسادی اورروائیتی مطابطرے اوم اعظم کے سی بے کمدیر اسم تصبح روایت اورایت سی نیس الكوديا ہے۔ اس سے بہتوں كو سيندائمي بوكئ ب كدامام اعظم كومحاب سے شرف آلمذ ابت نبيس بكداس كا عدم ثابت إور صحاب كے نام سے امام كى روايات موضوع بين دائد اصول محدثین کی رو سے ایسا مجھنا خطرناک ملطی ہے بلک فن روایت کے مسلمہ اصول و تواعد سے عدالف مونے كى دليل بيد مولانا عبدالحى قرماتے ميں ك

محدثين بسااوقات لابعد اور لاينب كالفظ إولج بي تاوان اس كا مطلب بيد سمجھ لیتے ہیں کہ بیرحدیث محدثین کے یہال موضوع یاضعیف ہے۔ ایسا سوچتا ان کی اصطلاح ہے جہالت اور ان کی تصریحات سے ناوا تغیت کا تھج ہے۔ (٣) ، مشبور محدث الماعلى قارى في تذكرة الموضوعات عن لكها الم المستحد تبين ب كا مطلب برز بيس بك بات كرى بول ب بكه مطلب ر ي كدسن إضعف ب- طامه

(۱) مقدمه بالباري ص ۳ (۲) مناقب الم المقم الذبي ص ۳ (۳) الرفع والكمل ص ۸۹

ے سات سو صدیثیں تی ہیں۔(۱) اور بیرساری داستان انام ما لک کی وفات کے بعد کی ہے اس ك يورى تنسيل اسدىن قرات في ال طرح بنائى بكر:

ہم ایک روز امام محمد کے علقہ ورس میں موجود تھے دفعہ ایک مخص کر دنیں بھی مگر ہوا المام محمد کے پاس آیااور ہم نے الم محمد کی زبان سے سالفاظ سے اسا لسله و اما البه و احمول مصيبة ما اعظمها مات مالك بن انس امير المومين في الحديث _ انْ شَاتَيْ بزی مصیبت ہے کہ امیر الموشین فی الدیث امام مالک کی وفات ہوگئی ہے۔ آمام محمد جب اس کے بعد انام مالک سے مدیثیں بیان کرتے تو لوگ اہم مالک کی مدیثوں کے شوق میں اس كثرت سے آپ كى خدمت على آئے كرآپ كے يبال آئے كرائے بند بوجائے اور جب امام مالک کے سوائس اور کی مدیثیں میان کرتے تو خواص بی خواص آتے۔(۲)

خيرية ايك جمله معتر ضدها كمنايه جابتا بول كه الدورش جب كمر كمر مديث كاح ما تف محدثین کے لیے اساتذہ کی بہتعداد حمرت انگیز نہیں ہے۔ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ اس وقت اہم اعظم کے لیے اساتذہ کی یہ تعداد کیے پیدا ہوئی جبکہ علم حدیث کی انجی مبح صادق ہی طلوع ہوئی ب- امير الوغين عربن عبدالعزيز كى جانب ب سام يس مركاري علم جارى كيا كيا كا حاديث جن کی جائمی جیسا کرآپ انشاء الله آئنده اوراق جس اس کی تنصیل پڑھیں کے۔اس سرکاری تنم کے بارے میں حافظ ابولعیم نے بتایا ہے کہ بیآ فاق بینی اطراف مملکت میں روانہ کیا گیا۔ اس آفاق ے مراد مکسدین کوفیا بھر واور ومشق ہیں۔ کونک اس زمانے میں میں وہ مقامات تھے جہاں ہے علم نوی کے چھے آئل آئل کر سارے عالم میں روال ہوئے چانچہ حافظ ابن تیمیہ لکھتے ہیں

یہ یا نچ شہر مکه مدینهٔ کوفهٔ بعسر واور شام ی عل جن سے علوم نبوت لینی ایمانی ور آئی اور ترقی علوم لکے ایں۔(٣)

در شعلم صدیث کی مذوین فن روایت و استاد کے نجاظ ہے دور تا بعین کے آخر میں وجود پذیر مولی ب- چناچه حافظ مسقلانی فرماتے میں:

نورالدین اجوام المعقدین فی تفض الشرفین عی فرد نے بین کدانام اجمد کے حدیث عاشوراه پر الابھیع کے دیدرک سے ہے ، زم بیس آتا کہ باطل ہے۔ حمکن ہے کہ بھی تو شہو کیون قائل استدانال ہو کیونک سے ادر میانی درجہ دسن می ہے۔ ادام درکشی مکت علی این المصلاح بیلی فرماتے ہیں کہ بحد شین کی دونوں تجیہ ول موضوع کو کا مطلب بدہ کے دراوی کی دونوں تجیہ ول موضوع کو کا مطلب بدہ کے دراوی کا جھوت اور بات کا کھڑی ہونا ثابت ہوگی ہوا تا است ہوگی ہوا اور الابھیع بیس مرف محمح ندہونے کی فجر ہے یہ مفروری نہیں ہے کہ اس کا عدم بھی ثابت ہوگی ہوا تا است ہوگی ہوا تا اور بات کو کھڑی مدید کی تابت ہو ۔ حافظ ادان مجر عسقدانی "القول المسرد فی الذب من مند مفروری نہیں آتا۔ علام الحجہ میں میدالباتی اسماد میں مدید کے شہوت سے موضوع ہوتا الازم نہیں آتا۔ علام الحجہ میں مورالباتی شرح موام بلاد ندیمی مدید

يطلع الله ليلة الصف من شعبان فيعفر لجميع حلقه الا المشرك او المشاحق_

ي بن وحد كا كلام لم يصبح في ليلة مصف شعبان شئي نقل كر كر تسطرازين

ش يدانن وحيد كى مراد اصطلاحى صحت بي كيونك به حديث حسن باگر چدورج محت كونبيس پنجى _(1)

مواناعبداكي فرمات بين

سی صدیت پر محدثین کا عدم ثبوت اور عدم صحت کا علم لگا؛ عرف محدثین کے مطابق حدیث کے ضدیت کا حدیث مطابق حدیث کے حدیث حسن لذات یالغیرہ ہو؟۔

ای بنا پر امام رنری اپنی جامع میں ایک صدیث الاتے ہیں اور فود اس کی تضعیف بھی کرتے ہیں اور فود اس کی تضعیف بھی کرتے ہیں لیکن اس کے ساتھ دوریہ می فرمائے ہیں کہ والعسمیل عبلی هذا عبدا اهل العلم اس کا شاہونا العلم اس کا شاہونا مطلب کی ہے کہ اس دی اور رویتی طور پرسی شاہونے ہے اصل یات کا شاہونا

عابت بیل ہوتا۔ درامی یہال حدیث ضعیف بھی دو حم کی ہیں ایک وہ جس بھی شرائط محت ہیں ہے کوئی شرط نہ ہو۔ اور دوسری دو جس بھی شرائط تبول بھی ہے کوئی شرط نہ ہو۔ اس لیے ہیں ہے کوئی شرط نہ ہو۔ اس لیے امام اعظم کے محابہ سے تلمذ کے موقعہ پر محد ثین کے یہاں لا یعنے دکھے کراس غلافہی بھی جہتا ہو جاتا کہ ان اکا ہر کے فرد کی بید داستان کو یا بناوٹی ہے بہت بڑی جرائت اور بے یا کی ہے۔ مشہور حدیث افتر ان امت کے متعلق مجدالدین فیروز آیادی نے سفر السعادة کے فاتر بھی بے مشہور حدیث افتر ان امت کے متعلق مجدالدین فیروز آیادی نے سفر السعادة کے فاتر بھی بے کہا ہو کہا ہے کہ لیم یشت فید منہ ہے۔ (اس موضوع پر کوئی بھی حدیث قابت نیم ہے) حالہ تکہ چند در چند طرق ہے آ نے کی دجہ ہے درجہ صحت کے قریب تے جسیا کہام حاکم کیستے ہیں کہا ہے درجہ صحت کے قریب تی بیت دے دیا ہو کہ ایس حدیث تک کے بید حدیث کے بید دے دیا ہے کہ بید حدیث کے بید دے دیا ہے کہ بید حدیث کی بید دے دیا ہے کہ بید حدیث کی ہے۔ مولانا عمدائی فرماتے ہیں گن

ص حب قامون علام مجد الدين في سفر السعادة عن أبيد سند، ووا عدويث ك بارت على من الدوا عدويث ك بارت قامون علام م بارك عن بيد فيمله كرويا عب كديد تابت فين عن الله من بمارت زمان ك كاواتفول كو وحوكا بوكي بها ورافهون فنعيف اور نا قائل اعتبار بولي كافتوك فا ديار()

محابه بروايت كاشرف:

ذرااس پر بھی تو خور فرمائے کے امام اعظم کی صحابہ سے روایت کی حیثیت واقعات کی و نیا اور قانون کی نظر میں کیا ہے؟ بھی نا کہ امام اعظم کے لیے ایک جزوی فضیت ثابت ہوتی ہے اور یہ کہا جا اسکنا ہے کہ بیدوہ فضل و ہزرگی ہے جس میں اتمہ میں سے امام اعظم کا شریک کوئی شریک کوئی میں اتمہ میں سے امام اعظم کا شریک کوئی وجود میں ہے۔ اگر صرف اتنی بات ہے تو اس میں رواتی و اسنادی کرور یوں سے صرف نظر تو خود محد شین نے محد شین کی طے کردو پالیسی ہے۔ طال وحرام میں اسنادی کمزور یوں کو تا اش کرنا محد شین نے تاکر بر بنایا ہے لیکن جہاں تک فضائل اور سر کا میدان ہے اس میں وہ ضعیف روایات کو بھی شرف تیول عط کرو ہے تیں۔ مشہور محدث کی آگئی ''اسان العیون ٹی میر قالا مین والمام اسناد'

⁽١) تحد الكلة على والى تحدة الطب عن

(251 مايت

وارقطنی کے بعد خطیب بغدادی نے بھی تاری بغدادی ہے ہی تاری بغدادی ہے اور وی ہے چا نے معید بن الی سعید نمیٹا پوری کے ترجمہ میں امام اعظم کی ایک حدیث کو بواسط امام ابو بیسف با ماد نقل کرنے کے بعد کہ جس میں معزت انس سے امام اعظم کے ساح کی تعری موجود ہے بات دفق کرنے ہے بعد کہ جس میں معزت انس سے امام اعظم کے ساح کی تعری موجود ہے تھے ہیں

الم الوطنيذ كا معرت الله على ما مع تيس بـ (١) اورامام الوطنيذ في الس بن ما لك كود كلما بـ (٢)

اس کے بعد شو نع میں زیر الدین اور آبان مجر عسقد نی جمی ان کے ہی ہم زبان ہو گئے ورنداس سے پہلے اس موضوں پر حقد مین میں بھی کوئی انتہا ف نہیں ہوا ای بتا پر ماامل قاری شرح سندامام میں فرماتے ہیں

والمعتمد ثيرتهان

" با تدار بات بى بكرامام اعظم كامحاب تمذ ابت ب" امام اعظم كاحضرت الس بن مالك سے تمدد:

محاب میں جن اکا ہر کے سامنے امام اعظم نے رانوے اوب تبد کیا ہے۔ ان جی حفرت انس بن ما لک کا مقام سب سے اونچا ہے ان کی کنیت ابوحزہ ہے انصار مدید جی بی خوار سے تعلق کی وجہ سے نبیاری جیل ان کی والدہ کا نام ملید بنت معنیان اور کئیت ام حرام ہے۔ رسول المقد سلی وجہ مے خاوم خاص جی خووفرہ تے جیں کہ آئے خضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدید تشریف المائے میری عمر وس سال تھی حضور انور صلی القد علیہ وسلم روطت فرمائے وار بھا وسلم مدید تشریف المائے میری عمر وس سال تھی حضور انور صلی القد علیہ وسلم روطت فرمائے وار بھا ہوئے تو جی جس سال کا تھا ان کو ان کی والدہ عی خدمت الدی جس کی فرقی اور عش کیا تھی دو تو میں جس سال کا تھا ان کو ان کی والدہ عن خدمت الدی جس میں مقد طبہ وسلم نے شرف قبول کہ یا رسول المقد اخدمت کے لیے خاوم الائی ہوں۔ حضور انور صلی مقد علیہ وسلم نے شرف قبول علی الم میں اند عدید وسلم سے ایک باروعا کی ورخواست کی آپ نے وی فرمائی اللہم اکٹو حالہ وولدہ نے فرمائے تیں کہ مال کی انتی فراوائی

جی رقمطراز ہیں کہ سیرت میں مسیح' ضعیف' موضوع' مرسل' منقطع اور معصل سب ای تسم کی روایات ہوتی ہیں۔ امام احمد نے فر مایا ہے کہ جب ہم حلال وحرام کو موضوع بحث بناتے ہیں تو ہم مقشد و ہوئے ہیں۔ خطیب بغدادی نے اس موضوع پر ہم مقشد و ہوئے ہیں۔ خطیب بغدادی نے اس موضوع پر الکفایہ ہیں۔ الکفایہ ہیں۔ الکفایہ ہیں۔

علامہ ابن سیدالن س نے "عیون الاثر فی فنون المفازی والمسیر" بی مشہور مؤرخ محدین اسحاق کی تو یک ویکنگو کرتے ہوئے لکھا ہے۔

کلی سے زیادو تر روایات انساب ایام عرب اور لوگوں کے احوال سے متعلق میں اس موضوع پر علی دہایات نے لیے اس موضوع پر علی دہایات نے لیے ہیں ان لوگوں سے بھی روایات نے لیے ہیں جن کر احکام میں احاد بے معتبر نہیں ہوتی ہیں۔ اس میں رخصت ہے اور یہ رخصت امام احمد سے معتول ہے۔(۱)

الناعل قارى في مشهور رسال "الخط الاوقر في الحج الاكبر" عن ال حديث يركه الفضل الايام يوم عرفة اذا واللق يوم الجمعة فهو العضل من مبعين حجة

کی نوگ کتے میں کہ یہ مدیث ضعیف ہے ان کو معلوم ہونا جا ہے کہ مدیث ضعیف فضائل جس تمام علاء کے فزد یک قابل اختیار ہے۔(۲)

عافظ سیوطی نے بھی ہے بات طوع الموی الموی المدید میں اور المقامة السندسید میں کمی ہے۔ حافظ محراتی نے شرح الملفید میں امام نودی نے تقریب میں اور سیوطی نے اس کی شرح قدریب میں اس بات کو بار بارصاف کی ہے۔ اگر صورت حال میں ہے تو پھر امام اعظم کی اس بروی فضیعت کے موضوع پر میدرود کو پڑو ہے معنی کی بات ہے۔ جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے میں معلومات کا تعلق ہے میں مدیاں گذر نے پر سے بات لوگوں کو بتاتی ہے کہ تعلق ہے کہ اس معلومات کی المحقل ہے میں اور میں معلومات کی اس برو صفیف نے کی معلومات کی المحقل ہے کہ اس معلومات کی المحقل ہے کہ اس معلومات کی المحقل ہے کہ اس معلومات ان ابوضیف نے کی صحافی ہے ملاقات نہیں کی المحقد انہوں نے دھرت انس الواجی آئے تھی کی المحقد انہوں نے دھرت انس الواجی آئے تھی کی المحقد انہوں نے دھرت انس الواجی ہو تھی گات نہیں گی۔

وافظ ابن كثير فرمات بن كسام على بعرب على آب كا انتقال بواله فيها بواله فيها بواله فيها بواله فيها بواله فيها بواله في بوالمشهو روعيد الجبور اس ونت الهم المظم كي عمر تيروس م حل مطامه فوارزي في جامع السائيد على صدرال بركي في من قب من قب من في جد الله بن الميوطي في من يعرف المسجيف من معرت المراح كي بيد من يوفي بي من من عرب المراح كي بيد من يوفي بي من من عرب المراح كي بيد من يوفي بي من من كي بيد من المراح كي بيد المراح كي بيد المراح كي بيد المراح كي بيد المراح كي كي المراح ك

ابو حسيمة عن ابس بن مالك قال مسمعت رصول الله صلى الله عليه وصلم يقول طلب العلم فريضة على كل مسلم.(1)

جیر کدام افظم کا داستان عم بی آپ پڑھ بیکے ہیں کدام افظم کا زمانہ طلب عم بیستان اور جین اور جین کے اور آپ کی علی گار اول کا آغاز علم کدم ہے ہوا ہے بھرہ اس زمانے میں علم کام کی منڈی تی ملم کام کی تعمیل کے لیے ام مافظم کا کوف سے بھرہ جانا اور بھرہ میں قیام کرنا مشہور ہے امام صدحب خود فرمتے ہیں کہ میں بھرہ میں ہیں سے زیادہ بار کی ہوں۔ ای زمانے مشہور ہے امام صدحب خود فرمتے ہیں کہ میں بھرہ میں ہیں ہے دورات کا شرف حاصل ہوا ہے۔ حافظ ابوجیم نے بالتھری میں اسے کہ المام اعظم نے معرب السام کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے۔ حافظ ابوجیم نے بالتھری میں المام اعظم نے معرب السام کا المام اعظم نے معرب السام کا المام کا اللہ کا کا دوران ہے حدیثیں تی جیں۔

(۱) پر دین مافق نسر و نے بجوار قامنی ابر بوسف من ابی منیف تین متصل سندوں سے اور قامنی ابو بکر گئی بر الباتی نے اپنے مسئد ہیں دوشصل سندوں سے بیوں کی ہے جافظ جدں الدین البیوطی حافظ ابو معشر سے بید حدیث تی کے بحم پدہ کو تک معرفی ساتھ کی ہے بہ کو تک معرفی ساتھ کی ہے بہ کو تک میں بید حدیث تی کے بہم پدہ ہے کو تک میر میں رائے ہیں بید حدیث تی کے بہم باری ہے اور تی بیل العجید میں ۲) حافظ الواکی قرماتے ہیں کہ حافظ موالی قرماتے ہیں کہ حافظ الواکی ن بعض الرئے تی کہ حافظ الواکی ن بعض الرئی کا احتراف کیا ہے کہ کھ من طرق کی دجہ سے بید حدیث حسن کے درجے ہی ہے اس موضوع پر الزی کا احتراف کیا ہے کہ کھ من طرق کی دجہ سے بید حدیث حسن کے درجے ہی ہے اس موضوع پر الزی کا احتراف کیا ہے کہ کھ من طرق کی دجہ سے بید حدیث حسن کے درجے ہی ہے اس موضوع پر الزی کا ایک بید بیل اسلمان اسمرف این عبوت الن الزی کا ایک معرف الزی بریاں موشوع پر الزی حذیث الزی بیارہ حذیث الزی بریاں موشوع پر الزی موسوع کے درجے ہی ہے اس موضوع پر الزی موسوع کی الزی الزی موسوع کے درجے ہی ہے اس موضوع پر الزی موسوع کی الزی کا الزی کا الزی کا احتراف کیا ہے ایک موسوع کی الزی موسوع کی میں موسوع کے الزی موسوع کی موسوع کی موسوع کی درجے میں موسوع کی مسئون کی دو میں موسوع کی موسوع کی موسوع کی درجے میں موسوع کی موسوع کی موسوع کی دو موسوع کی موسوع کی دو موسوع کی موسوع کی موسوع کی دو کر دو موسوع کی دو دو کر دو

ہوئی کے میرے نخستان اور تاکت ن میں سال بھر میں دوبار کھل آتا۔ اوار وکا صال ہے ہے کہ یہ بی اوابا و اور اوار و کی اولا و کو اگر اس وقت شار کیا جائے آپ کے باتھوں نے حضورا نور صلی القد علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے من سے دریافت کی کہ یہ آپ کے باتھوں نے حضورا نور صلی القد علیہ وسلم کو چھوی ہے؟ فرمای کہ ہاں حضرت ثابت نے فرمایا فررا ہاتھ و دیجے میں اس کو بوسد اول۔ مسلم اس مرید میں ہے نظر بن انس کتے ہیں کہ حضور انور نے دور فرا میں کے ہیں مسلم اللہ میں ہوئی اللہ میں کہ حضورا نور مسلم اللہ میں ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی اس کے میں مسلم اللہ میں کہ وقواست کی حضور انور نے دورہ فرمای حضرت انس نے مریافت کی درخواست کی حضور انور نے دورہ فرمای میں حضرت انس نے دریافت کیا کہ میں موں افراد اللہ مراط پر دیکھنا دیاں نہ موں تو میں ان نہ موں تو میزان میں پر دیکھنا دیاں نہ موں تو میں اس کو میں اس کو مون کو تر پر سنا ۔ (۱)

252

ما فظا این کیٹر نے او کر بن میں شرے توالے سے پیجی لکھا ہے کہ حضرت انس نے عبدا ملک بن مروان کے پاس می بن مروان کے پاس می بن بن موسف تنفی ورز مجاز کے متعلق ایک شکاتی خطا تی خطا تی ایک ملک کی رہوں ہوں اور میسا ہوں کو گر کہیں اپنے نبی کا خاص ال جانے تو وہ اس کا حد ورجہ آئرام کریں ہے ہیں اور کریں سال حضورا نور مسلی انتہ جانے وسلم کی خدمت میں گذارے ہیں اور سے کی خدمت کی گذارے ہیں اور سے کی خدمت کی گذارے ہیں اور سے کی خدمت کی ہے دیکھ ہے کہ عبدالملک نے جی ن کو خط تعمار خطا میں بیدور نی تھا۔

جب میرا ذویتم کو فیے آوا ہوتمزو کے پائی جاؤان کوراضی کرا ان کے ہاتھ اور پاؤل چومو ور ناتم کو میر کی جانب ہے ایک سراھے گی جس کے تم مستحق ہو۔ (۴) خط جنہتے ہی جائے نے معفرت انس کے پائی جانے کا اداوہ کیا لیکن حج بن کی کے ایک دوست نے مسلم کراوی ایام ڈئی نے تذکر آ الحفاظ شیا تھی ہے کہ معفرت انس رسول اللہ مسلم اللہ ہدیہ وسلم کی خدمت کرا ہی میں عرصہ وراز ہیں دہے تا ہے ہے شارا ہود ہیں کے ایمن تھے عمر طویل پائی ہے۔ آپ بھر و میں دنیا ہے روانہ ہونے والے سی ہے جس آ خری سی آپ تھے۔ الام بخاری ہے ان ہے اکی حدیثیں کی جیں۔ (۴)

(۲) امبرايه لنري ن٥٩ ڪ٩

⁽۱) ، پرایونشهای گاهان

でできる おおけんえ (ア)

255

نے اسم مسانید میں ہاسانید متعلد ورج کیا ہے۔ تاخ الاسلام حافظ عبد انگریم صعانی فرمات یں کہ مافظ ابو بر الجعالی نے اپنی كتاب الانتمار على بسد متعمل اس كر تر ت كى ہے۔(١)

حافظ ابن عبدالبرجوخطيب بفدادي كمعاصر بحي بين جامع بيان العلم جي معترت مدال یا مدیث الل کرنے کے بعد جس می الم اعظم نے اسے عاع کی تقریح کی ہے ما على يك ثبوت على لكوا ب كرابن معد كابيان ب كدامام اعظم في حضرت انس بن ما لك اور معرت مبدالله بن الحارث كود يكها ب_ اگر چه معرت مبدالله كي وفات كم بار يد عمل اختاف ہے اور اختلاف کی وجہ جہال تک یک میں مجھتا ہوں وہی ہے جو صافظ ذہبی نے اپنی تاری کی میر کے مقدمه بل متالی ہے کہ متقدین نے منبط تاریخیائے وفات کا کوئی خاص اہتی منبیں کی اس سلسلے عى انهول في مرف ما فظري عي مجروم كيا باس كا نتيجه مد بواكر بهت محاب كى تاريخ وفات معلوم ندہو تکی اور میں صورت حال زمانہ شافعی تک تابعین کے بارے میں ربی ۔ (۲) لیکن حفرت فیداللہ کی ای مدیث کو مافق ابو بر الجوالی نے نقل کرنے کے بعد تقری کی ہے کہ معزت میدانندین الحارث کی تاریخ وفات ریده جرب واسی رے کرحافظ ابو بکر الجعا فی علل مدیث

(١) يوهديث اگر چه متعدد سندول سے کی ہے ليكن بم نے جوروايت الل كى ہے اس كى تخ كى موقع ابن عبدالبرئے جامع بیان انظم بن بطریق بیسف این احد اسکی ارائی جعفر العقبلی وافی ال الرازی ومحد بن ساعد ازقائى الى يست لام اعظم ے كى ب صفظ براكس في بن محد الكمائي في اس كوابوالع ب احمد بن المصلة ين المقلس والى دوايت كامتائي قراردياس باشراحد بن المصلت بمحدثين ك ايك بن عت سف يحد كلام كيا بي كر حافظ الوزرعة حافظ الوحاتم جيسائر فن رجال في ان كي صدالت اور ثمابت كوسرا با بدر المل بعد عل آئے والوں کی برہی کا باعث ہے ہے کہ احمد نے ایک طخیم کاب امام اعظم کے مناقب پر کیوں لکھی ہے مکائے بیعض او باب کلواہر کے لئے ان کے خلاف پرہمی کا باعث ہوگئی تنی کہ دارتھنی کوتو ان پر اس قد رخصہ آلا كدان كى اس كتاب عى كوميضوع قرارد ، ديا ليكن حافظ كو بوان م اعظم عدوه مقيدت باس كى موجود کی عمر ان سے مجھاور تو تع می بیار ہے۔ (۲) الاحداث ارتوع من ۱۹۹ ا مام اعظم کا حضرت عبدالله بن الحارث ہے کمذ۔

یے بھی جناب رسول ابتد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحافی میں۔ امام بخاری فرمائے بین کدان کی بودوہ شمع میں تھی رشادات پنجبر کے بین مصد الل معرف ان سے ارثاه عاكون كرة مالل كايب-(١)

254

مافظ ابن عبدامبر نے جامع بیان العلم و فضلہ میں سندمتصل خود امام اعظم کی زبانی

امام الحظم فرمائے ہیں کہ جس سولہ سال کی عمر جس ایج والدے ساتھ ج کو میں جی نے ویک کرایک بزرگ کے اروٹرولوگوں کا جوم ہے جس نے والدمحة م وريافت كياك يه بزرك كون إن والد صاحب في بتاياك يدرمول المقصى الله عليه وسلم كے مى في ميں - ان كا نام نامى عبدالله بن الى دے جي س ب والد صاحب سے پوچھاک بیاکیا فرہ رہے این؟انہوں نے بتایا کدیےحضور انورسلی مت طیہ وسلم کے ارش وات سنا رہے ہیں جس نے والد صاحب سے ورخوا ست کی ک مجھے بھی آ کے بیے معے تاکہ بیں بھی ان کی زبان مبارک سے ارشاد آرا می سنوں۔ والدمحترم يوگون كو چي تے چور نے آئے آئے ہو محے تا آئكہ میں حصرت میداند ك يا ك الكال الديم في من من كدا ب فرمار ب ين كديس في جناب رمول الفاصلي الله عليه وملم سے سنا ہے كر جس مخص ف الله ك وين بش فقابت مجم بہنج أن الله اں کواس کے عم بیس کافی ہوگا اور اس کوائیک جگہ ہے روزی پہنچانے گا جب کا اس كووجم وكمان يحي شادوكار ٢)

سبط الجوري في اونقبار والترجي عن صافظ الوقيم اصفها في عندوالي يعيد جن سحاب كرام ک بارے میں امام اعظم کی و بیروشنید کو ماتا ہے ان میں معزت فبدامقد بن الحارث بن جز بھی ہیں نيز آس روايت كوالي فظ الرسيّة ابومحمة مارتي الي فظ ايوم بدالله الحسيين بن محمد اور حافظ ابو بكرمجمه بن اب تي

وں عمر میں ندو کین مستعبد ہے اور ندستنا۔ اور جب کدامام اعظم کے خاندان میں اس کا مزید ابہام میں تن کہ بچ س کوسی بد کی خدمت میں لے جاتے تھے چنانچر آپ کے والد ماجد ابت مجمی بھین بیں معفرت عن کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے ان کے اور ان کی اولاد سے حق میں وعالیمی قرمانی می ۔ اسی صورت میں اگر امام اعظم نے حضرت عبداللہ بن الى اوفى کی نوسال کی مرجل زیارت کی اور حدیثین می جیراتو اس میں انکار کی کیابات ہے۔اس عمر میں جاں مک روایت سنے کا معاملہ ہے وہ محدثین کے بہال افغالی ہے۔

محمل روایت کی عمر اور محدثین :

مختل روایت کے ہے۔ تو سال تو ہوی عمر ہے امام بخاری نے کتاب انتکم میں متی مسلح ماع الصفير كاعنوان قائم كر مع محمود بن الربيع كي زباني ايك والقدنق كيا باس واقعه عن خود ان صحالی کا بیان ہے کہ میری عمر یا چی سال تھی اور اُفطیب نے بھی لکھا ہے کہ محمود کی عمر حضور انور كي وقات كوقت إلى سال محى (1) من فق ابن عبد البرف اس عمر ش روايت لين يرمحد ثين كا القال الله با إور وافظ ابن العملاح في مقدمه شي محودك اس روايت كى وجه ع يا في مال يرمد تين كالمل بايا بـ

وهو الذي استقر عليه اهل الحديث (٢)" اي پرمحد ثين كالمل بـــ" بتانا یہ جا بتا ہوں کہ امام اعظم کی عمر حضرت عبداللہ بن اوٹی کے و نیا ہے رصت قر مائے دار بقا بونے کے وقت نو سال تھی اور میر محدثین کی قائم کروہ اس تحدید سے کہیں زیادہ ہے جو ہمیوں نے کل روایت کے لیے ضروری قرار دی ہے۔ جیما کہ حافظ این المصلاح نے قاشی میاش کے والے سے تایا ہے۔

محدثین نے اس میں ضابطہ میں متایا ہے کے حل روایت کی کم از کم عرجمود کی ہے۔ اس الے اس کی پذیران مرشک وشرے علی طور پر بالا ہے۔ فاذن لا ينكر سماع الامام من عبدالله بن ابي اوفي (٣) اور تاریخ رجال میں بہت بڑے امام گذرے میں۔ حافظ ابوھیم اصفیانی احافظ ابوعبداللہ الی کم اور مافظ وارفظتی نے فن صدیث مل ان کے سامنے زانوے شاکردی تهد کیا ہے جار الک مدينون وُوك زبان كي موع تصماط زاي قراعة إن

256

كان بارعاً في معرفة العلل وثقات الرجال ولواريخهم (١) " مدينوں کي ال شاي رجال اوران کي تاريخ عن يا ہے اي ماہر تھے۔"

تذكرة الخفاظ من ان كے چرب كا آغاز ان الفاظ بي كيا ہے۔ الحافظ البارع فرج ز ماندا کر جدم فظ ابو بکر الجعافی نے اٹی کتاب الانتہار می صرف ان دوسی ہے کا تذکرہ کیا ہے مكرامام الومعشر عبدالكريم في ان دو كے ساتھ جار كے اور نام بھى بتائے جي -صدر الائمه كى بھی ان کے ہم تو اہیں۔ حافظ ابوالیم اصفہائی تے جن کے آ مے فن مدیث یس خطیب بغدادی نے بھی زانوے شاگروی : کیا بلعا ہے کام اعظم نے صحاب می سے حسب ویل معرات کو دیکھا اور ان سے حدیثیں تی میں۔ معترت انس بن مالک، معترت عبداللہ بن الحارث اور حصرت عبدائت بن الى اوفي _ ملك الحفاظ يحيى بن معين جوفن جرح وتعديل عي مسلم الثبوت الم اورهم مدیث کایک رکن خیال کیے جاتے ہیں اپنی تاریخ بی رقمطراز ہیں

ان ابنا حبيعة صناحب الراي صمع عائشة بنت عجرد تقول سمعت رسبول البله صلى الله عليه وسلم اكثر جند الله في الارض الجراد لا

حضرت عبدالله بن الى اولى المام العظم كالممد

ان کی کنیت کھی کی رائے میں ابو معاویہ اور کھی کتے میں کہ ابو ایرائیم ہے۔ حافظ عسقلانی نے اکھا ہے کہ کم مع میں کوفر تشریف لاے اور حافظ ابن کثیر نے لکھا ہے کہ کوفد کو رے والے سحاب مل بدآ خری سحالی میں اور امام بھاری کے حوالے سے ان کی تاریخ وفات ٩٨ جه يمانى ٢١ - اكران كى تاريخ في الواقع ٨٩ جه بواس وقت الم المظمّ كى تمرنو سال ب. میدائیر ماکل جو مدیث و روایت کے اداکین خیال کے جائے ہیں برگز اس بات کی تعرف نہ کرے کہ اس کا معلم فی میں۔ کرے کہ دام اعلم فی محاب سے مدیثیں تی ہیں۔

الغرض میں اس داستان کو یہیں تئم کرتا ہوں اور بتانا مید چاہتا ہوں کہ ایم اعظمر نے علم صدیث علم اللہ علم کی حدیث علم صدیث علم صدیث ماصل کیا۔

ا يئ مبلي مردا به يحد كوف ش علم حديث كا حال من يئه كوفيه بيل عمر علم حديث:

فتوح البدان بل امام احمد بن يكي بغدادى في بحواله نافع من مير بن مطعم معزت المرائل في بارے مل بيتا الله الكوفة و حوه الساس (كوف بي بن سالك بير) على بيتا الله كل الكوفة و حوه الساس (كوف بي بن بن الله بير) كام معزت فاردق الفقم بيال جس وجابت كا در فرمار بي بين وه و في اور على وجابت كيسوا بحوجيل الله كي تائيد خود معزت فاردق عفم كاس خط سے بول بيد جو الله وار جي حافظ و بي في درق عفم كاس خط سے بول بيد جو الله و الدن كي تائيد خود معزت فاردق عفم كاس خط سے بول بيد جو الله و الدن كي تام الكها سے باور جي حافظ و بي في تركرة الحفاظ مي نقل كيا ہے۔

میں نے تمبارے پاس محارین یا سرکو بحثیت امیر اور عبدالقد بن مسعود کو بحثیت معلم
اور وزیر رواند کیا ہے۔ یہ وونوں حضور انور صلی القد علیہ وسلم کے صحابہ بیل ختنب اور
برگزید و ہستیاں ہیں صرف صحائی نہیں جکہ شرکائے بدر بی سے جی تم ان کی اقتداء
کرد و کیمو عبدالفد کے معاطے بیل میں نے تم کواپنے او پرتز جیح دی ہے۔(۱)
اس خالص علمی وجاہت کی وجہ سے معارت فاروق اعظم نے امام ربانی معرت
عبداللہ بن مسعود کوایک بار کھڑاو کھ کرفر ویا تھا

كتيف ملي علمار

(طم ع جرا اوايرتن ع) (۲)

ادرای ملی وجابت اور جلالت قدر کا اثر تفا که حضرت عبدالله بن مسعود کی وفات

IPUIS BUREUS (NI)

اس لیے امام اعظم کا سائے معترت فیدات بن ابی اوٹی سے نا قابل انکار ہے۔ حافظ ابومعشر عبدالکریم نے اپنے رسالہ جس ان کے حوالے سے امام اعظم کی ہیے روایت تھل کی ہے۔

258

اہام اصفیم فرماتے ہیں کہ فیس نے حضرت عبداللہ بن ابی اوتی سے سنا ہو و کہہ رہے ہوں کہ جاتے کہ جس نے مسجد بنائی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے مسجد بنائی خواو وہ جیل کے آش نے جشنی ہواللہ اس کے لیے جسنت جس کر بنائے گا۔

ال فدکورہ صحابہ کے علاوہ حضرت مبل بن سعد الساعدی الله جواور ابوالطفیل عام بن واللہ شام بن واللہ شام بن واللہ شام کی وید وشنید بنائی ہے۔

واللہ شام کے کہ بید دیا ت ہے ہی ہی موجہ مدیثیں نے ان سے بھی ایام اعظم کی وید وشنید بنائی ہے۔

ار نوم عظم نے ان سے بھی ہی موجہ مدیثیں تی جی اور ان کے سامنے بھی چھیلئے جس زانو نے اس سے بھی اور ان کے سامنے بھی چھیلئے جس زانو نے دست معلم نے ان سے بھی ہی اور ان کے سامنے بھی چھیلئے جس زانو نے دست معلم نے ان سے بھی اور ان کے سامنے بھی چھیلئے جس زانو کے دست معلم نے ان سے بھی ہی اور ان کے سامنے بھی چھیلئے جس زانو کے دست معلم نے ان سے بھی ہی اور ان کے سامنے بھی چھیلئے جس زانو کے دست معلم نے ان سے بھی ہی اور ان کے سامنے بھی چھیلئے جس زانو کے دست معلم نے ان سے بھی ہی اور ان کے سامنے بھی جھیلئے جس زانو کے دست معلم نے ان سے بھی ہی ہی ہو اور ان کے سامنے بھی جس نے بھی ہی ہی ہو اور ان کے سامنے بھی جس نے بھی ہی ہو ہو ہی جس ان کے بیا ہوتو وس جس انگار کی کیا ہا ہ ہے؟

اتصال روایت کی شرط:

اتصال روایت کی حد تک امام بن رکی تو اگر چدا کی بار ملا قات کو ضرور کی بتاتے میں الکین امام مسلم کے خیال میں اتصال کے لیے ملا قات ضرور کی نبیں دو تو صرف ہم عصر ہوتا بی کا فی سیجھتے ہیں۔ ہم عصر کی تابت ہو جانے کے بعد روایت کو بلفظ عی چیش کرنا درست ہے بعکہ امام مسلم تو معاصرت کے ساتھ ملا قات کی شرط کو من گھڑت اور من مانی بات قرار دیتے ہیں۔ چنا نچ فرماتے ہیں۔

اں اشتراط القاء قول مخترع لم يسبق قائله اليه _ طاقات كى شرط ايك من كمرت بات باس سے پہلے اس كا كوئى بحى قائل تبيں ب- "

اور پھرام مسلم یہ بھی کہتے ہیں کراس دموے کے بیتھے اجماع کی طاقت ہے۔ یاد
دے کہ امام مسلم کا یہ اختلاف مرف حدیث مصحن ہی ہے۔ بہرحال ایک حالت ہیں امام
اعظم کی احادیث محدد کو جو شک کی تکابول ہے دیکھتے ہیں دراصل وہ فن کا منہ چراتے ہیں
کونکہ اگر یہ روایات پایہ جُوت کو نہ پہنچیں تو امام کی بن معین حافظ ابولیم شافی حافظ ابن

میں شار نہیں کر سکتا کہ محد ثین کی ہمر کائی میں کوفد اور بغداد کتی ہار جھے جانے کا انتاق ہوا ہے۔(۱)

یرچہ کا جہت سرت جبر ہوں میں مہروں بیان کوئی سی ہے اسائے رای ہیں جن کے حوالے سے اوم بخاری نے میں ارشادات نبوی کیے ہیں ای پر قمام محاج ستہ کو قیاس کر کیجئے۔

(۱) مقدمه کل ماری س

یک ہجہ ہے کہ اہام احمد بن طغیل سے جب ان کے صاحبزاوے مبداللہ نے وریافت کی ہجہ ہے کہ اہام احمد بن طغیل سے جب ان کے صاحبزاوے مبداللہ بی استاد کی خدمت میں برابر ہ ضررہ کراک سے حدیثیں لفعتار ہے یا ان مقامات کا دخ کرے جبال علم کا جرچا ہے اور وہال ہو کر ماہ ہ ساتف دہ کرے۔ تو آپ نے جواب میں فرمایا کہ اے سنر کرنا جا ہے اور اور در سے مقامات کے میں ہے حدیثیں لفعنی چ بیکس اور ان علیاء میں سب سے پہنے اہام احمد نے کو فیمان کی گاؤ کر کیا۔ چنا نچ آپ کے الفاظ یہ جیں:

یو حل ویکتب من الکو البین و البصر بین و اهل المعدیده و مکة (۱)

" سنر کرے اور کو قیوں ، ہم یون اور حدیث اور مکدوالوں ہے احادیث ہے کھے۔"
امام بنی . ٹی نے طلب حدیث بین بنی داسے لے کر مصر تک تمام اسمالی شہوں کا
سنر کیا تی دو دفعہ جزیرہ گئے جاریار ہم و جانا ہوا چھ سال تک ججاز بی مقیم رہے گر اس کے
یاد جود مکدو باقد اوکوا تی ایمیت تھی کہ قریاتے ہیں.

ویت مقالا م کی ای سیکی بن معین کتے بی کرمی شی پائی بی مالک ابن برت و وری اور عقان (یَر مَن اور عقان کی بی میدی سے زیادہ ایک روز ایسی و برا رحمن بن میدی سے زیادہ رسوغ کے مالک بی اس ۱۳۳۵ ایسی و التحدیق میں کہ بیر سی خیال میں حبرا رحمن بن میدی سے زیادہ میں دور فائد بیل میں ایسی این ابی حاتم نے ال کے اس کے اس تا تذہ می میاد بین زید میاد بین سل اور ایام شعبہ کو شار کیا ہے اور حافظ ابن حبرا بر نے الانتقاء بی جماو بین زید کے بار سے شراکم فی کیا ہے ۔ ووی حماد وید عی ابھی حبیطة احادیث میں و الاست میں میں ایک میں ان کی بار سے شراکم فی کیا ہے ۔ ووی حماد وید عی ابھی حبیطة احادیث میں قی فیل قرآن کی حافظ ابی میں ان کا سرکاری و فیل مل ایسی میں ان کا برکاری و فیل میں ان کی کوشش کی ای سلط میں ان کا سرکاری و فیل بی بی ایام احمد کی بی واقع میں ان کی کوشش کی ای سلط میں ان کا سرکاری و فیل بی بی کو میں ہوئی و فیل المسمول یہ موری علی عقان حب سمائة دو هم کی شہو۔ کہ کی اور اس کی وفات موجی علی عقان حب سمائة دو هم کی شہو۔ اس اس بی کی ایک ان کی وفات موجی علی عقان حب سمائة دو هم کی شہو۔ اس اس بی کی بی دائے ہے۔

(۱) ترويه الرادي الريدية

ا-عاقمه بن قيس الإيام الم الم و ١٥ - مهروق البهدوني اللهوي ١٣ - يهووين يزيد التحمي الايمير ٥ مم - عبيده بن السلم في هي الحق ٥ - مويد بن تفلد الكوفي الم هذ ٥ ١ - رربن ميش ابومريم الاسدر كرا ٨ يو ٥ ٤- رزي تن ختم اويزيه الثوري الدي ٥ م- عبدارس تن لي لل موسي ١٥ - ايوعبدار من أسلى موسي ١٥ - ايواميه شريكي بن لحارث ٨ عدي ١١-الإسقام شرك الرزقي ك مع ١٥٠ - الوداكل شقيق بن سلمه ١٣٠ عن ١٣٠ - قيس بن الي حازم عهير ٢٠١٠ عمرون معون ابوعبدالله شيخير ١٥٥ - زيدين وبهب ابوسليمان ٨٣٠ ها ١١٠ -معرورين سويد ابواميه الامدى متابع ١٤٥٥ - ابوكر وسعدين اياس الشيب في ٩٨٠ و ١٨٥ - ربعي بن حراش اواه ۱۹ مارانه بن يزيد التي عليه د ۲۰ مرانيم بن يريد الوغران دوه ا۲-معید بن جبیره این ۲۴- مامرین شراجیل البمد انی سیاه و ۳۳- عمروین عبدالقد ابو احال سال و ١٠٠ - مبيب بن افي تا بترواليه ١٥٥ - الكم بن متيه الإعمرو الكندي ١١٥٥ - ١ ٣٦- عمرو بن مرو ابوعبدالله الألهج ۞ ١٦٤- القاسم بن قميد و أبوع ووالأجر ١٦٨- عبدالملك بين عمير المعلي ١٩٥٥-منصور بن المعتمر المعلم ١٣٠٥-مغيرو بن مقسم المعلي ١٩٥٥-همين بن همدالرحن والحاج ٢٠٥٥ - سيمان بن فيروز المعلج ١٥٥ - المعيل بن الي خالد وماجوه ۱۳۴ - مليمان بن مع ان الأعمش المسابع و ۳۵ - عبد الملك بن سيمان (۱۳۶ج و ۳۶ - آمل ان من قابت وهاو 0 عا- محر أن عبد رشن أن اني على المهاو 0 PM - جائ أن ارطاة المهاو 990-مسع بن كدام البمد اني لاياج 0 مه- عبدا حمن بن عبدانته السعو وي والاج ⊙امه-مغیان بن انتوری الناچ ۲۴ - امر کیل بن پونس استیمی ۱۳۴۰ چ۵ ۱۳۴ - زایدوین قدامه الالع ١١٥ - المن بن صال علااج ٥٥٥ - شيبان بن عبدالرمن ١١٦ اعد ١١٥ مس ميس بن الرقط ابومي علاج ١٥٥ - ارقاء بن تم والع ١٨٥ - شرك بن عبداند القائني عيداد ٥ ١٩٩ - زير بن معاوي ابوضير عيداه ٥٠ - التاسم بن معن هياه ١٥ - ابوال الوص ملام بن سيم كالع ٥٠٥- يشر بن القائم ٨ كاه ٥٠٥- سعيان بن عبيد وقد ١٩٩٨ ٥٠ ٣٥-ابويكر بن ميش ١٩٠١ ج. ٥٥٠- يكي بن زكريا بن اني نما بدو الأبط ٥١٥- مبدا سام بن حرب علايع ٥٥٥- جرير عن مبدالميد المواج ٥٥- عيمان عن حال عمر الواج٥

ذ را ایک قدم اور آ مے بڑھائے اور بناری شریف بی کا مطالعہ سیجے اور دیکھیے کہ اس كے راويوں على سب سے زيادہ تعداد جس شهر كے راويوں كى ہے وہ كوف اى ہے۔ راقم الحروف نے اس ارادے سے بخاری شریف کے راویوں کا جائزہ سے تو صرف شہر کوف کے راولول کی تعداد سی بی ری می تین سوے زائد کی ہے۔ اگر کتاب کی منی مت کے زا مد ہونے كاعديش نديوا تو يم ال كام مديا عرين كرت

علائے محد شین نے مفاظ مدیث کے حالات پرمشقل کتابیں لکمی بیں جن عل مرف ان لوگوں کا تذکرہ ہے جواپنے وقت کل حفاظ حدیث تھے۔ ان میں سب سے زیادہ مشہور كاب مذكرة الحفاظ ب- يه حافظش الدين الذبي ١٨٠٥ هـ ك تعنيف ب حافظ موصوف نے اس کتاب میں کسی ایسے مخص کا تذکر ولیس لکھا ہے جس کا شار حفاظ مدیث میں نہ او چنا ني علام اين تنيد يمتعلق للعدين:

ابن قنيدهم كافزاند بي ليكن مديث بي ان كاكام تعوزا باس ليد من سنان كا يَّةُ كُرُونِيل كِيا_ (1)

اور خارجہ بن زید اگر چدفقہائے سبد میں سے میں گر ان کے بارے میں صاف تقرع كردى بك

چونک و قلیل الحدیث منعوس لیے میں نے ان کو حفاظ حدیث میں شارئیس کیا ج ا ہے۔ ی اس کتاب میں ان لوگوں کا بھی کوئی ذکر نبیں ہے جو حافظ حدیث تو ہیں محر محدثین کے بہال پایدا عماد سے ساقط میں چانچ ایام وہن نے واقدی اور بش م كلى واى كياداد عد عن شاريس كيار (١)

ال كتب على عمرف واحت كان محرف الاحتادة الامؤي في كونى كما هديم يهال مرف ال محدثين كاؤر كري عرض كا يام ذي نے كتاب يم متقل مؤان كائم كيا ہے- علم مدیث کے دوآ فآب و ماہتاب نتے جوالی تابانیوں ہے دنیا کو تو جرت کررہے تے اور جو امام اعظم کے علم مدیث میں اسالڈ و ہیں۔ یہاں سب کا استقصاء تو ااز بس دشوار ہے تحر کلے از گڑار چھرگرامی قدر ہستیاں فیش کرتا ہوں۔

علامة النابعين الماضعي علمذ:

خطیب بغدادی نے امام کی بن المدی سے نقل کیا ہے کے حضور انور مسلی اللہ علیہ وسلم کے سیابہ کا علم تی پر فتم ہے۔ عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عبال اور زید بن ثابت - حضرت عبداللہ بن مسعود کے سارے علوم چر معزات کی طرف خفل ہوئے ہیں۔ ماقل اسود عبدہ اللہ بن مسعود کے سارے علوم چر معزات کی طرف خفل ہوئے ہیں۔ ماقل اسود عبدہ اللی اللہ کے سمروق عمروق مروق عمروق مروق عمروق اور ان اکا برکی عمی میراث صرف دوکوئی ہے ابرائی کئی اور ان مشعم ۔ الحارث مروق عموم اهل الاتر : ص ٢٣٦)

مفیان بن عینی قرائے بیں کہ حضور نورسلی الدعلیہ وسم کے محاب کے بعداد کول بیل محدث کی حیثیت ہم ف وو بیل انام فعمی اور مفیان و رک ۔ (۱) مافلاد آئی نے خودانام فعمی کی زبانی ہے ککشاف قرایا ہے کہ احد کت عصصمانیة من الصحابة (۲) "میں نے بائے موسحاب سے لاقات کی ہے۔"

میں ہے ہیں و عبب و ماہ ہے۔ ان کی طبیت کا اندازہ کرنا ہوتو عبدالفک ہن طبیر کا وہ بیان پڑھے جو صافظ ذہمی نے تذکرۃ الحفاظ عمل قبل کیا ہے۔

ایک بارا ما شعبی جناب رسول القصلی القد علیه دسم کے فزادات بیان قرار ہے تھے دعفرت عبدالقد بن عز پاس ہے گذرے سن کر فرایا کہ بیس خود الن فراات بیس معفرت عبدالقد بن عز پاس ہے گذرے سن کر فرایا کہ بیس خود الن فراات بیس شر کی بواہوں لیکن شعبی کو فرادات زیادہ محفوظ بیس اور جھے سے زیادہ عالم جیس۔ (۳) اما شعبی کا دور عدیث کی زبانی یاداشت کا زمانہ ہے اس عبد بیس حدیثوں کوئ کر

۵۹- براميم بن محد الغزاري ۱۹۸ه ۱۰۰- ميسي بن يأس اسبعي ۱۸ ج ۱۱۰- عبد بند بن ادريش ۱۹۳ هـ ۱۲۵ - يخي بن يمان ابوز كريا ۱۸ هه ۱۳۰ - حميد بن عبدالرحمن او موف والع ٥ ١٦٠ - على بن مسمر ابوائس المهاي ١٥٥ - عبد الرحيم بن سيمان ١٩٩٥ - يعقوب بن ابراتيم الانساري ١٨٠٨ ع ١٤٥ - ابومعاويه محران خازم ١٩٥ ع ١٨٥ - مروان بن معاوية ما ايو ١٩٥ - حفص بن غيرث الحل مراوي ٥٠٥ - وكن بن الجرال كالم والما - ميدوين حميد والحد ١٥٥ عميداند الجي الماح ١٥٥ عمدون سيمان الماء ١٥٥ عبداحس ان مر دواج ٥ دعه فر ان تغيل دواج ٥ ٢٥- تروان اس مراوع ٥ ٥- فران بشر ١٠٠٣ جي ١٠ ١٥ - يكي بن معيد القرشي ١١ إيو ١٥٠ - يوش بن يكير وواج ١٠٥ - مبد مد س أي والحد ١٥ - في ع الوليد الوجر ١٠٠٠ م عد ال عبد الديادي ١٠٠٠ م ١٠٠٠ م عبدالله ان داود و مع يد ٥٣٥ - أحسين ان على الإش عام يد ٥٥٠ - زيد ان الحباب عام يد ٥ ٨٧- مبيد الله بن موى الأموى المام ١٥٥٥- اسحاق بن سليمان ومع بير ١٨٥- محمد بن عبد الله المومع ٨٩٥ - كجي بن آ وم ١٠٩ م و ٩٠٥ و واؤو بن مجي ١٠٦ ١٥ و ١٥ م م بدائند بن يزيم ١١٦ ١٥ و ١٠٠ -ابونعیم النفسس بن وکین <u>(۱۳ ه</u> ۵ ۹۳ - تبیعه بن مقبدابو عامر <u>۱۳ ه</u> ۵ ۹۴ - موک بن و وند عام و ١٥٥ - فلف بن جيم ١٠٩ و ١٩٠ - يكي بن الي بكير ١٠٠ و ١٥٥ - جير الد ١٠٠ و٥ ٩٨- زكريا بن عدى ١١٣ يه ٩٩٥- حد بن عبدالله ١١٥٥ و١٠٠ ما مك بن معيل ١١٠٥ و١ ١٠١- فالدين مخدد ١٩١٣ هـ ١٠١٠ - يكي بن فيدالحميد ١٩٣٥ هـ ١٠٣ ميدالله بن محر ابا بر ٣٣٠ م ١٠١٥ م من عبرالله من نمير ٢٣٠ م ٥٥ - من ن الي شير ١٠٦٥ و ١٠٥ م - على من محرين اسحال المعلميون عام - احرين عميد ابوائس والمعيد - الحسن من ارتق المعيد و ١-١- محرين العلاء ١٨٠٨ ج٥٠ ال-تهادين السرى ١٠٠٠ ج٥

ان حفاظ کے علاوہ دوسرے بھی کوف کے لا تحداد محد ثین میں لیکن ہم نے صرف تذکر والعواظ ہے ان حفاظ مدیث کا ذکر کیا ہے۔ جو الاسلاج تک ہوئے ہیں۔

بتاہ صرف پر چاہتا ہوں کہ حس بہتی میں سب سے مہیے امام اعظم کے طلب حدیث کے میدان میں قدم رمدا دوہتنی حدیث کی قمت سے مال ماں تھی اور اس افت اس میں و کیا ہے

امام اعظم نے شبق کے سامنے زانوئے اوب تاکیا ہے جیسا کہ پیچے پڑھ آئے ہو کے عام اعظم منام میں ہمر میں سال امام تعلی کے صفقہ کمند میں داخل ہوئے ہیں۔ حافظ ذہبی نے تذکرے بیں امام تعلی کے تادیرہ میں امام اعظم کا خاص طور پر ذکر کیا ہے اور صرف نام می مين الكرية بالاستالية

269

هر اكبر شيخ لا بي حنيفة(1)

اور تو اور دور جدید کے بہت بن مے محقق ڈاکٹر فلے حتی نے بھی اپی شمرو آ فاق البارع العرب عن الكااقرادكيا بك

كان من ابرر الدين تخرجوا على الشعبي الامام ابو حيفة المشهور (٢) "المام معى كي باند باية المافرة على عيم معبود الم الوصيف إلى "" عبدائقہ بن واو دالخرسی کہتے ہیں کہ علی نے اہم اعظم سے دریافت کیا ہے کہ کبراہ تابعین عمل ے آپ نے کس کس سے استفادہ کیا ہے؟ فرملا

قاسم بن محمدُ طاؤسُ عَرَمهُ عبدالله بن وينارُ حسن بصريُ عمرو بن دينارُ ابوالربيرُ عطاء ین انی روح الله والراجیم صعی اورآمام نافع اوران میسول سے ملا ہول۔ (س مندامام می خود ان کے حوالہ سے احادیث آئی میں۔ چنانچے خوار زمی نے جامع السانيد كے نام سے جو مجمور ترتيب ديا ہے اس مل بحوالدامام تعلى ايك سے زيادہ صديثيں موجود میں اور علامہ صفی نے اس مند میں امام علی کے حوالہ سے روایات وری کی ہیں جس كى شرح ملاعلى قارى فىلىسى ب-

ابو حميمة عن الشعبي عن المغيرة من شعبة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح على الخفين. منفوراتورسلی الله عليه وسلم موزول پرست قرامة بي-

زبانی یاد کرنے کا ایما ی روائ تھ جیما کرای کے گذرے آئے کے زمانے می مسوانوں می قرآن کو یاد کرنے کامعمول ہے اس دور کے لوگوں کا فیشن ہی بیاتھا کدمب بجوز بانی یاد ہو كربت كو الجيمي نظر سے ندو يكھتے تھے۔ امام شعى بھى كرابت مديث ك قائل ند تھے۔ خور

ماكتبت صوادًا في بيضاءُ الي يومي هذا_(1) " من في مى مى روشانى اور كافق سے كام كل ليا " توت حافظ اس قدر غضب کی تنی کہ جو پکی بھی سنتے فورا یاد ہو ہاتا۔خود ہی فرماتے ين كدروايات شعرى يجيم كم يادين مركم ياديون كر ياوجود حال يدب ان شفت لا نشبتكم شهرًا ولا اعيد (٢)

''اگر همل حابول تو ایک ماه تک اشعار پژهنتا ربون اور تکرار ند بو به' این شرمد کی زبانی معول بے کراما معمی فرماتے ہیں:

اے شاب می تم سے دوبارہ صدیث بیان کررہا ہوں حالا تکد میں نے کھی کی ہے مدیث کن کر محمرار کی درخواست میں گی۔

لا احببت ان يعيده على (بحي محرار يندلك ب) (٣) علم مدیث می اس قدراد نیامقام رکتے تے معاصم احول فرماتے ہیں کہ م نے بھرو کوفداور تجاز والول کی صدیث کا اہام تعی سے زیادہ عالم کوئی تیس دیکھاہے۔(۳)

خلیب نے لکھا ہے کروریٹ کے مشہور امام زہری کا کہنا ہے۔ علوه چار میں دینے شل سعید بن السبیب کوفہ جل شعی مجمرہ میں حسن بھرہ اور شام على محول _(۵)

(r) ماريخ العرب الول: ج الس ا

(1) يَرُوانواو: جاس ٥٥

(۲) فرح مند: س ۵۱

 (۱) لَا رَوَاظِيْظِ قِ النَّ ٢٤٩٢٥ ८१७०३ इंडिजिट (लक्षर)

(۵) تاريخ بقداد ج ۱۳س

ین موی امام ابوضیم اور امام ابوعیدا رتمن المقری کے تلافدہ میں آپ کوایام احمد اور امام بنی رق میں مے۔ چانچہ مافق وہی نے جب اور مقری کر جمد میں سے بتایا ہے کہ

271

صمع من ابن عون وابي حنيمة (١)

وبال يا محي تكويه به كر روى عسه البحاري و احمد بالام مقرى بني ري اور حمد کے استاد ہیں اور ونیا ہونتی ہے کہ جیے مسلم اور ابوداؤد الام احمہ کے ش کرد میں ایسے بی تر مذمی اوراین فزیر دهرت امام بخاری کے شائر وہیں۔اس کا مطلب اس کے سوا اور کیا ہے کہ امام قعی کی ذات گرامی بواسطدار م اعظم عدیث میں ایک مرزی هیشیت رکھتی ہے۔ امام حماد بن سليمان عظمد:

والد كا نام مسلم اور كنيت ابوسليمان ب- حافظ ابن حجر عسقلاني قرمات جي مدهاد حديث على معترت الس بن ما لك ، زيد بن وبب سعيد بن المسيب سعيد بن جبير' عمر مدموق ا ہیں عب سا ابو واکل ابراہیم تحقی عبداللہ بن پر یدو اور عبدالرحمٰن بن سعد کے شاکرو ہیں۔ اور مشيور محدث عاصم الاحول المام شعبه أمام مقيل ناثوري المام حماد بن سلم أمام مسعر بن كدامة المام ابو منیفہ اور سلیمان بن مہران کے استاد میں۔ اہام مسلم ابو داؤ ڈیرندی اور ابن ماہیہ نے اپنی کمایوں عیں ان ہے صدیثیں روایت کی ہیں۔ مافط عسقہ ٹی اور حافظ ذہبی ووٹو ں اس پر شنق یں۔ کہ جماوا پر ایم تھی کے خاص الله میں سے تھے۔

ابوالینے نے تاریخ اصلبان می لکھا ہے کہ ایک روز ان کو ان کے استاد ابراہیم کئی نے ایک درہم کا گوشت لانے کے بیے روانہ کیا۔ زمیل ان کے ہاتھ یس محی اوھر ان کے والد کہیں ہے گھوڑے پر سوار آ رہے تھے۔ صورت صال و کھے کری وکوؤا ان اور زنجیل ہے کے چھیک دی۔ جب ابرائیم کئی کی وفات ہوگی تو حدیث کے طالب علم ان کے کھر آئے وسکے وی ان ك والد جراغ في كريابرآئ و كيوكرك كرمين آپ كيس بكرآپ ك صاحبزاو ك ضرورت ہے بیشرمندہ ہوکر اتدرتشریف لے آئے اور حماد سے کہا کہ جاؤ یا ہر جاؤ۔ اب مجھے بد جلا ب كريدة محبيل ابرائيم كي زئيل كمدق على الما ب-(١)

اس روایت کی تخ یج بحواله امام اعظم الی فظ الحارثی کے علاوہ حافظ الوجمہ بخاری موفظ طلحہ بن محمر طافظ حسین بن محمر طافظ الو بكر بن عبدالباتى اور خود الم محمد في كماب الآثار يمل كى ہے۔ ویسے تو جیسا کہ حافظ بزار فرماتے ہیں اس حدیث کو روایت کرنے والے معزات کی تعداد سا ٹھ ہے محرای روایت کو جوامام بغاری نے روایت کیا ہے اس کے الفاظ میہ جی -

270

ابه خرج لحاجته قاتبغه المغيرة باداوةٍ قيها ماء قصب عليه حين قرع من حاجيه فشوها ومسح على الخفين(١)

"أب مرورت سے مح مغرو یا فی کا برتن بھیے سے الے کر آئے یافی آپ نے ضرورت سے فراغت کے بعد استعال کیا۔وضوفر مایا اور تطین پرسے فرمایا۔

ای روایت کوارم مسلم نے بھی اپنے مخصوص انداز جس کی طریقوں سے بیان کیا ہے ان میں ہے ایک طریق جس میں معزت امام صعبی نے بھی مدیث بحوال عروق بن مغیرہ اسے شاكردهم ين ذائده عيان كى ال طرح --

عن ابينه انه وضنا السبي صلى الله عليه وسلم فترصاء ومسح على الخفين فقال له الى او هنتهما طاهر تين(٢)

" حضرت مغیرہ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرایا۔ آپ نے وضوفر ہا و خطعی برس كيااور قرمايا كريس في موز عالت طبارت بين تقي"

واصح رے کہ حافظ ذہی نے امام تعمی کو تفاظ صدیث کے طبقہ ٹالش میں شار کیا ہے اس طبقے بی کم وہیش تمیں حفاظ مدیث ہیں۔امام وہی کی تصریح کے مطابق امام اعظم معفرت قعمی کے شاکرو ہیں اور یہ جمی ذہبی نے بی مکھا ہے کہ وکیج بن الجراح امام یزید بن ماروان امام ابو عاصم النبيل؛ امام عبد الرزاق امام عبيد الله بن موى امام ابوليم فضل بن وكين أورام ابو عبدالرحن المترى جيے ائد صديف نے امام ابو صغيف کے سامنے زانوے اوب تدكيا ہے۔ تجرہ علم مدیث کے تمام برگ و باران بی اکابرے نظے ہوئے میں۔امام عبدالرزاق الام عبیداللہ

حافظ ابن القيم نے اعلام الرقعين عن اور حافظ ابن عبدالبر نے جامع بيان العلم على مرباب لتوی کا تذکرہ کرتے ہوئے معزت حماد کا بھی ذکر کیا ہے۔ حافظ ذہبی نے میزان الاعتدال میں ان کا تذکرہ باوجود عدالت مداقت اور نقابت کے اس محفدت کے ساتھ کیا ہے۔

> لولا ذكر ابن عدي في الكامل لما اوردته (١) "الكراين عدى ذكر شكرتا تو عل ميزان على ان كالرجمه شكمتاً."

وراصل بنانا یہ جا ہے میں کہ امام تماد اپنی جاالت قدر کی وجہ سے اس قدر او نے مقام یر بیں کدان کا ذکر میزان عل ندآتا جا ہے۔ کونک سام ذہبی کی اس پالیسی کے خلاف ہے جس کا تذکرہ خودامام ذہی نے گئاب کے دیاہے ش کیا ہے۔

ميزان الاعتدال مي ائمه متبوعين كاذكر:

میرااشارداس وعدے کی طرف ہے جوامام موصوف نئے میزان کے مقدمہ میں کیا

وإم اعظم اورعلم الحديث

لا ادكر في كيتابي من الاثمةِ المتبوعين في الفروع احدًا لجلا ليتهم في الاسلام وعطمتهم في الغوس مثل ابي حيفة والشافعي. (٢) " میں اپنی کتاب میں ان اہاموں کا ذکر نہ کروں گا جن کی فروع میں تھید کی جاتی ہے کیونکہ اسلام میں ان کی جاالت اور لوگوں میں ان کی عظمت موجود ہے جسے ابو

غابر ہے کہ امام حماد صرف امام نبیں بلکہ امام الائمہ میں پھر ان کا میزان میں مذکرہ اس ومدے کی خلاف ورزی ہے۔ اہام ذہبی تے ای سوال کے جواب یس تکھ ہے کہ یس نے میزان میں ان کا تذکرہ ان کی ثقابت صداقت اور عدالت کے مشتبہ ہونے کی وجہ ہے نبیل کی بكد مرقد اس لي كيا ب كدامام عدى في الكال عن ال كاذكر كيا ب-

(1) ميزان الاحترال خ اص 14 م

(٢) يزان الاحتدال جام ١٧٥٠

علامدخوارزی نے امام بخاری کے حوال سے بسند متعل نقل کی ہے کہ اہرا بیرنخی

لقد سالي هذا يعني حماد مثل ما سالي جميع لباس(1) ما فظ عبدالله بن وبهب وينوري كيتم بيس ك

ا یک بار حافظ بوزرعد کی خدمت بی حاضر بواد یکها کدایک فراسانی ان کے سامنے موضور مديش بيان كرر باب اوريان روايات كوغلط بتاري بين - ووجنس ان کی باتوں پربنس رہا ہے کہ واو کیا خوب جوروایت تم کو یاوٹیس اس کو نعط بتا رہے بوال يرش من الرص من يوجياها اسبد ابو حبيعة على حماد ؟ تاوالهم الوحنيف كي بواسط حماد كياروايات في ؟ عياره حيب بوكي ليم هل في او افظ اجرريد ے دریافت کیا سات حفظ لا بی حصفة " آپ کوتماد ک مندے اوم ابوطنی کی من مدیثیں یاد ہیں؟ آپ پر صافظ ابوزریہ نے صدیثوں کا سلسدیثروں کر دیا۔ (۲) یادرے کے امام حسن بن زیاد کا بیان ہے کہ ان ماعظم جار بڑار حدیثیں روایت کرتے تھے جن میں دو ہزار حماد کی تھیں۔ چنانچہ امام جا فظ زکر یا نمیٹنا پوری سند متصل امام موصوف سے تامل ہیں۔ المام ابو صنیفه کی کل روایات مپاریخ ارتغیس ان میں وو بترار حماد کی اور وو بنرار تمام اساتده کی بین۔(۳)

نقدور جال كالم معترت شعيدامام حمادي صعدات كالوبائية مي اورسيدا كفاظ يخي ين معين ان ك التابيت كوسراج ين - الم اوعبدالله ي كم في علوم الحديث من جبال ان امر حدیث کا تذکرہ کیا ہے جن کی علم حدیث میں امامت مسلم ہے اور جن کی نقابت پر فن حدیث پر احتاد ہے۔ انکہ حدیث کا اس فہرست بیس جمادین افی سیمیان کا بھی ان میں تذکرہ کیا ہے۔ (س)

> (١) جائع السائيد: جمس ٥٢٥ (ד) בללושוב שאמז (۲) معرفت عوم الديث ص ۲۱۷

(٣) مناقب الموفق خ اص ٩٦

ا مقم کا کوئی ترجر شیں لکی جاد کد اسان الحیز ان اوحترال کا چرہ ہے۔ یہ اس بات کی مرس کے شاوت ہے کہ میزان جی امام اعظم کا ترجہ شاق فیر یہ ایک ختی بات تھی۔ جانے رہا تھی کہ اور کی ذات گرائی اپنی تقامت کی وجہ ہے بہت او نے مقام پر ہے۔ تھم کورو کن پر مقاموں کر ایک کروں رک فیل ہے۔ ہر رگان اپنی کی عدامت و تی بات تو پی جد ہے اسوس قرابی کروں رک فیل ہے۔ ہر رگان اپنی کی عدامت و تی بات تو پر جد ہے اسوس قرابی ہی کہ الکا ہم ہے۔ ہر رگان اپنی کی عدامت و تی بات تو پر جد ہے اسوس قرابی ہو تھا ہے۔ ہر رگان اپنی اللہ فالمی اللہ المستندی ۔ فراغور فراہ ہے کہ ایک بار الم اس اور کو اپنی کرے کوفی واپس قرارات کی فاطر حاضر بورے آ پ نے لوگوں سے می طب ہو کر فراہ یہ کرے کوفی واپس والواتم القد ہوانہ کا شکر اوا کرو جس عطام این اپنی رہان اور وی میں اور چاہ ہے۔ اور بات کا تو تین کی وہ ہے ہے قو اور بی کری کوفی کی وہ ہے ہے تھا دی گان کی تو تین کی وہ ہے ہے تو کو جس کو جس کو جس کی بہتات پر تھر بھی فرت ہے۔

امام حماد پرارجاء کی تبهت:

ومام اعظم اورظم الحديث

ظلم باء نظلم بيكان كمعلق رجال كركرون بم يافقر وبحى كود يا يا بياب

حالانک اما معاد کا دائمی ای تبحت سے باکل پاک ہے مے ف امامی بنیں بعد ان فی طرح بخاری اور معادی ان میں بنیں بعد ان فی طرح بخاری اور مسلم کے کتنے بی راویان حدیث بیں جن کی تیا بت اور عدالت مسلم ہے گر ان پر صرف فکری اختیاف کی وجہ سے ارجا و کی تبحت بڑا وی ہے۔ خد بحد کر سے انشیر ستانی کا کہ انہوں نے رجال امر جہ کے عنوان سے مختف اکا پر مثناً؛ افسن بن مجر سعید بن جیر طبق بن جس طبیب محارب بن وفار مماوین الی سیس ن المام اعظم کا قاضی او بوسف مام محمد و فیر و و فیر و و فیر و کا م کھی کر مید بات فکھ دی ہے کہ

هؤلاءِ كلهم المة الحديث(١)

حافظ سیوطی نے تدریب ایرادی بیش جہاں بی ری دسلم کے ان راویوں کی فہرست

(۱)الملل والمحل ج امر۲۳۳

274

تاريخ كاالمتاك حادثه:

شاید آپ خنش محسوں کریں کہ فیرا مام میاد کی حد تک تو یہ بات درست ہے لیکن اس سے ریاد وجے ت کی بات ہے ہے کہ جن کا نام لئے کر کہا جا رہا ہے کدان جیسوں کا میز ان میں ڈکر نہ ہوگا خود ا ں کا بھی میزان میں ڈکر ہے اور د کر بھی کوئی طویل نہیں جکہ مرف ایک سفری۔

سے تاریخ سی فت کا برا بی المناک اور دردناک جادیہ ہے دراصل میزان ااوجرال اور دردناک جادیہ ہے دراصل میزان ااوجرال اور جب بندوس ن شر جھی تو اوس صاحب کا تذکرہ تعلیج نون کتاب کے اخر بنیں بلکہ تتاب کے دہ شیر پر پرس والوں نے ایسا کرنے کی وجہ یہ بتائی کہ مینان کے دہ شیر پر پرس والوں نے ایسا کرنے کی وجہ یہ بتائی کہ مینان کے نی تنوی میں ہے ایک واصل مینان کے نی تنوی میں ہے ایک واصل کی تربی ہے جو میزان جھیپ کرآئی تو بارلوگوں کتاب میں بگر نیس کے جو میزان جھیپ کرآئی تو بارلوگوں کتاب کی تا اندرد فل کردیا۔ واقعہ یہ ہے کہ میزان میں امام اطلام کا کوئی ذکر نہ تی بتائی کی سے ایسال کے مطابعہ میں اپنی یا دواشت حاشہ میں ورج کردی تھی اور بعد کو مطابع والوں نے اسے المسل کی مطابعہ میں واقع کے دواشت حاشہ میں درج کردی تھی اور بعد کو مطابع والوں نے اسے المسل کی ہیں واقع کردیا۔

موالا نا عبدائی صاحب قید انعیام می قرباتے ہیں کہ میزان کے جن شنوں کا ہی اے مطاعہ اند کیا ہی ان جی اس حبارت کا نام نیس ہے اور ند ہونے کی تا کہ اس سے ہوتی ہے ۔ واقع اتی شرح الغیہ میں قربات ہیں کہ این عدی نے کاش جی ان سب حفرات کا تذکر و کی ہے جن برک ند کی ورسے کا شرح ہی ہوں لیکن انام ذہمی نے میزان اس التزام ہے جن برک ند کی ورسے کاش ہی کو اور انگر متبویس جی کہ اس کا وکر ند ہوگا۔ واقع میں تاوی نے شرح العیہ جی بھی یہ بات تکمی ہے کہ انام ذہمی نے انگر متبویس کے ذکر ند کر نے کا التزام کا دی کر ند کر نے کا التزام کی ان نے شرح العیہ جی بھی یہ بات تکمی ہے کہ انام ذہمی نے انگر متبویس کے ذکر ند کر نے کا التزام کی ای خصوصیت کا ذکر کیا ہے۔ ان اکابر کی بید تھر بحات کھنے بندوں کیے دریہ انراوی جی میزان کی ایام انتظام کا ترجہ نیس ہے۔ مشہور محدث طاحہ مجمد بن اسمعیل الیمانی تو میچ الا فکار جی دفطراز میں کہ امام ذہبی نے ہے۔ مشہور محدث طاحہ مجمد بن اسمعیل الیمانی تو میچ الا فکار جی دفطراز میں کہ امام وہ جی نے دان بھی انام اس دہ کا قرد کرد تھی الا فکار جی الاسا و میں انام وہ بی کہ ان بیمانی میں دہ کا ترکرہ تعمل میں دیا میں دہ کا تی دراس ہے دیا دو اور اس سے زیادہ ہے کہ فور ہو فتا این جمز حسقلانی نے بھی لیان المیز ان جی ان میں امام میں دہ کی کہ ان المیز ان جی ان ایم ان المیز ان جی ان میں امام تھیں ان جی اندان کی ان ان جی ان ایم ان کی ان ان جی ان جی ان میں امام تو دی ہو کی ان ان المیز ان جی ان ایم ان میں امام تو دی ہو کی ان ان جی ان ایم ان المیز ان جی ان میں امام تو دی ہو کہ کی کہ کی ان ان المیز ان جی ان میں امام تو دی ہو کی کی کہ کی کہ کی کی کہ کی کی کہ کی کی کہ کی کی کہ کی کی کہ کی کی کہ کی کی کہ کی

ہوگی ان میں سائی کی راہ وی ہے جو الل الند نے افتیار کی ہے اور جس کی قانونی تجیر یہ ہے اور جس کی قانونی تجیر یہ ہے کے ایمان نام ہے تقدد میں قبلی اور اقر ارزبانی کا جس طرح ایک تندرست آ دی وہ رہوسکتا ہے۔ ہای طرح ایک مسلمان ہے جس کی گناہ سرقرد ہوسکتا ہے۔

اگر ای کا نام ادجاہ ہے جو آپ حافظ سیوطی کی زبانی من آئے ہیں تو پھر مرحبہ اور نے کی گئی کیوں ہے؟ اور زبان وقلم کے بیسمارے بنگاہے کیول ہیں؟ خور کرنے ہے ہے گئی ہے کہ طعد صرف اس پہ ہے کہ ایمان کے بارے میں قانونی تعییر نقب و محد ثین نے امگ کیوں افتیار کی ہے۔ اور فقی و نے اس موضوع پر وی زبان کیوں افتیار کی جو بعد میں محد ثین کی ہے۔ حافظ این تیمیر فرماتے میں کہ جس کی شین کی ہے۔ حافظ این تیمیر فرماتے میں کہ جس کی نے فقیما کوم دیہ کہا ہے میں کے موافقت کی ہوآ تی ہے۔ (ا)

یماں تفصیل کا موقع نہیں ہے اس رتفصیلی بحث انتاء اللہ آئندہ اوراق میں آئے گی۔ بتانا صرف میہ جا بتا ہوں کہ امام حماد معترت امام اعظم کے استاد فقہ ہونے کے ساتھ استو عدیث بھی ہیں۔

قامنی ابو بوسف کی کماب الآثاری امام حماد کے حوالہ سے امام ابوطنیفہ کی رواوت موجود جن ۔

عن ابي يوسف عن ابي حيفة عن حمادٍ عن ابراهيم الله قال لم يحتمع المسحاب محمدٍ صلى الله عليه وسلم على شئى كما اجتمعوا على التسوير بالفجر والتكبير بالمغرب ولم يثابرواعلى شئي من التطوع كمانا برو اعلى اربع قبل انطهر وركعتي المجر (٢)

"ارا ہیم کہتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے محابہ کا کسی کام پر اتنا ایکا نہیں ہوا ہتنا ہے کی کمار کو چاند تا کر کے پڑھنے اور مغرب کی نمار کو سویرے پڑھنے پر ہوا ہے اور کسی بھی نفل پر اتنی بینی فیس کی جتنی ظہرے پہلے چار سنتوں اور میج کی نماز ہے پہلے چار سنتوں اور میج کی نماز ہے پہلے واستنوں پر کی ہے۔"

دی ہے جن کو کینے والے مرحبہ کہ گئے ہیں وہاں یہ بھی بتایا ہے کدان کی طرف جس ارجاء کی نبعت کی گئی ہے اس مقصود مرحبہ کا ووار جا انہیں ہے جو الل السنة کی اپوزیشن ہے بلک اس کا مطلب صرف یہ ہے۔

276

تاخير القول في الحكم على مرتكب الكبائرا)

اگرارج و کی ہے کہ گن و کبیرہ کا مرتکب موکن ہے لین اس کا معاملہ اللہ کے میرو ہے خواو بخش وے خواو مزاوے۔ تو سب الل النة بی ارجاء کے شکار جی سب بی کہتے جی ۔ مسر جسی اصرہ او صفوحتی صصیبرہ اللی رہمہ ان شاء عذب ہ اوان شاء عماعہ ا(۲)

اہم اعظم ، امام مالک ، امام مالک ، امام مالک ہے۔ ابن الجوزی فی مسلک ہے۔ ابن الجوزی فی مناقب میں امام احدی میں رائے لکھی ہے کہ

اہل تو حید عل ہے کوئی مخص کافر تیل ہوسکتا جاہے اس نے کبار بی کا ارتکاب کون نے کیا ہو(۳)

خودامام بخارى في على يدعنوان قائم كر ك ك

المعاصى من امر الجاهلية لا بكفر صاحبها بارتكا بها الا بالشرك (٣) - كى بتايا ہے كه شرك كے سوا كناه خواه كيما بى تقين ہو تكر كنهار كافرنبيل ہوتا اور اس كا معامد اللہ كے سپر د ہے۔ حافظ بدرالدين بينى نے امام بخارى كے داوئ اور دلائل كى تو فيح كے بعد تكھا ہے۔

هذا هومذهب اهل السنة والجماعة(٥)

كبنا يه ي بتا بول كدم ديه جو كتب جي كر كناه سے يكونيس بوتا اور خوارج جو كتب بي كد كناه كير و كا مرتكب كافر بوج تا ہے اور معتز لدكى وائے مي مرتكب كير وكى بركز بخشش ند

(۱) ترريب الرادى: ص ۱۱۹ (۲) ترريب الرادى: ص ۱۱۱

(٣) من قب الن الجوري في المن ٨٠ (٣) مح بن ري ع المن ٤ (٥) موة المقارى في المن ٨٠ (٣)

الديث عدياً

تین چیزوں سے مرنے کے بعد مرنے وا، فائد وافل تا ہے۔ بیٹا جو مرنے کے بعد اس کے لیے دعا مائے کا کر جس نے علم حاصل کی عمل کیا اورلوگوں کو تعلیم دی لوگوں کے علم وعمل کا میت کو بھی فائد و ہوتا ہے تیسر سے وو زبین جسے خیراتی کا موں کے لیے صدقہ ' بنا کر چھوڑ دیا گیا۔

ایے بی حافظ ابو محمد حارثی نے اپنے مند میں بحوالہ جماد امام اعظم کی بہت ی روایات درج کی میں۔

ابو حيفة عن حمادٍ عن ابراهيم عن عقلمة عن عبدالله بن مسعودٍ قال لم يقست وسنول الله صلى الله عليه وسلم في الفحر الاشهرًا حارب حيا من المشركين فقنت يدعو (1)

" معرت عبدالله بن مسعواً كتب بين كر مضور اكرم صلى الله عليه المعم في في أن مار على من المار الما

ا یام اعظم بی کا جو مند بروایت موجود ہے اس میں مفترت جماد کے حوالہ سے موالیات موجود ہیں۔ موالیات موجود ہیں۔

ابو حنيفة عن حمادٍ عن ايراهيم عن عقلمة والاصود عن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يرفع بديه الاعبد افتتاح الصلوة ولا يعود لشي من ذالك(٢)

وابق من المرام المرام

اہم جرنے مؤل میں اہم مالک کے ساتھ پھواہ م اعظم کی روایات بھی ورٹی کی میں۔ چنا تجدفر ماتے جی روایات

محمد احبر ما ابوحيفة عن حماد عن ابراهيم أن ابن مسمود سنل عن الوضوء من مس الذكر فقال أن كان فاقطعه (١)

المركز في تاب التاريل مح يحاراه م التم الزي و يت الروايت ورق كي يل محد مد عن ابني حسيمة عن حماد عن ابن اهيم قال ثلاثه يوحو فيهن المعينة بعد موته فهو يوحر في دعائه ورحل المدينة بعد موته فهو يوحو على ما عمل و علم ورجل ترك صدقة.

(۱) مؤیل در مرحم مرحم الوت - آن مؤیل در مراک کود ای کی نیخ شداول بین آیک ادارا مرحم می مرحم العلم و العقد فوما کی بیش الدر در در ادارا مرحم کا بین کے موری سے کال من بعدود العلم و العقد فوما کی بیش الک - (مسر - الاعند ر) علم اور فقت کے مندت سے اور ادام با لک سے آھ وہ بیانات میں جدم فلی مسالک - (مسر - الاعند ر) علم اور فقت کے مندت سے اور ادام با لک سے آرام وو سے ادام با فک کی مرحم کی تصوفیت ہے ہے کہ انہوں نے ادام با فک کی مرحم کی تصوفیت ہے ہے کہ انہوں نے ادام با فک کی مرحم کی تصوفیت ہے ہے کہ انہوں نے ادام با فک کی مرحم کی دور و سے اور وہ سے کی مرحم کی دور وہ سے کور دارام با لک کے شاگر دو پڑھے اور وہ سے کی وہ بے کہ ان مرحم کی دور وہ سے کور دارام با لک کے شاگر دو پڑھے اور وہ سے کی وہ بات کی دور دارام بالک کے شاگر مردی گئیں ہے اور اور سے انہ مردم بالک کے مردم بالک کے بارام مردم کی دور وہ بالدام کی دور وہ کی

بطور مکلے از گلزار چند روایات ہیں۔ بتانا یہ جا جول کہ امام جماد حصرت امام المظمم کے استاد حدیث میں اور استاد مجمی ایسے شغش کہ حافظ ابن عبدالبر نے مکھا ہے کہ امام صاحب مے والد بزرگوار نے امام تماد سے ایک مسئلہ دریافت کیا تماد نے جواب دیا۔ امام صاحب نے جواب برایک سوال کر دیا بانت کبی ہوگئی۔ حضرت جماد خاموش ہو گئے امام صاحب جب مجلس ے رقصت ہو مجان آوا ام حماد نے فر مایا۔

هذا مع فقهه يحيى الليل (١)

"بيمرف فقير دي بكرشب زيره دارجي بين."

المام جماد کے فرزند کہتے میں کدایک بار میرے والدمحتر مسفر میں تشریف لے مستح والهى يريس في وريافت كيا كراس دوران على زياده كون باداً يا؟ ميرا خيال تف كدوه يك فرمائي ہے كرتو! ليكن انہول نے ام م ابو حنيذ كا نام ل اور فرما يا كراكر مجھے بير قدرت ہوتى ك عى الوطيقة سے الك لورك بلى الى ظرجدات كرول أو ت كرتا۔ (٢)

ابواسحاق المبعى عظمد:

ان کا نام محرو بن عبداللہ اور کئیت ابوا سحال ہے حافظ ڈیمی نے مذکرہ میں ان کوظم حديث على امام اعظم كا امن ومكور بي يوخووهم حديث على صحاب كرام يعنى زيد بن ارقم " عبدالله ین محرو مدی بن حاتم طائی اور براه بن عاز ب کے شامر و جیں۔ حافظ ذائی لکھتے جیں کہ

حدث عن الإلمالة شيخ (٣)

"ان کے عن سواستاد ہیں۔"

ان عِي ارْتَمْيِ مِي بِرَام بِينِ _ امام الوداؤد طيؤليسي كيتے بين كه حديث جميس جار مخصوں سے لی ہے زہری آلاد وا ابواسحاق اسمبی اور اہام اعمش ۔ پھرسب کے بارے میں ایک الك فن كي الدم كا ذكر كرتے موت ابوا حال كے متعلق وموى كيا ہے ك

اعلمهم يحليث علي وابن مسعود (٣)

معرت عبدالله بن مسعود فر ماتے میں كرحضور انورصلي الله طبيدو كلم صرف تحبية تحريم ところとうとうこうと

المام تمادے محمد

﴿ يَرِسْنِي ٢٥٩ ﴾ والقاظ على وامر عام عيم عن الإداؤد ترفدى اور نسائى في جى روايت كى بالإ واؤد کی روایت یس اس مدیث کو میان کرنے والے چوراوی ہیں۔ مٹان وکی سفیان ٹوری مبدالرحمن اور عظمہ اور ای سند کے ساتھ بدود سے ترفری ہی موجود ہے محر اس میں بناد کی جگر محود بن قبلان ب- ابن انی شیر نے اس مدید کوان رواق کے عالم سے بیان کیا ہے وکی مقیان عاصم عبدالرحن اور معمد _ كرم والله يح الله ين الميارك كم ين - لم ينبت حليث ابن مسعود _ دراصل سايك عمين مفالط ب مديثين وو مين اور دونول اين معود كي مين ايك يدكر حضور انورصلي القد عليدوسلم ف ملی بار کے علاوہ نماز ش رفع یدین نیس کیا۔ ووسری یے کرفیداف کیتے ہیں کرکیا ش کم کوحشور انورسلی التدعيد وسلم جيسى نمازت پر حاول عبدالله في نماز پر حالى ادر تجبير تحريم عند ورفع يدين فيس كيا-دونوں میں فرق ہے میلی طویف میں حضور کے بارے علی ہے کہ آپ نے نہیں کیا اور دومری عی آپ كمل كالبيل بك فود عبدالله كمل كا ذكر ب-معدين كى اصطلاح على مكى مرفوع باور دومرى مبتوف ہے کوراو ہوں نے دونوں کو کلوط کر ویا تھا عبداللہ بن البارک کتے ہیں کررواجی دیات ہے کی بات تابت نیس ہے اور تابت ندوونے کا مطلب ہے ہے کہ جس اعاد سے میکی رواعت مبداللہ بن البارك كويجى إو والمح نيل م كوك البت نداون مطلقان او الماست في الم المرف ال اسناد کی صحت کی نفی ہے۔ على سائين وقتی العيد فرماتے جي كدائن السبارك سے زو يك كسى حديث كا عبت ند ہوتا ال کوستر رائیں ہے کہ اور بھی کی کے زو یک قابت نیس ہے۔ مشہور تورث عمی اعطان اے مج کتے ہیں مافظ ابن جزم کی رائے میں مج ہار الم ترفدی نے اس کی حسین کی ہے۔ یہ مهضوع زراتنعيل طلب بمرف اتى إت يادر كيئ كرمديثين دانون طرح آئى بين رفع بدين كرت اور شكرنے كى المام اعظم نے تحبير تح يمد كے علاوہ تماز يس رفع يدين شكرنے كى سنت كواوي اور افسل قراردیے کو تکر سحاب کی زیادہ تعدادای محل جراضی اور محدثین کا بتایا اوا ضابط ہے کہ ادا تسازع الحيران عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بطر الى ما عمل عليه اصحابه (ايوداؤد)

⁽١) ال تقارقي فعمال الثوافية ٢٠ - (٢) تاريخ بغداوتر بمرحماد - (١٠٨) تدائد والحمار المرام ١٠٨)

حافظ موی بن زکر یا نے اپنے مند میں بھی بحوالہ ابواسحاق اسبیتی بہت روایات کعی

امام المنتلئم اورعلم الحديث

ابنو حميقة عن ابي اسحاق السبيعي عن البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعلمنا التشهد كما يعلم السورة من القرآن حضور انور ملی الله علیه وسلم جمیس تشبدا ایسے بی سکھاتے تھے جیسے قرآن کی

امام ابوا سحاق السهيمي كوصافظ ذہبى نے حفاظ كے جو تھے طبقے ميں شاركيا ہے۔ امام تعلی المام اعش اورا مام مقیان توری جیسے اجد ائر مدیث کے شامر و میں۔

الامام الحافظ شيبان عامم اعظم كالممد

عافظ ذہی نے مذکرہ الحفاظ علی ان کا ترجمہ ان الفاظ ہے شروع کیا ہے۔ ال مام الحافظ الجيئة اصل ميں بھر و كے رہنے والے بين تحر كونية بين الاحت قرما لي تحق تتم بن تحييه 'زياد ین علاقیا منصور بن المقر ۴ عبدالملک بن عمیرا ساک بن حرب سلیمان بن مبران اورحسن بصری ے مدیث کی تعلیم یائی ہے۔ سید الحفاظ یکی ان معین سے ان کے بارے میں ہو چی سی ق ال كه جريبلو سے ثقة جي تمام ائمہ تقدوجرح ان کی ثقابت وصدالت پرمنق جيں۔ حافظ مقد نی تے جن ائد فن سے ان کی قلامت وصدا تت تقل کی ہے ان میں ابوالقاسم البغوئ ایعقوب بن شيبهٔ ابو حاتم 'المحبِّل 'النسائل اوريكيٰ بن عيد خاص طور پر قابل ذكر بين _ زايد و بن قدامهٔ ابو داؤ و طیالی الحن بن موی محبد الرحمن مبدی علم صدیث بی ان ک شاکرد بین -

حافظ این حجرت عسقلانی نے تبذیب میں ان کے شاگردوں کو فہرست میں امام العقم كالجمي ذكر كيا ہے۔ اور حافظ ذہبی نے اہام صاحب کی شائر دی كا ایا 💎 میں تذكر و

حدث الامام ابو حنيفة عبة (٢)

انبول نے قرآ ان محیم الم ابو میدارجمن اسمی ہے پڑھا ہے۔ حافظ ابن حجر عسقد فی لکھتے ہیں کہ امام اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودٌ کے تلامذوان کو دیکھتے تو پکارا نہتے۔ هذا عمرو القارى(١)

ا ما ما يوعبدا مرحمن السلمي حصرت عبدالله بين مسعودٌ كي جليل القدرش كروو ب مي سے میں مافظ این تبیر فرماتے میں۔

ا ہو عبدائر حمن اسلمی اور ان کے عدود کوف کے دوسرے علیا ، جیسے عقامہ اسود' حارث اور زرین جیش نے قرآن فریز عبداللہ مین مسعود ہے حاصل کیا ہے۔ (۲) م ف ين الله يكي بالا يكي بالوب كيد وك مدين جا كر حفزت عمراً حفزت عاش ہے بھی استفادہ کرتے تھے۔

ا الحاق المهيلي كي وفات الحاج ش جوني بيار معلى فرمات جي كالمام الو اسحال السبيلي مجھ ہے سال يا دوسال بڑے تي ان ہے اوم اعظم نے بہت احدد يث روايت كي بير _ چناني كاب الأعاري قاضى الويسف فرائ بين:

امو يوسف عن ابي حيفة عن ابي اسحاق السبيعي عن شريح اله فال اذا مطست أريعة أشهر بأنث بالايلاء

شرا كتي ين كيور ماه كذرت يرخورت بالاه عد بوجات كي (٢٠) مافقا الوجر مارتي ايخ مند عي فرات ين.

ابو حبيعة عن ابي اسحاق السبعي عن الاسود عن عائشة قالت لم يكن بين ادان بلال وابن ام مكتوم الاقد رمايس هذا ويصعد هدا ـ جاں اور ابن سکتوم کی اؤانوں میں صرف دونوں مؤونوں کے تڑنے اور چڑھنے (m)_\$ 500 €

(٧) منهاج المنة جهم ١٩٢٠

(۱) تهذیب ۱۹۳۸ (۱

(*) چاک میابد ص

(۳) ليوڙور *ان*

(۱) شرح مندام اس

(٢) تذكرة الحفاظة برشياني

الم هيان عمد

و فظ عسقلائی نے لکی ہے کہ عبد الرحمن بن مہدی کو ان کے سامنے زانو کے ادب تد کرنے پر بروای تازیق منجملہ اورش کروول کے مشہورا مام المستدیلی بن الجعد (۱) جو ہری پھی ان کے ش کر دہیں اور امام بخاری امام سلم امام ابوداؤ واور امام تر ندی نے اپنی کتابول بھی ان سے کافی روایت کی جی اور امام اعظم کے مسانید بھی بھی ان کے حوالہ سے احادیث آئی ہیں۔ اب و حضیفہ عنی شہبان عن بعجین عن المهاجو عن ابنی هو ہو قال مھی

ر صول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم الصمت والوصال -حضورانور صلى الله عليه وسلم في چپ رہے اور بميشہ كروزے ہے منع فرمالي ہے(٢) بحى روايت بحوال الكرمدالي فظ الحارثي بخدري نے بحى اپنے منع شرى بيان كى ہے -

(١) على من الجعد مديث كمشهورامام على المام بخاري اور الإداؤد كامتاد عي اور مديث على جي این انی و ب اور شعبہ کے شائر دین ایسے ہی قاضی ابو بیسف ہے جمی ان کو شرف کم فرحامل ہے اور قاضی صاحب کامی ب عمل سے ایل ان کا بعد انام ابوائس بن الجعد الجو بری ہے ان کی صدیث والى كا انداز كرنا بوتو مشبور محدثين جزرة احمر اسحاق بن رازد ساور يحيى بن معين كالبداشاقي فيعلمه پر ہے۔ اہم جزرہ کتے میں کہ ہم چاروں ایک روز ان کے در دولت پر حاضر ہوئے آپ اپی کنا جی ا آئے اور وائی اغرر مع مے جمعی خیال جوا کہ کھانا لینے مجے جی جمیں ابن کی کتابوں جی کوئی علم نبیں می کونے ہے فراغت کے بعد کماہوں میں درج شدہ ساری احادیث ہمیں زبانی ساوی۔ مدے خوارزی فر ، تے جی کرایام ابوصنیف کے بارے جی ان کا تاثر یے تھا کرایام اعظم جب صدیث جيل ريح بي تووه سوتي كي طرت آباد بوتي ب (ج ٢٠٨ ٢٠٠١) أكر چه بخارى الإداؤد اورسلم سب ی وان کے سامنے زانوے اوب ہے کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے گر افسوی سے کہنا چاتا ہے کہ امام معرف المح على مديث ان عال ييس لى بكريد يزرك ان لوكون على على يقد قرة ن كے مسئل عشر دين عن عن في الله والى في الكامات كان كا كہنا تھا كہ مس فيال القوآل معموق ليداعفة الى بنارال يربرتي بونے كي تبت لگائي كي ہے۔ (٢) كتاب الله ا

الحكم بن عتبيه عام اعظم كالملا:

و فظ ذہی نے ان کو پیٹے الکوف مکھ ہے۔ قاضی شریح ابود کل اہراہیم تحقی عبدار من ابی الیا اور سعید ہن جبیر سے علم حدیث پڑھا ہے۔ فلا صدیش ان کو احدالا طام بتایا ہے۔ ایمام اوزا کی امام مسعر بن کدوم عمر قالزیات امام شعبداور ابو توان نے فلا صدیش امام منظم کو ان کا شاگر دقر ارویا ہے۔ ان کے بارے شی سفیان بن میدنا تاثر بیق کے تھم اور مماو مبیس کوئی تن کا شاگر دقر ارویا ہے۔ ان کے بارے شی سفیان بن میدنا تاثر بیق کے تھم اور مماو مبیس کوئی فیس ہے۔ انکرار با ہے حدیثیں لی جی امام انظم میں ہے۔ انکرار با ہے حدیث نے اپنی کن بول میں ان کی سند سے حدیثیں لی جی امام انظم نے بیس امام انظم میں ان کی سند سے حدیثیں لی جی امام انظم میں ان کی سند سے حدیثیں لی جی امام انظم میں ان کی سند سے حدیثیں لی جی امام انظم میں کوالے ہے امام اندون میں کی ان کے حوالے ہے ایک ہے ذیادہ بائراد کوئی نہیں ہے امام ابو بوسف نے کی ساب آتا تار میں بحوالے میں دورایت ورج کی ہے۔

عن ابنى حبيفة عن الحكم عن القاسم بن محيمرة عن شريح الله قال منالبت عنائشةً عن النمسنج فقال سل علياً فالله كان يسافر مع البنى صلى الله عليه وسلم فسالت علياً فقال امسح.

شری کہتے میں کہ جس نے معزت عائش ہوزوں پرسے کے بارے جس بوجہا فرمایا کہ معفرت ملی ہے پوچھوو وحضور انور ملی لند علیہ وس کے رفیق ہوئے تھے جس نے معفرت ملی ہے دریافت کیا فرمایا کہ سے کراو۔(۱)

الدام الخافظ الوجر مارثي اليد مندش الك من ودو مديثين لدك ين الدو حسيمة عن الحكم بن عنيه عن الفاسم عن شريح عن على عن
النهى صلى البله عليه وسلم اله قال يحرم من الرصاع ما يحرم من

حضور انورسکی اللہ علیہ وسلم نے فرہ یا کہ رضاعت ہے وہ سب رہتے حرام ہیں جو قرابت سے حرام ہیں۔(۲) چور ترین کوف اور مکدو مدیند کا حاصل حمل و و و و رست شرای کوند حمل دو افظ این مبدا به سید متصل امام این و بهب ک زبانی خش مین به که بازاد مه ما مک سے کی به مسئد چو تجا آپ نے اس کا جواب و یاس بر پوچنے والے سے من سے نکل میں کہ شام والے تو اس مسدین بہر اور کا جواب و یاس پر پوچنے والے سے من سے نکل میں کہ شام والے تو اس مسدین بہر اور کی بتاتے ہیں اور آپ کے فن ف بین آپ نے فراد و میسی کسیاں هندا لشمسیاں علی اطلام الشمام الا شام والوں کو بیامت میں سے ملا ہے اسما هندا الشمیان و فعد عملی اهل المسلم کوفلہ بین شان تو صرف کوفی اور مرید کی ہے۔

ش بدای ہے اوم والک نے بھی بھی طلب علم کے لیے سفر نہیں کی آیونکہ مدینہ وارالطلم تفارات کے باوجود امام اعظم نے حدیث کی خاطر رخت سفر بالدها تا کہ آپ کے فرید علی جی امرف متنا کی فیس بلکہ بیرونی معلومات کا بھی سرمایہ ہو۔

علم كي خاطر اسلام بس سفر كي اجميت:

علم وین عاصل کرنے کے لیے جوسٹر یا جاتا ہے اے رحلہ کہتے ہیں ق آن وسٹت جی اس میادگ سٹر کی بہت زیادہ ترخیب ہے۔

C101

فلولا نفر من كل فرقةٍ منهم طائعة ليتفقهوا في الدين وليندرو ا قومهته اذا رجعو اليهم.

'' پھر کیوں نے تکلیں ان کی ہر جماعت میں سے چند لوگ تا کے تفقہ بیدا کریں ویں عمل اور تا کے لوگوں کو بیدار کریں جب پلٹ کر جا کیں۔''(1)

(۱) بیآ بت آر آئی مہمت مورف یں ہے ہاں یک صف بیٹیں بنایا آب ہے کے حمد ان حاصل کرنا اچھی وت ہے کہ ان حاصل کرنا اچھی وت ہے اور اس کے لیے مفر کو گفتی برداشت کرہ ایک امر مستحب ہے کو تک بیاق سرتے کا خواجر ہے چہا تجہ ان اسما بعقصی خاصو حدہ الآبة المحت علی طلب المعلم و المتدب اليه واستحباب الموصلة (ناص ۱۹۹۹) جن آ بت ہے بنایہ معود ۱۳۰۰ ہے کہ ملک کی طلب کاری یں مرشاری بوئی جا ہے اور اس فی خرستو مستحب ہے جو باتی صفود ۱۳۰۰ ہے کہ ملک کی طلب کاری یں مرشاری بوئی جا ہے اور اس کی خرستو مستحب ہے۔ جو باتی صفود ۱۸۸ پ د

توف کے سب اس تدویا استقصاہ منظور نین ہے مرف ابلور گلے از گلزار چند کا استقصاہ منظور نین ہے مرف ابلور گلے از گلزار چند کا خارف برین ان کے طاوہ کو آئے جن محدیث ما اسام اعظم نے علم مدیث ما مل کا بیان بین ابلی بین الله السام اعظم نے علم مدیث ما مل بین بین الله السام اعظم نے علی مدیث ما مل بین بین بین الله السام الله بین الله بین

286

ی فظ این حبان نے کتاب بڑھات میں ان سب کا ٹر جر مکمنا ہے۔ مسانید امام اعظم میں ان سب سے دوایات موجود ہیں۔

امام اعظم كاطالب علم ك ليستر:

اس بی شک نبیں ہے کہ اہام عظم کے اپنے گھر میں اتناو فیرہ وافر ق کداگر مس ف ای جد کا علم رامنل کرتے تو علم بیل کی ندآتی۔ امام یکی بن معین جوسید الحقاظ اور ناقد قن کہلاتے بیل کوفہ کے مشہورا مام مستو بن کھام کے متعلق فرماتے ہیں کھنا

لم يرحل مسعر في حديث قط(٢)

الیکن اس کے باوجود صرف کوئی رو کرظم طدیت بی ان کی معنومات کا حال ہے تھ کہ امام شعبہ جیسا امام حدیث ان کوظم حدیث کی تراز و کہتا تھ اور قمر بن بشیر کہتے ہیں کہ بیس نے ان سے دل کم ایک بزار حدیثیں لکھی جیں۔(۳)

می ہوتا بعین اگر تن م اسلامی شیروں جس کئے میں مگر روایت وحدیث کے باب جس

(۱) تبذرب الجديب تذكرة التي و (۲) تذكرة التي و (۲) تذكرة التقاوح على ١٤٨ ما

مديث اور فقه كابالبمي تعلق:

به م اعظم اور علم الحديث

اس ہے معلوم ہوا کہ قرآن کی زبال میں اور می بدکرام کے محاورات میں علم نام می فقة كا بي ليني صدر اول مين علم ك نام يرجو چيز معروف كلي و دروايت حديث نيس بلكه فقاست تھی۔ حافظ ذہبی نے تد کرۃ الحفاظ میں سی ہوتا بعین کا تھی تعارف زیادہ تر فقاہت ہی ہے کرایا ہے چنا ٹیج حضرت اہام ریائی حضرت عبداللہ بن مستود کے بارے بیل لکھتے ہیں۔ مسس بالاء اللصفهاء (ق اص ١٢) معزت معاذين جبل كرتر جريش فريات جي صب منحياء الصحابة وفقهانهم رحترت الوصى اشعري كرجدش ب اقرأ اهيل البصوة وافقههم وحفرت الوالدروال في معمل على عمقوى اهل دمشق و فقيههم وحفرت ي قَوْ كَ بِارْسِهِ مِن تَمْرِنَ جِدْ مِن الْكِيرِ الْفَهِناء الصحابة ومَعْرَت عَبِداللهُ مِنْ عُرْكَ متعلق ب_الفقيه المعدى ومعزت جابرك ترجر ش لكن برالفقيه المعنى والسطيقة اولی ش سارے محاب میں دوکو ستقی کرئے کی ایک کا بھی تھارٹ مدیث وروایت کے ذریعے خیل کرایا۔ دوسرے میری مراد حفرت ابوم برڈ اور حفرت ابوسعید خدری میں۔ان کے بارے على الكور بيك ووى حديثاً كنبورا ورزك بحي سى في كاللمي جبرة بيش كرت بوع مديث كا مام تك فلل ليا - كبناب جابنا مول كدفته علوم شرعيد كا آخرى ورجه ب

289

فقة اور صديث ش يا جمي ربط كيا ہے؟ يہ بات شاه ولي الله محدث كي زباني سنينے _شاه صاحب علم الحديث كا توارف كرات بوع رقسطرازين:

علم الحديث كے توجو طبقات اور اس ميں فن كاروں كے توجو مراتب ہيں علم حديث کے دوور ہے جیں ایک ورجہ جھنے اور سی کا ہے اور دوسرا ورجہ مغز اور موتی کا ہے علام نے دونوں کی خدمت کی ہے علم حدیث میں حملکے اور پیلی کے در ہے کی چیز مدیثوں کو صحت وضعف مخرابت اورشبرت کی حد تک جانا ہے یہ خدمت محدثین نے مر انجام دی ہے علم حدیث ی کا ایک فن بہتی ہے کہ اس کے معانی شرعیہ کو سمجھا جائے اس سے احکام جزائیہ متعبلا کے جاتمی عبارت ولالت اشارہ ومقہوم کی بنا پر منصوص عظم پر فیر منصوص کو تیاس کیا جائے منسوخ و محکم مرجوح و مبرم کا پہتا لگایا قرآن کی اس آیت میں جس مقصد کی خاطر رخت سفر تیار کرنے اور کھرے بے گھر ہوئے کا حکم دیا سیا ہے وو دین میں تفقہ ہے ای وعلم الشریعیة علم الفقہ اورعلم قانون کہتے ہیں۔ علوم شریعه می علم فقه كا مقام بالكل اثبتائي اور آخرى ب- ابوحيان اندلى لكهة ميس كرآيت فقابت كى تلاش كے ليے بقرآن على جس موقع يربية بت آئى بوبان جبادكا تذكروب جباء اور طلب فقد مي مناسبت جناب رسول المتملى النديدية وسلم في يه تاني ب كو طالب فقد اور مجاو ، وفول كا شكتا الله كى را و من شكتا ب اور دونوس كا مقصد الله كروين كى برترى ب جناني ترتده ش ارشاد کرای ہے۔

> من خرح في طلب العلم فهوفي مبيل الله حتى يرجع. " جو منظم کی تلاش میں نکاتا ہے وہ وائیس تک اللہ کی راہ میں ہے۔"

عربی قی ۲۸۷ به اور ساتھ ی اس آید کے منطوق سے بیائی مطوم ہوتا ہے کداسدی معاشرے بی وين سيمن كاكاس فرور بوتا عاب في هداه الآية دليل على طلب العلم (ع اص ١٨٩) لينون وين سيحت كاب يو توسب رئيس ب- أن المحدوج في طلب العلم لا يلوم الاعيان وطلب عمل ن طرام سے ب مگر ہوتا سب کے دمر فیش ہے بالد پڑھ کے ذمہ ہے۔ سیجھے کے بعد جو سیکے کر آمیں ان کا کام اس آیت بی اوگوں کو بیدار کرنا (اندار) بنایا ہے میٹن پوری جماعت کی پیش یا افادہ شبری زندگی میں رہتما فی کا فرض انجام دیں اور جن کی ویلی زندگی میں رہنما فی کریں وہ ان کی طاعت کریں۔ الاسدار يقتصى فعل الماموريه والالم يكن الداوا _الذارهم كالعيل بهابتا بوردالداري تيل ب (حکام القرآن للجد ص ن اص ١٩٩) ای آیت ہے دین آشناؤں کے سے صدر اول می میں فقیدہ ك تجير بيدار بوكي حى الم مرزري في الكواب كد المقلهاء اعلم بمعامى الاحاديث وافقا الناجرم فریاتے ہیں کہ عد نشانفت میں ایک محض کو بھی کہتے ہیں ابو بکر العربی نے بھٹے ابوانسن اور قامنی ابو بکر کی بھی بی رائے لکھی ہے آئر بیائے ہے آ ایت کے مدول سے تاسرف تقلید تحقی کا جواز بلک وجوب بھی تابت اوتاب وريائي اس عملوم بورماب كدهديث فرا واحد بوي كصورت يل وين يم جي اورواجب العمل ب_ابعماص كتي بيروفيه دلالة على الروم عبر الواحد (ق ٢٠٥١)

ج ئے حدیث کا بیفن موتی اور مغز کی حیثیت رکھتا ہے اس فن کی خدمت کرنے والے فقہا واور چہتد میں جیں۔(1)

طلمہ خطائی نے حدیث و فقد یمل اس سے بھی زیادہ لطیف رہا بتایا ہے ووفر مات یں کہ صدیت و فقد یمل ، ہم وسی تعلق ہے جو مکان کی وج ارول اور اس کی بنیاد یمل ہوا ہے فقد حدیث کی بنیادوں پر آئی ہوئی ممارت کا نام ہے۔ لکھتے ہیں:

290

صدیت کی حیثیت مکان کی اساس و بنیاد کی ہادر فقداس بنیاد پر سٹی ہوئی علی رہ کا نام ہے جوعل رہ بنیاد کے بنائی جائے اس شر استخام نیس ہوتا اور صرف بنیاد ہیں بنیر محارت کے فراب اور جیمنل میدان عوتا ہے۔ (۴) ایو بھر الحادث نے ایک موقد پر لکھا ہے کہ ایو بھر الحادث نے ایک موقد پر لکھا ہے کہ ا

ا حادیث میں ایک واسر ہے کو جائی ترکیج دینا ہے فتی وکا کام ہے کونکدان کا جیش نہاد احادیث میں احکام کو نابت کرنا ہوتا ہے اور اس موضوع پر ان کی جولا نگاد کی وسعتیں اور بنہائیاں ہے صدیوں۔(۳)

الغرض اس آیت می علم کی خاطر رفت سنر باند منے کا تعلم ہے اور اس کا جیس جمتند اور فقیر می طب ہے ایس بی محدث محل ہے کیونکہ قر آن وحدیث بی فقد کا سر پیشمہ اور مرسز میں۔ (س)

قرآن جی میں طل کی خاطر دعنرت مول کے سفر کا تذکرو ہے چنانچ ایام بی ری نے معنرت موک علیہ السلام کے سفر عمی کے لیے اپنی سیج جی ایک مستقل عنوان جائم کیا اور عنوان کی جنیاد می معنرت موک علیہ السام کی اس ورخواست پر رکھی ہے جو القد سبی نہ قرآن علیم جی قبل کی ہے۔

291

هل البعك على ان تعلمن مما علمت رشدًا_(1)

'' کیا میں تیرے ساتھ رہوں اس بات پر کہ مجھ کو سکھوں دے پہلے جو تھے کو سکھون کی ہے بھلی راہ۔''

مرف اس باب پراہ م بخاری نے اکتا نہیں فرہ یا بلکہ اس کے بعد اہ مصاحب نے ایک اور باب الخروج فی طلب العلم کے عنوان سے قائم کیا ہے اور دوٹو سیس ایک حدیث یعنی حضرت موی طیہ السلام کا بھی واقعہ کہ آ ب نے طلب علم کے لیے جمع البحرین کا سنر کیا کہ حصرت موی طیہ السلام کا بھی واقعہ کہ آ ب نے طلب علم کے لیے جمع البحرین کا سنر کی مور کی میں معنوانوں میں حضرت موی علیہ السلام کے سنر ملکی کا تذکرہ چھیز کرانام بخاری بیرتر فیب و سے دے ہیں کہ طلب علم کی داو میں کسی صال میں کسی مشقت سے مند نہ چھیر تا جا ہے کیونکہ حضرت موی علیہ السلام نے سیادت و نبوت کے مقام اعلی پر چھینے کے باوجود بھی طلب علم کے سیاستر کی ساتر کیا۔ چن نی حافظ ایمن جر مسقلائی فرما سے ہیں۔

لان موسى لم يصعة بلوغه من السيادة المحل الاعلى من طلب العلم وركوب البحر والبو لاجله(٣)

" حضرت موی کا امامت کے بروگ ترین مقام پر پہنچنا طلب علم اور س کی خاطر بحری و بری مقرے ماقع فیس ہوا ہے۔"

الم مسلم في من الوجرية كى ربانى في كريم ملى مند عليه وسلم كابيدار شاد مرامي تقل كيا ہے۔

من سلک طریقاً بلتمس فید علماً مهل الله به طریقاً الی الحدة (۱) ترفدی می حفرت انس من مالک کے حوالہ سے جناب رسول القاملی القدطیہ وسلم کا ارشاد ارائی ہے۔

می خوج فی طلب العلم فہو فی میں الله حتی ہوجھ۔

"جوجی طلب الم کے لیے الگ ہے وہ والی تک الله حتی ہوجھے۔

ایو واؤ و جس کیٹر بن قیس کی ڈبائی ہو واقع آ یا ہے۔

ایو واؤ و جس کیٹر بن قیس کی ڈبائی ہو واقع آ یا ہے۔

ایو اگر بن قیس کہتے ہیں کہ جس معنز ت ابوالدروا آ کے پائل بیٹا تھا ایک فخص آ یا اور

بوالا کہ اے ابوالدروا واجس آ پ کے پائل ہون ارسول سے آ یا بول اور آ یا بھی

معرف اس سے بول کہ جھے معنوم بوا ہے کہ آ پ جناب رسول المقصلی الله علیہ وسلم

کا ارشاد آر کی بیان کرتے ہیں میرے آئے کا مقصد صرف سے ادشاہ گر امی سفتا ہے

اور کوئی ضرورت نہیں سے ابوالدروا آ سے فرویا کہ جس نے جناب رسول المقصلی الله علیہ والی سفتا ہے

اور کوئی ضرورت نہیں سے ابوالدروا آ سے فرویا کہ جس نے جناب رسول المقصلی الله علیہ والے دورکوئی ضرورت نہیں سے ابوالدروا آ سے فرویا کہ جس نے جناب رسول المقصلی الله علیہ کی خاطر راہ چال کرآ سے اللہ پاک اس کو جنے طید وسلم سے سنا ہے کہ جوفی طلب علم کی خاطر راہ چال کرآ سے الله پاک اس کو جنے

(۱) عافظ بن رجب فرات بن کے تا اللہ علی خاطر چان دوط ن کا ہوتا ہے ایک بیا اوا تع چلے اور اس کے ملاوہ جو ہی علم کے بہم حارم کرے اور والد بین مشغول رہے کو اور اس کے ملاوہ جو ہی علم کے حصول کا فر رہے بیل علم کے حصول کا فر رہے بیل علم کے حصول کا فر رہے بیل علی اور اس کے ملاوہ جو ہی علم کے حصول کا طریق ہوا ہے اپنے پہلے چنے کو تی ور دوسرے کو معتوی کہتے ہیں ارشاد نہوت میں دونوں وخی بیل بین ہوا ہے اپنے پہلے چنے کو تی ور دوسرے کو معتوی کہتے ہیں ارشاد نہوت میں دونوں وخی بیل بین اور بین ہوا ہوں کہ بین اور اس کے مدول در سے کا موسر واقعد میں امور میں اگر دشائے الی مقصود ہوگی تو در سے اس کی برکت سے جنت کا در سے بھی اس کے حدول میں داخل ہے کہ اس کی برکت سے دول سے بیاک خال ہو ہے گئی اس کے حدول سے بیاک خال ہو ہے گئی اس کے حدول سے داخل ہے کہ اس کی برکت سے دومر سے اللہ میں اس بوج کی گئی گئی اور اس کی فرانوں میں میں اس کے دول سے کر اس کی برکت سے دومر سے اللہ میں العموم ہوگی و اتنا جم تقوا ہم ہوں گئی دار ہو میں اس کے دول ہوں تھی داخل ہو گئی اس کے دول ہوں گئی دائی ہو ہوگی تو اللہ میں دولوں کے قرآن کی برکت سے دومر سے اللہ میں العموم اوا دی جو کئی گئی اس کے دولوں ہوں گئی دول ہوں کے قرآن کرنے بھی ایک کی شہادت ہے سے والسلمین العملوں اوا دیمی ہوگی و اتنا جم تقوا ہم ہوں اس کے قرآن کرنے بھی ایک کی شہادت ہے سوالسلمین العملوں اوا دیمی ہوگی و اتنا جم تقوا ہم ہوں کی میں اس کر اس بوج ہوگی و اتنا جم تقوا ہم ہوں کھی اس کر اس بوج ہوگی ہوں گئی دول ہوں کہ کر اس بوج ہوگی ہوں گئی دولوں ہوگی ہوں کہ دولوں ہوگی ہوں کہ دولوں ہوگی ہوں کہ دولوں کی دولوں ہوگی ہوں کہ دولوں کی دولوں کی دولوں کے قرآن کرنے کی دولوں کر دولوں کر اس کی دولوں کی دولوں کی دولوں کی دولوں کی دولوں کر دولوں کی دولوں کر دولوں کر دولوں کی دولوں کر دولوں کی دولوں کر دولوں کر

کے راستہ پر چلائے گا اور اللہ کے فرشتے طالب علم کی خاطر اپنے بازو بچھ تے ہیں۔
اور آسان و زہین والے تا آ تکہ سندرک سمبرائی میں مجیدیاں اس کے لیے وعائے مغفرے کرتی ہیں عالم عابد پر ایک می برتر ئی رکھتا ہے جیسے چودھویں رات کا چاند مام سناروں پڑاور علی وانہ یہ کے وارث تیں انہیا ہ نے میں ورہم و دنیار نہیں مجھوڑ ہے جی بکہ انہیا ہ کی بیر اٹ تو علم ہے جواسے نیتر ہے خوب لیتا ہے۔(۱)
ایام بخاری نے اپنی مشہور کتاب الاوب اعظم و میں اہم احمد نے اپنے سند میں اور عافقائین میدالبرنے جامع بیان العلم میں بحوالے عبداللہ بن مجدد اللہ عالم میں بحوالے عبداللہ بن مجدد اللہ عالم سے ایس معاور سے بایر بن عبداللہ کا کیا ہے۔
طاب علم کے لیے سفر الفتیار کرنے کا ایک واقد تا کیا ہے۔

جھے ایک صاحب کے متعلق اطفاق کی ہے کہ انہوں نے حضورانور مسلی انقہ بعیہ وسلم ہے ایک حدیث ہے جس نے فور اونٹ فریدا اس پر کجاوہ کا ساوران صاحب کی طرف ایک ماہ کا سفرافق رکر کے سیدھا ملک ش م پہنچ یہ صاحب عبدانقہ بن انہیں سے جس نے ان کے وربان سے کہا کہ جا کر کہو جابر ورواز سے پر کھڑا ہے انہوں نے سنتے جی بے ختے ہی پوچی کی این مبدائد جس سے کہا کہ جا ل فورا باہر شریف السنے اور جھے ہے بنظیر ہوئے۔ یس نے کہا کہ باک عدیث کے جارے جس طفائ فی جھے ہے بنظیر ہوئے۔ یس نے کہا کہ بال فورا نور مسلی انقہ علیہ وسلم ہے کہ اندیش ہے کہ میری زندگی ایسی عالمت جس فائ میں انقہ علیہ وسلم سے سن سے تھے اندیش ہے کہ میری زندگی ایسی عالمت علیہ وسلم سے سن سے تھے اندیش ہے کہ میری زندگی ایسی عالمت علیہ وسلم سے سن سے تھے اندیش ہے کہ میری زندگی ایسی عالمت علیہ وسلم سے میری زندگی ایسی عالمت علیہ وسلم سے میری زندگی ایسی عالمت علیہ وسلم سے میری زندگی ایسی عالمت علی قصاص سے میری زندگی ایسی عالمت علی قصاص سے میری آخرے علی قصاص سے میری آخرے علی قصاص سے میں انتہ میں آخرے علی قصاص سے میری آخرے علی قصاص سے میں آخرے علیہ قصاص سے میں آخرے علی قصاص سے میں آخرے علی قصاص سے میں آخرے علیہ قصاص سے میں آخرے علی قصاص سے میں آخرے علیہ میں قصاص سے میں آخرے علیہ قصاص سے میں آخرے علی قصاص سے میں آخرے علی قصاص سے میں آخرے علیہ قصاص سے میں آخرے علیہ میں تھا ہے میں سے میں آخرے علیہ میں تھا ہے میں سے میں

ابوداؤ وجل معترت مبداللہ بن برجدہ کے خوالہ سے منقول ہے کہ ایک می لی ایک حدیث کی خاطر سفر کر کے فضالہ بن عبید کے پاس مجنے ہواس وقت اپنی اوشنی کو جارہ ڈال رہے تھے و کیمنے می بولے مرحبا مسافر سی ٹی نے کہا جس ملاقات کے لیے نہیں بکدا کی حدیث کی خاطر آیا جوں جھے معلوم ہوا ہے کہ آپ

مطوم جوفر مایا ایسے تو حسن بن زیاد میں جو کوف میں میں اس پو جھنے والے نے کہا کہ کوف تو بہت وورب الم طلف بن الوب ف قرما ياك مس همه الدين فالكوفة اليه قريسة زيعي (ج دین کی قکر ہواس کے لیے کوفہ نز دیب ہے) ای بنا پر اصول حدیث کی کمآبوں میں اس علمی سفر ے لیے خاص خاص مدایات آئی ہیں۔ چانچہ حافظ این چرعسقار نی فرمائے ہیں۔ رطت یہ ب کرانے شہر کی حدیثوں کو پہلے معلوم کرے اور ان کو یاد کرے مم دومر ہے شیروں کا افر کرے میں وہ پہلی صل کرے جوائل کے پائل شاہور (1)

﴿ يَيْ سَوْ ٢٩١٤ ﴾ ك يني آك و آب ف مديجيم يو دردام عام ف لعدي كرآب ف التدكى تعلیم قامنی ابو موسف اور ابن ابی نیل سے حاصل کی اور زید و تصوف عفرت ایرانیم بن ادایم سے حاصل كيا الام ما كم في معرف طوم العديث عن طف بن الإب ك حوالد سي بياحديث كلم ب-قَالَ وَسُولَ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مِنْ صِلَّى حَنْفُ أَمَامٍ قَالَ قَرَّاءَ تَهَ له أقراء في عانقاتان حبان نے تنب التقات میں ان کاؤ کر بیا ہے اور جا کم نے تاریخ نیٹا پور میں ان کا مفصل ترجمہ الكها ب مديث كا سمارً آب كواره ابو يوسف أر محرالهم رفر الدرائان اليسل كي عاده وموف اعرالي تقيس ين الربية اسرويل بن يونس اسدين عمر واحرايان عبد المبيد ادرا يكر علوه كي ايك جماعت عد عاصل ب المام ویکی نے مکس ہے کہ امام احمد بن مجل اور کریب اور بہت سے اکابر محدثین سے آپ کے سامنے زانوے اوسیت کیا ہے الم حام لکھتے ہیں کو آ پر العظیمی فیٹا پر تشریف اوے تو ہورے بہاں کے مشاکع نے آپ سے صدیثیں انصیل آپ سے شاگردوں میں ایام احمد کے علادہ رئیس انحد شین کی بن خاص طور پر چابل و کر بین الا مرز غری نے بھی اپنی سنن بھی اپوکر بین الطار و کے حوالہ سے آیے۔ حدیث تقل کی ہے مگر افسوس ہے کہ اہا متر ندی وحظ ت فلف کے حالات کا علم ند ہو مظاور بیا کوئی جیرے کی آ بات تیل ہے جافظ بن حرم اپنی جواست لدر کے باوجود الام ترلدی ہے ناد قف میں جافظ سادی نے الا مُلات والتوج شي مكور ب كدان حزام صرف ترزري بي نيس بكد مشبور الدم الوالتقائم بغوي التاهيل الصفار ورابو لعباس الصمرية بجي ١٤ شاجي رجيبا الاسترندي كوانان حرم كالناجانا ولي قيت نسيس ركفتا البياي أزلدي و حلف بال يوب بيان البيت ألى وفي وري تسيس آهتي . (1) شريع عشر من وج

علم کی خاطر اسلام ش مق ب دو صدیث کی ب فضالہ نے ہو تھا وہ کون کی صدیث ہے؟ میں نے کہا کہ فلال مديث جس ين بياب المام دادی نے بستد سی بسر بن عبداللہ سے روایت کی ہے کہ می صرف ایک حدیث کی فاطر شبرش کا سنز کرتا تھا۔ حضرت معیدین المسیب کہتے ہیں کہ بھی ایک ایک حدیث ك يون دات چال تن (١)

بتانا بياچ بتا مول كرا سلام مل على سنز كامق مرببت بيند ہے اوراس ك فضائل بيد شرين - اورقر آن ميمري اس ترغيب كى وجد الالكارواج صدر اول على وو يكا قارالام ش فتى ك ورود من من وفقا ابن جر في الوالى الآميس من حسب ويل مقامات مائ ين مدین کی اور ال اور معرب امام احمد سے طلب حدیث کے سیے کوفٹ امر واشام اور جزیرہ کا سفر کیا ے۔(۲) ایام او پوسف نے ۱۶ ال جیزائن م اور دیگرس لک کے بہت سے اساملا و کے سامنے ر نوب البياء أياب (٣) راورال معمر في وفي المروا مكند يدا شام اور بالوم ال على جاكر مدر في ي تح رام) من الله و بن في من قب على خود المام محمد كي في إلى على بها ب كه والدمحة م ت من منار در بم چھوڑے تے اب عل ے علی سے پندہ برار تو ادر شعر کی تعمیل پر فری کے اور ياتى پندره بزار صد عدوفت كى يخيل بر

ی میں علم حدیث کے سیت مؤ کرہ اور اس کی بھن علی ملک مجرہ ملف کا معمول تق ان رباند كاؤكر ہے كراكية فخص نے ضف (٥) بن الوب سے ایک مسئلہ در يافت كي الأسني على وَيْدَةِ معلوم نين ب وارد ب أبداكم أن يت فيض كا عصيد متاسية جمد يدمنك

⁽۱) مناقب اجر عل ۱۲۴ (۲) حن الكاشي ص

⁽٣) کُل الدوالي س٢ (۳) من قب ذہبی ص

⁽٥) حدرت طف بن الع ب الل الم كالم المام الوريجة بنا عد المحدث تقده فلا (١٤) في المام الموريجة بنا الع كالمذكرة ال القاظ عد شرور كياب احد النعبا والاعلام محدث ما كم في ال كوفق في أور ما فع من في معدوق مشيور لكما إلى المام والك فرمات يركر ماطان في آب كرريارت عدم وق سنود ١٩٥٥ ب

اہام اطلق کی دھلت علیہ کی تاری تو معلوم نہیں ہوگ ۔ البت جامع بیان العلم وفضل علی معلوم نہیں ہوگ ۔ البت جامع بیان العلم وفضل علی معافرہ البت علی البت علی المحترم کی جو بیان درج کیا ہے اس سے اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے بنا سفر این علیہ ومل کے والد محترم کی معیت مکہ کا کیا ہے اور ای سفر علی آپ جناب رسول القد علیہ وملم کے محالی معرت عبداللہ بن الحارث سے طاقات ہوئی ہے اس میں تقری ہے۔

میری عمر سول سال تھی کہ علی نے 19 ہے علی اپنے والدی جمر کابی علی تج کا سنر کیا۔ (۱)

تج اس زیائے علی افادہ واستفادہ کا سب سے بڑا ڈرید تھ کیونکہ عمل مک اسلامیہ
کے گوشہ گوشہ سے بڑے بڑے الل کمال حرجین علی آ کر جمع ہوئے سے اور در ک وافق کا سلسلہ
جاری رہتا تھا۔ ایام ابر الحمن مرفحانی نے سند متصل نقل کیا ہے کہ امام الحظم نے ایک بارنبیں
بلکہ ۵۵ بار جج کیا ہے (۲)۔ نیز آپ نے طلب عم کی خاطر بھرہ کا جس مرتبہ سے ذیادہ سنز کیا ہے۔ (۲)

ان تاریخی دوایات سے بیاتو معلوم ہوتا ہے کہ آ ب سے طلب علم کی خاطر مکند ید اور بھرہ کا سنرکیا ہے لیکن آ عاز سنر کے بارے عمل جامع بیون العظم کی روابت کے علاوہ و و فی شبت تقری نہیں ہے اس لیے قبال بی ہے کہ آ غاز اگر چہلا ہے عمل ہو چکا تی گر ان علمی سنرول علی با قاعد کی اور تسلسل ہونا ہے کہ بعد ہوا ہے اس فعی کی تقریب کے مطابق ان م تعلی کا سال وفات ہوں ہے ۔ ای کے بعد آ ب نے سفر کا با قاعدہ سلسلے شروع کیا ہے کے کھا آ ب میں سال دوفات ہوں کے کھا آ ب بعد آ ب نے سفر کا با قاعدہ سلسلے شروع کیا ہے کے کھا۔ آ ب میں

(١) ب من بيال تعلم ونعلد ين اص ١٢٣٠ (٢) مدر المرين اص ٢٥٠ (٣) وأبوام المعنعية بن اص ٥٢

پہلے من چکے ہیں کہ اہم صاحب اہم حماد کے پاس علم الشرائع کی خاطر افعارہ بمال رہے ہیں اہم حداد کی تاریخ وفات مسلسل علی اہم حداد کے پاس علم الشرائع کی خاطر افعارہ بمال رہے کہ اہم حداد کے ہیں اور آخر عمر تک جج سے تو کوئی سال بھی خائی تیں ہے کہ وکار اگر آپ نے ۵۵ کے ہیں اور آخر عمر تک جج ہیں جو بیان کیا ہے تو پہلا تھ اوج ہیں ہی آتا ہے۔ اور یہ وی جی جب آپ اپنے والد محتر مے ساتھ مکنی ہار جی کوشر بف لے گئے ہیں اور جناب رسول القد صلی اللہ علیہ وسم کے سی بی حصر اللہ علی اللہ اللہ اللہ علیہ وسم کے سی بی حصر اللہ علی اللہ اللہ علیہ کی زیادت سے شرف ہوئے ہیں۔ اس کے بعد آپ کی عمر کا کوئی مال بھی تی سے خائی تیں ہے۔

یں ہوں کا جہ اس واقع ہے بھی جو قب جو صافظ ذہبی نے امام لیٹ بن معد کی المات کے سلسے بن معد کی المات کے سلسے بن الکھا ہے کہ:

الا مرایت فرال نے بیں کہ بی امام اعظم کی شہرت سنتا تھا ہے کا بے حد مشاق تھا حسن اللہ فضل پر اللہ فضل کے دیکھا کہ لوگ ایک فخض پر اللہ فضل کی زبان سے کلمہ مت کوا ۔! به صنیف ایک فیل سے کی شام ابوطنیفہ جیں۔(۱) صنیف ایک المام ابوطنیفہ جیں۔(۱)

الذكرة الحقاظ وأبى في مع بي الاسلامية بن سعد البس سال كى عمر على في م تشريف لے الله اور يہ بحل بناي ب كراه سليك كى اكاس سال عمر تحل هي ان كاستال بوا ہے۔ يدان كا مد قاتى في ب ورنداس ك بعد بحل صرف المام اعظم كى لما قات مى كے ب ليك ابن سعد في كو يہ بن بي بن نجي اس سسے كا الكي واقعة الحافظ الوجحة الحارثي بند متعل فقير مص عبدالرحن بن القاسم كى زباني نقل كرتے ہيں۔

یں نے دید بن سعد ہے ت ہے وہ فرمات تھے کہ جھے ایک بارام اعظم کا براب فی نے دیا ہے۔ فی اراد ہے کا علم ہوا میں صرف امام اعظم سے عاد قات کی خاطر کی کو ممیا۔ مکہ میں آ ہے ہے عاد قات دریافت 299

رونوں فنوں میں لوگوں کو جلالت قدر کا لیکساں اقر ارتق اس مقصد کی خاطر نوگ دور دور ہے ممل میں میں میں اور میں کو جلالت قدر کا لیکساں اقر ارتق اس مقصد کی خاطر نوگ دور دور ہے ممل

رائے۔ ج کے عام سفروں کے طاوواموی حکومت کے آخری دور پس حکومت کے جوروستم اور ظلم وقعدی سے تک آگر آپ نے مجاز کارخ کیا۔ کرور رقسطراز میں:

فهرب الى مكة واقام بها سنة مائة وثلاثين_(١)

ود كدرواند مو كي اوروبال والبير تك قيام فرمايا-"

ای زیانے میں اموی حکومت کے فدف مازش ہوئی ہے ہو میبوں کے اشارے سے الا مسلم نے بغاوت کھائی جب تک عب ی تحریک اموی حکومت کا خاتمہ کر کے عباسیوں کو تنے حکومت واؤئے میں کامیاب نہیں ہوئی امام اعظم مجازی میں رہے اور بالآخر۔

قدم ابو حیدة الكوفة فئى زمن ابى جعفر المنصور ـ(٢)

اس كا حاصل كى به كـ سفاح كى حكومت كا پوراز بائد جارسال تو ماه امام المقمم في كوفيت با برتجاز عن گذاد ہے۔
گوقدے با برتجاز عن گذاد ہے۔

حاز میں امام اعظم کے مشاغل:

ا م معظم کواس زیائے کے دستور کے مطابق مجاز کے طاہ محد قین سے فائد واٹھائے کا پہ زرین موقعہ طااور صرف استفاد سے فائیس بلکہ جاز میں لوگوں نے امام کوافاد سے کی مجلسیں کائم کرتے پر مجبور کر دیا۔ وزیرین عبداللہ کا بیان ہے۔

ج المعلق الله المحاورة والمحال المحاورة والمحال المحاورة والمحال المحاورة والمحال المحادرة والمحادرة والم

(۱) من قب الي مثيد اليزار ص ١٤ (٢) صدر أراق س٣٠ (٣) صدرالايمد شاص ٣٩

المم العلم الورعم الحديث (298) رودت علميدكي تاريخ

وریافت کے مل نے آپ سے وہوانی وفوجداری مسائل میں تل خطا اور شر می کے یادے میں ہو جمار (ا)

بتانا برچاہتا ہوں کہ انیس مان کی عربش لین ساان بیش انام لیت نے پہر آج کی جمیس کہ انام لیت نے پہر آج کی جمیس کہ انام ذبک نے مکون ہے۔ (۳) اور ان ما اعظم کو اس موقعہ پر اس طرب پریا کہ السام معقصفیں علیہ۔ (اوگ ان پر تو نے پڑے ہیں) اور اور کو کام لینے برمعلوم ہوا کہ بھی انام اعظم ہیں۔ اور اور کو کام لینے برمعلوم ہوا کہ بھی انام اعظم ہیں۔

مان می بھراس سے بعداس سے معداس سے معداد ہارہ کے اس معظم کا پہلا سفرنیں ہے بعداس سے پہلے متعدد بارہ بھی ہیں اور ذات ارائی جانی بچی نی ہے۔ ورند ایک اجنی کے اردیہ جوم کی اللہ عار ہوتا ہے اس لیے قرین قیاس می گئا ہے گہ آپ نے امام شعبی کی وفات کے بعد فج ال کا لگا تار سلسلے شروع کر دیا تھا اور ایام لید نے قریبات جنوت کے متعلق بتائی ہے کہ

رأيت الناس مطعفين عليدر

مراہام ابو عاصم النبیل نے جو مکہ بی کا واقعہ بتایا ہے اس سرتو یہ بات بہاں تک کھول دی ہے کہ لوگوں کی عقیدت اہام اعظم کو مکہ بیل مرف جلوت بی بیل تی بیل تک خلوت بی بیل نبید کھر کی خلوت میں بیک بیک خلوت میں بیک بیک خلوت میں بیک بیک خلوت میں بیک بیک خلوت میں بیک ارباب فقد کا بھی خلوت میں بیک ارباب فقد کا بھی آ ہے ہے اروائر و بچوم رہتا تی چنانچہ اہام ابوجعفر طی وی نے باہ میں قتید کے حوالے سے اہام با میں بیک خالے سے اہام با میں بیک کا میں قتید کے حوالے سے اہام با میں بیک کے اس بیک کے ایک کی زبانی علی کیا ہے کہ

ہم مکہ جی ایام اعظم کے پاس دہ بھے تھا آپ کے پاس ارباب فقد اور اعجاب مدیث کا جوم ہوگی آپ نے وصاحب خاندکو مدیث کا جوم ہوگی آپ نے فر بایا کر آپ ایس کوئی فخص نیس ہے جو صاحب خاندکو کے کرہم سے ان لوگوں کو بٹوائے ۔ (۳)

ای سے ایک طرف اگر بید معلوم ہورہ ہے کہ اس مظرمت مقل طور پر مَد جات ہے اور وہاں آپ نے بوتا ہے کہ مُد جات ہے اور وہاں آپ نے بودوہ شربی افتیار کی تی قو دور کی طرف یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مُد اس اور م اعظم سے دونوں مدر سے یکسال فاحد دافی تے ہے اور اور مصاحب کی علم الفقہ اور علم الحدیث

⁽۱) صدر الدين المستان (۲) لا برة الفيظ في السراء (۲) القالد عاره الشن المساعة

ال سليع بل وويد و يكتاب كه حديث سي يا ضعيف محرف ب يا غير محرف عربی زبان میں الفاظ قریبہ کے معانی کیا جین؟ راویوں کی لڑی عدالت کی ترازو عل يوري اترتى ب يانبيل صديث كي توالع وشوابد كياجي - صديث اين بيان كرنے والوں كے لى ظ بے شمرت اور غرابت على كيا مقام ركھتى ہے۔ جو كارث علم

مدیث کی بر باتم جانا ہے دہ ضابط ماقظ اورمنتن کہلاتا ہے۔ فتيدكا كام مشتبه الفاظ كى تحديد اور حديث على ركن شرط اور اوب كى تعيين كرة بــــ وہ امر کے میٹول کو دیکھ کرائتی ب اور وجوب کا فیصلہ کرتا ہے۔ اور نوائی میں محروہ اور حرام کے درجات مقرر کرتا ہے وہ ویش یا افق دو مسائل کی علتیں اور والال جانا ہے اور علتوں کے لحاظ سے سی تھم کے مطلق اور مقید ہونے کی نشاندی کرتا ہے وہ الى فقايت كنور سے احر ازى اور الله تى قود واضح كرتا ہے اور اطلاق وتعليدكى روشنی میں وہ زندگی کے مختلف مسائل کے بارے میں ہرموضوع برقوانین وضوابط کلیے بتاتا ہے اور پھر ان توائین ہے حالات وکوا نف میں اٹھے ہوئے سوالات کا جواب دیتا ہے دلاک میں تعارض موتو تطبق دیتا' یا ہم مفاہمت کرانا' منسوخ بتانا اور تعارض كروت رفي وينافتيكاكام بـ (١)

اس بر منصیلی مفتلو آسندہ اوراق ش آئے گی۔ بہال صرف یہ بنایا ہے کہ کمین آب ہے استفادہ کرنے والے دونوں فنون حدیث اور فقہ میں استفادہ کرتے تھے۔ بجی حال آ ب كاكوفه بين بهي تعاكد آب دونول فنول بين ايك امام كي حيثيت سے خدمت انجام ديتے تھے۔ مدرالائر نے ای سلطے می کی بن ایراہیم کے متعلق تکھا ہے کہ:

امه وحل الكوفه ولرم ابا حيفة وسمع منة الحديث والفقه (٢) " كوفية أئے اور امام الوطنيفہ كے ماس روكران سے حديث وفقہ كي ساعت كي " اسلام كاس مب يديم كزي ايك مناز عالم محدث ياسين الريات كي طرف ے اس معم کے اعلی کا ال کے سواکی تھے برا کد ہوسکیا تھ کہ امام اعظم پر مک میں ونیا نوث پڑے۔الوق نے ان کی بیدواعت تقل کی ہے۔

الإصنيد حرم كعبه كي معجد هي بيشع موسة في اوران برخلقت كا جوم تما برعلاق ك لوگ بوت م مسكوجواب دية اورفتوى بتات

المام حيدالله بن المبارك في المام المقم حراس على اقاد م حرارات كالم المحرك الى أم محمور سے در کھ ہان کا خود میان ہے

يس في حرم كتب ين الوحنيف كو ديكما كريض اوب ين اورمشرق ومقرب ك اشدول كونوى د عدب يل-(١)

المام المقتم كى اس مجلس مي محمد متم كالوك شريك موسة متع يدعبوانة بن المبارك ن کی رہائی سنتے ۔

والناس يومئذ ناس

صدرالائر نے میدامد بن الب رک کے اس جملے کا مطلب سے بتایا ہے کہ

يعيى العقهاء الكبار وخيار الناس

عبدالله كي مراه يد بي كريز بي التي والدر - ين لوكون كا مجمع تقار

الغرض جازیں ایام اعظم ک ذات ارای سے دونوں مدرسے محدثین اور فقہاء

مستفید ہور ہے تھے یہ دونوں مدرے الگ الگ بی دونوں میں براجو ہری فرق ہے۔

محدث اور فقیه میں فرق:

سيم ١٠ مت شاه ولي المد محدث كي زباني - ب فقد اور صديث كابا جي فرق من علي ي النبي مراج محدث اور فقيد كافرق بحى شاد صاحب ى كى زېانى معلوم كر يېخ محدث اور فقير مل فرق ب- محدث كا كاممرف حديث كى روايت بوتا باور

ا في خار پر داده اون تيميد سه از وهل الله ال ميش واله معظم و وام محمد شيل والعرباء للمان بيات الاستهم بين مقارطات بين من بين طرق بيا ورآن بيات و تعلی کی دفات کے بعد ۱۰ اورش ارفت سار با مرها ہے۔

صريث اور روايت مديث

المال يا الت محوليل بوت كه مرال مديث ك بيام الماسي وال اليد الله يران جانب متمواج يش و قاهده راهم ماري او سناما يادود الرائ أما محي مديث عن روارت والناوع عام جربي شاقعا اليوند محايدا ارتا فيس موجود تضاور سنس عامرشري المركي عن ران تحمین به او موسی من شرکز و دعواط شن طبقه عامه اطالقار بی آمر می آمر می آمر است موسی آموات که الده اور مسلم الوال على عن عن المشكر عند الواقع المن المن عن الدي في المان عن المن الله الله المن المن المن ال حدا جبد و محنت ہو رہی تھی ورستیں ہر مریا معین پر موات برتم ں تھیں اور اسا

اه شيده عاظ پر تورفه مات " و مشره مهو تا" به ساره در مل خل شاق ريد ک عن بیم مون تحین بیم و فی سنتول بو میند و فی معلی ۵۰ نه تن ور س کے ہے سام روايت والمسلمة بيندال وكار تدخيل بإناني فأشي ووجرام بالعنزت فرين عبدهم بالمستعم ال محمل على المبائل جديد تعدم من في معمل و حامد المن مدامة في مات مين كه مام رم ال وهي

امرنا عمر بن عبدالعرير بجمع السنن فكتينا هاد فتراً دفتراً (٢) المسميل فم ان حير هم يريب في منس فالمهم ويريم بينا ولا تبييا ألبيدا المبيد المام زبري كان وفاتر كالمعمرة بحى تذكره كياب ووفر مات بي-

(٢) مِامْعُ بِإِنَ أَعْلَمُ وَفَضْلُهُ. جَ أَصِ 14

(1) देरेहोद्ध इंडाफ्रास

و يد يا يوش وه و اوم من ن ريامي ون شو يب وو يد كنتر لا ب روون يرلادكرلاما كمياب

ال سے الدازہ ہوتا ہے کہ روایت و اسٹاد کا قن رونما ہوئے سے مہلے علم حدیث ا مستن در الله التي التي المعالية المعلن جيت التوال العال اور حوال دارات السائل الله المارية والمراجع في المراكز المراجع المرا

(1)

الاستعاب فعريث فعريث التراكب شاره فالطالب فعريث في يزهره رجع المعام كے ليے ايك الك الله عادر يامورزائده است مديث عدالك إلى (1) مافظائن تيسيال موقد يربدے يے كى بات فرما كے يا-

ه آه راه پيه سيل شد كه از معريث و بده ان ه مسلم شد دو بيت كيا بيت و است و ا معلما وسيس كالديومديك إلا كالمسلم أل رايك كالهداك التي ول كالما الله من الله المنافي في المنظم في حاليت مراكب والمنافي من الما عوم محدثين موت بين والمرارية علم الماسية مراهدين الداحات واليال كرف والع بدايت كرف والع ان كت اوك موع اكر بخارى ومسلم بيداند ا موات تو الدوايل شروال مي آخي له مواديد المدوجودي والرح ف " تا ما وجود ا ے وال محتمد النظام من أبدام من أثنان ما قرأ أن أوقر أو بلغا من والا بعد أن والديت الي المديد قرآن اقوار معقول ہے۔ قرآن کا قرآن ہونا قراء سید پر موقوف جیس ہے۔ ي الله المارية على المواجعة ال الكال من بديد جاريت الخارق المسلم الما الجواريد الماس من المنظم المنت يش متبول محيل . (۲)

الل روائي وفريت والمراوع المساروم والراب المنت يكث روابدتا المثين بثني للكي تموم وم يولث

الم محمد والم الديث

قرمایا که چی نے ایسے بی حضورا تورسلی اللہ علیہ وسم کو وضو کرتے و یکھا ہے۔" آئے کی صریف الم بخاری کی زبانی جس س لیجند

حدثنا عبدالعريز بس عبدالله الاويسي قال حدثني ابراهيم بس سعد عس ایس شهباپ آن عطاء بن پرید اخبره آن حمر آن مولی عثمان بن عقان احبسره اسه راي عثمان ومما باداع فافرغ على كفيه ثلاث مرارٍ فغسلها شم الاخبل يدمينه أفي الأماء فمصمص واستبش له غسل وجهه تلاتا وبديه ابي المرفقين ١٩٥٥ ته مسح ته عسل إحليه تلات لي تكعس به قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضاه نحو وضوئي هذا ثم صلى ركعتين لا يحدث فيهما نصمه عفرله ماتقدم من ذنبه .. (١) مے آئ قدوین کتب کے بعد ان کابول کے مصطفین پر صدورجد اعماد ہے کہ جم JUE 2 / 393

ال بنيبة الكتاب الي مصنفه معلومة في الجملة بالصوور وفايا بعلم ال منحممة بين استمناعيل البنخاري الف كتناياً في الحديث وانه عذا الموجود في ايدي المحدثين ـ (٢) -

" كتاب كي تبعت مصنف كي طرف بداية معلوم به كيونكد يقين ب كرامام بقاري نے صدیت ش ایک آما بالسی ہے اور وی محدثین کے باتھوں میں موجود ہے۔" ا ہے جی دو اساد و روایت ہے پہلے سی باور تا جم بھی الود و و و الله الله و الله الله و ال الحادث ب عليه ما أعلم به والماء به ما الأول بالأول بيا من الأول الماء الأول بياد مندر والواجه الما این جن سام سال ۱۶ تسائل سال سال کار این جن که ماه اندای این این این مین از از این این این این این این این این الوزي تينس __

روایات جسمیں تا عی تصور انور تسلی الله سایہ اعلم سے تام سے جی سرے تو ش آو ل تھی ماتی محس مرحاه المسائر يره توليها ل المسائم في ساسة ميس ها سياد أنه الته بها المساق ربا ہے۔ حافظ محد من اہرا ہیم الوزیر نصح میں۔

مرسل روايات كي أول كرت بريا بعين كا اجداع ب-(١)

اس كا مطلب اس كرمواكيا مع كداستاد وروايت ك وجود عن آنے سے يملے بحى مديث مراحي ملي قرمديث أل ب وايت والماء مديث ل الفائلت أل بالعرفة بالماء ر بالنب في بيوع و النصر بين في بالمعظم مقدم التي بالمعطوع أين الناع والدست والمعلم التي ب لم يكوموا يستلون عن الاساد فدما وقعب القتم فالوا سمعور سار حالكم فسطرالي

نعل السنة فيوخذ حديثهم وينظر الى نعل البدع فلا يوخد منهم _(٣)

الوساعات باركان ويريات والأن الشقد اب الدامية 理 ニューテローセール かんし 1-1000 (1) こうかい こしゅん اوراكر بدكى بوتاتو روايت ال عد ليدي

جول جول زماند محاب و تا بھی سے دوری جوتی می اساد و روایت کے فن می و عبت آتی کی حتی کے اور مدیث روساتا علی میں وسطتم وسان بیدو اور ووو متنا سے فی کی وقت میں ان اسم سے رہا ہے گئی سام رہ سے سے یا ان کئی تھے وہ اس ان ان کا ان کی ان ان کی ان کی ان کی ان ک بوكي مثلاثا ما الكلم قرمات مين.

عن عطاءِ عن حمر أن أن عثمان توضأ ثلاثاً وقال هكذا وأيت البي صلى الله عليه وسلم يتوحدا (٣)

معهم ان كتب مين كه الفترات عن السهامية من كيب بيسا عنه أو تس تبيل والعملية م

Ar プロン はいだらいからいしい (٤) محيم سلم جاس اا (٣) مندام الوضيف ص ٢٩

[·] アイタグ・ファーロー ニレモハンン スペーニ・レ()

امام اعظمة اورعلم الحديث

شہروں میں وفاتر کھلے تھے اور نہ بی اس دور شی کیارج بھین کا دور ہوئے کی وجہ ہے اس کی ضرورت محسوس بو کی تھی۔ جا فقاحس الدین عاوی رقسلر از ہیں۔

والايتكناد يتوحند فني النقنون الاول الذي انقوص في الصنحابة وكبار التابعين ضعيف(١)

" ووقرن اول جس مين سي باوريز بي تابعين جين اس جي ضعيف کو في تيمن ہے." مثل یا کی بن معیدالتھ باک تاری دانت ہے جن کے بارے میں جا فاقا ہی ہے الکشاف کیا ہے کے اُن رجاں میں مب سے پہلے مستف یکی جیں اور کوفد میں امام شاہیر موجود تھے بن کے بارے علی امام احرفرماتے ہیں۔

كان شعبة امةً وحده في هذا الشان ـ (٢)

"اس أن شل معرت شعبه الكاندامام بيل."

الغرش امام المظلم في علم كي خاطر سفر كيا اور آب ك خار جديد يين هر مز في هيشيت که کرمه کون تسل ہے۔

که کرمه کی علمی دیشت:

و وحرم پاک جناں ہے هم وئی ونہوے کا آ آ غاز ہوا اور حضور اکرم مسلی اللہ علیہ وسلم نے ر مول ہوئے کے بعد تیر وسال کا حرصہ گذارا مام مخم کے زمانہ میں میاجی کوفیے کی طرح وارالعلم تعام حافظ ذي الاحصارة وات لا عار يس قرمات مين:

عبد صحابہ علی بیان علم مرتی پر سی بے کے شخری دور علی علم کی کثر ت بولی اور اس طرح عبد تابعین میں مجام عطا ، معید بن حبیر اور ابن الی ملیک اور مجر ان کے شا کردول کے دور میں عبداللہ بن اٹی جی کاری ابن کشیر منظلہ بن الی سفیان اور ابن جریج اور بارون رشید کے وقت میں مسلم زنجی فضیل بن جین ابوعبدالرحن ازرتی حمیدی اورسعید بن منصور میساه او دیتے ہیں۔ (۳) ان اقتصى مافي الباب ان يروى الحديث عن المحاهيل من المسلمين والمجاهيل من العلماء ع.

" زیادہ سے ریادہ میرے کے حدیث می جمل مسلمان اور می کیل ملاء سے روایت کی جا

کیکن جمیل اس پر کوئی قدح نبیس کیونکه جمیس ان بزرگون کی و یانت مهدافت اور القابات وعدالت پر بور بورا عمّاد ہے تھیک ٹھیک ایساس امراء روایت واپناو کا سلسد پیدا ہوئے ہے کہلے اس دور کے اوگوں کو تا جین کر مربر تھے۔ اس امتراہ کی وہیہ ہے آئ جم ان علی ہے مرائيل كوتوى تين بلكة وى ترينات ين

ان اقوى المراسيل ما ارسله العلماء من احاديث هذه الكتب ١٦٠٠) "مرائيل ش قوى تران كايون كي حديثون ش ملاء كے مرائيل بيل!"

اور جیسے ان برر کوں کی تاہوں کو تان ترقیق اور کی تاہوں کے مقابعے میں شہات اور قبوں کی بنان ہے اور اس کیے لیے آنائیں بجائے جود ایک ویکل جمعت بن کی جی ایسے بی وومري صدي كالوك تا بين كودومرول كم مقاليلي بيل ان كاللمي شه ت اور قيول في منايرة في و بية تنظم الأوال سيد تا اللين في التن ري ب خود ان ك يدن الصحت في الغوات كلي - بهت بزے افسوں کی بات ہے کہ ہم تو اپنے بزرگوں کی دیا ت سے استنے متو الے من کہ ان کی رو ے آئی ہوئی مدیقوں کو طعی قرار دیں۔اور تا بھین کے مقام پر ہم انساف کا وائن باتھ ہے تجوز دير فامالله والى الله المشكفي

متانا یہ جا بتا ہوں کہ صدیث اور ہے اور روایت صدیث اور ۔ امام اعظم کے زمات طالب علمی میں قن روایت واپ وش ہراہ عام پر نہ آیا تھا اور نہاس کی تیسری صدی کی طرح عام

﴿ بِقِيدِ صَحْدِه ٢٠٠ ﴾ الله عن برطريق عن سات افرادين اور دار تطني في سات طريقول ا ورن کیا ہے مرکوئی طریق تھافراد سے فالی نیس ہے۔ (۳۱۲) الروش الباسم س ۱۸ (١٨) الروش الهامي الس

كرككرمه كالعلمي الثيبت

امام اعظم كاعطاء بن افي رباح علمذ:

حافظ وہی نے ان کے ترجمہ کا آ عازمفتی الل کم محدث کم القدود اور العلم کے زری القاب ہے کیا ہے اور ان کوظم حدیث میں امام اعظم کا امتاد بتایا ہے۔ چہ تجے فرماتے

309

عسنه ايتوب وحسيس المعلم و اين جريج و اين استحاق والا وراعي و ابر حنيفة..(١)

" عطاء كے مخالفه على الوب حسين الن جريج ابن اسحاق اوزافي اور الوحنيف

بلكدامام ذاي في افي مشهور تاريخ كي خلاصه على بالتصري يا يكي لكما بيك اكبر شيوخه عطاءً بن ابي رياح. (٢)

ا ر کا مطلب بیے کے جو حیثیت امام مالک کے اسانید بھی مالک عن نافع عن ابن عمرك بي شامام بخارى وقيره اجل الاسانيد اور اصح الاسيد كت ين يك عيت المام اعظم كى اسانيد عن الاحديد عن عطاوعن الن عباس كى ب_ چنانجدامام شعراني في اس كو ای دیثیت سے پٹر کیا ہے۔ مافقاد جی نے مناقب عراکما ہے۔

وسمع الحديث من عطاء بمكة ـ (٣)

عا بقير صفي ٢٠٠٨ المديم جود بش فيس آئي كيونك جس بات ك علوه يهال موجود تصور وسر عاهوت يا محل موجود تھے نیہ مہاجرین جو ٹی تر پر مسل الشاعلیہ وحلم کے لقد میم محبت یافت تے ال عل سے وہر کس ایک نے بھی مکہ شن آئے کر ۱۹۹۰ء قیامنیں کیا ان کو اس کی شرعاً اجازت نہ بھی مکہ کی جوملمی رونق تھی وہ حبواللہ بن عبائ كالدروك ومع على اوربى تفصيل آعة رى ب (٣) عدة القارى بي ١٥٥ م١٥ م rzからはい(r) マヤプでに対すが() (1) (٣) مناتب دين اس امام بناری کوجر مین کے عمل پر اتھا احکاد تھا کہ انہوں نے اپنی سی میں اس وضوع پر ايك مستقل متوان قائم كيا ہے۔

بناب مناذكر النبي صلى الله عليه ومنلم وحص على اتقاق أهل العلم وما اجعمع عليه الحرمان مكة والمدينة

علامه كرماني شادح مح جاري للعظ بين

ا م جنادی کا اندار بیان کبدر ہا ہے کے اہل حریثان کا اتفاق واجما ، جحت ہے۔

محر مافظ ابن مجرعسقلانی فرماتے ہیں کہ:

لعله ازاد الترجيح لا الاجماع_(١)

" عَالِمُ مِ اور في إلى الحال فيل"

امام بخاری کی عبارت کا خواہ مطلب کھے ہو محراتا معلوم ہے کہ اختل فی مسائل میں ان ئے زو کی وی مسئلہ قابل رہے ہے جس پر طائے حریمی متنق ہوں۔ (۴)

بہرمال دوسری صدی کے آ عاز اور یکی صدی کے آخر جس کم کرمظم کی منڈی تھ ا، ترم باد واسلاميد هي مكه يحطى جلال كالوبانا جاتاته اتنا كه علام يحون في تفريح كى ب كراً براين عباس الله مدينه المسكري مستله عن اختلاف كرجا كي تويدين كي اجماع طاقت على يكى ي جان موجالى ب

ادا حالف ابن عباش اهل المدينة لم يعقد لهم احماع_(") " جب الل مدينه كي ابن عميات خالفت كرين تو الل مدينه كا اجماع منعقد مين بوتان" كم من امام اعظم في جن حفاظ مديث على استفاده كيا بان كي تنصيل بناماتو وشوار ہے بیبال مرف چند ارای قدرہستیوں کا تعارف چیش کیا جاتا ہے تا کہ ناظرین کو مکہ کے كلتان كى باغ وبماركا بحداغاز وموسك

⁽۱) منتخ بری ج ۱۲ ص ۱۵۵ (۲) باستانتی مجات مسائل عل سے بال مکد کا وہر سامانای شروں كے مقابلے ش الى تو ت اجماع ت قائل ترقيم جونا بظاہر اس كى كوئى ٥٠ باقى صفي ٢٠٩ ير ٥٠

عظاء أن الي ريال يستمن

الغرش المام عنا و بأن اني ريان البينة وقت بين جلالت على كاسب ست بز خمونه بيتي محدثیں میں اجد حفاظ صدیث کو ان کی بارگاہ میں میں رانوے تلمذاته کرنے کا شرف حاصل ہے۔ مثلا مام ابو بکر محمد این مسلم میں شاہ ب اتر ہو کی افخادہ این دعامہ مجھی این کشیرا ما لک این ویتار سلیں ن بن میران اور اہام ایوب کسختیا ٹی۔ حافظ ابن حجر مسقد ٹی فرہ تے ہیں

311

كان من سادات التابعين علماً وفقهاً_(١)

ا صرف علم و فقد می شن نیس بک زیر و تقویل یا کهاری اور یارسانی هی بھی سب کی زندگی ایک مٹانی تموز تھی ۔ اور بہ سخفس کے ہے۔ آپ کا بھی وعظ ہوتا تھا۔ صافظ ابن کشے نے یعلی بن عبيد ك دوال سے جووا تعرب باس سے اس كى تا ميد بوتى ب يعلى بن عبيد كتے بيس ك ہم محمد بن موقد کے باس سے انہوں نے سم سے فاطب ہو کر کی آؤ سے مہیں ایک منيد بات شاول جھے عطاء تن الى روح نے بتایا ہے كرمز يزمن ابزرگان سلف لا یعنی اور نفنوں ہاتو ہاکو بہت ہی ناپند کرتے ہے بلکہ نفنول کو گناہ سجھتے تھے۔ مسرف الله كي كتاب كي تلاوت أينكي كالرجاراً بر في يردوك توك يا يم الجي مشروريات معيشت ے متعلق باتیل کہتے تھے۔ کیا تم مند یاک کاس ارش، کرامی کوئیس واتے وال عليكم لحافظين كراماً كاتبين اورمايلفظ من قول الا لديه رقيب عتيد ـ أترتمبارے سامنے تمبار ووائل المدآجاے جس يروه باش ورق بيل جوندونيا ے متعلق بیں اور ندوین ہے کیا تھیمیں اس پرشرم ندآ ئے گی۔(۲) المام بخاری الامسلم الام ابوداؤد الام ترخدی الام این ماجداور الام تساقی ف ایل كمايول عن الن عدد الات لي إلى

تامنی ابو بوسف نے بحوالہ اوم اعظم ان سے احادید عل کی ہیں۔مثلاً عن ابي حيمة عن عطاءٍ عن عمر اله قال ليس في القبلة الوصوءً ـ اليوسيد وضوئيل لوثاليا

حفزت عطاء بن الي ربال كي جالت قدر كالنداز وكرناموة ان اكابر كے بيابيانات پڑھیے۔ معفرت عبداللہ بن عباس فرماتے میں کرائے اٹن مُدتم میرے یا س بھیا رکھتے ہو عال فكرتم ارس إلى تو عطاء موجود ميل ويعيد يمي الفاظ حافظ ذبي في عرصرت عبد بدان هم ے بھی عل کیے بیں۔ حضرت سعید فرات بیں کہ حضرت عبداللہ بن عز مکہ میں تھ ایف اے لوگوں نے ان سے مسامل ور یافت کیے آپ نے فر مالی کے صافل کی خاطر تم میرے یا ساتھ موت بو حالا كرتم عن مطام موجود ين (١)

وَرا غُورِفْرِهِ بِيحَ كَدَاسَ جَعِينَ كَي جِلا تَ عَلَى كَا أَنِيا حَالَ بُوكُا جِسَ كَي طيت كا بوما بن عبين اوراين عمر جيے جليل القدراورا ساطين مديث محاب مائے بورے عافظ ابن کئے فرمات میں کر عطا و بن الی ریاح نے ستر ج کیے میں اموی دور حکومت میں زمانہ ج آتا و سرکاری طور يرمنادي بوني

لا يفتى الناس في الحج الإعطاء_(٢)

صافظ ابن كيري في سعيد بن سلام الهمرى كوالسال سال معلم كى ليل ملاقات كاليرا حال لكما بدو فرمات ين ك

من _ خودالام أعمر عناب كرجب المعصوف عان كي مد قات بوتي و أنبول نے عطاء سے کوئی مستعد دریافت کیا۔ دریافت کرتے بی جواب دریا سے پہلے انام ماجب كي طرف مخاطب بوكر يوب يتاو كهال كاريني والع بو-الام صاحب ف فریایا کے وقد کا شہری ہوں۔ فریایا کہ اس ستی کے جہاں ویٹی فرقتہ بندی کی بنیاد پڑی۔ امام صاحب نے جوابا فر ویا تی بال فر ویا احما بتاؤ کد کن لوگول سے تعلق رکھتے ہو؟ یعنی کس مدرسة خيال كي بود المم صاحب في جواباً كما كه المدونة ان لوكون في تعلق ركف بول جو سلف کو برانبیس کہتے لیعنی ندراً ملی جول ندخارتی اور ندقدری۔ اور اہل قبل کی بربنائے معصیت تعیم منیں کرتے بعنی شامر جہا ہوں ناجمی اور ندمعتز کی۔ حصرت نے جواب باصواب كن كرقر مايا عوفت فالزج بجيان كيا عول يس لازم رعو (٣)

⁽۱) تهذیب احجدید ن می ۲۰ (۱)

حافظ عمرو بن دينار المام اعظم كالممذ:

یام عمر و ش دینار ان و گوں میں سے میں جو اقت کی ناپیند پرو تھ مت سے کی در ہے میں خو اقت کی ناپیند پرو تھ مت سے کی در ہے میں قدام ن نہ کرتے تھے مین اس برا کید تعومت میں عدر سے مند اور کی دار و بن میں مدان تھے میں اس برا کید تعومت میں عدر سے مند اور کی مدان کا در براہ اور کی مند کے کہ مند کے کہ مند کے اور کی مند کی اور کی کا در اور اور کا در اور کی کا در اور کی کا در کا در کی کا در کا در کی کا در کی کا در کی کا در کی کا در کی کا در کی کا در کا

حكومت اور عدالت:

فادت الايد الاسرط جميع من كان في محل الاهتماء به في امر العدالة والصلاح. (٣)

ا میدوار علی ملاحیت اور عدالت کا موقا ہے۔ امیدوار علی ملاحیت اور عدالت کا موقا ہے۔

(۱) تذكرة الحلاء عاص عدا (۲) مناقب الكردري عدص عد

A-UIC OFFICE (F)

عن ابي حيفة عن عطاء عنِ ابن عباسٍ مثله الـ

ایب ن در در شرک س سر و استفی سی پیشتر سد شن ما دور دهم مار در ش نیا مند شن در در مشمر سامه ما در آب و سام درش هند سامها در سام انظم و بات ن شخر شکی سیمه

(312)

ایک ضروری تنبید:

رس با به بات با بات بات بات بات بات الله معلى بالدار الماد والماد الله الماد بالله الماد بالله الماد بالله الم الماد بالله الماد بالله الله بالله بال

عظاہ اس بی اور سائن صحابہ سے تورشر جیٹن بی ہے اس کی کید معمونی می المحقول کے المحقول کا المحقول کے المحقول کا المحقول کا

ادر کت مائتی صحابی_(۲)

آب ٥ مطاب ہے ہے کہ جمہ ہو ہے ایس میں مور کا بھی جو احمر معنہ ہے مطابہ کے اربیعے

اللہ و معید میں مطال والے ۔ ان باہ پراہ معلق من یوب ۵ ہ مرافظم کے درہے میں ہیںا اُر اللہ کہ من او سے مدین ناز ہو اب سے آبی میں من طب والام سے پاس آئی رحمور ور مسلی المد طبیع میں سے بیاوالت سی بروارا اسے میں فی ورسی بہست تا میں ہواد را تعیمی سے یا اور افراد اللہ علی الموسید کو کی ہے۔ (رواۃ اللہ علی خدسرو)

(r) ترزيب البديب الحرام ٢٠١٠

(١) الانتخار في فضائل الايمة المعتبار ص ١٤

هدا اعلمهم بحديث عمر و بن دينارٍ ــ(١)

in a property

المركز ب في ميرے ياس آندورفت شروع كردى بدامام أعظم في محروين وينار ہے رو در شین باد والمطاروایت کی میں بالم علی بن المدانی کے حوالہ سے قطیب بغدان ب س کیا ہے کے معترت عبداللہ بن عب س کی علی ورافت جد معترات کوفی ہے ۔ ایس سے معمد من اتی ریاح النظر مدُّ جابراً زیداً طاق اوران حیوا کا بر کاهم حضرت عمرو بن و بینار کووراشت میں

(3.5)

امرست فان عدواوت واي

عمرو بن ویتار کی اورغمرو بن دیتار بصری:

مشبور محدث ملاعلی قاری حدیث ور جال عل معلوماتی شحصیت ہوئے کے یاد جود يهال ايك علين غلومهي كاشكار او محك بين ايك مقام يروه ليصة بين.

حمرو بن و بنار کی کنیت ابو یکی ہے سالم بن عبداللہ وغیرہ کے شاکرد میں حمام بن زیر حماد ین سلمداور معمر فے ان کے سامنے زانوے ادب دیا ہے اور محدثین فے ان والمعيد والمشارع

یہ قاط ہے اور بہت بڑا سموے۔ غلط نبی کا سرچشمہ یہ ہے کہ طاعی قاری نے امام عمرو 40 - 107 to 104 (1970) and 104 (1970) and 104 (1970) and 104 (1970) والمعمولة في الأساري فين بين بين المراه المحتمد بين والأحداد المستدر المراث بين الميا الن كالأنور وهنا و يمن وهنا الشار الفراس والم المساتية في ثان الله و من و يبار مي تين بالله و من ويو بعد في كثران تين ما توسيق ما يو المساحد الأساراة عار يمن الأوال الأسطيم الن الساء وينتان تين م عن ابني حنيفة عن عبصر و بنن دينار عن جابر عن زيدٍ اله' قال اذا حيرت المراة نفسها فقامت من مجلسها قبل ان تختار فليس يشثيل حضرت زیدفرمات بین که جب مورت اسیند نے الفیاد کرے مگروہ اپنی جگہ ہے التيار لخ ي يمل كرى بوجائة وكونيس ب-

(المنظم المنظم

اور منتی پیلوکواس آیت کے مراول سے ٹابت کرتے ہوئے رقسطراز ہیں فثيت بدلالة هداه الآية بطلان امامة العاسق وابه لا يكون خليعةً. (١) ل أيت بيناه ال و مامن و موموره معمد ما يوم بيرمات مي أيده الل أمن خلافت كالأنبيل ب

ی سے بیل ایمان سے اس شرائع ہو ایک اسٹار دورے کے ایو اعتقال میں اور جانب سے امام اعظم کے بارے میں پھیلائی کی ہے اور بتایا ہے کہ

(314)

لا فترق عسد بني حسفة بن لقاعلي و بن الجيمة في أن شرط كن واحدِ منهما العدالة _(٢)

ومعيد في المياسيدا الاس مارون محاطما عاد والمساشر والمساشر وال فرزئين ہے۔

اليمال المسيل والمعتقد كشال مناسر حوال المعتمرة من ويعار مناسروا الي متعمل المآم البول الشائب عام الموراقية المساملين عام فتأه مساكين القاء فالمهمة وموجع المساكين المتا تحانكارة كومت كالجربخ سے ہے۔

وفظ ائن جر عسقلاني في تهذيب من اجله صحابه كوان كااستاد مايا ي مثلاً ابن is the comment of the control of the control of the control of د سال ہے۔ ۱۹ گئران ہے۔ ان قد ۱۹ گئی ان سے شرکاً ۱۹ ہے کا سات ش موں میں اور مصر کے باتھ اور شور ہو اور ان انسان میں میں ایس میں اور انسان میں اور انسان میں اور مفیان توری اورانام اوزائی کے اسائے کرائی تمایاں ہیں۔

عمره بن دینارجیها کوکی نبین دیکھا۔ (۳)

المراه المواردة الرابط في أن المواردة والمراجع بين الموارد الموارد الموارد الموارد الموارد الموارد الموارد جمل بول كر مجمع معاشر المدين كي كالميل مجاديا ك

10A 818 518 5 (F)

(17) اكامالقرآن خاص ۸۰

کی بین ان مساوا می است ما با با با با با با با با با این این با با با با با بینی می میشون منت این به المام می امام میجود شد با دو میمان اسلم و این و میتام شده و با این بات بات و این آن می با این می باشد است می باشد است م امواد بریث معترفت جایر دین عمیداند شده سنت می بین؟ فردایا

والله اني سمعتها من حابر ـ

یفدا چی بیدا حادیث معرت مایر ہے تی جی بالیک بارٹیس بلک می جملے آپ ئے تین بار دہرایا۔(۱)

المدينة المكرّمة:

حافظ الوالر يرجم بن مسلم علم اعظم كالمند:

316

ن الدوري سند ال وقف الا حديث ك طلقه البوري ثار اليوسي والدور الما الدول الدول الدول الدول الدول الدول الدول الم العاقب المراد والتي صدر المدام الدول الدول المراد الدول المدام والماس المن قب عن المن والدام المعظم الالعم العديث عن المناوقر الدولات -

یکی بن وطاوق بات میں کہ سے مجھ بن مسلم حدیث ہیں کرتے تھے جورا تھ رو ال سے دوسے میں بیاتی کے میں سے دیا و رایا سے اور میں سے ریادوقت حالیہ ہے والیہ میں معطام میں انی دہائی بیر جدار ہی کوائر فی جین اور کرتے تھے کہ ایم میں انتخاب حالیہ مجھ مدائے بیان جا رحصہ شین منتے ہے ہیں ہے جد باتھ مداؤ کو کرتے قو حصر ہے اور اور سے میں بیادواجا جا بہتے یا دوق تھیں سالہ مراج ہے مجھیاتی جیب ان کے جواسے سے وفی رائد ہوت میں کرتے تو فی جاتے ہے جم سے اور افرادی کے بیان بیادور اور اسے تو براندیں کی ہیں۔

مب اخر جریث نے ان سے روایات لی جی ۔قاضی ابو بوسف نے کتاب الآ دار میں بوالدام اعظم ان کی روایات کوئیش کیا ہے۔

ابو حسمه عن الى الربير عن حالم ال سرافه بن مالكُ فان بارسول الله ارايت عمر تباهده لعامنا ام للابد قال للابد (۱)

مراق كت بين كه يارمول الله! يرعم و عادا اى سال ك لي بديا بيش ك

وافظ الا الزيير كاما تذويل عبادلداد يو معترت ما تشرعت جايز الا الطفيل المحدين بالمرافظ المرافظ المراف

⁽۱) تبذيب اجذيب. خ٥ ص١٣٦ ص١٣٦

⁽۱۱) تبذيب البنديب نه السام السام (۱۱)

ماندائن کثیرتے اس مشاورتی کوسل کے ارکان کے ام یہ بتائے تیں

الماريد سائتها سيا بدي

مريد كالتهاب مبعد

امام ذہبی نے ابو کر بن عبد الرحمی کو می احد المنتجا والسبعد لکھا ہے(۱)۔ اور حافظ این جو حست نی جس سے سے مردی تیں اس سے سے حت تی تھرین جوست سے سے سا

الاكسل مس لايسقندي بسانسه فقيسته طيزي عن المحق خارجه فلحمد عليه على المحق خارجه فلحمد الموسكر ومسليمان خارجه فلحمد الموسكر ومسليمان خارجه ابن المحارضين في قائل اختروقر ارديا بيجيد عافظ ابن عن الدي في الا المحارضين في الا يركوا يوكر كرما تحد فتي الديم و تناوي ميد و تناوي ميد الله عند الله المحدود المحدود الله المحدود الله المحدود الله المحدود الله المحدود ا

هؤ لاء هد العلهاءُ السبعةُ المشهور ون في المديدة. (1) حافظ الن التيم الجوزي في عديد كم منتادي كم تركر عيل ال اكابر كافر كرف

مزلاء هم العقهاة_(٢)

فننہ سے سید کے نام پرتو تاریخ ش شرت کا شرف ان می اکا برکو حاصل ہے بیکن میں نیس شرا ہے میں میں اس میں میں تعدیمان کا فی ہے روی ان میں میں میں ا اللہ اور کے توالے ہے ر آسلوراز ہے

وبعض المورخين يحسبهم عشرة_(٤).

لیکن میتحش اختلاط ہے اور شایداس اختلاط والتہاں کی وجہ یہ ہے جیمیا کہ ابوطنیفہ درور کی سے تنہ ٹن ان سے کے اعترات کو اس مید بھی ہے کے روائہ کا ان میں مدرند کس آئی ہو ۔ پیشن مشاول آن وکس میان تھی اس سے رائیس ان تحد ۱۳ ساتھی اور اس میں ساتھی ویس سے بچرو کر ان دور ان میں ساتھی ویس سے بچرو کر ان دور کی ہے تھے۔ (۱۹)

عروقا بن الزمير O عبيد الله بن عبدالله O الويكر بن عبدالرحن O الويكر بن سليمان سليمان بن يبار O قاص بن تحد السام من عبد الله ت هميد الله سام O هبيد الله من المام الأفارج بن زيد (1) الناط هام بيش بها آرا و معادل من شروو الناس ثرثه بيرس بيد شدو هاي من م

ان ہ ہام بیش پال ہو معادت کی مشوروں یا ادر تم یوں بی بیر شدو ہوں ۔ گورنز تحت کا بیانا تھا۔ اس کے شخط میں کے اہم سے جم س مہر عمل کے ان سے ما تھا کے انبی لا ارباد ان اقتطع امراً الا ہوایکھے۔

یں نیس چابتا کے تبیارے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ کروں۔

تا بیابی میں کے بیاضارتی والی کے انامین میں میاری میں انتہا ہے ہے۔ تام سے جومشہور ہوئے میں دومرف مات می ہیں۔

اتن العماومنيلي في ان اكا يركوفقها علمه عبية كي وجديد تكمي ہے۔

()، مرانیه مایان ۱۹ (۲) شدر شاید اسان ا^{ش ۱}۹۸ (۳) (۳) ویف ا^شاه ۱۹۸ (۳)

^() آما الما المان في المان المان

⁽١٦) شررات الذيب ج اص ١١١ (٥) ال كام في اصول الا كام يح ٥٥ ١٨ ١٢٥

 ⁽۱) مدر مدر فرفتنی رس اس ۹ (م) ماعد من اس ۲۰۹ او ریتاری افتد هم بیان اس ۹۰۱
 (۸) الا شیار القوال اص ۳۳۹

و فعدل المدينة ثابت لا يحتاج الى اقامة دليل خاص .(1) لديدكى بزركى اور تصيت ثابت كرے أنه في كى ويل كن ورت تي بها ي

ي لكن ك بعد فرمات ين ك اگر مقصد صرف بیرے کہ مدینہ ۱۱ وں کی علمی برتز کی ۱۱سروں پر تا ت ہوتو آ مرسی خاص را نے میں ان کی فوقیت مقصور ہے تو س میں وئی شک نمیس کے زیار نبوت ور صی ید سکے اس دور علی جب کے صحاب مدینہ سے دوسر سے شہرول علی نہ کے تھے مدے کو پرشرف حاصل ہے اور آئر بدمراد ہے کدوبال ک دہنے و ول کو ہرز دی على على لى ظ من فوقيت عاصل هي قوليه بالت تحل تامل منه اوراس فتم س جذباتي نعروں کی تحقیق کے بازار بھی کوئی تنجائش نیس ہے۔(۲) عافظاتان لعم في ال موضوع يراسيل بحث فر عالى بي لكع بي ك جمہور کی رائے میں مدینہ اور دوسرے شموں کے ممال میں کوئی فرق نبیل ہے معل ہے ے کہ جن کے پاس سنت ہے اس می مقام کا عمل بھی قابل اجا ب ہے۔ورند اختلاف کے وقت ایک کامل دومروں کے بیے جب تبیل ہے جب تو صرف اج ع سنت ہے سنت کوم ف اس ہے نہیں مجموز ا جائے گا کہ کسی شہر کا عمل اس کے خارف ہے اگرا ہے ہاں میا جائے تو بہت کی منتش متر وک ہوجا کیں گی اور سنت کی معیار کی حیثیت فتم ہو جائے گے۔ کی اسی شہر کو مقمت کا مقام حاصل تیس ہے وہواروں مكانوں اور زمينوں كاكسى بات كے راقح قرارو يے ش كوئى اثر نبيس ہے۔ مؤثر تو

ان شہروں کے تمین میں اور معلوم ہے کے حضور اگر مصلی اللہ علیہ وسلم کے محابہ کرام

یلی دومرول برعلم ومحل بیل مقدم میں جب کے دو فصیلت اور دین میں مقدم میں۔

اورسحاب كالحمل على نا قابل فاللب ب اورسى برام كى اكثريت مديد سراست سفر

یا ند مد کر دوسرے شہروں شل چلی تنی جکہ سی اب کے اکثر حاما مکوف ایعمرہ اور شام جلے سے

و لشفهاء لسبعة من لنابعين من هذه الحملة فانهم كانوا مع ففههم المة في الحديث.(1)

321

اس دور بش مخلف شہروں جی صدیث کے مدرے کمل مجھ سے ان مدسول کا اجرائی خاکد دے

مريخ على مردر مديث كرمشهورا كام سعيد بان المسهب الله ي مرق بان الزير الله ي المري الم ديد المستوالي المري المري المسهب الله ي المري المسهب الله ي المري المري المري المري المري الم الله ي الله ي المري المريض المري المري

مدیخ کے علم عمل پراعود:

مدینا نے مراحل پائٹ مترا ہے اس فائدارو سے موج سے کہ جا دوالی اللیم نے نکھاہے کہ

عمل اهل المدينة الدى يعجيج به ماكان في زمن الحلماء الراضلين. (٣) زباز قاء فت راشدوش المن عديد كالحمل ومن ش جمت سبعد

ک پی سیده اتحاق کے کہ ان بریدہ کا کی مسلمہ پرائٹ کا تا تیجیا تیا ما مسلمی و ل کے استان کی مسلمی و ل کے استان کی مسلمہ کا کہ ان ان میں ہے کہ ان میں ان کی مسلم کے کہ ان میں ہے کہ ان میں ہوئے کا ان میں ہوئے کہ ان میں ہوئے کا ہے کہ ان میں ہوئے کا ہے گئے ہا ہے گئے ہا ہے کہ ان میں ہوئے کا ہے کہ ان میں ہوئے کا ہے گئے ہا ہے گئے ہا ہے گئے ہے کہ ان میں ہوئے کا ہے گئے ہا ہے گئے ہے گئے ہا ہے گئے ہ

السنة المتقدمة من اهل المدينة عير من الحديث.(١)

مدیندی علی وسعق کی اس سے بردی شہادت اور کیا ہو عتی ہے کہ انام مالک فرماتے ہیں یہ کہ امیر الموشین قربن عبدالفزیز نے مدینہ پس قاضی ابو بحر بن فرم کو جمع سنن کے کام پر مامور کیا اس وقت مدینہ پس محقق سیس موجود تھیں جمن کے وارے بی امیر الموشین نے قصوصی جرایات دی تھیں۔

ما فظ این مجرعسقد فی نے تبذیب میں مکھ ہے کہ امیر الموشین نے مکھا تھ کہ وہ محرہ بتت عبد الرحمن اور قاسم بن محمد کے پاس جوهم ہے اسے قلم بند کر کے رواند کیا جائے۔اور ابن معد نے طبقات میں لکھا ہے۔

> کتب عمر الی ابن حزم ان یکتب له احادیث عمرة. "عرف بوبر س حرم کور و ک اماد یث قم بترکرت کے لیے عما۔"

قاضی ہو بکر بن فراس میں دیا طیب شی اپنے وقت کے بہت بڑے عالم شے اوس ما لا کو است کے بہت بڑے عالم شے اوس ما لا کہ فرات کے بارے بیں جس قد راں کو علم فی اتنا کسی کو ترق بڑے عالم شی زندہ اور تھے رصرف قاضی ابو ترنیس بلدال کے طاوہ مدینے بی کے دوسرے اکا بر کو بھی عمر بن عبد العزیز بن عبد العزیز بن عبد العزیز بن کا مرکز کے اور الق میں آربی ہے بہاں تو بیس صف یہ بتانا جا بت بور کے مصروبی تا میں مستول کی وجہ سے تمر سے بی تراک کی اور الم اعظم کو است کر سے بی تم اور الم اعظم کو تروی ہو سے کر سے بی تھی دوال کی اور الم اعظم کو تروی ہوئے کا موقعہ طام کی کو گھی جدل بانا ہوا تی اور الم اعظم کو فقی وسیعہ کی عمل بہاروں سے حمیت ہوئے کا موقعہ طام کیونک فقیم سے سیعہ بی سے قاسم بن اور الم اعظم کے روی وہ بی کا سلسلہ الم جو سے شروع کیا ہے۔ واضح رہے کہ وہ موقعہ طام کی دیتیت سے اسان میں جاری کی تی اور الم اعظم کے دیا موقعہ سے ساری کی تی اور الم اعظم کے دیا ہوئے کی دیتیت سے اسان میں کا آ مازی واجھ بیل کیا تھا۔

امام ما لک کو مدینے کے علم پر س قدر اعتماد تھا کہ ان کے غزا کیے عمل الل مدینہ مستقل جمت ہے عکیم الامت شاہ دولی اللہ نے اس کی وجہ سے بتائی ہے کہ دریئہ اسلامی آباد مولی

(۱) جين المالك: ١٠٥

322

یم حال رہانہ نبوت سے بیا کر فارات را شدہ تک مرید کوظم علی مرکزی علیت

حضرے می مرتمین کے زیائے ہیں و رخا فیا کے کوف ور پیم وسٹن منطق ہوجائے پر کو اس کی ووسمی شان ماتی نے رسی تھی تا ہم اوس ما کی کے زیائے تیک مدیبے کی معمی روئق پر قرار تھی۔ شاوولی الفڈ قرمائے ہیں:

مرینه طیب رومان او میشتر ا رومان من فرم جنع معد و محد رج ب طا واست ـ (۲) حافظ و جنی کے حوالہ سے حافظ - 8وی نے لکھا ہے کہ

مدید در آنجر قاش مهرسی به ش قسس و سنت ۵ علم بهت رید دو قد اور رمانت تا بعین می نتر و دو قد اور رمانت تا بعین می نتر و سنت می از مین کند و سنت می نتر و سنت می نتر و سنت می نتر و سنت می نتر و سنت کاهم قدر می دو سند می نتر و سند و سند می نتر و سند می نتر

پار ن کے بعد و مال عم بہت کم سو کیا اور بعد اریں تو ہا نکل بی تاپید ہو گیا۔ مدید طبیبہ شراهم کب تاپید ہوا۔ بیا بھی مام ذہبی ن زبانی کن لیجے۔ خصوصہ اس وقت جبکد روافض کی کیک جی صت نے مدید جس ڈیرا انگالیا اور مدید پر ان کی محومت ہوگئی۔ (۴) امام عبد الرحمٰن بن مہدی قرماتے ہیں۔

⁽¹⁾ عدم الموقعين جيوم ٢٠١ (١) معلى شرخ موط خياص ٤ (١٠) الاطان بالتوج ص٢١١١

حطرت عبدالله بن عراب مناب رسول للمسلى الله طبية وسم كاليك اور رشاد وي من زار قبری و جبت له شفاعتی .

" جس مخص نے میری قبری ریارت کی میری شفاعت کا دو حق دار ہو گیا۔" علامه شوطاني فينياس مديث ل تصحيح ما وعرمية الحقّ عا فتعالى الدين أنسبل اور عا وظام من النكن ہے اللہ كارا)

حافظ طبي س محمد في طبيعه على ريارت كالمستون طريق بحي فعفرت فبعالمة بن عرف بحواله المام المقتم روايت كيا هيد

ابنو حيفة عن نافع عن ان عمر قابل من السنة ان ثاتي قبر البني صلى لله عملينه ومسلم من قسل النقبلة والتحمل ظهرك الني الفيلة والمستقبل العبر لوجهك ثم تقول السلام عليك ايها النبي ورحمه الله وبركاته .

(1) کیل یاد طار بی مهم ۱۳۲۵ این جدیث کے رو ایوں میں میان بین العبدی کو و رفطنی نے مجهول قراره بالب رمحرها وعاسخاه کی ب و تنفن کی طرف نست کرے پیانها ب که صب و وی عس القناب فقد ارتفعت حهاله (فتي مديك س ١٣٠٠) الرفع والعمل عن ٢٠٠٠ ما ما فعاده التدى ك والمتأثمان بعد ل ك يدات ووالانت كرابتان بالعامل مرب على على ے بیون ان پیٹ معید مائٹ مکھی ہے وہ کئی گوٹن کیونراز یا نیجٹاں جہالت دوطرین کی موتی ہے جہائٹ الين اجهامت وصف را الرجيهول كيتي سنام الايراب كرمهاي يس جهالت فين به قريد قرام تا ما علا به کے مارموک ہے روایت اور ہے والے محد میں مقتل محمد میں جان الحار فی محمد میں اسام میل ہے گی جو میں مجمد الله برايم ميدن محرور ل عصل ل س وراهم من الديدون في قارشته ين برجها عاتم ول ہے تو یا جی ہے میں سے بیونک اور بالسل میں وبط اور فاقد رجال الساس وابت ارسا سال ا شار ان بالنظم شهر (شهر القام في بالترقيم (تام) ان پام وط عشدار ليج وليم على عند

the state of the state of the = 12 1 32 8 14 = 1 318 8 (3,4)

كى رون اورشون و و قد طاء يهال آت رب سيد اور باهو و الى مديد أراب عن فرش رے استعمو ب کرتے تھے کیونلدا ب تک مدینہ کے علوم بیرونی معلومات کی آبیرش ہے بالكل ماف تنے . (۱)

النميال بن ميبيه قروت مين كه جو محلس الناء و روايت مين اطمينان جوجة ہے اسے ه يدوالون كالمرف وجوع كرا باي-

المام المظم في منظمي سفوول على مدينة طعيبه تشريف ملك جات بقيم آب في أر الجنيل في بي تين تو بني عي ورهدية طيب تشريف المسائح بين ما الأاس الي كم جونك الاس صاحب کے بیام علی ہوت تھے اور مدید فی علی بزرگ عبد المیاری حیثیت رکت تھا۔ ابوب ان يريد سن حافظ سخاوي في المحمل أنياب كم الوهد ي من رسوخ حاصل اواسه اوريسي

ے اس کا ظبور ہوا ہے۔ (۲) ' خوابگاہ نبوت کی زیارت اور مسجد نبوی میں عبادت'

مدینه طیب بیل خوابگاه نبوت کی زیارت اور مسجد نبوی میں نماز کو اسلام میں بہت بزی اہمیت ہے۔ وقاء الوقاء على ہے ك

الم بن عبدالعزير صرف سلام كي خاطر بعثق يت هدينة قاصدروانه كرت تع علامه السيل فرات بين كديد مات امير الموتفين سارواتي لوظ ساورد شيرت كوكيفي مولي سارات حطرت عبدالله بن عمر ع جناب رسول المدسلي مله عليه وسلم كاليارش وكرا مي منقول ب من حاء مي واثراً لا يهمه الا ريارتي كان حقاعلي ان اكون له شعيعاً ـ '' جو محمل میری ریادت کوآیا اور میری زیادت اس کا مقصد ہو۔ جمع پر حق ہے '۔ ش اس کی فتا حت کروں۔"

یہ حدیث طبرانی میں ہے۔ علامہ عرقی نے حافظ ابولسکن کے حوال سے اس ل اس فرمانی ہے۔ (۴)

(۱) مقدر سوئ ص ۲۳ (۲) الاطاق الوج على 22 mg 1,6,4,8, (m) (٣) شرح الاحياء الطامة العراقي جهم ١٩٦٧

حرم اور المام زبرى في زاؤف الب تركي برا) مع نقوصقا، في في آب في ثارون كي ا کیک طویل قبرست وی ہے۔ (۲) حضرت عبر ملڈ من عمر کی پورے تھی سال خدمت کی ہے۔ (۲) حطرت عبداللہ امام نافع کواہے لیے امتد ہی نہ کا ان مرفر مائے تھے۔ (س) ان کی عم میں جزات قدر كالدازه ال سے بوسكتا ہے كدار كولكى ابير الموشين عمر بن عبداهنزيز نے اپنے رہائے مكومت ميں سنن کی تعلیم کے لیے مرکاری طور پر مصر رواند کیا تھا۔ (۵) سید الحفاظ امام یجی بن معین سے جب وريافت كيا حميا كماآپ كرزه يك نافع عن ان عمر اور سالم عن اين عمر كوكون ساهريق دريا هي " آب نے دونوں میں ہے کی ایک کوجھی رائی نہ بتایا۔(۱) جانظ این الصوال اور جامم کے حوالہ ے حافظ محمد بن ابرائیم اوز رہے اوم بخاری کے مطلق تو تنقیم الانظار میں حما بدوموی کیا ہے کہ المام بخاری کی رائے ہے کہ جس قدر اس نید موجود میں ان میں سب سے زیادہ سے صرف دوسد مد سند ہے جو بحوال اوم مالک از نافع رعبدات ہی عمر آتا ہے بلکہ علامہ محمد بن اسامیس الیمانی نے توقیح الافکار ش حافظ ابن الصلاح کی پین فرمود وقیدالشی ا اسانید کلباے یہ بات پیدا کر لی ہے ك' مسكل مسد فلي اللهبيا " لينني ونيا شي جس قدر رواجي اور تاريخي سلامل موجود جي ان شي مب ے زیادہ معتبر نافع از این عمر ہے۔ حافظ انہی نے یوس بن بزید کی زبانی عل کیا ہے کہ ان م نافع کو المام زبری سے بدشکارت کی کرزہ کی محب محض میں میرے یاس آتے میں اور بحوالدان عمر مجھ ے احادیث بغتے میں اور یہال ہے سالم این عمر کے پاس جاتے میں اور ن ہے ور یوفت کرتے جیں کہ کی آپ نے اپنے والدے یہ بات کی ہودیتے جی کہ باں۔ان سے تصدیق کے بعد مرک بیان کردو حدیثوں کوان کے نام سے ویش کرتے ہیں اور چھے درمیاں سے حذف کردیتے يں۔(٤)ام ملكي فرماتے ميں مافع اخرة بھين ميں سے جين ان كى امات برا تقال بــ (٨) ائر منتہ کے علاوہ اہام ما مک نے مؤمل ٹیل اہام محمد نے کتاب الا جار ٹیل اور قامنی ابو ہست نے ان سے دوایات ک تر سے کی ہے۔

(۱) اسعاف الريساء ص ۲۹ (۲) تهريب ق ۱۹ ص ۱۹۳ (۳) تذكرة انحدة ق ۱۹ ص ۱۹۳
 (۲) تهذيب ق اص ۱۹۳ (۵) تركرة على ع ق اص ۱۹ (۲) تهذيب المجذ يب ق ۱۹ ص ۱۹ مر ۱۹ تذكرة المحدة على المحدد المحد

زیارت کا مسول طریق یہ ہے کہ تم نی کریم صلی اللہ مدیدہ ملم کی قبر پر "و قبلہ کی جو اس کا مسول اللہ علیہ اللہ کی طرف کرو اور یوں کہوا سوام علیک۔ الحقہ۔

مشيور محدث في طل قارى لكي يي

اعدم أن ريار قسيد المرسلين باحماع المسلمين من اعظم القربات واقتصل الطاعبات والمحمح المماعي ليل الدرحات قريمة من درحة الواجبات لمن له معة وتركه علة وجعوة كبيرة.(1)

نی کریم مسی الله علیه وسلم کی زیارت مسموانوں کے متفقہ ایسے کے مطابق بہت بوی قربت بررگ کرین طاعت حصول ورجات کی مبترین کوشش ہے بشر طیکہ س کی مختائش ہوا ہے چھوڈ ناخفلت ہے۔

بہر جال امام النظم فی کے موقد پر ہدین طیبہ تشریف نے جات اور ام مالک ہے بھی طاق اور ام مالک ہے بھی طاق ہے کہ جب ام مقلم بھی طاق ہے کہ جب ام مقلم ہے طاق ہے کہ جب ام مقلم ہے مدینہ کی علی ایشیت کے بار ہے میں دریافت کی گیا آپ نے فر مایا کہ میں نے اس بہتی ہے مدینہ کی تعلق اور بھر اوو دیکھ ہے اگر اے کوئی سے کا تو یہ مرف و مہید رمک کا لڑکا ہے بعنی ام مالک ہے اگر ام مالک ہے۔ (۴)

اس بہتی ہیں جس شرطم پیمیلا ہو ہے اہم مظلم نے جن مشائع مدیث ہے سامے زانوے اوب تاکیا ہے ان کی تفصیل تو اربس مشوار ہے لیکن میں یہوں بطور مجلے ارگلزار چند محرامی قدر ہستیوں کا تعارف ہمیے تاظرین کرتا ہوں تا کرانداز وکرنے والے انداز وکر تکیس۔

الحافظ الوعبدالله نافع العددي ١١٨ه

آپ ملم حدیث بیل معزت عبدالله بن قرار معزت عائشاً معزت ابو بریرو، معزت ما نشاه معزت ابو بریرو، معزت ام سمره معزت را فع بن خدین اور آپ کے سامنے ام سمره معزت را فع بن خدین الاحدوث ما ماعظم آبام بالکتات المبالاء امرا الاصدة الاحدوث ما ماعظم آبام ما لکتات المبالاء امرا الاصدة الاحدوث ما ماعظم آبام ما لکتات المبالاء امرا الاصدة الاحدوث ما ماعظم آبام ما لکتات المبالاء امرا الاصدة الاحدود الله المبالاء المبالاء

(٢) أحلي على الاعلاء في فعائل الثان

(۱) الإبالنائك: ص١١١١

وبام اعظم أورعكم الحديث

یں دی محصول سے حدیث منت تی وے ایک ہوتی گر تحر الداظ محتف ہوت تھے المعنى واحده و اللفظ مخطف (١)

مافقة أي في سفيان توري جيداء م لحد شي كاقول مل كي يه ك ہم اس کا اراد و کریں کہ جس طرح ہم نے صدیث کی ہے، جینہ وہ بی تم کوٹ ویں ویں تو شايديم ايك مديث بى بيان دركس ـ (٢)

اس سے صاف طور پرمعلوم ہوتا ہے کہ مغیاں توری کی حدیث بی روایت تفطی تبیں ے بلک معنی سی کے میں اور الفاظ اس کے ۔ ابو حاتم جیسا اہم تمری کرتا ہے میں نے کی محدث کوئیں ویکھا کہ وہ حدیث کو لیک نفظ جی اوا کرتا ہو بجہ قبیصہ کے۔ حافظ جلال الدین اسپوطی

ودالك مادر حبدًا و اسما يوجد في لاحاديث القصار على قبةِ ايصاً فان غالب الاحاديث روى بالمعنى(٣)

روایت وللفظ سے باکل نادر ہے۔ چھوٹی چھوٹی مدیثوں میں کی بہت کم ہے احاديث كاز إدو حدردايت العن يمشمل ي

شايداى بماير عيم الامت شاه ولى التشجية الله بالغد على يرفر ما محط

كنان اهتبمنام حبمهبور الرواة عبدالرواة بالمعنى يروس المعامي دون الاعتبارات التي يعافها المعمقون.(٣)

عام رادی روایت بالمعنے کے وقت میں صرف مدی فی کا ابتی م کرتے تھے۔ ان حيثيات كو بيش نظر در كهي جن كوتفق بسند طحوظ وكه حصة جل ..

اورای لیے روایات ہے اشدال کرتے وقت میرف مدلوں کام پر نظر ہوتی ہے اسلوب كلام ع كوفي استدال نبيل بوسكن مشاه صاحب في مات بيل -

> (١) الكفاية في علم الراوية عن ٢٠١٧ 1970 है। इस्तिकार है (r) (٣) توجيه النكر اص ٢٩٢ (٣) جمداه البلا خ الس ١٥٦

عن ابن حيفة عن نافع عن بن عمر قال يقبل المحرم الفارة و العقرات والحداة رالكنب العقور والحيات الاالجان(١)

328

ابن تم كتيم بين كر وامرون بيوسي بيجمه وين الدين كتي اورس بيول كوهلاوه سلب ے ورسلی ہے۔

المام محمد الم أكان الله على بيدوايت ورن كراس المعاليم كرويسه ما المدواهو فلول النبي حسيفة أورمون ين من من موصوف سنة بيارة بات يحوالهما مك من تاقيع أن العاظ مروش کے۔

عن اس عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حمس من البدوات ليس على المحرة في قبلهن حناج العراب والعارة والعقرات والحداة والكب العقور (٢)

ا من وو بت به على الله على العائل في ساتھ برو بت مجي مؤط امام ما لک يش مجي موجود ہے اور یام بھاری نے کی سی میں ک رو بت کا بھوالہ یا بک عمل تا کی صرف اس للہ، الصريق في الماء الم

خمس من الدواب ليس على المحرام في قطهن جناح.

او الحوال مياس ال شباب الرابام عالى روايت اللي أن بالوريار الي أن تا مديل

خمس من الدواب كلههن فاسق يتقلن في الحرم.

روايت من راولول كاتعبيرى اختلاف:

ريبال عموما پيانسش محموس في جو تي هيئا سائد على محمد ثين کي معروف الباروان شک رو بات مون میں وم معظم ان رو بات شکل وو القاط نبیکن وہ سنڈ یا وگی تھے۔ اسا س هَا وَالْوَا كُلِينَ مِنْ مُرْسَافِ مِنْ إِنْ الْمُرْسُلِينِ مِنْ أَسَالِهِ مِنْ أَسَافِ مِنْ أَلَا مِن المِن كرت والول كواينا الماج الم محمد بن ميرين فرات بي كد

(۲) مؤطان مرفي على ١١٠٠

Aでかけばしば(1)

فاستدلالهم سحو النفاء والواو وتقديم و تاجير هاونجو دالك من التعمق()

330

اس لیے صدیت میں فا واؤج ف کی تقدیم و تاخیر اور اس متم کی چیز ول ہے۔ استدلال کرنا مرتا مرتعتی ہے۔

اصل مدهبه فتاوی عبدالله بن مسعود و قصایا علی و فتاواه وقصایا شریح_(۲)

ابوطنید کے خرب کی اس سودند کے قرادی اور مطرت علی کے انسلے میں۔ احادیث فقد اور روایات حدیث:

ائی بنا پر جھر بڑن موہ کا مہن ہے کہ اوم پوضیف نے سرتر بزار سے زیادہ حدیثیں بیان کی جس ۔ (۳) لیحنی فقد کے وہ سارے مسائل جو اوم صاب کے شاگر دوں نے اپنی کمابول جی ارت کیے تین ان سب کا مقدم فق ال صی ہوئے کی وجہ سے روایات حدیث کا ہے اور ان کا نام موریث فقہ ہے۔ شوہ ال اللہ نے از لات الحقوم میں جس افتر کا پہد دیا ہے کہ اس جی فارد ق میں جس افتر کا پہد دیا ہے کہ اس جی فارد ق میں جس میں اپنی حق اور این مستور کی مرایات میں حدول بین وہ فقہ کے سوا اور کون سا ہے کہ قر قالعین میں شاہ صاحب نے جو یہ بات لکھ دی ہے کہ

قرآن تعلم ك بعد صل وين اورس مايديقين علم مديث ب جيرا ك خودقر آن بي بي بيدا ك خودقر آن بي

ہے یہ ابو یکر و قرآ کی محدوں و متیجہ ہے یوند فس جمن پر رکول نے بن وہ وس سے مدیثیں روایت کی جی ووس سے ای قلا مدیثیں روایت کی جی اور ان کے نام سے رہ یات بیون کی جی ووس سے ای قلا متیم یک و قد اید ہے کہ اس کے دو یات بیون کی جی ووس سے ای قلا میں بلکہ و قد اید ہے کہ سکو این کی جیٹن جی مرفو ہے ابور کر و مرفو ہے مہدائلہ بین عمرا اللہ بین عمرا اللہ بین عمرا اللہ بین عمرا اللہ بین کردو روایات و مرفو ہے جیش کی بیون کردو روایات و مرفو ہی جیش کی بیون کردو روایات و مرفو ہی جیش کی بیون کردو روایات و مرفو ہی جیش کی بیون کردو ہے میں بید میں ہے۔ (1)

تو اس سے کی بیکی معلوم موتا ہے کہ یہ اصادیت دراصل ان بر رکوں کے آتا ہے کہ آب اصادیت دراصل ان بر رکوں کے آتا ہے کہ آب اصادیت فقد اور دو بیت صدیت سے قرآ پر یہاں بھٹ کرتا مقصود نیس ہے معرف پر بتانا ہے کہ آب دوابیت فقد اپنے مصنفین سے متو قرش میں میں کرما 18 اس جہد نے منہا نے است میں مکھا ہے۔ (۴) تو پھر احادیث فقد آقوت دو ٹافت میں مہت ریا وقع کی در تو بل المیتان میں کیونکر فقد کے مہر جو بھی ہے دو امام اعظم کا خود مہا ختر نیس بکد دھر ہے محداللہ بن مسعود سے جو بجو ماقلہ نے سا اور ماقلہ

(۱) قرة التعمين من ۵۵ (۲) مسرن الناش عند الله دانک ساتر اصحابه و هير حلق كيسر بسقد فون مندهه بالتواتر (ن م ۵۵) الم عظم عامال الذي تو ترافقل بين واقع من الدي سيوفي عند في الاسام علم العمر و من بين الاسام عند العمر و من بين الماس عند العمر و من الماس و بين الماس عند العمر و من الماس و بين الماس

بام المقرم الريم العريث

اورانام ویکی فرائے ہیں

اعلم الحفاظ المثنى الامام _(١)

قوت عادها العدياك في عب سيام بيايان عند في بموفي الحريب الي روز مين قرآن مزيز نوك زبان كرايا تعاد ما فقد اين كيثر لكميت ين كه

اموی فائد ان کے مشہور سر رہ اس من حیداللک سے الم زیری سے ارتواست ک کے امام زیری ہے ہے واقع حدیثیں قلم اندائر و بیجنے امام زیری نے مثلی کو جارہ صدیثیں اور کرا کمی ہام تھ بنے ہے ار محدیثین کوان کا درس دیا۔ پکھروز کے بعد بیش مین مامزم فی سے باک دو آپ کی جار سوحدیثوں والی دستاویز تو من ع بو کی ہے۔فر دیا کوئی مصر عد نشیں ہے کھ وی قدم صدیثیں منٹی کو باہ کر الملاکر اسمیں۔ بش منكل من ب على أنه يا مردونون كالمقابد بالدواقد نكاركبتا بي كر فساداهمو لم يعادر حرفاً ايك عرف كالجي دونول شي فرق در تار)

ان کی علمی جانالت قدر کا بیرون تھا کے ایمہ اموشین تمرین عبدالعزیز فر ہائے تھے کہ المامزيري ہے استفاء و کرواہ من سے بتائے تھے کہ مام رم ي ہے ریادہ سنت کا عالم کو کی تبیل صوب مغیاب بن عیدنه کهتے بین که محد ثیب تیس نیں۔ رس کی کی بن معید انصاری اوراین حرت کے

فن روایت والناویش مب سے معتبہ مب سے منتفر اور سب سے ریاد و سطح استاد ك معلق آب مام عورى ك راب ال محيد يال المحيد المراب علوه ك خيال ت مجى من مجے۔ اوم فیورزاق جوامام بھارتی کے استاذ ساتھ ویں فریائے میں کہ سب سے زیاد وسکی طریق از بری من طی من ایسین من مسین من طی ہے۔ مشہور محدث بن ملیمان نے المام اسی تی بر میم کے حوالہ سے بتایا ہے کہ اسی الا سابید از ہری عن سالم عن بین مر ہے۔ امام يكي بن معين كت ين كون عبدار حن عن القاسم عن عد أوسب عد زياده بالميدار اورمعياري ے جو پکھ اہرائیم بھی کے سا اور اہرائیم ہے جو پٹھ تباد کے اور تبادیے جو پٹھال معظم ہے س

به حال بنانا په چارتا هول که ۱ و چال ن ممل هر روايت شک پدول کارم پر حوق ہے ای لیے کتاب آتا کار میں جو بات حفزت اس مور ن باب سے بھورے فتوی کھی او جی جی کتب رویت میں مدیث مرفول ان کر آئی ہے در س ورید بات کید ہے۔ جم پیوتو دریوں عمل اليك جمعة معتر خداتها مية السائل كتاب كالموضوع تسميل المندسية أثبيتي وكي اور العاس حيات ما في ربية وانتا واهداس كاتنسيلات المام المقم اورهم المعديس أتنمي كي-

الى فظ ابو بكر فحمر بن مسلم بن شهاب الزبري مهمها ج

بير محي صي به كرام اور آبيار تا هين سندش من جي و منه سن برست مدهد بيث هيراه اور افی امام یک امام مالک افیرو ان کے شائے الیں جات قابل کدین اسپوش کے انہا ہ الربعا عن حافظ جهال الدين والحجاج الأام الي بساتيذيب الكهال عن ورجافظاء أي بسام آب على تقرت كى بے كريدار مراحظم كات والى مراحا والدائم غالى في الذيب العبديب شاران کے شائروں کی لیک طویل فہرست ای ہے۔ حالقاس شائے کے ان کا تحارف ان مفعول الله المراكب ا

احد الاعلام من المة الاسلام نامي جليل _(1)

﴿ قِي اللَّهِ ١٣٧ ﴾ أن ي يني آن رست مديث ن أون و سامل ١٥٥ قبل و عنق ساي عی فقتان تا تون و فیرمعته مناظم کا دارای بیشا کیامته دان بید ما محمد ن چو تا وی ما مع معید با این بيه والت مسوط اليسر الصفير السير عبير ورقاضي وجرعب ل شاول مروطي سير و الله و أسب ب صيفه الله في على الله ورات من الله على مسائل في الله الله الله على " أن الله على الله كر الفريت البيدية بندي مهاك وربام وين كي تصابيب عن للحي يحي مهال جي ويه مرم ميال في ی جائے کا میں میں ہو ہے جاتھ اس موام سے باقیاد شرکھا ہے کہ قامل واج میں اس ژب میں شمل شمال کا متابعہ کی معید کس (اس ۱۹۹۰) ۔ اس میں میں نے اواس ۱۳۹۰

ہم نے اپنے رہائے میں مدید میں عمر وقعیل میں قائم سے بڑھ کر کوئی نہیں ویکھول۔ مشہور فقید حطرت الوالونا وال کے متحلق قرباتے تھے۔

علی نے کسی نوجوان کو فقہ و سنت کا اتنا ہیں سام اور اپنی طور پر تکند رس نہیں ہایا جتن قامم بن جمر کو۔

خالد بن فزار اور این میند کا متفقه میان ب که

عافظ ہوئیم صنبانی نے صلیہ ویوہ مشاق قرانہ میں ہاتھ کا عنوی قائم کر کے ان کی علی حیثیت کے بارے میں ان نے معاصین کے جوالوال عل کیے بیں ان کوو کی کر محتل اشانی دیگ مع جاتی ہے۔

طوم بن قاہم بن تحد کوس ف الفتل و ماں بی جاسل نہ تھ بلکہ مقد بن ف ال کو مقتل فاص مجتمدان شربی نہ الذہ ہی نے ابن جینے کی طرف نبعت کر کے ان کے متعلق جو بات لکسی ہے کہ کان الفقاسم اعلم اہل د مامه انواس کا مطلب ہی ہے کہ ووائے دور کی ہے مثال معی شخصیت ہے ان کی طبحت کا اند زوفود بن کے اس بیان سے ہو مکتا ہے کہ رہانہ رہانہ ہو بڑ و مخر ہی ہے ما شرا مسند ان م پر دار تھیں جی ان کے پاس بی رہاہ مبداللہ بن عباس ہے می ان کے پاس بی رہانہ مبداللہ بن عباس ہے ہے استفادہ کی ان مخرادر ابو بر رہ کے علوم سے بہت زیادہ بھر و بار تھی جلالت اور شان المامت میرسب کی ڈیاں ہیں۔ الفرش ان کی طوم سے بہت دیادہ بھر و بالت اور شان المامت میرسب کی ڈیاں ہیں۔

(١) تهذيب الاساء عاص٥٥

مند کہتے ہیں۔ تعییل بن عماض منصور عن ایرائیم عاقد عن حبداللہ بن مسعود مقر رکزتے ہیں ور ایام بنی ری کے مشہور است و حبداللہ بن اسبار کے سفیان عن منصور عن ایرائیم عن عاقد عن عبداللہ کی سند کواتنی پالیدارا اور سیجے قرار والے ہیں اس طرایت ہیں ہے روایت کا سما کو یا ذات نہوت سے سفتے کے متر ادف ہے اور بھی علماء کے اس موضوع پر شیالات ہیں۔(۱)

334

أيك لطيف نكته:

ا مر و بنت عمد المن ورقاعم س محمد بيددو ل الله ت عاشرات شائر دول عمل سے تقله . قاسم بين محمد كي شاك علمي:

قائم بن محرات عائش کے برادرزادے اور نقبائے سید میں سے جیں۔امام بغاری نے ان کے متعلق تقریح کی ہے۔

قتل ابوه فربی پیماً فی حجر عاشة فتفقه بها۔ (۳)

ان کے والد خل ہو گئے۔ نبول کے بیٹی کا مرمد حدید ما تعلیمی آ نوش میں گذرا اور ان مے علم حاصل کیا۔

قائم بن محد مدید طبیبہ ش ہے وقت کے بہترین عالم شار کے جاتے ہیں امام کجی س سعید اخساری نے اپنا وراس ور کے واس سے ملو وکا ان کے بارے مل ہے تا اگر بتایا ہے کہ

⁽۱) الكفاير في طوم الرواية على ٢٩٤ (٦) مَذَكَرَة الحفاظ خاص ٢٠١ (٣) تبذيب المبذيب على ٢٢٢ (٣)

ن کا مُسِی آئی مراہیا ہے ہیں۔ اس ور ماطنت ہے آئی اور و صدیف ق ریامت ہے تو یا پیلم صدیف کا رمانہ تا جیس چی ججی صدی ہے تا جہ جیس آبانی اجماعی ہے۔

(۱) الوام يعل أن عدو كم الحرار المراجع والعاشرة الياسان في تأثير أن عال ساواوت يك الدام بالقلم في أو الأين ال الأسعر من القال من الأسطال الما منظم في الدان المعالم المنظم في العامت المين المتقاد من ومن من عاصر دولية والقدل المن من منتها في المنطوع أيدو تقديم والديار في الم التير المدامير والمراس القائم في وفي الله والمراس من المان معد المان القائم في المحمد اطلاع في روم مظم والتي والدوات شن من ومنداب سي متعدد سامين سنت في سعيد مل بيوار آخر هذه مدين ايون في ال من علاقات يون ما ين من المن من المن المن عن من المن المن المن المن المن المن المهاش اربافت بيدرمقتي الإرهامية بأن مجر كل ب عيرات فسال مين بام الظم بالصال مين على ہے کہ مشابع سے مجتمد میں اور علیا کے رافقیل میں سے بڑے بڑے وگوں نے ایام عظم کے سامنے رابو نے اوپ بیان کے جیسے ان موجوات سی اس کے ان جات کی رہے آتی ہے اور وہ میٹ میں معراوراه والله من شن الام المعلم في على ت لد و تحص ك يه يكي مدفاقي شاء والم يعلا منا ا مام المقلم في العنس حديثون أو امام او موسف المساحوية المسار والبات أبيا تبيا تبيد ومنطق في المسامية بهور عديثمن كان لدامام فقراءة الاماه لدقره وشرت هال الله الكراك كالمراك المراكب المراكب ے ال حدیث کو دہ مقلم نے معرف علام احدیث میں جی و آر یا ہے اس سرکی کیا جا سی آر ہے کہ اس شل جي سر مجته بي تن وجيدانته الأوسب يث أن عد يو وسف اورا وطبيعه (٢) البدايدالتهايد ج٨٥ ٢٢٢٢

عره بنت عبدالرحن كاعلى مقام:

(335)

عم وہنت میدارش قاضی اورکر بن حزم کی والدہ کوشہ کی بہی تھیں اس لیے قاضی اس سے قاضی اس سے قاضی اس سے قاضی اس سے ہوں شانہ جو آت ہیں ہوئے ہیں اس سے معلوم بن عبدالعزم کا ان کے بارے میں تاثر ہے تھ کہ صادفی احد اعلم بمحدیث عائشہ میں عمو قاصرت عائش مدیموں کو مراہ سے رودہ جانے والا کوئی نیس ۔(۱) قاسم بن محد انام زہری کو ان سے ملاقات کے بعدان کے بارے میں تاثر میں تائر میں تاثر میں تاثر میں تاثر میں تاثر میں تاثر میں تاثر میں تائر میں تاثر میں تائر میں تاثر میں تاثر میں تاثر میں تائر میں تائر میں تائر میں تائر میں تائر م

فوجلتها بحرًا لاينزف (٢) " شي في ال الأركر الرابية "

چونگراہ م زہری کے پاس قائم اور مو وو ووں کا علم تی اور مدیث عائش کا ان وول سے بر مدکر عالم کوئی شاتھ اس لیے عمر بن عبد العزیز نے عام زہری کو بھی قاضی ابو بکر کے ساتھ ۔ قد وین سٹن کا تھم دیا تھا۔

الماس زمری صرف احادیث مرفول بیک نیمی بلک آثار سی بدیمی قلم بند فرا تے تھے
چنا چامع کم کہتے ہیں کہ جملے صال بن کیران سے بتایا ہے کہ شن اور المام ریری هاب علم شن اوول ہم سفاتے ہم دونوں مرفوع حدیثیں تھے تھے جملے سے المام زبری نے کہا کہ آثار می ایکی مکھیں کوئی دوجی سنت ہیں جمل نے کہا کہ نیمی مام زبری ہے آثار صحابہی کھے اور جمل نے تھیں کھیے ۔ (۳)

اں کی مرویات ۲۴۰۰ ہیں جو پائد سنتے تیج تلم بند کرتے جاتے تھے۔ (۳) ارش ات نبوت پر ان کا مکن ہوا تلکی سربایہ س قدر تی اس کا اندار والام معمر کے ا بیان سے موسکتا ہے جو حافظ ذکیل نے تذکر و الجھ ظامس بحوالہ اوم عبدالرزاق لقل کیا ہے کہ ولید

⁽٣) بدايد دالتهايد ت ١٩٥٥ ٢٠٠

¹¹⁷ C \$ 15 T. (10)

^{1+10/12 \$ 10/17/3 (}P)

تی منتی و یو علت ب آیاب الآثار بیش جافظ طلح بین محمد اور حافظ موک بین مراسط میشد الى منديس ان مدوايات لى ين-

عن ابني حيفه عن الوهوى عن ابس أن النبي صلى الله عليه ومثله قال من كدب على متعمدًا افليتوء مقعده من النار _(1)

" جو تعمل جي بيان و آن ڪ جاڻ را بيان ٻي تي تو تا اين جي آ یہ روایت یا مرافظم سے میکن ان معید کے جوال سے محلی روایت کی ہے۔ اس حدیث کو عشر ومشر و ارمیة معی بدینے جھنورا تو رمهلی مقد علیه وسلم ہے نقل کیا ہے۔ سیحین الام احمدا تریڈ کی سانی و این بعد به دیج به دهشت شنّ ما ما این بام ری ری ایام ایو واود آنها فی ورای باجد ے محال رمیں ما مائٹ مذکی کے محال اعمرے علی مراحق میں ماہور کے محد شن کے مختلف معیاب ت يراه بت ن بيتني كالماملووي بيان بياتو ته ١٥ موي عل ير بيد (١٠)

ا ان کے علاوہ کا سیاد کا وقی شیوٹ جس کے سامنے عام المظلم کے رانو کے تمدید میں ے۔ یہ ای سعید الافعاری مقدر والعواظ میں بن سعید الافعاری والع ی دین مرین مرود استایی به و ممل می ۱۹۰۰ ماشم ۲۰ ن متبه بن الجی وقاص ۲۰۰۰ ن رفعی می ميداند و الح الم مد يد فريد مويان في ال والح و بدايد الدين ويار مطاه ال يار و مد العمن وق مرم مطابع O مطاورت است المسابع O مدی بن تاریش میراند ان علی این الحسين مراكم عن عبدالله والعيد

امام العظم في امام ما لك يدوايت لي ي:

مديد طبيب ك مش في على معنى علام بينه ما ما مك كي شأء ووي بيل فعزيت المام مقر والل توالیات ورتایو ہے کہ امام او معید ملی اوم و نک کے تاوار و میں ہے ہیں۔ اس مهضوت بالشبتل نمما مك مين حافظ سيوخي ورمت زيادواهم ارمعلوم بوتا بيجار چنانجياي سليط میں انہوں نے پھرشہ وقیل جی فر احمر کر ہے ان وشش کی ہے مثلہ اوفر ہاتے ہیں کہ

(3,59)

المام ما لك ك التام موال كالأمر الرفطني المي ألمّاب المدينيُّ عن المان خسر ولكن منه مندالی صنیقہ اس اور خطیب بغدوی نے کتاب الراواة على كيا ہے۔(١) وراصل جا اظ سیوالی ہے ، افطنی اور خطیب بقداوی کی جن دوروانتوں کا حوالہ ویا ہے۔ بيداونو بانوارو يق أقط كلريت كند ثين أنه ويبيان كلرين دونول روايتي بيرين-

عن محمد بن مخزوم عن جده محمد بأن ضحاك ثنا عمران بن عبدالرحم ثنا بكارس الحبس ثنا حمادس ابي حيفة عن ابي حبقة عن مالك بن انس عن عبدالله بن العضل عن نافع بن جبير عن ابن عبناس عن النبي صدى الله عليه وصلم قال الايم احق سفسها من وليها والكبر تستامر وصميها اقرارها احرجه ابل الشاهيل و الدارقطيء ر غر خورت این روه وحقد رے ہے وی کی تبعت اور توجوان ہے در وفت ہو جائے اس کی خاموثی اقرار ہے۔

خطیب کی روایت سے۔

عن محمد بن على الصلى الواسطى ثنا ابو زوعة احمد بن الحسين ثنا عبلني بس مجمد س مهرويه ثنا الجبرس الصلت ثنا القاسم س الحكم العرفي ثنا ابو حبقه عن مايك عن بافع عن ابن عمرٌ قال اتي كعب بس مالك السي صلى الله عليه و سلم فساله على راية كالت ترعي في عبمه فتحوفت عني شاةانموات فدبحتها بحر فامر البيك باكلها

ت تو سامی بک میں ہے کہ تی مافتا مدیث علی ان ٹرکورہ بالا دورواعتوں کے طاوع کونی عد بیشانیس ہے جس سے امام عظم کا امام یا سے محمد ثابت ہولیکن ان وفول کی تاریقی حشيت محدثين بيان ٢ بت أيس عد جامع اس جرام قلالي في ال موفول رواته ي ال روي الشيت وكل هارة اراحة موس الدع الله المان العلال على بيافيعلد وياسية ك

يدمنداني منيذ دراصل جامع المسانيد كاخلاصد بج جامع السانيد ب زيور طباعت ہے آر مقام پاکا ہے ان کی آب آ اور ساتوا ماسے بیدوایت فندور ہے کا سے اوا مام محمد بجواريا الاستخداص نافع عن ان قرارا الت المات الله عام محمد ف الميام عوالا شال يتي روایت بوال ما لک من نافع من این عمر بیش قر مائی ہے۔

ووري ميدوويت أهيب ل سائل عن أن الصلت وحدالي ول الراب ميرانيك وكيابا بب بهاء يصدال دايت وصحات برايكان أن ساتح آن وسه الأواصيل علامه خوار رئی نے ای ہے ان تیام رہ یات میں وق طرایق طی ایرانیس ہے جس میں وہنا جدا۔ ما مک آیا مور اس بین اول تو محمر من معے و محالے قائم اور فی صیفہ سے اور تا م کے علاقہ ووسر الم على عن وكوار إلى معجم والتي الله والاعتباء وصيف الأحمد مناسب العميد " ما الما الله الله

اشهب كى روايت علط مى:

ر با دوتر علوالتلي المساح ال الناره بيت السام في بالمس مين و و يتي وي كم يمن ے اور در در میں و مام و کیاں کے روسے کی لڑے گیا ہے جیسے بچے و پ کے روسے کے کا یہ یوں جس صور وارت ے اور ق فی کی ایس سے دومار اشت کا ان و است اسب ہوں ائن يوال والمعطية الله ما الظم والاحتوال ما ما الأكرم القالي المال عالى الماكن على المال عالى الماكن عمر شربان فالمصر ہے مدینہ جاتا وراہ موہ فیلنہ کواہ میا لک کے سامنے الکیفا اللہ کی مقتل والمہ فهيس كرتي _ كوثر مي لكهية جين .

الأمراء الليفيدي للدائد الأبيدانياه في متحلق ولو شايد الرمت الأبير والمت في العمد الشاب في عرن بي الرواع الدرام) تعليقات ش ب

لم تثبت رواية ابني حبيعة عن مالكِ و انما اور دها الدار قطبي لم الحطيب لر وابتين وقعتا لهما باستادين قيهما مقال

امام اعظم كى امام مالك ي روايت البت مين ب والطفى اور خطيب ي اس بات كادارى ال دوروا يولى وجد كيا بي حن كي اسنادكل كلام بـ (١)

ماه د سائب نال دو وت ل اس سان الروي ق م ف النادو يا منال ی تعلیمان ہے ہے کہ انتظامی میں روایت میں جران میں اندا سلیم راوی ہے۔ میک میں اس میں کوز ہے کہاں کا مدوار ہے۔ جا وہ کا ایک کے جات کا مقدال میں جافظ میں کی ہے جوالہ ہے ال كانام كريداكشاف كياب

هوالدي وضع حديث ابي حيفة عن مالكي. (٢)

" كى محض ہے جس نے ابوضيقہ اند مالك كى صديث بنائي ہے۔"

ا السمل روایت سافیدای قدر طی بازندای بی صیفه که امام با کلید سے تا آمر م ال المنه الرميان عن الوصيفة كا التي جانب له الصالة كراه ياله جنا نجة طافظ الوعبدالله بن مخلد سائے ، عالم ناکل عاد واوا الاایر عمل العمل النظامی النظر می مان کی منز اس طرح بیان کی ہے۔

حبدلتنا أبو محمد القاسم بن هارون بايكار بن الحسن الإصبهابي ثنا حماد بن ابي حنيفة ثنا مالک بن انس الحديث_(٣)

بياجي الناق تاليم ہے کے مسل مند ميں تداون الي صيفه فمن مارن سے مار وطنيعه فن ہ کیا گئے ہے او جائے میابید بھی مجھی مندائ طراق ہے۔ حافظ میبوطی نے ای سیسے بھی مسلم الى منيفدلالى الفيا وكالبحى حوالدويا بعد چناني فرمات ين

تم وقعت على مسند ابي حيمة لابي الضياء الذي جمعه من حمسة عشرمسندًا وفيه من رواية ابي حنيفة عن مالكي. (٣) '' مجھے مند الی حذیفہ بن الصیاء فانسی طلا ہے اسے مواغب نے پندرہ مندہ ں ہے جمع كيا باوراس ش الوصيقة اذما لك كى روايت با

لیکن روایت اقران کے بے طقہ ورت بین شامل ہو منہ وری تین ہے۔ ند کر سے علقہ وری تین ہے۔ ند کر سے کے همن بین بھی رویت ہو ہے۔ کی بیان خود ایام ابوصیفہ کی یام یا لک سے رویت کری مختلین ہے۔ مختلین ہے تابت جیل ہے۔

مافظ مغلطا في كي تحقيق:

ابو حنیعة عن مالک عن نافع عن ابن عمو رضی الله عنه بر اور اگر جاالت شارنیس به بلداس کا مارا تمان و منیع به تو پیم سن وبب(۱)امن با بک ان والفعنی (۲) عن و لک ن کاظر این بر رگ ترین بوتا چاہیے۔

342

بتانا یہ چاہتا ہوں کے امام ابوطینہ کی مام ، یک سے روایت حدیث تن ثبوت ب
اور جن راہوں سے اسے تابت کرنے کی وشش سیوطی اور دارتھی نے کی ہے ، و کہ ٹی سے
یہاں تا قابل اختیار ہیں۔ ورندا مام اعظم نے بینے بینجہ تھی قابل مارٹیس ہے کے اور ، م ، لک
سے حدیثوں کا سائ کریں بلکہ محد ٹیس کا کہنا ہے کہ ایک محدث اس وقت تک فامل نہیں ہوتا
جب تک وو اعلیٰ ہم سراور متر قینول طبقوں سے روایت نہ کر سے دام ما مک تو الم اعظم کے
اقران میں سے ہیں امام اعظم نے تو این عارف کی ہیں چنا نچوال مرفراس سے
ایرائیم میں طبعال کے حظمی امام ذاہی نے تھری کی ہے ک

حدث عنه ابر حنيفة ـ (٢)

ابن انی حالم نے تقدرہ الجرن والتحدیل علی بدایم کے جو است الم مالک ہے ۔ روایات سفتے کا اللہ کرہ کیا ہے چانچ فرماتے ہیں۔

ایرائیم بن طبهان کئے بیل ش مرید آیا اور حدیثیں لکتی بیں۔ وہاں ہے کونے او اور امام اعظم کی خدمت میں حاضہ ہوا سلام ہو آپ نے وہی مدیدیش س سے می استفادہ کیا؟ میں نے نام بتایا آپ نے اور وفت این کے ایا مالک بن اس سے می بچو کھی ہے؟ میں نے کہا تی بان آپ نے آم ہوا کہا کہ اور جد ری آپ ہے تمر دوات منگا کرنتی کیا۔ (۱) ،

⁽١) أعين على الله (١) تدرة العدد قاصده (١٠) تدرية العدل الما

ے اور استیں (۱) ہے تو ان سے ان شن جا اور مصطاف ہے اس قیصد و تسمین اور قوت کو دائے ہوئے لکھا ہے کہ

(144)

اسام ابو حرههٔ فهوان روی عن مالک کما ذکره الدارقطی لکن لم بشتهر روایدعه کاشتهار روایهٔ الشاهعی..

اصام اعتبراهمه بابي حيفة فلا يحسن لان ابا حنيفة لم تثبت وواية على مالك.

ر دو کد ہے گئی اور پر ہے وہ ہے یہ کلی ہے فتا ہے مو کو رہائے گئی ہے کہ اور کا وہ محد ثین ور روارت الله الله والن و کا تحقیق من حد کر ہے وا و ی کی تحر بیس واست عظم وا مقد سرب ہے او تیج ہے ۔ است الله یک کار میں ہے ہے کہ اس کے بیان اسپ کی وا ہے کہ اس کی در ہیں ہے کہ کہ والے کہ اس کا اسپ کی در ہیں ہے رہ کیا ہے وہ کہ اس کے مرد اس کا اسپ کی اسپ کی اس کہ اس کی در ہیں ہے اس کی در اس کے در اس کے در اس کے در اس کے در اس کی در اس کی

امام ما لك كي نظر بس امام اعظم كامقام:

عافظ بن من فی عوص فراجر من بن می اوران فراح سات و من من می من می اوران فراح سات و من من من من من من من من من م الاس معظم سافر عالیا به کرین فرام من ما روحید من هم چین مواد یعنا ہے کرون سمیت سن سات می مید می من من من من من بیمرخ وسفیدالا کا ہے لین المام مالک (۲)

فاء ہے کہ یہ بات ہو مظم نے اور ماک کے بارے میں اس وقت کی ہے اور ہے میں اس وقت کی ہے دور بہت کی ہے اس وقت کی ہے وور بہت کے اس وقت میں اس وقت میں ہے کہ اس کا میں ہے کہ اور اس وقت میں ہے کہ اس کا میں اس وقت میں اس اور میں ہے کہ اس کے اس کا میں اور اس میں ہے کہ اس کا میں اور اس کے اس کا میں کا میں اور اس کے اس کا میں کا میں اور اس کے اس کا میں کائی کا میں کا میں

POP CONTRACTOR PROPRIES (P)

عمر و ناهمي متيام

قود المام ما لك المام الوحنيدة اليحد الروم كرت تصاور الرام أن بيد بين كرت ہے کہ عمر میں بڑے تھے جکدائ ہے کہ ایام یا لک کو مام اعظم کی فقالہت ورجم تبدائہ شاں کا اقر ورتف اور تظافر ارتفا كمراب عن مام اعظم كرداركي كافي كواپ يا فرمحسوس كرت تع چناني المام ليد بن معرفرات بيلك

ش مريدش المم ولك علد الله على في الريافت أيو كريوبات عداد آب ایل بیشانی سے بلید یو مجھتے جیں۔فر ایا کہ ابوطنیفہ کے سامنے می جو ہوں عاتا ہوں کیونکہ وہ فقیہ جیں۔اہ م لیف کہتے جی کہ بعد ار پس جس امام ابو حذیفہ ہے پاک کیا جل کے ان سے فوش کیا کہ اوم ما ملک کی نظر بیس آپ کا مقام بہت مد ے مام اعظم فے فرمایا كديش في عجاور كھ سے جواب يش مالك سے زيا وتيا اور کھر اکوئی تیں دیکھا۔(۱)

الفرض امام ما لک امام الحظم کے استانسیں چنانچہ جادہ جمال الدین امری نے تدریب العمال میں اور امام و بھی نے اپنی تھا تیف میں امام انظم کے مشابع میں امام و لک ہ ونی تد کروٹیس کیا۔ بکساس کے بھس حافظ مبر لقاور قرش نے الجو ہر لمفید میں ملامہ تورری نے جائے المسلام میں اور حافظ این تجرنے اہام صاحب کے تلام و میں شاریا ہے۔ اور س سے بھی زیادہ ہے کہ حفرت ماسٹ فنی نے میدانعریر بن محمد راوروی نے حاسا ہے ہے المشاف كيابك

كان مالك ينظر في كتب ابي حتيفة وينتفع به_(٢) ' ادام ما لک امام اعظم کی کتابوں کا مطاعد کرتے اور ان ہے استفاد وفر ماتے۔''

مشبور اسمائی شر جو نیه کی صدی تک ملوم اسلامیه کا کبواره ربا اور وسعت علم الشات صدیث اور دومری خوبیول کے لحاظ سے اس کا کیب المیازی مقام تف اوام ما آم معرف علوم الحديث بيس بعرے كے الدرسكونت اختياركر في والے محاليد كى ايك فيرست الى ہے

> (۱) المعلقات عن ١١٠ (٢) اقوام السائك: ١٢٠

اور يندي تأب و و تا ١٩٥٥ ين حدل ومن من شامته الله و لا يند بي مرتف و الله و اليالت الشن كل العاملية في العدد ولله أمره في حدوه عن المالة ويوجها على المتبارية ويسام من شات العر الفاظ مديث لا بحل الكياه إلى من رويات والقريد صف مديد والواف ومديث كالم بتائے ہیں۔ حافظ ذہبی قرماتے ہیں۔

347

يهم بيديش اعفرت بومون علم في الفزات الرون بال الميس وعفزات امن عن أل اورمتصرومحابة كرفروكش موعة ان يس مب سه آخرى معفرت السوال الله صلی الله عالیہ وسلم کے خادمہ خاص ان کے بعد حسن بھری میں میں کے اور عالیہ چم الله والعب على عن من على المعن المهم عند المسلما عند الماريدادر لا ك الله والمراكزين

اس کے بعدامام ذہبی نے تکھا ہے۔

مار ل هذا الشان وافر الي راس لماته كالله وتناقص حفا الي ال بلاشي_(١) یم سے میں حدیث کی کٹ مت کا بیام میں کہ جا 8 و کری ہے جماہ بان سمے بھر کی کے يذكر عص حافظ ابن البدي عي حوالے سے المعاب ك

كان عند يحيى بن خريس عن حماد عشرة الاف حديث_(٦)

عم بالماس محدثين كي س قدروه في حمي أيامند وقت حافظ مع أن جراميم عي م کتے تیں کہ میں ب آئے سوشیوں سے حدیثیں تعم بندیس اور وجد کا بل جو بھر ہے ہے ہی میل سے تر کرنمیں کیا۔ (۲) امر مجتبدین میں سے وارنسن بھر و کے رہے والے ہی جس ے محمق اور مفرو مات میں کے میں نے مار جعفر صادق سے ساتھ کے اور ق میں اسن عمر می جیں ول میں ہے۔ (م) ور اوامان ول محمد کا یا اوامان والے کے اوامان والے کے وام میں اللہ والے من و سن ورجن ساوال المامهم ساليا المانوات التعبير وروات السالي لے اپنے ایک دوست کوروان فرمایا۔ چنانچرامام ذہبی فرماتے ہیں۔

(٤) تذكرة الحلالاتر جمه حراد بن مليه

(١) الاعلاق بالتركي كوافه الامصارة والت الأثار (٣) تذكرة الطاطرة جدمهم بن ابراجم

(٣) كتاب لآ دارس ٢٠٩

سر و در منسی وش م

این مسعود تو و مطرت میداند بن مسعود اور بحواله تلفه این عباس معظرت حبداند بن عباس بین این بی توگول کی زکوره بالا تعداد سے امام اعظم نے کوف بصره کمذیرید بین اوج اور اس کے بعد علوم حاصل کیے۔(۱)

بعروش جن حفاظ حدیث سے امام اعظم نے علم حدیث حاصل کیا ہے ان عمل سے وکو کے نام ہر ہیں۔

الامام ابو بكر الوب بن الي تميمه المنتياني:

علم عدیث کے مشہور امام جیں۔ امیر الموشین فی الحدیث امام شعید نے ان کو سید العدید و بہت نے واس میں العدید و بہت نے بسیدان نے واست جمعور انورسی امد حدید و سلم علی و بات ہے ہیں ہوت تے بسیدان نے واست جمعور انورسی امد حدید و سلم علی میں رشاہ کی بیاں یا بہت تے سات میں و بات ہے ہیں۔ اور انورسی امد حدید و سلم علی بہت الم الفعال بی و اندر علی و اور بات بین موجود نے میں اس جیدا اولی نیس و بین الم الفعال بین و اندر بین موجود بین میں اس جیدا اولی نیس و بین الم الفعال بین الم الفول بین الموسائی الفول بین الم الفول بین الم الموسائی الموسائی

() ش ت د م س ۲۰ (۲) آم رة ان دوا آمديب التمديب (۴) آبدرب ۱۹۶۰ مقات

ماؤہ مبدالقا ورقرشی نے بحوال کی بن شیران خود امام صاحب کا بیہ بیان تقل کیا ہے۔ بی ٹیس بار سے زیادہ اہمرہ کی بیول اور اکثر سال ہے زیادہ دہاں تیا سبکی کیا ہے۔ (۲) حفرت امام امظم کے اسفار علیہ میں بھرہ ابتدائی اور آخری منزل ہے جیسا کہ سے بیت دون اس تیاب و رمان سال بید تیل ہے اسفار علیہ میں اسم ہوت ہے ہا تا اسلام ہوت ہے ہا تا

ا بن عباس بعره تشریف الای تو تمام حرب میں جسم علم بیان جمال اور کمال میں کوئی ان کی مثال شرقعا۔ (۳)

عدر مان الدین لوشی نے باہ عظم ہے مام ن مند وران کے ملی عز نائے ہے۔ تذکر وکرتے ہوئے لکھا ہے۔

فهو احدة عن اصحاب عمر عن عمروعن اصحاب ابن مسعود عن ابن مسعود و عن اصحاب ابن عباس عن ابن عباس ممن يبلغ العدد المدكور بالكوفة والبصرة والحجار في حجه سنة سنت و تسعين و بعده. و محمر المحامكة بالدور و الدحن الدائمة الشارات العدال العداد الدائمة الماسات

⁽۱) من قب الام للا يجي ١٣٠ (١) الجوابر المضي ص ٢١٨ (٣) تذكرة الحلاط خاص ١٨٨

مديث بن الم اعظم كانمايال مقام:

المام عظم کی علمی رحلتوں ہے یہ بات روز روش کی طرح واضح ہے کہ ایا موہ صوف ر نے نبی کر میر مسلی القد عدید وسلم کے اقوں و فعال کی شیدتشی ور آپ کی حدیثیوں کے فراہم کر ہے۔ میں محست اور جا خش ٹی اس واقت کی جہد اگلی تدوین حدیث میخن تارین سنت کی گل صوائی میں جو ٹی تھی اور اس کے ہے وکٹ کوفد ہے جات حوشک و دول ہے اس کا اندار والمام مساحب کے اسا تقروے ہو سکتا ہے۔

ا ہام المقلم آوف سے ماہ تلاش حدیث کے سیداس وفت تھریف لے کئے جبد پسے
اپ کمر کی ترام حدیثیں سمیٹ چکے تھے اور کول بھی پھیلہ سوا سارا ملمی سرمایہ آپ کی وات
سرامی بھی تی ہو چکا تھا۔ چن نچے حافظ بان القیم ابجاری نے مشہور محدث بیجی بان آوس سے
حوالے سے تکھا ہے۔

كان نعمان قد جمع حديث بلده كله

اور تلمی عووں سے فراغت کے جدیجی ہیں وسعت نظر بھیٹ اس بات کے متنافتی رہے تھے کہ کوف میں کوفی نامور محدث آسہ تو اس کی محد ٹاند معلومات سے اپ علم میں اضافہ کرمیں۔

چنا نچے مشہور محدیث ایام العنز () س محمد مردی جو بام عبد عند بن میں رہ ہے گے محمرے دوست جیل قربائے ہیں۔

(۱) ال فا بور نام العراس محد شيت بو عبوالله به مره كدر بينه واسه بين ابوا سوق المشير في هروا هو براي رفع العلم والما والمنطق الما والمنطق المنطق ا

ں رہائی ہیا ہ تعدرے علی ما تھا۔ معدد آیا تا عداد اس رہے سے بول بواحداد است علی الد مارا است علی الد مراح میان کیا۔ (۱)

(35)

حافظ این المدی فرائے بی کرمدیث کے دفیرے بی ان کی آنمو موجد بیش وں دی اور اس مد ہو مصلے بین کے ایام مراسی ایر فرائے بین کے بین سے نی ادارہ ایوانی می ایام المصر می کے دہا ہے ہا میں ہوج ہے ہاں کیا آپ نے مجھے بیام کرمھوم اور سے کے اس

علامہ تو وی نے تہذیب الاساہ و اللغات میں لکھا ہے کہ امام ایوب کی علی جلالت اللہ من الکھا ہے کہ امام ایوب کی علی جلالت اللہ من اللہ من

ابو حديمة عن ابي بكر ابوب البصرى ان امرأة ثابت بن قيس بن شماس اتبت النبي صلى الله عليه وصلم فقالت لا يجمعني و ثابتاً سقف ابدًا فقالت المحتلمين منه بحد يتقة التي اصدقك قالت اجل وريادة قال صلى الله عليه وسلم امالزيادة فلا واشار الى ثابت فعل (٣)

الم الوب كا مذكره الم ماكم في ال المدهديث على كيا ب جن إ مديث كم معاف على معاف على معاف الم

تعجے معین بن جانا تھ موانین ہے۔ اس ف یدا صافات بن موں کے اور معم ل معی طبی ریوں مے وقت ال شرول کی رونق کا کیا حال تھا۔

ه المراج ب سده او الله و ب حس محد ثيل به والله محكم من عم حديث حاصل الاستواب من مديث على المنظم الما المنظم ال الما يوالي ما رام ال صليم المراس معاملة عراقي وها ومان محدول القراوان وعامد مهارت من الفناسل يع الما ال رايد محمد من المراس عبد رقمن والمايان هراييس عن سول أهر الما العدر يعامل ال تعميل -

على ميالهي مناه كركيب ورا وي على محدث آسة قراء الوطيف سوب س قرما سالے کے ایمیوتوان کے پاک جدیث میں وق ایک چنے سے جو اور سام پاک تین ب ميدالعزيز فرمات ين ووباره ايك اور محدث عادے باس آئے آب نے مارائے اسحاب سے کی فرمایا۔(۱)

مافظ ابن ابی العوام قامنی مصرف امام ابد بیست کے حوال سے امام اعظم کی ومتوريكا ضابط بيتايا بك

المام المطم كدس من جسب وني بلي مستدار بيش آتا والبية الحاب مندمي من يبلے ية رماتے بتاؤاس موضوع پراحادیث وآثار کیا کہتی ہیں۔(۲)

ان تله بادات سے کیا معمول تھ کا آول کی ہے تھوساتا ہے کہ اور معظم ماص ف العديث كبدوا فرام باليا ورتاري السلت المعتقيم الثان التي المساع الكسابي بلامقام المتهاء پر فائر ہوئے اور ہا جوہ تمام ملکی پنہا ہوں کے آپ رشا اے کے حویار بیٹے تھے۔ اور پیٹ اصی ب کو بر نو وارد کند بث کے طوم سے خوش میل کی مدیدے و مات تھے اور اس وجو سے کے س تحدقه بالبلتاك المجموع تايدان ك ياس كوني مان حديث جوجو تهيين معلوم شامور ال سندال هلب ومنتم والأعرار وكري<u>ناته مين به جو</u>قدرت في مهن عناب بام صاحب تان وريت قرياني میں دیں میں ہے کہ آ بیالی است کر کی اور بیٹا روائٹ میں براتم مراجہ بیٹ سے سے اس تعلق ادکام و فقد ور چشہو ہے مرزی میشیت صفحات کے پیڈ ٹیے مشبور مورٹ حصیب یغد وی ماقظ امرائل بن إلى كوالد حرقطرازين

نعم الرجل تعمان ماكان احفظه لكل حديث فيه فقه. (٣)

تعرير والت المسافقة عديث والمامن شاش الاستعظم المستمن عادل والوارات التصاوره ف الرائل من يوس كانين جد يكات وريح مد مام صاحب مد بريم المرسود ا كان الرَّار كن يقط ما وع محد من الوسف الصاح شاقعي مو عب السيرة المبرى التي مشهور أنَّا ب عقود الجمال مين رقبطراز بين.

(۱) مدرالاتركى ج اص ۸۳ (۲) تيب عل ۱۵۳ (۲) عارئ بنداور جرام اعتم

لم او رحلاً الرم للاتو من الي حيفة قده علما يحيي بن سعيد و هشاه بن عروة و مسعيما بمن ابسي عروية فقال لنا ابو حيفة انظر وا التجدون عند هؤلاء شيئا تسمعه

عن في المام يومنيف من روا وحديث من وابستاك في تين ويكون باليك وركول ش کچی بن سعید بشام بن طرووار سعید بن طرور تشریف ، ن قر جم ت ام ماجب نے فراہ یو دیمواں تھر ت کے یاس کوئی حدیث ایک سے جو تم مش ۔ (۱) اس کا مفہوم اس کے سو ور کیا ہے کہ اگر چیمشقل طور پر آ پ سحیل مدیث بمروا عنامدینہ ورکونی کے اس تقاویت کر کئے تھے ورشخیل کے بعد مندویس پرجلوو فرور ہوہ تھے لیکن کاو کاو دوسرے ثبیوٹ مدیث ہے گل عندا و س دنیاں ہے کرتے تھے کے ممن ہے ان مے ملی سر مانے بیش وق چیز ایک جو جو تھیں معلوم نے جو ایا مالانصر این محمد کے جو نام بتا ہے بیش ال ہے الدارہ ہوتا ہے کہ آپ کی ہے جمش وحقیق ان ساتھ وائن حدیث تک ہوتی ملک ہوتان روایت اور حن حدیث میں میں مک اسلامیہ کے اندرشہ سے علمی کے مداری کے مرتبے تھے۔ س کا سی اند او جاده میراهزیزی کی ررمه کارین سے بھی ہوتا ہے جو حافظ (۴) جارتی نے واؤ دین الی العوام کے حوالہ سے اس کیا ہے۔

عبد العزيز س الي ررمه ب أيب ورمام وعنيعه مناهم فالتذكرو وجين ااوراي سليع

() اجو ہم المعصب للي الأعمد تقادر الترشي خ الم ١٩٠٥ (٢) يور نام ابوعبدالله حارثي ابخاري سے القه ی جسیل آپ نے مام اوقعص صفیرے لیے لیکن ورائیوں نے اپنے والد ماجدامام الوحقی کیے ہے جو الم معجد الماني أن يم مديث كما بيئة بالمان عن أن الرجار كالتفعيات الألام أي تی ور بهت سے شیورٹ سنداس فن و جمیل و تھی۔ جا اعظمعالی نے کہا ارتب ایس جل معاہدے کہ حراس الم ال اورجيد ك ١٠ راس تدويظم حاصل بياء حافظ في التي الي كرستاد ك تقب سه مشہور میں اور علم حدیث میں همرفت کے بالب میں اسمانی کے معرض الحدیث کھا ہے۔ جا آھا ایک یتے تاہم سے منٹے کے ترجید میں اس کا آپ ٹی ندار شکوں میں ایا ہے باوار اکٹیر کے عام محدث بام ما مدانو كد الد حوال الله ب مقب سي شهر الياب بال الارث و فاحت المسلم بياب

بادی انتظر بدایک مبالف آمیز وجوی ب لیکن دو سے مدد مراد نیس ب بلک مقصود ب ہے کہ مسابقہ کیا گی انتظام سے میں بیاب میں انتہا میں اور میں جی آپ اس معدال کی ورا میں نسب من زیرے یہاں واست مرام اکی اوا ف واق کے باتھ میں وہ کی ہے المنتيان والمستاها والرائي المائي المناها المائي المائي المائين المائي المائين المائين المائين المائين المائين رورو والشميري قي روي الروائية والمستان الياسي المواجع المراجع التراجع المراجع التراجع المراجع والأوالي المساحد والمساحد والم كرين قالت القال سداوه ويونيوا التي وتعويب ين قار يحديوني ماك معامد کال ہے وہ ان انتخاب اے اور اس کی سے ان سے اس میڈی ہے وہ وہ بیا راه کی سر بار شعیف شده در این بر به تکنی و شده بهر بیشتر این براید و برای می يه أبر أنه ل شرق في سند () و در في و يواده فووق سند و من في في يدر ين المعد أن يوسته به

لايترك حليث الرجل حتى يجتمع الجميع على تركه_(٢)

الناه يو الواحد من الأصلام بي و تا أين الأسلوم الذي المساومة و أن ورا من المن المن المن والمن وا المناف رسال والراب الباله المعلم من تعلق مد أن المال والما فن من المراكب و من و دان در المراه المراه من المراه حديثة ل مين وزور ول شعيف حي زيار به يا تو وهراه المثالف بين محمل بيد محدث في هر عیں السعیف و آئن ماری نمیں ہے ہے وہ اس ان علم شر معیب ہو۔ بیار جا ان کا سار واقع الوجود سالت شھی ہے اور الیو ہے کہ اور اس مارے پیش اور فرز کی و آفلد پیل ہے ہے مخلف خيال ركيتے جي۔

· عافظ عن ايرائيم الوزير لمات ين ك

الاستعمالا مرتب يات كراويت مجورة بل ينيان تداريم ف الامام عمري نیں بکداور بھی بہت ے اکا یکا بھی مسلک ہے۔ (۳)

3155 12 6 (r) Prof 5" (r) MAP - 2 2 3 () الم المعديد من العالمة ورنامورول على من تقوأ أب وملى أجد فام أحديث نه بوتی تومه کل کلبیه کا اشتباط عی ممکن نه **تنا**ر (۱)

ریال کا تعلیمان در معاقبات کی ساز مستعمل اور این مین بید بات می سید سال ما مستعمل از

مجبول اورضعیف راویوں ہے روایت:

شاید آب باظش محسوں کریں کہ امام انظم نے جن سے روایات فی جی ان میں العلا يجمع من المراجع اليند في المراجع و حد شرع الساء المسائد في المستميد والمساسات بنیاد بنا کر کئنے والوں نے مختلف یا تھی بنائی ہیں۔

ا أن ب وري يك ميل مقول و حالب ب يا ور الحالي أن أن يومه والم مهم صعيف وول كالمانية أكثر أن بالكان والتأكي كالمريث والمتاسدورار میں وں معیاری جیٹا ہے گی ماسٹ کئیں ہے والے مرموسوں کی قلبے مدیث فی مطل ہے۔ خودان كالفاظ يه إلى.

اميام ليحديث فلاته كان يروى عن المصعفين وما دالك الا لقاعلمه بالتحديث (۲)

پوک سے دعوی جس بنہاد م کیا گیا ہے وہ بہت برا دحوکہ اور فریب ہے اس لیے بی يع الأبيادان والمرياد أن المام يعكامل التيت الأولاما ويتابون

مل يه ب مداه يون في تصويف وتو يكن يد والتال في سدايد تحمل بيدان وای کار قیمد مقل کیا ہے۔

بان ك مناه و مين ١٥ تا محل إن بين صعيف ب شق موت يريوا بين ثقة ب استعيف اوت يرال والمراث مندوس

⁽۱) تانيب س ۱۵۱ (۲) الرش الإم عاص ۱۵۸ (۲) الاطال بالوظ ۱۲۵ (۲)

اف و کردی تی در بید مجدول و طاب طری شرخت در سام می طریق سال ۱۹۰۰ می سط روایت کرد در فات از این می این سال می ا روایت کرد بر داود ما بر الدین می می سام هیب در بر اساس بی شرکت می و این کردو کرد کے تطویب و اسم توانی و میدادر این العدد بی و جداد مید کر میداد در این سال کردون

مع الناي و الن المسلم ال من المسلم الن المسلم الن الن والمناو في البدار المباها و الن الن الن المسلم الن الما

نوون کی میں جی سے مہر ہوں میں ماہورہ تی اور است میں کے بیانی اور وہ ان سے اس میں ہورہ ان سے اس میں ہورہ ان است میں کا میں میں میں کا میں میں ان است ان است ان است کا میں کا میں ان است ان است ان است ان است ان است ان است ان ا

الکی رکن ہے اور ایر کے معالمات ایں و معالمان میں مناظم ہے۔ یادود ایس مستقل مسلم یہ یا

روایت میشود است ۱۹۰۰ می در این میشود این

المنظمة والمنطأة المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة المنط

الي ع المارث ليس مي جن عددانت كرف والا الماك وي

ا کر خطریب کی ق بات کئی موقا چرامی اوری آنستر میسی شمینی بھی اس میں میں خین نے جادہ مستقد فی بے امیس اموقا میں ان عراف قدر کیس المالی میں تب می ان میں واق قوجید کر سے خاموش ہو کھے۔

مجهول کی دونشمیں:

وراصل مجهول کی دولتمیں میں مجبول انعین اور مجبول الوصف _

مجهول الوصف دوطرح كالموتاب

ایک وہ جو ظاہر و باطن علی جیول العدالة ہو۔ دومرے وہ جو باطن علی جیول اور ظاہر علی معروف ہو۔ ان علی ہرایک کا تھم الگ الگ ہے۔

مافظ این المسلاح فرماتے ہیں ، مجبول محدثین نے یہاں چند قسموں م انترے۔

مجھول العمالت ظاہراً و بالمنا ۔ اس کی روایت جماہیر محدثین کے نزویک کا گائل آب ہے۔ اور اور اور ہو اس بین مجون العدائی و کر زعام میں معروف دو اس و اس محدثیں ق رواں میں مستور ہے۔ اس ال روایت تا اللہ کی سے الدیسیم الدین ل جس بی راہے ہے ا

علم اسناد وروایت میں جبول کا مسئلہ:

مجیول کا مسئلظم اسناد و روایت کا ایک اہم ترین مسئلہ ہے اس لیے ہم اس کے براس براس کے براس کے براس کی براس کے براس کی اس کے براس کی براس کے براس کی براس کے براس کی براس کی براس کے براس کے براس کے براس کے براس کی براس کی براس کے براس کے براس کی براس کے براس کے براس کی برا

محد ثیر ن بن میں مجون ور محمل مند اوس میں کو گار یوں میں کوئی شہرت نے رکوں و جس سے اہل علم روشناس شد ہوں اور اس کی جدیث صرف ایک آ وجد راوی کی وساطنت سے آئی ہو۔ اگر ایک کی جگہ اس سے روایت کرنے والے وو ہوں تو جہالت تو ختم ہو جائے گی گر عدالت ٹابت نہ ہوگی۔(۱)

⁽١) الكلهائي في علوم الرواية الس ٨٨

مافظ این جمید نے عدالت کو پھی اختان ف مصر و زمان کا مسئلہ قرار ویا ہے جبیہا کہ الجزائری نے ان سے نقل کیا ہے۔ان کا پہلافقر وہی یہ ہے۔

العدل في كل زمان ومكان و قوم بحسيه.

الفرنس يدمونه ل بر على مديل سد بالداء أل من الآل سن المال من المال سن المال ا

لان العدالة اصل في دالكيدالزمان _(١)

المام المنكم كاز ماند عدالت كازماند ب- حافظ محر بن ايربيم الوزير قرمات

. 07

یہ یہ بے فہار حقیقت ہے کہ رواں ہا معم ش راوی پر مد ت فا ہے ہی ور اس فی شہوت بناب رسول مقاملی مقد کھی اسم کے سارٹاد سے متی سے حیسر القروق قرنی ٹم اللدیں بالومھم ٹم اللدین بالومھم ۔ (۲)

الام اعظم كي ضعفاء ہے دوايت ان كي تعديل ہے

الما الما الما المن الله فرات إلى أن الم المروا أن الم المدين الم الموقع المعلق المعلق المعلق المعلق المعلق الم المعلق المحلة ا

(۱) الروش البام. عاص ۱۲۱ (۲) مقدمة في البارى

(1000)

صاحب لو کی عوالے فرائے میں کے مستوں روایت جمہور کے فروید قامل قبول فیک سنالہ مگون مام موسوف کے میں عام روایت میں اس وقبول کیا ہے کی اس خلکان کا مختار ہے۔

اختلاف عمروز مان:

اگرچہ جاری رائے علی میر منظر اختلاف معروز مان سے تعلق رکھتا ہے جن کے ان ان میں من وزبان سے تعلق رکھتا ہے جن کے ان من میں من ان من میں من وزبان کرتے ہیں۔ واقع تھر میں اور میں مالوزی نے المام اعظم کے دور کے بارے میں لکھا ہے۔

الام المقلم وصعفاء ت روايت

ایک اور راوی اسید بن افحال ہیں۔ ان سے امام بناری نے کتاب الرقاق عل الكيب معديث دوارت كي بينه كور الأفاحال بيات كه ساني منز وك أعشر جين به ينجي من معين سب ان پر جمونی حدیثین بنائے کی تہت گائی ہے۔ حافظ انن جمان کا دعوی ہے کہ بیر شام ف من کیے اوالا سے مکنہ حاویظ کی چوری جی کرتا ہے جی کے استقدمہ میں حاوہ اور اور جو جو تدری ہے صاف عود ياب ًر

لم ار لاحد توثيقا_(١)

اور مام مسلم في من بن بن بن من سيم جي العيف را يون ت عديث ! ب تين -اس جریا و بر یا کونی متلک مند ما مسیخاری اور با مرتسلم محم حدیث ہے ہے بسر و اور تا شاہل ف المرسة عيانين مركزتين الساف الساف

ه رامن شاہ کا کہا ہے کہ اور اس کے جورانی ہوتے کے ایس معظم سے بین کا قوم کا میں ہے وہ الصل چنے منت ہے اور مسائل کے اثبات سے سے و سنت ان و مشجال کرتے جی ۔ اور منت ي واواحاه يث ل صحت كا معيار قر ارويين في ورجو جديث ملت أيه خواف مواسيه واثرة اقتراره سيقانين جنانجيا والمابو يوسف اليبالمقامي البالمعيارة تدكره يول في ويتأتيان

ا حادیث ش بہتات ہورہی ہے اور ایک روایات قمایاں ہورہی ہیں جو شامعروف جیں ندان کوفتہا ، جانتے جیں اور ندوہ قرآن وسنت کے موافق جیں اس لیے الیمی الله الماليات الله في المراجع المسترية المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع ہوجونقہاء کے یہاں معردف ہوں اورجو کتاب وسنت کے موافق ہوں۔(۲) منعیف روایات کا درجه شواید اورتوالع کا ہے:

اگر ایک متلدانام المقتم کے یہاں ست سے اس دور میں ثابت ہے جب کرامام وَ أَنِي فِي تَصَرِّنَ عِنْ مِنْ إِلَى السَّنِي مَشْهِ وَوَهِ العَرِيِّ اللهِ عَلَيْ السِّنِي مِنْ أَن اللهِ م عادیث و انتقال معظم کے ایمان مستقبل فران الله مان سے معادلاتھ ہے۔ ایمان میں اللہ آرائے یں۔

> (۱) مقدمه هج البادي (۲) الروثل سيرالاوزا في

معرب وورسو کی مند جس دار رون ماری کی به مگر ماهد ورساید ن ۱۱ مند مند ما مان به ما يو الالبات بسار في يو النواا على العطر الساجور ميك وه حديث بين بساج مساج مسامي علوم سياني الشام تنف ين بال من تما تعليف فالدار راوي فاحاط الياس سيداره المعلم فا ضعفاء سے روایت لینافن تا آشنائی دیس بلکٹن کار مونے کی دلیل ہے۔

بات منده ارق من تنسيس ساآب ك كه الام الطم مدف فقد و مديث سه الاستنبيل عديد ما من الجريزي التحديق على حيل ب المستنبين و الحيل المسالا الم مظلم رويت أو يت الله يو المراوع من ال قد إلى المدود على آل الموال وأول من أو المومود من المسيد الم ت السياح ومريث منته التي من الأرام الأولاد المناطقة المنازية الأماري المنازية المنازية المنازية المنازية المنازية كول كرسجوايا ي-

من راوع بالمناه معلم من روايات في المام بالأش من يمن من المناس ال ئن سندن و شعن الآل في بياور ال ساور سنت الاستعمر و مسك بيات ائے یو شعیب انہیں ایس کی ہے ان سے روایت بیس کونی تیا جے شیس ور اس معالت ميل وم الطرامية التي التي دوم المستحد عن الأصح طر العمل باتها يا الى الم عند وريش راه يت الريش شي ر (١)

المارعون والمرابي الحالي يت العفرات التدروانية أمرات في حن أن وَالْقُلْ وَتَعَالِمُهُمَّا الله الما عديث في بروكيد وفق في جدامن أن فرارة بالوالد الم تح يخون أن أناب ادناقب على مديث موجود برحال كرعائد والول في بتايا بكرا اطفوا على تركه(٢)

5. 3-2 (1)

480° 0 ° 0 ° 0 ° 0

العيدان السيب المدان إلى المسابق و مديثين المستنفي المان ليام مطالب أكبال بيته الداري الكيام على الأواقع من الماري التالي المناس المعلم الواليات الم ان کے علم حدیث اور اجتماد مرحرف گیری ہے۔ زیادہ ہے زیادہ پر کہا جا سکتا ہے قوت در بالماسيت سنام والمن كفاق و الأن بالثاني سنام مسيد عن و جريرة عدرياوه مافقه مديث كون اوكاليكن محابي اللم افقدادر افتل حطرت (r)_E 23/181

ما الله إلى الأوال المراسد والمراسب اللي بيد المنيد و المراكد تيمن المني J-102-

المفترين الزوهم أن الأسرين والرواه بالعراق أوكي ثلن بيا مقاهد الفتري والمرابع يد شك مافظ عديث ين اور تهام امت شي اللهاال مافظ ين مديث كو يصحانا بیان کر دیاان کی سارگ تک و د و کا مرکز صرف حفظ روایات تھا۔ برطلاف حضرت ابن عباس کے کدان کی تمام تر است تعد اور استباط مسائل برمر کوز تھی۔ (۳)

قوت نا الى تقلى الرائد ب الموصوف و تحقيق من الاستعمال والماس والوحم والاست بن چ معت من وقد برد العليس في المراش بير حالة ساحب مسوف و ما معمر و و و من الله و و و و روايت سامه في را مع رائد في معاني سا الماسانين وسيدهم سنا الداري والمار المرابي الإيواء وها عام وين المراق من المساول وأن سياح المستون من المار ويد المارة المساول المارة المساول المارة (1) الروش الإسم: عاص ١٢٩

(۳) ابرائل العيب ص ۱۸

ور محتم المستحدة و من الرائل الكالمج المحاد و من و مناط مناول ا راسية و الله مراسب وقول عليت عدم عالم الدور وال سوي ل رو يات و يور شامه وش فر يا يا بها بي هر المن الأم الدين و حل المنادي الم ا درم موصوف کے عمر ماری ان افزاق اخراق اخراق ان را بہت سے اشتر کی یا عد ماه النام يرتم يول أو من الناك المراه الماكا الاول الماكا التي الماكا ایت کی در شهر سازه دو می سالد ک در ای ای میاش ساده رست و س الا الدرموسوف کے جان ان اور ایک نے کا ان کے اور ان موارث کے ا مكان ك و المدين يرقيم يوفيك ل مدروايت دان جامد اور جبال ٨ يحده و كاه كاو طور سناه ي ف طريح سد و فيجوز برصوب سند سنده ايت يعترين ہے کی بات فاحل اُبوت ہے کہ ملم حدیث کے فن کارواں کا منعقباء سے روایت لیان ا آشائے فن ہونے کی نیس الک الم فن ہونے کی علامت ہے۔ (۱) مطب بيات با الموقب أن ميه إيران من من المان أن المان والموقع المان المن المن المن المان الموقود م سايك ل أم يول ك و تركي أس والله و توليد و في تول ل و و يا تعمر لها يعلى المعمر المعالم المعمر المعالم المعالم وروار دور دور ورا فی دروان کی دور فی اور در پیش و با دور ایستان و ایستان و ایستان و ایستان و ایستان و ایستان و یام اقطم وی فی سے مشہور تھا والیں سے تقے مدف اتنی بات ہے کہ رسیدو و ب سے جد آپ کے حاصل میں پہنے میں قامت ندھی ور آ فرم میں جاملا میں توت ندربرا مروس المراهم والمعرس على المراس مطم سياش بيد الآن بياندون ميب ت الارسال كي الأن حتبالا الد كد الانداق مي

ون على مند المام الحرال من وقور والعاليداور والمعطاء من من من المعرف

آب یا کر جمران موں کے کراہام ابوزرمراور اہام ابوحاتم نے تاریخ ورجال کے معيون والمرفرق والمعالي شعيل فان إن ما يعاني ال في عام المان فرق مراتی اس کاب کے بارے ش اللح میں۔

جميع فيه اوهامه في التاريخ

عارم الفائلة ما يتراب

الأوهم والمعم وديث

لابن ابي حاتم جرء كبير عبدي انتقد فيه على البخاري_(١) خطيب يغدادي لكمة بي -

قندجممع عبدالوحمس بن ابي حاتم الوازي الاوهام التي اخد ايو زرعة في كتاب مفرد_(٢)_

ا الله بيا يت أن الأسرى في الله في الأن إلى الأن أن الله و الكل أن الله من المرتب أن أتى هب أنها الأم موصوف و فرم ف في رو ما رائي كل سيدال ين مت ي منين رو في ين د مارو دين المن الله الأمر والمردوم والسأل الله بين المراكز المن المراكز تقصد المراشلان والنبط العاملي تقدر بإنا كييلاطرب وهراوي بسه واحل صال وراثكم المساور بساعي

ا يك بار الوزره رازى في ان مع قرمايا كدامه الوعلى! اساء الرجال يراحم بن ے ان سے مس یا مصیحت ہے کہ ان کے پاک محار کا حب ہوں محمل مراق ے ہرا تا تھ ہاراں تاب ہے ۔ بیٹے تھے۔ ال بھرا کی مارع ہے کہ فاق ووا ما ووالبط كرت بين وريال يا تقف كات بين بالبذ جب ب أن تقريب وق يها ومراكد رواك المراكب على يبيت والتف في المراكب والتي المراك والتي المراكب والتي المراكب المواجه

(٧) موقع اوام الجمع والتويق جاس ٨ ।।) गरमाज्य देवे के भाग اور بيجي لكما ب كر معرت مبدالله بن عبال جر الامتداور تربدان بي مران كي عادق بالعدية في في تحدوم في شروعية وشيع في تشرق الشافية في الشروع المام يعن مديث وتشار بالمستانة والتماوة عن بالمستام وقتاب والمراور بشاه ونعالى وم في داوى كيا ب

حمعت فتاواه في سبعة اسعار كبار (١)

حالا تكديس طرح اور لوكول في حضور الورصلي الله عليه وسلم عند منا حفرت ابن ا عمال کے لئی منا ریمان افغان کی ہے جو ماہ آبامان ہے اس موضوع کیا ہا مل ایو ہے وہ وہ می گھر الداد كرف كالقريس عفرمات يل

والوائد ألي الماحد المالم إلا من الاستام مع قد حاصال ما إلى الأسميال الم الله الله الله عالى والمدات المؤل شراع المؤل الله کی سے پائل درنے ہے جد ہو ان کے تھی ٹائٹ درن ہوئے بھائی ہے ہوگی ان

> لم يسلم من الحطاء و الغلط احد من الاتمة مع حفظهم_(٣) خطااور علطی ہے کوئی یاک نہیں:

یا آخد سے م^{اہم انتقاق سے میں باش کو اور انتقاب اسے باتو نا باتو میں سے}

مافظ و جي الحاجد

ب لابدعي لعصمه من السهور الحصاء في لاجتهاد في غير الاساء_(*)

(۱) ايراش العيب ص ۲۸ (٢) تربي النظر (٣) ميزان الاقدال خاص الـ ا بے ی قطیب نے تھو ہے لیہ یہ کو او احتصار میں الز لل و لا امنین مفارقة الخطاء والحصل المركز المراكزة كم إلى في الراكزة

(٣) التقليد و الا يضاح لما الطلق و اعلق من مقدمة ابن الصلاح "س١٢٣

جنوب و المري المر

موجود وي أو يا المراجع في المراج

ارا من و ساس سید النادی ال مدن و اناب علی و با و این این مان و این این مان و این این مان و این این مان و این ا این طرف سے الی بن الحدی کے ماسے وی کرتے رہے اور آخرای کی وجہ سے
وری سے بے نیاز ہوکر قرام ان کی راولی۔

⁽١) موضوع الإما بي عاص عدتيذ عب معد عب ترجر المام بغاري

الك	2 24	ايوب تان اني تسيمه الوهراً تشياني	-+
وند		افكم بن عتبيه ابومحمر الكوفي	-P
٢٠ الله	1	دبيدين فيوازخن	-1
فلت		ريوان في البيد	- l*
الناه	2 8 32	ب من بن مبد شد	-0
217	طرت مامب	شيران ين عبد رحمن الومعادي	- Y
الناع	طق تا ب	حاوات ترابيان اليواليد والمن يماني	-4
ثاغ		عام الثعمي اوثه البهداني	-A
خلت	مق بر	State Mark the Contraction	~4
25	218.25	720:07 120	-(+
الله	2024	حبدالملك بن عمير	-11
عت		ك الله الله الله الله الله الله الله الل	-15
25		مطاعات يبار	-()=
خانة		فرسامق بالماميات	- (**
EU .	طق را پي	An 50 5 12 15:11	-10
خانه		الروس مهر شابواس آل	_ 4
الوعاج	المشتد عاصيد	تتناسم من معين بن حبد المحمن	-14
25		الروائل والمراجع المراجع المرا	-0%
الله		مبارك بن فتنال للتحثى	-19
200		محدين مندر وفيدية عرقي	- 1"+
2 11	حقرر على	مسلم بين قند وي البواء بير ومني	- [1]

31 27

سی س آب سے ریادواور سی س سے کم بیان کرتے ہے اور اسے عبدالرحلٰ نے ان دولوں کی طرف مشوب کردیا۔ (۱)

کنامہ فی الحرح والتعدين يقصی له بالرت العليا في الحفظ (٢) به مال خيراء رقاطی ہے وئی بھی محقود تين ہے ور قطا اور تعطی ہے قن سمين ني والح وال آرف تھا مار م

ننے یہ وت تو من من من منتو ہا ما الفقر ہے ساتھ و کے متعلق ہوری تھی۔ ور ورمیان میں بیدوری تھی۔ ور ورمیان میں بیدوائے کے جس کے

المام العم في كل عدداءت كى بـ

امام افتام نے ضعفاہ سے دوایت کی ہے۔

4 المام الغلم كم حافظ على توت شدى تحى

اس ہے ایا مرحظم کا حمد بات میں وق مقام نیس ہے۔ ای جی وس وی اور ہو جس کودور کرنے کی میں نے ان متحات میں کوشش کی ہے۔

تذكرة الحفاظ من امام اعظم كم مشامخ:

ت سے اس مام اعظم نے مشال شراب فاہر پر کیسا ظر ڈال کیجے جن وہ اقام ہیں نے حفاظ حدیث میں شار کیا ہے۔

ای طراح مام و کی سے اس تاہے میں ان لوگوں کا بھی تذکر و تیس یا جو اگر چ ا جا فظ حدیث تھے تھرار ہا ہے صدیت کی ہارگاہ شن متر وک ابروایتہ خیال کیے جاتے تھے چنا تجے ہشام بن محرکبی کے بارے شی جو بہت بڑے کعرث اور حافظ تھے لکھتے ہیں۔

عبت من منجمد الكلبي الحافظ احد المتروكيل ليس نثقه فلهد الم ادخله بين حفاظ الحديث (١)

" بيامة و من قيل " تُذكِّش من إلى الله عن الله عن الأطوع بيث أن يُوطريث السَّاطُوط عن والمُلَّل

ان تقريمات ے آپ كے مائے يا تائج خود بخود أجاكي كے۔

(مد) الدافظم الماتيان الروان المالديث ش مع إلى جي والعالم السر عب تحديث ن سين بلد ان معديين في ب حس كن أراحي قدر را ب راويا ي معريث في تو يُتِي و تضعیف یس محدثین کے یہال میزان ومعیاد ہے۔

(ب) ياليل لديث أين بُد أيثر احديث بين الريقيل الحديث بوت و يجر المام ذمين ال كاذكر تدكرت

ا (خ) الياد و نفاظ حي حمل فاحق معم حديث عن القياري اور الشد ؛ في يت أمر وو متروب موسية والمرام وطرح تركز رواجهاط لاب المح يت فالي موقات الراكر بيساط ف ان تعمر مات سند مام العلم من الماثلة ومستحلق ميثابت جور باليه تو وو مرى طرف خود مام اعظم ك بارے يس بى يدهائل ب فتاب موكر مائے آ محكے۔

امام انظم كاحفاظ عديث بن مقام:

ا باشقت عادر تقیقت ساء من وحدی بیا بجدام الظم فا ترجمه ترجم النفاط يُس مع جود بين توجر الدم و بني بالسول من مطابق الدم المقلم كي ذات مراحي اربوب ا صدیک کے ان بیدان معدلین رواق ان بہن کی رائے پر راویوں کی تابعث مدات اور مد الت وافید موتات وربیم ف ظربیش ہے بکر اللہ کا اور اللہ ف سے واقعہ

بالمرافقي ويتم فيديث

2177		و محمد باسلم ال شاسه الم ال	P
250		٢- معيد سي معتم ١٥ من ب المدفى	۳
215	+ +	الم المن المن المن المن المن المن المن ا	7"
2101	عبقه را بد	ا - الشرام من طوبور للرشي	دا
200		ا ين رامعير ساري	1

م رواي وهدر م

يدوه تفاظ حديث ين جن كرر الم مافظ ذهبي في مَز كرة الحفاظ عن تكهير بي-

لم أرة الحمالة 8 مقام

یے آب ہو تصلیم عبدوں کئی ہے وہ اور اور معارف دیدر آباد این سے ٹا ٹی وٹی للته يوصي الله من المراكزين الما المستريد والمراكزة والمتداور ويتركن

هده تبدكرة بنامسمناء معمدلني حمملة النعلم النبوي ومن يرجع الي اجتهادهم في التوثيق والنضعيف والتصحيح والترييف.

بان صالمان عم نوى كالمذكره بجن كى باركاه علم سدراه يان صديث کو نقاجت اور عدالت کا سرنظکیت ملا ہے اور جن کی رائے راوموں کے لگتہ بونے ضیف ہوئے کمرا ہوئے اور کھوٹا ہوئے جس فیملد کن ہے۔ حافظ صاحب نے اس کتاب میں بیاصول چیش تظرر کھا ہے اور اس کتاب میں سمی ہے تخصی فائند کروٹیش کیا جس میں اس فائع الوقائد و میں انتہاں موجود فیام ایکر م ارام در مع ور ک بے کم و کا کر زرر کال مل و بام اللہ او نے اللہ اوا اوا حالظ نیس ہے۔ جن کی فارجه بن زير اگر چدفتها عسوم من عي مران كمتعلق صاف كوديا.

انه فنيل الحديث فلهذا لم ادكره في الحماظ (١) " يالل الحديث بين اي ليه على في ان كاحفاظ على يُزكر وتبين كيا "

^{\$ 18 (1)} The state of

الم مظم ملی فتی موس سے ما تو تین الدیث ہوت قو این ان کا تھ قو این و یک آن کہ فرمان کا تھ اور یک آن کہ فرمات سے موجوع ہے کہ مام این ان نکام میں الام المطم ال الت کو این موجوع ہے کہ مام این الاحتمال العلم المجھ ہے کہ الموجوع ہے

م يرسيدات و دين ٢٠٦ مان تعد كشر المحديث (صداب ح دين ٢٠٦ مان يَّهُ عَلَى مِنْ مِنْ كَانِ مِنْ مِنْ الْحِيمِ (بِهِ مِنْ مِنْ الْمُسْمِدُ، حَسِّ ٢٧٦) الأَمْ وَكُن مِنْ مِنْ المُنْظِرِ مِنْ مِنْ كَانِ مِنْ مِنْ الْحِيمِ (بِهِ مِنْ مِنْ الْمُسْمِدُ، حَسِّ ٢٧٦) الأَمْ وَكُن مِنْ مِنْ ولا في الديث في جيها الدان عدال دان عنال ما الديث يوت الماطر الدرجديث وحدال دارت عمل جومان أقراق المساومة ورق كنيل ب كالمشاء الأوالث فالحماء والأساع عديث في روايت مح الوسح ما يمن بالمناء المعالمين فقد العالية في حول من ويت صابك أم مناهج الن في بين من من من كاموتها على تعریبات سیامی در این مدر قرط از بیار اسما فلت الروایه عن لاکانو می اصحاب رسول لغه صبني للدعيبة وسنية لانهيدهلكو فال ل يحاج ليهم ج ٢ ثل ٢٠٠٠ ل سيامه كالاير مها در دائم المريث إلى الدور ويت ما يك سروران مروية ١٥٥ كان حراجه كثير الحديث بھی وجم میدیٹ سے المعقول ما قبل میں اور میں اور میں سے الماط المجمع سے ال السیامی الم اپنے اور سے ال جديد تال سند د فقه ثنه عردو اتر العرالة والياستسر عنه من كلامة كثير شني، حسم الأمام ال ال الته إلى المنه ما ميدود وين شخر المعين من المقالة من عد ن الأل ١٩٨٠ فيهما ع من الله من المن في السر 194 المسر 194 المن الشيخ من أنه من القائم عن الأيم عن المنتقل ومن التواف الله الذي والمساهب فعيري بيرومهن مرينتها الفيق ويراور ما المان المساعد المان المساكر المساهب ت تين سده ال المناس المناس المناس المناسم المناس ال ك برجه عدد إلى يون فيل بكرامرواقد اورحيقت كالكبار ب- وواق ماد المراحدي

ی و فرش یا ب بن نج القید مدید الله من الله الله و بد مدنی مسال تراروش و بدن من الله الله الله و بدن الله الله الله الله و بدن الله الله و بدن الله و بدن

قال ابو حنيفة رايت ربيعة واباالنوماد وابو الرئادا فقه الرجلين. المعايد من به عند كري من من به المعادة و الأولاد يا من به يا و المعادة و المعادة و المعادة المعادة المعادة الم

المرجعتر المداق والمنتأر في الدائف في المحالة المرق في المعلمة المن المرق في المعلمة المن المرق في المعلمة المن المراق ا

عن ابي حنيفه قال مارايت افقه من جعفر بن محمد

⁽⁾ فاحد آل رواتيل عديث إلى يو ١٠٠٠ أل ل المدين ل ما فاطاله و العاط الله و إلى المحدود الله المعاط الله و الله المعدود المعدود

کی جالات قدر کا اندروس سے سوئٹ ہے کہ ان کے درجے بی ایم مسلی المدھیے ملم سے حس قدر قرب الام المعظم کو حاصل ہے بعد کے محدثیں اور المدار جدیش سے کی وئیس ہے بڑے بڑے محدثیں تا فرطم تف سند حال کی مشتو میں رہے وراس کی تارش میں بہتوں نے سفال بردی بردی مختش اور قربان کا راسیں۔

میں ہے۔ مادی مان میں جو اس بیاری جان ہے۔ مسلمالوں کی اسنادی خصوصیت پرایک جامع تبعرہ کر کے بتایا ہے۔

نقل و روایت کا بیدسلیا صرف مسلمانوں کی خصوصیت ہے اور زمانے کی ساری کروٹوں کے باوجود اللہ نے مسلمانوں جی بیدسلیلہ باتی رکھا ہے کتے اللہ کے بند ہے اس کی خاطر کتنی مسافتیں ہے کرتے جی بیداللہ بی بہتر جانتا ہے۔(۱) جی روایت و تا ان جی اس مار میری تھ سے اس میں بیدی سے اس میں اللہ جی سا

فطااور علس كثائب إك اوكى-

الاستاد ہے اور لکھا ہے کہ اسے جو اس سے پائی شراح ٹی ہے اس کا مواں ای معرفتا ہوں۔ الاستاد ہے اور لکھا ہے کہ ا

> طلب الاستاد العالى سنة صحيحة. علامةووي نے لکھا ہے کہ

لین بیدایک الی بنیادی حقیقت ہے جس کے لیے دوایت و اساو کے ہی حی
سدے کی ضرورت نیل یوند بیانوائز سے خارت ہے دراس موضوع پر است ں وری سمی
ما نت میں بھی اورا میں نیس مولی میں ورهم سے مرام مدین علی ہے۔ پن نیج فرا سے میں
قد کان المحفاظ المشہور بالعنایة فی هذا الشان ۔ (۲)

جا لطامحم من بوسف الله التي شاهي مواغف السياح فا شارية الله ي مقوره من ما ميل الرمائح بين ب

كان ابو حنيفة من كبار حفاظ الحديث واعيانهم. (٣)

امام اعظم اوراساد عالى:

آپ بڑھ پنے ہیں کہ ایا مراحظم کے اساتھ وصدیت میں صحاب ورتا جیمن ی و وقتیم الر "بت اور جلیل تقدر بستایاں ہیں جواسدہ می علوم میں من کی مثابت کی ما بک میں ان وشاح

حضور الور:-

آپ کے قاصد نے بتایا ہے کہ دان رات علی بائی تمازی قرض -: 2/193

377

حضورانور:-مرے قاصد نے فیک تایا ہے۔

آ پاؤ س دات کی تحریش نے "پ کورس بنایا ہے کیا آپ کو الله يه اس كالعمودي

ئے کے قاصد کے ناما ہے کہ تمارے ما وی میں معدق ملے ورق

جعمور ور -

آپ و س دات و حرجس في آپ ورسول عاد ب يو پيام 1,39 آپُوای نے ویا

بإلى الكي مشاوير بيدا

آپ أ تامد م تاوي كرام يرسال برش أيد موا الزوارد . راد _ ولان س

> ال فيك ہے۔ حضورا توريه

آپ کوآپ کے روائے کرنے والے کی تم کیا آپ کوروڑہ کا اس -: 3,15 \$ نے علم دیا ہے؟

بإلها بحجة رور سافا كي سنظم الأسياء - 19 19 000

آب ك قاصد في منايا ب كدبشر ط استطاعت في فرض ب--: 27/29

حضورا نور: ٠٠ بال تمك ه

آب كوروان كرت والله كي مم كيا آب كواى تر في كالحم ويا الووارو:- ب طلب العلوقية منذ_(١)

(370)

مانع سوفى كنة بن كرام احرفر مات بن كر

ا النام مان و الأش اللف و النفت من يوند المحاب الن المسعود أوفي من مديد جات بالمؤون في مشترين م

وم لوام نے ان سے معلم اور ان معروف سے احتران یو سے روسی مسلم

میں بھو یہ جھ سے اس بی والدیا کی طراح کے لیے۔

المست ب فرات من أر ممين المنور بورسلي بد عليه والعم سے الله علي أن ب سے ایس میں میں بات می سمی معدم من سی آرونی می وائی تھیں ۔ مراب ہے اس ي <u>و مخصي</u> در اير مشري چه چه پيد دورايد آهي آي در يون گوي اوار

وو و و المحالية المحا ت کے آپ ہو اللہ می نائے رسول بنایا ہے۔

الصوراور ون يائميك بيدو التي الأن الله لا رسول مول.

w 1-2 p d المواود عوادا

حضوراتور:-الابحاندين

أووارو:-اورز عن کے نے بنائی؟

المداري شرسيد

أووارو:-آ تان وزمین اور بیازول ش منافع کستے رکے؟

المواوي ----

الجمامات يآب الدال الذي حم عن أمان وزين اور يمار -: 1/1/19 مناعة كياآب وال في ومول عاياب؟

(۱) تقریب ش۱۸۲ (۲) ترريب الرادي الرادي (۳) تقريب: م

الدم الو مجالف الدم المراقع من الدر المسل يول الديات تيل أن يتب فراياتي المراقع من الدم الموقع مي المراقع من المراقع من

ا فرنش محد شین ہے ہو ساوہ مین پیسا قرائی جی ہے ہو ہے وہ استامیل میں استان میں استان میں استان میں استان میں اس اقدروں کا امام میں شامی قدرہ منت سامل مند مید وہم سے رواوق سے مان جاوی جاوی ہے۔ الصلاح رقمطراز میں۔

لان قرب الاستاد قرب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم والقرب اليه قرب الى الله عروجل_(٢)

الدين السيوطي فرمائے جيں۔

اجـلهـا الـقـرب من رسول الله صلى الله عليه وسلم من حيث العدديا سـادٍ صـحيح نظيفي_(٣)

ان کے ان کے ان کی میں ایک ان کے ان کی است ان اور ان ان ان ان کے ان کی ان کا میں ہوتا ہے۔ ان کی بیر ہو انگری و تا ہد یا ان میں تا ہو ان اور ان اور و اور ان ان کی کیا ہے۔ اندائش ان کے ان ا چنا تجیم افقا تھے بین ایرائیم افوز برقر مائے ہیں۔

صورانون- بال

نووارو:- ختم ہے اس ذات کی جس نے آپ کوئی وے کر روانہ کیا عل اس علی کی نہ کرول گا اور نہ زیاد کی مسسس میہ کیہ کروہ چاا کیا حضور آن نے بورک کے اور نہ زیاد کی مسسس میں کیہ کروہ چاا کیا

(3/15)

الم الوعبدالدالحاكم في ال مديث ولل كرف كر بعداكما م (1)

فيه دليل على طلب اجازة المرء العلومن الاستاد_(٢)

ص منو مسلماً على خوية سنوه الله يوم القيامة_(٣)

المرات و باب على في حديث سنة بي ساري يرس بوك الدريد يطوب رواند جو كاوروالهي بين التي جلدي في كداوتن كا كاووتك نه كلوال (٣)

٩- من الي صيفه من عبد الله بن الحارث من التي صلى الله عليه وسلم

-- عن الي صنيفة عن عبد القدين الي او في عن الني صلى الشه عليه وسلم

مه - عن الي منيفة عن والله بن الاستعاص التي صلى القد عليه وملم

۵- من الي حنيفه عن عبد الله بن انيس عن التي صلى الله عليه وسلم

٧- عن الى حنيف عائشه بنت جروس الني صلى الشعليه وسلم

حقد من المراح الله على المراح المراح

اسناد عالی کی دوسری فتمین:

ات مان ولتم الله وَ من بناء في تيار المول عديث و كه ول من كان جارفتمين اوريما في كل بيل۔

(الف) یو کرمشیور امام صدیث سے قرب حاصل ہو چکاہے اس امام کے بعد راویوں کی تعداوزیاد و بی کیوں شہو۔

() المعين ت الإعال ي ال

رواقع والماهرية المراهرية المراهدية المراعدة المراهدية المراهدة المراهدية المراهدة المراهدة المراهدية المراهدة المراهدية المراهدة المراعدة المراهدة المراهدة

رسمنا اخترج مسلم الاستناد النصعيف و اقتصرعليه لعلوه و ترك الاستاد الصحيح لتروله_(۱)

اور میکی وجہ ہے کہ اتمہ مدین کے تزکرے بھی ان کے علو اسناد کا ذکر قصومیت سے مناسب بگیر فرانس مان مان ماند ماریدہ میں استنقل اور ایش تیندہ مدوس اسام سے سے

امام اعظم كي احاديات:

والتاتبات في المعوطا الاعلم والك والوحد ل في حديث الاعاد الى حدد (m) المام اعتم محمد عدد الدورة على محاب آئة بيل.

المي اوق و معزت والله من الاستناع و معرت مبدالله بن الميس و معزت عائش الى اوق و معزت والله من الاستناع و معرت عبدالله بن الميس و معزت عائش بنت فريد

اس لیے ان روایات کی تعداد چدہے۔ ۱- من افی منیفر من انس بن ما لک من افتی صلی الله طلبه وطم

ا (الريش الباسم عن ١٦٥) ع (الله في ذكر المسي تالمده عن ١٩٥) مع (في المنيف عن ١٣٥)

 (342)

(ن) یو که هوده سبب ک روی ن ده ت ده مگذم موخو او دومری سدو ساور روی یو می تحداد برابری کیون شادویه

() بیر کہ ایک دادی صدیمت سننے عمل دوسرے دادی سے پہلے ہو دونوں نے ایک صدیمت ایک می استاد سے نی ہو گر ایک نے پہلے دوسرے نے بعد عمل می ہو۔

كُلُ است ديقرب من الاصام المذكور منه فادا صحت الرواية الى تالك الامام بالعدد البسير فانه عالى_(٢)

م ن المسل على عام مده و سنة آب و جائد المباهدين المساورية عن المام تدر الرواعة من جو جائد تو الله بهي المتاوعالي ہے۔ اس كے بعداى ضابط كي مثال على بيادواعت وثيل كي ہے۔

حدث على بن العصل حدث الحسن بن عرفة حدث هشيم عن يونس بن عبيد عن نافع عن انن عمر قال وال رسول الله صلى الله عليه و سلم مطل العلى طلم (٣) بياهد ينك قل كرتے كے بعد لكھتے جي ل

یہ مرضوع سے سیاتی میں بدیس مان ہے۔ ان مندیش منس کو رقعہ بات راوی بیں۔اوراس کے عالی ہونے کی وجھ رف یہ ہے کہ پیٹیم بن بشیر الم مدیدے ہے آریب آیا ہے۔ (م)

⁽۱) تدريب الرادي ص ۳۹۳ (۲) توبيد الترليج الزي (۱۳۰۳) توبيد للطرللج الزي

111 385

امام اعظم كي ثنائيات:

الاحرك كاب الأعادي ثالى روايات حسب وبل اسانيد الى يي-

الاصنيقات الى الزيران جاران التي صلى الشعلية وسلم

ابوضيغة عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الشعلية وملم

-- ابوصيد من ميدانند من الى صيد قال معجمة الوالدردا وقال قال رمول الله

١٠٠٠ الوصية عن عبدالرحل عن الي سعيد عن التي صلى الفه عليه وسلم

٥- او منيذ من عطبة من الي معيد من المن مثل الله عليه وسلم

ورافق کی جیس المحمیل مرتبہ ہے۔ ایس بارشم بیار ہو کے ورکس ورس بین حاض زیبوں و شید و قربو کی نسوں کے جیس کی تو معلوم وائے بیار س کے اپ ٹی کرووں سے کہا چوشیم کی عیدات و چیس د تمام مل مجمل کو ہے ہو گئے اور قاضی صاحب کے ساتھ شیم کی عیدوت و س کے و مدائیے کے کمر بیٹیے۔ جب تمان صاحب فض میدات سے در ان تا ہو کہ راہ ن سے ساتھ جے تو یش کے بیٹے ہے مواجع ایس تنہیں طاب حدیث سے روائن تھا کیمن میں

على تير سني المسلم الله الله المسلم علوم الواكس المسلم على المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم ال جھوٹ ق تھمت سال پر دہم سائلگہ کی تی جا ب سے ساتھ جو ہوتا ما گیا ہے دو ہے تھا کہ پر شعیف وَيَنَ الْمُعْمِ اللَّهِ مِنْ مِنْ يَعِيدُ مُمْ وَرَنَّ مِنْ وَأَوْالِمَا فَيْ مِنْ مُعَالِبُ مِنْ كلما في قصاف بي القعاليات حافظا أن ف الناحي بها قاب يالياد وتعينة تين أبدار اليم ف المواهر من في علي تايا ب رمعيل كي منك شرعة الدري أله أيك تقصر الأسطاعة عن أبه بالموجهون كية عن كوه ريش قوا الرائية المساح التاويم من ها ويول النبول من محمد تالي أرمعين عن مدروه ول عن المصرف العلامة أويداً ش بیدا تھے۔ حافظہ کی کہتے میں کہ کرابر کی کا بیات نماط سے کے معلی میں متر مدد کی شر بیدا تھے تا ہوم شعبه كانيا الأنام أنها والمعالمة والمعتمل شل العزامة الإيداء من هدري بدقوا أبداهم من والعمامة عمارا ما لي سير الله اليه اليه من المواجعة في بال موس بيدا فسائد بيه حس ل تاريخ ك بار رش ون قیمت کی ب اورم ف تعیف بوت ن جائز کسی می ویت قابل قبون کی ساز و با وليك روالوات تو رفاري على مجلود وين جن سيداوي ساله ورساش ورقاق متروك ووسا فالعدن ساختور علد تي الأسام أو قب يش حسن أن فياره كالوالد التاصريت في بياجن ك ورب يش مكوا ت اطبعوا على مركبه باليمال الراداق اليمان اللهال سنال بيديان الريال الآليا التاق ال مديث روايت في سند حادي مدي تعييز شرك لهدار الاحداد ويعال كالسام علوم موكد روسال سكه يهان صرف راون فاضعيف وتايي روايت مستهمة في موسد فالمعلى تهم المتجدرو يتصفيف جوسيد الساماد مواسمي معمول الموقى بيدا كال بالمادا وعالم ميم الواسا بالعمول المعمول المواتين المعمول المواتين المعمول المواتين المعمول المواتين المعمول المواتين المعمول المواتين المعمول ال كم ين قوارا ميم كي من عن أنه ل دورويت حمل شراته ومن كان تعدد عن بياني ميستقي خدر وبالقيول تعلق علمه والقول من الأمة القول الأمة المقلق ومنه المقول والدين المن من المناسبة

⁽١) الرخ يقداو ج ١١٥ م ١٨

٣- الوصنيذ عن شداوعن الي سعيد عن التي صلى الندعليه وسلم

2- الوصيف عن عطاء عن الي سعيد عن الني صلى الته عليه وسلم

۱ ابو حذید عن عاصم عن رجل من امتحابه صلی الله علیه وسلم

٩- الوصيغة عن حون عن رجل من اسحابه مني القد عليه وسلم

والمراجع المراشين المراجع المراجع المعاليات المراجع ال

اا- الإحنية عن مسلم الإعور عن الس بن ما لك عن التي صلى الله عليه وملم

١٢- ابو منيقه فن محمد بين قيس فن ابي عامرانه كان يبدى الني صلى الله عليه وملم

امام اعظم كالله ثيات:

ا مرم في التراثيم مركب و مال المراثيم المراثيم المراثيم المراثيل المراثيم المراثيل المراثيم المراثيم

(")

امام كى بن ابراتيم:

ورم فقم و هم دريث

الم م جي أن حديث في مان الأفيان على الأوالي الم الأوالي الأوالي الأوالي الأوالي الأوالي الأوالي الأوالي الأوالي عن ال كالأكر ال لفتون عن كيا ہے

APU (アンテーディア(ア) アーアングライン・エアン(ア) APUできること (1)

المسيد على الدولات المستان الما آل الله الله المستان الما آل الله الله المستان المستا

ووسرے محدثین علی ابو داؤہ اور ترفدی کی ٹلاٹیات على صرف ایک ایک روایت ہے مگر این ہاجہ کی ثلاثی روایات کی تعداد پانچ ہے۔

الدين الدين الدين الم المعمر ال ويت شراء أوت الدين الدين الدين الدين المعمر الدين المعمر الدين المعمر الدين الم مع وت الدع الدين المعمر الدين ال معاريات الدين الذي الدين الد

(١) "وكرة الحلاظ التريب الجديب الجوابر المضيه

عی ب یم با میساطر ن افراف ۱۰ مید فی ما تا به تا

199

على بخارا على تجارت كرتا تقاليك بارامام صاحب كى خدمت على آنا بواقر فرمائي كا بواقر فرمائي كا بواقر فرمائي كا من المراجع في المراجع

کی بن ایرانیم کواہام اعظم سے خاص مقیدت بھی ایک باراہام مساحب کا ذکر کیا تو قربائے کیے کہ کان اعلیہ دِ مادہ ۔ (۴)

ا سائیل بن بشر ناقل بی کدایک باریم امام کی کی مجلس ورس میں ماضر تھے انہوں کے انہوں کے درس میں ماضر تھے انہوں ک کے درست شرون و حدثنا ابو حدثنا عن اس مستقد اس برائی و میں واس تقر بند سے یا کے حدثت علی اس حواج و الانحدثنا علی سی حسقد اس برا برائی واس تقر بند سے یا کہ چیرے کا دیگ بدل کی فرمائے گئے۔

اما لامحدث السعهاء حومت عليك ان لكت عبى قم من مجلسى-بم يوقو نون سے مديث شيان كريں ہے جى سے مديثين ناكموميرى مجلس سے كمڑے بوجاؤر

چانچ دست تک س شمس و کس سے تیں افراد کی سے صدیت ہوں شس ک اور دب س ۱ کا باد دیکی کے قریم و می حدث مو حصدہ کا سید شروع کر دیے۔ (۳)

الضحاك بن مخلدابوعامم النبيل:

عرب ومعمو و بوت

Jak P. P.

ے اُن میں میں میں استقال کے معالی میں میں اور ان کی میں ہوئے ہیں۔ خوان کے میہاں ایک عام اردید کی میشیت رضمی ہیں۔

تاريخ مدوين صدعت:

ا بي بيني برا سين الدين الدين المنافع المن المنافع المن المنافع المن المنافع المن المنافع المن المنافع المنفع المنافع المنافع المنافع

سی رہ تا اٹن کے رہائے ہیں ہے رہائے ہیں ہے ہیں۔ اُن والے تھے۔ عالی تا جیس اور اور اللہ کی ایس ہے رہائے میں اساء مدیث ل پر اسو ساتن کو اللہ ا تھے۔ اس میں جدادہ و مدیث کے اللہ ایس اور رہا ہے اور اساء اللہ و ا

- グルマングレン・ション しゅうしゅうしゅうしゃ 極
- Angel Brain of the contract of

ا برائم مراد المراد ال

حدث المسوية بن سعيد قال حدثنا مروان الضرارى عن ابي مالك مسعد بين طارق عن ابي مالك مسعد بين طارق عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قال له الا الله و كفر بماكان يعبد من دون الله حرم ماله و دمه وحسايه على الله.

اورامام نسائل کی ریا میات علی ہے۔

حرد حسد قال حدث عبد لو رب فی حدث شعب عی اس بی ملک.

ار معمد قال حدث عبد لو رب فی حدث شعب عی اس بی ملک.

قر می شر می برد می و ت شن رو عوت برد ی است می بی ایس بی ایس بی ایس می بیدی است می بی بی است در ایس بی ایس بی ایس بی ایس بی بی بی بی بیدی بی بی بیدی بی بی بیدی بیدی بی بیدی بیدی

أبو حسيفة عن حساد عن أيراهيم عن الأسود بن يؤيد عن عمر س حصّاب أن

ابو حيمة عن حماد عن ابراهيم عن عقلمة عن عبدالله الله

⁽۱) انتاس العارقين عن ۱۸۹ (۲) جامع بيان احلم وفشله ٿاص ٢٦

تواب علامه مدین حسن خال نے الط میں مرسید شریف ہے بھی میں جملے علی ۔۔۔)

احادیث میحد کی اصلی تعداد:

شاید آپ ہے جسمان ہول اور ذہنوں بیں بیطنش محسوس کردہے ہول کدا کر میں طرق واسانید کی تعداد ہے تو پھرا حادیث میجند کی تعداد کیا ہے؟

میر شین و من و مدیث کی بدوات عم کوط فی وا مانید کے ساتی متون اطاوی شیخت کی میں میں اطاوی شیخت کی میں میں اللہ میں اسلامی میں اسلامی

(١٠١) العلا في ذكر السحاح السع

بر جاں ہے وہ تعدالے الدیجی ان وقت تعداق میں ۱۹۳۳ میں ہوئے اور نوک ایوں کرنے کا روان مسرونوں میں باتی ہے ایچاں کے روائے تاریخ آئی کے ساتھ احادیث کو بھی زباتی یاد کرنے کا ایساسی وستورر باہے۔

طرق واسمانید حدیث کی تعداد:

ان كشرًا من المتقدمين كانوا بطبقون اسم لحديث على مايشمن آثار الصحابة والتابعين وتابعيهم وفتاو اهم.

عقد من رائع بت سید تا عین اور ایون ۱۰۰ ساق ای بر 63 صدید ۱۰۰ سے (۱) کی پر 63 صدید ۱۰۰ سے (۱)۔

و بعدوں الحدیث المروی باسنادین حدیثیں۔ علامدائن جوزی نے آیام ذخیرہ مدیث کے متعلق کط اغتوں بھی لکھا ہے کہ المر اد عدا العدد الطرق لا المتون_(۲)

(r) على تيم الل الاثر

(۱) توبيالنخر ۱۹۳

ين الناه بيارة الرور و مدينة الناه النام الباتا الوصوف الراب المراب الماثرة أن بالمرات بالمرات بالمرات والمرات ست كى تاريخ كوز بائى يادكر في كارواج تيل بيدام ما لك قرات ين

ك لي لكن تماور جب زبالي إدكر ليما تواسع مناويا - (١)

قرآن کی طرح حدیث کے یاد کرتے کے جس رواج کا علی نے ذکر کیا ہے رہ م ف این کی الی رے نہیں ہے جدا فاہرے سے موشوں پر ایک شت تھ یان تا تھی ان جن و روي ش الماليد مول يوات والفني حامظ الناصر أله الما ما منظل أن ميرو تعدات الما

يسمى ل أن يجفظ حديث رسول لله عليه وسميه كما يحفظ نقران_(٢) حافقابن فبدالبر في محتمر عن الريان كي حواف ع تكما ب

وطفر و سبت بین کدیس ب اوسعیر خدری سے حدیث بلطن و ارج مت و آپ ئے فرمایو کر جمر میں مکن میں مساتہ جم ہے ہے جی ہو شند تم ہے لی سے ان ہے ليني زياني ياد كرو_(٣)

ا یک دومری روایت شن صریح الفاظ میں ک

سكم صنى الله عليه النم بحدث فحفظ فاحفظوا كماك بحفظ (٢٠)

معزے اور مول شعر فی اور سے حدیثیں بیان کرتے ہم ان و بھے کے ہے جاتے آپ سناف مایو که به محمد سندگان مرفعهم مدار به شاه با بازی مای ساله مایو فیم سه پوش و آب سنا پال النداست واهموه بياه راه او كراران يو آ او عيد م الله والله يو الندارات)

ک روایات کے بارے یس کتے تھے

ان جملة الاحاديث المسمدة عن النبي صلى الله عليه وسلم يعني الصحيحة بالانكرير اربعة الاف واربع ماتة حديث حضورا تورصني القدعليه وسلم كي مستد اورتني بلانحمرار ارشادات كي تقداد صرف حيار بترار

القرامة المساكن في المساكن والمراكن والمراكن والمراكن والمراكن والمراكن والمراكن والمراكن والمراكن والمراكن فالروغوا والمرافي والمرابي ما عن المدارة أمر الديرة المرابي والمرافية عدداحاديث البحاري باسقاط المكرر اربعة الافر(٢)

المام زرئتی نے منن الی داؤد کی صدیق ل کی تعداد جار بزار آ تحد سو بتائی ہے الم جمر ين اسائيل يه في فرمات بين

قال الرركشي ان عدة احاديث ابي دانود اربعة الاف و تمامماتة. (٣) خود امام ایوداؤد نے اس خط میں جو انہوں نے اٹل مکد کے نام مکھا ہے تقری کی ا من بالعد منية الحالجي على من غوال منية الحالي الن الناطق في منية عنوال منية العن من من الم عدة اربعة الاف حديث (٣)

مؤطالهم مالك جوز فيرة مديث شل قديم ترين كمّاب ها الإمكر ١٠١٠ ب أفر مات ا من المن المسامر الأرسى مله عاليه والمن السامية والتأثيثين المسترامة الأنسان الياسات الماسات ما تنظر مين الما ينتري الشوار و من أو منت في الحديد النهيز و السام المن و و و و المام الما المن المنتون المنتون السا تروى ١٨٥ ير ١٥٥ على حال مديث كي دومرى كتابال كاب

قرآن کی ۲۳۲۲ آیتی اور ۱۳۴۰ ماویث:

اب آپ بی افساف فرماین که جونوگ قرآن کی ۱ ۱۲۳ آغوں کوزیافی یادکر کتے

かいしゃ ざん 3000 2 (1) الم فرسان د TOTAL STATE 1750 to 50 21

كبت احفظ حديث ابي اسحاق كما احفظ السورة من القرآن_(١) الرامة الراجم القرقي من أنه المناسسان الشاش الماسي كريام الفرق والمناقي رشه بال حوشاء و بدهم بدان موام ساد به به ای بدیش این هم شروی با تشکیل که با وق م من الله مهمونت بإنهاره بت (۴) و ريام ۱۹۰۸ ميل ال سيام ميمون شوه مور توريخ من الاسلام الله الله ال الده و تابوت كريش بي من شير مين الأرواء التنارية و حاولا وفي أيش ويعيار عود النام المنتق الناب يَّهُ أَكُونَ مُنْ أَكُونَ الْمُعِدِثُونَ وَالْمُونِ وَالْمُونِ اللهِ الْمُعَلِّمُ وَمُنْ الْمُعَالِمُ وَالْمُ الروان المستاحين كالأنسول مسامعيد الما الأحوار المساحد كالأستان عول الرويتم بوالمثل ماروقه والماتا الله الميدات والأسال الله المساعدة المال والمحافظ المحالية المالية المالية المالية المالية المالية المالية لامًا لصحيفة جابرًا حفظ من سورة البقرة. (٣)

یادر ہے کہ جابر کا تحجنہ وہ جی ہے جس کا تذکرہ ہم آغاز کتاب جس پڑھ کیے ہیں۔ لا ت قَادُوقُ أَن كَمَا تُعَالَ كَ بِمِي عَافِظ تَعْمِهِ

منانا یہ ج بہنا ہوں کہ صدر اول عل قرآن کی طرح سنت کو بھی زبانی یاد کرنے کا و بي تراه و الدروان ساميون الاستان بياست يا استاني تراكز الدم باواي فدواه المتاهرية الاردوال المراد على المواد المواد المراد المادية

كانوا مطبوعين على الحفظ مخصوصين يدالك_(٥)

م صامل کال ولا ل وقوت ما الله بهال آند القواتي المعلوق الان وت ميداو 1900年の中の元文は登工 (リュニュー・ アルデニスの主意といい)

مااستعدت علماقط

سنن دارق میں این شرم کی زیاتی منقول سے والم متعی فرمایا کرتے تھے کواہے خاك! عن تم سے مديث دوبارويون كرربا وول حالاتك عن في كى مديث كووباره

(۱) يَذَكُروَالِقِي (۲) تَخْرَبِ الْجِدْرِبِ نِي الْمِكْلِ (٣) الْجَدْرِبِ الْمِكْلِيةِ (٣) الْجَدْرِبِ الْمِ (٣) تبذيب ن ٨ص ٢٥٣ (٥) وامع بيان العلم وفضله

العاويسة كي ارفوست تُمِّيل كي مثرٌ مرسد كي شن عايشهمي فاليهمي بيان ب كه ها كليت سواد هي بياض شي ب مح اللي أش بندولا مشعدت حديث من الإنسان الرزيجي كالمم ے مدیث کی کر محر اور اور و است ن سانہ سرحان یا کیا واقعہ سے کہ مدیث 'وک پر قسان ی جیرہ ایرا ۱۹ کر ہے جس میں مارا روز سے بالی یا پر ای تھا۔ حافظ این امبراسے میں ماضون البيت أن تا تعلم الماسة إن أب ما من على علم من الياستش ووال قام كيا باورماري بحث كاس برفاته كيا ب

جب معرات نے كابت كو ناپند قرال ب جي معرف عد ابن عرائ، الام ععى الام ر من بالمثنى الأروامير ما يا بالماسين المثنى هو بالمنت جاليا المنت مقعان کی سے بیت بیت می^{انش} سے بیت ہرسے ہا گا۔ ناتھ راہم میں سے المتال ك كالرادب في الماس الما کوئی برگ ہوئے اس میں شاہر ہو سات میں انداز ان کا ان اس میں انداز ان کا انتہا ہے۔ ان برگ برگ ہوئے اس میں شاہر انتہا ہے میں انداز ان کا انتہا ہے۔ ميرے كاك يل يرى جو اور اس كو جول كي جول المام تحى سے بحى ايرا ى منتول الشديد الميام والمراب المنات التي الرياسية المناس والمرادي والمناش الماس تصوصت عاصل بان على سائيد أيد تفس اشعار واليد بارس رى يادكرين تھا۔ معرت این مہائ کے متعلق آتا ہے کہ انہوں نے عمر بن دبید أتميد يو اليب ي والسرية أمرية قعاور" في وفي مهل مي والتهم فاحاط نيس وعقار ال

مدوين حديث اورغمرين عبدالعزيز:

الله فت را شده ش الرجيدهم ت قارول العظم في سنت كي تدوين فا فالم محكومت كي ا جانب ست الراف كالمادوي صيب سي مشوروي الوال الدان الله المادي على والمتورودي ليعن آپ نے چھملحول کی بنام سے کام سے کہدر ملوی کردیا کہ.

المن سنن لکھنے دا اراء و کرر ہاتی مجھے اس قوم داخیاں آئی جوہم سے بہتے مولی ہے

بك حطرت الوجر في زير اور عرف يدجى كهدويا تحاك.

من حاء بشاهدين على كتاب الله فاكتباه_(١)

علامه الإعبدالته الزنج في في تاريخ القرآن ش اس شهادت كالمس معلم منايا ب-

ال طرح قرآن مزيز في اوراق عن كتالي صورت اختيار كي زمام زمرى عداظ

سيوطى في الانتان في علوم القرآن شي القل كيا ب-

حمع على عهد ابى بكر في الورق.

اور حطرت مالم بن البدالة كحواف يحاب كمعابك

جمع ابوبكر في قراطيس.

ال الاستفاد الله المعلمية بياست رقع آن الاختراف المحدد المات على الافتراف الله المخترف القال على المحدد ال

جامع القرآن كاحضرت عمان عن كے ليے لقب:

و الرب وت ب كراه ت الله ل الله تب ب أن الله مضور م أي ما على ل الله

(١) الاتفان في علوم الترآن

ا الجس في المواد الما يس المواد المو

من قرم ن و سي

یوں کی متباس اور افتق و ۱۹۶۸ ہے۔ مارٹر وال رہا ہے جو صدیث الل عبد عدال علیہ عدال علیہ عدال علیہ عدال علیہ عدال علی بیان موااس پر تفصیل محث مہلے گذار میکی ہے۔

جمع قرآن اور محابه:

ما وظ بيوجي منت إلى كرك بي صورت عن مد وف و مطاب بيد بيد كرات من الماس الماس الماس الماس الماس الماس الماس الماس المناس ا

قىدكان النقىران كتىب كله في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم لكن عير مجموع في موضع واحد ولا مرتب السور_(٢)

مر العمل قرائل الماران المعلم والمسائرة الدورة المحلوم والمسائرة الماري والموجود والمحلوم والمورات ألف يستخد المسائرة المحلم والمحل المحلوم المحلوم المحلوم والمحلوم والمحلو

و كان عرضهم الاتكتب الامن ماكب بين بدي السي لا من محرد اللفظ (١٠)

(١) مقدمة تور الوالك عن ١٠٠٣) الانتان في طوم الترآن على ١٥٠ عن ٥٨

فرق من ف بیا ہے کہ حفظ وروایت اور قمل س وقت معاشب بیش ہوا میں موسور نکیات تا کام خاص خاص خاص تک محدود تقالہ ایک باراس خاص کام پر جوز مان نوست اور رماند خل فیت ر شدو جی خدمت سنت کے تام پر جوا ہے۔ اس پر پہلے ایک مجموی نفر ڈاں سے تاکہ سسسے میں مجمد واقد امات کا مجمح انداز و موسکے۔

ا ج ع ١٩٥٥ ع تك موضوع حديث يرملمي مراهيد

ا - کتاب محرا بن حزم عمرو بن حزم نے اپنی استایر کے ساتھ دھنور انور کے ایس فراجن تکھا کئے ہیں۔

ج- سن بالصدق يوشد صديق اكبر اور قاروق المقم ك ياس تما-

۳- محیفه صادقه مهداندین عمرونے زماند توت میں امادیث قلمبند کی ہیں۔

ام- معيد جابر يرج كيموشوع يرجاج بن ميداند كالكما بوارسال ب-

۵- محیفه محل قصاص حرم رکو قائیدیون کی ربائی پر معزت تل کارسالہ ہے۔

٧- سيفه مد اتي يمديق أبرك تعيي مونى صدقات كالنعيل ب-

٤- دمال مره ين جنوب كاترتيب داده دمالد ي

۸- محید محمد بروایت عام بن مند الو بریره کی تالیف ہے۔

نبوت اور فارفت کے زمانے کی انفراوی طور پر بھر مفزات کے صدیف ہ ان بی مرمایہ جو چھوڑا ہے اس کا فاکر آپ کے مائے ہے۔

ید دافقہ ہے کہ تدوین حدیث کے لیے فلافت راشدہ میں ال فاص وجوہ سب ب کی ہجہ ہے جن کی تفعیل صفحات ہاا۔ میں دی گئی ہے دہ استی مرتبین کی تی جوہ آئی و رہے ہے ہیں میں آئی ہے اور استی مرتبین کی ہے ہوں کے میں وق کی سے جوہ استی مرتبین کی ہے ہوں کے مردب میں وق میں مراجب کو شوخ فار میں کی ہے۔ اور سوچ کی ہے کہ سنت کا سر ماہ بلی ہو شوحت قطعیت میں قرآس کے مراجب کو شوخ فار میں کہ اور کلام رسول کا دو جو ہری فرق قائم رہے جے خود وق لیم نے رہ یہ اول میں اور کلام رسول کا دو جو ہری فرق قائم رہے جے خود وق لیم نے رہ یہ اول عی سات کا مرجبہ قرآن کی ہے جود رکھا ہے۔ مراجب کے مردبہ قرآن کی ہے جود رکھا ہے۔ مراجب کی کے دو مراجب کی ہے جود رکھا ہے۔ مراجب کی ہے جود رکھا ہے۔ مراجب کی ہے جود رکھا ہے۔ مراجب کی ہے جود کی گھے جی :

ق میں جاتی ہیں جاتی ہیں ہے۔ نہوں ہے جو باتھ یا دوسر میں پیش کر صدیق آسا ہے مرسب کردہ ق میں کی چند تقلیل کر میں اور مذہب کے مشتب عمل میں روان از اور ایس استفادی ہیں ہے۔

المشهور عندالساس ان جامع القران عثمان وليس كدالك اتما حمل الناس عثمان على القراء ة بوجه واحد.

و توں میں جمور میں ہے کہ جو بن ہوئے تو میں جو ایس نئیں ہے جو س ہے تا مرف میں کام کیا ہے کہ لوگوں کو ایک طرز پر پڑھنے کی راویتا کی۔

بہر حال قرآن نہ صرف قواتر کتابت کے ڈریجے آج امت کل معترت زیدین جہت () کے صدق موجود سے عدد آسید قرائے کا مایت قواتر قراست مرقات ملکی کے ڈریجے بھی محفوظ ہے۔

ان تار تنظیل سے میں یہ تاہ پوشا ہوں مدائی الدیشن المباہ ہے اللہ سے فاروق العما نے تم ویں منس ہا ہا معاملاتی کر وی تا دوالدیشر الاست مندل سے قرائی کی متعدد تنظیل اگر ہے در آخر فی مملکت میں رو زرائے کے بعد پاکل فتر اور یا اب قرائی کی تاری شخص میں آئے ہے بعد کی فطر ہے ہے یا اس کی بارتی قرائی کی قرائی سے تعیم شروع ہے۔

وہ ہے تک سنت تین را ہوں ہے مسافت مے کرتی ری۔ ایک میند دوسرے محد دداور خاص سغیز اور تیسرے علی کامحسوں ہیا ند۔

الموقعون مديث يلمني مرباي

معرے اور الیہ جائزہ اللہ میں تھے روانہ یا الدوری والا ش کرواور الیہ جائزہ۔ مدید منورو کے تو تھی اوج اوانو برق ال تعلق علی مار تھا اس فا عمال میز کہ ۔و آپ پہلے باتھ جینے اوام حارف کے جو تو تھی اور سے اس تھم کا معرف اتفای مصدور ن کہا ہے گھا

انظر ماكان من حديث رمول الله فاكتبه فابي خفت دروس العلم ودهاب العلماء.(1)

لين ابن سعد في طبقات على بدا ضاف محمى كياب

انظر مالكان من حديث وصول الله صلى الله عليه وصلم او صنة ماصية او حديث عمر فاكتبه فاني كانت دروس العلم و ذهاب العلماء (٢) حديث رون المدالة والرد عديث الا والموروع المحالم العلماء عن المرافع ما المحالم المحا

المع مرموط على يدخط اس طرح ورج كياب ك.

اسطوماكان من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم او سنة اوحديث عمر او تحوها فاكتبه لى فابي قد خفت دروس العلم وذهاب العلماء (٣)

النش روایات میں قروب را آوا قدم بن گیر فا نام کی آیا ہے چنانچ اوم واللہ قرات میں کے حصر ہے تیر من قبیر عزیر نے اورکر کو یہ بھی مکھا ہے کہ عمرواہ رقاسم کے پاس جوعلم ہے اس کو لکھ کر جیجیں۔ (۴)

ان تمام بإنات كو يرد كراري كاطالب عم ال يتيج ير يتفاع ك

(ان) کی مرد کی ہے اور ایک ہے۔ اور ایک میں اور ایک میں کی تعلق میں کہ میں ان کی تعلق میں ان کے موجود کے اور ای میں جماعت علا ان میں کی ایک ہے اور داعم اس کے ایک میں میں میں میں ایک کے معاملہ میں کی اور میں ان میں کے اور ا زبری سے ماآل میں کی ا

() فا ل أنه يب عد ول (٢) عمل ت الماها (٣) مولاله المحير السالة (٣) تبعارت المتبعاري

رتبة السنة الناخر عين اكتاب في الاعتبار _(١)

اس کا مغیوم اس کے سوا اور کیا ہے کہ اگر بظاہر قر آن اور حدیث علی معارشہ ہو جائے تو قر آن کومقدم اور حدیث کومؤ خر کیا جائے گار

اور میں وجہ ہے کہ قرآن سے تابت شدہ احکام کا درجہ فرض کا اور سنت ہے معلوم شدہ مسائل کی دیثیت وجوب سنت استخباب اور تھب سے زیادہ کیس ہوتی۔

يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسو_

الا الواقع المراقع ال

كتب عسمر بن عبدالعريز الى الافاق انظر واحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجمعوه_(٢) ما فقا ابن مبدالبرنے تمہید بیل امام مالک کی زبائی بدائشاف کیا ہے کہ فتو فلی عمو وقلہ کتب ابن حزم کتبا قبل ان بیعث البه۔(۱) عمر بن عبر حزید کی وفات کے وقت بن حرم کا ٹیل اُلو چَے تھے کین انجی رو نہ حیل کی تھیں۔

اس ۵ مطلب ہیا ہے آرہ اس معادی معادی معادی ایر امو بین معام القبال جس مدیث کی ایک ہے دیادو آرٹی معیس مر قائمی معادی کا بیمن کام پالیا تعمیل و بیانیا قوم س عبدالعوج الذکو بیاد سے دو کیے تھے۔

السية هي النظريقة المستوكة لحماعة المسلمين المتواثه عن السي صلى الله عليه وسلم_(٢)

عدید ہے روایت سنت کا وہ مرمایہ مراد ہے جولوگوں نے بوئی گفتوں اور مرق یوں نے بعد قرائم یہ یوں ہے کہ اور ویت ن بی تی اسلام نے ملی مردید میش نے ہے کی بعد تاریخ سنت صدید ہے ہیں۔ سنت تو تو تر ور توارث ہے دیدے میش ہود ہے کہ اسلام بردوں ہے وی نے کی صدیعی سنت ہمتھی کمیں ہے۔ اس کی ایک مالت ہے جیے خود کی مواکد اور براور است شنید کی ہوتی ہے۔ اس کی ایک مالت ہے جیے خود کی مواکد اور براور است شنید کی ہوتی ہے۔ الفاظ میں بیش کیا ہے۔

مثل نقل القرآن والصلوات الخمسس واعداد الركعات و مقادير الركوة.

(1) تور الحوالك مقدمه ص

حظرت عمر بن عبدالعزیز نے سالم بن عبداللہ کو تکھا تھا کہ صدقات کے بارے میں احضرت عمر بنتی بنانچہ سام نے دہ محفرت میں است اور ان وجینے سرام نے دہ کھا تمہوں سنتے ہو جھا تھا دوان کولکھ بھیجا۔ (۱)

اور او مر مری کو بھی حاص طور پرتم ویات سے عامی و مورفر دویہ چرا کیے جامع اس عبدالبر نے امام زبری کا مدیوان فقل کیا ہے

(4.4)

الم وقد بن عبد هزير ب تدوين من واحم الاتو بم في المترب الته اللوذاك اله المدالة اللوذاك اله المترب على المترب الما الله المترب الم

اتن بات تو آپ ان چکے بیل کے تام میں مرکاری تھم آیا تھا۔ آپ نے اس تھم پایجائی میں مدیک کی؟

() تارش خلط و ص ۱۷ (۴) بياش بيل اهم وفضل (۴) آمر ريب از دوي من پيس

ا مايشون جديث پاهمي ما بايد

قرآن وسلته و والمتواترين و ق سرف يه بيات به قرآن و ق مسلمي ورسلته و ترتممي ه الورسنت كي تاري جس وريث ب المرية في ما يُري الما يا في والعد يا فير ما المدار ال ١٥٥ منديث الماء ماقط سيطى في مديث كى يتحريف كى ب-

مقل السنة و نحوها وامساد دالك الى من عزى اليه تحديث او اعبار او غير ذالك__(1)

فرمان خلافت میں حدیث بحرٌ کا اضافہ:

المقترات عمر الن عبد عز ير كرف ما ن ش حديث ثركة اضافي يستمجعا بدك كريايا ا یا ہے کہ جورے علام ن تاریخ اوت اور خارفت کے محمومہ کا کام ہے جیریں کہ اس کے محمق بالله المارات يبله و بي ميل مدين م ساء تو الأفران عن الوفر و ساف ورب ا تکام خارفت ل طرال رسمانی مرا را ہے۔ مورتا عبد تی مصوی کے تعلیق جمحد میں اس ق تقري فر مانى ب چانچ فر ماتے بيل ك

من احاديث بقية الخلفاء_(٢)

اسلام من خلقائے راشدین کی سنت:

ا بیا یا ۱۶۶۹ را ش الیا خاش محسول ۱۹ تی ہے کہ طفا ہے را شدین کی سنت و بین میں مجت اور ویش خین ہے کیونگر اوم رہواری کے دھرت کر دن مہر عزیز کے فر دوں میں ہو وات مراحة تالى بـ چانچامام عادى فرات يى

وكتب عبدر بن عبدالعزيز الي ابي بكر بن حزم انتظر ماكان من حمديث رمسول الملمه صملي المله عليه ومملم فاكتبه لي فاني خشيت دروس العلم و دهاب العدماء ولا يقس الاحديث النبي صلى لله عليه وسلم وليعشبوا وليحلسوا حبي يفتم من لايعلم فان العلم لا يهدك حتى يكون سرًا (٣)

(۱) تدريب الرادي عن ۲۲ قواتر كاعلم الاسناد كم ماحث مدوركا مجى واسطرتين ب- طاعب الله قرما تستاين ا

أن التواترليس من مباحث علم الاستاد_ ولكه ال مع بهي آك قدم جزحا كرمولانا بحرائطوم في بيا بحشاف كيا ب-التواتر كا لمشافهة في افادة العلم _(1)

العاهان الزام في معتقب يد المستى يون الم يترفر ويد عوالم والمات من املام كاللى مرماية جونوت سامت كولا بمرف يرب

ا قرآن نمارین رمضن کے روز کے گئی اور رکوچ اور سارے اسلامی شرع ہے۔ یہ سے بھور تا تر منتوں ہو کر امت یو ہد ہے۔ اس کو بیاں کرنے والے اور چیش کرنے والے تمیشہ مانے تبوت سے مشرق ومفر ب میں اس قدر موے تیں کدان پر کوئی کھی شک میں کر سکتا۔ عل عام بصيحة بات ومعجز منه جو خندق اور أوب يش فهايال بهوك و الأمل في اور مقادیرز کو قال کو جوت ہے علی کرنے والے آئی تحدویل ہوے بیں اور جمیشد ہے بین کہ ہ دور كے علما واور الل تحقیق نے اسے قبول كيا ہے اسے مشہور كہتے ہیں۔

😻 💎 حضور اتورمسلی بند هایه وسلم 🗀 ارش ۱۰ ت اسی با ے ایسلے اور تا بھین کے قیاہ می پیر امت کوفیر واحد کے دریلے معلوم اوے میں ان کے شار کے والے اات اور تھے تھے گئے ور معتبر الشخاص بین- ان کا نام و نسب معلوم اور مراکیک کا حال ریان مکان اور مدالت معروف ے اس طریق سے جومعلومات آئی تیں ان میں ریوں کرنے والے متعدوموت تیں گاوو مط بواسط اورنام بنام بات ذات نبوت نک پُنوکن ہے بھی سی ہتمہ اور بھی کی ایسے تالعی تک جس محاب كي ديد كا شرف حاصل بوا بو_(r)

اس ساری تفصیل و بهم اینهٔ اخاط ش یون کبه شفته بین که معدم دهممی مر ماید جو مت كؤبوت ہے وراثت على قوائزا شيت اوا خراون كے دريتے ملاسے اليوقر آن ما سنت احديث ا فعليكم بستى وسه الحدماء الراشدين المحديين عضوا عليه بالتواجذ واباكم ومحدثات الامورفان كل محدثة بدعة (1) تم ميري ست اورفاق من راشد إن ك ست و ارم جانواس و التول عد و و -

م بران سے اور ملف ے والد اور کو کہ برق بات بدهت ہے۔ ان فی باتوں سے فی کررہو یادر کھو کہ برق بات بدهت ہے۔

الاعلى قارى ال مدعث كى شرح عى ارقم قرائے ين:

اس لیے کے خلف کے راشدیں نے اراصل آپ می کی سنت پھیل میا ہے اور اس کی طرف سنت کی تعلق میا ہے اور اس کی طرف سنت کی تبیت یو اس میلید مونی کے تبویل کے اس پڑھیل کی اور یا س میلید کر ایجان کو اختیار کیا۔ (۲)

اس معلوم ہوا کہ ظفائے داشرین نے جو کام اسٹے تعد و آیا س اور اجتہاد و اسٹی ہوا کہ ظفائے داشرین نے جو کام اسٹے تعد و آیا س اور اجتہاد و اسٹی طائد ملیہ اسٹر سارش اسٹی طائد ملیہ اسٹر سارش اسٹی کا جارہ کا جارہ کی جارہ

بعض دھنرات کو پیشیہ ہوا ہے کہ خفف نے روشدین کی سنت صرف وی سوعتی ہے جو بھی ہو ہی سے مرف وی ندسوال اللہ ملیہ وسلم اللہ ملیہ وسلم ہے مروی ہو ورجو چنز آپ سے مروئ ندسوال رصاب ہو است ہو ہی اس کے متعلق تقم دیو ہوتو وہ سنت ندموں کی بیاجی بھی جی ہے جی بھی جی بھی جی بھی ہیں ہو جی مشہور عالم البحر مجانی محمد بین اسمالیل لکھتے جی ب

تو مد شرکیہ ہے معلوم ہوا ہے کے خدید رشدہ وق ایساط یقد ران کو ای ان میں اس ہے۔ جس پر حضور الور صلی افتد علیہ وسلم عال شہرے۔ (۳) استحداد کا ان میں ہے کہ کا کہ استحداد کیاں ہے تھی ان میں ہے کہ کا کہ استحداد کیاں ہے تھی ہا ہے کہ کا کہ استحداد کیاں ہے کہ کا کہ ا

طنان کی سنت ہوئے کے بیے بیاس ورئی ٹیس ساوہ تھنوں نور مسلی مذا عابیہ ہم مس عمل کے ہو ہم موافق ہواہ راس ہے ، رائنمی تو عب نہ موسا وقت جہ تم انہوں نے اپ تیاں ا ایستہاد ہے جاری بیا ہے ووجمی سنت ہے جا حلہ بیا بیس ٹین تقیقت ہے کہ ان تی گیا واشنہ بلا آئنظرے مسلی القد بلید واسم ہے تنقل نہیں ہے آ رچہ مسل مقیس مدید تقول موساشد یوام یہ کی جینہ پرید اوا کہ اس ہوری میارت وقع بن حدامت ہے کی میارت تھیں۔

اور کی جان کی میں ہے اس نے اس نے احدال العلم و تک ہے۔ جا وظ اور ایم اصفہ کی ہے گئے گئے میں کی تھیں ہے جان کی ہی میارت شروع ہوتی ہے۔ چن تھے جان کی کی میارت شروع ہوتی ہے۔ چن تھے جان ہے گئے ہے۔

فاد کن کندالک پیکون هدا من کلام النجاری اور ده عقب کلام عمرین عبدالعریز بعد انتهائه_(۱)

ان د البدية بي بُ رعبارت ندورو ب بعد بب ال في ما ما في مند بيش أن و تلم تن كردى كدية تلق مرف في حاب العلماء تك بي چناني قرمات بين ا

حدثنا الملاء بن عبدالجبار حدث عبدالعريز بن مسلم عن عبدالله بن ديشار بندالك يعشى حشيث عسر بن عبدالعزيز الى قوله ذهاب لعنماء ــ(٢)

علامه كرماني فرمات بين ك

والسفيصود منه أن العلاء روى كلام عمر بن عبدالعريز الى قوله دهاب العلماء فقط (٣)

معتر منظ منظام بالشرائن مارمیان الاست شرال ال آمران میتراند میشود الارتشان مدهاید با معراب مشادفا باد

たいさ イル しゃ(中) (かい) きゅうじょ カライト) 47から かししょかん)

⁽۱) الدوالقاري خاص ۱۳۰ (۲) کی:وري (۳) مدوالقاري خاص ۱۳۰

اليونية اليونات للأرائل بين أرواعه من فاجرا المتنار والتناور فارفت السال أن المراسلية فيريه والت قو معديث المنت شرفر ق بتاب ب بيامس " كن ب بنا بير ما قد كه الايد المامين عمر ہن عمیدالعم میزے کہ میں حدیث کا تھم تمام احفر ف ممکنت میں رویا ہو ہی جس مدیرہ ہے۔ لا طبی بوکیر مام رم کی امام مام او وقد مین امام تعلی است مین امام معمل داو کرد. ها چ سے مارائے میں مارائے میں اور مارے میں وقی شائے آئے ان اس اللہ میں اور اللہ میں اللہ میں اللہ اللہ اللہ اللہ ال باتوں کو طالیں کرآپ نے بیشم تمام الحراف منفت میں رواند کیا تھا۔

اور ساتھ بی امام ناقع کے بارے عمد امام ذہبی کی پیانسرے بھی پڑھیں کے. بعث عمر بن عبدالعريز بافعاً الى اهل مصر ليعلمهم السنن. حرنے معرت نافع کومعر والوں کے لیے معلم سنن بنا کرروانے آم مایا۔

ا تو پر به يقيل " بانات كه اوس نان و محل مدين به تعميله ورباي موكا ورامون نے منی سر تھم می ممیل بین شرور آرہ میں منس فاغ میں یا واقع بلند میں تو جزیرہ کے مشہور تو تھی میمون بن مبران کو بھی ای ش داخل کرتا ہول۔

الهاترمة بعد عام والتجاري والمواعل والعالية ے نامین میں موافیل کے اس فر ہوں کے بیٹیج میں میاسی مر بالیامنصر شہور پر آ کہ یا۔

ا - " تب قامنی ایو کرین فرم ر

- 1974767 -r

١- الإابالام على -

م- سماب اسن ام محول-

٥- كاب العدقات الممالم-

عفرت المرين ميداعون عن ١٥٠ روب الواجه رطات قرمالي أب كي مت خلافت کل دوساں پر کی ماوے ۔ یہ تعدانیف کی رماند کی یوا گار میں۔ سی یہ کی تعدانی تعدانی کی آپ ان كري تي دريوب وي المعلم المعلم المريد عبير كري المريد كري وفعول مي تيه وأراش منصر محضت أيتي تحييل -

بالمستحم الأرض بالأيت بوم میں قبلان راہم یں وست 410

ويص راسنون السن الماحية وهم ب وراهرت ويراب الأولى ويويس بوليس والمراد ب اق کی سے اوالا کی سے شام ہے کھی ہے کا اس میں اور اسے اور ان کی اور اسے اور ان کی میں اور اسے اور اور ان کے ایس 上して こうけい かいかん

جلد البي صلى الله عليه وسلم اربعين و ابويكر اربعين و عمر ثمانين رکل سبة ١٠٠١)

امام ما لم في الى سند كم ساته معزت منان كاليمي ذكركيا ب-

واتمها عثمان ثمانين وكل سنة_(٢)

رہ بے سی معموم و ہے جس کے موٹ کے بارے میں کوئی شک فیمیں میں ہو سکت ورائية والمسالمة من على مديقة والشدائية في جوسنت الأسد عنت المستميدة كورتي في النتية في اور ان بین امنز منت فر المغربین و شال سال استان المحل و منت ای بیشته بین جو بظام فضور د نورصلی الله طيه وسلم ح مل ك خلاف ب چناني الم فووى لكعة بين

هيدا دسل ان علياً كان معظما لانار عمر وان حكمه وقوله سنة وامرة حق و كدالك ابريكر _(٣)

اى يناير حافظ ابن تيميه ني لكما يمك

قبول الشبيجيس حجه ادا التفقالا بجور العدول عبه وان اتعاق الانمة الاربعة ايضا حجة_(٣)

رواد والمراج ألى الحت عد جب والوالمتنق موج من تواس سے بناج الائيس ہے۔ حافظ ابن العم رحمته القرفر مات مين

عمل اهن لمدينه لدي يحج به ماكان في رمن الحلقاء الراشدين. (٥) الل مدينة كاوه ممل جمت ہے جوز مانه خلفائے راشدين على موا مو

⁽۱) مي مسلم ن موسيد (۱) مرفوه ما دريث سراه (۳) شرح مسلم ن موسوم (٣) منهاج الديم عمر ١٩٢ (٥) زاد العاد ع اص ١٩٨

يزها وأكري والمنتقش عن قرأن ساءر ساعن آمر العرسة والمساوية والساليلة فأتان ووم قرأة قرآن موم يوان قرآن ويانج ارشاد ب.

ان عليها جمعه وقراته فاد اقرأناه فاتبع قرانه ثم ان علينا بيانه. الله سين لنا الله المسال العلم الوصل المدهايية العمر يوطى وي بيات المسايقة ألمان ت ورسائي و کل مفتسن دين کن و کن کا پرهم نادر پيم ان کاريان دور سه مد ہے۔ ا الله يت أو مع الله أو يداه ت ميداله الله موال عديد الله الله على ر رسول مذالت المقد عليه والله مرول وآل كروات بري مشقت سه ووجار بهوت اور آب اونول کوہدے تھے تن وی سنتے جات ور پائے جات تھر یا وار بلدتین بكرام ف رواة بأو بال من تحال إلا من و ما من ياهم نادل أيو الا تسحم ك به ريزهما بالمساتيع قوامه الأمطب يالت كريب رموا مرفال كاكرمتو شبع عليسا بیانه ش بیان کا مطلب سے کراے پیفیر ہم مہیں پڑھادی کے۔ اس روایت کے بارے میں علیم الامت شاہ ولی الشقر ماتے ہیں. اس روایت بی مرفوع حدیث صرف ای قدر به جس قدر حضور قدس معنی القد هید والمركن والت كالمتحقق ك وقي المناف التراس المناف المنافرات في را المناب اس کے بعد شاہ صاحب نے اس آ ہے کی تغییر این عمال پر بیٹنند کی ہے النبي أبنات كه يتمير كل نفرت أيانداس تنبيري تيون الفاظائل قرآن اور بيون كا المنت كيد ہے قبول الفاظاء اليدائل معند كا جامر بينا ماشال بالفت تيس الصار جر شہراں علیا بیامہ کا یہ مطلب تا تا اور تے معقال تا جے کے واقع ہواور بھی شان يدفت كمن في عدرود عدة فرمع ب شرار في سدي تا عدرا) ان کے بعد شاہ صاحب ہے اس آیت کی جو تقریق فر مالی ہے وہ مجل اس می کی زبان ہے تن ہج

(١) الزاء أنكاء خاص١٩١

معلا بنام من مهر هم الأساره بالماثن الأن أن أن أن أن أن الأن الأيف أن أي أن بياسية ا موريا هين مين سان مين الأساء في الأسام ما من الأساس من الأسام معنى عطرت الأسام المطلم. • الموريا هين مين سان مين الأسان مي صيف كام تدويل وراه وقعي كالمحلق و ماها والله من كالمترك والمديث میں بام وعظم کے ٹیونٹ میں ٹار کیا جات میں چہانیاں و بی نے جہاں اہار تعلی کے تارید و فن مديث على الم م الد منفي كا نام الإعباد على يالكه ديا ب

وهواكير شيخ لابي حنيفة_(١)

جمع قرآن: بيان قرآن پرايك اجم نكتة تغيري:

يهال يرموين كى بات ب كرهم بن عبدالموريز في يكام كول كياب

مدوين سنن كا كام كيول ديل جوال

٠٠ من حمل عمل عند عن تجعقة و ما تن قريم من آن المستقر من من قبول من قبول وا اہے اپنے وقت پر فشاء الی کے مطابق منعی شمور پر آئے ہیں۔

غشاء ای سام کی مرا بیات که این و صلی باتو والت بی قر سال کا دهرو تعاداً پ إدا ع يل كرمورة أيسر كي آيت

> ان عليها جمعه و قرائه فادزقر أناه فالبع قرائه ثم ان علينا بيانه ش الن علينا بياند حقر آل ك دومرى آيت. اتزكنا اليك الدكر لتبين للماس

ن من المناهور قدر من مدمايه من لا يان من المناوع و قومان قدم م والمسيت شن سداده بالمساهم ورسل مدمايه وسماء والأول بالمات ياسم وي

لاتحرك به لسابك لتعجل به

اس کا منتاہ یہ ہے کہ آپ نزول وی کے وقت ساکریں معتریت جریل سے ساتھ

⁽¹⁾ تذكرة النفاظ جلداول ترجمه الأرهبي

فحص کوجس کا نام اورغیاں آفا۔ چند آمیوں ہے ساتھ ان فام پر کا ہے کہ تار تاہ کے کہ ا هخص کا امتحان کے ورشے ق^{ر می} ساملیم کا ون مصریعا نہ ہوا ہے مزاد ہے۔(۱)

تها من كرامتي ما أن المراح التناء الميش في شاخيد يسط ال المعلم من في الم ع ري آ باي ميل هيم قر آ ل فا كيب ممه أير هام قام مر و يويه جن صحابية و الآ آن يا و كيا القاقاروق معلم سان و بالرقام ياشام سامهم و ما آن و صيم و ين يره م ت يو الدروا أحلة بن معاورين جمل اور دعمة بن على وقوال النهامت والن مشن يروواله يور وهم بن عرب باوم بيت ل كه يت مل يو ير من وي مراه ويورو تي مرك بيساق بال وهيم يام ا ہوجات آپیدائی بکر قیام کرے۔ والی 10 مثل سے بید اعظم اور ایس المعظم بات ماداد والمنافي المسترات على ويتن لعلمات أرام عن والمرورة ومثل مين العمول بيات ألا أن والم ت بعد جائل محمد عن تنظ بف فره موت ره روق س باعند والول والاهم موتاله المعلات الوالدرا أوال والأول كي لك الكوري المعالية والمعالية والمعالم والمعالية المراجع المعالم والمعالية المالية وي در الله المنظر بالمناه و المنظم إلى أن الله المنظر المناه المن شُرُونَ کِي سِے بِینِتِ مِن الرحم ہے ، اس بال ہوائی کے طابع کا کا اوا کے آیا ہ كى تغداد مول موحفاظ بمشمل مى .

حعرت مرت عرف آن كے حفظ وقر أت كونياد و سي زياد و عام كرتے كے ليے اور بہت ہے و سائل تقلیار ہے شروری سورق و شریع والعمار و ما مدول فی ور ور ور الست تعم دیا کررائے عامد کوال قدر قرآن خروریاد ہوتا جا ہے۔(۲)

ره وري درو الدورة من توسيق المن المناس والمناس المناس المن و مايت كل أو آل أل يل يا يا يا يا يا كان و الانتقال الله الله المائة الله الله الله الله الله الله الله والكالب ربية تصدر بالقرام فالتيجيج أبدان أبت أسأ أأن بإحاك ورباهان تحد و يو ارو ل تنب الله في بيد وراه أي الرول و الدول والله الما وقر أن والياسية في الما والله الما

رودو الميكن للمي يرب د ال عب حمعه الايراطات يولوك أرق ال ما كافي صورت میں یک جاکرنے کا وعدہ جادے قسب قسر آنسد کا مطلب بدے کہ امت کے قاربوں کو اور نیز رائے عامد کو علاوت کی تو یکی و یا جارا کام ہے تا کہ علمية آري م المساولة في والفارق من أوالت أراب التي المراكز الموارد الموارد الموارد الموارد الموارد ا اس کے یاد کرنے کی مشقت شافواؤ دیکھوہم نے قرآن کے لیے وہ بات اپنے على جمع كرادينا اور اس كوامت سے يو حادينا۔ فبذاتم اپنا ول اس كے يادكرنے عى شاكاة بلكروب بم يزيان جريل يزهيس الصورة الرياد عد المراق کی ایک جماعت کواتو بیتی دیں کے تاکہ دولوگ قرآن کا مصداق بنا کیں۔(۱)

الله أن الله المنظمة ا لي المحال المراجعة في المحال المراجعة في المراجعة المحادث المراجعة التي المراجعة المحادث المراجعة المحادث الم على والأيب كل إلى المسائد أن المسائد المقال المسائل والماق العم المسائل على والم يناني شاه صاحب لكيت بيل

اول شروع حقظ آل از جانب الي بن كعب وهيدالله بن مسعود بوده امت درز مان

الوال الا يعالية أنش بيائم عن أو الله تعلق من أنه أن قرة من و تا في صواحه عن ے کے معددین اور منتق کی وجرف کا اور من اور معمل کے معدون میں قراق کی وہر أُ اللَّهُ مِنْ مِنْ مِنْ قَالَ هَا مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مُنْ مِنْ مِنْ مُنْ مِنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُن سام شباه رميس و سال و ريام سال المان د المان العلى المنظال بالمواقل المنظم المستميل المواقع المحافظ المواقية المنطوع المعالم المستميل المس

بين آيا ہے جوم في رون على قطعا أراني سائے " تا تا۔ الله و الكي ورساف معالم يا ہے كريوں قرآن كا كام الديوں أي ريم على الله الياسم شداد كل قرآن فرم كا أن يون کی تھی تھو این حول ہے۔ نیکس کیب مرصہ جداور پیائشورا ٹور ساوا یا ہے رو شاموے ہے مورے ستای سال بعد ہے۔ شاہ صاحب قرماتے ہیں کہ

ا مروعد بيون كلمه تشرائه بالسه المسائل المستان المودن كافيما بدأنه ومقتلة كل قرأن ل ورمصاحف اهتكال اللاوت آل شاكع شد وتغيير آل من بعد بظهور آمه و ورخادج ہم چیں محقق شد_(۱)

المدالكرة بن منت لان بيال قرام ل فره الربالية عرفت الشهرة شار كتاب جداتا والي طور يرهم بن هبدالعزيز كے ايماء سے خلافت داشدہ كے بعد بوار

عمراول اورعمر ثاني كِعمل مين بهم آنجنكي:

الله الله المواول المسائل بين أن قدر آمني هجاله منت الاستراسي ما والما جن عت جام شما الت تولن " للي قر " ساب حاصول ك الدالم يو تف تصال عن قر " سال الفائلت كال رائد يزاب فالمدير والداق وأل محم المدان قط المدويحوي الإورام وو بیمار سے دن قاری قراع کی جو شاہ ہے واٹن کے لیکھے ندیشہ ہے کہ آقراد

قرآن ایسے بی جام شہادت نوش کرتے رہے تو قرآن کا زیادہ حصہ جلا جائے گا اس لیے جلدی قر آن کو بچا کرنے کا حکم و بجئے۔

بيتو يمامد كے دان قاريوں كى شمادت سے حفرت فركواند يشر ہوا۔ آ يے اب د فيا المندوم المست الموريب الي صول المساقر أن المساع ما حال الكيون التي الحج المات و يعل بنده را مول ف قرآل ل مروت ير اللي ول على ترين المواجع بي والمحور بالمراجع رندل و في الله المحول من مشاهره يا قدر المول من قد "من جميد من الأست معادة والحم من الله م من بات سن و ملی تصویراور سن و سنجی بایدت می وقت معلوم کی حب تب شده تھ تمان این پڑھیں ورا ہے کے رہ ل اتھو کی یقیت ایکھی جس واتھوں کے

عالمات تأكير عن الأسمال عليم من من تعلق بعدروان كروب تو معرت معرف إيواب إلى كەمرۇپ مىرى نۇچ بىلى تىن سوھەنقە بىل _(1)

العرض حافي صورت النس جن الحد عاروق مقهم في حفظ وقرات فالبيد بلدها كا نقام كائم كرديا تحيم الامت شاه وفي النذف يمج فرمايا ب

امروز بركة رآن ي خوائد از طوائف مسلمين منت قارون وركرون اوست (۲) اً ج جو بحی قرآن پر حتا ہے اس کی گرون پر فاروق اعظم کا احسان ہے۔

النَّهُ مِينِ بِهُمَّا بِهِ لِي كُنَّا فِي آلَ إِن مِنْ مِنْ اللَّهِ الدِّقْرِ السَّاقِرِ أَلْنَ كَا وعده الجي ريانة فد فت ر شده اس بور الواراور وعبلسا حمعه و قرآمه كالمي تمير بوكي يكن آخري ومدوق آن ب متحاق جوائل کے بت میں نبھواں عملیت میامہ کے ارتبع بیا کیا ہے و خلافت راشدو میں نہیں بعده الراسية بعد فلي الشناهم الي البداهم إلى التي إدا الوال الواقد اليا المدوالسيم كرة الرابيع كال الما التي كال عه أن بيان أسد إلى مع في دون شي شه تنواحي مد اليدي أنا بيد تيم المعتاشة ول الشَّفْ في ان علينا بيانه في ترج يك ي

ا من المناه من المناقبة أن أن أو أن المنافع ال ا هوی تشریحات وراس کی شاہروں ہوں کرے کی تولیق ویس سے تاکہ دولوگ وعامرة آفى فالمصداق يول من ين اوريه وت والرائ اور تمهاري على يجدمو ن يوعدة من أيات من تناب عن الأرام التدميل القد عليه وسلم قرآن عريز ک تان ازر ¬(¬)

الرلنا البك الذكر لتبين لناس مانول اليهم لعلهم يتفكرون

يه ما المنه و رضلي الله عليه الملمرة " ما كمين عن اس كيد منه ركى سنت عي ق من حامیا ب سندان میون فی شده ین ک بیات ورک ب که انتقاق آن ک میر بعد مور کیونکمه شد بي كسائ ول قر الله الله قر آن ك جدين قر آن كا اكر كيا ب- اور أي ال كوفم من وربيع

تسمع له ازيزا كاريز المرجل

418

کے لفتوں ہے تعمیر کیا ہے۔ اور اب ان کی جگہ وہ آرہے ہیں جتہوں نے عمال جس آر رہ نیس میں جتہوں نے عمال جس آر رہ نیس میں دور ان میں ان ہے۔ اطول کو جس آر رہ نیس میں دور ہے اور سے نیارہ سر نے وہ میں و جس میں ان میں ان سے ان اور سے نیارہ سر نے وہ میں و ان ان اور سے نیارہ سر نے وہ میں و ان ان اور سے نیارہ شر فام قر میں ہے۔

خنيت دروس العلم و دهاب العلماء

حضرت عراكو قاريول ك اور عمر فافق كو علوه ك الحد جائے كا يكمال الديشر موسدون سن المست و يساتر اروش روست بيت آب و محسون دو كا كر دونوں بيت يا۔ عن دوح كام كر رى ہے۔

مدوين صديث كي أوليت كاشرف:

ایر مؤمین دمنت برس عبرا این به مخط حدیث و جونهم ایوادر دن حس و بر نے اس تھم کی تھیل جس کام کیواس کی واستان تو آپ پڑھ چکے ہیں۔

ں بیس تو بھی ہوہر کے مداور اس المعظمی اور حمل میں بیسی بیسی ہوں ہوارہ اس معاصر یہ اس سے بیفیس سے بید ایساں اور اس المام اللہ است بین اس موضول ہو کس سے تداری ہوں اس مواد میں اور اور میں افرائی سے انتہا ہی جس مراہی میں موجود العمر یہ کے اس تا ہو ال شرح کرتے ہوئے جو قامنی الو بحر کے نام المام بخاری نے درج کہا ہے لکھا ہے:

يستفاد منه ابتداء تدوين الحديث(١)

دوس کی صدی جم کی پش علم حدیث

اس ہے جم پہلی دِند ، ای قدر ستین و تدائرو کرتے ہیں رحد ٹیل ، مورجین نے سر ۱۰ دیے مستمیل جس الیب ہے روا ۱۰ و ۱۰ و سے ان سے مستق تھ تن ہے کہ ان ۱۵۱ سے ہا ہے وقت میں آمید ہو ۵ م روسے میں اس جس التی قد ہے کہ ن میں سے اولیت کا شرف دومری مدی جس کے ماصل ہے؟

> امام اعظم کے بارے علی حافظ سیوطی نے تصریح کی ہے۔ اند اول من هوں الشويعة ورتبد ابو اباً۔(۱) سعيد بن الى عروب كے متعلق حافظ و بجى نے تذكرة الحفاظ على لكھا ہے ك

هوا اول من صنف الايواب بالبصرة _(١)

(4,

رقی باکٹی ہے بارے میں جاتھ ان اور عنقدانی نے رامبر موی و مضور آپ انگھ ٹ الفاصل کے حوالے سے انگشاف کیا ہے ک

اله اول من صف بالصرق (٢)

اول من صنف الكتب (٣)

المرجع من الشرة جاهد أن المستحدث المستحد من المستحد

كان اول من صنف باليمن (٣)

آب الجورت إلى المنان من سور بالاستام به المحادة بيان بيان سورة المناه بيان بيان سورة المناه بيان بيان المناه المن

یہ سے اکا ہرائید کی رہائے میں سوے این اس ہے جن ہو کین کی ہو تا آ الواقع اولیت کا شرف کے حاصل ہے۔(۵)

وراصل وت میں متاکہ یہاں آو ویں ورتمین میں میں وتا طرمونی ہے ہا وہ اس اوا سیک ایک رکھ مقد ہ وائل یا جائے آتا ہاں ہے معامل تا و پایا جا سُل ہے میدونین

() تر قاصاط ن اس ۱۹۷ (۲) تبدید ن ۱۳ (۳) ۱۳۸ (۲) تر ۱۶ دن و ن ۱۳ شام ۱۳ (۳) تر ۱۳ دن و ن ۱۳ شام ۱۳ (۳) ترکو العاوری اس ۱۵ (۳) مقدر شرخ الباری اس ۱۵

ق الراست الذي قرار الله المراس و المراس و المراس ا

-1860 -1861

مافقا ابن جرئے یہ می اکمشاف کیا کہ

کونوایصنعون کل باب علی حدة (۱) امام اعظم شراکع کے مدون اول جیں:

اليس المجل المعلى المحارث المسلم المحارث المح

المام ما فك في السلط يس يكو كما تو الاجتفر منصور في حواب وياك.

صنفه فما احد اليوم اعلم سك

ت فراه م موموف نے موعانی تعدیف شروی کی تاب متم نہ موق تھی کہ و جعفر سر براومملکت مہائی کا تقال سوڑیا۔ ()

اس ہے معلوم موا کے مواجی ان تصیف معلور ال فرای پر جود اس کے رہائے میں شروع مونی وراس ال وفات ہے بعد پالیے تحییل و تینی معلو ال واجاد ال جو الرائے ہیں ایونی ہے اور اس کی جگداس الافر رد محمد الساری مسد حدال پاستمنان مواجد کی ال خدالت ہے۔ ابتدائی زمانے میں مؤطا کی تصنیف کمل ہوئی۔

ارام العلم و الدارائي عن المراجع و المراجع المن عن المنظم المنظم و المن

یہ شہادتی کہدری میں کہ مؤطا بعد میں تعنیف جواہے اور مؤطا ہے چہلے لیمی وساجے در دھے ہے ۔ امیانی عومہ میں یام عظم ان تبایف دامد شود پر آ بیلی تن اب اور موسا ہے۔ اور ان دالاسے منہوں کے تعلیم السامید ان اس ویت کا ٹران یام عظم ان وی مسل ہے۔

حديث من امام اعظم كي تعنيف:

ا با معظم معلی بیان بیان وق ن ای مشہور میں اور کا میں صور قرار اس میں اور کا میں صور قرار اس میں اور کا میں می معلم نے ام بدین اس معلم سے رواسے نے باقد مدوجی آری قری آ آپ سے جو ال فقد کا معلمی اور اللہ کا میں اللہ کا معلم اور معلم اللہ میں اللہ کی محملہ سے مدا سے بارائی فقد سے ادا سے بر مشتم اللہ میں اللہ کی مورائی کی اللہ میں اللہ کا اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ کا ا

(۱) الدياج الذبب ص٥٥

الله اول من دون الشويعة ورقبه ابواباً..(۱) * من الله في الله في من الله في الله في الله في الله في الكانة مجمل المن الكلمائي.

انفرديها ولم يسبق ابا حيفة احده_(٢)

بالمندور و باشرات المساحل و باش المندور من شرعی کے سے اس وراس میں المندور کا مندور سے اس میں المندور کا اللہ و اللہ اللہ میں آج رہا و آت رہ اللہ واللہ اللہ واللہ اللہ میں اللہ معمل کے اٹنا مرد الوطنیفر کے مربور معافظ معملائی فرمائے ہیں

اساجسم حسنیت الی مثله فی باب و احده فقد سبق الیه الشعبی فانه روی عندانه قال هذا باب من الطلاق جسیم. (۴) هریدش اس کا آغاز امام الک سے اوا ہے چائی الیولی رقطر از بین ا نم تبعه مالک بن انس فی توتیب المؤطا_ (۳)

الله الله والمحالك بعد موت بحين بن معيد الانصارى بلاكك

و كانت وفاة يحيى في سنة ثلاث واربعين ومائة(٥)

⁽۱) محوض الصحيف عمل ۲۹ (۱) محوض الصحيف عمل ۲۹ (۳) المعد عمل ۱۳۱۳ (۲) تحوض الصحيف عمل ۲۰۱۱ من المارة بيد أفر عمل سد

ان کی سب سے اعلی وار آن کا رپید حویب بلند ان سے تنیال کی تو ان کی ہے کیل اس الصلال مدت كواور بن كي مدتني و رفع منات بين ما والانجمان براجيم الورية مات بين كمه عيدا ملک بن حيدالعريز وهايو هو بن حرين سانام سنامشبورين اور جن سه بار سام جاه عنقد في ف مكش ف ياب كرورية ف يهدمنت من المعاد الله والا عالية في الم معمیسی نے ان کی کتابی ای طرح روایت کی بیں۔ چنانچہ کھتے ہیں:

لاسينما من عرف اله لايروي لا ماسبعه كجحاح بن محمد قروي كت ابن جريح بلفظ قال ابن جريح فحملها الناس عنه واحتجوا يها. (١)

علامه کی الدین میدانتمید سے اس میں تی و ہے صدار ایا ہے ورا سے تایف و تقریبی ص مب ے اعلی قرار دیا ہے۔ چنانچ فرماتے ہیں :

مديث والمحل مرت كرا يجول ش المسالة أو أو في أو ورقوى تري المريق يات كه وال من ساه ساه الما في كان من المراه يا المراه والم زبانی یادداشت سے الما کرانا تحدیث علی فیراملا سے او نیا ہے۔ (۲) جاده اس الصلال في منه يشي فقل حديث الوركل روايت عن است مب منه الوركي تم

قرارديا عدجاني فرمات يل

هذا القسم ارفع الاقسام عندالحماهير _(٣)

ت به قارضی کی تشم یواند نی محمومه به اور امام انظیم فا قام کرد و بیرخریش تفعیف والوالیا مقبول ہو ہے کہ حدو ہام کے تلافہ کے بھی پنی تھانیف میں اسے می پاہاد ہے۔ چنا نجہ ما فقا قاسم بن منبد الأسمى كمقدمه على رقطراز بين:

ان المتقلمين من عدمات كانو بحنون المسائل الفقهية و اونتها من الاحاديث البسوية سامسانيندهم كامي يومنف في كتاب الجراح والامالي و محمد في كتاب الاصل والسير وك لعجاوي والحصاف والراري والكرحي(~)

> (١) منتج الانظار ج ١٩ ١٨ ١ (٢) تعليقات على التوضيح بي ماص ٢٩٥ (۱۳) مقد در این افعال ح (ع) منيدالأسي عن A

4.4

الأب لأعاره هم بق تايف

200 1. 1. 1.

ں سے بیدقدیم کا بات کی مدوں کے صوف کا بات کا میں معامل کے مار معامل کے انتہاجات کا مار معامل کے ا یت مدیث آبان سے بھی مجموعے مراسی سے ان ان سیسانی ندگی بلاد ان کے ماہمین کے ريب بالشمل مديثان كالمجموعة تياريك يتحد أويا بشن هامان التراه بقول عاجد الناج م لن بن بالرحمي سندن سن في من ما مام معظم سند الباريت الوشيء علو في سن بالتوسطان قر بالواه را علم كة في والول ك ليرتيب وجويب كى شابراه كالم كردى-

الأسامة المراجع المراجع المستمالين المستوان المس معمس من من من جيمور الأمام معلم ساريعه مين والسال اليوق بالعالى في بيداور ور معالم میں کا ایام مسلم سے کی ساکی در سے میں میں در جی اور میں میں در کیلی بعد اور معلم کی جلالت علمی کے قدر دان ہیں۔

أتأب أأخار كاطريق تايف

الأساآ فارفاط في في ما يعالم أنساء عليم را يات وأنكي بلا فيهم علام والأ الساباني ماريدار والارتبوغ ليام ولفل الأوقام مهداد ين أحد بي بالمرم بياتي من وال والا المناوي الشاقية أن أليكال المناوي ال قبر احمال من به قرار آسوید من پیدار کارم این و این با تازو و سازگرای و دو این تازو البعد أسيال من المناس المنظم في المعتدم في شي معال على المستام ما تحد بالواقع التي علقة حالت ويبط كموسام تب البيعة مرجع من مراكب المستال مديث عن بيط إلى تهام هام السارية والسامة عن والمرتهد أين ساريها بالسائه يساهم يسي مقام بي معل وأليا ین پر میں میں سے وہا تا ہے وہ کی وہ میں میں تا ہے میں میں استان میں استان میں استان میں استان میں محد شن الأول الأول المار من المراهمين شن المساح المؤلس وهورت المدالمية شهور مين اليب وراهل المم المسا يون چون مديري في سيام كي ١٠ مه مين داورين مريام الى سيام در سيام مين يه

سواء احدث من كتابه اومن حفظه باملاء اوبعير املاء و هوارفع الاقسام محمد آن ما راتا ہوں اور انتہاں کا معام انتہائے کی اور انتہام میں انتہائے کی اور انتہائے کی اور انتہائے کی انتہا مليل والتنقيل على بيات تحرناه فللأورق وكيال بأرامه فتامعاق التارنين جلد بأرامه فتا

رو وال الرب الحاف يس معما والحل أريس عن المعنف عالم التج المعمد في

میں۔اس کیا ب کا استحوال مافوال مقد فی المجیل معدد کے مقدم میں بھی ایا ہے۔ بنا ج

قرمات الي كريس مراتاب المعارك ربال التحدوم المتعل الأب المحل تأكير والمتاركي

عام بررگوں میں سے بیت ارتب کے سے سے درفو سے ورکوں کا ب ان کا رہے ہوں

ير مستقل تاب معول من سه ان في يا الاست قول ان وارتاب الأثار ساريون ي

كاب لآ ارك سخ:

فيصامون والأمام فالك ستاليك ساريا والسحاب مك سأروبت كياستها بيدال أ كالبيال الأوكل الام المقلم عن أن سباكيات من والعلام من يا عبد الارتباء المناسبة أيب بتديوه وجوب والمبالت الشياموها ورحديث والامراق تأبول ب النظ متعدومو كها يب الى الأسافي عارات كل داويول بيدة تعروم بين وحد بينا النظ اليب بيناروه والوك الإليام

4zh

تا التي التي الأولوم معظم إلى حمل الأحدوث والمنتالي عندان في تحدوه والواو

بيكن ان على مشهور جارين:

ا- كأبالآ اد 30 10 20 100

٢- کاپلا اد بروايت امام الويوسف

٣- كابلا عاد يمدايت المامزقر

٣- " البواعد بروایت امام حسن بین زیاد

يد جارول الم المعظم من كماب قا الركراوي ميل

كتاب لآ اربروايت امام محر

بدامام محركا روايت كروونسف باورية تنام تنول من مب سے زياد و مقبول اور مقدم مل لكما ب.

والمموجود من حمديث ابني حنيفة مفردًا انما هو كتاب الآثار التي رواها محمد بن الحسن عنه_(١)

اس مجے یک جن راویوں سے حدیثیں مروی ہیں۔ حافظ ابن جرعسقلانی نے ان ے وہ سے اور انڈی انٹری میں بھی تسیف ہو مشکل میں پر رہوں تا ہے ان کار ہے محمق کے س 15 م کے بیٹر رامع فتے روا 17 آر کار ہے۔ اس وائر میں سے مدملد بیل مسن فول ہے۔ تی ف

(1) مجيل أمناعية ص9 (٩) فبيل المعلوية عرم

كَتَابِ اللَّهِي اللَّهِ مِنْ مَنْ مَنْ أَنْ يَعِيدُ رَبِ عَنْ أَنْ فِي قِيلَ إِنْ فَا وَصِيدُ أَنْ اللَّهِ وَم كا حوال و عدويا م اوران ك علاوه ك حالات تكم يس - (١) دومرى تعنيف كاب حيل المنفعة مربال وجدت بالأباب باليراث المن تهب بالكانت أن مين مواقة

ال مراحظم اورهم احديث

التي تج سيام فيه باروع بالأكثر ويات من بعد العدايام ومعمر الأم والمداوم الشاقى اور المراجم المدالم الله في في قد إلى الله المراجم الله في الله الله الله الله المراجع الله

موے میں وق حدیث الله رائيل مند ممل حالا وابع مدائد الله والمنظر الله والمنظر من الله

البدأ ويربون اعتر و كمام بيانسي في و الناش حادة ومديد كما ما تدبي بن معم

الإوادة المالي تسدن اور كي عاد المسالة ما الرجر وصيحه ما رب الأفي اوراثيري كما تيك الله الرام الول في آمر رم من الرام الله الما الله الما يول المرام الما والمدالة الله

دكسرت رجسال الانسة الاربعة المسقندي بهمه لان عسمدتهم فعي

الاستبدلال لهبم لنصداهيهم فني النعالب على مارووه في مسابيد هم

بنامسانيدهم فان المؤطا لمالك هو مفعيه الذي بدين الله به اتباعه و

ينقلدونه معانه لمهيروفيه الاالنصحيح عبده وكدالك سبد الشافعي

موضوع لادلة عبلبي مناصبح عبيده من مروياة وكدالك مسبدايي

حبيعة و امامسند احمد فانه اعم من ذالك و اشمل(٢)

ماتهدا عُدار بدكر جال لكمن كى وجد فودى يدينانى بكد.

⁽۱) محمل معدد جان ما حداث

رجبال الأوبعة هو ماخرجه الامام الدكي الحافظ ابو عبدالله الحسين ین محمد بن خسرو _(۱) _

ن يا كواب سامب به ويقيل مسعنه ٥٠٥ عالية فيمن فرياد ورندرون تهم بالياوت و آتی فرش تا تا به چوان مور که مواد مستار فی شد جور ا مدار حد شاوش می شد تاب الي عارك حلى ربول عصر إلى ويم مراحد ف موالط هوافي في العرب الموقع بين آب الموال الم كرجال براكي اوركتاب كي تان وي كي جدارات ين

وللللين قناسم الحفي رجال كل من الطحاوي والمؤطأ لمحمدين الحسن ولاثار و مسند ابي حنيفة لا بن المقرى_(٢)

ما فقد زین الدین قاسم بن قطاو بعا کی اس کتاب کا علامه الکتاتی نے الرمالة والمنظر فياص مجي تداء وايات بالأعلام التساكلين بسياهم بالشياء من عن أما به الأعلام والمحمري جا وظ ہے (معلقہ منتی وی ک ک ک ک ک کا میں ایس میں سے انتہاں کی ہے۔ مسومہ جا کٹٹ میں مدر میں تی الدين احمد أن اللي مقرير في كل آب العقد وفي تاريخ العمد و كند والديب حافظ فاسم في شها نيب میں العلیقات علی كماب الآ دار مى المى ب

الاستخداث تأب وأن سامتهوا ثأرون بالأوايت ياب هجور مخالام ابوحفص كبيراورالوسليمان (٣)جوز جاني كاروايت كرده ب

() باله مستحر ق ۱۹ (۳) با باره هم کراس در ۳) با ۱۹ ماموی سرسین با او شیت المعلمان المساملة والمسترك والمسترك والمسامل المساملة والمساملة وا ے مشتال میں کی معاملہ کال انتقال ان وائم ان استحار ہائی یا منا یا محمد کیتے ہوئے ہائے ہائے المراب المنظام الأعرب المند التي التي المن المن المن المنافقة وحديث التي على المعمور المناف لیس سے زہاں معلی سائنسو ہے ، میں یہ ان عد امام میں اور ان میلید ہے ان میں ان ان

علامد العجعفر الكناتي في اخدمت في الحديث اور احتدار بعد في المذبب كي كنابول كا يذكره كرنے كے بعد لكھا ہے ك

فهبده هبي كتب الانبعة الابنعة ويناصنافتها الي السنبة الاولى تكمل

(4,2)

الكتب المشرة التي هي اصول الاسلام و عليها مدار الدين_(١) عالم الله المن المحاشر في الشار بالمنظم المناسلة المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم الله ال المسامع الرائي الأن الأن الله الماه الله الله الله المسامع الأن المسامع الله المسامع الله المسابق المس راه فی سات بیان منطق مان مان المساون سام سے ال من جیرا کے موجود الاسان

فللدالك اقتصرت على رجال الاربعة ومسميته تعجيل الصفعته بروائد رجال الانمة الأربعة_(٢).

نے سے سے کے مشہور علامہ فی ب صدیق ان میں اس انداف معنور و مشکول میں عارمه شوه في ك والديب أتاب ه والمعتمل المعاد بال المعامل العامل الما معمد قرق الرابع كالأرضاء من شف الفيال في الرابات الإن العربية في سيار را من سياري ار بد ججهد بن مراد بین _ چنانچه فرمات بین ۱

كشف الظنون منت يروايت رجال الائمة الاربعد ليني المرزامب واي مسامحت است ازویه در (۲)

مالا كدخود ما فق صاحب كي تقريح سے يہ بات معلوم ب كدار بعد سے مراد ائد فر جه میں چنی مصید شائی با بات مراهم به آن ما میں این شدن اراس بعد با با بات ماہم الكانى في مندالم الرمنيذ يرتبره كرت بوت صاف كما بك

والدي اغتبره الحافظ ابن حجر في كتابه تعجيل المتعجه بزوائد

(١) الرمالة المنظر قة ص ١٨ (٢) بيل العندة عن ٨ (٣) اتن ف المعمل و ص ١١

ے۔ امام اللہ من معمل کا خود قاصی صاحب موسوف کے مستعمل کا بہترین ماہ مہاں میٹاریکی تھے رام جود سے ب

ابو يوسف الامام يقول فيه احمد بن حنبل انه ابصر النامي بالاثار (1) ان تقريحات كي موجود كي عن فلال كي اس رائح كي كوئي قيت تبيل كر. نام أهم من پيت ياس الل الماس من آين ميس اور پڙهيس ورس من من الل اور پڙهيس ورس من من الل اور پريان پاران كي طرف كوئي التفات تيس رياد

روي كتاب الاثار عن ابيه عن ابي حبيعة_

پروفیس شن گفه بوره و بهجرار یو نورتنی سه او حنیفه تای کتاب می اس پر هو عام اساتهم و یا دو بهجی پزید منتشد.

یا آب سی طور بر تین اجد این آب داد بر یک ادام مراسوت کی مردوری اور آب مراکل اور این کے ذریعے جمیل معلوم ہوتا ہے کہ ادام مردسوف نے انتخز ایج مراکل شدان بیت و ہے دائی سائل سے استعمال یا ہے دورای کے بیا آب بسیل بیاتی سے کہ ادام مردسوف کے بیا آب بسیل بیاتی سے کہ ادام مردسوف کے بیا آب بسیل بیاتی سے کہ ادام مردون کے بیار مواقع سے کہ اس میں اور اجاد ہے مرسد ہا کے کہ اور اجاد ہے مرسد ہا کا میں مردون کے بیار اس آب سے در سے تا میں افتیا ہے مواقی کے دورای کے مواقع کا دی محمول اور کا اس کا مردی کے مواقع کے دائی درمائی ہوجاتی ہے در (۱)

بيد نام رفر بن الهذيل العن أن أب س من آب الأعار كي روايت ال من تين شاكروول في كي مب دايووبب عمر بن مزاهم رشداو بن تيم يكيم بن اليب ر

(۱) لعليق المجد على ١٢١ (١) الإصنيذ على ٢٠٠

كتاب الآثار بروايت المم ابو يوسف:

سن ب الآثار کا بیات قاشی ایو بوسف سے ان کے صافیز اورے بوسف کی جلالت قدرہ مدیث میں تدرہ س سے موتا نے کہ اوس تدین منبس نے جب تھے میں مدیث شرائ ال تقی قوال سے پہلے قاشی اور واحث تی ال ندست میں اللہ المرائی من تاقب میں المند متعل لقل ہیں۔ حافظ این الجوزی مناقب میں المند متعل لقل ہیں۔

اخبرنا ابو منصور عبدالرحمن بن محمد القراز قال اخبرنا ابوبكر احبد بس على بن ثبات قال احبرنا الارهوى قال ثنا عبدالرحمى بس عمر قال ثنا عبدالرحمى بس عمر قال ثنا محمد بن يعقوب قال حدثنا جدى قال سمعت احمد بن جبل يقول اول من كتب عندالحديث ابو يوسف (۱) ادرما فقا ذبي منا قب الي مترزش ما فقام الله دركي من أقل كرت من المحديث احمد بن حبل يقول اول ما كتبت الحديث احتلفت بعد الى سمعت احمد بن حبل يقول اول ما كتبت الحديث احتلفت بعد الى

يدواقد ها عام اج جب الم احد كي عرسول مال حي (٢٠)

ہ نہرسنی میں و مولیوں مدان و موت من سال است نظامات کی سام اس و میں ہے۔ است کے است کا میں سام اس ور سام سام فرق اس ورف اللہ کے تین و مولید سے محت میں وہ دوروں کے نیوں سے تعلق سے تین وہ سے کو اللہ ہوتا ہے۔ اس الکوری میں اللہ میں احمدين وسته بن بنت محمدين المغيرة كان عنده السني عن محمد عي الحكم عن زفر عن ابي حيمة_(١) احدين رسته كے پاس بحوالہ محمد از تقراز انی صنيف كتاب السنن تھی۔ مام طبرانی نے جم صغیر میں اس تنفی ایک حدیث روایت ک ہے۔ حدثنا احمد بن رسته بن عمر الاصفهاسي ثنا المغيرة الحكم بن ايرب عن رافر بن الهذيل عن ابي حيمة_(٢) ما فقد ابن یا کولائے جمی الا کمال میں احمد بن بحر کے تذکرے میں لکھا ہے

احمدين يكرين سيف ابوبكر الجصيني ثقه يميل ميل اهل النظر روي عن ابي وهب عن زفر بن الهديل عن ابي حنيفة كتاب الاثار_(٣) ا ل تعمر مان من المعلمة و المن المنظم المن المنظم المن المنطق المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة ا منید" نای کتاب یس به کهنا درست کس بهد

رفرلم يوثر عنه كتب ولم تعرف له رواية لمدهب شيخه_(٣) العام رفر المسانية فين هروي كنيس مين اورا ب كل المينة المناه المساولي ويت مجمور ينسل

كتاب لآثار بروايت المام حسن بن زياد:

مناسالة كارك ترمز فول من يا من أو من المساوعة والمساوعة از پاواپ عام معظم کی احدہ بے مرو میاکی تحد و جارا مار بتانی ہے۔ چہانچہ عام حاوظ او مثنی مار باج ین کی نیٹا ہوری اٹی اساد کے ساتھ امام حسن سے تاقل میں کہ:

كنان ابنو حنيفة يروى اربعة الاف حديث العين لحماد والعين لسائر المثبخة (٥)

(۱) ابام این ماید اور ملم مدید عمل ۱۳ استار (۲) میم میر طیرانی حمسه

(ع) بام آن باید و هم ریدیت مس تامدا (۱۲) دومید ۱۱۸ (۵) مراقب مولق ق س ۹۹

محمد بن مزحم اور شداه بن صليم يه السال سن جو سال الأخارم وي ساال والمشهور محدث الوطيع ملد ألى مراحية بني الآب معرفية علوم العديث على تدأ مروان الحاظ على الياسيات مسحته ثر فوس الهديل الحففي تفرديها عبه شدادس حكيم البعحي ويسحته ايصا لزفرين لهدين الجعفي تفرد الووهب محمدين مراحم

412

الكياس ورفر كالشيال بياشه أسامه فساروانك يوسيداكي ورفاظ ورفت ان عمرف الوديب محدين مراحم في دواعت كيا-

حديث كي مشبورا ورمحمه بن خمرم دري ك في كناب قيام ينل و تي مرمصال و تناب الوزيس الم المعتم كي جس كماب كا

زعم النعمان في كتابه . المم الوطيف كالي كماب على فيال ب ے بی سے بیش قرارہ یو ہے او جھی اوورٹ میں ان اور اس کی بال کار ہے اور ان مام ور کی وان نے ٹا کہ اوالعشر محمد بن محمد کے اس سال ہے۔ یہ لیٹر پور کے تاکی کہ کی قاملی میں ت سے حافظ الوع بدائقہ حام ف حدیث ہمل سے دارم حام سے تاریخ تمیثہ ورش ملا ہے ك ن ك لي والمع يو المراحن على بالقاهر والمن الرائي الحوال و فات المع يوس مولى ہے۔ حاجے معالی کے الا کما ہے جس اوا وہ ہے تھے بن مراتم والد من جراس بوسف ڈا متا اقرار

يبروى عن ايني وهنب منجيمنة بن مرّاحم المروزي عن زائر عن ابي حيمة كتاب الإثار ـ (٢)

آ آیا ہے الآ ٹارائھ بان ہر اپنے استاہ محمد بن مواقع سے پچوالے رفو اور کی حقیقہ روایت

تقيم بن ايوب أن مناب فأ الارداد أرجاء وأن ان مهان ف التي مناب طبقات الحديثين على احمد بن رست كرجمه يك لكعاب ان كالفاظاب إلى ا

⁽٢) ال ي الطرف مد المالي المالي (۱) معرق طرمادر یک ۱۹۴

ہے ور شیخ محمد رہم ورش کے اس والسنان کی دیا تھا۔ انٹی جس می روامحمد میں شول شار کا انسان کی ا

ایک منر دری تو سیح:

ا جائل امها بدر اراما ب الليم الماش الأراد بيت الماء و باليش بينو تعجيب الوأق المل سدة وسلط لي ت كم

محمد بن برانیم می صفیف ایون روی کی تا نمور می شود می این می مديد كاب لآ ثاريه

اليل جامع المهانيد مين خواستي مع بن ايرانيم س ييس اور سان مجل الناجس العائدة الأساتيم بالمستن الرائد من المن من من منه الأول فعد تين من الأمن من من تن من من من من من من محرین ٹوٹ آئی اور سان ایج ان شن محرین ٹن آن طن مائے ہے۔ کی ہد ہے۔ اور سان المح ال ين عن عن الأمن من ريام عن من الأمن عن المن المن المن عن الله تعليم الله الله الله الله المن المن المن المناطقة بين يعجمه بن البرسيم من فييش لعوى اورايا معجمه بن شج ل " ل ووو ل تبايت معروف ومعمور عام میں۔ وران کا میسوط حال الطبیب فلد ای تے تا ان عداء میں معالیت حافظ ما الدیار میں ے شرن مرابید شن معالے مرکد من شہول کی شن سے مب و کے ورکد ان شان و کی ورب ال المسال المالية الله الله المراكن في والعام والمالية الما المالية عبدالقاور قرشی نے کی بن اسم کوان کاشا کردلکھا ہے۔(۲)

الباط ن القيم حور في في الشهور آب عام الموقفين عن رسا الاستن كان المرتبر ال مي الله و المال والله المال المن المالية المراط عن المساعد حاص و ے مدائی باعث شہوعت کے کہا کہ جاتا ہے جاتا ہے۔ ہے۔وہ فرماتے ہیں

15 - C - 22 - 2 (P)

() ما براس پر اس اس

ق بن قبي ل يكن منها كه الأمه و كن منه المعلم في ال ترام عدية ل والبيد عو ش روايت كيا جوگار

ا کی احد 10 میں موافق کی تحریق کی است کی است کا ان میکن کیا ہے۔ اور میکن کے اور میکن ایک اور میکن کے اور میکن ابرائيم بن جيش بغوي کرترجه شي رقطراز بين.

محمدين ابراهيم جيش البعوى ووي عن محمدين شجاح الطجي عن المحسن بن زياد عن ابي حيمة كتاب الاثار_(١)

19.000 1000 100 100 (434)

محدث على أن مورد الله المعلى على المساحث على أن النفاس المحدث على المحد المعلى المساحث المعلى على ق مين يا جهل ومحدث من مجموعة من المسترين من على الماسية المسترين من على الماسية المسترين من على الماسية ال

محدث الإسراق بيان في من يدن شان أن المواسد في العيد الشارية الم عبدالتدمي بن على كرحواله الصاس طرح تقل كى ب

احسرت النجافيظ بوالفرج عبدالرجمان على الجوري قال حبرنا الو النفاسية السماعيل بن احمد السيمر قيدي فان أحيرنا بو القاسيم عبد بله بن التحسس قال اخبر ابو الحسن عبدالرحمن بن عمرقال اخبرنا ابو الحسن منحيمند بس ابنز اهيم بنن جيش البغوى قال حدثنا ابو عيدالله محمد بن شجاع البلحي قال حدثنا الحسر بن زياد اللؤلؤي عن ابي حنيقة_(٢)

ا جور في ق طرح ، يُمر محد ثين جي ان ومند في طنيند ساء م سندو بيت رات میں کے مواقع اس انترام کا کی مواقع میں میں کی کے المواقع کا اس کو اس الداج رہا ہ محدث على من مهرم من بدوا على معمل بيدائية شهت عن بدولا ال طوول بيدالهم المت المراع المراكب والمواجد المراجع المراعع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراع المام عبدالله بن البارك مع إرب بس مشبور محدث خطيب بغدادي في تاريخ بغداوش ميدي في بخاري ي زباي ش كيا ب-

(11)

سمعت عبدالله بن المبارك يقول كتبت عن ابي حيفة اربعهالة

الم منص بن فياث ب مافظ حادثى في بعض من فيات ب سمعت من ابي حيفة حديثا كثيراً (٢)

ش نے انام ابوطند سے بہت صدیثیں تی ہیں۔

سے الاسلام عبداللہ بن بربیم تعری کے بادے میں علامہ کروری قربائے ہیں

سمع من الإمام تسعمانة حديث (٣)

انہوں نے اہام او صنفے نے اوسوسیش تی ایا۔

عافظ ابن عبد سريف جائل بين الففريش الام وكن بن الجمرات مستعلق سير عملا ط

يكي بن معين كي زباني المشاف كيا هـ-

ماراست احد اقدمه عملي و كنع و كان يقني براتي ابي حيفة و كان بحفظ حديثه كله وكان قدسمع من ابي حنيفة حديثا كثيرًا. (٣) میں وی پر کی و مقدم آئین کا وی مام و طبیعہ کی رائے ہاتھ کی وہیا تھے مام کی و ا بوصیدی ماری حدیثین و انتها می شام بوحلیفه سے بہت حدیثین کی تیا۔ ما فظ موصوف عی نے اپنی ایک دومری کماب میں ایام حماد من زید کے بامے

عراكما ہے

روى حماد بن زيد على ابن حنيفة حديثاً كثيرًا ـ (٥) حماد بن زید نے امام ابو شیفہ ہے بہت صدیثیں روایت کی جیں۔

truffic (r) A (11) (۵)الاتا. ص٠١١ (٣) جامع بيان العلم ج موس ١٣٩ كتاب لآخار كي روا في محت

بالمراقعين والمعم المعريث

قال الحسن بن زيد اللؤلؤي ثنا ابر حيفة قال كنا عند محارب بن دثار فبقيده ليه رحلان فاذعى جدهما بدي لاجر مالا فجحده بمدعي عملميه فساله البينة فجاء رجل فشهد عليه فعال المشهود عليه لا والله البدي لا الله الاهنو مناشهد على بحق وما علمته الارحلا صابحا عينر هيده البدله فابه فعل هذا يحفد كان في فينه عني و كان محارب مبكئا فناسموي جنائسيا ثبم قبال يبادالبرجل سمعت ابن عمر يقول سمعت ومسول السلمه صلى الله عليه وسلم يقول ليا تين على الناس يوم تشيب فينه التوالسدان واسطنع الغوامل مافي بطونها والتصراب الطير بادبانها و تنصبح منافني بنطويها من شده د لكب اليوم والا دنب عدي وال شاهد البرور لا مفارقيد سياه عيلي الارض حتى بقدن به في البار فان كتب شهندت سحنق فاتق الله فيم عني شهاديك وان كسباشهدت ساطن فاتق الله وغط راسك واخرح من ذالك الباب_(١)

30

ت جو الدركون المدحوا مداوره ما طلت من الأعلم في تأليدا أن الأس من کے اِتھوں میں ہان کی مخصیتیں امت میں معروف ومشہور ہیں۔

أَنْ بِ اللَّهِ عَارِي رَوْا يَنْ تُحْتَ

المرام وصيف الشداعة ليشاه الأين أن أن أن أن المعاليات الماست الي السائل المان ماسوف بساجن الأمامية بآنها أأعار فالماتك المساجا يباده والمام والتجار الأرك ين ما ما موغود الرقي المناه جو التي العراق المناه الله المناه الله المناه المناه المناه أنها المناه المناه المناه عدا اليابي على عادمية مشد محمد معيد في واللي السنوية على اللي الما مد مند الله يا عالم الله ، رُون ہے۔ دورت ورحد ٹین کا تھ کرو سے ٹین صول نے مام دوصیف ہے کا ب اُ آئار كابا قاعده الح كيا بــ

⁽۱) اعلام الموقعين ج جمي ١١٠

ند ہوئے کی ویدی کیا ہے جیدش و حمد علان محد میں کے موط کا ارجہ سیمیں کے لیے بمول مال ك اللي توجم ما فالإساكا كدائل فاظ التي آلب الله الاحقام جي مواله ما مك کے بیے میں ہے لیکن جو نسب بخاری ومسلم کی ان وال وجو جا امام ما مک سے ہے او بی نسب

مؤ لما كو كتاب الآجارے بحل ہے۔

حافظ معدها في فريات بين كه يبيع جس ما تنج تسيم كي دورا ك بين اهظ امن فج كابيان كا ما لك كي كاب قوا ان ك را كيداور ن ك مقد ين كرا بيد

ا اس على مُولِي شَرِيْتِين كَهُ على مدمقه على الله زو أيب اس ورب على اوليت فالمرف ا المام يا لك أو عاصل ب يكن ألا ب الأعلام فالا بي يعلى السيف ب جس عد تورمون ال الله على استفاده كيا حيا جد جنا فيد مافقة بيوطي وقطرازين

من مساقب ابسي حنيفة التي انفرديها انه اول من دون الشريعة ورتبه ابواباً ثم تعه مالك في توتيب المؤطا و لم يسبق ابا حيفه احد. (٣) ابوصیفہ کی ان برر کیوں میں ہے جن میں وہ یکانہ رور گار میں یہ ہے کہ قانون اسلامی کے اولین مدون اور مرتب ہیں امام یا لک ان کے تالع ہیں۔

أَنْ بِ الأَ عَارِينَ مُوحِدِيثِينَ مِن ووموها كَن روايات المعقوب المحت عن محميل تیں۔جس طرح مؤط کے مرائیل کے قبلی وشاہر موجود تیں اس طرح اس کے مرائیل کا جال ے اس ہے صحت کے جس معیار پر حافظ مغلطائی اور حافظ این تجرے نزو کی موجا سیح ہے تھیک ای معیار پر آباب لآ ٹارنگی ترقی ہے۔ موطا کو آباب لآ ٹار ہے وہی جب ہے جو کئی مسلم کوچ بخاری ہے ہے۔

كتاب الآثاركا تاريكي مقام:

() توب_ا جوديث ^{ال}س^{ام}

ا مناه وروایت کے لحاظ سے تباب ا شار کا مقدم ہے اس کا شدارواس سے موسکن ہے

وافظ ابن عبد البرئ فالد الواسطى محدث كمتعلق اكمشاف كيابك.

روى عنه خالد الواصطى احاديث كثيرة_(1) خالد نے ابوطیفہ سے بہت مدیشن روایت کی ہیں۔

میرود الله الحدثین بین که حمل میں سے موالیا علم صدیث و آمنا فا آمنا ما وہی ب ہے۔ یا رہے کہ مج جا جا مام مارک ہے۔ ور ک تاب ہے، وی اس فکر رجاد است ملک ہے مارک کیں میں اور میں بات بھی ویک میں رحمتی میا ہے۔ کہ بیاسا ف ان او گول فاؤکر ہے جسیوں ہے رم مقل سے آیا ہا تا رہا ہاں کیا ہے ور بدارہ وظلم سے جا بیٹ روایات کرے و سے ق ال قدرزياده جي كه بتول مافظ ذهبي-

4 18

روى عنه من المحدثين والعقهاء عدة لا يحصون_(٢) امام ابو صنیف سے محدثین و فقتها و عل سے بے شاریخ روایت کی ہے۔ كتاب لآ الركي على حيثيت:

على طور بالناب الأعلام الداس في مرويت كي في الأيت كالدارواس س ہو مال ہے کہ قاملی جو العبائل محمد بن عبد اللہ من الى العوام بني آباب الحبار في حقيق على ملك متعل لکھتے ہیں

حندتسي يوسف بن احمد المكي ثنا محمد بن حازم الفقيه ثنا محمد بس عملي النصائح للملكة ثلبا الراهيم بن محمد عن الشافعي عن عبيدالعبريس الدرا وردي قال كان مانك ينظر في كتب ابي حيفة و

رم بالك الام الوصنيف كي تابيل كامطاعه أرت تصاوران ب مفتر الدور بوت بقيد غور قرار ماہیے کہ جب اوم مالک موطا کی تابعہ میں اوم اعظم کی کماول ہے ستفاده وفريات مين توجه أتباب الأعار كي رفعت فاأن سنامز النبوت اوركيا ووكايه أمرية واقحا

Sa

جيئ الله والاهاية رهمه مدين شريك شن بالي كل الاست سي مين اِلْ كَا _(١)

اسی طرح علی بن جعد جو ہری ہے جو حدیث کے بہت بڑے حافظ اور امام بھاری و الدواؤو كي الله الماكيا ي

قال على بن الجعد الوحيقة ادجاء بالجديث جاء به مثل الغور(٢) الوطنية جب محى مديث ويُل كرتي توموني كي طرح آبدار ووتي هي-اورایام کی بین معین جن رفن جرح و تعدیل کا دارو مدار م فرات مین. ا ابو حقیقہ تک جن حوجہ بٹ ان مایا ہو آل ہے وہ کی بیان کرتے جیں۔ اور جو الفظ تیمن بوتى اس كوبيان يس كر ت_ر (٣)

الاستعباد الله بأن المهارك بشن في جاست شان يرجحه فين كالم تقال بيا الهوال عند مام المقمر كي شال جويد بيد شعار تبية جين ان شرصي أنّاب الأخار كي نباجت شال كالأكريب روى آثاره فاجاب فيها كيطران الصقور من الامتيمة

انہوں نے آ کار کوروایت کیا و اس ترک سے بھے جسے بطاری سے پرتم سے فاری

الزية بول

فلم يك بالعراق له نظير ولا بالمشرقين ولا بكوفه نه قو عراق بین ان کی نظیر تلی به شعرت ومغرب بین اور نه کونی بین (۳) ا ای طرح مشہور امام ہو بچنی عسان ان محمد نے اپنی ایک نظم میں بھی آت ب الّ تاریخ ذكركيا بجوانبول فالمابومنيدى ثان يم المى ب

فاتت غرامضه على الاساس لما اسبان لظياء (1 الناس_(1)

ويني على الاثار اسينائه والناس تيبعون فيها قوله

(۲) جائ المسانيد. ج اس ۲۰۸

(١٩) المناقب: ج ٢ ال ١٩٠

(٣) تاري بفراد تهذيب احبديب

€ ¿PPT JU

ع) عرع بنداد ج ۱۱ س ۲۵

(1) المتاقب للموفق ع الس عاد

ر آب آج بوش بر مدية ب كرونده كنب شد دام بوري و مايود مال اخرجة من محوست مائة العدر (١)

كاب لأ ١٤/١ اركى مقام

م الكوريول عن الماسياتاب كياب

الله الم من من معلى من المنظم المن المنظم المن المنظم المن المنظم القاب فن شن كالمستديد بدايد يوادم وهر ان تحديده وفر ما شايل

انتحب ابو حنيفة الإثار من اربعين الف حديث_(٢) الم الاحنيد كى كاب قاعدم بزارمد في كالتاب ب-روم لي الله الله والمركز أن المراكز ال العظم ع بالسند ناقل ميل-

میرے پاک حدیث کے مندوق جرے ہوئے موجود میں مگر بیل نے ان میں ہے تموزی مدیش تکال ایل جن سے لوگ الع اعروز مول (٣) اور جادي الوثيم العدم في ساء سد افي حديقه ش. بدمتهمل يتي ان لهم ال زماني على يا

یں ایام وصیفہ ہے یہاں بینے مطان میں وافعل مواجو رتا ہوں ہے انامواتی میں نے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے فر مایا کہ بیرمب احادیث ہیں اور می نے ان میں سے تحوژی مدیش بیان کی بیں۔ (۳)

الم معم و مديث من القياط والاست مستحديث القرار ياب بن مجد علا وأقدام مرالله ورقي سد المصل اوام والتي بست الوصايات بالمدرسة والمساوم وين بالقل كراسة وين

(١) الكل ص ٨٤ (٢٠٢) من قب الموفق ع من ٥٥ (٣) التودالجوابراليد جاس

الناب لآ دار کی اخرازی میثیت

ی مراق مراق مراقد اور تا تا مرافد المراقد و اید المرافد می فرات بی اید الاثار علی نبل نفات غزار العلم مشبخه حصیفه (۱) کتاب الآ ثار کی المیازی حیثیت:

مافظ ابن القيم فريات بن:

این و فقہ و طم کی اش عت است کی اسی ب عبداللہ بن مسعودہ صحاب زید بن طاب کے اور لوگوں کا طاب کی اور لوگوں کا اسی ب عبد اللہ بن عبال اللہ میں ب عبداللہ بن عبال کے اور لوگوں کا است ما معم اللہ بن اسی ب عبد اللہ بن عبال کے اور کا طم زید بن طاب کا اور کا علم نہ یہ بن طاب کا اور کا علم نہ یہ بن اللہ بن عبال کے اصحاب کا اور طبہ و اور کا طرح عبداللہ بن عبال کے اصحاب کا ورح تی والوں کا علم عبداللہ بن مسعود کے ساتھوں اور شاگر دور کا ہے۔ (۲) ورح تی والوں کا علم عبداللہ بن مسعود کے ساتھوں اور شاگر دور کا ہے۔ (۲) اور میں میں میں گئر کے اور اس عمل مدنی شیون کے ملاوہ اور تو بی سے بر سے تا مرد یہ بیتی تیں کی ہے اور اس عمل مدنی شیون کے ملاوہ اور تو بیتی میں گئر یا ہو اتی کی کوئی اور تو بیتی میں بیتی میں گئر یا ہو اتی کی کوئی تعمید میں نہیں ہے۔ بغد بی روایتی موجود تعمید میں ہے۔ بغد بی روایتی موجود

و بھی سے اسم بھی ہر عظم نے بنی مارے کی باید آٹار پر رکی قسیب کے وقتی مسائل ارست ہو کے اوک ان مسائل میں آپ ل بات ل جیوال اس نے کرتے تیں کہ وقوں کے سائٹ آپ کے ان احد ل تاہال آگئی ہے۔ ()ار ماقب ان جمس والا (ع) اطلام موقعیں ان اص ا

میں۔ آپ میں ب اور مجمد کے جو بہت آئی موئی گاب آئی رہ مون کے یہ اور اور مواقعہ کے اور اور موقعہ کے میں۔ آپ میں ک میں مرشوں ٹی کو بیاد دیجی آئی ہے کہ کہا ہے گئی میں سے تمین کے قریب ایسے میں بالی میں کے جون کا وظمٰن کو فوسیس سے میں بیا وہ اور اور اور میں گئی کھے کی سے کہا ہوں جس جس جس میں اور کو میں میں سے مسائل معتول جیں ان کی تعداد حافظ این التیم نے بیانائی ہے

(443)

و النبين حفظت عنهم العنوى من اصبحاب وسول الله صلى الله عليه وسلم مائة ونيف وثلاثون نفسا مابين رجل وامرأة ــ(1)

اسی ب شن سندار باب فندی مردور یا تقریب کید سرتش سند بوند و پر نفوس قدی ش -اور یہ مجمی لکھا ہے کہ ان چی قرق مراحب مجمی تھا۔ ان جس کشیر الفتاوی یے قلیل الفتاوی اور حوسط مجمی تھے ۔ (۲) سب سے زیاد و کشیر الفتاوی یہ معترات میں

كان لمكثرون مهدسعة عمر بن الحصاب على بن ابي طالب عد لله

بن مسعودا عائشة ام المومنين وزينين ثابت و عبدالله بن عمور (٣) آش عنه كي مات بزرگ ين غراص عبر شاء شازيد بن ثابت عبد شاكن مر ال مات شريكي جورير رك يمت روه وات ركزر سدين - شاوه في سدا ه ت ين واكابر هذا الوجه عمرو على ابن مسعود و ابن عباس - (٣)

ان میں ہزرگ ترین افراطی این استعود اور ایکن عمیاس ہیں۔

ان میں ہزرگ ترین افراطی ایکن استعود اور ایکن عمیاس ہیں۔

ان انتہ مستقل بید ایس میں ایک ہیں۔ اور ہو استعمال میں ایک ہیں۔

ای انتہ میں تھرین کے کہ اصدا میں اسد میں افعاد مدید یا انہوں نے دھنا ہے ہیں میں ان

مين كايون عن جي كيا-

جمع في عشرين كتابا(٥)

معلب أن الرائ فدروش معرب أريده ومسم مستمل أن في الأمرية ال المارة ال النابية والفلا والتنام مصور عن المهدي المدين التي تاركز والشراع لقط يمري الناب الناب التن ليستن كساء الع معلم نے ور یافت کیا ک

(44)

ماتقول يا ابا خالد في ابي حنيفة والنظر في كتبه.

اے ابو شالد تمباری ابوصیف اوران کی تمایوں کے مطالعہ کے بارے میں کیا رائے ہے۔ اسطر واقبهما ان كنتم تريدان تعقهوا فاني مارأيت احدا من العقهاء يكره البظر في قوله.(١)

رة الله بنا يوجه و المعادة والله من الماكي الله والله عالم الما

يات ورا و آن پر رايد کان و ان حديث ۱۱ داران و ساز بيتيا تشفيطا د و دها ب آ

اللها البيش تراوية أن مديث من اور كل أنا يبدات أرهم قد وأول والقعمد وما و الديث وأنها وران بالمعاف وعائل بالشاو وطيعا والسابيان اقوال میں فورکرتے تب مدیث کی حقیقت تم پرواضح ہوتی۔ (۲) اور حافظ عبدالله بن داؤ دالخريجي فمرمات ميں

والمراجع المناور الراج عال الماسك المناور الماس الم ہواس کو جاہیے کہ ابوطنیفہ کی کتابیں دیکھے۔ (۳)

ان بى جافظ مبدالله بن داؤ دالخرس كا بيان خطيب بغدادى في الم المرادية والمن من أن مروا و المواسعة من أن أو المن الله والمعليم المالية ا والما الله الرأيل يولايد مول من اللها والمن من المناه الرمن وتصوط والمناه والمناه

(٢) مناقب ملافق قارى بن ٢٥٥

() 1, () جد و ق ا الراجع ()

(۱۲) تاریخ بخداد ج۱۳ س۲۳۳

(٣) من تب الرفق ج مل (٣)

مؤی میں حضرے علی مرتقعی اور حضرت این عباس سے بہت تم روایات ہیں۔ شاہ ولی القر معنی کے مقدمہ بیل فرماتے ہیں۔

(444)

امام مالك في عرب على مرتفي اور معرب اين عباس سيد كم روايات في يں۔ ہارون رشيد في امام مالك سے اس كى وجدور يافت كى تو فر مايا لسم يعكونها بهلدي ولمهم الق وجالهما ليحي سادونون بزرك مير يدشيرش دريقه اورميري ان کے اصحاب سے ملاقات میں ہوئی۔(۱)

اس کے برطس کماب الآ ٹاریش جس مقدار میں حضرت کلی اور حضرت عبداللہ بن معلومان ويصاص كالساقس بالماق بسائهم عالم القماعة لاأوام عالت أرامان مجى روايات ين

كتاب لآ ثار كى مقبوليت:

عيم الامت شاه ولى التدفي كما بك

مندانی صنفدوآ جارمحر بنائے فقه صنفه است _(۲)

ال كا مطلب يد ب ك امت مرحوم كا مواداعكم جس كي تعداد اتام عالم ك مسلم و بایش دو تراق بیتان که مارید و همی مراب با مراسید فی کاب و تاریخ از ب محتاق الشب واللهم وهم ل والمن المال المحد الله في وراس في المال الله النيس ملك جردور ش شروع على سے الك تے جي اس كتاب كى جلالت كو ما تا ہے۔

المام ما لک کے بارے میں آپ پہلے بڑھ آتے میں کے میدالعزیز وراوروی قرماتے جِن که بار مهموف بام و میفان تامی ۱۵۰۵ ه ما تا تقد ۱۱۰ با بیان ما ما تا تھے۔امام ٹائن نے تقرق کی ہے کہ

من أم ينظر في كتب ابي حميمة لم يتجرفي العقه_(٣)

(٣) قرة العيمان. ص ١٨٥

(۲) معتی ج اص ۱۳

(۱) مزاقب

كآب الأخركا كدثين يراثر

الما وضعت ههنا ما اجمعو اعليه. (١)

447

الهام مظمر بروايت سے التي ن ك بار سائل ال ير ركوں سے بيا يا عراق

J. 5 . t.

التي اعددت يكتاب البله اذو اجدته فما لم اجده اخذت بسنة رسول البلية صيدي الله عليه وسلم والاثار الصحاح عنه التي فشت في ايدي الصات_(۲)

یں صدیو دیب کی باللہ میں یا عادی آوا ہاں سے بیتی وی اُ روان شاہ ت حضور اورصلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور آپ کی سی حدیثوں سے بیتی وں کہ جو فتات کے باتھوں ٹائع ہو مکی ہیں۔

الام مقيال فوري من المعلم من ساطر عمل في شاه منا الأعمال في ال يناجندتما صح عنده من لاحاديث لني كان تحملها لتقاب وبالاحو من فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم

جوجد یشن این کے تر و کیک سنجی ہوتی میں اور حتی کو تنتہ رو ایت کر ہے میں اور معمور الورصلي الله عليه وسلم كا آخري عمل عوتا بوه عي ليت بي - (٣)

" لَيْ بِ وَأَعْلِ مِن اللَّهِ فِي تَعَارِ مُنْ يُعِيدُ وَأَنْ أَيْهِ مِنْ عِنْ أَنْ مِنْ أَنْ مِنْ أَل ہے جنگا رویت بار اعظم ہے اس تا ہیں جو مرتمل حقیار یا تی عید و جی الم احمل وام الحظم كى ين وى مين السيولمي كى تعرب ك معابق الأمروب ب موجا من فقي رفر وياست صير کے چیجیے شارو پڑھا کے موکے موجا کو شاہ عمر یا نے اعمل وار مسجودیں قرار موجے یہ شاہ میاحب ہے گالہ ناقعہ عمل میانجی علیا ہے کہ

سیخ بن ری و سلم اگر چیکه میس ب داند سیم وجه سندوس کی سیمیس روایت حاویث كاطريقة رجال كي تميز ورامتهارو شباه كالأستك و هاي بي تيمها ب رام) العاملة ويطلي للتي سند أيات الشام الكرام من مسار المريض معيات الهام من الا الله المستركز المرازعي المساورات إلى الأنب المساورات الكرار فيها الراسيدة مذيهب كيون التياركيا

المام خواوي في قرما ياس ليك

التي البينا والمول والدين التاتي أبدوه البيش وصيفاق أدول فالمطل ها يوالريث میں تبدا میں نے جمی ان کے شہب کو اعتیار کر لیا۔ (۱)

ید انگر فقد وحدیث کی تقریحات اور امام اعظم کی تصانیف کے بارے میں ان کے الرزاد فاتح يل-

كمَّابِ الآثار كامحدثين يراثر:

كتاب الآ الارف محدثين يركيا الرؤالا اور المام العظم ك بعد آف والع محدثين المراجع المان والمعرض المراجع المراه المراجع م يد حي يافر هر به تام مع تان ب ن م ياي تعلى ن م تان بيد و ا البان ووراع مر أي والرائم الإحال الموجة المالات المالات المرائل والمعلم المالا رکا۔ حافظ ابن مدی نے بستر مصل الم بخاری سے تقل کیا ہے کہ

ماادخلت في كتابي الاماصع_(٢) و المراجع المر جن ك محت براورمشال وقت كالجمي القاتي تحاجما ني خودان كابيان ب- الام اعظم اورعم الحديث

مستند الشمافعي موضوع لبلادلة عبلي مناصح عنده من مرويناة و كدالك مستد ابي حيمة_(1)

مند الم شانی ان من بر مشتن به دو مرمسوب ن راوت شن ت بر مند المرد براوت شن ت براد و مند المرد براوت من المرد و م

العالندكرة في رحال العشرة الكتب السنة والمؤط والمسد ومستد الشافعي وابي حنيقة_(٢)

مشهور محدث محمر بن جعفر الكتاني رقمطراز جي:

فهده كتب الاثمة الاربعة وباصافتها الى السنة الاولى تكمل الكتب العشرة التي هي اصول الاسلام و عليها مدار اللبين. (٣)

انفرض مہابید اہام عظم ک تایف سیس بدران کی جیٹیت وی ہے جو تی اوا تع محد ٹیس کے وف میں صند کی موتی ہے جیسے مند کی موتی ہے جیسے مند ابی بَرَ، مند کاروق اعظم یہ چنانچ شاو فیدالعزیز بستان الحد ثین میں فرات میں۔

(1) فيل المعد من المناه المناه من المناه ال

آ بخاری اسلم من موال منظم ب قواله ما نک موال می موال می موال می استمال کارگری اسلم معظم می استان کارگری اسلم معظم می استان کارگری استان کارگری استان کارگری بازی موال می موال می این موال می موال می این موال موال موال موال موال موال موال می استان کار موال می موال موال موال موال می موال می موال می موال می می موال می مو

448

ں تھ بھات ہے "ب واتن بات کا منہ درنی اندر و سومی مو کا کیا منسن تر "بپ جوات تا یف منت روایات اور اس کے اتخاب میں تباب الآثار نے بعد میں " ۔ و لے مصنفین کے لیے کیماا چھاتھش قدم مچھوڑا ہے۔

كتاب الآثار كي على خدمت:

صدیت کی اور کی آباول کی طرف آب از ۱۴ از کی بھی مدست کی گئی ہے۔ ان شرحت کیا ہے ہے کہ اور افظم کے اساتہ ویش ہے جو استان مراویت کو آباد کر ہے ہی کو مسلم فی طنیف کے نام سے موسام سرویا ہے اور عدمہ نوارزی ہے ان سب میں نیر و کی سر نے جائی مسانید نام رکھا ہے دورت ہے میں سیراوی طفح کی تھیدے نیس جی جد جیس کے جا افغا او ابواب پر حدیث کی آسنیف کا صول میہ سے کہ اس کومہ ف ان رواوت تک محدود رکھا جائے جن میں احتی نے واشتی، کی صدر حیت موں برحارف مسابید سے کہ ان میں جیش نہوو مرف احادیث کی قرایمی ہوتا ہے۔(1)

یم حال پیش ف ادام انظم تن کو حاصل ہے کہ صحاب ورتابعین کے انداری ن ک مسانید تا ہیں۔ سے انداری ن ک مسانید تا ہیں۔ کے بین بول اور کی میں اور حدیث بہت گزرے بین کم بہت کم ایک خوش قسمت بین جس فی احد بیث تو جائے ہیں وردایات آجہ ہا ایس مرزری مول اور اس کیٹ سے سے س ف مرووت پر تعم جست میں آ ہے موں۔ وی اختیات کی طرف بنتا ہے طامہ واب صدیق حسن خال نے شارویا ہے۔

این مند در حقیقت تایف اونیت بکه و بگیری بعد ایثال مرویت یتال را جمع موده اند_(۲)

جمن محد ثبین و حفاظ حدیث نے باس التقم کی مرویات کو آیجا کیا اور ان سے آم ہے میں بید 'رسیب و لیلے ٹین ووخود پنی مبکد اتبادہ پی مقد مررکت تھے کہ سان سندیں للمی جاشمی ہو محرس کے بادعود نہوں نے ایا مرافظم ن مرویات ونٹی کر سے کا کام سنجا ہے۔

المجود بر المدسمان و الا الماس من المراجع الم المطلم من منا بدوا ان من المحافظ أنول المستحق أنول المستحق أنول المستحق المراجع المرجع المرجع

(١) فجيل إلىنعو عن

پن نبت این مند بحضرت امام اعتم ازی باب است کرمثان مندانی بکررااز منداح نبت بحضرت انی بکرنمائیم _(1) انواب اور مسانید مین فرق

450

العالب ورمساليد ين فرق يد بي أنداته يب كي صورت عن العاويت كومف الل أن المد حديثين العارب عن العارب الله عديثين الما المداعة عن المد

الجاب ومسائيد على فرق بيا ب كدمسائيد كي صورت على شرط بيا ب كدمسنف ال حرال عن ساق مراسد وكو مساور دعس اسى مكوعى المبنى الراسورت على معنف ا فرش ت ما معنف العرال مدال حديثون أي تختل من جوب المستح مول يا منعف و ا الجاب المستف مو سائل عن المسلوة المراس المسلوة الوغيو الملك مراس) المله عليه ومسلم في المطهارة الرقى المسلوة الوغيو الملك مراس) مافظ ابن تجرعسقان أرقام فريات في

(P) المدال في امول الحديث من اله

(۱) يشال الحد يُحل. حرجه

الم المقتم اوراكم الحديث

ہے کہ جس کے انسان نیسا کا انسان کی کار جس کن بیروس کن مان کا منتاز سے ایک ایس

كان معروفا بالثقه والصلاح والاجتهاد في الطلب تفاهت.

س دیت اور تاش وجتم کے لیے محت می مشہور تھے۔ (۲)

امام ابوداؤد کے بھی بلادا سطہ شا کرد میں سٹن ابو داؤد کے یامے بھی ان کا ایک بان مافظ مقلانی نے تہذیب می آل کیا ہے فرماتے میں کہ

امام ایوداؤد کی ایک لا کا صدی ال کا غرا کرد کرنے کے جب آپ نے کاب السنن تصنیف کی اوراس کولوگوں کے سامنے پڑھاتو محدثین کے لیے ان کی کتاب قرآن کی طرح کائل اجاع ہوگئی اور اس دور کے سب عی محدثین نے امام موصوف كو جافظ وقت مانا ہے ۔ (٣)

ان كى تاريخ وقات حافظ والي في تذكرة الحفاظ اور دول الاسلام عن اور حافظ (*)をあることには、これにはなるというできるというできると 2- حافظ الوالحباس احمد بن محمد بن معيد:

حافظ ابن عقدہ کے نام سے مشہور میں۔ حافظ ذہبی نے مذکرة الحاظ على ان كا میسوط تر جر نکھا ہے اور ان کے چیرے کا آغاز ان گفتوں ہے کیا ہے

اليه المنتهى في قوة الحفظ وكبثرة الحديث. (٥)

توت مانظ اور مديث كي بهتات ميں بس ان پر مد ہے۔

ان کے حافظ ہوئے کے بارے تک حافظ دار قطنی کا تا ٹریاتی کے کوف کے تمام شرق ورير که پيروش ال چي ون تعمل پيائين سپاد مداپ پايش پړ کدب ق تعمت و . سايرادرا بال عدات سدية كي على بدأرالام مدون في والعدود ور ف واحتیاط ان کے حضرات کوائ فرض کے لیے فتنب کیا ہے۔ (۱) اس کے بعد قرمائے بیں کہ:

حافظاتكم بن تظهر دوري

ادكل حديث وجدماه في مسائيد الامام الثلاثة فهو صحيح رو علا کے ساند سگا ۔ کی مسید مراب یہ کا ہے۔ (۱) ان تقریحات ہے آپ ایمان الا کے بین کرسائید انام کا محدثین و تفاد ب اليها باليامقام به ورقوه الاساقليم حديث من سيشت بها والله على م ہے باتواں جو ظاحد رہے ایکی پر جاہیے جمہوں کے امام محتم ن مرویات ومستد ل مورت ش ما ساك سد

1- مانظ محمد بن مخلد دوري

ال كَي شيت الوطيع القداور والدولانا معظم بياته كرة المجدود بيل مخلع كي بيك المدخدة مور یا سال ماده محد فی سال می سال می در ساده و بی ب دول الاسام می تلادی تا یا ہے۔ عظام کی نبیت مشہور ایں۔ عدیث میں ابو خدق اسمی الحس من ع فیا یعقوب اور آن المام معلم اور دومرے محدثین کے مائے رائوے اور تاکیا ہے زیاد معاجب النمائيف مين را محمد ويكر تله الف المام معلم الأمر ويات ومستقل أماني صورت عن ملحدو بي يه ورس كا مام محي المن صديد الي منيفة المماية ال ما أي كارمامه والمد أرو تصرف خطيب بغدادي ني تاريخ بغدادي كيام، چاني قرات ين.

روى عبه محمد بن محلد الدوري في جمعه حديث ابي حبقة_(٣) ان سے محرین مخلد نے این مجور ش صدیث الی صغیدروایت کی ہے۔ يره جور محدث المام المطنى سك الته صديث إلى - حافظ الن تجرف تقد في سندان كي شرت الدر بارا مدن كيا با اوريكوا ب كرفيي ساويسج سعنداد له تو حمد ملحية تارن

^{17. 818 518 (}r) (۱) ثبذيب البذيب ترجم تحرين كلد

 $[\]mathcal{L}^{\sigma}(r)$ $\mathcal{L}^{\sigma}(s)$ $\mathcal{L}^{\sigma}(s)$ $\mathcal{L}^{\sigma}(r)$ $\mathcal{L}^{\sigma}(r)$ $\mathcal{L}^{\sigma}(r)$

⁽⁾ می ساس ف شرم ۱۸ (۲) می ال الله ی خاص ۱۸ (۲) امیر الله ی خاص ۱۹

مافظ بدرالدین مین سارت این شارت برس سامتی اکتران این شارت برس سامتی اکتران این سارت این سامت این سارت این معند ان مستند این حقیده الاین عقده به حتوی و حده علی مایر بد علی الف حدیث مرف این مقده دوالے مستد این حقید کی احادیث ایک بخرار سے زیاده جی ۔ (۱)

ان کی تاریق و دو ت داد کا آن دو سامت میں میں میں میں میں میں اور حادے میں او

3- ما قط عبد الله الحارثي:

امام طرمه حافظ الحديث حارثی بادری حمد کو دربار علم سے آن حدیث علی عبد الله الله ستاذ کا ممتاد خطاب طاقه الحدیث مدیث کے بیت کی سافراسان اعراق اور ججد کے مختلف شہروں کا سفر کیا اور بہت سے شیوخ وقت سے علم حاصل بیار حافظ سمحافی نے الد نباب میں معما ہے۔ کان طب حا مکثوا من المحدیث بڑے کے لیدیث شی ہے اور حافظ محافی فر مات ہیں۔ بیسے و مالاستاد که معموظة بھا المنان استرو سے مشہور ہیں ور علم الحدیث کی ان کو معرفت ماصل ہے۔ اور حافظ ایک نے قائم بن استی کے زیر میں میں مسلم ن دیا ہے وہ میں کیا ان کو معرفت ماصل ہے۔ اور حافظ ایک نے قائم بن استی کے زیر میں میں مسلم ن دیا ہے وہ میں کا ان کو معرفت شامرالفتوں میں کیا ہے۔ فرماتے ہیں،

فيهنا منات عبالم وراء النهرو محدثه الامام العلامه ابو محمد عيدالله بس منحسمنديس ينفقو ب الحارث الحارثي البحاري المقلب بالاستاد جمع مسئد ابي حنيفة الامام_(٢)

يك شان كامند ب ال علم المتعلق قواردى جامع المسايد على تعطيم الله مساده البدى حسمه اللامام الله حسمه علم المعدد البدى حسمه اللامام الله حسمه علم المعدد واحاطة بمعرفة الطوق والمعون (٣)

جس فنص نے ان کی مندانی طبید کا معالد کیا ہے اسے ان کے علمی جو کا اندار وہو جاتا ہے۔ عادلا بن اجوري رقبط رين ما كان مقدو كابر حفظ عن سن يقيداران سند ب عنه الارتحديث و أها الوكر على و وه ميدات بن مدى الامطر الى ابن المظفر الدارتطي ور ان شائيل مدر توك ادب تهديد مدر ا) صافط مستقد في رقطرار ميل كدامام بوطي الحافظ فروت میں۔ میں نے ابوالعوال سے رودو کوفیوں میں کوئی طافظ نیں دیکھا ہے آپ سے اريافت ياكي كم بحروك واوري بالدكت بين والالالمقدوان يدكس والتي -ووالام الله - الله المقام يد ب كرال عن العين من التيان تا بعين ك باد معالمي وريافت أي جاسه ال كم محمق ك و وراك من فين بيل بدارم) اطيب بخدادي ك ألما بدكر معرالي فا يان ب كدين مقده سندروات على بغداه على ان صاحد بيث الكياحد يبث غدوستد ب ويل كروى عافظ ابن عقد و ف اس پر مُرفت کی ابن صاحد کے ساتھوں نے بیڑ کیا دیا ہا ہے۔ حکومت تک پہنچ کی ور نتیجہ سے ہوا کہ این عقد و ند ر رنداں ہو گئے لیکن ملی بن میسی وزیر نے ووٹوں فریق کو س پر رامنی کریں کہ اس معاملہ پی کسی کو ج النہ ہم کرلیا جائے قریقین کی رضا مندی ہے ابن ابی عاقم تجویر ہو گئے معاملہ کی پورٹی روواد مکھ کر وین الی حاتم کو صح وی کئی وہاں سے جو فیصلہ یا ووودی تر جو جا وہ این مقدوفر مارے تے معامد رف ، ف بدا اور ربائی بولی۔ (٣) امام ، خاری کی كتاب التاريخ ك الل قدر الداوه يتح في مات تتح كدا أبرا يك مخص تمك بزار احاويث بحي مك العلی ووقع بن العامل كي تاب الآري العلي بوسكار (١٠) عاقد دايي فریات بین کان سے ایک باروریافت کی کی بخاری اور مسلم بی زیادہ مافظ کون ہے۔ فر مایا دونوں عی عام یں چر بھی بات بار بار دم ائی گئ فر مایا کردام بخاری سے شام والول کے بارے میں خاطیاں ہوئی میں کیونکہ انہوں نے ان کی تاہوں سے مدو ی ہے اس الے اکثر ایب ہوتا ہے کہ ایک جگہ منیت کے ساتھ ایک فخص کا اگر ہوتا ہے اور اوس سے مقام پر اس کا نام آتا ہے و الاسموصوف اس کو دو محتص تبجع لیت میں لیکن المامسلم کے علی میں تعطی بہت ہی تم ہے كينكدانهن _ فرف مندوريش للى ين _ (٥)

454

⁽۱) المستخر تاری الله سده الله من ۱۲ می ۱۳۵۰ (۲) میان ایج این خاص ۱۲۵ (۱) می این این این خاص ۱۲۵ (۱) می این می ای

⁽١) يب الطيب س١٥٥ (١) تد كرة العداط ف الرابسة محرين سنى (٣) بهائ المهابية واردى

خطيب بريال الدين ابوالنعائل حيدانكريم بن حيدالعمد الانصارى -

🐞 شخ منی الدین اسائیل بن ایرانیم-

🚓 شمس الدين يوسف بن حبدالله

الديمرين يحدين عرفر عانى-

4- حافظ محدين ابراجيم الاصفهاني:

محدث كبير ثقة صاحب مسانيد سمع مالا يحصى كثرة_(١)

(٣) لسان الميه ان عمل ١٣٩٩

(١) مجيل المعطة ص١١)

حافظ ابن جر صقل فی نے جی اس مند کا تذکر و کیا ہے۔

قد اعسى المحافظ الو محمد لحارثى و كان بعد الثلاثمانه محديث مى حيفه () بى حيفه فحمعه فى محلدة وربيه على شيوح الى حيفه () دايد المثمر لا رأ آجاد بأن الرام الي ساد مديث الى طيد حلى أن ساادر الن كوشيوخ الى طيف محر تبي ديا ج

معیم الامت او ولی القدمحدث و بادئی نے اپنے مشہور و ممال الا عمال بھی جا تھ مار فی ا و سی ب و مورش آ ریا ہے در میں ہے کہ بیا ہے رہ ہے جس فقیل و واحماف کا مرفع تے۔
اسی ب و حود 10 مرتم تمری میں ہے اور ممیر منت کے درویا ی جوتا ہے۔ فقیل تمہیل ہے ہے امام ایو حفص صغیر سے کی تھی۔

عدمان خورزی کا کی مشد کا روایتی و جو مثلی کشینت پر تیمد و مرات مولای رقمط از تاریک و بی تامیر پر محصے و تنامد و وقت ساج بالام کا کی و مراطعت سے پیرمشد کی ہے۔ تھیں بغدادی نے اس کی صدائت او فقر و دفظ و مراہ ہے۔ ارتفاق سے اس نے فرار ہا جدیثیں کمی بندہ کی اس معلق کا مجد فرار ہا حدیثیں کمی ہیں۔ قائشی محمد ہیں جرانی ہیں ہے ۔ جواط و قطری جو فظری معلق کا مجد اکرام کرتے تھے۔ ان کی موجودگی عمی مہارے سے نہ جھے تھے۔ (۱)

سال میں اس کی تعدا ہے۔ اس کا اس کی تعدا ہے۔ اس کی تعداد میں تعداد اس کی تعداد میں تعداد میں تا میں اس کی تعداد میں تا میں اس کی تعداد میں تا میں تا

6- حافظ الوعيد التدسين بن محمر:

ہور نامر تسیس س محمد بن انسر وہی ہے۔ جا افغالین عسر کر کے اس تدو تیں ہے۔ حافظ وہی نے بن ومحدے ملو کہا ہے۔ جا افغامہ تقدائی فر بات میں کد جا فظام علی فی نے جوہ بن بغد ہ خانا فی تعد ہے۔ اس میں کید میساط تا تھ مدہے اور نتایا ہے کے امام میصوف مغید بغداد میں۔

(۱) تركوالاه) (۲) لان الحيوان عوص ۱۸۲ (۲) توكوالاه مي ۱۸۵ (۲) لان الحيوان عوص ۱۸۳ (۵) قبل العلق عمل ۲ 458

قد صنف مستدایی حدیفةر(۱) حافق این چرعسقلانی نے بھی ان کے مند کا تذکرہ کیا ہے۔

5- مافظ الوالحسين محمد بن المظلم:

مراق برره معرادر شم كاساتذه مشائ سے چوده سال كى برى على على معرادر شم كاساتذه مشائ سے چوده سال كى برى على على معراد منافظ معدیث مانظ دار تطنی واقط الدحم طافظ بالتی اور حافظ معدیث سے ان سے سائے زانو سے ادب ترد كيا ہے۔ تصنیف و الله سے ميدان على ايرانى واركان ملم معدیث سے ان سے سائے زانو سے ادب ترد كيا ہے۔ تصنیف و تایف سے ميدان على ايرانى واركان معمان كارى كا اعتراف كيا۔

⁽١) تروة ورع ق ١٥٠ العدل (٢) تيل العدم من ١١ (٣) العدل واتوح من ما ١١

احاد له مشانخ الدنیا۔(۱) ونیا کے سادے اساتذو نے ان کواجازت دی ہے۔

8- حافظ ابن الى العوام:

ی افظ ہوالت سم طیرالد ان گیر ان فی عوام السعدی ان کا چراہ م سند ی آفوہ کی ا نے تھران کی سے کراہ مران کی در یا دو او او او تعظم علی ان سی شرائر وہیں رمھر میں عمد و تساب ی در رہے ہے اور ہم رہے ہا وہ وہ وطفیف کے من قب میں بیت موط کا ب انعمی ہے۔ مند فی صید ان کی ب عامید میں ماہ میں اسلام میں اسلام میں اسلام کی ان میں اسلام میں اسلام کی انتہا ہی ہیں ان اسلام میں ان میں اسلام میں ان میں اسلام میں انتہا ہی ہی ان اسلام میں انتہا ہی میں انتہا ہی گرائی کی ہے۔

publis/2 (1)

بت سے مشار ات سے مدین و سند، یون بر مشان سے استان استان سے اور تقسیل کے بعد تکھاہے

400

وسالع في المنطق حيى سمع من طفة دون هولاء وك مكتبر من محد المعرباء و حمع مسد مي حفقه على محد المعرباء و حمع مسد مي حفقه على المعرباء و حمع مسد مي حفقه على المعرباء و حمع مسد مي حفقه على المعرباء أن المن المن أن المنات المعرباء أن مد المعرباء و حمع مسد مي حفقه المعربات أن المعربات المعربات أن المعربات ا

چانچ مافع قسقد في فرمات بين

اما الذي اعتمده الحسيني على تخريج رجاله فهو مسند ابن محسرو_(٣) جسم مند پرتخ سيخ رجال پراهي دکيا ہے دومنداني طيف ہے۔ ان کي تاريخ دفات ١٩٣٥ ہو ہے۔

7- حافظ الوقعيم الاصغهائي:

٠٠٠ سي سي ١٠٠٠ (٣٠٠) تيل ديوس

تقابت کا لوبا مانے تھے انہوں نے امام اطلم کی جومند نہیں ہے محدث خوار رقی نے اس سے مامع المسانید میں حدیثین اقل کی بین ال کی تاریخ وفات مستعدد ہے۔

11- حافظ الويكرين عبدالباتي:

حرء الاستاد اللي معشر عدالكربيان عبدالصمد المقرى الشافعي صاحب الناصليف المحاور لكمه الملوفي ٢٠٠٨ هـ دكر فيه مارواه ابو حليقة من الصحابة (١)

ار یہ رسالمعم المن س ش جاء مقد فی و مرایات ش سے سے محدث خوارزی نے جامع السائید ش الکھائے کہ

هرجمع مستدابی حنیفة.(۲)

اً رجیدہ فظامسقار فی کے سان المیر ال میں جانظ این نسرہ کے تر ہم میں اس کے مائے ہے۔ مانے سے انکار کیا ہے میکن ان کے نامورش کروجا فظم الدین السخاوی ان کی مشد و سند فریل روایت کر کے تین ہے۔

عد الترمادي عن الميدوني عن الحبيب عن ابن الحوري عن حامع المستد قاضي المرستان. (٣)

(۱) الرباية المحلم في استان (۲) بيات مبايد ن ۱۹۳۳ (۳) تقد مب عب

9- حافظ ابن عدي:

يور نام الواحمد مهر مقد أن عدى أيم جال المع وف ياس القطال من سوسات من من بيد الوال من الإهلام هذا الوقات إلى الما ما عادة المركي المسائلة أن والعاط الشرائل الما يج الماة ته ما السام الداعة لكبير أمد كركيا من مد أن الرن و قعد إلى جن البال الزكي شبرت منه الراحي مين ان في تاب عال في الرائ التحديق الن ياييان تاب بها كد كد شاتم و الما يام الالم ، وهل ب الموسق أندأ ب ضعف من أيك الأب عند الله والطل ب أبه يواتمود ب یا ک این حدق ق ۵ کار تیم این کی میا که سے حوالیا او کیا کاراک پر شافد کیمی موسال () ا حرب وقد ن من ال كسائهم و ساوك بسائه ما ال يرب اور مع بي أو الأوات ا ما سائل کے اصابی کی شاہد میں میں ماہم کی گئے ایک ایک میں میں پائسینی کا اس کے انگر ایک میں اور میسینی کا اس النامة المناف إلى المساعدة أن أصليا المساشرة و إلى فاصل طور إلى ما يتران إلى أي مام مظم اور ے سے ساتھوں پر بہائی این کی ہے جو ہائی مند میں آبو ہے ہیں، یو ہے۔ اس کے باوجود ایام اعظم کے م سر کے رون میں اور اس می ہوئے کے ان کا اولین حال میں تھا کیون حافظ ہو جھ تو میں اس ترف تمكر كريس ما بية أياء شايدان ك عارويس مند في صيد تسيمه ل روم مدیث عل امام تراکی اور امام معلی موسلی کے شاکرد بیں اور ان سے باے باے العد تحد شکن سے استفاء ایا ہے مثلا عبادہ اس مقدور در دادہ تاز مر سکتی اغیر ور انتہا علی میس بن الى بكر الولى في ما فقا ابن عدى كى مندكا مذكره ال الفاظ ش كيا ب

دكر اس عدى صحب كناب الحرح والتعديل في مسدالي حيفة في صدر الكتاب في مناقب ابي حنيفة باستادله (٣) ما فظ الوالحن اشتائي:

قائل ہوائشن جمر سن ایسن میں علی چار عام سے حافظ الٹرین کی ہے شہرے رکھتے میں 4 سے پالے کے میں انقدر محدث ورجاد فاصدیث تھے۔ جادفا اوش خود ارتقال کے شام تھے ان کی

(۱) تا تا در در اس المال ا

المام الحافظ الليخ كلاث شام أفي مديد شاسية المديدة وميد المام الحافظ الليخ كلاث شام أفي

ے علم مدیث حاصل یا ہے۔ حافظ ایل سے مرا احداد میں ان سات سے اسے سے

لکھنے ہیں۔ محدث خوارز کی نے جائے ان 19 میں تجارے جو سامت میں کا ملمی رفیق میں ہے گئے ہوئے

عن مراق الكنام بينا كوفنا ومثق عواما بين المراه بعال عيث ج^{ال} ما الماها بالموام المسهول عوال

ور جا اعظ مید القادر قرش سے جو مسلمیں میں سرس سارے ترکی ہے میں جاہوں معلق ہے نقل کیا ہے۔

كتباب الاحاديث التي رواها ابو حنيمة جمع عبدالله بن محمد الانصاري لجده القاصي صاعد برواية عبه. (١)

12- حافظ طلحه بن محمه:

پو انا مطلق ان گرین جعم شهر او تعقم سے مقبور محدث جی د محدث نظیب بغداد تی است ای است محدث نظیب بغداد تی است می اس

كنان منفيدم التعدول والثقات الإثناب في رمايه وصنف المنسد لابي حيفة_(٣)

عادة تى الدين النبى ب ن أن سم ب يد مديث كا توالدا بية توب معاب في مستند الامنام ابن حيفة تصنيف ابن القاسم طلحة بن محمد بن جعفر الشاهد. (٣)

13- حافظ ابن عساكردشق محدث:

ابوا غاسم على بن أنحسن من هبية القدمام ومحدث ورمورث مين _ حافظ أبي بيدان كو

(ד) לעונוליב ונו: בי מי מודי מודי

(۱) انسان الحن بم ۱۸۳

سطام المغال من الأرب الروال أوراب بيل من هوراه أن المعطوري والتهم المعطوري والتهم المعطوري والتهم المعطوري والم المعلم من مناوع بالرؤا مرافل بيل من الرن المثل بي مقدمه بيل بي بين المعام المعلم من المعلم المعلم

مند برائے امام ابوطنیفہ تالیف کردو درال جا عند متعلد اگر کردو در حدیث ۔ انہوں نے امام ابوطنیفہ کی ابنی مسد تایف ن ب حس ش اپنے سے اسام ابوطنیفہ کی ابنی مسد تایف ن ب حس شراب یک معدد متعلد از کر کیا ہے۔ (۱)

ور غور فرمای کرس کا مطاب اس سے سالاور یا واک دیب میکا محدیثی ق حدیثوں نے لیے کتابوں بی آجائے نے بعد شدق تسال وقی شین رہ کا مرسب ق احادیث نے روایات مرسد کی حیثیت احتیار کی اور خودمحدثین نے اے ارس کی حصرہ مدمر

⁽٣) عام السائد ج اص ١٨٥ (٣) شقاء القام ص ٥٥

وکن مع البحطیب عبد ماحن دمشق مسند ابی حیفه نندار قصی ومسند ابی جنوعة لابن شاهین۔(۱)

یہ اور اسدین ان میں یہ نے عادوین جی کا ذکر پہنے ہو چکا ہے۔ محدث نو رزی ہے جی جور کار ٹین نے میں یہ ویائٹے اور ائید جی کیے جو کرنے کی وشش کی ہے او ان کی تقریح کے مطابق حسب ڈیل جین ا

- المدنى المعافظ الوعيد الشدالحارثي المدنى
 - المندمافظ الوالقاسم طلح بن محمد الم
- 👛 مندامام مافظ الوانحسين محمر بن أمظفر
 - 🕲 مندران واليم سماني
 - 🐞 مندانام الإيرهر بن مبدالباتي
 - 🐠 مندامام ابواجر عبدالله بن عدي
 - 🕸 مندحافظ عمر بن الحسن الاشتاني
- 🚳 مندامام ابوعبدالله حسين بن مجر قسرو
- المام الاالقاسم عبدالله بن الي العوام

اسل میں سمانید تو صرف میں ان کے علاوہ جو دوسرے مسانید کا اس مجموعے

مى تذكره ب مثلا

- المندام ماقط محدين ألحن المحت
- 帝 مندامام ما فع قاضى ابويست
 - 🐠 مندانام حسن بن زياد
 - الله مندامام جماد بن الي منيغه

ارسل يدريني بدرتب العارف في المح بين جس كالعيوات أب وحديث

(۱) تقرر أصب الرابي: ص

شنے بار ان میں اسے ور جو ان موار میں برائیم الور برے بار ان آن مدیدی ا استابوں تک رواجی السال میں ہے باکدار مال ہے لکھا ہے کہ:

4+ ñ

مت جس بہ سی آت کے میں اور میں کی جونی ان کے مصنفیں کی طرف فیمت درست ہے کیونکہ علام کی عادت میں ہے کہ گناب کا حوالہ وسے دیا جائے اور کہدویا جائے کہ افرجہ البخاری۔ اپنا بخاری تک سلسلہ سند بیان کرنے کی ضرورت فیمن ہے۔

ایک دومرے موقعہ پر تکھتے ہیں مرائیل جی قوی تر وہ مرائیل علماء ہیں جو ان کتابوں کے سلط جی علاء کرتے میں (۱)

ب المعنى المعنى

ان کی تاریخ دفات محده ه ب

مسانیدامام اعظم کی شرصین:

چان باش امرا بدیش اوم او مفیقه می متعدوم با بدی دو بیش موجود میران س ہے من فرین کا ان ان ان ان ان ان کی شاہ اس ای بڑے بیانے اصر تعدیثین ہے۔ اس واٹر میس ملکی میں۔ ن میں سے مقطع رواد میں الدین قائم التوفی و معرف میں معمول سے بیا نہیں سے محتمر شرح معلمی ہے۔ ماہودیوں کے مدین اسپوہلی کے محمل اس بی شرح معلمی ہے اس جانام العالية الديد على مند في عليد ت رمتهدا محدثين في بال سايدة القدامي يات.

الم شرف الدين المشيل أن مين الأور على ب عضارة عام عليا. الأو المسانيد في اختصاراته العض رجال الاسانيد بـ

الهام الوازيمة احمد بان الي الصياء محمد القرش سنة الن كاليومنتهم على سنة الن 8 م المستند في منته المستد بيارايد ورم شد فالمته في بوعبد مذفحه بن التاميل بي جي ها بيار

عد مد حافظ الدين محمر بن الله حرق ب روا مدمه تد الي حفيف كيام بيت ب رويت

كوجومنداني منيف يس محاح ستد الديس جع كيا إ-الم المحتص رين الدين فمرس الحمر الثنج من السيحى الكيد اختصار لقط المرجوب من

مندائی صدور العمان کے نام سے کیا ہے۔

مِنْ قِرْ مِينَ مِنْ مِدَانْسِدِ مِنْ فَعَلَى زَرِيدِي تُحدث فِي عِامْعَ السَّاسِدِ فِي مَعْلَمْ أَن ال العاديث الإيام فا التخالب أيو كه حمل كن روايت بين مصطفين مني ترجمي الأم صاحب ب شركيه بين أن أباب كالمامقود أبوم مديد في اولة لدبب الأمراني طبيعات أن والأثبية الواب فقدي ہے۔

A. A. 100 1. العراقي لياليا أن الميدان 408

سار در امر په د في مشتقي مشركتان در ان کاب از ان ای ای در بيد ادر ب جمه مواد سپ در مو محمر بن خالد سے روایت کرتے ہیں۔

اطراف مافظ ابن القيمر اني:

مهر شن من طراف به المشار الصلاية و في من من من من المن العالم العالم العالم العالم العالم العالم العالم العالم المريد المرق الرائي المرائية المرائية المراجع المرائية المراجع المرائية المراجع المرائية المراجع المرائية المراجع المرائية المراجع الم هي السي مقتصر فيها على ذكر طرف الحديث الذل على نشدمه الجمع لاسانيده_(1)

الله مديد و الدري آيات سائد أن ساط في علم بين من الراف التيمين والا المراوي ومحمر تلف الرحم والا والمراوي المراوي المراوي المراوي المراجع المراوي منت مربيات بيان مدينة ال والمسائر أن الرابع مند بها في تاب الن على على المان لصحيحين حوية اليم الى وتعيف عن وحيد ١٠٠٠ سائل وساء واليم الما يا و المواقى المرادي الما المرادي ت الا الحاوال الرحاف الن تج سنالان الميرال على ب والمساط والديكي سناما و ساميد سالم شاروهوفي بنفسيه صدوق بدينهم اود أرافرار فيأمهم رااستو الله الماه المام المركة ول أنه المعل عن الماء المسلم والمسلم و ے يوا مافقائن طابركو يالا ب يكي بن منده كتے يوں كد

⁽١) لبان المي ال عمل ٢٠٨

⁽ الله معرف أل عام أل الله والله والمالية المعربة والله المعرب أل أن المالية المعربة المالية المعربة المالية المعربة المالية المعربة المالية المعربة ا عجا كروياجاسك

مؤطا کے بارے على الم شافع كى رائے يہے

ماعلی ظهر الارض کتاب بعد کتاب الله اصبح من کتاب مالک.

را سارش پر آس تغییر کے حداد جو بات باب ست رواد اس بارش و را آب بات سد (۱)

حافظ سیونی کے تو براج بید ہے تقد مدیس بات شاقی ہے س رش و محسّب الحالا یک بیش بیش کی ہے۔

میں بیش کیا ہے۔ کر چدیجد و شامی منتبہ قراسی باتو میا و شامی شامی ہے۔

اللہ جیکی ہے:

اما قول الشافعي فدالك قبل وجود الكتابين_(٢)

ورامل این تو دیائی وجہ ہے ہے کہ ان سے بنیاں کئی پوند مو ما کی مرحل مستقطع اور بالد فات میں مرحل مستقطع اور بالد فات میں اس سے موطوع کا درجہ اس بنیاری و مسلم سے بعد سے آجن جا وہ معدد الله فرات میں اس

لافرق بين الموطا و البحاري في دالك لوجوده يصافي البحاري من التعاليق وتحوها

اس معالمے میں موطا اور ہماری میں ولی فرق نیمی ہے بعد بھائی میں کھی۔ تعالیمات موجود میں ۔(۴)

عاده عالی الدین سیامی نے حادہ ان تج ان بالی حادہ معاصل ہے ان اوہ اس کا یہ جواب دیا ہے کہ

موط آور بخاری دونوں کی منتخص روایات میں فرق کے بیے کہ موط میں اس حتم کی جا روایتیں تیں۔ ان میں سے آئیٹ کا سمل اور موائیت سے ایسان کی کیا ہے۔ اور بیاں سے میوں میں مجت ہے۔ لیکن بخاری میں اس حتم کی جورہ بات تیں۔ س کی سندیں ان وجووں موسیع مذاف ہ گئی تیں حن کی تعلیقات کے سلیمید میں تیج سن مروک کی ہے۔ (س)

(۱) ترین المالک: س ۲۳ (۲) سنتی الافعار بی الم

(۳) وين الرك. ص عم (۴) وين الراك. ص ٥

م حال احادیث الی طید کی جو خدمت کی ٹی ہے یہ اس ید انصد نے جو نام ان کی ہے یہ اس ان بید انصد نے جو نام روز ان اس من الطور ہم ہے جی گی ہے ۔ افسواں ہے کہ یہ سارا اور نام و ان اس ماری ان کی ساحب علم ہر رک اس معمی طومت کے ہے آ مادو ادا جو کی ۔ و مادالک علی الله بعر یؤ۔

470

صديث كا دومرا مجموعه وطاامام مالك:

پر اہم مانگ نے مؤمل تعنیف یا ورائل ہور ان حدیثوں میں سے قبی اور سے روائی اور سے اور ان کے بعد روائیوں کو سال کے ساتھ سے بہت آتواں اور سابھین ور ان کے بعد والے طاعے تاری کو بھی اس میں مرقم کردیا۔ (۲)

(۱) مستى ج اص كا (۲) مرى السادى عن

⁽⁾ عادة فرن الدين خاوى كے بارسدش رہ كے في شريب تا المود و باب الته مد الم كان مقدر شريب مقاو ته كرائمول كي بحق الله الحقم ن حديث الله يك بجور تي ريا قد س بجور الله التحويل المستجد المي حسمه المستب عادات ألم الته الما حديث المي حسمه المستب عادات في المستجد الما من حديث المي حسمه المستب عادات في المستجد كابر ما المستاحول المستاحول مند المدر العال في المستجد الما المستاحول مند المدر العال في المستجد الما المستاحول مند (المدر العال في المستحد المستجد المستجد المستحد المستجد المستحد ا

ا ما ما موسول و مواه ال المع المشاري ف التي الباري كم مقدمه عن توضيح

برانو المدارية المسامات على التي التاري كي المحيط ثارت كرات على ألجنك الأسان يو باد من كالمحت او احتياد اورواق كام يعيد شريادر ے وق عاد ساور لا يا الله عالم مدال ورامل ال مفكل كا على ياك ی و و اسمیت سرف شر و صحت کی میرے ہے۔ امام مالک کے بنیال عمل چوہ تھا نا ماہ من فی سمت نیں ہے۔ سے ان کی تاب میں مریل م تنطق ت ١ م ما مات آب تي - ١٥ م م يخاري القطاع كو پوند اكي هدي نی به آن سیته تیزیابه این سیده و سای روایات کوموضوع کتاب سیدالگ جوکر المراب الله من المنت بين الله الزاج عن به اور الل عن فلك نين كم منتقط را بات أسريد بين ب را يد قال التي ن ين ليكن برجم بهي روايات متعد زياده توی میں بشر طبیعہ وفول سے بیاں سرے والے مفقا اور عدالت میں بکہاں ہوں۔ ال الى الله الله و الله على الله على الله على واقعد عد كدامام شافعي في موطا كي ملینے کا امون اپ رہانہ میں موجود تاریفات کے مقابلے میں کیا ہے ان کے سائت جائل الميال ۋې کې درمعنف حماد بن سله جيسې کنا پير تخيل اوران يرموطا کی فضیلت یمل جمی دورا تمین جیس موقی جیس .. (۱)

مار مدائد ہی جعفر اسائی ہے عاملہ ایکٹی صال کے حوالہ سے حافظ این جمر حسقار فی کی اس تقر میکا میں جوامید ویا ہے:

را او این خواستی فی ب داخات موطا اور تعلیقات بنی ری بین جوفرق بیان ایا ت و چین کفر سے دا سر حادظ صاحب موطا کا بھی ای طرح ابطر غائز مطالعہ کرتے جیسے نسوں کے تین خاری کا کیا ہے قال کو پانتا کہ واقعی ای دوٹوں کیا ہوں

مِن مَوَى فَرَقَ مِنْ مِن مِنْ الوربيةِ جِودَ وَمَا مِنْ مِن كَرَامَامُ وَالْكُمَا مِنْ مِنْ الْوَيْفِ فَا ال مورت شن ال أيا عدوية في التي من المعدم الله الما الما المديث الله ال رویت اگر با نایت تو دوسرے واللہ ای مدیث کوانام یا مک سے مسد سحی رویت أمريت مين د اور حافظ ساهب في يه ويت جي تابل يؤرواني مين يتدا كرم يعل المام ما أبك وران ب ويوه دارون كيانو بيد جهت مين اس ييه خود مام شافعي ور محدثین کے بہال بھی مرسل جمعت سے بشر طبیعہ س ف بشت پرسی مسند ف تا مدمور جیں کرائن میدان اور سیوطی وقیہ وے تا یا ہے ورم اتی کا یا میں کہ یو مات و بات ا في معروف مين ارست نين بالانتهان ميراس من موطا سناتيام والأنت ما يعل ورمنقطعات مرف جور وجهوز كريسل ثالت مراي بشداور الأحور وبلتي موصوب عارت رئے کے سے این العمل ن سے ایسامتعلی مالیکھا ت جو میں سے وال موجود ہے اس معلوم ہوا کہ مؤطا اور بخاری یس کوئی فر آ ایس ہے۔ شاه ای الله محد کے موط کو حدیث کی تمام کما جواں میں مقدم اور فضل سیجیتے ہیں۔ این كابول عن اس كروالك لكم مين مجد الندالبالد عن قرمات مين ك ا ما شاقی فرمات میں کی قرآن ہے حد سب سے سطح الکام مال ہے محمد شہری ہوتا ام اللاق ہے کہ مولا فا سار علی وقتے وہا مک اور ان ہے جمعواوں ہے انہوں کا اس کا ے س کا ہ مرسل اور منقطع دوسرے طرق ہے متعمل السندے اس ہے اس حشیت سے مؤطا یا کال مح سے فوہ مام ما لک کے مالے بی عل موطا ف رواوت تُورِي اور معم وفيرو بنه ان وگول بنه حديثين روايت كن تين جواوم وايت ب شيوخ بين به مؤلا السالوك والن المعين وجهات كام زا بالت القهاد میں سے عام شافعی عام محمد بن احسن ان وجب اور این القاسم محمد شیر میں میں ا سعید النظان مبدارتن بن مهدی اور عبدالرزاق فلقاه و امراه یل سے باروان رشید این مامول پرخی که موطاله ما مک ی سکه بات شراع کشار این شرح ما ماسکان

مبتری و رائل مواون رو یا یہ آیا محد شیل سے یون استوں شیل میں والے اللہ والم اللہ میں ایک میں ایک اللہ والم رائل میں اللہ میں ایک اللہ میں موافق اللہ ووقول تاصی میں موافق اللہ موقول تاصی میں موافق اللہ موقول میں موافق سے معد میت کی ہیں موافق اللہ موقول میں موقول میں موافق اللہ میں موقول موقول میں موقول میں موقول موقول میں موقول میں موقول میں موقول م

(ج) مؤلما کے لیج تمیں ہے ذائد ہیں لیکن ان میں ہے تو ی تر اور مشہور ترین جن کی روایت کا سلسلہ امام مالک ہے کیمیلا ہے بارو ہیں۔

جن بزرگوں ہے مؤطا كاروائي سلسله ونياش كيسيلا ان كے نام يہ جيل

چا ۔ ورچ موری ای قربی ای قربیت می ضاف ہی رہا ہے۔ ای پر فتی واصلا ۔ اپ تا ایب تا ایب وقام یا ہے تی کہ وجوم تیوں میں چار مرائل میں ای کو چیش خررصار جمیشہ ہے مردہ نے میں معاوموجا کی طریق ان کی گر میں کرتے رہے اس نے اس ورشوام بڑائے رہے۔(1)

474

س سے عدد دوش و صد حب سے اپنی شہرہ " فاق مسلی شرح مؤ دائے مقدمہ میں موطا ان سین سے اسٹی اور دج و کے ساتھ تہاریت تفصیل سے بیاں فرائے میں۔ و اتھ میں ہے کہ محت کے لیافا سے معجمین اور موطا میں کوفی فرق نمیں ہے بلکہ جعش اور وجود سے مجلی مؤطا کو معجمین میرتر جے ہے۔

(ب) آپ آپ آندواوراق مین پرجیس که کهام الوحنید اورامام ما نک کافیمله یه که داده کی دوایت که رواوار شد تج در دادار شد تج و فلاذایی فرمات مین دوایت که رواوار شد تج

سن مالک عن الرافضة فقال لا تکلمهم و لا توو عهم فانهم یکدمون. رافعی ب سے وق علی اُنتُمُوند کرد اور ندان سے روایت او کونکہ وہ جمود ہو لئے ہیں۔ (۲)

⁽١) المعلق على توضيح الدافار ج عص ١١٦

يمن جن حضرت معاذبن جبل اور حضرت ابوموی اشعری فروکش ہوئے مین ہے یہت ہے تابعین اتمہ ہوئے۔ال ٹی تابعین ٹی علاوی ایک جماعت ہوئی ہے ا مام منیہ کے دونوں صاحبز اوے وہب بن منیہ اور جام بن منیہ ہوئے طاؤس اور ان کے صاحبر ادے ہوئے بعد از می معمر بن راشد اور ان کے امحاب ہوئے مگر عبدالرزاق ادران کےساتھی ہوئے۔(۱)

(177)

مافقاسيوهي قرمات بي

کے علی تصنیف کا کام این جریج نے مدینہ علی مالک اور محمہ بن اسحاق نے بھر ہ لائن رقع الن من الأوراد المراه المراع المراه المراع واسلامل من بقيم نے اور يمن على معمر بن داشد نے كيا ہے۔ (٢)

عادو ب المجدي ك التي ميد من الراس ومان مستقر شرو كا رويات وبال دومرے مصنفین کے ساتھ معمر بن راشد کا بھی ام لیا ہے۔

معرين شرك در بارك مرش وي شاروت وق ب باستانون، ا بالكرويين عابت عان قباد فارم تي بالمهم الحول يوب المحتول جعد ايم بي سلوا مها بي أن بيها بي عمد مد آن جاء أن المعلم من بعراقوب حام أن او بيا عموجت من عبدالله اساعيل بن امية بهام بن معية بشام بن عروه محمد بن المنكد راور ان ك علاده وومرے انگرتا بعین کے نام ملتے ہیں۔

معمر بن راشد نے علمی استفادہ یمن عل جما مام بن ملیہ ہے کیا ہے۔ جمام کو حضرت اہو ما یاؤ کے بات رانو کے تھار تھے برے کا شرف حاصل ہے۔ ان کے حدیثین سی میں ہو تقريا ايك سوجاليس بي-مافظا بن جرعسقلانی فرماتے ہیں۔

(١)الاعلان لايتراح من ١٥٠٠

(4 'n) A ... 18 ...

E. 12 P. 12 1.

المران فيان ١٠ وليد ١٠ ميان ويان الرامان والديد 201 و المراوات مان على فرق والمع ١١٠ مان مان ا الغرض مؤطأ كماب فأثارك بعداحاديث يجدكا مجوع ب

جامع معمر بن راشد:

الدورون من المحالات والمرين من المدين والوحال من من ورش هم الارتشاع من أو راي من الحلي ما وها كارتش من أرهم صديق منا ميت تكب وه شروع كردى في فودان كالهامان عبك

الكناتياء المناجعة المال فالمراشق المناه المناه المامة تماما المنازو وتوشى من الباريس (1)_WTLPX

رام الدالا بيان بي كه جب محل عمر سد معم الله كا مقايد أيا و معم والاب عمر アヨビ でんじ こととれこれにかいこうは かしょう だらい ے اختفادہ یاد یاد دیا ہے۔ ایا کے بیش ان سے بڑا دام دنی تیمن ہے۔ معم ان را شام محلی مام ه بله سه مواصله مين اور دو پر کی صدی که از بله پایت پایت که و شیختی میش استه مین و البید مدیق حسن خال نے اس دور کے معطین کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے

مغیان بن عیمینا ما لک بن ائس نے مدید متورہ شل عبداللہ بن وہب نے معرض اور عمر وعبد الرزاق في تعنيف كا كام كيا.. (٧) ص فظ جزال الدين السيوطي لكهية مين

ان حمد علی علام سے معالم سے صدیت اللہ الله میں اللہ واپن شرو ش کی چہا جہ میں میں من التن المديد عن والك في شرع عن الأولاء عن المويض في موجه في عن المعالية نے کوف علی سنیان اوری نے تصانیف کیں۔ (۳)

معروان به متعام به والموقع من مركل به ربات من والمتاريخ به یہ یون موال سے اور المعلی وق کس کے انہوں کے معمر و ساق شوق كيس و تحك مح معرف ان عدمال الدار بيتر فود باه كرسايا-(١) لیا تکلی ادو قی مراه بایت او مرایه و حدیث ۱۹۶۶ فاق بر ماند بنیا خوشینگ ۱۵ میل معلیا است. م المناسب المراجع المراجع المناسب المناسب المراجع المراجع المناجع المناج

همام عن ابي هريرة بسحة مشهورة رواها عنه معمرب

معمر المانا والسافية الهيئة المام الأسام المنافية الأنواع عبد المائية الأنافي ليسا كتاب خود محى تعنيف كي بيد

ابوط لب كى نے قوت القلوب عمل لك ب

تم كتاب معمر بن راشد باليمن فيه منن. وومر عدمةم برالكاني لكية بن.

جناميع متعمر بن راشد الاردى مولدهم البصوى نزيل اليمن المتوفى (r) = 13r

الرياسة الماس والمراتي المرات الماسك أني والريام إلى الم محقب الماتمة والمستاق فين بالمستميد للدان المتعمرة وأحراكه والولينية كدام والمولية $-107 \pm 666263 = 809 \pm 67603 = 6042 = 0.74 = 6.29$ العراق فالأرامين كأربيأ كالسائب تما كفوظات ورعال الكاثري المسامين ن ك أن الله يعد الخرج المراقع و ك المعيد تارين ك التي في ك من تعالى من المعادد ما والمن ووريدوه بالأراء والقريم المالتان والمتطابع بالمناس المتلاس والمتعالي والمناسب أبيا ہے۔ دومراتو كائل ہے اور استن ل ك كتب فائد يش الله آ درى على ہے اور المواجعة لا تكني ما المنت الأناف بالتعبول إيناه التي بالموجع إن فالمسل الموجع المام المام ے کے پائے جھم مدی اندائی سامنے والے جم زن جدد کی مسجود کا ان سفی مسال پر ہیں

ولیسپ مقال میں میں ہے کئے ہے اس میں بیش مشاری کا موال ہے سے احد بہشامہ میں تک مبدئی و معمر بن راشدک جاسی-" بدكتاب راوی دار تين بلد موضوع دار مرتب ہوئی ہے مرمری مطالعہ پر اس عل ہمام بن مند کا یکی آ محد وس بار ذکر آیا ہے تیکن تعلم ان روایت کو بھی خود ہی ہے تھی موسد کی مدست کی ہیا ان کی میں تحرر عل فرزن بالدالينة ١٥ مسكة رساله في حديثين هام المساطرا واكل والروق الم علی تو اس حدید سند ہے ساتھ ال والیاش میں شدورہ سریا ہے۔ اس حراث ایسا عی صدیث چند ور چند ماخذول سے معلوم ہونے کی وجہ سے معتبر سے معتبر ہو باتی ہے جامع معم 19سامتی ہے ہے ہورا مر پاشتیل ہے میں ہے کہ ان کی شاہت ا جلدی عی توبت آجائے۔(۱)

(1.4)

مشہور امام کی س معین زم یاے میں ان میلیہ صال بن میں یا ۔ مقاف یں شمر کو بہت زیاد و سرائے تھے۔ (۲)

الاستلم والاس النظم الوحليف مت مقيدت تحلي اور آب الاساقطم بن حد مت معمل م يهت كن كات تع جنائيد مافظ عبدالقادر لكي ين.

الته بين اور صديك منتشر ب عاقمه تين من المناس مدين ألت تين الأسان به ال ك بعد التدايين المن معرفات وعليفه تسكامير علم شال الأوجام الماكان علام الم

جامع سفيان الثوري:

المام سفيان تُوري وقد سدر بيناه الله حين ما فقد عين الهاكا الرامام للعلم والموم اليه المربب بإلا الشرام ي في منتن النهائية الاستهال وري فالمربب على أربت الي حوالة الم الوطنيف كيمو فت وتالب

⁽۲) تبزيب البزيب ج ۱۱ س ۱۷ (۱) مقدم محيند المام بن مدر ص ٥٥

⁽m) الجوابر المفيد عام ١٩٠٠ تاريخ بغدادي ١٣٦ ٢٣٩

الم الويسف فرمات بي

اله مرق عب بعمر وتشريف السام ال سام عن من في تن المسام عن المام وتشريف المن المام المام عن المام المام عن المام المام عن المام معالد کے بعدالم زفر کا تاثر بیاتیا ا

يدات تو عارى باليكن منوب اورون سے ب

الهام رقال من بائن الموال من بارات على جورات فلابر كي ہے وو اس كے فقي م رائن کے متعلق سے العش ان التھی مسائل کو جو انمہ کے ماثین اختلاقی میں اور جن میں ت سائم المسوحة الروالوية كات ب الألمية وهية تقواد كن المية كران وعل ا حت و ب جامعي قرارو يت تح الي كالتماروان و تعديد اوتا بي يوجانه ويكي ب لا کائی کی است کے والے ہے لکھا ہے۔

علیب ان جرار کتے وں کے بی سے منیان ورق سے وض کیا کہ سناہ ہے معالی و و في بات الدي بما ي حواج ي ي في النفس الواور الدي بالتدام حمال اللي على ا آر آسپا مساحوال سے ابول قرن جو الدر آپ ان آمرفٹ ہو جانے قربان ہو مصلم الله الرحم الرحيم أر كالشاه فام بالتول من بالدى الراف مدادر من بند موجعي الراساط ف بنوه وفر بالدايان قول وهمل اورايت كانام ت روحت ور محنتا ہے اور شحین و مقدم رکور یہ کبد کرفر مایا کد شعیب اصرف تی اس سائے است واجد اوارے یاہے ۔ مقامے علی الفال دواوے ا در حب على عُمْرُ إِلِي إِن إِن إِن إِن اللهِ مِنْ أَوْرِ بِب تَفْ رَبِي لِيكَ وَبِدِ كَ يَتِيْكِ فَارِ لَ إِنْ مُو كالدرجب تعداجها وكالمت تكدم وري الدم طام وعاول فكومت كالحمة شاريو

(4HT)

ے بیات مغیان اوری نے کی ہے۔ (۱)

ردلی ہے خود علی بن مسمر کا بیان ہے کہ:

(1)_2 1 500 OF

شعیب سے دروات ہو کہ سب مردین ان وکول ف ماست میں باص شرور

ا بین فرمایا جمعه ور فریرین تا به ایسان مامت مین با حدو این ساه هدو و مین تسمیل

افتیار ہے صرف اس کے ویکھیے باط انسانہ جائے و کہ الل اعت سے ہے۔

جب تم خدا کی جناب میں جاوار تم سے اربات یا جا ساتو اسان ندائد اندامی

الم مستقع بي تؤري أله رجيانو، بحلي الأسه المطلم و محلس ورس عن عامله الواسع بين الأساب

الام منفعان مير ب ياش عشاء كي نمار ك بعد " ب الارمير ب ب ي وم المقلم أن

ا ما معنایان کی جامع کیک رہائے میں محدثین کے رہاں بزگ مقبوں ورمتعد وں رہی ہے

محران الهائيل الحاري فربات مين كراكيد حرف الناب عن جوم المسايرين عاقب

میں کے اس سے دریافت کیانہوں کے وہی تناویس کے اس سے پیریو جمہ انہوں

ئے کہ وی متایا سخر علی سے تیس کی بارم جعت کی تو قدرا جیسے جو رہے مر

ور وفت فرما یا کہ بیاون ہے؟ موگوں نے کہا کہ اس میل کا ان کا گھر ہے فرمایوں سے

عادلا سيوطي فرمات مين كراسي تن رسوير ساك ي سداروفت مياكه جامع

الام بخاری نے حسیاتکم حدیث کی مسل شروش ق وسب سے پہلے جس کا پور ان هم فساؤج فی وو

سقیان قوری می جامع اور عبدالله بان المبارب اور ویش بان اجراح کی تصافیف می به اوام حارق کے

جائ وُرِي لا من السينة وطن على شرارا مراوعم سي سي يا تعالد الطيب بخد وي أعظر روا

سيح تناب وركويازكالك روزمردميدان اوكال (٣)

مفیان اور موجا بش کون کی آباب زیاد و انجی سے فر مایا کہ آباب ما مک (ص)

ہے مدیثیں روایت کی بیں گری میں حب کی انڈ کو انہوں سے فل ان مسیرے حاصل یو ہے جو

ولا مراعظم من شار و میں روا مرسلمیاں وری نے اپنی جائٹ ان تعلیم شکل رود و آت کی سے

سفيان الثوري اكثر متابعة لابي حنيفة مني_(١)

هدا كلامنا ينسب الي غيرنا

(١) الجوابر المفية ج

ہت سے در مرد ناہو کا جب تل م مل مل محضون کو شاہ ہو کے اور جب تک نماز میں

اس دور ق دور تباحق

علاية اسلام في الرباف عن مديث تنبيرا فقياً مقازي أو بع على أفت ور (1)しらとうかばってもたか

مؤرض نے اس اجمال کی چھشرح فرمائی ہے۔

كماب اسنن ابن جريج:

یہ کتا ہے محدثین کے بہاں منتن افی الولید کے نام سے مشہور ہے۔ استانی کے من عمے اس کا مذکرہ کیا ہے چنانچہ وہ فرماتے ہیں:

ا غیر سنن کی کمایوں جل ہے۔ من افی الورید ہے۔ ہو کہ ال کوابو خامد بھی کہتے ہیں ان كا نام عبدا معلك بن حيد عزي بن جري من جريك عي بها جانا بي كداو مين مصنف جي ب أن وقات و ١٥ م ١٥١م عن اولى (٢)

النصائف ۔ احدالا على ماور على بن البديني فروت تين كدان كے ياں ايك تناب كى خامد بن مزار كيتي مين كدوها يع بش اس وري كي آيين بالكران كي خدمت بين بالشافرة ات ك يلي ما مله جوا تكر قسوس كه ان كي وفات جو چكي تشكي _ (٣) وجل النديم في ن أن الأب السنن كالذكره كرتي بوئ لكماي

له من الكنب كتاب المسن و يحتوي مثل مايحتوي عليه كتب المسن. ا ہام حسن بن ریاد وہلی ان سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ہے۔ حافظ نہی نے تاريخ كبيرين خودام حسن كى زباني حل كيا ب

ش نے این جرت سے مارو مزار مدیثیں وولکھی میں حن کی مقیما و کوشہ ورے موق

این فرتن کے اس بیان ہے جو حافظ و کی نے روٹ بن عبادہ سے آل یا ہے کدار سوتا

نيس پام ايو، ووفر مات بين كه نوگون پ اس موشوع پر جنتي س جي کان جي سکتني تي پ م بائع غين سب عاليمي ہے۔()

482

ال دوركي اور كمايس:

اس دور میں ان کے علاوہ دومرے ارباب علم نے میدان علم میں وا جھیق وی ہے۔ مورضی سے ور حاول کا ترکی کی سے اور تایا ہے کے مختلف علوم وفتون میں حاصی سرواید مت سے میں انتہا میں جھوڑا میں کے اس اور انتہاں محکم ہے کمی عبدور آئیں المركز الموادي فالمسترين

على كار في من كا تروين فقد كى تاليف اور ديان وادب يرك اين لكسى بين ما بادان شيد كره في يس اس كى سبقات موني اور كمشرت تعما نف مدون بوتنش بد (٢) مافظ ابن جر عسقل في الباري عيم مقدم في لكمة بين ك وم و كنت في عديث الل تجار اتو الصحالة الآوي تالعين يرمشتن موطاله ابن جرت ت مديش الامراد راكى في شرم شر اور سنيان تورى في كوف بيش جرو مان سلمانية بعره يس كاير لكمي بير _ (٣)

ن و الله سي اللي ما ري النام من والماء كرو و عند من حافظ المي كي الله م سي الله

قال سدهسي شبرح عبلماء الاسلام في هذا القصر في تدوين الحديث والفقه والتفسير قصف ابن حريح بمكة و مالك المؤطا بالمدينة والا وراعني سانشناه وأأبس اسي عبرويه وحماداس سلمه وعيرهما بالنصرة ومعمر باليمن واسفيان التوري بالكوفة واصنف ابن استحاق المعاري وا صمف المواحسيفة الفقه والراي ثم بعد يسير صنف هيثم والليث واس لهينعة شبه انس الممسارك وابو يوصف و اس وهب وكثوتدوين العلم و تبويه و دونت كتب العربية والغة والتاويخ و امام الناس.

⁽⁾ تركة الله و المالة المعلم و المالة المعلم و المالة أكمة الله و المالة المعلم و المالة أكثرة الله و المالة المعلم (٣) المير ست لا بن النديم ص ٢٣٠ (٥) الاحتاع ص ٥٠

⁽۳) الهدي الهري ص

ستاب السنن يحي بن زَر يا ١٨٨ ١ ه

ان و کلی داده این کی احد النصاب النصاب معدان می است می داده النصاب النصاب النصاب النصاب النصاب المعدان می مدیم نے ان کی تالیقات کی کتاب استمن کا ترکر و کیا ہے۔ (۴)

ان ن سیت روسیداد تا مستی این از در یان افی دا دو ته افی جد حاده حدیث تشد فتید متد این متورش اور ان ۱۹ بر تا هم و انسان می سے نتے جمہوں نے افتدہ حدیث به مورت کا میں این متورش اور ان ۱۹ بری سے مقدمہ میں اور بوائش می این احمد بی کا میں ہے۔ ماؤلا این جم استی ان توری نے بعد والہ میں آپ سے زیادہ شد والی خدت اور خدت والی خدادی رقمط از میں کرآپ سے بولدہ میں آپ سے ناورہ شد والی خداد میں بغدادی رقمط از میں کرآپ سے بازی حدیث این میں کہ اور اندائید قراس میں میں ایس اجمدا این معیمان تعمید اور بغداد میں بوائی میں در اور میں اور اندائید و میں اور احمدا این معیمان تعمید اور بوائی ان میں اور اندائی میں اور اندائی میں اور اندائی میں اور اندائی میں تعمید اور اور اندائی میں میں اور اندائی میں میں اور اندائی میں اور اندائی میں اور اندائی میں میں اور اندائی میں اور اندائی میں میں اور اندائی اندائی

كان اصبحاب ابنى حيفة الدبن دويو الكتب اربعين رحلا وكان فى المعشرة الدمنطة مدمس المويو و الكتب اربعين رحلا وكان فى المعشرة الدمنطة مدمس الدويوسف ورفووداؤد الطائي و سدس عموو يوسف بن خالد المسمتى ويحيئ بن زكويا بن ابن زائده المام منظم آرادات المسمتي ويحيئ تراين كتب كانام يا دوي أس تحادران المراج ودرج أيادت ركح تحددون شحد المام على جودرج أيادت ركح تحددون شحد

بَ يَرِهِ مِعَوْقَ مِنْ إِنَّهِ الْمُعْمِ مِنْ أَسِلَ لِقَدْ النَّفَا وَيَا بِهِ مِعَوْقَة مِنَ فَرَا مِنْ مِن رون من هما و من شير أما يوسال أول معظم كي وفات كي فبر علي تو من من تو يق همات يه يتنجي والله لقد دهب عليه كثير بخد الياست بمت بره هم أوج أراً به يالا) منه من المراجع المراجع المنافقة

كتاب الغرائض لابن مقسم الماج

معيدون مشهر أوف في المعراكد فين سام همر جيم ريس الحد فين المعالم المران كوف في حافظ المرص حيد مات المحدود المعالم المران كوف في حافظ المرص حيد مات في المستخدم المعالم المعالم المران كوف في حافظ المرص حيد مات في المستخدم المعالم ا

الله أب اللم الى عنيفه أنتى جارت قدرت كه خلق ف كونت ان كو بطورا شد الم المي كياجا تا بيان النديم من الكها بي ك

له من الكتب كتاب القرائض_(٣)

تتآب السنن لزائدة بن قدامه

زائدة بن قدامد كوف كمشيد كايمث إلى المام ذي في النام المام شيد كا بمسر متايا عدان في تني جو مت قدر فالذاز و قربا بوتو ترفذي ش الام الد كاليد بيون بذهبيابواسى ق ك صديث ك مواجب تم راجرة الورز بير ب وفي حديث من الواب و دمر سه سه سنني كالري شكرو (ع)

⁽١) من قب لندي س ١٨ عرق يغد و ن ١٥ سه ١٣٠٨ (٢) الجوب الصيد ف ١٥٠ م

⁽٣) فيرست لا ين الزيم عل ٢٣٠ (٣) تركرة التالاظ

سي السنن سعيد بن الي عروبه ماله هذا المالي المالية ال

اول من صنف الايواب بالبصرة-(١)

ہوں میں سب میں ہوں ہوں کہ اُن میں اجاب کو ان کی تصافیف میں آن ہا استم مکھو ہے۔ طلامہ ابن الزدیم کے بستد متعمل ایک واقعہ تھی ہے۔ حس سے اند روایا ہو سکتا ہے کہ جمید بن افی عمر و بد کے بیمان اوم افقیم کا کیا تعلمی مقام تھے۔ چن نچہ لکھتے ہیں

معید بن اتی عروبہ سے ایک بارایک مئلہ دریافت کیا گیا۔ مئلہ کا تعلق طال سے تی حواب دیاادر فر مایا مکدافال ابو حصفہ الاسلوطنیذ بھی کہی فرات تیں۔ جد ازیں ارشاد فر مایا کہ امام الاطنیز تمام عراق کے عالم جیں۔ (۳)

اس معلوم ہوا کے سعیدا، مرافظم کے حدم سے سے استفاد و کرتے تھے اور ہیا کہ امام اعظم کی شخصیت مرف علی نیس بکد استداری ہے رہا فظ این تعبدالبر نے بسند متعسل سعید بن الی عروب کا ریائی جودوسرا و قد مکھا ہے کہ سعید بن الی عروب امام اعظم کے ورس میں شرکے سو کر ان کے سامے ذالوئے اوب تیر کرتے تھے۔ چنانچ قرماتے ہیں:

アドレグで まは (a) こくず (b) (c) (c)

بلک یہ بھی بتایا ہے کہ بیکی ہیں رکز یا ہی س محص تدوین پورے تیں سال تک تابت ان خدومت انجام وسیتے رہے بین ۔ چنانچیاس ہی فرات عی فرایاتے ہیں۔

485

وهو الذي كان يكتبها لهم ثلاثين سنة_(١)

كماب السنن دكيع بن الجراح عالم ه:

بن ندیم نے اس کی تعانف می کتاب اسٹن فاؤکر یہ ہے۔ (۲) الکت فی نے می کتاب اسٹن فاؤکر یہ ہے۔ (۲) الکت فی نے می کا سٹن فا مستف وائن کے نام سے تعادف کرایا ہے۔ (۳) حافظ ذہری نے اس آلی تعدینے سے یارے می امام احمد کا بیا تقیاری اوٹاد فقل کیا ہے ک

عليكم بمصنفات وكيع_(٣)

اور ان سند چرو اوم و بی نے ان الفاظ میں ویش کیا ہے ان مام الحافظ میں ویش کیا ہے ال مام الحافظ میں ویش کیا ہے اللہ مام الحق فی دراؤی میں اللہ محدث میں آرام المحدث میں المام الحق کے شاہ الموسل کیا المحدث میں المام الحق کے شاہ الموسل کیا اور حدیث میں المام الحق المام الحق المام زفرا المام زفرا المام نفل میں المام الحق المام نفل المام وفرا اللہ کے الما تذویش اور حبداللہ بن بن جرت المام نفل میں المام الحق المام نفل المام وفرا اللہ کے المات و اللہ میں المام وفرا اللہ کے المات و اللہ میں المام وفرا اللہ میں المام الحق بن المحدث میں المام الحق بن المحدث میں المام وفرا میں المحدث میں المام وفرا میں المحدث میں المحدث

(۱) المرسط و مراه (۱) المرسط من (۱) المرسط و مراه (۱) المرسط و مره (۱) المرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسط و مرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسل (۱) المرسط و مرسط و مرسل (۱) المرسط

489

يهال يا تا تا يها شده كاك النال الديم في المعالمة بال المهار الله الكراء في جو الم ان مے وہ اشعار میں درق کے جوانہوں نے اللہ اعظم ال مان میں تعظم ہیں۔ قرامات میں

امنام التمسلميين اباحتيفته

لقعزان البلادومن عليها

كبايات لربور على الصحفه

بباثبار وفيقيه فني حاديث

ولاينالمعربين ولايكوفه

فيما في المشرقين له نظير

حلاف الحق مع حجح صعيعه

وايت العباليس له سفاها

ا حافظ عبد القاورة في فريات تيل كه يك بارفيداند ان المبارك ك بالفرالد الك مجس میں جمع تھے وہم منظر کرتے ہوئے کہا کہ والے من المہارک کی تو ہیں تا اگرین سے کا فيعديها فأر عبدالله على علم أفلا وب المح عن ريد شعز فصاحتا إدر مالي الساف يعد ديد ري معلامت روی تعلیل کلام اور باتھیں سے قلت افتیاب جیسی ساری تو بیاں تا تھیں۔ () خلیب بغدادی تے مہاس بن مصعب کا بھی ایا ای ارتکما ہے۔

باوابود ان مناقب وما تر ك عمد بقد أن السياك بالم المظلم في السي و الدام مده مل سے تھے۔ فروستہ میں آئر اللہ ہی تدمیر کی اوضیفہ اور معیان توری سے مدون فروا سے تو میں مجى عام لوگوں كى طرح موتا اوران كا اقرار ب-

تملمت الفقه الذي عندي من ابي حبيعة. روم المعمر على ورون من المعرف الم

ميرت ومغازي:

ان نے عاد دو ایکی دوسر سے کھ اُٹین کے حدیث سے دوشوں کا پر کی ٹیل مدول کی ٹیل اور ساتھ بی دوسرے موضوعات پر بھی ملی سائے اور پر کے مشاری ہے و تاریخ افتد و شاریخ ادب وشعر يراس دوريش الأيس الكمي يس-واكترحس ايرابيم حسن لكعة بين ك

(١) الجوابر المنت : ج اص ١٨١

این الندیم نے بھی تماد کے مؤلفات میں کتاب اسٹن کا نام لیا ہے عالباً ہے ایک ہی تات شار المعالم ١٠١٠ ل سائيل بيات الله الكياس كتاب ١٠١٠ ل الما الماس كتاب ١٠١٠ ل الماس

كآب النيربيم بن بثير ١٨٥٥ ٥:

الا من الله الله الله والله الله منظم أستال لله و يس ثار يا إساسة بيرة بيرا والساسة بين روى عنه عباد بن العوام و ابن المبارك وهثيم..

ان كى تعمانيف بي علامدائن الندين في مندرد ذيل تمن كما يس مالى بين

كتاب السنن كتاب التقيسر اور كتاب القراء ت_(١)

امام حماد من زیر نے قرابا کہ علی تے محدثین علی ان سے زیادہ یلتدمرجہائی ويعد الحدث أورري في التي إلى كالتيم إن المنظم الما المنظم الما الدوحديث على إلى المبد وتمن ال مدن قرمت توارشهم عيال توري مع كريوده عاده تقدان أعظام وشري سيلات جيل غدر كدش ين-

كتاب الزبدعبدالله بن الميارك:

حافظ وای سے ان کے ترجمدی ان کوب سب المائف ان اور تعلی ہے مار مراہ كآب التغيير من الارئ الأرئ اوركاب البرواصله _(٢)

مشبور محدث المام يكي بن آوم كتي إلى كرحب جي وقيل اورمذ فل سرال ب س شد پر تا ہے تا ہے اُس واقتی میں آر این المیارے فی آباد کی میں بیانہ طیس تو مجھ پر اولای تیا جِنْ عَدِينَ لِي المُعِينَ مِنْ إِن اللهِ مِن مُعَدِنَ عِنْ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ میں کے ان کی کرایوں میں مندرج مدیثوں کی تعداد میں بزار کی۔ (۳) مشير جرمن مؤرخ پردگلان نے اقرار کیا ہے:

برر بر ل مراس المراس ا

گولڈز بہرگ رائے ہے

وسده بابری مست ہے۔ فقہ واجہ آباد پر اسلام نے شروع میں ہے کا مشروع موسی تھا تیسی اس اور کی معمی حیثیت چکو فرایال نے تھی۔

اں تعمریاں سے بھے مسئے میں تاہ ہے کہ انتقاد شرائع کا تاریکل رشیدہ سے آوت ا اور سی بہ سے داہستا ہے بلکہ جیس کے دام فعری شرک کے کہ ہے کہ فتد اسادی کا وستور شاہد جو اور حضورا انور مسلی الشد علیہ وسلم نے حضرت معافہ کو یہ کہ کر بتایا تھا کہ:

ا معدد المختل بالقرومون و ت والله يستر كروك المراح الدكر الما المراح ال

ر سر ما رہ میں اور سے کے جیسے سارے میں باطفا کا حدیث نہ سنے کہ ایک اکو چوٹی میں رسی ہے۔ میں سے حدیث نبوت کوفل کرنے والے میں بہر دوران کی تعداد کے بارے میں امام ما آم نے للمد قبل میں نکھا ہے ک

قلووی عبد صلی الله علیه وسلم من الصحفیة اربعه الاف رحن و امرأة استا کیل سرف چار بزارم ۱۶ ری سی بدینهٔ اسامیث روایت کی جن ساسیته بی ساسه سی باقتیم وجمی ندیتے بکدان کی تعداد جبیرا کہ جامعا اتن اکیم نے اطام میں تالی ہے۔ 490

الذي في المراج الحقاظ على الدرائن التديم في المراس على ال واجت دي

فقه وشراكع

ا ن موضوع کی تعییدات ہم یہ نہیں ویش کر شخصہ س پر میں معلی مہا دشا کے سے اس پر میر حاصل مہا دی کے سے کے سے آپ ک ب آپ کو تناوی دوسری کی تاب الله م اعظم دور علم شراع الله کا انظار کرنا چاہیے لیکس ہم یہاں جاریخی ربط قائم رکھنے کے ملیے چنداشادات کریں گے۔

علی دیٹریت سے کتاب وسنت اگر والک میں تو فقدان وائل سے پید شدو نتائ کا اگر سے یا جیس شدو نتائ کا است کے جیس شدو نتائ کا است کے معالم استن میں نفعہ ہے کہ قرآن وسنت اگر اس کی اور بنیاو میں فقد ان بنیادوں پر بھی مولی قدرت کا نام ہے و معیں فلیم ال مت نے بناو ہے کہ قرآن وسنت اگر بھی ہیں تو فقد کی حیثیت ای بھی کے اعدم وقی کی ہے۔

رہانہ نبوت بیس خود ڈات نبوت فقد و فقاوی کے مرکز تھی آپ کے بعد کابر سی ہے جو شریت کے رازوں وراحکام اسلامی کے محروم تھے تھا و فقاوی بیس آپ کے میانشین تھے۔ حافظ ابن حمد امیر اور حافظ ابن لقیم نے وام مرنی سے نقل کیا ہے۔

فقہ دربان نبوت ہے آن تک فقہ میں اور تمام ادکام میں قیال سے کام لیتے رہے میں۔

حافظ ابن عبدالبرئة جامع بيان العلم عن حافظ ابن القيم نه اعلام الوقعين على الدرجاظ ابن القيم المناطقة المؤلم الم

⁽۱) تا ن السيام في ق المسروم (۲) تا ن عرب ق المسروم (۳) مدخل س

アリンドショントリングント(1)

و بندي حفظت عهم بقوي من اصحاب رسول الله صني بنه عبيه وصلم ماثة وبيف وثلاثون نفساً مابين رحل و امرأة_(١)

492

ليحل المساحدة المين موهم المراب من والوريد من الأربي قدارا بحل الميد من المركز المرية في ساروب شي العفرية في وشفول ما مهدقة مختلف شرول مين يجيلي ون تحقي في و به ماند مهما به می میش مقتل شرول میش افتدات میاست. موجوه منگی ادار به به قرار و به مناسخید ل شرول بين مشهورة رين شهرية بين بيرين ويريان وي ومشق من المدينة بالمناقب والاستان بالماء والمناورين Selder2 Sofi20

مرت میں میں سے اقتم ویں میں میں کا میں اور وہ کی حقق وہ رو كيد وومر ع ووق بن الربير بن العوام تيمر ع القاسم بن محمد بدونو ل حفرت له الشاساء الذه أي أن عن السائل المسائل المنظم المناه المسائل المسائل المتهاري المسائل ہے ان مسعوداً کے قاص شاکر ایس کے لیجے این فارجیات رہیں شوں سے اسپتاہ مد ريع ن الله ي على استفاد يا يا إلى وم بن مير الله ي المال اليمال ان يهار المياه الفرائل المراه المراحل المرسم المسالي الأس الأكرو الين ما ما الفياء سبد كام عديد على مشيوري (١)

تكيم مت الدون الله في القرال الدين إليم والرقية الاستام يدن التهي وال كالرطرح تورف كراياب

هم این او فروی داروید علیاسید رشدین سدرویت می دهدت داروی معم ن د سه ال محمد به القهاب الله معمد عن الدر العزب الله علي الله الانت التي الأولي والتي والعلمية بالم التقطيم التي يعدوس عمل جعيل ال ومدوري فالورائي مستعد كالمعرس في المستعمران مستعارة والمستارة

والروعلية على كام يا جي الامرام ي كي ين معيدا الصاري اين ان علم وقيه و .. ان سب کی علمی وراثت امام مالک کو لی انہوں نے ان کی مدر ع ب اور فراوی کو سينول سيے نکال کرمجينوں ش جمع د مدون کر دیا۔ (۱)

مدید کی طرح کوف میں بھی انتہا ہو ۱۰ رو مامید ریان میں ہے گا سے کا سے کہ اس رہا تھا۔ عملہ مرتضی ہے ۔ 'ر بغداو کی تھی تب واقعات اور کیٹات فقد و حدیث میں تباس یا اور امریہ وقد من زنتا بالدرنوول أن استاء رانتشل و المقلا أمجدوا مدين فيرور" بوه ي با قبت المام لكما ب- حافظ الن تيد لكمة بن:

(443)

اللي كوف المساه المنظ المساهل أكساء المساعد المن اللي وقال المبرانية والمسعودة اللارين يوم اور وواوي المعرى المعرمي المحمل يا قليد الله وقد والاس الما أسالة عهدالله بالأمسلود سندا للقداوي بالبساية وأساعه يبالجا كراهمزت ما الزنوراهزات هم (r) - 2 - 1 - 1 - 2 - (r)

﴾ وقد ظالية الروعهمية من يه بينه جند حن حفرات بيمشتمل تفياحه وظالان القيم اور جا B این حزم نے ان کے نام لکھے ہیں -

ماقر بن قبيل تخفي النود بن يريد تخبي المرو بن شرحيل البهد الأن مسروق بن الاحداث المد في صيرة السروفين شرق من حارث القاضين سيمان من سيد ال على المايد من صوف ن ١٠ مويد ال خفيد ٥ ورث من قيس أبعثي ٥ عبدا حمن من إيد سنجي والمعدانة. بن منه بن مسعود القائشي والعثيد بن هيداريمن صامة بن مسيب و ها مک ان عام ⊖ فهمدیند من تنج و رز س فیش ن خواص ان تمرون فهرو س میمون ایادو ق ا توام ای الارث O کورٹ ای سورٹ بریر ان معاویر اللی می تاریخ کار نظام رستر بیل ع قد المساحة أن زفر ٥ شركيك من مبل الاجوال فقيل أن عمر ٥ مبيد أن نصال . ہے کا م بھے کے بعد العادی میں جرام اور جدا 18 اس القیم نے اس میں کے بار میں میں

2 - 3

میں تذاکرہ نیا ہے بیٹین ہم نے مدینداور کوئے و تصوفیت سے اس لیے انکر نیا ہے کہ ان اواؤں شہروں کو اس میں مرزی حیثیت حاصل تھی۔ حافظ بن عبداہ سے جائے بیان علم میں اسد متصل اوم ابن و بہ کی زبانی ہوا تھ تھو ہے کہ ایک بار مام ما مکٹ ہے کی نے مسئد و ریافت نیا ہے ہے اس کا حوال و یا اس پر ہو چھنے و سے کی ربان سے نکل کی کہ شرم وائے و کے اس مسئلے میں اشتالاف کرتے ہیں آ ہے نے فرمایا ک

متى كان هندا الشان بالشام؟ انما هدا الشان وقف على اهل المدينة والكوفة_(1)

یش ن شام والوں کی کہ سے موٹی ہے؟ پیش ن قوص ف مدیداور کوف والوں کی ہے۔ ان دونو ں شہوں کے فقہ و سبعہ مدینداور فقہ و وفد کو اصحاب بن مسعون سے دور او کوٹی قلمی سر مایہ جو مات شرفیس سے اور پروکھیاں کی بید بات ورست ہے جوارے ہوئی ایسا کوئی و رچے نہیں ہے کہ جس کی ہدا ہے ہم اس دور میں فقت کی آئی فی خدمت کا بہتہ کی سیس ہے (ع)

لیکن موصوف نے این سعد کے حوالے سے بیا تکشاف کیا ہے گ: نتی ہے سبعہ میں سے مرووے نقد وقت نے ہے موضوع پر آئمی کا مرب سے۔ (۳) وروو کے صاحبز ادمے وشام کا بیان ہے کہ

یر ہے والد ن حرووا سدون فقائی آئی نزرا آئی ہو گئیں۔ میں مصول ہے منتہ منتھ کرا گر میر سے پاس ہے آئی نئی دوشن تو مجھے اپنا دن اور علی و عجاں سے زیادہ مجھوب دوشمی ہے(۴)

مدر بن مند کی شرازحمن بن کی ازنا اعلی دے بارے میں ہا اور ایسے کے اور میں ہے اور ایسے کے انہوں کے اور ایسے کے انہوں کے دائر ان انتقابا والسبعاء کے نام کے انتہاں کھی ہے لیکن ہے اور انستیام کے دیا 184 بن

هؤلاء اصحاب على وابن مسعود اوران ش اكثر كم بارك ش بيكى داوي كيا بك. اكثر هم اخد عن عمرو عائشة و على

ن سے بعد وفد ہی سے فقہ ویش بر سے منتمیں مرفعی معید ہن جیر ہو ہوں ہو۔ میں جید مشمر کس میں بال بل موں الشوارے بن دوارے علم بن مقد اور حد بن تھر کے مقابل ہے کہ کوفد جمی فقہ والقام جمل ان کی جانشینی کا شرف۔

494

جماد عن افی سنیمان صلیمان بن انگفتهم صطیمان بن الانگمش صفو بین کدام و حاصل سب و به به حدا و سیمان کی ورشت می سیش می بن اب بینی مدامد س شرمه را معد س شون از توشقی شرکیب بین سم سی میس میشیان و رق و را و مقینه و میسان و فی سه و را و میسان بید س سه و را صیاب و رای سیاب شیس بیاش میسان می میسان و فی سه و می بین جران در تاشق او و سفندان رفر می الدر بی ساوی و افی مینیفید و حسن بین رووی محمد بین حسن ما فیده اسد بین عمر و فوق بین و رای و را قال بین و رای و را

اس کے بعد حافظ این جزم اور حافظ این القیم نے دوسر بے شہروں کے مدارس فقہ کا

⁽۱) جائع بیان العظم جهامی ۱۵۸ (۴۵۲) تاریخ الاوب العربی جهامی ۱۳۳۳ (۱) طلق ت سرسد بن اس ۱۵۹ بوش بیار اعظم بن اس ۵۵ و مشح ریب که جم ساز آن ب عمل جامع کی روایت کی ہے۔ بیزیاد وواضح اور صاف ہے۔

^() عدم موقعی نی شن هم ۱۳۹۶ و ۱۳۸۱ و ۱۵ س سال ۱۳۸۰ (۲) تا از خد و سال ۱۳۳۰ (۲)

الاستقلم اورطم لحديث

ور کے موضوع برامام کی آدی ترین کتاب آمیر ہے آ ب نے اے اے على أو الحريب الحريب المحريب المريب المريب المريب المريب المريب المريب والمريب المريب المريب المريب المريب الم وفير وكواطلاً مره في المام المطم كي بيراً تاب جب الأم مهر المن المن في ك علا ها تان أن أن أن المام اور کی نے اس کا حواب کھی تات ہو یا منت کے مراو اٹن ان کیب دارہ میں حوال معلی سر الرور في الكنام ب الشهور شاور في ويتن شاء والم في في ب الأسام الم التان في ال ابو بست کی کماب" الروالی میر الاوزاقی" کوروایت کیا ہے۔(۱)

الهم ومظم في وقد عن احد ف السحار في المستبح كراب تا يعيا ف عند الم وعظم کی اس تاسیس کے بعد ہے ہے اُن رووں کے اس مید ہے جس جو ملکی حدمت انجام وہ کی ہے وومب کے ماضے میال ہے۔

ال مي قاضي و وسف في تأسياط في تباسيان الله يا المراحي أنهور

المام محمد كي تسايف مين السي صفيا السير تسير بي من للسير "تاب بهي افي المديد الجامع السفيزز يادات مبسوط مشهوريل-

ا عام مسن بن روا ہے وریب شن عدمہ بن احدید ہے جی وی ہے تھی ہو ہے ہے المول في أيد عدواه أمّال تايف و يرمل الماب أواب المائي أمّاب صول الأب معانى الايحان "ماب التقات "ماب الغرائع" مما بالخراج - (٣)

الن الي على يري وري عن مديم في الكشرف كي ب كرامهو ل في ما با الفرایش العلی سے نیز محمد مان عبدا حمن جو ان نی و ب تے تام سے مشہور میں اس واعلی تاليفات بي كي كتاب اسنن كاذكرة إب-

الفرض اس دوريش تعنيف وتايف كالأهام يس كافي ترقي بوني وريعت عصاهام نے مختف علوم وفتون مرکز جس مدول کیں۔

ے تمریزة علاظ ورجانظ عمر فی کے تبدیب شن اس کتاب کا تدکرو ایوست جدید ایو بات تھوں سے کے بیان آمات ہی ان پر امام یا بک ل کر رفت کا ماعث بنی ہے کیکن عبدا مشن ہے من کارٹائے و ایٹریت ک سے زیادہ کو کنگف کیس ہے جو بو بکر مجر ان موک نے عبداللہ ان میاس ت قرآن آبان مورت میں اور کے انہا مور کے ہے۔

فقه وشرائع بس امام اعظم كي تصانيف:

ووریش فقہ وشراع پر صیبا کہ آپ پہلے ان مجلے بیں سب سے پہلے کام یا مالعظم ت یا ہے۔ ڈائٹر فلپ حتی ہے عم صدیت میں مام اعظم کے بارے میں بیاتا کے کے بعد کہ كان من أبور اللين تحرجوا على الشعبي الأمام أبو حيفة المشهور_(1)

الاستعمى ك الدندوش ب مشبور وما بوطنيدين-

يا مجي سَعاب كه جنال عَلى القدار أن والارقُ فاتعلق ب س كي ساس و منياه قائم كرن كاسبرالهام المظم الوضيد كرب يناني وو لكية بن:

الامام أمو حيفة المتوفى ١٥٠ ع البدى وضع الاساس لاول مدارس الشوع الاربع في الاسلام_

الوطنيفة ي أن ووا التأثرا في ہے جس نے فقاد شریعتا کی اسدام میں ولین اساس

فقد کے موضوع پر ابوصیف کے نام ہے اگر چہ والی تایف میں ہے اور اس سے باتھ کو بیا العلاقبي ہوتی ہے كے في الواقع اس موضوع برانام اعظم كا أولى سر مايدهمي فيس ہے ليكن ورصف امام ا تنظم نے ند ل تابیف پر فور نہ کرنے ک در ہے اوستوں و یہ غدو تھی جو لی رائز ان کو پہلم ہوتا کہ ع يف على الاستعظم الذاق كيا تفاتواه يه كتب في حوالت لذكر تشد ب كا طريقة الد في تقاره بافي بوالتے علی خوال مرکم کے تام ہے جو آتا ہیں ایس اس ام اعظم می فائر مالیا ہی ہے۔

هو قول ابي حيفة والعامة من فقهاتنا بادرام مديد دالور) كوسي ستله بي التار في موتو اوم ما مك فرمات بين هدا احس ماسمعت راوراه محر اللكول كاحتاد في في في المركزة شاروفرهات بين هواحب البسار الغرض مدينة اوركوف عي المرتاهين في يركث ت کوئی جیرت والی بات نبیس ہے۔ ان انٹریما بھین کے جا۔ ت کما ہوں بھی پڑھے " پ کو پاتا مگ جائے گا کہ ان لوگوں نے سی ہے زیانے فامیت بڑا جمعہ پایا ہے ان بھی سے میشتہ وہ جس جنوں نے سی بے کمروں اور صحابیات ف کودیش پرورش پاف ہے۔

ه پينديكي تا بعين جي حديث و آخار فاسر چشمه " رسعيد بن المسيب " عروق بن " بير اور قائم بن محد ين تو كوف على مروق عقلم اوراسود بن يزيد كني يل-

سعيد كو حفزت ابو بريرة جيت راوي كير كروان بوب كاش ف عاصل عدم معرت عاسلائے میں نے اور قائم ال کے سیجے میں اور ان دونوں کی معرت عاش ہے جی یرورش کی ہے۔ کوف کے مسروق بن الا بدر معظم منا مائٹ کے عمی اور لے یا لک میں۔ ماقعہ کی حضرت عبداللہ بن مسعوۃ نے کھی تربیت فر مانی ہے اور ان کو براہ راست فاروق عظمہ معلی مرتشى، ابوالدردارُ اور عليان عن سے استفادے كا موقعه طا ہے۔ اسود بھى عاتمه كے بعد في ور ایر الیم پختی کے مامول میں۔ یہ آئیٹ تمونہ ہے۔ ورنہ سارا گلستان ہی سدا بہار ہے۔ ان تا بھیں کے جانات واضع سے معلوم ہوتا ہے کدان میں سے ایک ایک مخص سے سی ہے گی رو سريم ملى الشاطية وتلم في حال ت معلوم بي ين اور آب كي ارشادات علقاب وشدين کے عدالتی فیصنوں ،ورنی وی کے متعلق واقعیت بہم پہنچانی ہے۔احادیث کا اکٹر و بیٹیز ، خیر وال عی تا بعین کی وساطت ہے اس کے تلاقہ و کے وریعے است کو ورافت میں طاہم ہے ۔ ان بی کے تلافده تين هيول أي البيخ ال الها مذو في طوم ُ وسينول في محينول عبر معقل أبيات -

الذكوره بالسمايون كالمادويين كالتعليل بمراويروك تلج بين وراكيا كلراس القشد پر محی وال کیجے تا کہ اس دور کی تالیعات فاچ را انداز د ہو سے۔ پیونتشہ ہم نے استانی کی كتاب الرسالة المعظر فدے تاركيا ہے۔ ہم يہال صرف مصفيل ك ساك الى ويل

دورمخابہ اواج سے وواج تک مدیث: ية آپ بيلي ن آئے ين كه ملم حديث كے نام سے جوعلى ذخروآج وي ين موجود بيد وحسب تنس كالام حاص

498

قندروي عسم صندي الله عليه وسلم من الصنحابة اربعة الاف رجل و امرأة.(١)

ين سرف بيار با ارم ١١٠ ن سي د ي مامل يا يا يا يا يا يا يعين ب سيا . مست پیلم حاصل یا ار بعد ق نطول کی طرف مقل کیا شدان کی تحداد کا انداره اس سے یا جا سکتا ہے کہ من ف طاقات این سعد بیس چیدم کرنی شہوں کے جن تا بھین کے جات فح بي وه حسب ذيل بين

Late.	ياق.	C4C	2,4
110	بعر و	(F)	

الله مد كوفيد الارجه بيند شروا مساما جيمن في الراح شائد و الإمآب الياسي الاساسيان جي منا في وفي و ت کس ان ۱۰ شرون کونتی فقه وحدیث شرم این مامل محی به آپ ویجهها مام ما مها تا ایول پر طاغیے جیں کہ جم دروہ ہے جس ف ال جی اوشروں و بیاجی حاصل ہے کہ علمی میادہ ہیں ج كاذكركيا جائے۔علامہ ماقوت حموى نے سفیان بن میبنہ سے تقل كيا ہے ك

خبقوا البقيرأت عين اهبل البمدينة وخذوا الجلال و الجرام عن اهن

قر أت هدية والول عاور طال وحرام كى باتي كوفد والول عاو

يني ورشر مين حول ك الماق أو تا ول شرقل أن جاتا ب ميك الله هريد ب الله في مرال والذكر والأمه بالمداول على إس فراع أرات بين السيسة التسبي لا احتبلاف فيهيدا عبده بدائيت على عن أوك ب يتها في مهاكل ويتالث لك بليج البينة وقع براه مؤكر بيرة بالتراس

مستعمل ادر طلاقه واما	ال مقد ورهم الحديث
تاباسن	الوبيد بن سلم يتر أي
تاباترات	والع العال الارز

کتاب ہس کتاب النعیہ ابرائيم نت همياب

اللرض اس دومری صدی ش علم مدیث شل پلشت تعدیف مدون جو کر عام اسدى يى محيل فقى تعين وريام عظم دايام بايد يا تاريدو ية تمام عالم اسلاي كو فقد و حدیث ہے معمور کر و یا تھا۔ ای صدق کس فقائم اور و مک کی تدوین ان احادیث و آتا کی روشی میں تھی ہو گی کے حس پر فقی وصل ہے وہا عیس ورا ایاب فتوی کا قمل ارآ مد جیلا آ ریا تھا۔ عیس الاحت شاءول الشراع بي.

اور جو تعمل کیاں قرابیب سے اصول یا عظام سے اواس ورے جم اکو کی جگے۔ میں كريد كا-كد ن خابه كي صل فاروق الحظم كه اجماعي مسائل بين اوربيان غراب میں کید امر مشترک سے اس کے بعد الی مدینہ میں سے فقی مسی ہیں کہ حضرت الأن المر ورحض من شركتي - اور بارتابعين فقيا وسبعه اور صعار تابعين مدید مگل سے زم کی اور ال جیسے حفز ات براحتود امام والک کے خدیمب کی بنود ہے اورای طرح معترت میدایتد ن مسعود کے اکیشر مارے بیس امتا داور معترت علی کے فیصیوں کو حضرت عبداللہ بان مسعود کے اصحاب روایت کرتے اور مائے ہول اور اس کے بعد ابرا سرتنجی ورشعی کی تحقیقات اوران کی تخ بجات پر اعماد امام ابوطیف کے خرب کی بنواد ہے۔

مصنفين اور حلائدوامام اعظم:

آ ب ال صدى على عرص مديث يصفيل ك عالات رجال كي كالجول على يراهيل ت ب ومعدوم موجائ كاكدان مي بيشتر ، مراحظم ئے تا شروش يوج دوجي جوالام اعظم كے

(1) قرة أحمن مس الحا

Je II V	يام المحمد ا وصيد	E13+
49"	وام والمسائل اس	العام
كتاب سني	حيد ملك س مند نعري	ادام
ممتاب سن	こりかい きり	2197
كتاب س	2000	2175
26	غيان الله ي	2171
باع	سنيال بن بيب	2194
24	معمرتن والثد	BIOT
الآباد	محمرس الشراني	2149
أت الجاد	الحمد مقدان المهارب	2135
كآب الذكر والديور	قائن و يوحب	PIAP
" السير ت	محدين اسى ق	2105
المع ري	و و این عقب	217
S 647	2000 700	211/2
. /		Call Stone

راه والاین الزریم نے جمل موشش کی شامری کی ہے ۔ رامجی امار کاوڈی

	7	
أثناب سنن	محمد بن فسرارش من فی و ب	وداء
ب النائخ والمنسوخ	عددا جس الديد الناسم	216
س بالمعاري	عبدالملك من محمد س بي جست نصاري	الطاع
كآب إنسنن	محمر من اعضل بن نومون	وااء
كتاب الثغيير	ا بالمحل ين عب	207
كتاب اسنن	عبد برحمن الاهار ا في	p139

علی جانال سے بیحد متاثر ہیں۔ کیونکہ اس زیائے میں ایام اعظم کے تا بغرو اساں کی و نیا کے پہلے ہوئے ۔ پہلے کہ لیکتے ہوئے تھے۔ اور ہر جگہ ملوم اسلامی کی نشرواش عنت کا کام کررہے تھے۔

502

و أع عبدالقادر قرش في كاب العليم كحواله سے امام اعظم كے علاقه وكى معداد بي رہ الله كا عمل كا قد كا وكر الكردرى نے امام اعظم كے فاص علاقه وكا ذكر كر الكردرى نے امام اعظم كے فاص علاقه وكا ذكر كر كے ان كاشم وارثه كروكي كر كے ان كاشم وارثه كروكي ہے۔ ان شمون كو كر ہے ہوئے فتا ہے معلوم كر مكتے ہيں۔

امام شحاوی نے ان جار بڑار میں سے پائیس کو مدو نین اور مصنفین کتب میں شار کیا ہے جا فظ حبداتی در نے اسد بن تمرو کے ترجمہ میں لکھیا ہے کہ

کان من اصحاب ابی حیفة الدین دوروا الکتب او بعین و حالاً (۱) امحاب ایوضف می جواد باب تصنیف مین ان کی تعداد مالیس ہے۔ اسد ان عمروکا مجی شاران مالیس می ہان کے بارے میں مافظ ایوفیم کی تقریب

اعل عام داود بن في الله في الله في الله في الله والله الله الله الله والله في الله والله والله

﴿ مَيْ اللهِ اللهِ الرامِ اللهِ الدَّرِمِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الله

⁽١) الجواير المفيد: ١٥ المراه: ١٥ المراه: ١٥ مهر الدن ١٠٠٥ ١٠٠

الاستقم اورهم الحديث

تے ہیں بو تمری صدیثوں پر مشتل طعیم تاب المجرار سے وریافت کیا گیا کہ ابوجری مديني قرزياده سي زياده بي ال تي محريات بي مندوق كران الم قرائا كداك مديث جيم كم ازكم موطريقول سه التيب نداوة اليدة آب وعديث شريع مجمتا ہوں۔ دوسری صدی کے مواقعین براہ راست مشاہیر تا بعین یا بار آن تا بعین سے شہرہ تھے پدیک دور ان کے ایکوں کٹر سے طرق کا سان کی پیر شیس ہوتا اور ان مراعظم کے رواز سحاب باید سے اس بینے بن کی فرات کے درے میں طرق وال اید کی بیتا ہے کا تصور محل نمیں

مَ مِن مَوْ مِنْ عِلَى اللَّهِ مِن كَا أَرْتِيهِ فَي صَدِقَ مِن مِن اللَّهِ اللَّهِ الْمُعْلَى الفظ عد يف مثل أ ئے آخری مقام پر آئی گیا۔ مام حمد ان طفع اللہ میں کہ بیش کے مند کو مات ، کھ صدیقی ے مُحْبَ یا ہے اوا اور رصار رکی کئے جی کہاوہ العربُ الیک مروز حدیثین نوک رہاں تھیں۔ وہ نجی س معین کتے ہیں کہ میں کے ایک کر والدیشیں اے تھر سے تعلی ہیں۔ مام بی بی فرق والے جي كه ججيدائيا الحريج اور ١٥٠٠ كو مير سح حاريث رياني يا حين به ايام مسلم كتبته بين كه عن ب السح تھی ، کھ حدیثوں سے نامل ہے۔ ابود وہ کہتا میں کہاں کے پہلے یا گی ، کھ حدیثیں کملی میں وہ سنن کی ڈائٹا ہے ہے۔ مام نے مفل میں معالے کے لیک حالظ پانگی ، کھ مدیثیں یا رکھا تهابه او مُرجُد ال تمر داری کتب مین که ماه کا ورزند را ای وسات یا هاهدیثین یا آگیس _(1)

محدثین وحفاظ کے مراتب:

کٹ سے طرق کی وجہ ہے جم مدیث میں مدیث کو گن کاروں کے مراجب کام جوے منطق شیم منطق محدث محمد اور جام ان اصطاحین رونی جوسیں ۔ جامظ عال الدین السيوطي في مقور هم المثر بين حافظ رين الدين على الله يتن النابي بيث الناب بحث الله على المستوا دوری صدی ہے موغین میں ہے مرات نہ تھے ان سے یہاں محدث اور حاط والیب عی معنے يم يو لت تقريبا نورما فظ جلال الدين السوطي لكهة بين:

(۱) 🖫 درب ایرادی فش۱۴

تيسري صدى يش علم حديث:

ا کی ب او اور سے پہنے بھی صدی میں جس قد رکھیتے اور جموعے تیار ہو ۔ اب ق ترتبید فی رقبی بکند را کے جاتھیں کے آنے اس میاس تب اعلام معاری سے ختم کی مدیقی ر و بینی سے و سمینت ن اوشش کی وراس وشش کا وئین سرایتینا ک سے سے الارشمی لیکن نے پوشش یا طل ترانی تھی۔ اس ہے جا پیٹ و ترون اور باد راہ کے پوری طرت مرتب ستدهمن و ما المستحد بين آت و ن سول كه سياته ميد و توريب كي ايك محدومة ل قام أر الله ١٠٠ من مري عمد مدريث ١٩٠ يد يا تقيم ما من مراه مدار ما تواسع ما تواسع ما تواسع ما تواسع ما تواسع ما تواسع ما ا رق ان ب محل التعريب يا جاتا قد مسده م من الاستخد وحسن أن يُولي تتسيم ندتمي - بالأنجدي اساس پر دوسری صدی عی ساری کنایی مرتب ہو کر متعدمحافت پرآ کیں۔

علم حديث ين كثر متوطرق:

تیم ن صدی میں علم صدیت وقتی آتی ہونی ورس فن کے ایک ہے ریادو فیت رون مو سك ما حديث في المنظم حديث عن والياب الله الأواث والد كوات العال ورام اليك كياب ش كيب بيساناه بي بين في رتاح ال سنة واس قدر مصبوط ورسطهم بني دول بير قام أمره واليب يك صديث ك بيدائيك مع رواد وسندين تارش يس ما منظ في كواظ معدود عادة عديث ان حدیث میں میکر شاہر ہوئے کا شند کیا جدیث میں رائم ہوائندہ ان سے معلوم ندہوں چاہ تھے ابو ي ق جوري موسي مرسم اور اور المسائد شي سي ن سي التي افر مات بين

كل حديث لا يكون عندى من مائة طرق فانا فيه يتيم

عديث مرم سن ن سوط يقول سن ناسوق ش عديث ش ميم جول (1) عالفا فحمرين الدانيم وربياني الباش الباسم مين بعض تفاظ حديث في طرف نبيت كريب للمان الماكر والتي بين او أبر مهديق أن حديث و تا ياب المارية وتيل بين كر حفاظ عديث

19,773 327 7 11

مديث شمر مؤلفات كالوسع:

علم حدیث کی ای پہنائی اور وسعت کا تعنیف و تالیف پر بھی تیسری صدی ش ژ پڑا اور اس کے بیٹیج میں جوامع ورسنن کے ساتھ تعنیف و تالیف کی ہے شار انو س و اقسام حصیہ محافت پرآ ممکنی مثلاً

مساسية مصنعات صحاح مستخرجات اجزاه معاجم طبقات موضوعات مشيخ ت العلل العوال الاطراف الزوائد تخ يجات الفراز الزاهراب وغيره وغيرو

ووسری صدی کے مؤلفین چونکہ براو راست مشہیر تابعین یو کورت بھین کے فیض یافتہ ہے اس لیے ان کو اساد کے بارے ش جمقیقات کی بہت کم ضرورت بیش آئی تھی بیش تیمری صدی بی اسادی وسائط پہنے ہے کی شن بڑھ گئے اس لیے تیمری صدی بی محدثیں کو اس سلسے بیل ایک سے زیادہ فنون ہے وہ چ رہوتا پڑے اور مجع روایات تنقیدا حادیث اور اصوال روایت کے سلسے بیل بہت می اسک فئی چیزیں پیدا ہو گئی جن کی بناہ پر اس دور سے مصفیل کو مدیث کی تدوین اپنے اپنے فدال کے مطابل کرنی پڑی اور تھنیف و تابیف بیل یہ گونا کو افواع و اقسام دوفرا ہوئے۔

علم حديث بس مسانيدك تالف:

سب سے پہلے تیمری صدی کے موضن نے مدیث کو آثار صحب سے ملیحدہ کر کے مند مدیث کو آثار صحب سے ملیحدہ کر کے مند مدیثیں جمع کیس سے ہرراوی کی تن مریث اور فیر مرتب روایات کو کی کیا کیا اور س طرح مساید کی تصیف کا آ فاز ہوا۔ حافظ این جر صفد فی نے تیمری صدی کے مشاہی محدثیں کا تذکرہ کرتے ہوئے کھا ہے:

تا آئکہ پچھائم کی بیدائے ہوئی کے من نی کریم صلی القد علیہ وسلم کو ستاقل طور پر علیحد و کیا جائے اور یہ تیسری صدی کے آغاز بھی ہوا چنا نچے عبید اللہ بن موق کوئی ا مسدویں مسر بد عمری اسد بن موی اموری اور قیم سن حداد فرز کی نے ایک ایک مند تھنیف کی۔ دوسرے ائر بھی ان کے تعش قدم پر ہے اور حفاظ حدیث جی قد كان السلف يطلقون المحدث والحافظ لمعنى _(1) من مات مات مات من المحدث المحدث والحافظ في المعنى من المات المحدث المعنى من المات المعنى المات ال

506

تیم ی صدی بی المحدیث ما حب مدیث یا محدث اس وقت تک کو کو کہ جاتا حب تاب میں ہار مدیثیں قلم بندند کرے چانی اوساد اسحاقی نے عادی ہور دار ازی سکھوالہ سے بتایا ہے کہ

ه و لاء هم أهل الحديث من أي مقعب كانوا و كذالك أهل المربية و أمل المربية وأهل المربية

خوام کی غرب ہے تعلق رکھے والے ہوں ابلاد یت بیں جھے الل اخت اور الل عربیت الل فن وہ می کہلاتے ہیں جواس میں فنکار ہوں۔(۳)

جب کہ دوسری صدی کے موضین احادیث لینے میں تدین کو چش نظر رکھتے تھے۔ ایا مسلم نے مقد مدجی سید لتا بعیں آیا م ابن سیرین کے بارے جی بتایا ہے کہ

يظم دين بيد يكوكه ليكس عدب بوايادين-

(۳) تریب روی ش۸ (۳) تریب (۱۳) تریب (۱۳) الدین الوقع الافار: جسم (۳) الدین الوقع الافار: جسم (۳)

تھی رویات کی تجوبی اس کے موضوع سے خاری اور میں شرط تھنیف کے متافی ہے ہو مہ س کی شرط تو صرف میہ ہوتی ہے کہ کیک سی فی کے نام سے تا ام کی پالٹھی اور فید سی اتو کی وجید تو ل تھائی قبول اور نا قابل قبول سرمان ہو طرف سے تارش ورحتیجو کے جعد فرا ام کر ویوج سے تاکہ کوئی روایت عدد ن ہوئے سے رونہ ہوئے ہے ماہ کھی س ابراہیم الوزیرفر ویت بیں

وشيرط الهنها آن يغر دوا حديث كل صحابي عليحدة من عبر نظر الى الايتو ب و يستفصون حميج حديث دالك الصحابي كله سو ء من يحج به ام لا فقصد هم حصر جميع ماروي عنه_(1)

هذه المسانيد الكبار التي يد كر فيها طرق الاحاديث (٢) ان سمائيد سے حدیث كے طرق اور اسائيد كاعلم جو جاتا ہے۔ يُد حديث اگر متعدو سي عرق ہے آئى ہے تو وہ رويق افقط نظر ہے تو كى ہے تو كى آ جو جاتى ہے اور اگر ضعیف طرق و اس بید ہے بھى ہے تو ہے ضعیف طرق سيح حدیث ہے ہے تو الحاج اور شوام كا كام دیے ہيں۔ حافظ صاحب قرماتے ہيں۔

مالھا میں المنابعات والشواھلا۔ اس دور بیل گرمی ہیر بہت تھے گئے بیل گرجم ہے ٹاظرین کی میافت علی کے لیے چندم انتین 16 کرکر میڈ تیل

مشقل على سے أول الدم مو كا كر جس س الى اصاد ياہے كو من بيد بير مر شہدات بيا م بين بچه عاصر حمد أن طنبل، التلاق بن رابويدار رحنان الله في شير ادر الله ميس و كر طائد سنة جمل كي طريق طنق رئيد ور بعض تحد شي سنة جيس و يكر ان في شير رو ب ومسانيد دولوں عنوالوں بي كما جمل تصميل ر(ا) المام حاكم الحد طل جمل و تسطراز جيل.

ر بدكرفيه ماور دعن دالك الصحابي حميعه فيحمع الصعيف وعيره. (٣) اكتراني في جومه تدري قر في في في الله بي والكي "شي "لز رقر با يحي

، والآيس بس كا مهضول من ف يات كه محاني بي حديثون والك الك بيان بيا الله محانية على حروف والك الك بيان بيا الله محانية على حروف الجوارك مطابق موفي هو الله على حروف الجوارك مطابق موفي هو (م)

م و مصنفین میں بید کا بیش ہوا میں بیاستان کے کہ مدیدے کے تام معتشر و فیے ہے ا کی اس وجو ہے اور کیے موالی کی جس قدر را ایکیش شرحی میں ان و مہیت اوجو نے اور چاہی بیام وجو نہیں ہے کہ اور ایک کی جمدواریت میں انداز استان اواس نیے حس مندائے اور حس طریقے ہے بھی اور ایک معتقب کو بھی اور اے استان میں اور تا ہے۔ برین اوجام اس

P P P (P)

() جول سايل متدمالي الري ساود)

وسرا بالدأميم فرص و

(111000 & 57 (r)

علم جدیث میں میں بیدکی تابقہ

مبانيد مي اوليت

ان تی م میانیدیش تاریخی طور پر اگر چداولیت کا مرتبه جیسا که الی هم نے تعلیم ہے کہ اول مس صنف المسانيد على ترحم الرحال في الاسلام عبيدالله س مومين العيسي وابو دائو د الطيالسي. (١)

عبید الله ان موی کول کے مند اواویت حاصل سے کا تک مند طیالی در تقیقت اوو وہ علی کی تعنیف نیل جکدال کے جات جراسان کے جو محدثین بیل سامیر بیاتی فروٹ میں کہ اس کی حیثیت مند شافعی ہے باتھ ریاد و مختف نیس ہے۔ طامہ بقافی کہتے ہیں کے مند طیانی وجس ہر روں نے اول مسدقر اردیا ہا ان کے پیش تھرم ف سے کے مصنفیں مسامید عمل رمانی کا ظامے ابود ودكاز بالأسب سے يمل بهاور يامسداود ودي تعيف سي تربيدا العربيال سي بلك

انه ليس من نصيف ابي داو د انما حمعه بعص الحفاظ الحرا سابيس_(٢) لعن يه بام وااوا و تعنيف مين بديعض فراسالي محدثين ين بعد من بدهم انبی م و یا ہے۔ اور هبید اللہ بین موی نے بارے بیش محدثین کی ترین کے مسئد خود ان کا تصنیف كردو عدميد شري الثين في تهت بداوداد و ال كوشيد لكما بدر الذي بداها بد یں کہار میں والشیف سے ان فاج والدول یا ہے تم یادرے کداس دور میں شیف ہونے کا مفہوم أَيْ يَا مِنْ عَلَى لِيهِ وَالْ ١٠٠ مِن شَيْعِهِ وَوَ مِنْ فَالِمِ مِطْلِبِ مِومًا لَمُنَا كَرُفِعُ مِنْ عَلَي وَ وَقَى محاب يرمقدم كيا جائ چنانج مافظ جلال الدين السيطى قرمات ميل كد

التشيع و هو تقديم على على الصحابة رصي الله عبهم احمعين. (٣) اور شید محت ق یا مان جون کا مطاب دوسری صدی می حافظ این خبر عستند فی رحمدا معرات بالثابات كد

لشبعني الغالبي فني رمان السلف وعرفهم هو من تكنم في عثمان والربير و طلحة وطائعة منس حارب علياً و تعرض بسهم. (~)

مندمسده تن صريد	250	مندامام لي داؤ دهياي	200
متداني بعقرعبد بندبن محم	2177	مند هبیداند بن موی کون	300
متدالي جعفر عمر بن عبدالله كوني	275	متديكي بن عبدالحميدها أي كوني	2***
مند في يتقوب ١٠٥٥ في	2537	منداني سحاق براجيم سيسعيد	2004
مسند في افسن محمد بن مسلم	9 1/4	منداني من على بن تحن	200
مندانی یا سر فار سن رجا د	201	مندالي . ره رزي	2197
منداني معيدين ن بن معيد	27	مسند کی کمراجمہ بن منصور	دورو
مئداني عهدجمن فيمرين اعويق	279.	مستدانی فسن کی بن عبد عزیز	2177
منداني جعفراجيرس مليع	200	مندالي يقوب اسى ق سنام اليم	2001
مند لي حن من بان تي	arra	منداني درث بن محمر	200
مند عبد بن جميد	2400	مستد ئي حبو ملد جحه بان کچي	2000
مسد في أن يوسف ونغر يا ق	2017	منداني بارحبدالة سنالته	2019
مند مسيس بن ، و، المصيحي	2777	مند محد ال ما نا ن	2531
مشد الدائد الدائد	25	ميد ني دراجداي لا با بعر ي	200
منداسی ق سنمنصور نیش پوری	20	منداحه بن مبدی صفه لی	25
مند يقوب بن إيابيم واتي	2505	مندفحه بال برائع بالأسم	200
مند يعقوب بن شير يمري	277	مندمحري افسن افي عبدينه	25-4
مندالحيين بن محد نيشري ري	2174	منداريم الدارات الماعل	201
منداراتيم بن معقل سفي	2+02	سنداحمه إن على المروري	2597
مسدقی بن تند	25	سند حد من منبل	200

^{110 - (}m) (۱) معلو معر في مراه (°) مال أي كا ك الله 10 (°)

کے سلط میں لوگوں میں کوئی احتیاب رہاں او کا دو اس کی طرف ردو ہے ' رہیں میں۔(1)

اور آپ کے براور زادے منبل بن احال کتے ہیں ک

جم نے الم احمد نے قربالا کہ اس کتاب کو جس نے ماڈھے مات لاکھ روایتوں سے الخاب کر کے تی بیات سے رسول مدسنی من طیدوستر کی حس مدید بی مسمعانوں کا احت نے مائد اس تیب کی طرف رجو با کہ رہ کر س جس وہ روایت ال جائے آؤ فیجا ور شروہ جمت قیم ۔ (۲)

اگر چرمند کی تایف کا فام مراج میں شروق ہو سے بیکن اور مراصوف اس کی جن و اس بیکن اور مراصوف اس کی جن و جو ہیں ہو ہے بیکن اور مراصوف اس کی جن و جو بیب بیکن کا کام ساری رندگی کرتے رہے اور یہ کام جو اس فقر رہنا کہ ساتھ یو کہ اس کی جو بیب بیکھیم اور تر تیب کی طرف متوجہ ند ہو گئے ہیں ہے جو بی کار انہوں نے بچری زندگی کے شب و روز مس ف کر و ہیں۔ مساوو سے کی صورت میں ور قبل اور انہی تھے۔ مساوو سے کی صورت میں ور قبل اور انہی تھے۔ میں تھی کے باس میروٹ کوسٹر آئے تر سے جی متوز کی کار سے بیاس میں جو تی اور انہی تھے۔ سیمیں تھی کے بام میروٹ کوسٹر آئے تر سے جی تی اور تا میں دور تی العام میروٹ کوسٹر آئے تیں اور انہی تھے۔ انہوں کی میں انہ میر میں فراد ہے جی العام میروٹ کوسٹر آئے جی کار کوسٹر کی کار کی کار کوسٹر کار کار کی کار کی کار کی کار کوسٹر کی کار کی کر کی کار کی

اما ما حمر ۔۔ مسئد کی حمل و تدوین و کا مرشون یوائے ورقوں بین سک اسک تعدیم اسے جدا جدا این او بین تشیم یوئے تعدین نے کیس مسود ۔ کی صورت افتیار آب اس بعد از ی جمیل ہے پہلے تی ہو مموت آ میں انسوں نے اپنی و رواور افل بیت کواسے ممکل فرصت جیل ہے اوا اور آبل می کے کاس کی تسقیم و تبذیب پورک بہوتی میں و می جمل کو مین کہا ہے ور مسود و جوں کا تون رہا۔ چم ان کے مطاحم و دے مجبود انتہ ہی میں جی میں ماحم و دے مجبود انتہ ہی حمد فرواوت کے مشاب اور میں مممود انت بھی میں جی میں میں مثال کردیے۔۔ (۳)

(۱) غسائش المسيد از ما فقد دي عن ۸ 💎 (۲) منا قب احمداز اين الجوزي: ص ۱۹۱

(۳) مقدمدمند

(512)

مسندامام احمد بین صبیل کی عظمت: اُن چاتاریکی داظامت قدمیت جبیر مندین و دامش بیایین اس مدی به ترم مساید مین هوش اور بدندن مسند ادام مدر و دامش به و دامش دارم و نیمین ادام مهموف نے تناواز بیب کا دام و الفوش شراع با تقریر دید کرد میں ب

شمايوشي مندكا كام شروع جوا تفا_ (عل ١٦٠)

اس کی تایف کا جی منظر جود باس فی تایا ہے کہ آر عواد می آمی کی مدیث میں انتخاب کی مدیث میں انتخاب کے مدیث میں انتخاب کے مدیث میں انتخاب کے مدین میں انتخاب کے مداخر اور معاولات کے انتخاب مدم مدرج کے صاحر اور معاولات میں احمد کا بیال ہے ا

یں نے اپنے والد حمر بن مختل ہے مروافت یا کہ بہائی میں مرتب کر سے سکوں من کرتے ہیں؟ جا ایک ہے کا سے سکوں من کرتے ہیں؟ جا ایک آپ نے جواب میں فرمان ہے ۔ من کرتے ہیں؟ جا اِنگلہ آپ نے خود بھی مند مکھی ہے آپ نے جواب میں فرمان ہے ۔ منت میں نے وگوں کی رہنمانی کے نے مکھی ہے جب سنت رسوں الند مسلی اللہ علیہ وسلم میں رہاں ال حدیثان کا بڑا مصد تجوز ویا ہے جوشن البرجد اور مجم طبر اٹی وقیر و میں موجود ہے۔(1)

باہ ہو، کید ان شراجیں کے واقا شمالدین تھینی کے اللہ کرہ برجاں اعظر وہ میں تھرین کی ہے ہی جس مرحد بیش آئی ایس چر می جارہ ہے میں بہت بونی تعداد اس میں درج ہوئے سے دو گئی ہے۔ حافظ اہن کیٹر تکھتے ہیں

ا استاد سے اس مناب میں استان کی حدیثین کوسٹ کی میں باہ جود کیا۔ والی اور مرید اللہ منا حال مناب میں استان استان میں میں استان کے بھد میبوال تک کہا تاج استان کر جن اعت من بر میں اور میں آئے لیے ہے فقط منا کی روایتیں اس میں منابھود فیس کر جن سے معیمین میں اجاد میٹ آئی جیں۔(۲)

كيامتديش موضوع اماديث بحي بين؟

مندين ويتان أو الان ساليا محي الماكي الصداوي المداوية

عن انہوں کے بچہ و مدن کن کن میل مدینوں کہ کیا خاص طریق پر کیا ہو یہ ہے۔ ممداللہ سے بعد بیٹو تحد بیٹر محد این مسیل کی حدیث ن فواہش کی ہے۔ مرداللہ کی تر میں پر حافظہ نکی تغییر کرتے ہوئے رقمطراز میں

الحوادرو الحريمين للكن الناسب يبهال معروف مواويال الناسباها حراء السامية المسالية مندش چوامد نے یہ این جداری مدینات شائر دوبویر ملتی کے بہتائی مهانسان حدیثین زیاده کردن میں استیقت مان سے ادالات وگ کھتے میں کہ ہے ماضون جديثين جمي ومرحمات ورويت مردوتين عالك يدخيان مر ياضط مدارا) ما مدادی همری سد ان مکه ن ن برای شومد سناتر ایدی سنده به نون از سند

516

مند میں ثین یا جارہ یوں کے سوکوئی ہے اصل یا موضوع نیں ہے۔ (۲) ب سائن افو کی سے ان وقول ان بوق شده ماستان ایدان ستان اوران ي كرمند شروق مديث معيف نش عديه اليم محمد بورم و في بي مشبور تاب العدان صبل المن الماحري و تاب سد قام سے جو قتوال قل الاستان من فرات ايل مجھ سے بعض می ہے مدین سے دریافت یا کہ مسدیش پائٹو صدیثیں ہے ہی جم م بياضي عظل من تين مين سان ومن ن سانواس پاڪمون يو ک يركر وو موام إادران كى بات تا كالل القات بداى دوران ين ال لوكون ب فتو ب منص من من أن الرافر عند إلى يصد هي من موا مرول عن أبها أنه من قدر جين اورافون کا مقام ٻاڪ بل هم جي جوام حين ۽ تين مرڪ بين اهر بياء ت ما ب ال بيا بياك أمول منا مديث كا نام بواس بإنكر ال أوسيم الارتقيم أن

بهر حال س مضوع پر علوه بن آرا پختیف میں اور مید بات جمیشہ سے بحث و نظر فامر 🕻 رى بيئ سيم معتديش كوني رويت موضول موجود يد وشي بمين ال سيس ين حافظ البن جميد كا و فيمد پند ت جو تبول في اي عاقل في كانب الموسل والوسل من يا يا ب

(١) هيل الملعة

(۱) منهاج الندج ۲۳ س

ا کے معامول سے مراویو ہے کہ کی کداہے ۔ وی بی مدیث مند میں ہے تو ہے تھے تلط ورب بنیاد بنداد را برانتسوا بیات که حضورتی ول بات ک بیند راوی می راه ے آن ہے حوضط کو یا حافظ ان کی اوائل کے اور سے آن اور ست ہے مشد ورست ش ایک مدیش موجود جی _(۱)

بالداويكن مسد حمر أي خصوصيت ب الأخيس أيا عِلَا سَنَا أَيامَ علد حمد الوساب قبام مها بيد ہے رواوقتي ہے۔ معينا كر حافظ أور لدين آئل نے ماية المقصد في رو بد مسد مي تعري كى ع:

مستد احمد اصح صحيحاً من غيره متدا تدووم بمندول سے زیادہ سے

ا کے دیند الی بن محمد صد حمد سے رواہ وسعت رکھتا ہے جیما کے صافق محمد بن ايرائيم الوزيركي دائے ہےك

ومن اوسعها مستديقي بن محلد (٢) ماندش مب سے وسع مندقی بن قلد ہے

اور اس کی وسعتوں کا غرارہ س سے ہوسان ہے کہ حافظ این حرمافہ مائے تیب ساس میں تبے وصوصی بہ سے زیادوا فاہر کی روایات کا وقیر و سے۔ (۴) اور اس میں ایس فوٹی ہے گئی ہے كدية بيك وقت مسد بهي عداد رمصنف بهي رور أنهب وسي بدأ مامون بالمرتب يوب ور الله والحق المسائل المسام بالأجواء المداحم فيسل المسامتين المسائمين المسائمين المسائم مشد حمد المام وور ے تی مسابیر میں علی شرف اور حاویث فارت اور محموم ہے ۔ فیٹر سے مات قریب محموم متنی کے قیسر کی صدی میں منتن اور جو من کے باتھ میں بید بھی منصد محافظت پر آگے۔ آپ ل تنام مساليد ك مصمل بن ك تاريخ وفات بن ك ١٠٠٠ ما ب و و كيمية آپ

(1) الوسل الدينة (p) و تح الافار الربينة (c)

(٣) كايقات الانجوال اللي القارطة الديث السامة

جو بالحسوس أرين ك أنه سي وفقت ك تام عام العدي ك سار بيا شيرون شي عديث فالي ي ما مر ہو چا ہے اور کوئی شم مجی الیس انس سے جہاں صدیث نبوی تر بھی ہو۔ دوم مین میں اس مدى و آئرى مند ب_اس وقت كى عنائى توجات ئى تششُّوس من رهار تا يا بورى بكريت حمد بارش التانبوت كويرايا تدكي موسا وركي ووزيات يجب الام المطلم كالأبدو م جُدِينَ كَ تَعْدِينَ اللهِ الله

روى عنه من المحدثين والعقهاء عدة لا يحصون-

المُرآب تارِيْ هِي ان الأرار وب مسايد كلمي نب نامون ُوتار ثُن أرين كُ تَوْ آپ وان کے ملی رشتے امام النظم سے بیٹے ہوئے ظرآ میں سے۔ جیدید میں موک کے ادے ش آپ ان بچ ہیں۔

الام احمد بن متبل جور من الحد ثين إن ب ب بار ب من محدثين في تم يعات یہ بیں۔ ۱۹۱۶ میں سنہ تاریخ الاسامام میں ان کے ساتھ و کی کیسا طویل فہر ست و کی سے اور ان جل الاستثيم عن بشيرًا الامر جريريان هيدا فهيدًا لام عبدالا بن العوام ليجي بن الي را مدوأ قاضي ابو بوسف و في بن الجرال الزيد بن بارول اور عبد الرول فاستمايا ل طور يريوب واور ان سب مستعلق الأم بخاري ف تاريخ كيم على الرجافظ اللي عند تذكرة الحفاظ على شباحت اي ب كدييامب كے سب امام اعظم كے تلافرہ تيں۔ امام وَيَقْ بَنِ الجراح كہتے تيں كہ وف عل اس جیسا تو جوال کوئی نہیں آیا۔ یہی بات اہام اعظم کے دوسرے شامر جھم بن غیاث نے جمی کی ہے۔ اہام اعظم کی مجلس مدواین کے رکن رکین اور تکمیڈ کی افقطان میں مام احمر کے اس تدویس ے یں۔الم ان نے ن کا قرار می اس حم کا قل کا ہے۔الفران رہاب مسائیدیں بالواسط يا بلاداسط برايك كالمجروطي المام المظم عدا ب

علم حديث بن مصنفات:

اس مدی می مسانید کے ساتھ معنفات جی منعیز محافت یہ آ مجے۔ معتف ہے م وامن کے محدثین میں اور کا بین جن جن میں احکام اور ان ہے متعلق بالتي يته يب فقيلي كيد جا جول مصنف اور جائل من تعوز سافرق يهد جو من وو

تغليرا عاريخ كي فتن اور من قب كي روايت مور ياس مصنف من مد ف وواحا ميث فقد ا العكام يموتى جن كالعلق شيرى رندكى عن القداورة ون السياسية ووسرى معدى عن شن الم معنف كا كام يا جاتا تل كرتيه ي مدى شرستن ك ي عيد معنف كانام وجود يس أحري الرجه إلا وسفن ش خصوص اورمصنف ش بالوعموم ساآ حميا-

519

تیم کی صدی شن مصنف کے ہے میں جو آتا ہیں وجود میں آئی میں ووا مرجد میں آ ميت مراكل في الرسالة المعطر في دوكا ذكركيا ب-

مصنف عبدالرزال إالاج

یہ المصنف نامی ایک مختم تایف او علدوں میں ہے اس کی ترتیب فتھی ہے س ا تناب کی خصوصیت ہے ہے کہ چونلد ہے اور تا جیس میں بھی ہے اور با تعاق محدثیں اس کے معنف کوتا بعین سے شف محمد عاصل ہے اس سے اس ش اسٹ عادیث علی تیں بعنی اسے نبوی ارشوات جوان کوم ف تم می واسطوں سے معلوم ہوے بیل چنانج اس ف العلی و التخيل عل ہے

ا كثرش علائي است _(1)

اس ہے آخر میں شاکل ایوی تیں اور شام کو حضور انور مسلی مقد حید وسلم کے باحوں رفتم كيا كيا ب-اورآ فرى مديث يب

حدثما معيمر عن ثابت عن انس قال كان شعر رسول الله صعى الله عليه وسلم الي اتصاف اذبيه . (٢)

اس كتاب كاشار صديث في ان كترون ش ب حواسلام كيمي مرمايي من بهترين التاركي جاتي جير _اس تاب كم مصنف عبد مراق بن جام اليماني جي اوراس وركي پيدادار ہیں جس کے بارے میں تم م ائر اسلام کا اللّٰ ہے کہ اس دور وابوں میں اج کے تا تعیین کو مرف تول مامل ہے۔ چانچ مانظ مقلال فاتمری ک ہے

(۱) آثاف الدن من ۱۵۳ (۱) اثناف ۱۵۳ (۱)

ن کے مصنف کی قدرومندات کا ندار و کرنا ہوتو ایام بناری کی تاری کے جس میں رائے پڑھے کہ ان کی کتابیں حدیثیں مب سے رودوشی میں۔ والم بی ان کے سی میں ان ہے بکٹرے صدیثیں کی جیں۔ اور لواج ہے۔ کہ رب سے دیا و دلکے جو سندن معد سے میریا ک معتف ی عالم باری کا استفاده ب

واس حميد الله كي معلى كاوش ي معلوم بوا بي كرمستف عد راق ت مخطوط التنابون اور صدقاه فين فاطل اور حبيدر " باو و كن أو عب حبيدر آبا استدها و رهد بندمنو رو مين مآعل لجتے میں۔ واکثر صاحب نے ال الم کو بینو تخری مجی دی تھی ک

عن يرك والنسل بدوليسر والمرحمة اليست المع من على الأمن كررب في المرجو في المريقة ب يالم اور علم ورست تاجرمون بالمحرموي اس واشاعت على ويجيس كورت تيل-(١)

مصنف ابن اني شيبه ١٣٥٥ هـ:

اس کا ب کا شار صدیت کی ان پاند بے شاں کتابیاں میں سے جواسلام 5 کا مار فخر ا خیال کی جاتی میں۔ حافظات کیٹے اعتق بن کی شید کا ڈیرکر تے ہو ۔ لکھتے میں

صاحب المصنف الذي لم يصنف احدمتله قط لا قبله ولا يعده

الاس معنف مصنف بين كران جيم كاب نه پينداور ند يعد شريعس كي بيد (٢) جافظ این جزم از ان کی کی مقدم کے داع سے مؤط امام یا مک سے بھی مقدم رکھا ہے۔ پنا بچہ انہی ۔ آر کر واجی قاشی ال جانب منسوب کرے مدیث کی آتا ہوں کے حور تھی مداری لکھے ہیں اس میں انہوں نے موط وصدید کی تیسہ روجہ کی تاہوں میں جمار کیا ہے جب کے مصنف بن اتی شیر کو ارب ٹائید کی کہاوں میں گھاج کیا ہے۔ اور مصنف عبداء راق وتلحی اس کا ہم پیدیتا ہے لیکن جہاں تک۔ جسسمجھا ہوں درجات کی اس میسین میں ا ن کے چیش طرصحت نبیس ہے بلکدا جا ایک مرفو مدکی زیاد تی ہے چین مجد درجہ اولی کی آنایوں کا ذكركرت كي بعدوه خود فرات يل.

تم المفقوا ال حراص كال من بناع التابعين ممن يفين قوله عاش لي حدود ٢٢٠ م نم ظهرت البدع ١٠٠٠

522

اس پر اتفاق ہے کہ انہاں تا جین ہے مشری تھی جس کی بات قبوں کی جاتی ہے ومعيوتك زندور باب بعدازي بدعول كاظهور بوكيا

امام عبدالرزاق بی محیقہ جام بن معید کے اسینے استاد معمر بن راشد سے راوی ہیں۔ وم ميد ال المستالة ويس ريس كد ش وماهم بن صل بياء ومام كاليامجة جدة ي بھی اوام الد سے مسر میں اوجود ہے۔ یود رہ کر ہوام اس محیفے کے مصنعے تین بکدائے تن و مرت او مرية سے راوي س اور دوم سائل ك راوي معم اور معم سے ال ك دراوي ان كے شاكروامام عبدالرواق ميں۔

بالمعبد مرداق في صرف معم بن راشدي سناسب فيض فيين أيا بلك الام والبي ور عافظ والجوعة الله في المسترين ك كوبدا وق من مديث كالباعم كالبيت العادم مظم ب مائت مل و ب وب تدایات با به منال می ب که ایام الفظم ال خدمت می زیاده رت الله على من المواليرات سندم صل الحديث منصور ما الى كاليديو بالكلم بنديد بيات ك

یں نے امام مبدالرزاق سے ستا ہے وہ فرمائے تھے کہ میں نے امام ابو منیفہ سے ریاد و برا بار کوئی کنیں و ایک ایک اس ان وستجد حرام میں بابی جالت میں و یکھا ہے أ مَا وَكُونَ وَاللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ فِي الْرَبِينِ فِي الْرَبِينِ فَي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَي اللَّهِ فَي اللّلَّمِ فَي اللَّهِ فَلَّا اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَيَعْلَمُ اللَّهِ فَي اللّلَّا اللَّهِ فَي اللَّهِ فَاللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّالِّي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَاللَّذِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي الللَّهِ فَي الللَّهِ فَاللَّاللَّمِي فَاللّ ملد وریات کرتا آب ای وجوب ب تا تا ہے کوئی وہ من من کرتا کہ اس مسد میں اس مری و باقربات میں۔ وطنیفہ کہتے کے اس بھری سے تعطی موتی ے میداللہ بان معلونا میل فرات میں بالامدار براق کہتے میں کہ بین سے امعل مسلہ ي توريعة معلوم موال عبر عد س مسعول ورج عليف بي ايم أستى عدر بلا التحاب عبدالله کی جمی ان کوتا ئید حاصل ہوتی _(۳)

(۲) الاشتادائي 100

هذا الحک النی افردت لکاده رسول الله صلی الله علیه و صلم صر الدارا)

ورشر طاب ہے کر ازرو ہے صحت صحیحین مند طیا کی اور مند این خبل کو آیہ صنف میں ون ، سک ہے ۔ اور معدوم ہے کہ معنف این افی شیبہ کی قصوصیت ہی ہی ہے کہ اس عمل عدیث نبوی ہے ہیاوہ معدوم ہے کہ معنف این افی شیبہ کی قصوصیت ہی ہی ہے کہ اس عمل عدیث نبوی ہے ہیاوہ ہی کا ذخیرہ ہے ۔ اس کا سب سے ہوا کہ مروبے ہے گرو ہے ۔ اس کا سب سے ہوا کہ مروبے ہے گرو ہے ۔ اس کا سب سے ہوا کہ مروبے ہے گرو ہے ۔ اس کا سب سے ہوا کہ مروبے ہے گرو ہے ۔ اس کا سب سے ہوا کہ مروبے ہے گرو ہے ۔ اس کا محدوم ہو جاتا ہے کہ اس کوسلف امت علی تمانی ہاتھی یا کہ روب مال ہے وہ نبیل اور اور میں اور اور میں اور ایداس کی وہ فیاص کا رحبہ مل ہے وہ نبیل اور میراس کی دو فیاص کا رحبہ میں دو ہی جاتا ہے گرو ہے ہی کہ یہ تمانی فقی و وہ ہی کہ یہ تمانی فقی و وہ کہ شیل ہی دی مراس میں ہو ہی ہیں اس میشیت ہے کہ اس میشیت ہے دو قرم الم ہے ہیں:

522

هو كتبات كبير حد احمع فيه فتباوى التبابعين و اقوال الصحابة واحدديث الرمسول صلى الده عليه وسلم على طريقة المحدثين بالاسانيد مرتبا على الكتب والا بواب.

یہ بیت بہت بوئ کتاب ہے جس میں آن کی تا عین اقدال می ہداور احادیث نبوت کو بطرز محد میں بالا سانید جمع کردیا ہے۔

ک آب کی دوسری فھوصیت ہے کہ دوسرے تن مابوب سے نظر ہنا کر معنف نے سی میں میں انتہا کہ اور اس کی ب انتہا کی معنف المان کی اور اس کی ب انتہا کہ اور اس کی ب انتہا کہ اور اس کی سند نظر کا کہ اور اس کی باتہ کی میں انتہا کہ اور اس کی نظری کا بہت کے ساتھ کوئی تر نیچ سلوک نہیں کی میں بلکہ بال جورا اللہ میں نقتی کہ بہت کے ساتھ کوئی تیں الن سب کو نہاں تہ غیر جانبداری اس واقع کی جو ساتھ کی ہوگئی ہے کہ اس کے قد ماہ کی کی اور سی بے کتاب احدد ہے اور ایک میں تر ین سے ساتھ کی بادے میں ہے ہوئی کی بادے میں ہے ہوئی کی بادے میں ہے ہوئی کی ہوئی گئی ہے۔

(۱) تعلق لو الالحاظ عم ۱۵۸ ° (۲) جامع بيان العلم ونضل خ ۲ م ۱۲۸

والمسرامب وفتاوى المصحابة والتابعين رتبه على الابواب ليقف المطالع على مواطن الاتعاق والاختلاف بسهولة.
مانيام على مواطن الاتعاق والاختلاف بسهولة.
مانيام على ورقاون على بالتين بمشتل جوَالاَن آران آرون عن آيداتيد كوب عن زيادوشرورت جن كاب كي عدوم قدمتف اين شير عدا)

المصنف اخرج مابكون نققيه بيه من الكنب لحامعه للمساسد

مسائید مرسان ورادون می جود کاری پرسان برسان برسان میده می بید سید کوسب سے زیادہ شرورت جس کتاب کی ہے دہ سرق مصنف این شیبہ ہے۔(۱) اور سرف کی بی کشیں ہے بعد پوید کوفی ٹیس کمی کی ہے اس ہے اس میں فقیدہ عواق کے ذریب و کوچھ کر برای تفصیل ہے بیوں یا ہے تا آ الد مصنف نے اس تاب میں اب

هـ المـ احـ العـ بـ به ابـ و حـ عـ الآثر الذي جاء عن رمـ ول الله صـ لي الله عليه و سلم ـ

احصيت على مالك س مس سعبل مستنة كلها محالفة لسنة السي صلى الله عليه وسلم مما قال مالك فيها برايه. (٢)

میں نے یا لیک کے سر مسے تاریح میں جو تشور کی سنت کے خارف میں ورجو مام مالک نے محل رائے سے لکھے ہیں۔ ایک اور جدفرات یں

یہ و نی ایک معاصر پر تقید ہی فود اوس فاقی جن وادم و لک سے شف کرنے کی ہے انہوں نے بھی اوس و لک سے شف کرنے کی ہے انہوں نے بھی اوس کا بات میں ہے کہ ان کے روش ایک کے روش ایک کرا ہے جس بھی ٹابت میں ہے کہ ان کے بہت کہ ان کے بہت ہے کہ ان کے بہت سے کہ ان کے بہت کہ ان کے بہت کہ ان کے بہت کہ ان کے بہت کہ ان کہ بہت ہے کہ ان کہ بہت کہ بہت کہ ان کہ بہت کہ بہت

س موضوع بر كمل ال مديد جمت عدة ب عدود من ويد المت المين ال ے والسابقوں الا ولوں من لمهاجرين ١٥٥٥ اس كـ ور ١٥٥٠ ش بت كبران ما تلين اولين في أنثريت حماه في شيل الله في خاط مدينة مجهوز كر ١٥٠ سيد مقدمات يركن في في في وافعل ، و كريد وك التنف شرول عن يكية وكون ے ان سے استفاد و پار انہوں نے وگوں کے رویرو کتا ہے وسٹت کو بی مروکاست میش بیا اور س میں سے وف وت را رہا کرنیس انکی ہے ۔ فوج اور فضر میں بیا عقد ب وگول فا موتا قد جود ناب تباب وسنت تق ورند ورند بیزان مسال عيل البعثياء إنه الله الوقع من والعلت على مصوص تبيل عن أن ال من المنطق بولمل عمرة عَنْ إِنْ يَتِنْ فِي وَصَلَى أَوْلِ فِي عَلَيْهِ أَيَّا لِنَهُ أَوْلِينِ مِنْ مِنْ مِرْدُكُ مُسلمان أو أيول ے بیات ساتھ بھوٹ کے استانیوں کے امل کے میں محل اور كآب وسنت يمل اختلاف سے يجائے كے ليے فوجيوں سے لگا تار ولا و كرابت النوسية به أن بين أيمله ما يت تعلق موادو بال فوجول و نابت اور معمل تباريب أرمني إيا معامده رجيش جائب جس يرحضورا تورضلي القدطية وللم كمامي سيامي المالية مصرفي مراور ورق شان ربايا مأكور وجهور وجول مين فمل بيا بواوران بيفمل مرت الوسية ١٠٠ م يت رهنت الأمالية من التاريو كي مول تو عد يلي آخ كي ولعي يرفق ين کوچ المن کا اول بيا پوت ايا ساخت کې اين ور مدکې کا ان ارام בשלים לענהאנ

⁽۱) المقيرة والشريعة لما تاريخ العقد ويداي ص ١٦٠ (١) كرريب راوي من ٢٩٠

الم المعم اورهم الحديث

ابن ابی شیبہ کے رد میں ایب مستقل ترب ملھنی شروٹ رکھی اور دس مدیثو سائک جواب مجى كلدليا تما كر بعد وكلم روك ليا-

لكن ال تقيد وتبرو بي يتجد فالنا درست فيل بك

ان ایک ٹی یا ہم اگرام ٹیٹ ہے ادان کی ٹاقد استج برون کا فشاوان کی وہم رجم گئی ہے۔

🐞 معاد الله في الله يدا عدمت كا كاللت كرت تهد

مات یہ ہے کہ بیاجتها ہی مسامل جی ان شر بیٹ وری کیس ہے کہ جوروایت کیا سے را کیا كالل قبول بووه هما سب ك زويك قابل يذيران بور كيوند حديث كي سحت كالمستدمنعوم تہیں بلکے فود اجتہاءی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کیب کے تام سے مطابق اس کی سند شن کوئی کمزوری سو یا پھراس کے ذہبن میں اس کامکنل اور مصد تی اور مو۔ س موقعہ پر جا فظ این عمدالبریسی ہے گی إت قرما ك ين:

علاء امت میں کوئی بھی ایرائیس ہے کہ انیہ حدیث کو معمور اور صلی ابقد عدیہ وسلم ت تابت و کے اور کے اور رو کر و سیار یا تو دوائل صریف کے لئے فاولوں کو سے یا جماع کی تا مد کا اعلیان کرتا یا ان فاکوئی ایسا محمل تجویز کرتا ہے حس کا اس ك اصول ير ماننا منه ورى ب و پيم حديث ك رواجي هشيت أنوا و مشكوك جمت به ا ان باتو یا ش ہے کو کی مات کیس ہے ور پام وہ حدیث کورد کرتا ہے؟ اس کا اہام ہوٹا تو در کنار اس کی تو عدالت بھی مخدوش ہو جاتی ہے۔

بہر جاں مصنف بہت او نئے ارہے ق کل ب ہے اس کے مصنف انام ابویلر بین الی شبيه الهوا المراف كراب والماتين الاستارة وشل عاقد اللي ل تم ك كرمال كالمراق شركي القاضي مفيان وبان عينية مبدائلة بان المبارب اورجرميز بان مبدا فميد مين اورجا فظ ابان حجر نے ان کے ساتھ مشیم بن بشیر اور ابو بکر بن عیاش ابواب مدا بومعاویہ ولیٹ بن الجری مجمد بن تفسیل اور پر یہ بن بارون کا اضافہ فر مویا ہے۔ حافظ ڈنجی نے سفیاں بن عمینیہ کوچھوڑ کر سب ہی یوامام المقلم كالدوحديث ش الاركيا باراهم بخاري في الرالي شيب من من مديش الراهم من مغارب سے مستقل الاسامین با مسائل و من کردو ہے کہ جن میں وہ ما معالا من موجان حاديث الماس إلى قد ف المدينة يوجادة مستدني في المستون

قد حمع بعض المعاربة كتابا فيما حالف فيه الماليكة بصوص المؤطارات محمر بن مید مند بن احدم با بل نے حواملہ کے مشہور فقیدا اور محد منت بنتھے اور ایام شامعی ساخ کرد جی رو پینے میں امام شاقی کے رو میں تاب ملمی ہے جس کا عام و رو کئی و

وم وطليد ل ما السيم إلى الورق في تقيد ل براوم الوحليف في ئ المتياض ويومف ك ومراور في ل تاب يا القرائه كفروان ب ال ۱۹۶۶ و ولي س الاوزائي بـالم شافق كاب الام ين ال كاب كراوى ين-

بن في شيرت البيخ مصنف بين جوام الوطنيف برايب فاص باب من تقيد وحق علاوات کی بھی بھر ہو تقیدی ہے ورجارت کیا ہے کہ بار مناس میں وصیعہ فامر میں حدیث

- 🕲 سامو ميد قامرة أي ان ن تاب و مامويد في الدي ان في الدي في شراير مراوي ن سيدے۔
- و ماه يوالدون المراوي المواد المريد ميد الاستراضات الله والم الى منيذ يهد (٣)
- 🕸 هدر در مواري رو آن ب و ما معمد اله يد في قد شامن در ان في شير مي الى منيذ ہے۔

ساحب كف المون الدافات فين ف ليداور تأب فالحي والرياع بدار نام الروطي من روي الي حنيف ب

جا العالمي بين يوسف صالحي ش فعي حقود حمال بين رقم عرار بين به كه خود انهول سن جمي

() فيل معدي الرام المقال شاعد الله يوان في الرامة (١٠) ميش خوا الدواك ١٥٠ (١٠)

ابن مابدان مقاصد سے فاق ب فن پر الله عير التب فس سه تورد كل سه ١٠٠٥من یر تذہر وغور ہے محدث ومشق مولی ہے خاص طور پر جنگ ان میں نوایت صعیف جنگ منظر جديثين جمي موجود جن _(1)

حافظ دہی نے تذکرة الحفاظ على الم الن اجا وكركرت موے لكما ہے ك ابو عبدالله بن مجد كى كتاب مع ين ب عاش ال على الموارى العاديث وابيات

اور خودام اس ماجد كى زبائى مافظ الوزرعة كايتا أوفق كياب

على في الله عاب كو حافظ يوريدان خدمت عن الياج كرجي إلى وقو وي ك مير النيال بين أمريه كتاب تولون ك وتعول بين في تي تي قويد جوا من ياس مين ے اکثر پی رجو جا کیل کے پہر قربان شاید اس میں تھیں جی سک تاہوں حق کی اسٹار میں شعف ہو۔ (۲)

عالظ ایک نے عافظ ابوزرمان رائے و مائر واش کرچہ عاتیم والل ع سے معن مراطام النا و كوالد عالمه يمالي لكح بي ك

ا بور ره کا په بيا پا که شايد اس ش تمن حديثين للي پيک نه بور پشن کې سندم ديف بو ا رسی ہے تو ان کی مراد ان تھی حدیثوں سے نہایت کر کی ہوئی اور ساقیو حسم کی روایش میں ورند کا تاکل احتجاج روایات کا تو اس میں الیب و خیرہ ہے۔ شایعا اس کی تعداد بزار نے قریب ہو۔ (۲)

ا فا با ان الی تکن کو حافظ ذائل نے تاریخ میں سنن اید کے و کر میں قلیل ہے جیج كا برائي إلى

انما غض من رتبه سنته ما فيها من المناكير و قليل من الموضوعات.

149 2 (1) 2 (1) 127 m see 2 (1)

(ד) בעושוב בזיט (או

ملم نے ان سے ایک برار پائی موج الیس صدیثیں روایت کی ہیں۔ آب اس سے مام مظم کی جانت قدر کا عدارہ اگا ہے یہ افی سے اوفی مٹال سے كرتمام دود مان علم حديث اى كمركا خوشه يكن ب-

تيسري صدي من صحاح کي تدوين:

سی کے سے مراد وہ کتابیل میں حن کے سو فین کے اپنی کتابول میں صحت ہوئے ہ كا بـ الكاني لكعة بن:

كتب الترم اهلها الصحة فيها_

تیس فی صدی علی صحاح کے جام ہے جو کا ڈیس منصد شہوا کی آئی ہیں وہ جیویی معنی اوم بخاری ۱<u>۵۱ ج</u>وم معنی او مسلم ال معرب جامع ترندی ا<u>سامع</u>د سنن انی داود الدياجيد سنن ان الجده المعليم سنن سائي سن عدر جواد من أحدام عديد جو آيل مشهور میں اس کیے تم ہے ان عی کوسخاح متامکھا ہے ورشا جا ایل میدو نے فز جین می تا جس من ف المام بن رئ مام سلم مام البود ؤواور الم سان وشاريا بيداور الور المات ستد كاسى ترار جدم ہے۔ بعد کو جافظ او طاہر سفتی نے جامع ترفدی کو بھی مدکوروں ، جار کتاروں کے ساتھ شور کر کے تهري كى ہے كان يانى كى محمت برمشرق اور مغرب سامارہ العاق ہے۔ حين حافظ تى ے ب و گول پر بندی برہمی کا ظہار کیا ہے جو تر ندی ابور و وجھی کتابوں پر سیح ہولتے ہیں۔ :ひたこしき

ومن عليها اطلق الصحيحا فقد الى تساهلا صريحال

حافظ ابن العمل ن اور علامه نووی نے قابل اعتباد کتابوں کے سلسلے میں صرف پانچ ت بر اے مصنعیں کی وفیات کا ذکر کیا ہے وراہ مات باجہ کا نظر انداز کر دیا ہے۔ حافظ مخاوی فال ك وجدية مالى بك:

فتابعه اصحاب الاطراف والرجال.(١)

عافظ ابن عام کے معاصر محدث ررین بن معاوید عبدری مانکی دوم در کے اپنی سمّاب البخريد للصي ع والسنن مي كتب خمسه ك ساته من ابن اجه في حكه موجد و وم و بعد و رکھا ہے۔ جافظ عبدالغی مقدی وقع ہے کہ اس فی اسمار جاں میں کتب تمسد سے ساتھ می الديروال كويك جامرت كيا ہے۔(٢)

اس بنائ بعد کے علام شک میر محت پایدا مو کی کیسی کی شب شر سے من مجمعی كآب مؤطاب إائن ماج؟

على مدائن ، في من في من من من جامع الإصوال عن محدث ور من على راك کوبڑھنے دی ہے اور اور کی ہے اس کی ہیں بین ماجیہ کے حوالہ ہے کوئی روایت اری شیس ے۔ای طرح مافظ ابرجعفر بن زیر فرناطی کی تقریع ہے کہ:

جو پھو بتایا کیا ہے کا سے میں وں وہ شامین میں کہ جس کے معزو پانسمانوں كالفاق بالريادي تستمسا ورموطا بالموقعيف مين ورم بالمينان ے ایس ہے۔(۲)

اور عله مه حبدالفتي نابلسي وهي مضبور من ب نائز المواريث في الداالة على مواقع الديث كمقدمه بل لكية إل:

سون میں چھٹی آب کے ورے میں انتقاف ہے مل افراق کے جو کی تو میں ماج بوارال معرب كنزديد مؤطا بدرم)

غالب المتاخرين على الدسادس السعةب

العافظ الحاول في النام المورو والقدم أرف كي وجدالي بالله في الماس على المبت التي والكم مديثول في مجد عافاريت بيد موكى بيد وريد محت اور قوت روايات كالدي سياس من عاجرتو أبيا معن أرات كي وفي الأب بحي موعات مقاهم يل ويش فيش كي جاعق به يحويهم وأن اراب

(٢) الطرقي ذكر السحاح المديد من ١١٠

(۱) تدريب الراوي ال

(٣) زخارُ المواريث

(۲) تريب الرادي ص ۵۹

من این ماجد کو است مرسد می منا به نام و مشرروای اور هوای و این موضوع إلى . (١)

الدرائي ووتمن حديثين بين حن ومشور محدث ان جوري ك موضوعات ش تالا يوسيء مُرحد بن عن عن سه من سهم من المان كالمرك وسد

یے مب کشکواس مفروں کے سے حب کے دو کی طور پر صافظ اور رہے کا یہ بیوں ٹا ت موج سے عالا سے ملکی صافعہ و رہ سے اس میں مارکی عور پر سے اسلیم نمیں کر ہے۔ چان نج

ين ها مندا وربط من جويان تأل ل بياك تهول مندال تأب كود مي رفي ما كه شهيد أن على بورني شن وريشين بلي بدن تين جن شن معضه بور ميد دهايت ارست منيل بياديد أن في منوش القطاء من الأربيدة اليت محفوظ بي قرش منهول من تنانى بالطاروب ومروع شاويم أناب كاستف الكباي هما ويكو بالجس من ال و ی قدر ال الا مربی و قد سے سروز رمات ال آن بحث می صدیقوں سے العاق الله والموادم والمائيد والمحال المائي المراس من المراس المائية للول ك سنة والمودون الرين سن أن في عليه واللول الته يمن أور مريو وريقون شاه عداحق اس تاب توشال مرك ب أوراه صول الأكتب متامي تا منا والجاسة كالم

ابن ماجه سنن دارمي يا مؤطا كامحاح ستريش شار:

تاریخ ہے معلوم اوتا ہے کہ رہے ہے پہلے جس فہمل ہے مشل این ماہد و کتے فر ہے ب بالمقابل مبكد الي وول الداو المفتس محمد الله والمقدى مناهد ويسار جنبول منا شاه المناهد المناه المناه المناه المناهم المناهم المن المناهم المن كى ب وريد دورى كاب يل بالتبستاك عروف كوجع كيد بعدوق مصعب ك ال كي مائ عدا تفاق كيا ما فقاسو في ألمح بين.

prop 0 1 10 5 (1)

ہدا ہو گئی تو اس دور کے محد شن سے اس وقع سے سے انتقاب واحتمار کے لیے قدم نی یو ور سی نے کی تدوین عمل میں آئی۔ حاوظ ابو بکر محمد ان موک این زمی سے ابراہیم ان معقبل علی سے والدے قودایام تااری کا زبانی تایا ہے کہ

(533)

میں ایک روز اسی آل بن را ہوئے کے میں تھا وہا ہے ہی اسے کی ہے کہا کہ کاش تم رمول القصلی اللہ هديه وسلم کی سنن پر مشتن کو فی مختصر تيار کرتے ہيے وہ مير الم الم الرسي الرسي من حديث كاليه مخفران كرناشرو الأكراه يا (١) مرف احتمار بن تین جداس می سی اصاب کے انتخاب کا بھی پور ایت مرف اور چا مجد مافقا این جرعسقلانی فراتے میں ک

ا مام بخاری فریات میں کے بین کے اپنی کتاب الجامع میں معرف وی مدیثین ورق کی ہیں جو ی ہیں اور بہت ک مع مدی ل کئی نے چوڑ دیا ہے۔(٢)

المام مسلم في ال ي مجلي آك قدم برها والواحد كالمحت ما ما من مي مرف ایی ذاتی تحقیق پراکتفانبیں فراہ یا۔ بلکہ مزید احتیاط کے چیش نظرصہ ف وی مدیثین مخل کیس کے جس کی صحت پر مٹ کٹے وقت کا بھی اجماع کھا چنا کچہ ل کا بیان ہے۔

ليس كل شتي عمدي صحيح و صعة ههما امما وصعت ههماها احمعوا

عافظ ابن الصلاح أن فظ جارل الدين السيوعي اور علا مدالجيز الرح في تعمر من كي ب

(۱) شوط البيه فميه ص٥٥ (٢) مقدمه فتح باري ص٥٥ (١٠) سيج مسلم بني جس موقد ير و ومسلم علید ان منصور تش_{قیع} اس معیداً و فال محمد ان مواهید با یک تواید سے پیرسوا و قواندار نیکس ان جے ارجا ن مین حمد شد معترف بو موی وشعری و الید طویل حدیث بیش فرمانی سے اور پھرائی حدیث سے بارے على بتايات كر محصر بياحديث ب تنس طريقون سند كل في بيد اول الونكر ار ديوا ما مدار معيد بن في هر پیدا دو در و صدی استیکی از معال من مشام از پیش مرسوم سحاقی من ایرانیم از جرب سط

را ب شن ابن ماجد بي حكة سنن الرقي وصلى تا مين مجمني الآب جواف كالمقام عاصل ب- يراثي مافظ الدي في محداد كون كايد خيال القل كيا بك

(532)

مي دري ، تي م

ا جا استن ابن مايد كرموس يا بي كرو ري كر ماب كو جهلي قرار وجا يوند اس جن ضعيف راوي مراور منفر و شاه حديثين نادر جين به اوراً به جيدان مين العادية مرسد وم قوافيرم جود مين تاجم ووسن من عجد سنازيا و مستر الدار) ساه اللي جرم على أل المحل س كي بمن في و جديدة نجد ما العسيم في المحل الله ھے ایسام عادہ ایل جمر کا بیان ہے کہ ادبی کی تاب رتبہ میں مثن رجہ ہے م نبیں ہے بلکہ س کو اگر کی خمال کے ساتھ اولا جائے تو بات ماجہ کی ۔ نسبت میں زیادہ اچھا ہے کیونکہ ووسٹن این ملیدے کیل بڑھ کر ہے۔ (۲)

ليكن اس تقريق ك به حود صافعا ان محر كافعل اس كافايف ب چنانچ كارث محد بن اماعيل المياتي لكعة بين

صحابی تم سائے ماتھ مؤ طالبھی ہے جیبا کہ جائے الاصول میں اس شیر ہے کہا اور يوروكول من اس كوجك أن الجدار ما ب اس من المراكم ما عام والما والمراك ئے تبدیب اقعمال علی جال کی ترتیب قائم کی ہے اور ای راو کو اس ماب ہے انتصار على حافظ ابن فجر أ تبدّيب البيديب على أور طامه فررتي أ فوص عى افتياد كيا بدر ٢)

الغرش بتانا يوج بتنا ہوں كوتيم في صدى على يوجها كاليس محال كا مام سے منصد شہوں ہے تی جی اب مردائے خاص محد ثانہ نقط ظریدان تاہوں ہے وہ سے میں مرين كي محدة راه جي يزه لجيد

منتج بخاري اور سيح مسلم:

مساليد ك ذريع جب حديث كالنّام؛ خيرو يكي توكا اوران بث ك تيني والع

ر ما معلون مر و منا المعملوا عليه بين بيا مرحد بيث بين به الام الدين تضلى والام بين من من من من الم البيري من معين بالام الدين المعلون المام بيري من معين بالمعلون أن المعلون أن المعلون أن المعلون أن أن المعلون أن أن المعلون أن الم

534

ه سيه موسه و هن پرسب باله عمل منتج وين كه م عناقه و غيال يا ب ينجل ال قبول طريقول يس الورد ب الآمة من حالد منت السريف عن بيامه وأي بسياك النا فيواً في الصنع الدريد في را ايت الع ال ے ۔ ورمسر میں تاریخ کے اہم ہے اوراق من ابرائیم ہے دیواں اور کیتے تیں کہ ہم ہے جرایے کے تکاورو سیمان کش سے روازے ریٹ میں میں میں ان اور میں اس میں اور اور اور اور اور ان میں اللہ سے روازے میں میں ایس کی ک عرت اومهن شمري سارتايات كرجناب ربول المناسلي المناسلي المناسلي عن أم عد خطاب فريدوا ورست س معاق مدى برا يب كالمقيل في مل ورجيل أراكا طريقة علما يا وركد أراب ميل مغول كوريدها أروج الم ش سے بیت تهارہ بام بیت جب وو تھی سے تر اس تھی تھی اواور حب وو قرافت کرے تو تم جے رہوور جب و عب المعصوب عليهم ولا الصالي كية تريم شركبور (ميم مسرطارال من ماعا) الم ماتع إلى م عمر ے بات بیت ایک العام الی سے المیافت یا کرسیامات کی میان میں بیاضا الدینید لارمسلم ف جواب و كر ما يوس المد المراق الله الله الله والمراسة و في كر اليمانية الوموى المعرى كى مدرت بي المرن أب ا المترات وم رأى مديث كراب على يا تيال بياجس ش الالفيراء في المصدورة إلى مارمهم ب اوب ش قرار عوعدی صحیح دو می ایران بیال به ایران از ایران کارار دو می آب ک الويم المسائل المسائل المستاليس كل شي عدى المصلى عن المائل مديث أو يويم المائل ا کے ایس میں اس میں اسٹ کا الشر المرقبین کیا جکہ میں نے سرف دوروفیات دون کی بیس جن پر محدثین کا ل يا بينه ال المعلوم و كرفع ب الوصل المعمل أن وحديث الوصل على بالمندموجود بالمام ے بید ای میں عدال مسامد شن کے وہ کید کی سے جن کے تقابی کورا مسلم بی سی میں اپنے جی ۔

محدثین سے زور کی سیجین کا مقام: ایام بن ری کی سیج اور ایام سلم کی سیج کی سحت جی تو بل علم جی بور سیم مجمی دور سیم قبیر بوئی اینوں مید بات بمیش ہے جو ویش بحث و نظر کا مرضوع رای ہے کہ اس بر رُوں کے بہا ب محت کا معیاد کیا ہے۔ امام نوی نے شرح میج مسلم جی تصاہے کہ:

⁽۱) ہولا میں کی سے المداری ہے الوالہ ہے ۔ المسلم فالیا ہیاں بحو لہ فطریب خدوی علی یا ہے و کیلو من ۱۹ ہے (۲) مقدر المسلم مسلم (۲۰) الطام من الا

التزام محت اوراس كامطلب:

الترام مهت كا أمريه مطلب بي كدان اوون كما بول كومو غين لا علان بيكدان کی مدیثیں تھے ہیں۔ ہم نے پی کابول میں تھے مدیثیں دری کی ہیں۔ تو بیا پی جگ درست ہے کیونگدان دوٹول پر رگوں کی اس متم کی تھر بھات موجود میں۔اور بیٹیٹا مرعمیان مست کا میک معسود م چانج الم عالى كست ين

537

فإلا ولني عبدي في الاستدلال على تقدم الصحيحين احبار مؤلفتهما يان احاديثها صحيحة.

میرے زو یک صحیحین کے مقدم مونے کی دوم ف کی ہے کداں کے موقعین ک يدريا ع كران كراماد عث ي ير (١)

اورا ماديث كي جوني المطلب بيدي

رواه هده الاحادث عدول صابطون ولا شدور فيها ولا عله. (٢) یاہ شبہ گران کیابوں وموشش ہے اس جم ہے ہے کی وال کی اصحیف کا هرار ہے قو يرشرف يتينان كابون كوماسل ب-

بخاري ومسلم ي شركيس:

اً ران کتابوں کی اصحیصہ کی هسته ان تابوں کے موضیل کی فیٹی کراوشر یکا جی تو معمل افسوس سے مبتر بڑا ہے کدان بررگوں نے اپنی شرا عا کو نے قو میس بیان کیا ہے اور شاق اس موضوع ہے اس سے کونی صلی سر داریا عقول سے بلد و اللہ ہے کے متا فرین نے فوا بل چند شرطین ان کی تا بور کود کچه کرمتر رکزی تین به جدارین ۱۰۰ می تابور شن آرمد صدیثا ب واپتی يناني مولي شرطون پرقول قول، يصف منظر- چنا مجده ما الحزام كي نفضة جيل

اعلم ان البخاري لم يوجد عنده تصريح بشرط معين وانما اخد ذالك من تسمية الكتاب والاستقراء من تصرفه ـ (٣)

> (٣) قارانكر س (۱۱) و کی دو دو

عاده بن جو معلى في دور دوم عامل شي من اس كي دويد يد بتالي عبد ك وه مغات جن يمحت كا مار ب تفارى عن مسلم عن ياده ين-١٠٠ بخاري کي شرطيس مسلم کي شرطون سے ريا وقوت ال اور ريادو مخت شي ۔ (٠) اس پر معلیل مختلو آپ مندو اوراق ش پر میس کے کہ بن دولوں میں ریادہ سی و ن آن ب دراس من ضول پر مختلف علوه ک کیو خیو ، مت جی ب

536

العرض اللي مب كا عَالَ بِ ريد الله لك يراه ولك يراضحت ك وظ عد توم الدول ے اوپی یں۔ چنانچ ایر عالی قرماتے ہیں

فد اتفق الكل على انهما اصح الكتب ال دونول كالح الكتب ويدر إنفاق ب

مسيحين مستحت كامعيار

ت من عام صديف في الدول من مقام من معاد والعلم معاد من جمياه من من المعاد من عن من المعاد من المعاد من المعاد من الم جمل ق منج سے اللہ و مسلمت ان کو دوسری تنام کی ہوتی ہے۔

جوري معلومات ما مطابق اب عد اس سليد على جو بالحذيها كيا بهوو تل يا تل ين ایک یوک ل ترال کی سب سے برتر ہوئے کی اجد خود الن بر دگوں کا لتر امصحت

🚭 وه مرياران آول ڪو ڪريو ڪريو ان يو رکون کي قالم کرده شرطين تياب ى سومى يىكى كانت ماك موت كادارد دروم من كاي بياك كادارد

المال والمراف مت وجاب عدد في المال عد

بات آگر چرطویل ہے مرجم چاہے ہیں کہ ناظرین کی فیافت طبع کے ب سے يمل وجوم عليد والتمل الألباكريال

(١) وخي الافار جامي ١٠٠

سنین راویوں و تن بت باتفاق کا داوی درست دیں ہے۔ حافظ زین الدین کو این کا داوی درست دیں ہے۔ حافظ زین الدین کو این کا مرد کا میں درست دیں ہے۔ حافظ زین الدین کو این کا میں دور ہے۔ کا یہ دور کا یہ دور کے میں میں اور کی میں میں اور کی میں اور کی میں اور کا حافظ کر ہے تھی لکھ ویا ہے کہ:

ر فی آن فی کی تصوفی میں نیس میں میں اسٹ کی سے رواوور سا مر جرح وتقدیل امام شاقی کے ہم زبان جیں۔ اگر چہ علامہ وزیر نے یہ کہ کرکہ

لكنه تصنيف مطلق فير مين السهب

ی فقاع اتن کی بات کو باری بات کی بات

علامہ جاری نے اس موضوع پر ٹروط است افحد کے نام ہے آباب تکھی ہے اور اس میں باسر بنی ری ابام مسلم ابام ابود وال باسر نہیں اور ابام نسانی کی شراع پر تیم و کیا ہے۔ حافظ جلال الدین السیوطی نے اس کا خلاصہ بیانکھا ہے کہ

Hでいるいめいさす(1)

علامہ میں جمیر ان او میں ایس فی ہے تو گئے۔ افکار میں وائد ہی اور ان میں اوق ل کا تذکر و کرتے ہوئے لکھا ہے۔

538

الماحنون عن اساليمها طريفها حتى تحصل لها ماطوه شروط بها العلماء الماحنون عن اساليمها طريفها حتى تحصل لها ماطوه شروط بها الماحنون عن اساليمها طريفها حتى تحصل لها ماطوه شروط بها على شري عن اول شري ما والما الماري الماري

اختلفوا فید لاختلاف افها مهم سے اس موضول پر مختف عدد کی قیمی آر و معلوم کر پینے محمد ان طام مقدی کمعے

شيرط البحاري و مسدم ان يحرجا الحديث الحمع على ثقه بقلبه الي الصبحابي.

بى ئى السمرى شرط يەلىت كەرە ھىرىڭ الىردۇلال ئىلىدۇ يەت كرىڭ يىل بىلى ق ئىدات ئىدتى دولارسى)

|HO | できゅう (1)

(۲) مَدعب الرادي من عالم (۲) شروط الأعمد الخسد : من ١٥

شرط بخاری بیا ہے کہ اسال عدید اور استان جارہ کی جارہ اور بات استان کا سند استان کی سند استان موجی سال استان استان میں استان اور استان بالد استان بالد استان کی سند استان کی ایک میں استان کے طار استان میں بیاری کو بیان کی طویل مولیکن با استان کی این استان کی این استان کی این استان کی سال مولیکن بادر ایا استان کی سال میں جو ملد را استان شد ہوں اور ایا استان میں شرط یہ کے کہ روایات بیت شرب اور ایا میں مواور کھی کمی را سال سے بھی روایات بیت شرب استان میں استان میں استان کی این استان کی این استان کی دوایات بیت شرب اور ایا میں دوایات استان کی دوایات بیت شرب اور ایا میں دوایات استان کی دوایات بیت شرب اور ایا میں دوایات استان کی دوایات بیت شرب اور ایا میں دوایات کی دور ایا میں دور ایا دور ایا میں دور ایا دور ایا میں دور ایا میں دور ایا د

الیس علامہ یوانی سال اور میں ای سے اتحاق نے جد العاری فی بیوں اور میں وہ التی وہ التی وہ التی وہ التی وہ التی و اللہ والی مناویا ہے کہ

هدا لايو التي مانقل عن البحاري من انه يشتر ط القاء و لومر ق

عدل کی دات کا ادام بخدن ن به تمرین مرافع ایس ، یکی به که روایت شر دون کے لیے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل

الرابية على ومسلم وطر ف منسوب شروع في أول منايد مدارا أرا وستاك

ان مسلما لا يشترط الهاء اصلا كما صرح به في مقدمه صحيحه.

ا مام مسلم طاقات کو تعلقا شرط قرار نیس دیتے ہیں۔ امام حاکم نے مدفل میں تفاری ومسلم کی سیشرط متاتی ہے ک

ایسی مدین بین در این این مدین این می این می

یوشر ہوگا رہے ہے جدو تی اور پھوکت نے ایس عاصد بن طام مقدی نے اسے بیا سکر سید جون بنا و با سعائد

ال شريب الراول. ص ١٤ (١) شروط الائرة الخرير عن ١٢٠ (١)

ان الشبيعين ليه يشترطا هد الشروط ولا نقل عن و حدانه قال دالک والحاکيه قدر هد النقدير وشرط لهما هذا الشرط على ماطن. شحين بن شايية واكان ادرت باش بن ك به يانتهال بها أم بنامه اي البية كان بن الدرت بادي كرن بها (۱)

ور آبام حارمی ہے جاتھ ہوجا ترین حمال ہستی ہے اس پر حو تقید تقل کی ہے او کافی پنے اور عمین سے افرایات میں

الماهو تطل وتحميل من العلماء

تاتا ہے جات ہوں کہ بخاری اسلم کی تا وں کی اوس کی آبانوں کے مقاعد میں مسیعے کا ارد ہدارشوں پر چین ہے۔

تلقى امت بالقبول اور محيمين:

جدیت کی دور ئی آنا میں کے مقالے میں تعظیمیں کی اصحیت کو ٹابات کرنے کے وجوہ ۱۰ مل جو تا کیلا جات میں اس میں سے کیساریلی کے کے تصحیحیں کو کنتی مست باتم ہی ساتا

(٢) شروط الانحة الخسد :ص٢٢

(1) شروط الانمع الخمسة عن منا

لتخلق امت بالشوب اورتعجيس

ارت ب لے ایک وشرورے ہے۔ اس موق پر ۱۹۹۱ نادھ آوں ایک ہے کہ امت سے کیامراد ہے سب کے سب ہرخاص وعام اصرف جہد این ۔ فاہر ہے کہ سے تو مراہ تھیں میں بھیں جمہدین عی مراہ موں کے ۔اگر دموی ہے ہے کہ مت کے الله معملان ش سے ایک ایک فرا سے قمل کی ان شمال یا ہے تو سے تو ایک ان میل ہے ور معلوم ہے کہ س اعوی کی وق اس شین اور سال علی اللہ اللہ جین کہ ا جناح کے جن بر اور اور فروٹ میں کہ جناح مراق کا اس ہے ورا کہ واقعام على معجود المان المراوي المان المواسات المراوية المستحدين المان المان عليد اور شي ك بعدال فتم فاده ي يستحج وللناسيد علوه ش مبت ساي بھی موں کے جس مصحبین کا پیتا تھی تہ موجا۔ دوبر اسوال میا ہے کہ خود تکتی جاتے وال ہے بیام ان ہے؟ کیا کے کہ وکٹ واٹ میں کہ بیادہ تو ان کیا کیں ان دونوں پر رکوں کا ع بنی کار تامد جی ۔ است استی بات کی ان کتاب کی صحت کی متوانت سے سے واقی کھیں ہے وہیاتی مرمین سے ان کاروں کی تیام مدیرتوں میں سے رہے ہے ا حدیث کے بارے میں ہے وال اور کے کہ یا اعتبار اور صلی اللہ عالیہ وسلم کا ارشاد ہے اس دعوى كى صداقت ساحاديث كے إرب من تا قائل تليم ہے۔(١) ت من مین تمین بلدام مووی کی من نی اور حافظ من الفسطال کی این عمل اور بھی بہت وہو ہو گئیا ہے۔ چنا تجاملہ کیر سری فرات میں کہ پونکی عنر طل ہو گیا ہے۔ مسجعیں کے بارے میں ملتی ایست وقعول درست ہے۔ کین یہ معیمیں ف المعمولات تبين ہے بلكه اور والزيدي اور تباني والحل بيامقام حاصل ہے تكروس ك باواتوا ن آباوں کی المحید کا ولی بھی قال نیس ہے آبر مت سے پورٹی مت مراہ ہے تا اس سے زیاہ وکوئی اند ہاہے کئیں ہے کیونکہ ان کیالان کی تحسین بخاری

ا ورا مدید جب کے جد منصر شور پر آئی ہے اور اگر منت سے ساری است نہیں جب

شرف حاصل مصطیحین سے بارے میں سامن^{ہ و} کی حافظ بن الصلاح فی قام رووے انبول نے مقدمہ ش لکو تو کہ

لاتعاق الامة على تلقى مااتعفتا عليه بالقبول (١)

تصحیحیاں کے بارے میں سامانٹ این ہے کہ سے ہیں آئے موتا ہو ہے چہا کیا جات محمرين ايراتيم الوزير وقمطراز جين

والتوجيد في هذا عندا اهل الحديث هو تلقى الامة بالقبول ولاشك اله وجه ترجيح

محدثین سُناه و کیب س ن علت تعلق است بالقون به وربیدوآهی وید آست سار ۴) أمرجه بالمؤال ك سامند برجاها الااس العلال كافراف بمت برحاة فالم یا وربتایا کیلتی امت وقع با کاچ کوست شن برتر موت وشین جدوجو کمل بی بیتر ہے۔اور بروائ کیا ہے کہ

تعقی و مت بالقبول کا حدود هو با ممل سے ور من میں باقی اتقا انسانیس ہے ہو ہو ووحد شین جو محاری ومسلم سے وہ میں اس میں سامید سی جو ب قران کی عمل واجب ہے اور مقید ظن میں میں محیمین کی وزیش ہے۔ (۳)

ا مير كاني في ما فظ ابن الصلاح كي موقف ير دوسوال قائم كر كي مورت مال كو او مجى علين بناديا.

تحتی امت بالغول میں کیا امت کا ایک ایک قرد خاص و عام مراد ہے؟

تسيم التي ويوم الأست كرامت كريد أبيدا أبيدافي والمسيحين أي أبيد أبيد حديث وابناج ے۔ کچ ہری بات ان کی زبانی من لیج

چھی بیا متا ہے کہ صحیحیں وتلقی امت باتقی ن حاصل ہے اسے اس ا**م بی کو تا**رت

اوران وت و معلب کران ۱۰۰ ن ۱۰ سان داره کی شرک پر می مارید کی ربانى كالم

545

المام بحارق كالياكن كالياحة بثاث يث أن بالمنظ المساعة العامل أند بالعارق ب کے راوی عاد ہے اورضا طاقی ورائی میں کو ختم کا جائی شنروں وروق عدے نمیں ہے۔ ا اً روقعہ کی ہے کہاں تا ہوں وصحت میں وسط نے وصف آن وت ہے کہ ان مدیگول کے راوی عدالت و متبول سنات ہے ماصوف و پال کا یا سام و و و و شرو اورطب كروائے مل إلى إلى اور اس كے علاوہ ال يزركوں كى شرق كروہ كوكى شرط ہے اور نہ س کی وجائلتی بالقبول ہے تو پیر سیمین ویں آباوں میں محدود کرنا اپنے مدروئی ا فاص اہمیت کیل رکھتا ہے۔ پیونکسا کی مناوی کی آباب کو اس کے منا کیدائی کے بیصنے وہ کے بات الإرك بين ُونَي على الأرتحق وت ثبين ساران بيانا الدان الهمام كالياس و كل وجواب كا اليانو وكو وك الفياه إلهيد محض بي يوهد الصيف كالأروم ارتو الساف أل أيات كم معجمیں کے راوی ساشا ہو ہے جس میں جو ساکے موضین ہے ویش عراق ہِ غرص کر میجی شرطین ان مآنوں ہے علاوو کل ور آبات میں موں ورائی کے راه کی ای معیار پر پورے اتر کے جو یا تا پر تشخیس کی حدیثاتی کو مسی کن مو ابمت نيل رفعا _(1)

الورصة ف يوجا فظالان الهمام فالتي حيال تشريات ومهال مين والعمي حافظ الن الهمام کے معوالی یہ جاتھ این البہام م سے شاکر اطار مدائن میں جاتی ہے بہار انجیب معظمین اور کے یخار کی اور مسلم کا انہج بیت میں مقاعد ری رئی اور مسلم سے بعد آ ہے وہ وہ ہے ہے۔ ے جمہدیں کی آباد سے میں ہے جو ابام بنیاری اور ابام مسلم سے ہتے ہے۔

ے بھی یہ نصاف کی بات ورنہ بڑی بی ہے، نصافی ہوگی کے سطف مجتبد بین کا مقابلہ بعد کے ان محدثین سے کیا جائے دوفض و کمال عمر و احتیاد اور محتیق و تقید شرا ان کے برابر ش

> (۲) القرير تح الاحتاجroure y 3' ヤム(1) 1 2 2()

و و حضرات مراویش جو ب کیا جو یہ کے موضین کے بعد ہوت میں تو یہ ساری منت جيس ہے اور پھرلوگوں کے علی مفيد ما جس ہے۔(١) الله أو محمد بان الما تحيل بين في ك العبر الل المحكون اللي كالمعلى المع الميام الراب عن المرافع الم مديق حسن خال مزادهم يا تلقى ، منه بالقبول بين تعوزي ي ترميم كري تنقي ، بمه والعبول ع عنوان افتیاریا ہے۔ پٹانی اواط فی وکر اصی ٹالیہ میں فریات تیں

> وتلقاهما الاثمة بالقبول.(٢) اوراتحاف المعلا والتحلين من لكية بن ائمه و من تلقی کرده اندای جرده رااتول [۳]

اورمون الأراد في الي النفوس فطير شاندار شل ان سعب يرواجو را محدويات تصحیمیں کورز جی محض ان کی شروط کی بنا پرنسیں ہے بلکہ شہرت اور تبویں کی بنا پر ہے اور ال يرتمام امت كا الفاق موكيا بـ

کیلن نے اموی ای وجوی ہے۔ موا مائے اس وجوی پر کسی ولیل سے جھے تیس فر ہاتی ا المحتملين وسب مدميل تلقى ت ين جاليت تكدوه ندتو ووي كي وضاحت كرية ين اور ند ن کے باس وائل کا سر ویہ ہے۔ مقیدت میشی کی حد تک تو بیر بات فریک ہے تر سوال مقيدت كالبيل ب بلكم وتظراور حين كاب

بهرمال يد بحث منافرين محدثين كريهال طويل الذيل باسلى بات وى ب جوال مصفيد عن الهيديوني في والتي المارين في والتي بيك

فالا ولي عبيدي في الاستبدلال على تنفيده الصحيحين هو أحبار مؤ لعبهما بان احاديثهما صحيحة_(٣)

منے کی ہے کہ معیمیں کے مقدم ہون کی وجدان کے موافقی کا بیابت ہے کہان كالال كالواحد ع إلى

> (۱) توبيه التكريس ۱۳۱ (۲) أول : "ل Ar (m) اتحاف النالا واص ١٨٨ (٣) في الفارزي الروه

مناسب قر " فی " بات عادات کی بین تا کے فقہ کے تیام بواب قر آ ان کریم عی ایمان کظر
آ جا میں اور ان سے من سے اجا ہے ا کی کر قر آ ان کی جا میت کا پورا مشاہدہ ہو جائے ای
سے رہ تھو قر آ رہ اور مدیث کا رہے بھی معنوس ما جائے اور اس طرح آ ایب می تعنیف منظر کن فقہ
اور منظر بین مدیث اوثو رہ کا جواب من جائے فقہ کو برا سنے والے احادیث سے مسائل کے
سندیا کا طریقہ کیا ہے اس ورحدیث کوقر " رہ نے حدف کن و الے آر آ ان میں احادیث کا اوقد معلوم کر لیں ۔ حافظ این جن مرحدیث کوقر " رہ نے حدف کن و الے آر آ ان میں احادیث کا اوقد معلوم کر لیں ۔ حافظ این جن م فرماتے ہیں

كن ابو ب الفقه ليس منها الاوله اصل في القران تعلمه و الحمدلله حاشا الفراص (١)

فلا کے تمام موشو مات کی قرض کے طلاوہ قرآن عی اصل موجود ہے۔ اس دید سے کو یا ایم بی رق کی کئی سی مرسوم وفنو ن کا جموعہ بین کر آئی جواس دور عمل اس ف کی گفتن سے دائد وجود پرآگے تھے۔ چنانچے علیم سمت شاو ولی اللہ محد ث فریات بیں

تنے میشی میں جنگی نیز سے میشی سے تغییم اللہ مت شاہ ولی منڈ کا کتب حدیث میں میں کا اصحیط کے اعلان پر مجبور کر دیا۔ تواپ علامہ صدیق حسن خال قرماتے ہیں ا کی اصحیط کے اعلان پر مجبور کر دیا۔ تواپ علامہ صدیق حسن خال قرماتے ہیں ا استان در حدیث و فقہ مولی و کس توال تو یہ سنج سنب ور حدیث و فقہ مولی و مست میستر بخاری پرستر مسلم ۔ (۱)

ٹاہ سامب نے ان میں ترقیق والل مار وجوہ نہاںت ٹرن و بسط سے وہی الشہار ''بال مسلمی ٹیس یوں قرارات ٹیس۔ ان صمن ٹیس عدر سرامہ کوئر کی کا ایک یون بڑھی تک تھے ہے۔ میں۔ جوانسوں سے ٹرا ط میں انگریسری تعلیمی نیس نیس میں ہے۔ فرایات ٹیس

الناس الاستان الموسا بيا المحال المساس المساسة الفاظ حديث بالم معاصرين اور قده بي المنظم المعالي المسابق المساسة المعالية المسابق الم

 المام بن رئی کی کتاب صیرات مام این سال این مراس بین مدا بین ایسال اور استادی تعدانظر سے او کول کے لیے علم کا بہتر بین مراب ہے۔

صحيح مسلم اورت بخاري مين موازنه

اس پر اس کا ایس کی ایس کا ایس میرکن کا ایس کا

الرسب في تقديم الشبحس على المه عصرهما ومن بعد هما في معرفة الصحيح والعلل.(1)

(1) الط في ذكر الصحاح السعد عس ١٨

رام روار آن فا میش به دمه ف پیرتن به حدیث فاید میشته میموید و گول ب ماتیدی ا آنجاب به تنام احدادیث فاستیعات ب فاستیمود به تن بن شرط معرف پیتی که در می حدیثین بن کیرد ایسان می مین به در بن که در بن کوری ایوند و دخود فرای مین که مین به نام کتاب میم مرف جدیثین روایت کی جین به (۱)

امام بخاری ہے اس کتاب کو اگر چیٹو بٹرار لوگوں نے ستا ہے لیکن امام مو**مون** ہے۔ ''ن عدد ہے کی خاری کی روایت ہے ۔ مدیجار دو جار بریٹ ہے

548

() برائیم بن معتقل (۴) میاه بن شآم (۳) محمد بن یوسف الفریک (۳) وطعید منعور بن محمد بن معتقل (۴) میاه بن شآم (۳) محمد منعور بن محمد و می است مشبور حفی عالم میں ۔ صافح می هجر حریق بی آن کی سے شروع میں به سیسر سید سیالا الله الله الله علی المرا و جائے ہیں به سیسر سید سیالا الله الله الله علی المراوع ہیں جو نہیں بہا تا ہیں بہا ہا ہا ہی ہے۔ جات جی

ومس طبرينق اسراهيم بن معفل بن التحجاج البسفي وكان من الحفاظ وله تصافيف، ومن طريق حماد بن شاكر النسوي.(٢)

اں چارہ بی جائے ہو ایک ہوائی اور جائے اور بی شرف جائس ہے کوان کو جام بھاری سے جائی ان دو بیت اور بیا میں بھاری سے جائی ان دو بیت اور بیت اور

هدد السحارى لولا ابراهيه بن معمن السمى و حماد بن شاكر الحمين لكا دينفر والفريرى عنه في جميع الصحيح مسماعاً. (٣) بالشاكاء يم المجينات بام يخارل و كي كارداتي م يزم في احتاف ي تقريم مال

⁽۱) شروا المعالم المستراه من المستراه المستراه المستراه من المستراه من المستراه المستراه من المستراه المستراع المستراه المستراه المستراع ا

نیز وو ائی حدید و فراس سر بیش کرت و ارات محض ہیں۔ برخد الله مسلم کے روائی حدید و فراس کھنے ہیں۔ برخد الله مسلم کے روائی و اس کی تعلق ہیں کھنے ہیں۔ وہد یہ بے کہا الله مین ارک نے یہ تاب ایس جہر ہیں ہی حالت ہیں کہا مؤ میں تعلق ہے جنا نجہ و فروفر افرات ہیں کہ میں کہا ہو کی فرائی ہیں ہی اس اس جہر اس کی حدیثین الله وہر ایس کی ہیں گر بھنے کی فویت فرائیاں ہیں آئی ہے اس الله ہیا ہو اس الله الله ہیں اور ایس کے دوایت و المعظ ہیں اور ایس کے دوایت و المعظ ہیں ہیں آئی ہے اس الله ہیں ہیں اس کے دوایت و المعظ میں بیش اس مسلم نے ایس کرتے ہیں اس میں اس الله ہیں جو الفاظ میں جو کہا اور دوایت بالله ہیں ہیں اس نے دوالفاظ میں جو دوالفاظ میں جو میں الله ہیں ہیں اس الله ہیں ہیں اس نے اس کے ایس کے باہد تھے۔(ا)

انسون ہے کہن پڑتا ہے کہ امام ہی ری میں ہے جس اوس ہی ری کے حاصوں کا میں والیہ یا گوار مدیک کے حاصوں کا میں والیہ یا گوار مدیک ہی گیا جا ہے والیہ کی کہ ان میں ری کی تقیدات والمس اور باسرابوطی فیٹا ہوری تک پر تمامت رکیک الزام لگائے اور الی فیال استعمال کی جو ملی ریان نہیں ہے اور نہ میدان تحقیق جی محققیں کے شایدن شاں ہے۔ چان نج معلوم مادھ ابور میدان تحقیق جی محققیں کے شایدن شاں ہے۔ چان نج معلوم مادھ ابور میداندول کو جب امام مسلم کی رزی کے جارے جس اور اور الی کے اگرات معلوم مورے تو فر مایا گون

الم الوقل نيثالوري كوسي كابد الاليس ب-(١)

اورمشیور حاکم کبیر ابواحمہ نے اس معاملہ یس حد کر دی۔ حافظ این مجران سے

التدعید بن ا با مین پر رخش بر را ب انبون ب اصول پر تا یف کی اور لو و ی ب این بی بی کا بیا بی کی کی بیا بی کی ک این بیال آیا ہے اور جس نے بھی آپ سے بعد کوئی کام بیا ہے وہ آپ کی کی گئی ہے ۔ آئی ہے کہ ایسے بیا ہے بیسے اور مسلم انبوں نے ادام بخاری کی آئی ہ کے دوا و مسلم کی گئی ہے ۔ ایسے کواچی گئی آئی ہے میں جمیر ویا اور اس میں ایسی و معن کی کاملام و کیا کہ ادام بخاری کا محام کی کی ادام بخاری کا محام کی کی لیا۔ اوراس و متعدد و جووے ثابت کیا ہے۔ لیمن اس نے بیش مفار ہوں راس وجا ہے۔ بخاری کے مسلم کے تن میں راس وجا ہے۔ بخاری کے مسلم کے تن میں ہو اوران مفار ہو جل جا وہ ہو اوران مفار ہو جل جا ہو ہو اوران مفار ہو جل جا ہو ہو اوران مفار ہو جل اوران مفار ہو جل اوران مفار ہو جل اوران مفار ہو جل اوران مفار ہو ہو گئے ہو اور مفار ہو ہو گئے ہو

طام زرش کی تمری ہے معوم ہوتا ہے کہ یہ خیال مرف ہار وانہیں بدرات مفارب کا ہے دیا ہے۔ مفارب کا ہے دیا تھا مفارب کا ہے دیا تھا اور کا آئی فرواتے ہیں۔

لايسخفي ال ماقاله الروكشي ال دائرة الحلاف اوسع والداهول الى توجيح مسلم اكثر ممن ذكر.

بعض ملاء نے مغارب نے اس میان کی وجوہ بھی قلم بند کی ہیں۔ چنانچہ عدمہ الجزائری قرماتے ہیں گ

ایا سابونلی میٹ پوئی نے متح مسلم کو بخارتی پر حوثوقیت دی سے اس ان کو ورگ جی اس کا موجود کی جی استان کو دریا ت مسلم نے اپنی کتاب خاص اپنے شہر جی بہت اس انڈو کی موجود کی جی اس نے کو اورا کہ احداد اسٹ احداد ہوا ہے کو ایک سے کہ دورا کہ احداد ہوں ہے کو سے صف حافظ کی ہو سے لیعنے اور داویوں نے الفاظ جی اخبی ان زند کر تے اس وہ بہت اور داویوں نے الفاظ جی اخبی اخبی زند کر تے اس وہ بہت آ ب کو شک ہو جا تا اور سے بات پاید شوت کو بھی ہے کہ آ ب نے فرطان کر جی سے کی صفح اس کی موجود ہیں ہمرہ جی کی ہے کہ آ ب ب نے فرطان کو جو افظ اس کا تو کا جو اب دیتے ہوئے تکو ہے کہ اس کی وجو و پھی اور جی کر دانے جی اس کا تعلق سے مسلم کی اس جی سے نبیس بعد س کی وجو و پھی اور جی کری دانے جی اس کا تعلق سے مسلم کی اس جی سے نبیس بعد س کی وجو و پھی اور جی ایک جی وجو دو بھی اور جی ایک جی قبلا نہ ہی دوروں کے موال ہیں۔ کے موال جی سے بعد حدیث کے موال جی سے اس کا موجود کی دوروں کی

ناقل بي

سیجے مسر ن شرے اگر چرمسف ہے و از ن حد تک تیجی ہوتی ہے یکن اس ق رویت کا سلسد جس ہر ک کے اس سے قرم رہ ہے ووششور فقید طی شیخ بواسی آبارا بیم سن محمد شیٹا اوری دوم جو جیں۔ چنا مجدامام تو دی مقدمہ شرح مسلم میں رقسطرانہ جیں: (572)

، تقلی این میل ساز ایام باری نامویت و ایام مسلم کا نام تک ند موتایه این بازنشن جارفر بایا ک

السلطة فالتي الملكة المستسكى و المسلم فا صديف يمن جو جوت من او المحت المسلم فا صديف يمن جو جوت من او المحت المستحد ال

حديث ين امام ملم كابيان:

ور المعلم فا صديث من جو ده ب س فا الدارون فلا عمر الوافعياس في القدوت الله المعلم الوافعياس في القدوت الله الله والله فل الله الله والله فل الله والله فل الله والله فل الله والله فل الله والله الله والله فل الله والله والله فل الله والله و

این مندو نے تھی ہے کہ ایا منسانی کی شروع ہے کہ سی شخص ہے حدیث دویت کہ ایس ہے جس کے تڑک پر ایما کی در مواجوں موجو این نجو فر بات میں کہ ایما گیا ہے جس کی عام مر مہمین ہے بھر میں ہے تاقد این میں سے ایک فوائس مجھ کا جس ٹر مر و ہے۔ حافظ مخاوک کے سابیوں سے جو انہوں نے اس موضوع پر اسد ن و عول میں کمی ہے۔ اس پر مزید روشنی پڑتی ہے۔ او

555

ک سمت ہے انکار ایو ہے اور اس میں اجدہ و حافظ این مندوکی والدو ہے وقر اد ویا ہے اور اور تی وجہ یہ بتائی ہے کہ جو نداس روایت و حافظ بن المسون تر اور حافظ زین الدین عربی نے وکر نیس کیا ہے اس سے یہ رو ہے سی نیس حافظ و بہی نے تاریخ بس تھر سی کی ہے کہ اور القام معد بن علی مرتبی نے جو چرکم ہے سی ہے اور حافظ ایس کے حاوو خوا حافظ واقعیس بن حام مقدی ہے شروحاء مرس بھی یہ و تحدید ہے۔ یہ تقدید ہے۔ یہ تقدید ہے کہ یا الدین ا منا بشمس كرما تيوال مسلم سندس ومسلس روايات كاستسد ال شرول اورس زمان شرف الواسحال ابراجيم بن محركي ذات سن وابسة ب-سنن نساني اورصحاح شرس اس كامقام:

سنن سائی ارس کا مقام

ا و مرسانی سے پی سنن میں اوام ہی ری اور اور مسلم سے نیش قدم پر چھے ہی و شش کی ہے۔ ورسے فسے بی وشش کی ہے۔ ان کی بیا تا ہے بخاری ورسلم میں دو بت میا ہے۔ ان کی بیا تا ہے بخاری ورسلم ورفق سے ورسے فلے بیان ان پر مسئز او ہے اور اس نے ساتھ دسن ورفق سے جاور ملل حدیث کا بیان اس پر مسئز او ہے اور اس نے ساتھ دسن ترجمہ بی ترجمہ بین تموید ہے۔ واقع علی الدین میں جوجی ہے۔ زیمہ بی میں مافع ابر جیداللہ بین رشید ہے فتل کیا ہے گئ

"علم ستن جی جس قدر کا جی تایف ہوئی جی یہ آماب ان سب جی جی خاتا یف نوکا یک نوک

الدین حوحواالصحیح اربعة البحاری و مسلم و ابو دانو دو السمانی۔ بیخ جن چارٹ کی احادیث کوروایت یا ہے ان پس ایک ارام سائی بھی جی ار مافقاد میں نے تذکر 1 الحفاظ بھی لکھا ہے گ

ین طام کا بیان ہے کہ یمل فے سعد بن علی الا بیائی ہے ایک فیمس کے ور مے میں اور وقت کیا انہوں نے فر والے کہ شعر ہے۔ موش یا کر اوام نسائی نے اس کی تضعیف کی ہے ہوئے کہ برخوردارا رجال کے بارے ش اوام نسائی کی عام بی ری اور اوام مسلم سے ذیادہ کڑی شرطیس ہیں۔

ليكن حافظ محمد بن اير جيم مورير كواس وعوى ك صحت على تامل بيدويديد بياب كرجا وع

¹⁹⁴⁰ を対しい (1)

> كان الدولايي من اهل الصنعة حسن التصنيف. و علاسترين تامرة عبدين

> کان مقدماً فی العلم والروایة و معرفة الاعباد -وولانی علم وروایت اورمعرفت اخبار مل چی چی میں -اور پیمی تصریح کی ہے کہ:

جانس العلماء و تعقه لابی حیده . علاه کی بم نشنی افتیار کی ادرایوطیفه کا فقد حاصل کیا۔ ان حدیث میں آئی کا برفضاط کے آپ سے سائٹے را نوسے ٹی کرائی تبدید سے سے ۔ ان میں این عدی طبرانیا دراین آلمقری خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

سفن افي داؤ د كاصحاح بي مقام:

المالية ووست أووالي أناب فاليسافط شراتهم للالمال المسادة الل كلد

(1) المختلم لا بن الجوزي

ا ساره کیا جا تاملی کے داد سے امران داری و ارمسلم سے کی و آپ سے رہا ہی اور اسلم سے کا والے اسے ایک اور اور اس مافقا این ججرعسقلائی رقبطراز ہیں۔

55h

فن رجال میں مامین فراق بیب حماست سے ساتو مامیسلم پر تھی فوقیت ان سے اور دارتھی افید و بیندان وائن فرائن میں اور انگیر مدم حدیث میں مام سامد و مراس فزیمہ پر مقدم کیا ہے۔(1)

اور حافظ ذہبی نے سیرا علام المتملاء على امام تسائی كرتر جمہ عمل اکھا ہے كہ. سیمسلم ترشی اور الاواؤد سے عدیث علل حدیث اور علم الرجال علی زیادہ ماہر میں اور امام بخاری اور امام الاوزر عدر كے بم معر بیں۔

بہرمال امام تمائی ہوی جلائت قدر کے مالک جیل ان کی کتاب متن تمائی کے ہم اے بھرمال امام تمائی ہوی جلائت قدر کے مالک جیل ان کی کتاب من تمانی کے ہم اے بھرمان مال کی جائے ہوں کا بہر من کتاب کا بہر من کتاب کا بہر من کا بہ

اختصر السنن ومنعاد المجتبى (٢)

المجاور المجاور المجار المحالية المعالمان المحالية المحا

PROMO BE THE OUT OF THE STORY OF THE OUT OF

البسائي. (٣)

أن هنده الرواية لنم تنصبح ببل النصحيبي الجعمار ابن السني تلميد

ے 15 فاتوا ہے جس میں انہوں ہے اگا ہے سمال ما مدیروں کے متعلق مار موروں ہے ريافت يا تفايه خاج المساكر ال موضوع في الأمام موصوف سند بيان كوجوا أييت ہے وو ال مار ئے بیاں کی سیس جو عتی ہے جم یہاں اس رہا ہے افتان واب صدیق حسن فیاں وہ شاہ دیا۔ مے تل کرتے بیں۔

آپ وُ وں نے مجھ سے دروات یا ہے کہ شن آپ کو یہ ہی وی کر انہاں سنن على جو المديثين أن ثين إلى والمناه السام السام المان التي " إلى تين " أب والمعوم ما ا جو ہے کہ بیاست صدیثیں سی میں ایس بیان میں حدیثیں جو دو سی طریقوں سے م اس ہوں اور ان ش ایک کا راوی اساد می مقدم ہواور وومری کا حفظ میں بوحا ہوا ہوتو الان صورت من بهم يمكن وهمة ويتا ول الرفض العدلين به الكياف الويل عديث و محقه وکریا ہے۔ کیمانہ کرین کی ویا می مل رہا و بعض رامعین و پیا گئی تہ جِلْ اوراس من جوفت كاستله تواويجوش ندآ تاراس بنام بش في اختصار كيا اور جب من باب من من سف مديث كودويا تمن طريقول عدوم الإ باقواس سيه که این شرن وفی و منت روه و کی او این کان شرن و مرای الدوری شان به جنب پیت انظ زیادہ بوتا ہے۔ اور جو صدیثیں میں نے اپنی کماب اسٹن میں درج کی ہیں ان میں انکومشہوں میں جو ما اس تحمل کے اس موجود میں جس کے قود انہیت حدیث ہ تکھا ہے لین ان میں تمیز کرنا ہر حض کے بس کی بات نہیں ہے۔(1)

عنی بی ۱۹۱۱ و افاریت کے قرار کر ۱۹۸۱ اور کے تقریل کی ہے کہ معرب میں م ب كي ايد كاب منهد ك سيده في ك مشهو كدك والني المري والدي ك العاطات كتناب البلبه عنزوجيل اصبل الاصلام وكتناب السنن لابي داؤد عهد

عا وظاهميدي كالبيان ت كه يب رور حافظ أن حرم كي مجلس مين تصحيحين اور ان ق رفعت ثان فالله وموارثون أو سنجرم ساليا كرماها عيدين ملس كوال كيامحدين

كي جماعت " في ورانبول كي أبها كه مع عديث ش كيابين بهت زياده بين أمريح أن سليم بين ہوری رمندانی کریں اور تا میں کہ جماوں کی آنا ہوں کو یہ میں تو بس جم ان ہی پر اکھا کہ میں۔ عاقظ این سنن بیان کرخاموش او کے داور کر ہے ایدر بچلے کے داندر ہے کا بول کے بیار منفي اور في رهارات ورفر ماي

559

المام المقمر اور علم الحديث

(١) شروط الاعمة السيد السيالا

هذه قواعد الاسلام كتاب مسلم٬ كتاب البحاري وكتاب ابي دالود و كتاب النسائي.(١)

عافظا ان میر ہوف ماتے ہیں کہ جس صدیث پرامام ابوا او ا گلام نہ کریں ووال کے نزو کیا گئے ہے دبید س بی پید ہے کہ خوا اوام ابوداور کی تعریج پید ہی سے کہ بیل سے تاب اسٹن بیل وہ حدیثیں ورن کی بین جو میر ہے علم میں مرحوش کے سب سے دیادہ سی میں اس سے حافظ ا ہیں العسل کے اور یام تو وی نے رہا تیجہ تکا ، ہے کہ جن حدیثو سے ابو واوو نے کوئی فارمشیس پیا ہے وہ قابل کمل جی اور پ فامقام میں میں میں میں ہداشتن ہے۔ لیکن حافظ اس رشید ہے کمعا ہے کہ اليوداؤد كي هام تأكر ب الصاحديث فاضعيف الإناء المنتيس أتناه بهرها بالحدثين كما يبال بيد منظه المقابل بي أبه ووحد يثين حن بريواوه ف كلامين أبيا تنح بين ياحسن العلام يما في قيد كروات فتم كردى:

فالصواب انه يحتمل الثلاثة الحسن والصحة والوهن غير الشغيد لا كماقاله ابن الصلاح ولا كما قال ابن وشيد.

نمیں یہ ہے کہ تنمن ماق کا احتمال ہے کہ سیج مول احسن مول یا چو ضعیف کیمن م ورے کی۔ شدائن العملاح کے خیال کے مطابق اور شدائن رشید کی رائے کے

عدامد خطاتی فے سنن بوداود فاتی رف کراہے ہوئے معالم اسنن میں تعیا ہے کہ یا ماء داو و کی آباب استن بازشیر سک عمرو کیا ب ہے کہ علم دین میں ایسی عمرو و فی

بالأغطم وإعلما وريث

ان اساتذہ میں امام احمد کی شخصیت اس صدی کے محدثین میں پدر بزرگوار کی عشت رحمتی ہے۔ شیر آیا مدی کے محدثین عل کوئی اوجس کا علی نسب نامہ بالواسط يا بل واسطه الاستوصوف سے تامل مو بعد الاست کی نے ماستھ سے آل مستار ما میں اور دوروں کی ہے حسومیت بتائی ت

(54,1)

كان يشبه باحمد بن حنبل في هديه و دله و سمته_(١)

ر خصوصیت امام الدواؤ و کوامام احمد کے دومرے شاکردوں سے ممتاز کرتی ہے اور مدیت علی ادم احد و حرب به آزویک بات را با سات کرنے کا شرف حاصل بواہے۔ ال يس بشم بن بثيرًا له مري من مبدالمبية له مريوم من مي شُرٌّ عباد بن العوام وكن بن الجراح ا این تمیز عمدانند بان سبارت ایزید بان بارون عبد از آن ساتهام اور یکی بین افی زاندووه گرامی قدر مستایان آن جس کو حدیث ش اوام عظم سے سائٹ رائے ہے۔ اب تبدیر سے وائر ف سامن مواہد کی وجہ ہے کہ مام جود ووالا مرافظم کی مرافی تعریدہ مارے قدر بن کا وربات المحق مے اور بڑے اب واحد اس سے ان کا نام میں تھے جا دو اس مدار اس ملا اس انتخاب فی فنائل الثانة الاتمد اعتباء شران عالل ين-

حدثتنا عبنداليليه بنن منحنصد بنن عبندالمؤمن بن يحيي قال اخبرنا ابويكرمحمدين بكرين عبدالرراق التمار المعروف بابن واسةقال سيمعست ابيا داتود يقول رحم الله مالكاً كان اماماً رحم الله الشافعي كان اماماً رحم الله اباحتيقة كان اماماً ـ (٣)

ا به واوه و کمنتهٔ مین مقد ما مکنا پر رحمت قرمات ماه منتصر و روحنیفه رحمه امله و اشاقعی رامداندگی ۵۰ تقید

سنن تر فدى كا محاح سنه من ورجه:

كاب ين إس في مبكى جانب صند توليت مامل كر لى ب بنا نجديد كآب علاء كرتمام فرقول كى جانب سے اور فقها و كے سار مطبقول مي باوجود اختلاف كحم مانى جاتى بدسب لوك اى كمات آتے يى اور ييس ب سراب ہوتے ہیں۔ای پرائل معر-الل عراق بلادمقرب اور روئے زعن کے بهت سے شہوں کے رہنے والی واحق سے البتہ فراسان علی جشتہ وگ محمد بن ا الأعيل مسلم عن محات مراب وكوب كي آبوب ك ولد دويين كه جوجي تح ييل ان اوٹو ل حفظ اے کے قدم عقدم میلے جی اور حنہوں نے جانج پڑتال میں اب ل شرانوں کو چو کا رکھا ہے لیکن بود وو ان شاب تر میں کے امتیار سے بہت میک اور الماظ فقامت بيت او كي بيد (١)

افقابت بیں بہت او کی ہوئے کی وجہ یہ ہے کہ مصفین میں ٹا کے مقاہبے میں بالمه بوداوه بره وق تقتمی رود و ما اب ہے۔ چنانچے تمام ارباب محان میں صف ایام ابوداو میں بيدا بينه بررك جي حن وهومدا واسحال شي ري في طفات الفعبا وشي ميدوي بهدا ور ا مام معموف نے ای انتقال و بنا پر اپلی آت ہے میں ساف اصاب میں جوام پر استفاق ما و ے۔ اُس چاک ویفرق کی اج سے ان کی یہ تاہ اوا یک کے بہت سے ابواہ سے قان ا كى باليس ما يك فقد كاجت برا افتح وال كاب شراء جواسه حراس آب میں سی ہے چانچہ حافظ اوجعم فر تاطی ف حوالے سے حافظ بار الدیں ایسوالی

لابي داؤد في حصر احاديث الاحكام واستيمابها ماليس لغيره.(٢) احادیث احکام کے بیان علی جو متنام داؤر کا ہے دو کسی اور کا میں ہے۔ امام ابوداؤد کے اساتذہ بغاری اورسلم کے بی اساتذہ ہیں۔ احد الحديث عن مشاتخ البخاري و مسلم كاحمد بن حنبل. ابوداؤد نے بخاری وسلم کے اس تذو مثلاً امام احمد سے مسب فیض کیا ہے۔

المحال الشاكل شرار تذكن داوير

منج کے ساتھ حسن اور غریب کی اصطلاح:

ب تف محد شن حدیث و تشیر مینی مراسیف مین محصور کرتے تے امام قرقد کی بقوب ما ذھ اس تیسے پیدی میں میں صبوب سے تعلق اور سعیف نے درمیان حسن کی اصطلاع قائم کی ہے اور حسن کی تعریف مجمی خودامام قرندی نے کتاب العلق میں سے متالی ہے:

م این مدین حسن مراسد بین وق میم با مدین ند مواور مدین شاذ بیمی ند مواور ساتندی کی طریقون سے اسے روایت کیا گیا ہو۔

چنو آئیے میں کہ اس کیاں میں دریاں ، سندہ سے مروی ہوتو امام تر ندی ہے اٹا چاہے میں کے بیادوریٹ ایک سند سے مجھے اور دومری سے حسن ہے۔

بازر ن رائے یہ ہے کہ اس میں بیت ہیں جد ہد اوم تر فری مقن اور سند اوق ہ سے اور سند اوق ہ سے اور سند اوق ہ سے اور سند اور خوال میں بیات الار میں اور بیانی اور بیانی الاسند میں ہے۔
جو ایس کر صدیمت بلحاظ مقن حسن اور بلحاظ سند میں ہے۔

 ال أن ال المواهيمة في المواهد والمواهد والمرافع في الله الله يون المداوة الماسية والمرامية المالة والمرامية

اس کتاب می حسب ویل چودو علوم ہیں۔ احادیث کی اس طرح تروین جو کمل

اللہ میں حسب ویل چودو علوم ہیں۔ احادیث کی اس طرح تروین جو کمل

تحدیث راویوں کے نام اور کنیت کا بیان وصل وانقطاع کا وکر اسعمول ہاور متروک

میں روایوت ی آ آئی ایوایت کے میان اور آئیوں کا سمیار اس موضوع پر ماہ ، ۔۔

اختلاف کا ذکر احادیث کی توجیہ و تاویل کے بارے میں اختلاف افکار کا

بیان میں سروہ علوم ہیں کران میں سے براهم اپنی جگہ ستعقل ہے۔(ا)

ما ایک جدر الدین میونی ہے تو ت معتمد کی مواقع اور جعفر مین استرا

صابط ہوں الدین کے مواقع ہوں الدین کے مواقع الور الدین کا تر مذری کی خالص محد ثاند خصوصیت سے متاتی ہے ک

درامل بیادم ترفری می کی تصوفیت ہے کہ ایک طرف انہوں نے اپنی کاب علی

اجا یہ اور میں سے اس ف ال جا رہت ہیا ہے کہ ایک طرف انہوں نے اپنی کاب علی

وہ سے دوام میں سے اس ف ال جا رہت ہیا ہے کہ ایک استان ایک و سے کی کاب

وہ اس ف دوام میں سے براس پر مشنز میں سوم میں ان جس سے بادوا اور نی و کاب میں اس

و ب ان ہی اور اور اور نی میں بیستان میں کیا ہے بہ وابواہم نے فی میا ہے اول

مر ان ان یا ہے ۔ اور می مدیدی ہی تمام کمالوں علی لیمنی وجود سے معید سے انہمی ہے اول

و مر از ای اور کی مدیدی کی تمام کمالوں علی لیمنی وجود سے معید سے انہمی ہے اول

میں میں میں میں وقیروں چہارم راویوں کے نام افتی اور کھیت وقیرہ اور ان وجود کے من منتوں فیرہ واور ان وجود کے منا فقی اور کھیت وقیرہ اور ان وجود کے منا فقی اور کھیت وقیرہ اور ان وجود کے منا فقی اور کھیت وقیرہ اور ان وجود کے منا فقی اور کھیت وقیرہ اور ان وجود کے منا فقی اور کھیت وقیرہ اور ان وجود کے منا فقی اور کھیت وقیرہ اور ان وجود کے

ترزى كے بارے يس ايك اہم سوال:

يهان اس وال كوبوى الميت دى جاتى بك

ا ما النام الياسية و الصعيف في أرية إلى وران ب ما تعاليا كل في ما تان کے واس پر وہی علم وہ تمل ہے جات محد میں بات محد ثین ہے مقر روانسوں وقواعد کے رتا مرفوا فیبات كيون ١٥٠ كان لا أن عديث في المسال بالدود ك في عديث و أنو ل أن الما والمواد ترفري من اليب يب ت ريادومقامات من حمال حديث من بالمساهل اليب هم ف الامتراماني القدي أو الشاحين ما يوجد يك فيعيب من وووو مري هو المنافي والشاري المن هم والحمل ے۔ بیان رہوں تا میں المان میں

حنفثنا أبو سلمة يحيئ بن خلف البصري باالمعتمر بن سليمان عن ابيه عين حنش عن عكرمه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جمع بين الصلاتين من غير عقر فقد التي باياً من ابواب الكباثر. جس نے بغیر عذر کے دو ترازوں کو تکبا کیا ہے۔ اس نے بوے گنا ہول علی ہے ايك يوع كناه كاارتكاب كيا ب-

اوراس کے بعد ای حدیث پر بیاوث تکھا ہے.

قال ابو عيسي حبش هذا هو ابوعلي الرجي وهو حسين بن قيس وهو ضعيف عنداهل الحديث ضعفه احمد وغيره

معش بی میت الاتلی ورنام^{د می}ن بن قیس بیداور بیاند ثین بسیاره کیب شعیف سه المراحرة الى كالمعيد كى ب-

اوراس کے ساتھ ای میکی ارشاد فر ملاہے کہ

والعمل على هذا عنداهل العلم أن لا يجمع بين الصلاتين الافي المقر اويعرقة.(١)

المستوادر من المستول المراس كي الأحداث المان والعراش ال ے در مرک ساتھ میں ہے کہ ہے کہ سات اللہ کی راسیت سے زيادوقوت والى ب يح حسن في كيدوي _(1) اليكن حافظ عراقي في حافظ الن كثير كي رائد كويه كدكر روكر ويا ہے ك و لدى ظهرله تحكم لا تلن عنه وهو بعند من فهم معني كلاه اسرمدي. (٢٠)

من سيس هي شنع محم هموا - اق مزول اوراب مت پيند آني به جناب علام المرجم شاكر في الباعث الحثيث عن ال عال على عدور والمات بين

وريسل عام ترمان والفريش الساب المستحديث المسابط المحاسبة ا ہو کے معلق مولی ہے اور بھی کی میں والی ہے جدم فیا سن ہی ہو گی ہے مامیا س سائت باسام الميامقيون اورامه بالرجاع الأسام والمسائل من ساسا المسام ب يران عليه العمل بداندن أو يستدان فديث أو الديك والمراكد والمارة أن و الدرائن في پشته پرسی ساوتا بعين فرهمي تا مير ساء و و ماهمتر ندي کې رون مين صاف اللهج أموتي المساوران مديث إلوالد كالالالة قال مواورات مملي تاليد بهي سامل مودود سن سحي بالي ساو جو شريه وط ساقوي به وسراسيمي تابير ليامل والرياب في حمل من تريد ما ها والكرام الريدي في حمل المرايد و المحمد الما يد الماس من الماس الماس الماس و الماس الماس الماس و الماس العاميث اوراعام يدفع يرقم القرون صيارونا عين عافمل يتيا بوكرس منع آجات ال ہے مام تر مذک بن تمام صدیقوں وائن کی پانٹ راسی ہوتا بھین کی عملی تا ہیں ہوائس ہے جن خواد وہ سی میں یا دجہ است کے ان وق موں۔ ار آب جا ہے وہملی تائد عامل نہ ہوتوا ہے امام زندی حسن تیل کہتے جاہے دو تی ہوں۔ (۳)

MUTU 32707 ()

⁽١) التي موم دريك من منه (١) ش شهر من منه (٣) يومث الحديث من مه

ر بری کے ادے ش ایک ایم موال

مافظائن عبدالبرخ التبيد جل معرت جاري اسمرة ع مديث يرك الدينا راويعة وعشرون قيراطأ

تکھا ہے کہ علاء کی جماعت کا اے اپنالیا اور رائے عامہ کا اس پر جمع ہوتا اس مدید کوس سے نیاز بنادیا ہے۔

مافظ این جرعسقلانی نے الاقصاح علی محت این الصلاح شی تکھا ہے کہ-

مدیت کے مقبول ہوئے کی مفات میں سے بیائی ہے کہ عفاء اس مدیث کے يدول پرشنتن دو بو مين كيوند ووقا لن موتي شنة تا تند س پرتمن واجب موجو تا ہائدامول میں سے ایک عافت نے اس کی تقری کی ہے۔

حافظ عن الدين حاوي وتمطرازين

جب کی ضعیف حدیث کو امت شرف قبول عطافی و سے س برشمل پیر جائے گا تا آ علدات مدیث مورز د به مقدم ماسل موجات گاجس سے فقعی مشوت کو منوخ کیا جاسکا ہے۔(۱)

جھینہ میں سوال طاہ مدعم محدث کے حسیس س^مس ایا تی ہے جھی ایو کیا ہے امہوں نے اس سوال کا جوا کے مفتل ویا ہے وریے جمرطہ فی سعیا ہے۔ قریص قطعہ المرصید فی حل العظم المشكلات الحديثية في نام سي المحق سے اور تقريبا سي صفحات پر مشتمل ہے۔ ان كے جواب كا ابلاب ي ا كرضوف وديث ده ا

حيث لم يكن في سنده كداب

سبرها ب الاسترائدي ك يديات مجمال الم أرعد بالاستمتبول وو ب دي والل علم كي تا ند حاصل ہواہ روو قابل ممل ہے جاہے وواہم تب ویشنے میں کمز اروسائل فالمحکار ہوگئی مو۔ اس کی ظامے امام تریفری فی کتاب کودو سری کتابوں کے مقابعے میں بہت و نبی مقدم حاصل ہے۔ ا بام تریزی نے جن ایا آرو کے سامے ۔ اور اس اس میں ہے ان میں وام بی رائی تشبيه بان معيد محمد من غيور ساحمه بان منتي محمد بان منتي منا مهور جور رصافا من عبورية قابل مأر مين

(1) فتح المغيث جرع الفيد الحديث ص ١٩٠

ال من كاور بى في مواتى إلى من من من الله ب يس أو يد بهت بالدين على ہے میں اصل بات ہے ہے کہ اہامۃ مدی نے ان طریقمل سے بیت ہے صدا امراور فارآ مدمحدہ ند تمتد کی طرف اشارو کیا ہے۔ وو اپنے می طنوں ہے و کن میں یہ بات بنمانا جا ہے تیں۔ کہ صدیت اگر چہ جم و روائق اور استاوی طرر پر از ورطر ایقہ ہے چیکی ہے بیٹین اے اٹل علم ان تا بید عامل ہے۔ اور الل علم كا كى مديث أو يتا ين كى مديث كى سوت كى متوافت يت يہ ب روایت کی وال میں اے قابل احتوال و توسد عاصل نا موسد کی بات عاد عال الدین السيولي في الام تريدي عداس طرر اور اندار خن ست تحي بيدين تي حاقظ صاحب حديث بي اوران كمتعلقة نوث يروقه طرازين

اشبار مدالك الى ال الحديث اعتصد بقول اهل العلم وقد صرح عيو واحدمن اهل العلم بان من دليل صحه الجديث قول اهل العبيجه وان لم يكن له اسناد يعتمد على متله_(١)

الام ترقدي في بيات بتائي سے كرمديث شرائل مرية وراست قوت آكى ور اس کی ہے تاہر ملاوے تمری کی ہے کہ بے صدیف ہے گئی ہوئے کی ویش ہے۔ اً الربية واقتعه هي يخاري اورمسلم كي تهاجر في صحبته على يرتري كا ورويد راجن الصلال وروومر _ ممّاخرين محدثين كه أنه أيسان كـ الته مصحت اورثرا كايرنبيل بلكه اس شہرت اور قبول پر ہے جوامت کی جانب سے ان دونوں آروں و حاصل ہے تو چر سے مانے میں کیا تامل ہوسکن ہے کرشہرت اور قبول میں بذات فور سمت بی منوانت ہے چنا کچھا کیا۔ ہے ریاوہ

محدثین نے اس کی تقریق کی ہے۔ حافظ بیوٹلی تر ریب 💎 کی میں رقیطر اور میں کہ ينحكم للحديث بالصحة اداتلفاه الناس بالقنول واال لم يكن له اسباد

صديث كوسى قر اروياجاتا ہے جب اے توك شرف آبول وطاكر وين جا اس ك كونى يى سندند دور(١)

> (1) تعقبات على الموضوت: ص ١١ (۲) هديب الرادي عن ١٢٣

اوراس آب کی بھی دو تو بی نے کہ 'س وہ میر رحود ابور رصد دی کی رو یا ہے۔ بے سافتہ سے الفاظ کال کے

میرا خیال ہے کہ آپ یا کا بالاً وں کے باتھ کی قویہ جو انٹی یواں میں سے آٹ یا ہو جا میں گی۔(۱)

المن الرفيع في الأب في اس في المنطبية وال منفول عن مر باستها

كتابه كتاب مفيد قوى النفع في الفقه.

موت کے لخاظ ہے ابن ماجد کا پار کتب فسد جیمانیں ہے۔ کتب فسد کے یادے میں اگر چد آپ مافقالا طاہر مقدی کا یہ بیان کن مچکے ہیں

قد اتمق على صحتها علماء الشرق والغرب.(٢)

لين مافع مراتى كوايوطا برے اس على اختلاف بودفر ماتے ہيں.

بر منما کے سنن کا کھی کہتا ہے جیے ابوط سے کٹ فرس کی صحت پر اتحاق ہ عار ن یا ہے دور چیے جا کم کی ترفذی کی تاب کو لچائی کئی کہتا ہے اور ایت بی تطبیعہ ۔ بیا آلی ہے۔(۲)

اور جافظ والي سن بتليات ك

ابن ماجه جا وظ صدوق اور واس معلم ہے میکن ای کی سنن کا درجہ کمتے ہوئے کی مجہ س

أتأب على من أير ورقدر بيدموضوعات ألاب

صافظ بيوشل مان رشيد ما قل يا س

المال على اللهن المواحد في الوراي المواجعة في المواجعة في المواجعة في الموجعة في الموجعة في الموجعة في

اوراها يك أن يورك و آيات ب

جافظ محمد من برائيم الورير فرمات بيل م

الياس أن إلى المن الإيراض بالد حاويث كم وضوعه أو كم أو بعد إلي به أل الم

ا با سب سب من المواجه عن المواجه عن المواجه عن المواجه عن المواجه عن المواجه المواجع المواجع

(5 H)

حسنت متحتمود بن غيلان حدثنا ابو يحيى الحماني قال صمعت ابا حسمه يتقبول صارأيت احتذا اكدب من جابر الجعفي ولا العضل من عطاء بن ابي رباح _(1)

لتى ئىستە يىل اين ماجد كامقام

مدیت و ۱۱ می تا دول کے مقامت میں یا تاب میں وتایہ میں میں ہے۔ بنائچہ تاب میں فرائے میں

ہی الواقع از حسن ترسب و سرد احادیث ہے تکو او و احتف، انجہ کاب دارد ہنچ یک او کنب بدارو۔

فی اواقع بی حسن ترحیب اور اما ویت کے جیائی رویوں کرے اور انتقاری اس کتاب ق وفی کتاب بھی مرسونیس ہے۔

امام بخاري كانقطه ظر

الله بحاري والمطلق كر بين كن شن ماه يث كالدعاء مترجا بيا كيان ب ياماروه المرا

ازالة إيا

کے احوج می هد لکتاب الا صححا و ما در کت می الصحیح اکثر ۔ میں ہے اس تاب میں کئی جا بہت رہ بت ان میں ادر یا دین اس بٹ میں نے مجھوڑ دکی میں۔(۱)

الم من رق في عور بالكون بي من الله والمتعلود وريد المتحديدة اليك التقدار الماري المتحديدة اليك التقدار الماري المتحديدة المتعارفين المتعارف

مدر مدرز بد مثر فی نے ایام بخدری و مطرح غیر وضاحت کے ماتھ مجو و ت کے سے میں اور اس میں میں میں اور اس میں اور اس میں اور اس کے مسائل کا استنباط کیا استنباط کیا ہے۔ اور استشہاد میں محالیہ تا ہمین اور فقہا اور کا میں مدد فی جائے ای بنائ وہ متون اوادیث میں کرتے ہیں۔ (۲)

عد سہ واب صدیق فال ہے بھی اوس بھارتی ہ کی مطلع محظ متنایا سے دِن تجے وہ

ں اس بھاری کے صحت احدیث کے باتی تشہی تو سد در منیم استوں کے تنعبرہ وابھی التزام کیا ہے۔(۳)

مافظاین جرمسقلانی فرمایتے ہیں،

(۱) شروط الروا المرواط المروط (۲) التعليمات على الحازي ص ٥٠ (٣) الطف المسام

ں درا ہے ہے کہ حالی مطالم میں ورزین بن مال موری منطق واسد ہے ووقو این ماید میں کم از کم ایک ہزار حدیثیں میں۔(۱) ای بنا پر حافظ ایرانجاج المرک کا فیصلہ ہے ہے کہ:

ان المغالب فيهما تفرد به الصعف (٢) ابن ماجد ك تفروات من زياد وترضعف ب

مؤلفین محاح کے نقط انظر کا اختلافی:

ال چر یک یک موضوع بر ن بر اور کا یا تعلیٰ کار امر ب ان کے شیوخ بھی اور است کے میون بھی ایک می موضوع بر ن بر اور کا یا تعلیٰ می ماید کی ایک می تاراس اور است کا بھی میں ماید کی میں ان کا سے جانب کی موضوع پر ایک می میں میں کا ایک جی کی معتوب ہے۔

الك الك كرك بيش كيا ہے۔(١) اورامام نووي فرمات ين ك

امام بندری کا مقصد صرف احادیث کا تعارف تبین ب بلکه کماب من ان کا اصلی فیس نباد یہ ہے کہ احادیث سے احکام استباط کیے جاتیں اور زندگی کے مختلف مسائل کے لیے ان سے استدلال کیا جائے ای وجہ سے بہت سے ابواب اساد سے

المرابع من الله و المراجع المر بلکاس کے ساتھوان کے بیس تظرووسرے مقاصد مجی ہیں۔

ا مام مسلم كالمطمع نظر:

ر الرمسر و مي يو سي مين يا متصد نين آيا ما دن سي صديق و تأب ين تيوب والاستاجات والمسلى مقلمديوك أنا بالعدية بالكاليودوك رودوك می کے مقدمہ على اس بات كى تو فيح كردى بــ امام نودى فر ماتے ہيں .

جنمنع فينه طرقبه التنى ارتنضناها فاختار ذكرها و اوردفيها اساتيده المتعددة والعاظه المخطفة

يام مسمر الله المحالي المسافع المناطب المن المسام المتحرب المناطب المن ذكر كرديا باوراك كومتحد مندول اور فتلف الذي كم ماته وش كيا ب-(٣) علاصدام كورى في الصدنياده وضاحت كماته وأل قربالياب ي مراسم يا وتفريد ف من من مديلون ويش الاست من ب من تفريد الدويت ب مساش در شرار سیل ہے وہ پیدا حدیث ہے اور ہے طاق کو ایک کی جارہ ہے۔ ان

(۱) البري الراري: ۲ (۲) مقدمه رفح الباري ص۱۶ 49, 166 (11)

لے سمید ویتے ہیں تا کہ ویکھنے والے کے سامنے متون کا اختلاف اور اسائید کی نیر کی بہترین شکل جی نرمایاں و کرآ جائے۔(۱) بهری با رشیل و ترشی نماد ساف مدیت کی شاری دروایتی مشیت کی کاری میش

(5.3)

والمنظم ورهم فديث

المام البوداؤ دكا تاليف من مقصد:

ئے ستد سابع سالہ جس پر فناہ و سامہ سائی میں مان کے استان میں معول م سی بوں میں جایا گیا ہے کہ اجتباد کے میدان میں صرف ابوداؤد کائی ہے۔

مافقا الإيرالخطيب قرمات جي ك:

ابدواؤ د کی سنن علم دین میں بے مثال کتاب ہے اے فقہا واور محدثین کے مہاں بيه ل مشه يت لا شرف حاصل بندم قيم لأمه يول اور ال مغرب فالمنت احماد ہے۔ ابوداؤد سے ملے بے شک علاء نے جوامع اور مسائید تایف کیے ہیں اور ن میں من میار انتہاں موجود ور وب با ملکی قرون قبالیلین من و عالمیا اس نے بھی ایما پیش تیں کیا جیما کدابوداؤہ نے۔(۲)

امام خطافی ابوداؤه کی شرح عمل رقسطراز جین-

ا ب میں وقی شب کئی ہے کہ اور اور اور ایک بن کی سات میں اصور علم اور س والشن اور الأهام الله الأحمل حديث في إيها و فيه والأمرار والإلت كه وحق عن الور من فرین ش اس کی مثال تیں ہے۔(۲) ما فلا ابن القيم الجوزي قرمات جي كه:

أَنْ بِ الروافِ اللهِ اللهِ عَلَى أَيْنِ وَاللَّهِ مِنْ أَنِيكِ وَاللَّهِ مِنْ أَنِيكِ اللَّهِ مِنْ أَنِيكِ و و در الدور الماري الماري

الم أل كاكتاب كى تالف بس مسلك:

فی جال کی ماہ ین فن کی کیے جماعت ہے ان کوا استعمام پر تھی فوقیت ول

حافظ الإعبد الله بين رشيد في المام تمائي كالس كماب على مسلك بيه تايا ہے كه يه تاريم منن بين جس قدر آتا بين تابيف موني بين ان سب بين فصيت ساماء ست و تكى ار بين و آتا بين احتمال بين بيادي اور مسلم و مؤل سام يق ان جامع ہے نيز علل حديث كا بحى ايك حصد الى بين بيان كيا حمد (٣)

امام ابن ماجد كالمطمع نظر:

ا مام من مان الأطلق أطرية بها كدرياه و سندياه ومسائل فقية برمشتن ديمه المستون عنو أنول سدما تشا أجاب -متنوع عنو أنول سدما تهير بغير الأرارات ليسامتهم مجموعه لوكول سدما شفر آجاب -

شاه مبدالعرية بستان الحديثين عى فرمات ين:

ی الدوائع ترتیب بی اور جیس کا شرار نے الدویت کی بیش ش اور انتسار ہ عمونہ جو بیالات رکھتی ہے کوئی کا پیشی رکھتی۔

(۱) هم المقيف عن ۱۱ (۲) جي المباري عن A (۳) زيرالر في ازسيدهي عن A

پورسرمایہ ہے اور اس پر طرہ مید کے حسن ترتیب اور حسن نظم جیں اپنی مثال آپ ہے۔ مجرومین اور ضعفا وکی حدیثوں کوخوب کھار دیا ہے۔ (1) امام ایو عیسلی تریزی کا چیش تمباد:

以がないない

المام ترفری کا چیش نیاد جائے ترفری علی ہے کہ امام بھاری اور امام مسلم کے اسلام تو اس اسلام سلم کے اسلام مسلم کے اسلام میں اور اسلام اسلام کی اسلام میں اور اسلام اسلام کے اسلام اسلام کی اسلام کا اسلام کی کا اور ایا گیا ہے۔

میں میں جی کو اسلام کا کو ایا گیا ہے۔

میں میں جی کی کا کا کو کی کو کر دیا گیا ہے۔

علامد زام كورى قرمات ين

(۱) تبذيب اسنن ع اص ٨ (١) التعليقات على شروط الاعميد الخميد الحميد الحميد الحميد الحميد الحميد الحميد الحميد الحميد الحميد العميد الحميد الحم

الام المقلم اورطم حديث

قرار دیا جاتا ہے جس کے لی رواد ہوں ارکٹ سے مرق مصوم کی نے فالے جے می ثین کے يهال انتخر ف ب- (١)

علاقظ الربائج منتقاباتي عصفتان بالمستحران أسان بالمعادو وركس بهتافا مرساه توب المخرجين كي مدانت مجمي اس عنداف الريش الأمر ماستدا جاتي ہے۔

کی جی دوارت عمل سائل کی تعرب ال جائے و معلمہ کے ذریعے پید شدوا میدم مريس كاشروور ووجاتا ب-

العالية شي يدينا اور المرسيد بالوكون الدعوة فرقم بن المتارف كا فظارمو ج تے ہیں اور یوانتی فی صاحد کی فرانی ہوری یا کی مر فراو کی اج سے اوج ہا ہے اصل کی ب میں آمدہ روایت کے بارے میں بیامعدر شیں ہوتا کر بیال ار احلاف ہے۔ یا بعد از احتلاف ساتخراج یہ فیصل کر دیتا ہے کہ روایت کس دور

(چہارم) اصل کتاب ے متن یا سند کے بارے ش بہ مہونا ہے۔ انتخراج میں تعمر ت آ جاتى باورال طرح چرة ابهام بناب موجاتا ب-

مجمی المس کی باب کی حدیث میں روی کے بغدط خواص ہوتے میں ہوتی رواہتوں ہو ماحب كاب مصله بإللحوه أبركزا كالجل وبتائج الأحران كالربيعان مراتبار موجاتا ہے۔

(عشم) العاديث كي سند يامتن بن كاو كاه راول كي جانب سند اراق بوتا ساوراس قاية میں جاں۔ اتخراج کے دریع اوراج کے اور سامنے آ جاتا ہے۔

مدیث بظام مرفوع ہوتی ہے لیکن واقعہ میں وہ میتوف ہوتی ہے۔ انتخراج اس موالے عل قائل کا کام کرتا ہے۔ (٢)

ا ما بنی اور اور مسلم کی ترایوں ایشی تعلیمیں کے جو مستخرجات مکھے کیے جی ۔ ان عى سے بكريد إلى:

440 3 16 1 37 (1)

محاح ستد کی علمی خدمت:

ج بي أراب و سوفت في سائد الله المرابي والتي كريد و المرابي متخرجات ادرا لمراف ہے۔

57h

مستخرجات محيمين اوراسخران كفواكد

محدثین بی منطقاتی رہاں بین انتخابی صیبا کہ جا وقاء اتی اور جا فظامحمہ ہمی ایرا تیم

ال يناتني المصنف الي الكتاب فيجرح احاديثه باسابيد لنفسه من عبر طريق صاحب الكتاب

مستف کون صدیث کی کتاب شداد راس شر میدری حدیثوں کواچی سندوں ہے روایت کرے اور بیما حب کتاب ہے الگ ہو۔

اس میں شرط یہ ہے کہ متخرج خود صاحب کتاب سے کوئی مدیث روایت شرکے بلُمَدِينَ الله فَ سِهِ تَعِدا وروال من من روايت كريت في من حب عَيْنُ إلى فارفر مات مِن

شبرط المستنجرج لايروي حليث البحاري ومسلم عنها بل يروي حديثهما عن غيرهما_(١)

المحدثين ب التخ الن ك في مدير بحل تنسيل ب بحث كل ب يندفوا مديه بين اس ك المالية عديث بين روا الفاء ول يح سن كالاوف كي فيمن الوجاتي بيا

محی متون کی صدیت کی سندامل سے زیادہ تو کی ہوتی ہے۔

اُسٹا عام تن ل مج سے صریف شراقوت کوئی ہے ور احاد بیث میں باہم تھارش ك وقت بيقوت تركي ثين بهت معيد فالمركز في ہے۔ جي تعارش ك وقت اس حديث كوراجج

(۱) سنتي الانكار جاس ال

(۱) كان المالية المالية

اندا آبر اس ب چار می اران ال می اور است کو پیس بزار چار اوالی الم بیوب اور است کو پیس بزار چار اور نیس می استید سے ملے میں رکوں کی منتقل سے اندو سے ان اران اور استان کی کا اور استان کی کا تابی کی مور گرا ہی کا مور کی کا تابی کی مور گرا ہی کہ مور کی کا مور کی کا مور کی کا مور کی کا مواد میٹ تطعیت کو جدید ہے کہ مور کی کا مور کی مور کے کا مور کی مور کی کا مور کا کہ کا مور کی کا مور کی کا مور کی کا مور کا کا مور کا کا کہ کا مور کا کا کہ کا مور کا کہ کا کہ کا کہ کا مور کا کہ کا

اس معمر کے تیا مواقعات کا بدہ کی مم ان مربعوں سے حاص اور ایج ہورا) بد حال معیمیں کے طرق واسامید کی یہ قداد بتاری ہے کہ احادیث معیمین سے ہیں۔ اور یہ مرف معیمیں کی تصوصیت نہیں بلکہ وسری آبادوں کے بھی مشخر میں لکھے محتے ہیں۔

مافظ علال الدين السيوطي فرمات بين

صیحین اور دوسری کتابوں کے اطراف:

محد شین کی رہاں میں میں نید اور اطراف دونوں میں مرکزی توجہ روایت کنندوسی فی پر ہوتی ہے لینی ہر صحابہ کی مرویات کو ملا لحاظ مشمون کے کیا جاتا ہے۔ محردونوں میں قرق ہے ہے المعترع مافق الديراج بن ايراجم الا عاصل الجرجاني ايسم

🐠 متزع ماند الااحرير بن الى مار القر على كيام

منفرع مافقا ابر ميداند محد بن العياس بن الي ذيل معيد م

🐞 متخرج حافظ الإيكر احمد بن موي مردوبية الاصبا في الا

🦚 متخرج حافظ الي مواند يعقوب بن اسحال الاسترائن السبيع

🐠 مسترن مافقا مرين مرانيدا پاري واليه

متخرج مافق الوالفنل احد بن سلمه الميز ار ١٨١٠ ع

😂 سخ ن داظ پونیم سهانی وسیمی

احادیث محیمین کے طرق واسانید کی تعداد:

سارے مشتی جو تی استفاد المنافي المنافي

معیمیں سے سارے مل ق اور اسابید کی تحد و کے ورسے بیل حافظ این مجر سے حافظ میں میں میں میں کا انتخا ان کا معاملے کی استحد ان کی میں میں کا انتخا ان کی استحد کی انتخا ان کی استحد کی انتخاب کیا ہے۔ تمام طرق اسانید کی مجموعی تحداد کیجیس بزار جار سوائی ہوئی ہے۔(1)

المام معلم الارتكر ألديث

آروین ہوئی جرت و تعدیش نے اکیا ہی کا صورت اختیار کر بی تا آ تک سحاح جیمی بیش بہا ان بين تعنيف و تاليف ك بإزار شي آسميل

چوند تیسر کی صدر کی بیش استاد کی وس کنا کا داشتن رود و سے زیاد و وسی ایو کی حتی کہ جو مدیث دوس کی صد تی شن است و و واسطول ہے معلوم ہوتی تھی وہ تیسری صدی جی جم اور سابیته واسطول کافتان ہوگئے۔ ان دور کے محدثین کو تاریخ رمبال کی طرف توجہ کرنی پڑی اور اساء الرجال كامعيم الثان في مدون موا-

ڈاکٹر اسر تکرکا یہ کہنا ایک واقعہ اور حقیقت کا اقرار ہے ک

نہ کوئی تو سروی شن ساں کذری نہ آئی موجود ہے جس نے مسلمانوں کی ظرح اساء ار جال والخيم الله فان يجاري موحس ك مروات بم آن يا في لا كدا التحاص كا حال مطوم كر كے يى_ (ترجمان السنه: ص ١٧٠)

محدثین سے اس کام سے لیے اور یا ہے اور یا ہے اور اول کے الاست ورات ما والت معلوم اليدائل من التي على مروايت كه بارت على المناو كه اليه جماط تو ت وضعف صحت و بطاح اور القبال والقطال أي في بحش بيدا بولمني اور حديث كم فن بين نت في اصطلاحات منصر شبور يرأ تسكي -

ا بنانا علياتيد ي صدى ك حديث في راوهم جديث ك الملط على دومرى صدى ك محدثیں سے بالومتاز مونی بونل دوسری صدی کے محدثیں براہ راست مشاہیر تابعین یا کہام اجال البين على علم وقع اور اس بال والناد كر بارك من جمقيات كى بهت كم منر ورت التي يين تيم في صدى عن روايت عن ساون وساط پيلے سنت كي محناوز يادو او كے تقعاس ہے تیسر کی صدی کے محدثیں و ہے جارت اور حدید تقاضوں کے تحت اپنی شاہر او بتائی یزی مرهم حدیث کے مختف کوش میں اس فاس میا صور پر ظهور ہوا۔ ہم جا ہے میں کہ بہاں اس پر قدرے تعمیل سے بات کریں تاک باقرین کے سات خاصی روائی فقط تھر سے وورى اورتيس ل صدى ساتد في ساء عاين في مايان بوكرة بالنا اوران التقافي مدودكي الله ترى المراج المساحر الله المراجع المراجع المساحرة المراجع المساح المراجع ا

كه مهاتيد هي الإدى حديث بيان كرت جي مكر اطراف بين صرف مديث و ولي مشهر المه بیان کر سے سیحین اور سنن کے قام مشتر سے ورجمہوں مراق کا در راست جی ۔ واجا وائے مديث كي أون مرك و تابيان كرت كياس عداقي مديث كيدا وفي اوجال ال كى ترم اسانيدكويا . عليه بيول كي جاتا جايال كالراب الماية دسه وجاتا بكر كرن ش یہ صدیث مروی ہے۔ اس موضول پر بہت سے تعام صدیث سے وا ایکین وی سند ان میں مب سے پہلے جن بزوگ نے معمین پر اطراف میں ہیں وو جا فظ اوم سعود، مشتی اور ہے ہیں۔ ان ب بعد حادة ابونكم خلف بن محمد المسمع و عادة ابونجيم السمياني ورعافظ النب تجرب للى ميمس خدمت انجام دك ب

سیمین کے علاوہ کتب خمسہ ک اطرف حافظ احمد ان ٹا ت از ای نے بھی تھے اور كتب سته كے اطراف لكينے والے بير بزرگ بين

حافظ الإالنسل محمد بن مل مقدي عوضييه ما فظ ابوالحي في جمار الدين عر ق عصر ما وعاض الدين ابوامحاس محمد بن حي "مين الدشقي، حافظ ابوالقاسم من مساكر، حافظ سراج الدين الوابو صعف عمر بن نور الدين على أن الهرا بالنماري للعروف بابن المعتش اس کے طلاوہ بھی اور بہت کی گناہوں کے اطر اب کھے گئے جیں۔ حافظ بن حاجر نے اوام عظم ك احاديث يراطراف لكے بين جس كانام طراف احاديث الى حنيف ب-

دومرى اورتيسرى مدى كے مؤتفين حديث:

جم نے بالا راوہ تیسری صدی کے محدثین عل ارباب سی ن کے تالی ارادہ ب ذرا چھ منسلی تبرو کیا ہے کیونا۔ اس مدی عل فن مدیث ہے درغاہ کا میدوہ نتظہ کوال ہے جہال بی کر علم صدیث ایک فن کی دیٹریت سے بہ حمر کی قوت سے آرات ،و کر منصد شہود بر آیا اور اس فن کا ایک ایک شعبہ محدثین کی محنوں سے پایہ سخیل کو پہنچا۔ اس صدی کے محدثین اور ارباب روایت نے صدیت کی خاطر فظی اور تری کو چھاٹ درا اور وینے اسلام کے کوشے محوث میں پہنچےا کیک ایک شمراه را کیک آیک گاول میں جا کر تم مرحنتشہ اور پر گندورو بنوں کوجی کیا اور اس طرح میانید وجود چی آ مجے۔ صحت سند کی تیمان ٹین کی گئی۔ انا وار جال ک يراعقم اورعكم الجديث

معتقد برنبیت من سب معلوم بوتا ہے کہ ہم یہ بن منیم، مت شود الی مذاہ دیون بیش کر ایس جس سے الدودول صدیوں کے محدثین کے طرز عمل پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ شور مدا دب تیسری صدی کے مؤلفین کا چرو لکھے اوئے رقبطراز ہیں:

غرض احدیث کی مقروین اور ای کورسانون اور شانون علی معصه کا رو شام ما ماری شرول عن اس لقرر عام بوكي كريمه شي شريد بي ايب معزات تقيمن سايان حديث كاكوني مجموعة رسال يا تتأب تدووه بمعنص ان عن سع حديث ويعل فا معداق تقال بڑے بڑے ملاء نے مدیث کی خاطر جہزا شاما مرق معد کے اور خراسان کی فاک چمان دری کاچی جمع کیس نفخ حاش کیے۔ عادیث فریداور نوادر وآ فارکو بہت محت ہے فراہم یا اور ال کی توجہ سے وواحاد بث منصد شور پر آسئي جو پيلے نتھيں اور ل يُودو مات ال علم جي تقييب جو ئي جو پينے کي ولھيب نہ تحی اور اما و بیٹ کی سندیں اس کثرت ہے وجود جس آئیں کہ بہت می صدیق ک ک سیمنز ول سندیں معلوم ہوئٹی ۔ اس نیدی کٹ ت نے بہت می مستور اس مید ہے پر او بناه یا ہر حدیث کی فرانت اورشرت کا بیتہ مگ کیا۔ مناحات اورشو ہر وجود پذیریسو کے وواجوديث سائے آئي جن سے پہلے ارب نتوى وفير شاتے اور بافير خاص في وبديدتني كديمبت كي عديثول كو خاص خاص شروايك ي روايت كريت بين به مثال شرم والليط عراق والمالي المجر خاص محرات عدة آنى روايت كرت بين جي يريدوك كنَّب اور همروين شعيب كارسال يه عِلْمُ مثناً، يوفي روايت بيان كرين و اسى في غير مشہور ہے اور اس سے چند معترات کے سو سمی نے روایت نیس کی ہے۔ تیم ک مدی کے محدثین سے ملے لوگ اساء الرجال اور مراتب عرالت کے بارے میں مرف اینے مشام ۔ اور قرائن پر اعتاد کرتے تھے لیکن محدثیں نے ای کوموشوں بتا كرخوب جيمال نيك كي اور يحث و قدوين ك فريع المستقل فن بناوي س ك نتيج عل مديث كالتمال والقطاع والتع بوكيا_(1)

ت ہے شاہ صاحبٰ بی کی زبانی اور نی صدی کے تین ہ کی صال ک عجمہ وہ اسانی اور جمداللہ جس رقبطراز ہیں گ

اس طبقہ کے جوا و کا طرز کمل ویک و در ہے ہے متن جاتی تی جس کا فار صدیہ ہے کہ حضور الورصلي القد طليدونهم في حديث سے استد ، ب سي جائے طاب ووم على موال مندر نے سی بدوتا جین ے اقوال سے شد، ب کیا جات کیونلدا یا تے م میں ہے اقوال یا تو خود نبی اگرم صلی الله هیه اسم می ماه یک تیل جن وانهو با مساخته آمر کے موتوف بنا سے تی یا چر تعرمصاص سے ان کا اشتہادی یا پی آرام سے ان کا اجتهادتی ، ادرم صورت می سی دراتا بھین این طریقیل کے التیار سے بعد میں آ _ والول عي كيل بهم في وركس زودوصا بالرائ تقديد راست ك لاط ے سب سے مقدم اور علم کے اقتبارے سب سے بود برو کر تے بدا سواے ان صورت ہے کہ ان میں ہائم کی مسد میں انتقاف ہو اور نبی کرم^{یں ت}ی التدهيه اللم كن حديث ان كَ قُول كَ مر " أنها ف مور مرحان عن ان كَ اقوال رِ قُلِ کر ڈار زم ہے اور جس صورت میں کی تھی مسلہ میں جننور اور مسی اینہ طب اسلم کی حدیثیں مختلف ہوں تو اتوال صحابہ کی طرف ربول کرتے۔ "رسی یہ سی معدیث کے گئے کے قاتل ہوئے یا اس کو جائے کی مصلے سے پیچھ وسیتے یا اس کے وارسے یں کوئی تمریخ نے کریے کیمن ترک حدیث یا س پر ممل نے کرے میں تنفق ہوت تو ان كروك يون ورو محمل بوت ورو محمل بوت المنون بوت ورو محمول ہوئے کی علامت ہوتی ہے ہیں ان مب صورتوں میں اس عبقہ کے مایا م نے میں ہے کا اج سا کیا ہے اور میں وجہ ہے کہ مام والک نے کئے سے برش میں مند والتيادال مديث كارات شرقها كار حساء السحيديست والاادري ماحقیقیه" مدیث تو ہے مر جھے اس حقیقت کا پیوٹیس ہے۔ امام و بک کا مطلب یہ ہے کہ چس نے اس پر فقی و کو تھس کرتے نہیں ویکھا ہے۔ اور جب میں یہ اتا جمین ئے شاہب میں بھی اختار ف ہوتا تو ہر عالم کے نزاد یک اینے بی افل شہر اور استے

ودمري اورتيسري صدى شي صحت مديث كامعيار:

اسول میں مدیث کی کی يتم يف ک ك ب

المصحيح ما اتصل سنده بنقل عدل صابط عن مثله من غير شدو د ولا علة فادحة_(١)

صديث في كي يتع في عالقائن العلال أور عالكارين لدين على أن من أن مند الرجه ال تعریف سے امام خطابی صاحب معالم السنن کو اختلاف ہے دوار وت میں کہ مرش كزديك يج يديك ماتعمل معده وعدلت نقلته اور دونول میں فرق میر ہے کہ عامد محدثین کے زاد یک صدید کے سی ہونے کے

مندش انسال مؤراويون ش عدالت اور منبط مواور حديث شاذ اور معلل شمو اور امام قطائی راویول کی هدالت ورسند ک اتصال کے طرور وی شرطتیں ماتے۔ یہ تیسری مدی کے محدثیں کا لیمد ہے اور اے می حافظ این الصواح نے محدثیں 8 ا الله في موقف قرار ديا ہے۔ اس ميں تين چيزين شبت بين اور دومنعي شبت يعني المعال سندا عدالت اور منبط اور منفی لیخی شاہ نہ ہوتا اور معلق نہ ہوتا امیر بیانی فریات میں کہ محد ثیر ک مال مح ك توريف شي يا نجال يزي بمادي يي-

ان پانچوں میں سے انسال کی قید تیر کی صدی کے محد ٹین نے اس سے شاوی ہے کہ ان کے رمانے بیل اساوی وہا طار یادو ہو گئے تھے ان وا اطول بیل باسم ٹریاں معلوم كرة اوريم ان بي بالمراتسال فايد كان شرى بيدادم بخاري في اتسال ك يديد شرط گانی ہے کے دوراہ بول کا صرف معاصر موہ کافی سیس ہے بلد مارقات بھی مندوری سے ج ہے ایک بار بی ہور محر معاصرت کے ساتھ ماراتات موتو چروہ معدد سے روایت وقول م ميت ور ده المان و فيرى عرب و يحت ويد الام بخارى مد اليخ الله عربي - 年かかけいけんちかり

544 ودمرى اورتيم ى مدى كي م لفين مدى ا بالله و كالفريب عن مسحم ب تا يه يوند و و ب مستح اور فيرسحي و قال ب منه وخير موتا اور جواصول ان اقوال کے متامب ہوتے ان کو محفوظ رکھا۔(۱) ای روشی میں وہ رق صدق کے موشین کے سے مسامل کی شروین ف ہے۔ شاہ ما حب بنا الله ما مناقرة والعين عن جرب رور بينا ص كر محما في ہے۔ فريات جي

الار المحمل بالمراب أسول عدد قيت ركت عدال ورسايل المانين كر ست كمان فريب و مل و مان وروق عظم كماين في ماش يواد بيان ترم فراسب ف روي يدائمة بالي بهدائ ف العدم يده ول علاقهاء سي به هنا) عبد بند بن همرُ وربها شارُ بين اور كهارتا هين بدينة بيك سنة فقياء سعد اور مغارتا هين من سندرج كي وران جين فعفر من يراحتاه الأمر بالك ك فدرب كي میں بے دای طرق اعظ سے مید مد سن مسول کے قابای پر اعزاد کیا ما است علی وروهم ت على مرتضي سے المعنول إلى واقع على الله طبيد وعلا من على سه الن فیصلوں وغش کرے والے میداند ان مطوق کے اسی میداند اس سے بعد امام ابرا میر خلی و شعمی کی تحقیقات وران کی تخ میجات پر امتیاد امام او صنیعہ کے خدا ہب

تب ب شاہ ما حب ق روال سے ۱۰ ری درتیم کی مدی کے موہ محد شیل میں فرق ورقبي راور تطويو المقاوف بالحرية الين القيمة كيان مواريد المان نقيم يريا تأكيس م الده من ورقيع في صدى سائح أين ساء عن اليب ساء ياه و مسائل هم مديث كي صداد ئے مدر رونی مو کے تصارفیدیٹ ن صحت تعلیق حدیث احران و تحدیق رو تو احدیث کے روو قبول فخل و بال مديث شربت وم بت مديث وحوورتر في اورمخفف الدويث مي مديمت أ مُ إِنْ حَدِيثُ وَرَفُوا حَدِيثُ لِيَا أَيْنَ وَإِلَّا وَفَيْ مِنْ أَمْ صِينَا مِن مُنْ أَلِي مُنْ يَعِم وَ مُعلَى لِي مركن سريل مرافل والمرافق



صدیث مرس اور دومری صدی فائد دید

حدیث مرسل کے بارے میں تیسری صدی میں ارباب روایت نے اپنا موقف ووری صدی کے مؤفین سے اتھاں و فاطر الگ باہا ہو ورز تیس کی صدی سے میلید عادی وں لا ہوئے فی جیا ہے سب عی حدیث مرس کو دین جس مند کی طرح جمت والے تھے ور سائل والآوي كي بنياداى يرقائم على وافقاين يريفر مات ين.

تابعین سارے کے سارے مرسل کے قبول پر منفق تے ان سے پہلے اور ان کے بعدی بھی مام ہے دوسری صدی کے گئٹ مشہدائ کا اٹارٹارٹ ٹیس ہے۔(1) على ما يماني في على حوالظ من حريرة يوفيعد ما أفران عبد مر أور ما الا تعقيل على من عبد المام الود ووات المنظ الله يحل الله على المدالية المنكون عدم من حديث المداود ين اقراد كيا بك:

بِي رَقِينِ الهاويك الراعدة وعلوم موما على المان وكذ شار على وشا العليان وكان الأم عاليك والوراقي ب اي قاش الشد ، ل تحجة تقيماً عمداه مثاقع أب الراسول ے سربرب شانی فر مان مراحد فریکی سرموضوع بران داجون بیار(۲) بك حافظ ابن جرية يبال تك كبدك كديكبنا كدم سل جحت تيل ب بدعة حدلت بعد الماتنين (تيمري مدى كي برعت ب)

و تحدید ہے کہ دوسری صدی کے بدرگوں وطلبہ عدا ت کی ادبیات سے رہ ہے کے بزرگوں پرایبا ہی امتیاد تھا۔ جیس اس رہائے میں اس تھر اور دایکس کو بخارتی و مسلم پریاسے۔ كيونكيداس ووريش مدامت مذاب مي چنانجيرها أظامحمه بن ايرييم الوريرفر واسته تيس

والاشك ان العالب عمى حملة العلم البوي في دالك الرمان

ب تك اس ز مائے بي الل علم بي عدالت عالب حي-

المركادير وموكر كالمتاري المركادية

قد اطهر البحاري هذا المدهب في انتازيج وحرى عليه في الصحيح_(١) لیکن عام مسلم نے اتھا کی کے معاہدے واس قدر تھین تیس بنایے بلکہ وواس تقیمی پہ ه من خاری پر برجم بھی نظر آت میں ووفر مات میں کہ آئر ووٹوں میں معاصرے ہوتو پھر ما تا ت ل شرط ب ١٧٠ ب من مد ١٠٠ مد من مد ١٠٠ من منعود عد فير ما الرا من منعود عد فير ما الرا من الم السال يتمول يا جائده كالوراك يرق مسلم كم مقدمه بين ليك المع بت افرور نوت محواي

ان ياركوں نے اتعال كو ائل الميت اس ليے دى ہے كه اسانيد كے سلال ا کی اسٹ کی ضرورے چیش آئی میں کہ جس سے دورو یت لیتا ہے وو اس فا معاصر سے یا النهل بت معاصم ہے قوائل ہے اس فی عرفات مونی ہے وائیس مرادرا کر ملاہے قوائل ہے ہے الناس مدیث اس سے کی ہے ہے ای اور سے ان اور ان اور الدو سے وہ ہے ہیں وہران ۱۰۰۶ و پالچالی عین محدثین و جال ق پاک کافی پیزی ہے۔ پین دوری صدی کے مواقیس و بالانك المرورا المت مشابيع تاجيس يراب جال تاجين بي شرف تلمد في س بيدال كون الماه ے مارے میں جمتیقات کی ریاموضر ورٹ میں آئی ورٹ یا سکدیباں تکمال کو اس فقدر محيت حي و ان ئے يبال مندوم س ک کوئي تم يق ناطحي مرامل کچي مند کي طرح جمت گئي۔

الله يت مرحل محدثين أن اصطلاح عن ووجد بث مُهوا تي ہے جس على تا لعي البيد اور اعشور يورسلي مقد عايدوسلم كروايين جود مطاب السركويين كيابغير فسال ومسول الله كي حيريا أبياما طور يرفعون ومشقى ابراميم معيد من المسيب اورحسن بصرى اور ويمرتا هين سنا معموں تن ہے چرا مرزاوی نے دوراویوں کے درمیان حوجیمی واسط ہے اسے چموڑ دیا جیسے ایک محمل دعظ ت ابوم مروكا بهم عصر شاموت ك باد جود ك فال ابو هو يوه أو الكي روايت كدشين ں رون میں منتظم کہوں تی ہے اور اگر ایک سے زیاد وواسطے حذف کر دیئے تو اسے معصل کہتے ي اورفقها وواصولين كے يهال ان سب كوم إسل كتے يوس اس لیے جیسا کہ جمیں ان ائمہ صدیث کی بیان کردہ صدیثوں پر ہاوجود اتسال نہ

ہوئے کے علود ہے میں ان اوس ماک و معید بن المسیب کے اور امام او حذیف و باماع میں اور ہے۔ بروز بر فتنی کے روایت کر دوار شاوات پر احتاد تھا۔ چنانچے شاوولی النڈ قرائے ہیں:

ابرائیم بختی نے ایک موقد پر حب کے اخبال سے بیدوں نے دوایت کی تھی کے ان کریا سے ان ان کا کہ ان کریا ہے اس ان ان کے کہا کہ ان کی کہا ہے اس کے ان ان کے کہا کہا تھا کہ کہا گا تھی کے ان کہ کہا ہے کہا کہا تھا کہ کہا گا تھی کہا کہ کہا کہ کہا کہ کہا گا تھی کہا کہ کہا کہ کہا کہ کہا کہ کہا گا تھی کہا کہ کہا کہ کہا گا تھی کہا کہ کہا گا تھی کہا کہ کہا گا تھی کہا گا تھی کہا کہ کہا گا تھی کہا تھی کہا تھی کہا گا تھی کہا تھی کہا گا تھی کہ کہا تھی کہا تھی کہا تھی کہا تھی کہا تھی کہا تھی کہا تھ

بہر جاں دوسری صدی کے مواقعین کیا یہاں حدیث کے سی موٹ کے بیے مشد جونا علم وری ندھی جگہ دومرس ورا انقلاق سب کو کیساں دین میں جست قرار دیے تھے۔

یہ برسل کا انہارتیہ کی مدی کے تحدیث ہے۔ خانی وساط میں روائی کی وجہ سے النے خیاں میں اورائی کی وجہ سے النے خیاں میں احتیاط کی جائے کی ایکن اس کا تیجہ یہ گا کہ ب کو متعدہ مسائل میں جہاں مرسل کے عداد و در کوئی روایت مسند ان کے علم میں ندھی اسکا انکہ سے اختیاب کرہ پڑا۔ میں فرش کی در کے عداد کی در کے بندی بر اورائی کا مال میں ہے کہ سند اور اورائی کا در ایک کے سند اور دوایت کی دوایت کے سند اور دوایت کی دوایت کا کر کرتے ہے جاتے ہیں ور اس کے ضعیف موٹ میں ان سے جات کوئی ور نہیں بوٹ میں ان سے جات کوئی ور نہیں کے دوای کے سند ایک کے دوائی کی دوائی کے دوائی کوئی ور نہیں بوٹ کی موائی موائی موائی کر کے دوائی کی کے دوائی کی کر دوائی کے دوائی کی کر دوائی کے دوائی کی کر دوائی کے دوائی کے دوائی کی کردی کے دوائی کی ک

یہ ندجوں جانے مصطفین میجان تیں ہے 'رچہ مام مسلم ہے اپ مقدمہ بیس تھ '' کی ہے کہ مسل رہ بیات جمت نہیں تیں کیکن بیاتی سار یا ب سی ن کا متفقہ فیصد نہیں ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں' مراسيل الصحابة والتابعين والمة الحديث مقبولة. (١)

سوچ بات ۔ مد صدیت کی جو آتا ہیں آت کی دار سے بہاں آت کی دار سے بہاں آیا اس با ہمتیاں کی اس بال میں ہے ۔ مشترہ صول کے مطابق کی جو آتا ہیں اور اس بال کی دار اس بال کی دار اس بال کی دار اس بال کی دار اس بال کا دار اس کی دار اس بال کی دار کی دار اس بال کی در اس بال کی دار اس بال کی دار اس بال کی در اس بال کی دار اس بال کی در اس بال کی دار اس بال کی در ا

و لدليل عدى د لك ال العديد، مار الوا ينسون في مصماتهم الاحاديث الي من احرحها.

اس بات کی اس کے سواکوئی ولیل تبیں ہے کہ بھیشہ سے ملاء اپنی تصانیف عی مدینوں کوان محدثین کی طرف تبت کرتے رہے ہیں۔(۲)

فادالم يكن مسند ضد المرسل ولم يوجد مسند فالمرسل يحتج به وليس هو مثل المعصل في القوق.

جب مندمرس کے خلاف نہ ہواور مندموجود نہ ہوتو مرسل سے احتجائ کیا جائے گااور دوقوت عمل معصل کی طرح نہ ہوگی۔(۱)

مرائیل محابہ کے بارے علی تقریباً قمام طلائے کرام منتق میں کہ وہ جمت میں۔

پن چیاں میڈی آب اللہ من میں نعت میں آبر میا تھاں مالائے کرام منتق میں کہ وہ فرات میں اللہ میں کہ میں اور میں میں اللہ میں کہ میں کہ اور علامہ شوکائی فرائے میں کہ:

اور علامہ شوکائی فرائے میں کہ:

صحابہ کرام کے مراسل مدین مشد کے تھم جی ہیں ۔ (۳)

کہارتا ہیں کے بارے جی امام بھی نے تھری کی ہے کہ

مراسل کہارتا ہیں بھی مراسل صحابہ کی طرح جمت ہیں جبکہ ان کے داویوں جی

مراسل کہارتا ہیں بھی مراسل صحابہ کی طرح جمت ہیں جبکہ ان کے داویوں جی
مدالت اور شہرت ہواور کزور وجبول رواقا کی روایت سے اجتماب ہو۔ (۳)

مراسل مواقع پر جاری اور موید میں نے مدین علاق ہے ہوئی ۔ تعلیم مراسل میں جائے گئی ہوئے ہیں جب میں جائے ہیں ہے۔

میں جائے ہیے گی بات بھی ہے۔

(۱) رمالدانی داؤ (۲) شرح مهذب: ج ۱۳ (۳) شیل الاوطار: ج اص ۱۳۸۳ (۳) مقصر سبب ب این می سید می در این می در می در

کی ترکیس کو انتر نے برداشت کیا ہے اور ان کی دوایت لی ہے جا ہے انہوں سے
مہار ان تر ش کی کی ہے اور یہ صف ان کی حاست شان اور ان مت ان مور
سے ہے مشان اور اور کی ان مراحمش اور سیر تحقی تقلم میں محتید اجر تی انتوانی اس انتہ میں موجود ہیں۔ (1)
انتر یک اور جمع میں بشیر ان کی دوایات معجمین میں موجود ہیں۔ (1)

منائی بان مقد کی تھی بنی رئی میں رویت موجود ہے لیکن سولیلی نے تیم آئی کی ہے اس میں بات تیم آئی کی ہے کہ ساتھ میں اور اس میں شان کی ہے کہ ان اور اس میں شان کی اور اس میں شان کی اور اس میں شان کی بھول اور ان میں شان کی اور ایک میں دوارت موجود ہے جا انجد اور اس میں آئی وال کے اس کے الاول کے مائی کے ان کے ایس کی انتظام کی کے واقع میں موجود اس رواوت کا تیم وال میں میں ہوتا میں والت کی انتظام کی کے ان کے ایس کی موملات کو شرف حاصل ہے۔

اس موقعہ پر تملی جافظ کان رجب خنبی کی دو مات پیند آئی ہے جو مشہور عدمہ مام کوش کی نے ان سے علی کی ہے ۔ درجس کے درجیج نبوب نے مرسلات کے موضوع میں دوسری ادر تیسر کی صدی کے موافقیں کے درمیاں مقاہمت کی کوشش کی ہے۔ فر مات تیں

دونوں سے علیہ تھر بھی ونی اتنا ہے تھی ہے تکہ ٹیس کا مقدر من نے ہے ۔ ب سے اسلام علی ہے ہے ۔ ب سے اسلام علی اور مار انسان کی بنا پر اگر وفی حدیث اسلام تنسیں ہے اور و و مراس سے تو و و ارد اللہ محت بھی آ جائے اور فقی و بیٹی او اس کی معدی کے بیٹی اور فقی و بیٹی موجود میں کے جو حدیث مراس بھی ہوں کے جو حدیث مراس بھی ہوں ہو ہے جو حدیث مراس بھی ہوں ہو ہے جو حدیث مراس بھی ہوں ہو ہے جی اور س می پہشت پر ایسے قر این موجود جی جو مدیث کی دلیل بھی ۔ (ع)

اس فا مطلب ہیا ہے کے تحدیثیں آن نظر ساہ پر موتی ہے اور دوسری صدی کے محدیثیں کے چیش نظر صدف معنی موت میں کیونکہ دو ہے دور میں ہیں۔ جس میں اعاد کی جیشن ان چھال شرورت می جیمیں ہے۔

⁽۱) جامع التحسيل لا حكام المرائيل بحواله ثروط: ص ۲۹ (۲) تعليجات على شروط الائمة الخمسة : ص ۲۵

روایوت کو معمول یا قرار این اور ال مراش شن ۱۰ مری معدی سے محمقدیں سے واقعی مد الا الد رائے قائم آمری و اور سی بروی عیمی سے جو آب تی الن روابایات کے خلاف تھے الن کو سے کہد کر رو کر و یا کر میں حدین و حدل ہو ہو رحال شن آئی شن شن برو التی الوائن تی ایکن آئی ہے۔ اس ان است ای مٹائن شین جم رہوں آئے ہی سیوات کی نے سے دیکر شائن شی الے ال

الوداو ، مرَّيْدُي كَي حديث قلتين

البوء وه و المشرعة ت مهر عند الن فرق عبد بيشا سند ما

مستل السبى صبلى الله عليه وملم عن الماء وما ينوبه من الدواب والسماح فقال صبلى لله عده وسميه اداكن الماء فلتس له بحمل الخيث_(1)

اُ را وہ بین القیم نے تمذیب سنن الی ۱۹۰ شن سیدیٹ کے جیاب ہوں ہے انساس تیم و ایا ہے ایکن اس ساری بحث میں سب سے رواہ عیب بیمودو سے حس میں ۱۹۰ س سے اس مدے کے شدود کو بے نقاب کیا ہے۔ چنانج فرمائے میں

 الراوية ترداد كنرة وبحرح مها مالا بعرف و لا بعرفه اهل العقه و لا بعرفه اهل العقه و لا بعرافيق البكتاب و لا السبه فاباك و شاد الحديث و عليك بما عليه المحماعة من الحديث و ما يعرفه العقهاء و ما يوافق الكتاب و السنة و المعماعة من الحديث و ما يعرفه العقهاء و ما يوافق الكتاب و السنة و الماف و كا ورفيه معروف مديث مديث من منصر مورية أي كن ك يم وافق بين رقم مديث فن المرود المال القد بالمنت بين اور حود كاب و منت ك موافق بين رقم مديث فن المول جوفر آن ومنت ك موافق بين رقم مديث المول جوفر آن ومنت ك موافق بول المورد إلى المورد المورد

 و کے لیج کے شاہ صاحب نے ہی روایت کے دونوں مرکز عبیداللہ اور عبداللہ کے

وان كانامن الشقات لكنهما ليس ممن وصد اليهم العتوى وعول عليهم الناس-

علا علی و در ان برای و ان برای و ان ایس می ایس می ایس می ایس ایس می ایس می ایس می ایس می ایس می می ایس می می ا اور ارب ان ای ایس می و ان از قبی و ریس و ایس آن ای و ایس ایس می اور ایس می می ایس م

سے نے مدیث تعلین ہی پر موقوف نمیں ہے ور محی میں کی بہت ہی میں جی جی جی۔ سے نے مدیث تعلین ہی پر موقوف نمیں ہے ور محی میں کی بہت ہی میں جی ہے۔

الوداؤر كي حديث تأشن:

الرداؤدادر تذى ش ب

عين وانبل بن حيمر قال كان رميول الله صلى الله عليه وسلم أدا قراء ولا الصالين قال أمين ورفع بها صوته.

(١) تهذيب أسنن شرن الي واوّد فاص ٢٠١٩

علیم الامت شاہ ولی اللہ محدث نے بھی اس مدید کے متر دک اعمل اور شاؤ اونے پرایک جامع تبعرہ کیا ہے۔ قرماتے ہیں

س ن وقت مدر من قضین سے کیون ہے جدرت کی سادر ایک سے زیاد والم یقوں سے مرد ان سے دست کا دارہ بدارہ ہے ہیں ان بیام میں ان بیام کر ان الدارہ بدارہ ہے ہیں ان بیام کی عبد اللہ بیام کی عبد اللہ بیام کی عبد اللہ بیام کی عبد اللہ بیام کر سے والے کر سے والے سے مرد اللہ بیام کو اللہ بیام کر سے جی کہ بیان میں اللہ بیام کر سے جی اللہ بیام کر سے جی اللہ بیام کر ان سرد سکہ بعد اس کے بہت سے طریقے ہیں یہ عبد اللہ اور جیداللہ کی افتا بہت جی کوئی اللہ بیام کی ہے گئی گا درویداراہ داد کو اول کا حق ہیں ہی کوئی میں ہور سے دیک میں سے کہ میں گا درویداراہ داد کو اول کا حق ہی ہی اور ایک بیام کی ہے اس می کھی ہیں کیار دوروی کی ہیں گیا ہے۔
میں اور سام کی مالکیے جیلے اور شاحتا تھی ہی ہے کمی نے اس می کھی تیں کیار (ع)

ير معمد الأخوات

فتها وسيد كالل دركرف كواس حديث كاسحت عن علت قاد و مجما ب-(١) الواقع الأمريك عناج مريث أن الرائب الأمام عن عنا مراسبة أن الأمام الأمام المناسبة والمسائل الأما**لي** الح いたこしき

رواه مالک ولیم يحمل به ورعم اله رای اهل المدينة على العمل

ان ك دال من يه مديد عمل الل مديد ك ظاف ب-یاور ہے کداس کی جوسند خطیب نے بتائی ہے ووسند زری ہے جے ماہ نے ایمل ور ما بيرة الروايد الأن والمسائل والأن الأسرية المام المسائل والأن الأسرية المام المسائل والمسائل والمسائل كالبحى المام مالك كرزماني مي اس يمل شقاراى لي خطيب في كلعاب ك

> فلم يكن تركه العمل به قد حاً لنا فع_(٢) عاض كاس يركل د كرنا مديث ش قادح تسب چنانچانام فرنے ال مدیث کوئل کرنے کے بعد لکھا ہے وبهداناخذ_(۳) اورامام محرى في الى كتفير بتانى بهك.

تنفسيسره عندندا عبلين ما يلغنا عن ايراهيم التخفي انه قال العتبايعان ببالبخينار مباليم يتقرقاقال مالم يتغرقا عي منطق البيع اذا تال الباتع قاد بعتك فله أن يرجع مالم يقل الاخرقد اشتريت فادا قال المشترى قد اشتريت بكلد اوكذ افله ال يرجع مالم يقل الباتع قلبعت.

(۱) الأنسان ص ٢٠٠ (٢) الكتابي في عوم الراوية ص ١١٥ (٣) مؤطالا م هجر من ١٢٠٠

ال روایت کے تفر و اور قرابت کا انداز و ال سے ہوتا ہے کہ اس کے تمام رواع جا ي سفيان بول يا شعيد سلمة بن كبل بول يا علق بن وأل يا بي من ورب في مدان كر بنوال بي حتى كرامام والقطني ال كواجي سنن عل نقل كرت ك و نا من هده سنة تفرديها اهل الكوفة_(١)

2 - CTOBER 2000 COOL SOUTH PROPERTY OF A تامنی شو کانی رقسطر از بیس

كداروي على ابي حيمة و الكوفيين_(٢) تعجين كي حديث خيارجلس:

يد مدعث مختف كما يول على آئى ب-ماحب منحى الاخبار في فيحين كروالد ال طرح نقل کی ہے

عن ابس عبمتر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المتباليعان بالحيار مالم يتعرفان(٣)

الله المستخدمة المستحدة المستوان عن المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان ال ا يو الله أنه هو دوري و مركي على الروم المريول على و في المدا منا يوال المراجع الله المراجع المراجع المراجع ال عدة مدعد المول المال الموال الله من المناه المن المناه التي المناه ال

فنانه حديث صحيح روى بطرق كثيرة وعمل به ابن عمر و ابوهريرة من الصبحانة ولم يظهر على تفتهاء بسبعة ومعاصر يهم فلم بكوبو بقولون به قرائ مالک و ابو حیقه هد عله فادحه في الحديث. بدهديث في بمنتود طريقول معروى بال يرمحاب من ابن عمر اور الوجريره معلق من المحالي من المعلق المنظمة الم

(۱) مثن وارتطنی ص ۱۳۷ (r) كل الاوقار ج ١٨٦٥ (٣) كل الاوقار ج وال عدا

الوطاء من الحميم

حطرت الوجرية في حطرت ابن عمال عديد بات في قوماً! بدانس احى ادا سمعت عن رسول لله صدى لله عديه رسلم حديث فلا تصرف له الامثال.

ا بیرے براور راوے ایب تو حضور نور مسی مند عاید و علم کی وفی حدیث سے قو اس کے لیے مثالیں شدینا۔ (۱)

ہتاتا ہے چاہتا ہوں کے حدیث خیر جمس بھی اپنے اس مطلب کے لی لاے افر او فرائی فرائی ہیں ہے ہے۔ اور اور تا جمس بھی اپنے اس مطلب کے لی لاے افر اور فرائی فائمل فرائی ہیں ہے ہائی طرح والایت جن پر عمد سی ہوتا بھین جس اور ہائی فائمل خد قال ان مب روایات کے بارے جس اور مرک اور تیسر کی صدی کے تحد ثیب کا نقط نظر با کل جدا جدا تھا۔ ان مب کو مسرک کے تحد ثیب ان کو صف است ان نقط نظر ہے ہو تھے اور انتہاں و بدا ایس کے در سے اس روایات کو تی مرد اس نے تھے تیسے اور انتہاں و بارٹ کے در سے اس روایات کو تی مرد گئی تاریخ میں ان کو مرد کی مدد ک کے حد شی نقیما وال کو مالے یا ان کو مدال کے در سے اس روایات کو تی مرد گئی ہو اپنے تھے تیس وہ س کی تعد و سے مالے ایک انتہا ہوا کہ اس کے مدد شی تعد و سے مالے ایک اس مدد کا میں تالی تعد و سے مالے ایک اس مدد کا میں تناہ ہو تی تھے۔ اس پر تعلیمی تعد و سے مالے اس میں تعد و سے مالے اس میں تعد و سے تعد اور اس مدد کی دو تی تھے۔ اس پر تعلیمی تعد و سے تاریخ اس میں تعد و سے تاریخ اس میں تاریخ اس تاریخ اس میں ت

الم اعظم اور حديث كاصحت:

محد شین کی رہاں ہے تو آپ میں حدیث کی تعریف جینے ہیں۔ ان کے یہاں حدیث میں ہوئے کے بین منزوری ہے کے راویوں میں مدانت وطنید ہو سر میں اتسال ہواور حدیث شاؤ ور معطل نہ ہوں حدیث کی صحت میں ان چاتی کی حیثیت اس اور بنیوا کی ہے۔ چنامچے امیر محاتی ان پانچوں کا ذکر کر کے قرماتے ہیں

فهده الحمسة هي المعتبرة في حقيقة الصحيح عبد المحدثين. كي والي في المرثين من الزوكيات كالتميين على معتبر إلى (٣) ال الله الم الطلب الارب المياسي الميمين الميمير الميمين الميمير الميم

یک مف سمجمات سے بیالام اعظم نے و وتعی تغیار کی ہے جو روافظ ان میدام فی استعمال کے جو روافظ ان میدام فیان کہتے جی گرد

5 18

ش من الم الروطية كرمائ يدهدين وشيل كى السعسان سالحسار مال المعسان سالحسار مال المعسان سالحسار مال المعسان سالحسار مال ومن من المعسان سالحسار مال ومن المعسان سالحسان مالحسان مالحسان مالحسان من المعسان مالحسان مالحسان

الیمید بنی دامت عمل حدیث کی روح تامجها و کی اور بتاویا کی تفرق سے تعرف ق ق ال مراویا در جدویا ہے۔ مراویت کے کرچید عمیان این عمیلیہ ساتی مرافظر می سی جانب و کو راند بیاور مبدویا

كان أبو حسفة ينضرات لتحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم الامثال فيرده.

ا بوطنیف و حضور انورسلی القد طبید وسلم کی حدیثوں کے بیے مثابیس بیوں کرتے تھے۔

یو عفیات بن صیبیہ می کی خصوصیت نبیل ہا اس سے پہلے تفاظ حدیث نے فقہ و پر

اس حمر کی پھیٹی ہی ہے۔ چتا نچہ ابن ماجہ جس ایک واقعہ آتا ہے حس میں حضرت ابوہ بروہ ور

حصرت ابن میں سے کا مطامہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ نے کہا حضور انور مسلی منذ علیہ وسلم نے ارش ہ

فر واج ہے کہ

توصؤو امعاغیرت الباد حفزت ابو ہم میرڈ کی ربال ہے حضور انور کا بیار شاہ گزامی من کر حفزت ابن عب س نے قربایا کہ:

(r) ぞうしかいらりできる(r)

(١) سنن ابن ماجه إب الوضوء مما فيرت الناد

هـ قـ ا مـلـعـب شـنديـد وقيد استـقـر العمل على خلاف فلعل الرواة في المـحيحين من لم يوصف بالحفظ لايبلغون الـصعب.

سے خرب اور بی سنت ہے تحد شیں ہوت کے حدیث میں سے باتھ ۔ اس معور سے چش نظر معیمیں ہوت و میں جائے ہوت ہے۔ اس سے بیس کے جو یا مطاک شرح پر محدے شاقری کے ۔(1)

من منذاهب التشديد مذهب من قال لا حجة الافيما رواه الراوي من جعظه و تذكره وذالك مروى عن مالك و ابي حيمة ـ (٢)

اس کا مطلب اس سے سال ہے ہوا۔ یہ میں مطلقہ مدیث کے گی اس کے سے بھر پیٹرو کا کے بین کہ روق کا مرد اس ارجاتی کی سائے کے حدیث بیان اسٹ سے ات کے اسے برابر باور ہے۔ اگر باوشر ہے تو اس کوروائٹ کرنا درست شرکھتے تھے۔

بعد کے تعدیقی کے منطق کی تبد آبات و کافی سخویاں سے سامنے اورائی میں اسے میں سے تابیاں میں کے رادی کا معدید کی ا رادی کا صدید کی سے مدید و معدی کی جو انسی ہوئے کا میں میں اورائی میں میں اورائی کا میں میں اس سے جات موجود ہوتو اس کوروایت کر سکتا ہے۔ چنا تیجہ محدیث خطیب بقدادی ککھتے ہیں ا

الاس التي المحتمل الم

بہر حال امام اعظم نے منبط صدر کو دومرے محد ثین ہے الگ ہو کر بیجد اہمیت وی ہاں ۔ ان مصریت ن مست عدات انسان ہے مانع میان فیریت اور انتظام کے انتظام کی سے انتظام کی است

و بالله يت الراح و (۱) مدين راحل الراحل الراحل

قبال ابنو حسيمة لا يتبغى للرجل ان يحدث من الحديث الا بنما حفظه من يوم سمعه الى يوم يخدث بدر

م میں ہے ہیں میں اُٹس سے اِن سیکن نے کے صدیقہ بیال مرسم سے اور اسٹن کے کارور ہے میں سے اور اور اُٹس سے اور اسٹن اُٹس بیاں سے زوشت سے ان سے بیاں سے میں اسٹن کا ماہ 19 میں اور اور ان میں ایک میں میں میں اور اور اور اور اور ا بیار میں اور ایس نے میکی بین میمین کا ایا بیان لکھا ہے

امام الاِ صَيْدَ مرف وہ عدیثیں بیان کرتے میں جن کے وہ حافظ میں اور جن کے وہ حافظ نیس دوبیان بی نمیں کرتے ۔ (۲)

امام نووی نے تقریب میں اس کومشدوین کا مسلک قرار دیے ہوئے متایا ہے کہ میر امام ، لک اور امام ابو ضیفہ کا فد ہمب ہے۔ چٹانچے فرماتے ہیں

همن المشددين من قال لاحجة الاقيما رواه من حفظه وتذكره روى عن مالك و ابي حنيفة

ه ان حدیث این افت تف جمت و میش سین موطن حب نفی روی این یاداور مدانند سید و بیت مدار ۱۳۰۰

اور جافظ سیوفی نے امام اعظم کا روایت صدیف میں بیر ضابط بیان کرنے کے بعد است مدین میں میں منافظ میان کرنے کے بعد

(۱) الجوابر العضية (۲) الرقي يغداد ع ۱۳ مام (۳) تقريب من عام

ت يائي برواشت ندى ياس قدر زمان كررما أي حفظ كي جدات عدران ووقي كل عام ال ے انظار نیس یا جاسک کر جافظ حدیث کی روایت کو فیر جالظ کی روایت پر این کے ہے۔ یعظی جاتا در ہوئے کی حالت میں احتمال سے کے کوئی فقد میں خط ما کر نوشتہ میں ان برا کہ اساب یہ حال امام عظم نے حدیث کے جو سے کے ہے جوشط لگائی اوا آئر جہ تیسری مدی کے محدثین کے بیمان الیب تشدید کی حیثیت رکھتی ہے لیکن بیانیک حقیقت ہے۔ فوج سلام برووی مبدا کی دیش تشریع کرتے ہوئے رقطرازیں۔

صبه فالمفهوم یہ ہے کہ بات واپسے طریق پر مناجات جسے بیٹنے کا حق ہے۔ چراس ك معيد مراد توسيجي جائد مناني كوشش ساست ياد كياجات إلى اس كي صدود كي حفاظت كرك س كى يابندى كى جائد الدرائي المراس تك يابيات وقت تك ال كنداكرات كالهمام كرنا وإيمادادود ال عار ندجائ _(1) یہ تھے پیجات ٹن مدیث میں ایام اعظم کی مقلبت شاں اور جلالت قدر کو سجھنے کے

نے كافى بين مائي جو يوك المام مظم كو صديك بين مشدوين بين شركرت رہے بين ان ك پیش طراما ماعظم کی کی شرا ظامیں۔ جیسے اس خدون نے مکھا ہے کہ

شندد فني شروط الراوية والتحمل وصعف رواية الحديث اليفسي ادا عارضها الفعل النعسي

الاستعادے نے روایت کی شریلوں ور اس کے قبل میں گئی کی اور اگر جدیث فعل اللس محمدارش ہوتو اس کی تضعید کی ہے۔(۲)

میکن شنگ کی کہا جا رہا ہے ای 65م احتیاط ہے اور اس کی ہجداس کے سوا کی فرنیس ے کروان کی رندگی میں دیاہ سے زیاہ حقیظ برتی جا۔ دامام عظم کی اس حقیظ فا برے یزے محدثیں نے قرار کیا ہے چنانچے حافظ اومحمد عبد حارثی بسند متعمل الام وکٹا ہے جو مدعث کے بہت براامام میں تق کرتے ہیں۔

ر و المحمد اور علم الحد يث (63)

المبرنا القاسم بن عباد سمعت يوسف الصغار يقول سمعت وكيماً يقول لقد وجد الورع عن ابي حنيفة في الحديث مالم يوجد عن غيره. جیسی احتیاط مدیث میں امام الوصنیف نے کی ہے کسی دوسرے نے بیس کی۔(۱) ای طرح علی بن الجعد ہے جو مدیث کے بہت بڑا المام اور مافظ میں اور المام ن کی اور ای واؤد کے استاد جیل سے میان معقول ہے کہ

المام الوصنيف جب مديث مان كرتے ميں تو موتى كي طرح آ بدار دوتى ہے۔ (٢) اور پیاہ م مظم ی اختیاط ہی کا نتیجہ ہے کہ مامائٹ سے جرائے جیساتھی جو حدیث ير الم احرا الم ابن المدين المام يكي بن معين اور الم عبدالة بن المبرك والت الم است مد اعظم کی ساری صدیثیں نوک زبان کرتا ہے اور جے سیر الحفاظ عین س معین حف ط صدیث میں ب سے او میں اور ایس کی اور این کی روافظ اس ایر اور ایک ان معیس سے افکال میں۔

میں سیام میں واقع سے والی وی آئیں ہے واقع مام بوطنینہ کے قول پر فتو تی و سیت تے اور ان و مام او صدید کی ساری حدیثین یا جمین اور انہوں سے امام و حلیفہ سے حدثیں تن تیں۔ (۴)

إمام الخطم اور رد وقبول روايت

محد تیں کے روایت کے روو قبول کے لید جو شرقیں ملکی میں اور جس روایت و كالل الشديل قراره يا بشال كم تقل كريث و حول ك بياضا وري بين كمه بالتي الماقل موت ے ساتھ عدا سے اور منبط کی صفات سے موصوف موں۔ حافظ این الفسول کی ہے۔ عناہی م العديث كالصدائي بتايا بهاء ورحافظ الرائع أن أن ش تينو فا خناف كرك كلمات ك اكر ان شرطول من سے أيك شرط بھى مخدوش ہو جائے تو روايت مردود مو

ا باسانا و ای با تا ایب میں اور جا فظ سیوش ب تدریب مروی میں ای کی قو میش کی

() صول في الدم ع الص 11 يرأشف الأرار Fry MIC(r)

⁽٢) يون السابيد في السراك (۱) الهاقب بلولق خاص ۱۹

⁽٣) المتهارسة وريث الرام Fig. 1 July 1 Tary is not you by the (F)

in the starte ان اعتبيار البيخاري و مسلم احراج الحديث عن عدلين عن عدلين

الى النبي صلى الله عليه وصلم. بخاری وسلم کا مسلک ہے ہے کہ وہ صریت کودو عادل داویوں سے روایت کر تے جی اور پھر وہ دو اینے سے او پر دو سے تا آ تک سے سلسد ای طرح دو دو ہو کر حضور ا تور ملی اللہ طلبہ وسلم پر تمتم ہوتا ہے۔(۱)

تو محدثين في الام ما كم ك خلاف ايك محادة قائم كرانيا ـ حافظ ابن حبان في الام

والاستان والمعالمة المعالمة المائم المعالمة المع ا حاویث سب کی سب اخبار آحاد جی جو محص روایت حدیث بی اس محم ک شرطیس سا ہے۔ اس اس میں کا میں کا میں کی اس کی اس کی اس کے اس کے اس کے اس کی اس کی اس کی اس کی کردیا ہے۔ اس کی اس کی 1) - 3 3 - 1

لسنن كبدلك لابها حرحافي كالنهما حاديب حماعه من الصحابة سن لهم لا و و واحد و حافت لابعرف لامن جهه و حده.

يا آفت ك و ك ك يوم و مواد و الأسم ك ين آيس كل ال ساخت بنا چې پرچې ۱ پېټان چې د د د ځې کې ځور بنځ کې <mark>پېد</mark>

عظول شراء يول ساء ماء

الشيري مي الت^{رم} روفي أو مركز المواد و مي ميدي أو الأنتال الماليا ا التي الشرط جو في أثر السريكا معيمين على كوفي نام وفشات موتا ... بما را مطالعة ميد ہے كه ميد ---・シャップがんかいしいしょき

اور کا حودان م ب اس الماليات عديد آهي التأليات بال برام ماري المساورة السا

روان کا در این در ای پیان د پیرکانی کے بیادگی دکیان ہے۔ شاخت ہو در داخت کی بیت دان ہے۔ لوگول كى بور چەتنچەلام ريانى عبدالوباب الشعراني رقمطراز بين

فبدكيان الامام ابو حبيعة يشتوط في الحديث المنقول عن وسول الله صلى الله عليه وسلم قبل العمل به أن يرويه عن ذالك الصحابي حمع التقياء عن مثلهم وهكدار

موسات داند من مدحق مدموروم المناشق و بالأوراث وم ما ما ما يوري الم ور المراجع والمريث والمحارث المراجع والميدود والمراجع والم والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراع ے دور سے جو اور محمر کے مشور کے سامید اور میں اور کا مشرق کی مشکور کی اللہ

عُن أناب مد المالية ول السن المن المناسطة المول مد تشي المداهية والم والس المراقي المسامل المستمارة في المسامل المستمار ال الروان التي لا شاقر آن ليا سواله ليا سيال والآن والواقع والرواقع الرواد

المن والمواقع والمراوي والمنظرون المناور والتروي والمناوي والمناور والمناور والمناور والمناور والمناور والمناور بعد کو محد ثین غرائب وافرادُ نوادر وآتار بھی جو جانے پراس کی یابندی ن*دکر سکے* بک ------

> Party Party Comment

ان كابول على مرف يدے ك

ووالی مدیثین روایت کرتے بین جس کے راویوں کی تاہت الفاقی مور() لیکن حافظ زیدالدین عراقی نے حافظ این طاہر کی اس تجویز کو یہ کہدکر ہے جان کر

قبول دوايت تارادم عالى ومهم فالإمالك أنهن بسراره عدادم مان ساوليا راوين يرجرح كى بي عن عي المين في روايت كى بيد (١)

بنانا بيه جو بنا وول كه محدثين البيخ ووريش امام المقهم كي عائد كرد وشرا زلا كي حديث كردوقول عن يابندي شار سطيه

ید حقیقت ہے کہ انام اعظم کے اس بیان کی روشی مین اگر سنت اصل عالی ہے تو آ آئن ممل من بالشق سنت ہے میضو ک پا حدیث اس وقت تبو کی جاشتی ہے السباء ہوا علی موثق و منده راتس ب تورت و کرائن و اور ان فاصدق و طاله و راهل ما حالا الناوية تهم بی واقع دور می سوف ما حدیثه ما ساله می را در می این اور این مورد این مورد این مورد این مورد این مورد این این مِن ١١٠ من إن ثالث ١١٠ منظ الله عنه مون ١١٠ من أو أرق من أكل عديث من متعاق امام اعظم كالحي موقف بتايا بي كد

يناحبد بماصبع عنده من الاحاديث التي كان يحملها الثمات وبالاحر من قعل رسول الله صلى الله عليه وصلم.

الموجد بشين أن سنة من بيناتش م في مين أن التاسعة أن وروايتها أن شام ن باير الد حضورا كرم ملى الله عليه وسلم كا أخرى عمل جوتا بياس كوليتي ميل. (٣) اس فاظ سے سے امام اعظم کی مدیثوں کا پشتر حصرمشبور ہوتا ہے۔ کیونک میں او وورات جس میں شاہد کے کو متراری انتازے عاصل ہے ورق اس کے بعد اگر وقی حدیث شام مطا ير رحماني المسترة أن ميني ما ترم في ماهر المساور شامل من المستريث وقوات ما من م تحد علا مدعبوالعزيز بخاري رقبطرازي

العاويث في شبرت كالشبارة أن ووم وسوم يس بوكارة وي الأش ك بعد شب معتبر شہر ہے بیونک ال رہائے اٹن اسا خیارا جا انہارا جا انگر جور ہوگئی ہیں یا جا ایک ان کو تکہور الس كتي يس (١)

ش پیر " پ کو اس پر حبرت ہو تکر اس میں جم ت کو کو ن کی وت ہے؟ شمت کا و رومدارتو الناوي وسابط پر ہے کر الناوي و سابط م ہے مرتہ ہوں اور موجب کی وات کا خود ان زوانوں سے معلق ہوجن میں شہرے کو معتبر قرار دیا گیا ہے تو چھراس میں جیرے کو کو ٹ کی وات ے ۔آ ب اس نظرے كاب قا الركا مطالد كري آب كورياء وصديثين اس مين تين واسطون ے اس کی اور بے واسطے بھی معمولی قبیل بلک اجلہ ائتہ اور انتہ ، جبتدین پر مشتل یں۔ یبی مدیثیں تیسری مدی ش مدان کی اس کا کے زیاد ہونے کی وج سے آجاد بن کی جی ، ادم اعظم ایسے دور ش پیدا ہوئے میں جوڑ ونائوت سے قریب ترہے اس لیے آپ نے حدیث کے راویوں کی مدر سے کا فیصد صدیاں گزرے پر تاہوں کے تاریخے ٹیس جگہ مشاہر کے اربیعے کی ہے اس ہے احداد ملک کے بارے می آپ کی رے حتی ہے۔ اس مناز مام عمید نے امام اعظم ہے تحدیث کی درخواست کی تھی۔ امام جعبہ کو غیبان تو رمی امیر الموثنین فی اعدیث ورامام اجر حدیث نس امنا وحدو سبتے وہا۔ اوم اعظم کے نام وام شعبہ کا بیانط ن تک تاریخ کے لي سره بيرزينت بنا بوا بر قط كا الكش ف كرب والبيحي ولي معمول فينم منين يك سيد اهقاظ یکی بن معین میں۔ (۴) بعد ٥ مضمون کی بن معین نے یہ تنایا ہے کہ اور شعبد نے اور محکم کو صرف مکی گئیں بلند کا سے صدیعتا ہیا کا کرنے کی اجل کی۔ ڈرائٹورفر ہائے کہ اہام اعظیم سے حم یا این کی گفتا بہت معدامت آلیانت اور ان کی حدیث میں اعلام کی پر انام شعبہ کو کش بڑا حتوہ ہے اور پر ہیں، کھے کے یافرورے میں افرورے نی ان بحدث کے صدیت بیان کریں۔ تحدیث کی بات معرف اس محمل ہے کی جاشتی ہے جس کی آن شن ٹی پرکلی اعماء ہور کیونک پیملر مدیث کا ایک شہبوار کبھی کسی ایسے منھی کو یہ بات نہیں کہد سکتا جو اس کا الل نہ ہو ۔ کہنا مید جا ہتا مول کے عظم الحديث مين الام معاجب ك ناورة الوجود بوت كي بيا يدويس مين بي كروا مرفن مديث ب

はっかできまばまが(r)

(١) كتف الاسرارج وص ٤

⁽۱) شرورا الامرواليد عمل (۲) توضيح الانكار بي المساول (۳) مناقب الي وليندوجي عمل ۱۰

تلفة ما مسمعت احد الضعفد (على في آو كمل سي مجي ال كي تضعيف فيس من) ما منته ما في دورو به الموجه شرات تيش رايا ورف ماياك شعب سعب آهيم عن ش د (١) يتن في ل عمر مدرث شراع من شراع من المنظمت لذريه مام مهد و منه و والال

توسمی کے لیے یارائے فن میں ہے۔ حافظ محمد بن ابراہیم الوز برفر ماتے ہیں

قدكان الحافظ المشهور بعاية في هذا الشان الم الوطية علم مديث شريط مشهورها فق مديث شخر (٢)

بہر مال اہم اعظم نے محت حدیث کے لیے ایک بہت او نہا معیار قائم یو تقامی ن سے شوہ دویت کے سید معیار جمین کی حد تک مقدر محد ثین ریادہ محت تعیم سے کے آب صیب مدا ہے مقدم میں عدوں ور اُم ان اللہ کی سے محالات پاند ہی تیں کہ اہام ایو صنیف ای شروط جی تیم کی صدی کے محد شین کی نسبت تنظر و بھے۔

امام اعظم اورالل موی سے روایت:

1770にからりからいい

نظريه بدي كرسب المن ابواء كى روايات قائل تول إن حاب ووايي نظريات

امام اعظم سے الاصمہ نے دریافت کیا گذائل اعوادے روایت کے بارہ یک آپ بھے کیا تھم دینے ہیں؟ جواب میں قربایا کہ سب الل اعوادے روایت لے نیج موٹ طیار وہ عادل ہوں نیمن شیعہ سے دارت ۔ یہ ۔ یونداں سے مقید سے کی محارث حضور الورصلی اللہ علیہ وسلم کے محالے کی تائیل پر ہے۔ (۲)

المارے ٹرویک میدمنلد بھی دومری اور تیسری صدی کے اختلاقی مسائل میں سے اسے الاس میں ہے اختلاقی مسائل میں سے سے اس سے اس ہے اللہ سے ایام یا مک بھی میں مسدین ایام معظم سے جمر یوں ٹیں اوق یات ٹیں کہ روافظ میں ہے۔ واقع سے دوریت ندائر و رمشہور محدث بزیر میں اس کتے ٹیں جو ساحب برطت ہیں کرو تی

الإمرامطم ورهم الارباث

ه م عظم اور علم احد يث

اور صادة الل السول وال كريكوروافض عدروايت تدخى جايد يد جدار م يول قراره ي إلى كما فينان كما لهم طباقيحة بالمروانة علهم محدثين في كايتن بيافي رہ بات ہے کی پڑی تیں۔ امام ایس کے مدعت کی متیم کے اور لیلا محد شیل کی معدل ہوش

معت ن التميس إلى معن بيت شق ، إده يا كم مثلاً وو معرات جنبول في معارت على سنة أراه وه و الول من برائل الله في كي بيا البقاة البيس على بهت ب اور اب ای البال تا حين ش أرال كي روايات كوشي في روايا رواء وي ا جا ہے آتا عدیث کا تابشتا حصر حم ہو جا ہے گار اور بدعت کہری جینے رفض کا شاہ راس یں خومشہ او بر وهمر کے دامان احتر ساکو ہاتھ گانا اور لوگوں بیس س کا پر و پائینڈ كرنابه يالتم و شبه نا قال الآبان سامه عص سلتم سَالوَ بول عِن كول محي ساوق عامع لأكل من آتاء جد جموت ل كالبش ورتيه وساق ال فاشيوه ب د (١) اگر چاہام ذہبی نے بقول مافقات ولی ایک دومرے موقد پر بیجی لکھا ہے کہ اس میضول پرانا کے محقف الایوال این بیندان رائے ایس شعید سے رویت قطعا مع ت ورباند سه رو بيا مطلقا چار باورتيم کي رات يه يم كه اورانس ن ف مدیث کو جاتا ہوائل کے لیے جا زنے اور دومرے کے لیے جا زنیل ہے۔(۲) بعدارین حاط من جم معتقد فی اور حافظ سیونلی نے شیعداور رافعنی کی تو سن و ما کہ

محدثین کے اس و جو و مکا کر نے کی وشش کی ہے اور پیرساری مسائل میں قب اس ہے جرو ہے ا فار آئی ٹیل کے محد شیل ہے جو ایک شدہ یا لیس ہے جارف مل جوا ہے اس کا مداوی موجوب اللین ن من کی و رکوششوں کی لومیت اس سے زیادہ پیوٹیس ہے کہ بیائت بول کی مدد سے شیعہ وررافعتی کی شرس فر در ب میں۔ وروو می صدی کے محدثیں مشاہرے اور واقعات کے دور ے تارے یں کہ

فان اصل عقيدتهم تضليل اصحاب محمد صلى الله عليه وصلم

(المريب ال المراجع)

الدموة ويت من بالمعلقين ووالش من والمنت لد في بالمارة أيما المام ما ما والمنا ے کے احمل سے قریبی ہوئے ہے ویٹن روافقل ہے تھم نہ ور عبد ان مہا دُک ہے ہے تا اور ان گوٹ کا نام سے بتایا ہے کہ ان سے مدیث ناہ کی مدیر مقل ویر کتا تھا۔(۱) میدور کی مدول سے محد ثین کے افکار میں رکیسے می صدی میں ان اوجار کی بند شوں کو ڈھیاد کر سے می وششیں شاہ می ا جولی چی اور را انساع بی سند و راسته کس محد شین سند به استانت مدر و با ایام شاقعی سند ماه ا الأحمل من الرابية في المستقال من الأمن المطالب عن المستحددة الرام يوران أفر ما يواكن المستعادة روايت باكل يونيدان ب معتمر أول والمراز بالأماكل بواريد والمنال استناه شيد قائم موكى كه

تقبل غير الدعاة من اهل الاهواء فاما الدعاة فلا تقبل اخبار هم_(٢) ال ين جودا كي شاول ال عدوايت في جائد والى كي روايت ندلى جائد ا و محدثی و عرب و صابت و الله به بلد و القائن و مان ستی ب س الله ف المعايية ومحل وركاو محد أين بين أنتا في مراكبات تناويب إن أيد في مات بين والفول بالمنع مطلقا مباعد لشاتع عن اثمة الحديث_(٣)

مطنقاً اے رو کنااس داوے دور بٹانا ہے جو اخر صدیث سے مشہور ہے۔ و العالثة الأربال شائب بلجي النافا ساتعاد يا شاء الإحالي الما كيات كه فوويق ري وأسلم الماء الاتات روايات ل تربي بين چي ماهوم تي ك نصاب كه كاري ومسلم بيد وعاة الل ارو و كي را يات ل تين - حواظ هو ب الدين البيوطي بينه تقرريب الموي مثن رقاري ومسلم بيندان راوع ب أي قهر بيت وى بي الله الماسية الماسية والماسية والماسية كالمرابع مراوي

كتاب مسلم ملان من رواة الشيعة_(٣)

PAUL SI LUIT (1) ٠٠/٢٤ مهر ق^و ۲۵۰

⁽۱۳۰۰) انتهار مود الديث من ۹۹ (٣) مَدِ ريسانرون شي ٢٩

ير معمد اور حم عديث

ہو چاتا ہے۔ اور ان مال سے ماہ ماں اوا کس یہ اس طاق اور ان مال مال ان اس سے اس ان اس ان اس ان اس سے اس معند سے علی اور المغراب معاد کیے ہے سیاس مجھیوں میں العند سے میں کا عمر قب الراق صیب الدام ف ے تعرب کی اس مان رہ بت سے مام وطبعہ کے میں رہ فائے اور مان کے اس مان اور استان مان مان کا استان کا اس کا استان بعق رك ير الحشت ركدكر بنايا بدور ادر صرف يدب كم

اصل عقيدتهم تصليل اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم. اور ک پر این مقیدے کا حال طبقہ بیتینا ایام اعظم کے زیائے میں موجود ہے۔ ان على كالميل و و في الأكان --

ت ہے واکس یا تا ہا کہ کی کا میں تا ہے۔ ان کا مجھے جو باک ان ایجے سے دور ان صدی ہے۔ '' محد شین کودهند ساخی ف ست ف صدیق ب سندست بردار ساتا با الا الدائم ساخی سام ب ہے محبت وران ہے مقبیرت فاران کا اسالی و کسان کے دار ہے جس اور ہاتھ کی جا ہے گئی و تعمد بن في جات شال يهال الفرات الله و القيد ت المحمد و المعرب و القيد ت المحمد و المحمد كى مديث ل مطب بيداتها الله عناصابيا الرصاف بياتها بدال في بالما في الدان مشوب در الإ جاسيد الداراء إلا من المتاحق والوكي في من تصال فيل في جاسيد حافظ الن اللم لكعة بيل

قائسل البلبة لشيعة فانهم فسنداو كشر من عليه بالكدب عليه والهد تبجيفا اصبحباب البحديث من الصبحيح لا يعتمدون من حديثه الامام كان من طريق اهل بيته و اصحاب عبدالله بن مسعود.

المعالية فيلون فالإلا كريساً مراكبون بساحة شاعل كماهم فاجر حصدان بالصوت ون ك كر واول ورعيدات أن مسعولاً في صيب أن وساطت سنة أن مولى الله يت عي ن مدية ل پر احتي آنان كريت يول (١) اور ميرافدين المبارك ني آب يقى شالى يه كه فعانه كان ليسب استماء ي صورت حال المام ما لك كى ہے۔

اس آخری دور بیل شام می مشہور فاصل نے تند شین سیاست کے مصاف یا ہوئے کیلے بندول اعلان کر ویا ہے کر محدثین نے جن الل اجوار سے روایات فی میں وو المنته على عن عند مهد عن وي و النفي وي و النبو عن النبو النبو النبو النبو و النبو و النبو النبو و النبو النبو النبو النبو النبو النبو و النبو النبو النبو النبو النبو النبو و النبو النبو و النبو النبو و النب ورن العربي سام سال يوس سالوس من المسل والمسل والمن الله ب راور اس آخری دور می مشیور محدث و نشل به سه ایر نمر شار مین کی حدیث میل همی المراحث الأراحم البارات المراج المراج المعتمدين المحل بيراب كرامها مراجي ساف كرا الانت كالمتبار بوگا_ چنانچ فرماتے ہیں

المبرة في الرواية بصدق الراوي وامانته و الثقة بدينه و خلقه روایت می تو صرف راه ی کی صداخت امانت و مین اور مثابت اور اخلاتی کا اخبار

فورفراع كربات كمال ع كبال في ق -الم المقلم في يكدكر الاالشيعة فان اصل عقيدتهم تصليل اصحاب محمد صلى الله عليه وسلمم ا کی گذاشته اور حارقی اوانت و فشش یا تعدید ان مسرش سه و دووان کا طالب عد اول در تا الاد و الدين بي ساواه بالدور وسياء و توت ل الياش أليس كالم عدارت و بعد الوطنيذ كرماتي ب

الدراه م الظم فاليرفيد من من الماري بدائي الماس من المستقل في مدرت سحاب وت والعسميل و اسائل له قام ب السائلة أن أن ورت بني المرات الاسوس بي في آرا أن یہ ان کے اندار وہیش کیل ایرا عیقہ موجود تھا جیریا کہ حمد اللہ بات المبارے ان شدی ہے معلوم

⁽١) اعلام الوقعين جاص ١٦

الأسرافطيرال علم محديث

تی مکل و صورت اور آور این میں فرق نبین جوتا کیس مراف در چننی اس کا کھوٹ تا ایتی ے۔ پیکھوٹ بناء مینے کا طرقن حدیث میں بہت بزی انمیت رفعن ہے ای کی بدو سے ماہ م من احادیث و غدد سے اور قولی کو ضعیف سے چھائٹ رعیجد و ایا ور اس ملیع بیل میا و سے الاستالا ما الماليات المالية على والكالمام وقد إلى المدال المال المال المالية ميدان دجال وظر رجال كام عد إلى يوجا بدر راوع ل في الماحد كانت مدا عد اور توت منبط کو بتایا جات تو یاهم التحدیل ہے اور اس کے برمس ان کے کدب محست یا نسیان اغیر وے بحث کی جائے تو یعلم الجرات ہے۔ امام جا مرمعر فیہ عدوم الحدیث میں معت میں

وهما في الاصل توعان كل توع منهما علم براسه

امل بیں بدوائشیں میں ان جی سے برحم ستقل علم ہے۔(۱) علم ومديث كالمفيل عن عظيم الثان علم وجود عن آيا باور الوام عالم في تاريخ می اس طرت سے تقیدی علم کی تظیر شیس متی ہے۔ اس فن الدا یوں مولی ؟ ما فقا سیومی الكادى في تاريخ المادى عن رقم طرازين ك

پ تھے جدیث نبوی صدر اول میں تعینوں ہے نہیں بکہ او کوں کے سینوں سے تی جاتی تھی اس کیے احادیث کی حقاظت اور ان کو نقط سے بی نے اور مقبول میں تمیا کی (r)-8474967 PG حاطات جم اسقد في فرمات تيها

الو وال من بيا ملم محاليا الله يساليا الله يسار من او الله الله يساليا على او قالت لكان اور جائيس كميا عيل ليكن صحاب في بعد ہر دور يس السے لوگ اس بيس وافعل مو م جس میں اس کی صلاحیت و قابلیت تاتھی۔انہوں نے نقل و روایات میں علطیں ب کیں اور پکھرنے عمراً خل ف واقعد علی میں وست اندازی کی۔ اس راوے حدیث

> (r) امر فق وللمنظر المن مهما (۱) مروط دري سان

ای دور می مشہور محدث مادین سلمہ نے بدا مکشاف کیا کہ

احبراني شبح من الرافصة انهم كانوا يحتمعون على وصع الاحاديث مجے دافقے ل کے ایک مربراہ نے نایا ہے کہ وہ حدیثیں عانے کے لیے واقعدہ (1)、直上、上下

614 جرن و تعديل رواة حديث اوريام مظر

ورآب والنمن بالنه وتمر لنيكن حافظ ريكتي أن أنها بين جبر مهمله كم وضوع أير في عس محدثات تقط تطريت مصيلي تلم وكرت جوب بيا الكشاف كياب كربهم اللذ بلندآ واريت يزيعن ك ينفون بالمس قدر روايات كي بين إن فاس بيشمه بي شيعه مين به بنانجي وفروت مين

وعالب احاديث الحهر تحلقي رواتها من هو مبسوب الي التشمع (٦) يهم بقدياً واز بلنديز هين كي رياده روايات شيعدر ويون كي وساطت سي كي بين. اور یا محی لکھا ہے کہ نمار بیل ہم اللہ کے جبر پر خیار آ حاد کا زیادہ و خیر و و متی ور منادل إدر بعاد لعدف عدي مجرب بتال بك

لان الشبعة ترى الجهر و هم اكذب الطوائف فوضعوافي دالك احاديث. کیوند مہار میں کہم مقد ہا واڑ مند پڑھنے کے قامل میں اور شیعہ کروہوں میں سب ے زیادہ دروغ کو جی ۔ انہوں نے اس موضوع پر صدیثیں مالی جی۔ ان تم یوت سے آپ امام انظم کاس دور رس قر کی صداقت کا اند زوا گا کتے تیں۔ اور آپ کو مانتا پڑے گا کہ اس میں تھوڑا ساتسا می بہت بڑی باد کا سامان ہے۔ جرح وتعديل رواة حديث اورامام اعظم

ملامہ جزاری نے تو جیدالنظر عل مدید سے سیسے عن ۲۵ فتم کے موس کی نثالدی ک ہے۔ ان ہی عوم کے برتے پر کہا جاتا ہے کہ جو جمع بھی مدیث کے مختف طرق وا سابیا ال سدر ویون کی راست گفتاری اوران پرجرج و قدیل کی داشتان پڑھے گا س کومدیٹ کی عظمت کا اقرار کیے بغیر چورہ نیس ہے۔ سام آخر ہے کہ کوئی جنگس مطالعہ کی محنت ہے پہنو تک كرية فواوقؤ اوا كاركر ذالي

> (۲) سب ریان ام (۱) ما الشالحثيث المام

Moral + Election of the Contraction

امام المقنم اورعلم الحديث

ا من وہب وروق جی اخترات کا ہے۔ بعد و سائی ساور ٹاس اور سے جمعی اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں اور میں مدرون میں اور اس فی اور آئی میں اور اس فی اور آئی میں اور میں اور میرون میں اور اور میرون میں اور میرون میں اور اور میرون میرون میں اور اور میرون میرون میں اور میرون میں اور میرون میرون میں اور میرون میرون میں اور میرون میرون میں اور میرون میرون میرون میں اور میرون میرو

اما<u>ل منكل مون</u> في الرحال فيعلق من بجوم الهدى ومصالمح الدحمي المستصاء بهمد

اں فاریش جن ونجوم اجدی اور مصاف علم میں ہے۔ سب سے پیشامقد میں ماہ می ا کے حوالہ سے سافن کی عامت ہے۔ سیسے جس سے فالا آتی عظم بھی مرتبی مرتبی میں میں اور م عبداللہ بمن موام ، میاد قاس اصامت اور عاش معد یقد کا تام ایو ہے۔ ایج افار تا بھیمن جس اعام معمی المام دین نے بین معید بمن اسے اور معید بمن مسیب فائد مرد میاہ اور اس ہو بعد موا

فلما كان عندا أخرهم عصر التابعين وهو حدود الخمسين ومائة تكلم في الوثبق والتحريح طاعة من لاسمة فقال الوحسقة ما إيت اكذب من جايم وضعف الاعتمال جماعة ووثق آخرين ونظر في لرحال شعبة (٣)

اور س کے حدوان سب کا تد رو یا ہے جو آپ ل^{ان اور}یت کا انداز ہے ہے ہے۔ اپڑھ کیے میں اور یا می اٹ الد قر مالا کہ

کیر کی بین عید القطان اور حمد استان بین مسدن سے بعد و مستانی بزید بن بارون اجود دورہ الطبی ان میراز براق الفریانی اجربالهم اشکی وقید و سوست آیاں استان سے بعد تمیدی القعین الوسید کی و روازہ پدالطبی ان شرایش کام بایت (۱۰۰ ایک بن آفت سے ۱۱ جاری گرمیران عرب ۱۰۰ بیان اس میں است اس بیان اس میں ا

بكى صدى بيرى جوسحاب وكهار تا البين كدورش كذرى اس دور ي مارت اور عن المراب الله العادة تعمل والإماري شويت المرابط تعمل فالقراب والموارس للهار يتل مدن كهر و الحب وويه ي مهدن آني آن ب بيدووالل مين او ماه تا حين هن صعفاء کی ایک جماعت پیدا ہوئی جوزیادہ تر مدیث کوزبانی یاور کھتے اور اپنے کوزؤ ١٠ ال شال أن وتهم وأبرت بساعا والمتاصعيف فيحي كن بيها بجداً ب إلى وما يعيس ك كدوه موقوف كومرفو عالقل كرجات بي - كثرت عدار مال كرت بي ادران سے روایت ش معلیاں حل وق بین جیت وہ و بالبدي وقع وہ اللہ جب تا جین ه أنه من الله أن شون المنظم المنظم المن أن من المناسبة والمن المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة تها يب ب ب و نافول بناني الم وصيد بي أما ياك مساد أبيث اكدب میں حیات کے معلقی ٹیل نے جارات کی سے ریا وجھوٹائیں ایکیا۔اورال معمش نے ایک جماعت کی تضعیف اور دوسری کی تویش کی۔ اور شعبہ کے رجال کے یارے علی خور و فکر ہے کام لیا۔ یہ بوے حال تے اور بجز نقد کے تقریبا کسی ہے ر میں سے سے تقے ہو موال مان کا گئی کئی جا راتی براور اس دور ہے ان وگوں عن سے دامین والے مراسی میں بھر بیا، این تو اس والا مان وابی ہا گیا ہے۔ معمر العن ما منتانی اور می شهر با توری این امریشون مدا این سفیه اوریت و فیه و میں ، بچران سے بعد اور الطبقہ ان المبارک التقیم " و اعالی فور رکی معافی بن الرب يشرس معقل الأست البيبية فيه وكالتبالي بالتي وأمرون كيا طبقه التي عبيا

ستمعت أياسعد الصنعالي وقام الى ابي حيعة فقال يا أبا حنيفة ماتقول في الاختدعين الدوري فيقبال اكتب عبه فاله ثقة ماخلا احاديث ابي اسحاق عن الحارث و حديث جابر الجعفي.

میں نے ابوسعید کو امام ابو صنیدے یہ کہتے ستا ہے کہ آپ کی سفیان توری سے روایت کے بارے میں کی رائے ہے؟ قرمایا ان سے صدیثیں تکمو کو تکہ وہ اُفتہ میں ليكن ان كي وه حديثين ترتكموجو بحواله ابواسحاق از حارث بين .. اور حديث جائد

جا ولا فا این کے تم کر ق الحقیا لا بیش ابوا از نا اصدامیتان فائو ال کی تعدیل کر ہے ابوالے جہاں دوسرے اکا پر گناو کے تحدیلی کل ت وری کے جس کے مصافر قرباتے ہیں کہ ہوتا ربیدے زیادہ عالم ہیں۔ مغیان توری کہتے ہیں کہ امر الموشین فی الحدیث ہیں ان سب سے ملے ام اعظم کے بیاقد کی کلمات الل کیے ہیں

رأيت ربيعة وابالرماد والبو الزماد افقه

شن نے رابے اور ابواتہ 100 وور کو ایک سے پیمن ہو تہ تاریوا و واقعید میں۔ (۲) مشہور یا مرجعفر صاول ہے کون واقف نتیں ہے جا وظ و نہی نے اپنی کی تحدیل مرت ہوئے جن یا لیکن من معین وراوجاتم سے ٹائن ویش مان کے اوب مام معمر سایہ یہ تعدیق کلیات جی نقل قرمائے ہیں،

عن ابي حنيفة مارأيت افقه من جعفر بن محمد ای برا پر میش اس فن کے اماموں کو جرش و تعدیق کے موضوع پر عام مظلم کے ما من ركيم فرايدا بـ چاني ماند مدالقادر قرق فرات ين:

اعليمان الامام بالحيفة قدقس قوله في الحرج والتعديل والنقوه عنه علماء هذا القن وعملوايه

اس تاریخی و مقاویر میں حاوظ مخاوی نے من ف پائیس بتایا ہے کہ معروم مراجعیں میں جرت و تحدیق سے آن میں امامت کا مقام امام محظم کو حاصل ہے بلکہ پیانگی و سکتی کرویا ہے که بام روحیفان ۱۱ سناً رای تا می بوت کی حیثیت شی توثیق و تج تن کے مید ب شی موق تعارقي نسيل بكيه ئيس عظيم الشان الشديان همهيت ہے اور المه جرح و تعديل ميں ساكوم مري مينيت ماصل ب_ چناني مافقا اول کي يتمري ب

تكلم في التوليق والتجريح طائفة من الالمة فقال ابو حنيفة. راه جي کي تا مين اجري پرا مدکي کيند جماعت نے سب مثاني کي چينانجيا او صنيعه نے فرامايو ی بنا پر امام تر ندی کے اپنی جائٹ میں جرتے و تحدیل پر مام عظم کے ان واقتروں كوبالاستادكماب العلل شي روايت كيا ب-

حدثتنا محمودين غيلان قال حدثنا أبو يحيي الحماتي قال ممعت ابا حبيقة بقول مارأيت احدًا اكدب من حائر الجعفي ولا اقصل من عطاء مام وطنيد فرمات جي كريس ب جابر بطل ب زياده جموالا اور عطاء ترياده فاضل کوئی فیمی و یکھا۔ (1)

ی روایت کا علق راویوں کی حرث و تحدیل ہے ہے اور امام نے استدستد کے طور پر عیش میا ہے حس سے صاف پینا چاتا ہے کہ مام ترن سازہ کیسا امراعظم کا شارات المدیمی ہے جن کی دان حرز و تقدیل کے موضوع پر اند ہے۔ یا عاظ و تیز س کا مطلب ہے ہے کہ ادام اعظم ک من سے لکے موے تحدیل میں مطام کے تعمق اور جرت میں جا پر بھٹی کے متعلق ہواتھ ہے م عديث شيء البرفنون كي بنيادي الدنت بين بها فقر وليحق مواليت السصيل من عطاء من المي رباح عمر التحديل وردوبرا أتقرونين بوابت اكدب من حابر المعمقي علم المحوج أن ور تحدیل بھی معموں رواۃ کی تنیں بلکہ امام فن کی فرمائی ہے۔ اور صرف امام قرندی نے تبییں بلکہ ا ما منتکی ہے بھی مام ابوصنیفہ کی اس موضوع پر استد ابی حیثیت کوشعیم کیا ہے۔ چتا تجے انہوں نے ائي كماب الدخل على استدمعل حبوالحميد الحماني كحوال المكامات.

و الشهد بعان لم يعور جاه لماحشهامن جهالة زيد بن عهاش-شيخين نيزيدين عماش كرجبول بوني كائديشے سے اے روايت نيس كيا۔ (١) حافظ ابن البهام نے اى موضوع پرايك واقد تعمام ك

الم اعظم بقداد آثر بف لائے وہاں کارباب روایت نے اس سلد میں کدوطب
کی تی تمر سے جائز ہے۔ یہ کر الم اعظم کے خلاف آ واز افسائی کہ یہ ستند صدیت
کے خلاف ہے۔ ارباب روایت نے الم صاحب سے وربانت کیا کہ متاہی آ پ
کمجور کی بی تمر سے کیے جائز بتاتے جی الم صاحب نے جوائی فرمایا کہ دو حال
سے خالی بیس کر رطب تمر ہے۔ یا تبیس اگر ہے تو نی جائز ہے۔ المعمو بالنصو صدیت
جس اس کی اجازت ہے۔ اور اگر تمر نیس ہے تو پھر بھی اس کی بی جائز ہے کریک

اذا اعد لف الدوعان فبيعوا كيف شنتم دار باب روايت في الجواب اوكر مديث مديث مديث مديث مديث مديث مديث الرطب بالتمر سه منع قر مايا بدام اعظم في جواباً قر مايا كداس حديث كا هدار زيد بن عياش ب اس كي حديث قابل بذيران نيس ب-(+)

اسوءالري ب اورايام مخطم

محدثین تکھتے ہیں گداماہ الرجال کاعلم حدیث کے علم کا نصف ہے جیرا کدحافظ و تی نے شرع عید عمر الامن من من المدین سے علی یا ہے ور اجداس کی بیان سے کے حدیث المجل جارات المحال من حدود المستال المحال الم المرتدي العلل جل الم المحم سے المحال ال

الر المورقر المورقر المورس ال

الوم البال ورايام محكم

مسمعت حساد بمن زيما يقول ماعر فنا كنية عمرو بن ديمار الا بابي حنيفة كنافي المسجد الحرام و ابو حنيفة مع عمرو بن ديمار ففلماله يا اباحنيفة كلمه يحدثنا فقال يا ابا محمد حدثهم

یں نے سامان میں سے یہ کتے ہوئے سائے اسٹی تر این این میں خوا اس این میں خوا اس این میں خوا اس این میں تھے اور سے اور اس این میں تھے اور اس این میں تھے اور اور این ویٹار کے پاس می کھڑے تھے ہم نے امام صاحب ہے کہا کہ آپ میں ان سے فرمایا کہ اے الوجھ ان کو میں ہن ور(ا)

المام من والمن ربير كي حداث قدر ألا الدار و كرنا موقو حبد المن ان مهدك كاليابيان

پرمیئے قرماتے ہیں

میں نے ان سے زیادہ سنت کا جا تا رکوئی تیں دیکھا ہے۔(۲) حافظ این عبدالبر نے سلیمان بن حرب کے حوالہ سے جہاں ان کے متعلق سے مشاف کیا ہے کہ اس میں مندا بھے وہ دینا ہے جبت ہوں یہ محل تنایات کے

روى حماد بن زيد عن ابي حديقة حديثاً كثيرًا. (٣)

ان جاری ہے بیٹے والی کئی تعداد کی ان بیٹی را اسکی فریاتے ہیں کہ اور ہو ہو مر رحد بیٹیں پراتھیں ور بیاآپ پہلے اور مسان کا ریاد کی رہائی ان بیٹے میں کہ اور معلم ان جمولی مرویات کی تعداد جاریخ ہے اس کا مطلب اس کے موالا رکی ہوا کہ مام وطنیفہ ق ماری مرویات مماو تان زید رویات کرتے تھے۔ والی دیے بیٹرویان ایٹار می ٹیل جن کے متعلق ان مرمنی ن ان حیبیافر مات ہیں کہ وین ویٹار کی حدیثیں ہیاں کرے نے جمعے

میں روز سدے مجموعہ والم سے ور سرو معتی روی سے میں دراوج بی تی ہے۔ اور سے است اور سے است کا دراوج بی اور سے است اور سے است کے است کی اور ما فقا واقع کی اور ما فقا واقع کی اور ما فقا واقع کی کے است کی است کے است کی اور ما فقا واقع کی کے است کی است کے کہا ہے۔ است کی اور ما فقا واقع کی کھی است کی کھی است کے کہا ہے۔ است کی کھی است کے کہا ہے۔ است کی کھی است کی کھی است کی کھی است کے کہا ہے۔ است کی کھی است کی کھی است کے کہا ہے۔ است کی کھی است کی کھی است کے کہا ہے۔ است کی کھی کے کہا ہے۔ است کی کھی کے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے۔ است کی کھی کے کہا ہے۔ است کی کھی کے کہا ہے۔ است کی کھی کے کہا ہے ک

ووعالم وعارف جومد یکی سکه راویون کا تزکید یا ان پرجرح کرتا ہے فکا دنجیراس وقت محد کیا موسی میں بحث میں رہائی وصلی میں جس سکم بات میں اسلامی اور زیادہ خواکرہ شب بیداری میکا اور فہم وفراست کے ساتھ وینداری پارسائی اور خساف سے امراز فوال سروران)

ووسرے علاءتے مجی ای حم کی تقریحات ویش قرمائی میں

a J'13 81818 J (1)

عن ب بالعديث مين من ب الرباح المواات ب بيا بي في رب عين شور بي کی منجائش قبیں ہے۔

الغرض امام مالك اور أمام الوحقيف دونول عى احرام والع من الميثان من المرام موار کے قاتل میں بندیکن حدیث فی حدثک ایک ور کیٹ سافر تی ہے وروو نیا کہ وہم و مع العريف كية بالأستاني أيا بدارك في كرين لك يالعاليك في تعني المروعة والن كري يون کي ايال کيم اي سيادان اي او او اي اي او او او او اي او او او او او او ا الريح اخيال أحميا-

كان حديث ابن عباس لم يبلعه.

يها معلوم مورة بينا به ما ما مك ويه عديث كي (1) برخار ف الاستظم أن كه تهوال من يأتين في الوائد من من يوجد بيث أن تعل المنته

لم يصبح في هذا عندي عن وصول الله صلى الله عليه وصلم

الدرونة الي بي التي المستان في التي المن المنظم ا ال كه له نصح الشاست بياتي شدا ال ك ساف الواليت كرما يبث أوجود بيا يعن اس ال معن كا حوم مياري بيان ومنتر راع الناري وري تين أن من عند يعند كار شراع بالمان مار معن س توسيق مرمين بينا أيهمة عي مولي ورموضوع بيناها مدررشي كمينتهي عن السود بي عالي عالي عاد 1 الان فيم مستقد في ب عنه ب مسدداور مان المعارض ورها، على قارتي في موضوعات يه عن تسريم العلاق ومراهد كالمساح أن المعلى تعليم المعلق المناهدة في المعالم والمناهدة والمناهدة والمناهدة والمناهدة والمناهدة

قال القرطبي أخذ يطاهر هذا الحديث أحمد فأجار ليس الحف و السراويل للمحرم الذي لا يجد التعلين والازار على مالهما واشترط الجمهور قطع الحف وافتق السراويل.

تحدیث نے بیامتر را مات و سے حل مام معلم میں۔() حماوس رہے ہیں تیں بہ معمودین ا ينار أن باك و تن وب وب وب معلم تشريف التراة عمره مان وينار مين تيمور را ل ل طرق مرایا توجه او جائے ہم امام اعظم سے او جھتے دو ہم سے صدیثیں میان کرتے۔ (۲)

(h.4)

تاریخ رسال میں مام مقلم ان اسارے اور ان کی کا پہلو الدازوان واقعہ ہے جمل العناسات الوداود الله مح من تاوت كدوام الظم من ويها كا كرام مو في التريد ت ہے تو این شلوا کان سال ہے؟ فراہ یا مرا انسان بکدا ہے تھا اند پاندھما جا ہے۔ ہا تھا اس ے بال تبدید موق یا کرے اور باغور فروحت رہے اور تبدید تر اسے ہے والي في كما كرحنور الورصلي القد عليد وسلم كاارشاد ب

> الحرفيليس السراويل ادالمانجد لاراون التراهي الثلوار بيت حب المت تبد تدا لتنياب تأمور المام المقم في جواب على فرمايا كدر

لم يصبح في هذا عندي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئي.. میر ساماره بیب اس میضوع پر حضور تورمهلی اسد هلیه اسلم سته ولی راایت هی سی

الأرف باياك تهارب مراكبيب قوحمهور تورمتني القديعية وتلم بتناشح روايت المجي ثالت

ے کے حضور انور صلی الله عليه وسلم نے احرام والے کوشلوار مينے ہے سے قرمایا۔ ک مدیث سند بدائے میں میدائیمد کے ایک بیادد سند و می محص رسال ہے الجس في مراوع بيان فخرجوا وراس ميد وطرق فال: وواس بينه عام محظم فاليدفر ما تأكه بيرجعه بث في کیں ہے اس وہ میں معلی ویل ہے کہ وار وعظم تارین رجاں ہے بچار ساطور پر واقف تھے۔ الام والعالث حب المحديث من ورساش كل موال يا أي أمام والكراو حواب ياقيا لم اسمع بهذا ولا اوى ان يلبس المحرم سراويل.

, will (m)

م ال الرق ب والمس كروه عاليت ويول الناسب بياتي ه التي يدان من

یاند مقرر کیا ہے۔ محد شین نے قبل روایت کی جوآ ٹھ صور تی بتائی جی ہے آپ سیت بات موش جا ہو مند مات بات بات ابودو

13090:

المان و المان الما تے جروب پر رول عالم وج الاسا سے وج رعالے الحصال و تدکھا ہے۔ چنا پر امام الدوي فرمات الي

مهماع الشيخ وهوا ملاء وغيره من حفظ ومن كتاب.(١) عافقازين الدين الرأني فرماسة جي

صواء احدث من كتابه او من حفظه باملاء او بغيرا ملاء ـ (٢) عرض یہ ہے کہ شاگر دیز ہے اور استاد ہے۔ چنانچے حافظ این کثیر فر ماتے ہیں: القراء وعني الشبح حفظ اوس كتاب و هو لغرض عبد لحمهور ـ (٣) ا عوليَّ الله يو مرضَى الله وقول على الله وضوعٌ بيوَّ وفي المُتَدِّ في أَسِينَ اللهِ كَذَا في ووقول طريقول ڪروايت آريا سي ڪال اس ڪن اتا اي ايت ڪال يواول پرابر تين يواڻ ووؤ ان مي اعلى دارتي كي تبعت هيا-

المسور محدثين في ما في وارك السامة الرويات و إيد جي حافظ الا الصلاق ال مقدم شن ما الدين مدين م في في الله شن الدمووي في تم يب شن الدووان في في التشارطوم حدیث میں اور جادہ میومی کے تدریب میں اس کی تعریب کی ہے کا اس موضوع یردوس کی صدی کے محد شن ن آراوان پر رکون ہے منتخب میں ۔ اس کی صدی میں مام اوطنیف الام ما مك الامراك إن عدام أن الي و بالامرة وبالامرة والمراح والمعدا المعاري المعبواهم ج

قرطني في مات بين ال حديث سائعاتي به الأم المرات عمل يولت الهول مناهف ا ﴿ شُوارِ بَ مِنْ وَقِينَ فِي وَلَ لِهِ سَمِي مِنْ إِلَيْ مِهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّه ورشوار سيات وأن والاهاكان عدا

سريان وم محظم او حديد علم الجرن السحديل ل طرن الماء م جال أن على

محمل روايت حديث اورامام اعظم :

ا ایام معلم کے علم حدیث کے ہم شہب میں حاص رسمانی فر مانی ہے ور مستعمل میں جب كرهوم والتون شن بهرات والحي من من المن المن المناه عن المنا المناه المن الماء عند وي بيكر حد ش آب وول بيان على تابيد بويد شات ير يوري فارت قائم أي بيد مرف مت مدمیروحاصل باکدال نے بیٹارس کے کیا ایک کلمدوسیت اور تعمال ك ساته أن يا عدا في روسه ري يوفي اليالل بيان عبر عن وي عن الماكن المدائعي الله التي يوش أر عدال ف راس الماء عدالية رمول أوايد واليدانية شوش ورن سهت و تسال ب بالدهمنوري ورمه ف اس مربابههمي ق حفاظت ي نعيل يلمه ال ملمي مرويوت ك باليوت يداوم مد متاب والسن كرت ك طرق بحي مقررة وم ایں۔ چنا نچے ای کو محدثین کی اصطلاحی زبان عمر مل رواعت مجتے ہیں۔

محل روایت کے طرق:

محل روایت کے لیے ارباب روایت نے آ محدمور عمل مقرر فرمائی میں۔ حافظ زین الدين مُراتي لكية بي.

الاحد للحديث و تحمله عن الشيوخ ثمانية اقسام ـ (٢)

(1) (3) الأنج الأنكار 37 (1) (1) かりしょう・ショル

عام الوطنيد اور الن الي في سياور وهم و لك فالفر ب بيات كرفر مرقوص أن و منت (1)-2-600 72

ما فقا ابن الصلاح نے بھی اس کا تذکرہ قر مایا ہے۔

فنقل عن ابي حنيفة وابن ابي ذهب وغيرهما ترجيح القرءة على الشيخ على السماع من لفظه (٢)

الم الوصّية المام ابن الى وُئب نے قراء وَعَلَى النَّيْحَ كُو مَانَ مِرْزَيْحَ وَكَ بِ-حافظ زین الدین حراتی نے امام اعظم اور این ابی و نب کا نام لکھ کر متایا ہے۔

> قدرجحا المرض وعكسة اصح وَجِلُّ اهل المشرق تحره اجتح ـ (٣)

اس دامتان کوخول دینے اور ارباب مدیث کی تصریحات کے بحرارے میرامقعود علم كان يم خانو باليس محدثين ل ياميد كان ياس بهينات جويل كي روش او بينعمو ما ال ہوا ہی بینے کر یا ہے رہے میں کداہ صیف صدیث سے بہرو تھے اور اجد فرین سے ب المولاورايية ين كروولت تصاورمرف لته الماف آب كم اتع ب-

يېر حال کال رويت کا ولي طريق مو عال بويو ته مقطى التين س پرسب فالحل عماق اور ایکا ہے کہ و اول طرح سے روایت کی ہے کیس میان روایت کے ہے اور ہے میں جن فرق اوق على اللين مين موقعين في ولا التال رياجاتات ال عن أرجال مدخمة ومب أيه روال عن أما تعیم ایوں موٹی جاسے قوات عدید(میں اُس ماسٹے پڑھا) یافوی علیہ و ما اسمع (اس ك مات إها أياه ريس كرماتها) وفير وريس أن في من من الما في من حدث إ العيسوما كأتعير في يرايع المتعال كرم ارست بي المسال ما الرياب واليت الرحد أن ال روكة جي بالا منظم أساقي الرووير مسامحد ثين فالبيب مساخطيب بغد وي مسائعها منه

> هو مذهب خلق كثير من اصحاب الحديث. محدثین کی اکثریت کا قدیب کی ہے۔

> > (۲) مقدمه ص۹۵ (۱) تر پر ۱۳۳۵ م

ا بن ' آنی'' عام نفیال وُ باز مام علیریل فی همو به جیسا باطین امت کی رہے میں تھی را بیت ن ۱۱ مرن صورت شن ش ۱۲۰۰ تا سے شاقر اور علی شنخ وروش مرت میں ارق اقسام ہے۔اس ملط ش محدثیں کی تقریحات یہ ہیں۔

ماط سوالى سن ومسترقى كى مقل سناد دستى كارادا يك طايون مرق يوسد ا الله الله الله الله المعلم الله الما الله المعلم الله المعلم الله المعلم الما المعلم الما المعلم الما المعلم العالم الكوائل العالي أورق الوصيعة النام النام وفالان في أالب العيوال في مروب المثنى بن العباح ان سب كا كبنا ب كرتمبارا استادتمبار عماسنے يز هادر

عامط وجرافطيب بشامي بالمستح مشابو بالمتافاتس الأما وطيفاق روف بيون

عی ال بدایم کفته میں که واقع وحلید فرات تھے باش آ رامتاه کے دوم و پانھی تو مجے پرزیادہ پندے برلبت اس کے کا احتاد پڑھے اور عل سنو۔ (۲) ال مليد ين المام حسن بن زياد كي حوال سدام المقلم كاجوبيان آيا بود مجى

ان اللجة - ال عدام صاحب كامولف والتي اور صاف بوكر ما عن آ جاتا ب-

حسن من زیاد کہتے ہیں کسامام ابوطنیفه قرمائے تھے رقمها رامحدث کے دوہرو پڑھتااس ے سننے کے مقاسلے عمل زیادہ ٹابت اور مؤکد ہے کونکہ جب اسمادتم ارے سامنے يات أووس ف أناب على من ياشكا ورحب أمريهم بكرة والنياكا كدم ق جانب سے دومیان کروجوتم نے برحاب ال لیے بدح بدتا کید بول ۔ (٣) حافظ این کثیر نے امام اعظم کے اس موقف کوان الفاظ میں چیش فرمایا ہے وعن مالک و ابي حتيفة و ابن ابي ذلب انها الموي. امام مالک ابوحنیذ اوراین الی ذئب کہتے میں کر میں قوی ہے۔ امام نودی نے امام صاحب کے اس موقف کوذرا اور طرح بیش کیا ہے و التابت عن ابي حيفة و ابن ابي ذنب وهو رو اية عن مالك...

(1) قدريب الراوي الم ٢٣٣ (٢) الكناسي في طوم الراوي ٢٤٦٠ (٣) التقيار طوم الجديث من ١١٥

1000

(731)

الماسلودي في التربيب في المساودي صدي في المدن المساودي المساور المساوري و المن عبينه و يعجبي الفطان والبحاري و المن عبينه و يعجبي الفطان والبحاري و المساوري و معطم المحدودين و المكوفس (١) مساعة من المحدثين و معطم المحدودين والكوفس (١) المساوري من من في يمن المساوري في المساوري المساورين المساوري ال

- 45 54.

مخل روایت اورا بازت

محمل رویت کے طریقوں میں سے جارت می محدثیں سے بہاں بیدا طریق کے اور ان محمد میں سے بہاں بیدا طریق ہے۔ محدثین کی روی میں اجارت یہ ہے کہ گئے میں محمل و بی موجود میں رویت کا روفی ما

ا جارت ق اليد نيش بكر محد شي كيد و بيدا و تحدولت شي الدال مين ستاييد يد هيئة كيرك عاص هجمس و آن في من عديث ق اجارت و في جائية اليول من كدش من المرات و عديث ق اجازت و في هيء جمهو محد شي ال كيد و المديث في الهارس طريق من من مرواي في والمديد المراسط الم المرواي في المديد المرواي في والمديد كودرست كيت تين مرواي في المديد تين

والصحيح الذي قاله الحمهور من الطويف واستفر عليه العمل حوار الرواية والعمل بها-

سب کے بروائیں میں اور میں اور میں اور اس کا میں اور ایک اور اس اور ایک اور اس اور ایک اور اس میں درست ہے۔(۴)

پر ب الرحات المسال الم

Artiful Salare record matrice \$(r) matrice \$(r)

مافق این گیر نے اے مسلم نہ کی اور جمہور مشارق کا تدیب قراد ویا ہے لیکن میں موضون پر یہ مصر معاید ہ نہ سب س رئوں ہے وائل حد کا نہ ہے۔ اور معلم اس صورت یں حدث کی تعیہ فرمات ہیں۔ پان مجام اس صورت یں حدث کی تعیہ و بر و قر معلم اس معلم ہے۔ پر و نت کی کو ایک ہیں کہ اس کے معلم اس معلم ہے۔ پر و نت کی کو ایک ہیں جس کے معربے کو دیت کو کو ایک ہیں جس کے معربے کو دیت کو کو ایک ہیں جس کے معربے کو دیت کو کا کہ ایک ہیں جس کے معربے کو دیت کو دیت کو دیت کو دیت کو ایک ہیں جس کے معربے کو دیت کو دیت کو دیت کو دیت کو دیت کو دیت کے دورہ ہے دیا ہے کا دیت کے معربے کو دیت ک

مع سائون کا تام سائد ہوساہ آدر ہو سادا)

اليد اوس المعامقة في القيب عدوى في أنظر من المعاملة والمعاملة المعاملة المعاملة والمعاملة والمع

22000

علی ہے۔ واقعی ہے جانے اوا اوا تھے کہ جو ہے ہے اوا اوا جاتے ہے اور ہے جانے کے بعد اور حدث اور ہے اور میں اس میں اس میں کوئی بھی مضاعت اس کا آئی ہے اور ہے جاتھی مائے بھی میں اور (۴)

Many James (P)

Harry 10

محل دوايت اورا بورت

بہر جال بار اعظم فالد بہائی موضو ٹا پر یکی ہے کہ طرش مناولہ ہوگا ات ہے۔ بھر پر نسیں ہے۔ اور من فرین کند تین سے بھی است بھی فقیور ہو ہے۔

رہ پیدس اور وہوہ و پر کئی مور تین یعنی مطاب مورم است اور وہوہ و پر کئی محد شین کے پہلے میں است کی است کی جہ شین کے پہلے میں موجود ہیں۔ میں قر معرف یہ ہا ؟ جا ستا ہوں سے معرف مدید کی ہوئی میں موجود ہیں۔ میں قر معرف یہ ہتا ؟ جا ستا ہوں سے معرف مدید کی ہوئی اور محد شین نے بھیل سے اس فی میں اور محد شین نے بھیل سے اس فی میں ان اور محد شین نے بھیل سے اس فی میں ان اور محد شیال میں اور محد شیال میں اور اور کا امام اعظم کے بارے میں بیتا ارتقل کیا ہے:

ادر كنت الف رحل و كتب عن كثرهم مارأيت فيهم افقه ولا اورح ولا اعلم من خمسة اولهم ابو حيفة.

ر جرار ہا محدثین کے مائے زانوئے اوب تہد کیا ہے اور ان جی آکٹر سے
اطاد برے تھی جیں لیکن ان مب بیل مب سے زیادہ فتیڈ مب سے زیادہ پارسا اور
مب سے زیادہ عالم صرف پانچ جیں۔ ان جی اولین مقام ابو صفحہ کا ہے۔ (1)
مدے مسے کی ہے فتی سیوس ہاند یو بید نیں بارون سے سی اک کے قریب قریب

رو پت پاڪيا

كان الوحيفة تقياً واهدًا عالما صدوق اللسان احفظ اهل وماله (٢) الدرايام الحجي إن معيد القطال الاعشور تاثير للديث الراترين الحديث الماسين ١٠

الربات بين

انه والله لا علم هذه الامة بماجاء عن الله ورسوله.

وانتدایام ابرطنینداس امت میں انتداو راس کے رمول کے احکام کے سب سے بڑے عالم تھے۔(۳)

الهام الإحدود فداراً من التي مشهر أناب معرفة علوم الديث على توع الناسع والإرتعين

(١) جامع بيان أعلم ونضلهُ الا تقاء مِن ١٦٣ (٢) يأتمس بالحاجه (٣) يأتمس بالحاجه

محمل روايت اور من ويه

محل روایت کے طریقوں عمل سے ایک طریق مناولہ جمی ہے۔ معادل میں مشترا سات

والصحيح انها منحطه عن لسماع والفراء ة وهوقول الثوري والاور عي و ابن المبارك و ابي حيفة.

اورامام حاكم في اى بات كواسية مخصوص الدازين اس طرح بيش قر مايا ب.
اساف عليه و الاسلام لدين التوافي المحلال و الحواه فانهم لم يروه سماع مهم المسافعي والا وذاعي و ابو حيفة والتورى و ابن حنبل وابن المعبارك .
فقير واسلام جو سلام شر عول وجر ما التوى اليات في ووعرض من الدوسها قو ارش في المسافعي في الرائع الوحية الوقي والتوافي والتوافي الوحية الوقي والتوافي التوافي الوحية الوقية الوقية الوقية الوقية التوافي التوافي الوحية المنافع التوافي التوافي التوافي التوافي التوافي التوافية التوافي التوافية التوافي

(۲) معرقة عنوم الحديث عن ۲۰۱

(۱) مقدراین السلاح

ش ان ائد كالذكره كيا بع جن كى مدينون كو حفظ و غذا كرو اور يركت ك ب في ويوبا

هندا السوع من هنده العلوم معرفة الاثمة انتقات المشهورين من التناسمين و اتساعهم منمن ينجمع حديثهم للحفظ و المداكرة و الترك بهم ويدكرهم من الشرق الى الغرب.

یہ ملوم مدیث میں سے ال معتقد مشہور تا بعین اور اللہ ٹا عین سے تا ہے ہے ہے۔ بے جن کی مدیثوں کو معظ ندا کرہ کے لیے تن یہ جاتا ہے ور جس سے ، سے یانی ہا مشرق سے مغرب تک جن کے ذکر سے پر کست فی جاتی ہے۔(۱)

یے مخوان قائم کر کا ام حاکم نے مدینا کہ معمر شاما یک پیامیا کو جا ہے وابعہ و واسط امر ترا سال کے تھ ٹین کا تذکرہ کیا ہے۔ ال بیل مام او حفیفہ کا نمایوں تدکہ و یہ ہے۔ بتانا یہ جاہتا ہوں کہ امام اعظم محدث ہوئے ہی جیٹے سے محد ٹیس ہی ۔ ای جس معرف حالے بہج نے تبل جگہ بارگاہ تھ ٹین جس ان کی حلات وامامت علم حدیث میں مسلم ہے۔

مديث شاذ أورامام اعظم:

ا جادیا ہے محدثین کے میں و افروطید میں اس طراح آئی میں کہ ایکھ میں میں جس و اقل میں مشور افراطی مصاحبہ علم کے بعید الماط محتوظ مو کئے میں یہ کی و ورد شیس

ہیں ہو۔ حشر ی مات سے پالے اساب ہیں۔ باتو حدیثیں او جی کی تن میں معانی ا تو محفوظ ہیں کر انس الفاظ میں محدثین کی رسان نہیں موئی ہے۔ اور باتو حدیثین او ا ہیں کہ جن کے الفاظ کھنف جی اور جن کے راویوں کی مدات جی امان فی ہے ہیں وہ حدیثین ہیں جن مطابق ان جس میں موقی ہیں۔ قتکار عی اصول میچھ کے مطابق ان جس مسیح متعیف کی تیز کر کھتے ہیں۔ (1)

(6,5)

محد ثین ہے۔ میکی حدیث کی تقریف ہے ہے تال ہے کہ نسس کے رویوں بیس مبط ہوائٹ کے ساتھ سند کا تصال ہواور اس بیس شذور اور حدی قاد حد شرہو۔ گویا حدیث ہے گئے موسد ق کیے تا گزیر شنگی شرط ہے ہے کہ دوشاؤ شرہو کیکس شرائے ہیا ہے؟ اس موال کے جو ب میں محد ش میں باہم اختلاف ہے۔

بالقائن أنه في وقابه يعلى الدين عن أن أن يرح في أمل أن عن والمناد واحد يشد به نقه والمدين عمليه المحفاظ أن الشاذ ماليس له الااسناد واحد يشد به نقه أو غير لقة.

سیکن جا وہ میں الصول کی نے اوٹو ک پر سال کی ہے۔ تغییر ان سے است سے است میں المصول کی است کے ان اور میں کا است کے ان اور میں کا تعلیمی تا است میں کا است کا اور میں کے تعلیمی تا است میں کا است کا اور میں کے تعلیمی تا است کی تعلیمی تا اور میں کے تعلیمی تا است میں کا اور میں کے تعلیمی تا تعلیمی تعلیمی تا تعلیمی ت

⁽⁾ شرور من فراد المرش في تعييرة قد أن فريستان المتها في المناس معرفة علام المديث عن المال المال المناس المال المناس المن

رما محمد والمراحديث

قامنی مدر امدین ان عماصاتے حافظ این المصلاح کی اس ویش فرمودوقر ارواد کی اس ویش فرمودوقر ارواد کی اس ویش فرمودوقر ارواد کی ایر دیگر می ایسان می ایر ایک ایسان موال کا می ایسان می ایر ایک ایسان موال که بیشتان می بعد تھے۔ بیانکالا ہے کہ

المن اور اور الحارث كي بي بو مدرك بين المدرش في المنظم في المنظم المنظم المنظم والمنظم والمنظم والمنظم والمنطقة المنظم ا

كثير من أهل الحديث استحار و الطعن عنى ابي حبيمه لوده كثيراً من الحساد الأحياد العدول لانه كان يذهب في ذالك الى عرضها على ما اجتمع عبليمه من الإحماديث و معامى القرآن فما شذ من ذالك روه وسماه شادًا.

مبت سے محد شین نے امام الوطیف پر اس لیے اعتراض کیا ہے کہ انہوں نے مبت سے کی شمیر میں مدینوں پر اس نیس یا۔ مسل جت بے ہے کہ انہوں اس جا متو بیاتی کہ واقع والعدوس جب فروسری مدینوں ور معانی قرآن سے محموس سے مد کر والعدی محموس سے محاجت ما جاتا تو اس پر اس سے اور اس کو شاؤ مدید فرا ہے۔ (۲)

اس کا مطلب اس کے سوا اور کیا ہے کہ ایام اعظم اس حدیث کوشاذیتا تے ہیں جو مہانی قرآن نااہراس مہضوح پرآنی سوئی وور کی عدیثوں کے خوف مور یام اعظم ہوتا۔ کے ال الراس الم المناس الموالية المالية المناس المناس

516

⁽۱) مقدمه این السواح عم ۱۲۰

روايت بالمعن اورامام أعظم:

س نقط پر متقد میں اور متافرین سب کا تقریباً اتفاق ہے کداگر روایت کرنے والا اللہ ور عارف ند ہوتو اس کے لیے روایت بالمصے کی کوئی مخبائش نیس ہے۔ چتانچہ حافظ این معداح قرماتے ہیں،

اً رونی تنهم صدین بالمعے روایت کرنا جا ہے تو اگر الفاظ اور مقاصد روایت ہے۔ آش نہ : وتو سب کا اس پر اتفاق ہے کہ اس کے لیے روایت بالمعنظ جائز نہیں ہے۔ اسے روایت بالالفاظ می کرتی جاہیں۔(۱) امام تو وی فرمائے میں گن

ہ جو رہ ہے ہیں۔ چہ چرہ سے بیل میں اور جدیث علی اور جب تحقیق کہتے ہیں کہ روایت و کمنٹ ناج از ہے بعد رہ ہے جس کہ روایت و کمنٹ ناج از ہے بعد رہ بیار ہیں کی کے اور کی بعد زیادتی اور کی بعد زیادتی اور کی بعد بیل میں اور موضوع پر پھی روایات ہم چیش کر بیٹے ہیں اور ہے ہیں اور موضوع پر کوئی فرق نہیں کیا ہے۔ (۳) ما اور فیر عالم میں اس موضوع پر کوئی فرق نہیں کیا ہے۔ (۳) ما فیاد بیان اور وج میں قاسم بین مجد امام ایمن سیرین اور وج میں جین حیوہ کا مسلک قرار دویا ہے۔ چتا نچے قرماتے ہیں:

كان القاسم بن محمد و ابن سيرين ورحاء بن حيوه يعيدون الحديث على حروقه_(٣) مرض ن پر مواقف توش و جاوراه مو ایک بھی واقع مواجب کے مواجی کی واقع واقع مواجع مواجع مواجع مواجع موری کا بعد بعد مواجع و مرابع و ایستان مسالک بصعطه و ایم و مرابع و مرابع و مرابع موری ایم موجع کا مرابع موری ایم موجع کا مرابع کا م

0 18

جمال تنگ میں تبکہ میں تبخت میں کر ب معالف ماروی المان ہے اور انظم کے موقف کی المان ہے اور انظم کے موقف کی تابید قر مان ہور میں المان ہے ور س اور میں امری اور میں امرین با مول میں اس ہے توجیع میں ماجول میں اس میں تابید میں اس ہے توجیع میں ماجول میں اس میں تابید میں اس میں تابید میں اس میں تابید میں اس میں تابید میں تابید میں اس میں تابید میں تابید میں اس میں تابید ت

قامنی الدیوسف نے ایک روایت کوشاذ قرار دیا ہے۔ جو کتاب وسنت کے موافق شاہوں اور جونقتها و جہتدین میں معروف شاہوں۔ چنانچے ووالیک موقعہ پر لکھتے ہیں

في ك وشاد الحديث و عليك مما عليه الحماعة من الحديث وما يعرفه العقهاء مايوافق الكتاب والسنة_

ايك دومر عموقد برفرمات ين

روایت شای نب بور (۲)

وهوعند ناشاد و الشادمن الحديث لا يوحديه.

میده درخ شاذ ہے اور شاذ هدیث جادے نزدیک جست قبل ہے۔ (۳) سرحال دوس کی درتیس کی صدی کے محدثیں شاد صدیث کے موضوع پر مختف ادبی ب

-03

(۱) مقدر س ۱۵ (۲) تم ب ص ۱۳۱ (۳) اکتمایی خوم افرادی س ۱۹۸ (۳) تدریب افرادی س ۱۹۸

(١٠٠٥ فَقَ مَدَ عَ السَّالِ ١٩ (٢) تُوفَّقُ الله . في السَّ مِن الله (٣) الرواني بير الدور في السن ١٠٥

540

E I say the more of the

اليام فالبكي مناصحا بير يشن حفزات عبد مذاين مسعود والن كفر كالعم المستاج منايا والماء وو

كنان فيمَس يتنجري فني الإداء بشيدد في الروابه ويرجر بلامدته عي النهاون في صبط الالفاطاء

حطرے مداللہ بن مور اللہ تی میں تو کی بات تھے ور وایت میں تی است تھے اورائے ٹاگردوں کو خیط الفاظ على تباون سے بات زور سے رو کتے تھے۔ اً بياه م أو الله من من المنطق عن أنه من رق من من المنطول عن العامرة في من شرق المنطق العصور من حافظ سيولل من تمريب روى من ورهد مداجو اورى مدة وجيدا تحريب تاويد کے اور مرابوطنیعه عمل رو بات میں روایت و ایک کے جو ریک آتا کی تیں میکن مشہور محدث ورجی تورق ے شرح مشد عام میں عام اعظم سے بار سے میں مافظ بوجعفر عمان کی ایک روایت ف میں ہے وهم أي الياسية أبراهام والمعظم أي الراسي شن المن والماسية والمناف المنافع المنافع المنافع المنافع الم معلم ال وورواريت يحس ومعل بعاكر نهول ب الأسلم فالية وتف بتايا يت بيات

حمدتسا سليمان بن شعيب حدثنا ابي قال املأعلينا ابو يوسف قال قال ابو حسيمة لا ينبغي الرجل ان يحدث من الحديث الأمّ ينحفظ من يوم مسمعه الى يوم يتحدث بدر

ا در الموسيفية الأست مين كه التي تحصل و النواقت تصاحد بيث كين بيول أرق جو يت جب تك اے سے كون سے لے كريان كرنے كون تك ياون مور(١) اوراس سے ملائل قاری نے امام اعظم کا یدمسلک مقروفر مایا ہے کہ

خاصيفه بنه لبم ينجور الرواية بالمعير ولوكان مرادق للمنتي جلافا لجمهور من المحدثين_

الهر الطفرية بيت و من و تاب ريت من على ما يت وومراه ف الفاط ال من يعل الد

ہو یے جمہور کارش کے قواف ہے۔

و عظمراور علم الديث

يى قرين تياس ب كوند دو حب يه پيندى كات ين كد حب تعدر ديت سي ے ان سے بیان کرنے تک زبانی یاد شاہور واست میان شکرے اور وہ اغظ سے ساتھ میا تھا گئی ب ق كريتے بيل كرر وي روايت كا حافظ ہوئے كے ساتھ طارف بھي ہوتو وو بيا ہے كو م ہے ہیں کہ روایت کو اپنے اتفاظ تک ہیوں کر ویو جائے۔ بکیر ایام اعظم نے تو اس میں تکی شدے افتیار کی ہے کہ اگر افظ واقع النت کا سر بالیا راوی کے باک شار ہا جو بیا ہے وہ رہ یت ی معظ می ہولیکن راوی کو یا، نے ہو مکر مانعی سوئی س نے پاس موجود ہو تو ص ف س س ب برے راوی کوروایت کی اجازت بیں وہے۔ چنانچ امام ٹوی رقمطراز ہیں:

641

ادوحند سنماعيه في كتابه والايدكره فعن الي حيفة وبعص الشافيعة لايجوز روايته

اً کر جدیث راوی کے پاک تاب میں ملعی ہوتی ہوئیس سے ریانی یا ند ہوتا اور م حنيذاس كى روايت كرنے كوجا زُنيس محصة _(1)

اس سے محدث قاری ای کی تا سد ہوئی سے فطیب بغدادی نے مجی ک ک معین فاجو بیاں لکھا ہے اس سے امام اعظم کے اس موقف پر جس کی نشاندی داعلی قاری نے و ہم م ردى برنى ہے۔ چانچدوه فراتے يوں كر:

مجنی بن معین سے دریوفت أیا می كه أرك فهم ك باس بني تكمى ، وفي حديث بوليكن وواست رياني ياد شبهوتو أبيا كرسا افرمايا كما وطنيفه قري فرمات تيل كمه جس مديث كا آوك ما فظ اور عارف نه دوائد ميان شكر هدر ٢)

فاہر ہے کہ دغظ فا الهاظ ہے اور معرفت کا معانی ہے ای علق ہے یخی راوی ، الهاظ مجمی محفوظ ہونے جا ہمیں اور الفاظ کے ساتھ معانی مجمی س کے جانے پہنچ کے ہوں۔ س قید اور یا بندی کے چیل ظرروایت و معنے کی عام اعظم کے بیاں کب مجائش بوعتی ہے؟ معاجب تشف الامرارنے ای کومز میت قرار دیاہے چنا نجید و قرماتے ہیں:

دوايت بالمعن اورايام الملو

نچے میں تا بھی میں آئے ہے کا فی سے کہ دو قرآ ای میں روایت کے معافی و جو ای تا میں چیش کرج سے رائی موقعہ پر جو انقامی جرسے بزی اندوبات الحدیثے تیں میں میں میں میں میں میں میں میں میں ایک میں میں ایک میں میں ایک میں میں ایک میں میں اور اور میا آ

الحريسة أن يتحفظ التمسموع من وقت السماع والمهم الى وق الأداء وهذا منحب أبي حيمة في الأخبار والشهادت.

عز بیت میں ہے کدئی ہوئی بابت کو سننے اور مجھنے کے وقت سے نقل روایت کے وقت ہے۔ (1) وقت یادر کھے میں اخبار وشہادات میں ابو صنیفہ کا غدیمب ہے۔ (1)

اور عزیمت کے مقابلے علی وخصت بنا کر جس چیز کا ذکر کیا ہے وہ محد ثین کی رخصت بنا کر جس چیز کا ذکر کیا ہے وہ محد ثین کی رخصت بنا کر جس چیز کا ذکر کیا ہے وہ محد ثین کی رخصت بنا کہ معدد معدد معدد معدد کر اور س سے و رُقمیم معدد اس جارت و اپنے معدد و معدد است ہور سے طور پر سمجھے ہوئے معدد شرح بین اس بین اور میں اور اور میں اور می

اول:- ارشاد كاتحلق فكمات يه ور

المراح المون أو ب المراج و و و و و التناور ال كالمثالية ب كدا أو الله و المراكة المثالية ب كدا أو الله و المراكة و المراكة و الله و المراكة و المركة و المراكة و المركة و المراكة و المراكة و المراكة و المرا

والموحمة ال يستقله بمعناه فان كان محكمالا يحتمل غيره يحوز نقله بالمعير بمن له بصبره في وجود العدة الالتفيد المحتهد و ماكان من حوامع الكلم او المشكل او لمنسرك او المحمل الالحور بقله بالمعير لمكل. يرحمت بيات كه مديث ش و يت بالمحي أن بودت بيا بالمحير ووافام بواور ويت الرائب والمائة على والقام بواور ويت الرائب والمائة على والقام بواور المائة المائة والمائة والمائة بالموق بالمائة المائة ا

روايت بالمعنز اورايام المقمر 545 اور اصوفی اور فام میا کا فد بهب سهد میداند بان فرا اور تا بعین ق اید جماعت سے بھی میں منتقال ہے استاد ہو سی تی اسفر ان اور ابو بھر رازی فالبھی میں کہنا ہے۔ اوس قر طبی و بات جی که دام با یک کا می کان کی درب می سید در ادام با یک کا بیدار شاه ك لا اكتب الاعن رجل يعرف ما يغوج من راسا (ش)مرف ال ک روایت تھر بد کیتا ہوں جواپ مرے کلی ہوئی بات کو جاتا ہے) ای کا موید المجد اليوعد إلى الماس ل في جواب على فر عالى تعلى مراف في مان الماس في مراف و ت کے بود بود بہت ہے و میں سے روایت کول ٹیل لی تیے ادام ولک نے ا بیت دہت سے وکوں سے کی رو بیت کیس کی سے بولفنل مکنا کی علی مشہور تھے۔ المراس في يوات كريوا والرائي مدية إلى كرواف فالقطاء الام يعلى وراهليب بعد ال يا تأريع عند أو من من من من والت بالمص في حوار ساتوال

مع وروق بين من من محت محت محت من بروكون من روايت وأسف بين ت تعدر النقياريا سے بدوور ف ف ترق والي كورائيس كرت بيا ہو وہرا ال تی یوں نے سراور شاہت کی تقدیم و تاخی و بھی پہند نہیں کرتے بلکہ بعض تو مشد و کو محظف او محلف ومشدد کرے ہے تھی روکتے میں اور ان کا موقف ہے ہے کہ آپ رو بت میں ک و سے میں کھی تہر ہی ہوگی قواس سے راوی اس وقید کا مصداق ہو ا جا السالا ما جو الساملين على "في المراس الله الحي روايات بالمنت ورست تعلى ال م الناور الورسلي عد عليه اللم وعلم أل وات أراكي جواثق الكلم كي صفت سے مرسون ب ورآب سے مرور وق وقع دے والدائت سے تعلی اور کے من من موصفور ورسي مديده من أو والتي تنال يا مناس الم التي سيام المقات والريت والتي ريال من كي العلمان بوتا الي أن الريال من الأل والريال و پالیون فی دو آخر و پیاسین مود اس داری بیش مشاهد و دو کنا ب رمثال کے حور به ما تعبيده صديث مين الواحق مسيده السيد على جوالية اليول تعبير على من جسااتا مل بن عليه سے مودیث کی تھی وسول الله صلی الله عليه

هذا مذهب شديد قداستقر العمل على خلافد

يدب بهت بخت بعدين كاعمل اس كفاف ب

اوراس شکایت کے بعدانہوں نے واشکاف لفتوں میں اقرار کیا ک

644

لمل الرواة في الصحيحين ممن يوصف بالحفظ لا يبلغون التصفير

شاید محین کے ضف دادی بھی حفظ کی قید پر بورے نداتریں۔

اس کے بعد محد ثین ن بار کاوشن رہ ہے واقعے ن اس حارت و سے واق کی ہے۔

اس مليلے على محدثين كى تقريمات بدين.

حافظ این کیرفر ماتے ہیں:

اگر راوی عالم ہوالفاظ اور اس کے ماولات سے واقف ہو۔ جمہور علما مے روایت

بالمعدك وازر ارديا اوراي يمل بـ(١)

حافظ الويكر الخطيب بغدادي لكيح بين

جمہور فقی و کہتے میں عالم ہموتی احدب نے ہے روایت باستے جار ہے اور میں و 6

اس میں اتفاق ہے کہ جائل بحواقع افطاب کے لیے بینا جائز ہے۔(۲)

حافظ ابن المعول حرقطراز بين: . .

سيح ميل ب كرسب صورتو ب يل روايت بالمعن جا أز ب الشرطيل روي عام مور (٣)

المام تووى قرمات ين.

جہور سلف اور خلف مختلف کروہوں میں سے کہتے ہیں کہ سب بیش روایت یا ہیں جائزے جبک قطعی طور پر معنے کی اوا کی کرسکتا ہو۔ (١١)

علامدالجز بری بنه اس موقعا نے جو ہوں قلم بندایا ہے اس سے پوری صورت حال

والتي بوكرمائة والى بدووفرات ين:

علومكا اليك كرووتو بيكبتا ب كروايت بالمصح مطاعة ناجائز سے يجي اكثر محدث التهاء

(۱) انتشارطوم الحديث: ١٠٠ (۲) الكتاب: ١٩٨

(P) تقريب الس (۲) مترساس ۸۵

مارے رہائے تک منقل میں تبدیلی کرتا ہے مرافی ، سے سے قب کی جُمام ف لے آتا ہے اس طرح فیرفیز نمیں رہتی۔ میں ہاکا معامد یا طل اس کے بیشس ہے ب میں دواہم نصوصیتیں میں را ایک قصاحت و بدخت کیونکہ ال کی جیت^{م ا}لی ہے اوران کی رہان میں سی میں میں ہے۔ دوسے یا کہ میں ہے جنسور ورشنی انہ مدیہ وسلم کے قول وفعل کو آ کھویا ہے و یکھا ہے۔ مشاہدومعے کے سمجنے ش معین و مدا گار ہوا ہے اور ظام ہے کے سختر ورمعین میں رمین آساں فافر تی سوتا ہے۔ سحاب العاديث من جوية بي عميار كرت بي ك المورسول المعاور مهى رسول الله هيڪ اور تفورڪ الفاظ کا تبين کرت وٽ هفورڪ مو تي ٻاورالفاظ کا جام می رکا ہوتا ہے۔ بینم بالک میں ہوتی ہوتی ہوت میں سی انصاف پیند کے بیاشیاں کوئی تواش میں ہے۔(۱)

647

اس مد تل اوسری سدی کے محمقیں جس مجی کوئی افتال شیس ہے اور یہ بات سی ہے مدتیک الید مقل شاطری وت ہے۔ واقعی پرج ین مسد کامل سے ور اس میں سمی بھی دورا کی نتیں ہوئی میں لیکن سوال ہے ہے کہ ہوا کیا؟ سیافی لواقع روایت والمفت صدیث یں محالیہ تک محدود رہی ہے؟ افسوس ہے کہ س کا حوالیہ محدثین کے یہاں فی جس ہے۔ م فی تو ع لي تحي اور مولدين ، ويول في العاديث و ولمع روايت كيا بي حتى كدع في اوب ورهو . ، غت کے یہاں صدیث کی زبان بھی اس وجہ سے مجت واستد ال کی رہاں ندری۔ حاق الله ين الميوطي في الله يربير عاصل تبه وكيا ہے۔

حضور انورسلی اللہ علیہ وسلم کا کلام تو رہاں کی حد تنگ اس کے صرف اس جھے ہے التداال كيا جا مكما ي جس ك ورب على بيابت موجات كرويت ومقط يونى باوربيديث بورادر بإرادر بي ودالك سادر حداً "م ف جم سمنتی کی جیمونی جیمونی صدیثوں کو جیموز کر اکٹر حدیثر س کی روایت و بمعنی ہے اور میہ روایت بالمعن بھی محمیوں اور مواندین کے واقعوں قدوین صدیث سے پہلے ہو کی ہے۔

ومسلم أن يتوعفو الرجل اورات استانظون شاس طرح بيس يا مهي ومسول المله صبلي الله عليه وصلم عن التوعفر _أو معالم كيس كا سريد میں۔ شعبہ کی روایت ، لمعنے نے ایک فموی منا طاکی صورت احتیا کر ٹی جبیہ ا المنظل كى وواعت اسے مروول سے محصوص بنا ري محى موالمه ش تى يوى زائت بارراك الى كاشعيد جيها الم في محسول شكر سكا حين اما مل فعادل اور شعبه كويتا ويا_(١)

ادر پوری وضاحت اور توت سے بیات لکنے کے بعد بیاجی لکھا ہے کہ كان يشغى ان يكون هذا المذهب هوا الواقع ولكي لم يعق دالك. اچي تو يې تي که يې مسلک اختيار کيا چاتا تمرايا کين مواليد ايا نسي و و پي كياجوا؟ ياجى ال كازبانى ال الجيد فراح ين

دهب حمهور العلماء الي حوار الرواية بالمعنج لمن يحسن د لک يشوط ان يكون جازماً بانه ادى معنع اللفظب جمہور ملوہ نے رویت پالمنے کے جو رکو پٹایا ہے بشر طیکے راوی کوہ طلب کی ، علی رِيقِين ١٩١٥ اسال ١٥ هنگ آنامو (٢)

ے حل ندم کا کر اس معتقد کی است ہے جاتے ہے۔ کیس محتق کی رہے ہے ہمی تھر الل جانب و مدیث میں رو بہت یا بھے کے جو رائے جو عالم فنکل اختیار کر کی تھی اس پر بھٹ کرتے موسئ ياقابل معنف رقمطرازين

رواعت بالمعن على سرافقال ف مرف ز ماند محاب كم محاب كم علاده كى مح لي مجى روايت با مص كى تنبي عين المين من عيام راوى مص كواسي العاظ شر كيت ي مجر بور انداز میں ویش کرے۔ اگر بھر سی یا کے بعد وروں کے لیے بھی اس کی حمي ش پيدا كرائيل تا بهم حديث كي روايت پر اعتاد وليال كرسكيل سيد كوفايد ؟ اليب

روایت با معیم اور آیام معمر

ورآپ کی بربات و چرک وجدے فتے اور آپ کے برفام کود کھتے تھے کیوندان کو بی زندگی میں ای کی کافی کر فی تھی خلاہر ہے کہ اس احساس کے ساتھ آ ای جو پکھے سنتی ورو کیٹ ہے اسے سمجے دریاد میں دوسیل انگاری ہے کامٹیس لےسکتا۔ وہ قرسن کی زوے پر بھی جانتے تھے ورتی ائر مصلی اینا ملیا وسلم کے بار بار شنبہ کرتے ہے تھی ان کو اس کا شدید حساس تی ک ا ہوت کے ذمہ مجموع تر اثنا ایک علین کناہ ہے۔ وہ اپنے تدراس بات کی مہت بڑی دمہ داری محسوں کرتے تھے کہ بعد کے آئے والوں تک جنبور انور ملی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور آپ کی ہدایت و تعلیمات کو پہنچ نا قرآں کا مد مدکرہ وفریشہ ہے۔

التكونوا شهداء على الناس ويكون الرسول علبكم شهيدا

ال وجد سے اس بدے حال ت على س استم ك واقعات كمثر ت علي تيل كه وري ا بيو ساكر بيند او ساء و كانب جات تنظيم ن ك چير ساه رنگ فتي او جا تا تحال پانا جي عاده و كي ن بوتر والشياق كي روني هفت عبرينه س مسعوات بار ي بين انكشاف يا يت كه عن دعتر معنا الله إن مسعود على إلى المنترين بال سال بجر مسحى رواساير فسال ومسول السلمة فية " تاراً أرضى آيا تو تيكي هارن جو جاتي اورفر مات كيضورك يون فرمايوس جیرہ پراس کے قریب فرطو۔ (۱)

پر ۱۵ پر صل ماهن هوري ماهه مي ميان ماه ريشه روايت کرن<u>ه عن محر في کرت</u> اي توروایت تیں احت ط لی تعقیل کرتے ہے۔ مام میں کے حضرت او بھر کے جارے میں تا دیسے ك ١٥١١ عند يث من القليط + تح ي وتعقيل كرت تقيد حفزت فاروق الحظمز مستعلق تحي بيد الكشاف يات أر نبول كالمرش ف يالل روايت عن عتياه و ثام وقائم و عد هفترت على مرحمتیٰ کے بارے بیٹس فیاس طور پائیسا ہے کہ

فقد رحر الاماه على عن روابة لمكر وحث على التحديث بالمشهور ــ حصرت على المنظر والبت المع منع أيا ب اور مشبور روايات كو بيون كرت كي آفرېدي ت د (۲

ال الوكول من النصالية الداريش في عندت الشرواية أبياسة البول من في بيش الى كى باور قد المواجع في جى ور خاط ق تبديل بكى ـ (١) ا الله الله المرى دور ش مَنيم الأست شاه و في الله الله المحاتط من كالله من كالم

648

حمهور الرواة كالوا يعتنون لروس المعالي لابنجو اشيهال مام راوق الدن الدوايت بالمعاكرية بين ادريس و(٢)

يد على مدير الرك سدة يهال تل المواوي ك

رویت و معے پر مشتل عدیث ہے من ف اصل منکہ پر استعمال میا جا سات ہے کی کلے کی حدیث میں تقدیم وہ نیم یا حروف مطف وغیرہ سے کوئی استدیال نہیں ہو سن اپ ی شاہ اور س کی جائیں ہے بھی کولی استد کے شیس کیا جا مکل کیونہ روایت با محت کرت و سے داوج بیان وکنٹریت علی روایت میں اس فائدکولی ومتی م كرتى باورت فا ور جد فالها عند بالدراوي واليد ين جن كوم بل رول من يسى يارق و تفيت تيمن چەپ بيدر و ن اوراو ب كارورو اللا عب بيت . (٣) سمیں یو ہے کہ معاش سے اس پیلو پر محق ایب نظر ڈان لیس ۔ ''میس جو ہے کہ معاش سے اس پیلو پر محق ایب نظر ڈان لیس ۔

يقيره ألم رويت والمص ١٠١٥ و ١ رام وساصي ساتك على ربينا تؤ معاهد يس أن تقيلي ل من شرقر يولى في الراميم من سامون أن يكدروايت والمن أن ورا حدیث و رہاں جمعت فارای اور حدیث ایس المرار فارم اور دی الے ایان سے المترام المراس رو مار مول مرال موس من من و ماني ما الول المرام الول كرما تو منظم كرم ال الول المرام الول المرام الم ج بي التحيية من ال ما ول بالمنه الورصي الته عليه وعمر في شخصيت كابير سم الثريق مان ۔ سے تقی جو ان و س سے پہنے سمی حاصل نمیں مور تھا۔ ووجود جائے تھے کہ بھر س سے یٹ جائی تھے ور میر یو مینا ورتر این محمورت محمول الله میں ووجت ہے وہ مال کر سری ہے اس سے

علاقة أنك في دورتا بعين كراب شرع عقد فاسد كرا قريش جونوت أهل بها ال كويز هركراً ب دور محاليكا الداز و كا كليم جيل -

مسمان فات وبرزی میں اور طفر کی میں اور میں بہت او نجے مقدم پر ہتے۔ جن اے پھر یہ سے البران میں میں اور مدمتیں مرگوں۔ احدان میں کرنے والوں کی کھ سے تھی۔ عن است کو اروال کا انہوم تھا۔ پوری اللہ نہیت روگی میں سکھ اور چیل کا سانس لے ری تھی۔ اس می جو جیس اقصا سے مغرب میں جو افر جیس اور میں درستان تک جیمل موتی تھی۔ (۱)

بددد تا بعین کی فتائی ہے محابدتو مگر سحاب ہیں قیاس کن زمکستان من بہار مرا

سبر حال سی بدکی ذات گرائی کا موضوع بحث ہے کوئی تعلق نبیس ہے اور اگر روایت بالعی کا دار و کارسی بہ کرام تک می محد دور بت تو شاید معا مدیس آئی تکینی برگز ند آتی ۔ ای بنا پر مام مظیم کے روایت بالعظ کا متب رق مقام می بہ کے بعد ہے۔ چنانچ ان کے بیا غاظ حرائے اس کی دلیل جیں گہ:

لا يتبخى للرجل أن يحدث من الحثيث الا بما حفظه من يوم سمعه الى يوم يحدث به_(٢)

موال قو محابہ سے لینے کے بعد روایت کرنے والوں کا ہے کیا ان کے لئے بھی روایت یا مصلے کیا ان کے لئے بھی روایت یا مصلے کی ایس اس اس اس کی بھی اور سے جی اور سے اس پر اس کی مواقف و جی سے جو مل علی قارتی سے جو آئی ہیا ہے۔ اگر چہ کھ شین سے ور والکینز ہے افسافی ہے جو تھر بد کا آور والکینز ہے افسافی ہے جو مدیدے کے اس فضیر اور والکینز ہے افسافی ہے جو مدیدے کی اس فضیر اور والکینز ہے ور والکن چینوں نے مدیدے کی اس کے جم و بھیرت سے مدیدے جی سے محق کی وشش میں اس می طراح مقتدوں نے بھی اس کے جم و بھیرت سے مدیدے جی ہے رفی احتیار اور کی نے منبود کی احتیار اور کی اس مقتدوں کے بھی اور کی گئر اور اسلام بردودی نے منبود کی احتیار کی اس میں اور کی ہے منبود کی احتیار کی احتیار کی ہے منبود کی احتیار کی اس کے جم اور کی ہے منبود کی احتیار کی ہے منبود کی ہے منبود کی احتیار کی ہے منبود کی ہے منبود کی احتیار کی ہے منبود کی ہے

651

مند کا منبوم ہے کہ اوا و ہے مراق کے منا جات ہے ہے گا اس کے خات ہے ہے اس اس کی تفاعت کر کے اس مرا اور مجی جات پر اس کے خات کر کے اس کی تفاعت کر کے اس کی پاندی کی جات ہوں اور اس مار اور و کا اجتمام کرتے رہنا جا ہے مراداور و ڈمین سے افر شرجائے۔(۱)

والعربيمة في الاداء باللفظ والرحصة معناه بالانقص وريادة للعالم باللبعة و متواقع الالعاظ وقال فجر الاسلام الافي بحوا المشترك والمحمل والمتشابه بحلاف العام والحقيقة المحتملتين للحصوص والمحاز اماالمحكم منهما فتكفي اللغة

مرا میت تورویات میں ہا مفظای او بیٹی ہے اور رفصت روایت بالمعنے ہے بیٹر طیکہ ر وق روں واں اور مواقع غواط ہے واقف ہواور کی زیادتی شاکرے ورفغ الاعلام

ے پیشرط کی کان ہے کہ رہ یت فاتحل کمنل مشترک ورقت پر ہے نہ وہا کہ جموعہ خصوص موقوا رہے سنتن ہے ورتخاص کر موقوس ف روی وال کا کافی ہے۔(۱) اور سے اصول کئی گفر اس مدام ہے کہ اور میں مسالمدین تمثر ان اور اصول اور کے شارع مدامد عزیر ہفاری ہے تھی ای تشمیل تھی کی ہے۔

مراتب حديث اورامام إنظم

یے مات تنہیم شدہ ہے کہ تو ت کے لواج ہے مصدیف کا ارضا نیسٹیمیں ہے ہوں۔ شن قائل مراہ ہے ہے فقید ما اور محدیثی اوٹوں کے والا جے معدیث می تیس شمین میں رامتا ہے۔ مضاور اور خیارت جا اسلام سالم سالم کے سادہ برووک ہے مثور ترکی ہے تھر بیف میں ہے۔

الوالوال الديم المستر في المدنية المساحورة الموالية كي جار شريحي اللي يول المرافعين اللي يول المرافعين اللي يول المرافعين اللي يول الموالد الله المرافعين ا

راها ما رام يا يالى ما يالى ما المان الله يور الله يور الله يور المان الله يور المان الله يورد الله

ال المان ال

(653)

الصد كان بكشي الفاضي في نظلان ما ادعى انه شرط البحاري ول حديث مذكور فيه ـ

الآنسي ئے وجو کے آئے تلایط کے ہیے بینی ان کو کہلی می روایت واقی ہے۔ () بہنس میں بہتے تر معنوی ریجی تین تشمیس تالی جن

الماترات المراشد المراشد ا

والراساد

یے کے دوریت کو اور اس اور اس

⁽¹⁾ تربية الخد ص10

جب طروری جاتا ہے بیعنی متوار تعظی ۔ عود اور کا در قید اکر آتا ہے تو ہ فخص کا ایس متوار کی حمر ور کی مرور تو اس علی ہوار کا اس متوار تعظی ۔ عود اور کا میں تعلقہ ہے ہے کہ بیار سے بھی افت ف ہے ہوار توار کا سال میں محققین کا فیصلہ ہے ہے کہ بیار ان محفی ہے اور فول معلی ہے جو کہتے ہیں کہ متوار ہے ان کی مراد توار معنوی ہے اور جو انکار کرتے ہیں ان کا مطابق تر تعظی ہے جو کہتے ہیں کہ متوار ہے ان کی مراد توار معنوی ہے اور جو انکار کرتے ہیں ان کا مطابق تر تعظی ہے جو اند ہو تھی ہے میں متو تر میں کہ قرار کی ہے فاحت ہے لیکن سنت تو تر اور تر جو اور جو کہتے ہیں متو تر میں ہے ۔ بعد در تی فیملہ کی ہے کہ سنت میں آر میں ہے اس کی مراد توار معنوی ہے اور جو کی ہے۔ مدنی تو تر اور تر معنوی ہے اور جو کی سنت میں آر میں تو تر میں ہے۔ میں تو تر میں ہیں کی مراد توار معنوی ہے۔

توارغمل:

ينزل مدرلة المتواتر في انه ينسخ المفطوع.

اں میں عشر و ممشر و بھی وافل میں یہ جافظ کی الدین م اتی فر بات میں کہ میں ہے ہیں کے میں ہے ہیں کے میں کے رائے راویوں کو اُسٹ کیا تو ان کی گنتی ہج س مونی یہ جافظ میں مندو اور بامری میں ہے وہ ان یا ہے کہ عشر و مبشر واس کی روایت پر جمع میں ۔ ابامریم تی بام جائم کے جوا ہے ہے فر بات میں

لانعلم منة اتفق روايتها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم الخدياء الاربحة ثم العشرة الدين شهد لهم رسول الله صلى الله عليه وسهم بالجنة فمن يعدهم من اكابر الصحابة على تفرقهم في البلاد الشامعه غير هذه السنة.

الخارے علم علی میں کوئی مست میں ہے جس کی رویت پر جسور اور اسلی مذہب وہا ہے فاف طفا وراشد ین معرفہ وہور کھے۔ فائر سے خاف وراشد ین معرفہ وہور کھے۔ فائر سی بہتنی ہوت سول سوا ہے۔ اس ست کے درا)

عاد رہے کہ بیر قوار تھی تھی جد اید نے وقت رفع بدین کو حاصل ہے میں دون ک س پہتے تھے سے کہ بیر وہ کا اور اسلیم موری نے بھی جد بات میں ادھ کھی ہے کہ

> جمیع العلماء علی جواز رفع البدین عند افتتاح العملوة . تحریم کافت رفت بر بیری است کا اجماع بر س

سامنادی تواقر ہادر کی محدیثین کے یہاں ذیر بحث آتا ہے۔ مافقا این کیر اور علامتیکا فی سے مافقا این کیر اور علامتیکا فی نے نہاں کی مدینوں کے بدا سے شرائی و ترکا بھی میں ہے۔ مارمد جزر کری نے یہاں ایک فیصد کن و ت کھا ہے اس جدائی کا ذکر یقیا فی مدے ہے فی اس میں ہے۔ وہ قرماتے ہیں ا

⁽۱) الأشخ الوكار في المراس (۲) المراس المراس في المراس المراس المراس المراس المراس المراس المراس المراس المراس

ال شب بيداري ك مصلح شراء في الأسارات عن المعدد الرحمي و الله عن الم و كوني تبياروا على تيروا ول بيد وال ول علا وبتاتا بي تعد و اليام النام التعد أن يس فدر مشترک ہے۔ ما 80 سیونجی فریات میں مار مار میں مائند اصالے بن مدینا کی میں کئی الاستم ع الوائر بيايا ال معلول والعمور والسل ملاهديه الله المتاه الما المناه والدينين أفي تولايا

برومظم اورعم الايث

میں آتا ہو آرامی ہور ہے اس والا سے اس مات واقع کے اس مات واقعی مال واقعی المت كوتوار ممل توارد ورتاح تراريم من الدراشة ك ب وريد والتي الريال الأب ب مين بنا آيا من أن جي قرائل كرية المسلول ما وحد إلى من يدي منت سالي محدثین کی روایات میں ناتو قرآن ن پر روایات قرارا شاند رسوستی میں ۔ ور سامات پر روایات محد ثین به اور ندقر آن فاقر آن بونا قرا وسیعه کی رو بات پر مقوف بیشاور ندسنت فاسنت ۱۶۰ روایات محدثیں پر موقوف ہے۔ مدین تو ارتصل تاریخ سنت اور اس بی راایت کا نام ہے۔ مدیث کے اس رو بی سلطے ہے ایس کھی سنت موجود تھی اور اس نے جدیکی ہے۔ انھا سے آئی السيد شاو محميري في ميس جيب إلى قر مانى ب كد.

كان الاستناد لشلاية خل في الدين ماليس منه لالبخرج من الدين ماثبت منه من عمل اهل الاستادا

روایت واسناد کا ملسلداس کے بروئے کارآیا تھا کروین شن وہ چیز شرآ نے یائے جود ال سين عبر أل بياس كردي سے تا عداد الله واقع و خارج أن جا ب را) قرآن ہو یاست دونوں رواتی سلطے ہے الگ ہو کرمتواز میں۔ قرآن چاک ایک ملک چیز ہے ان سے ان کا آنا کا کی ملک ہے واست بیسائن بی اے ان سے اواقع کی میں ا ہے۔ای بنا پراحناف نے مدیث مشہور کی عام شاہراد سے بہت کریے تعریف کی ہے کہ ماكان احاد الاصل متواترا في القرن الثاني والثالث.

ا ورجه الكاروير منه الن بنا بالشهر ومثالة كالشيم ثين جليد من أن فشمر قو مروع منه جہاں تک میں مجمعتا ہوں اس میں اس سے اوا پانوٹیس سے سالام معظم سے جو تھی ان تر نیا

اس ك ساتحدمة الرجيها معامد والت يعني السي العلى منسول بحى بوسك المرا) محدثیں نے قوار عمل کی وجہ ستدائیہ سے زیادہ طبیعیف حدیثوں وسی قرار ویا ہے۔ مثلًا حديث الاوصية لوارث "الفاظ تحكوش مروى ساور فاسترندي في سيكيولم يقول كالصحى اوريض كي تسيس بحي فرياني بياليكس حاط ان اور بيس

656

لايخلو اسناد كل منها عن مقال اس کے باوجودانہوں نے لکھا ہے ک

جمع الشافعي في الام الي هذا الص معراتر .. اس کے متواثر ہونے کی وجہ خوا او مشاقعی نے جو بتالی ہے ووان کی زوفی سے وحندنا اهل الفتيا ومن حفظنا عبهم من أهل العدم بالمعاري من قريش لايتحتلفون في أن النبي صنى الله عليه وسلم قال عام الفتح الاوصية لوارث" ويناثرونه منس لقوه من أهل العلم فكان بقل كافة عن كافة

فهو قوئ من نقل واحد. ہم نے ال اول کو اور ان ال علم کو جس سے ہم نے سمام کا علمی سرمایہ ماسل کا ہے۔ وع بے کے دواس میں شنق بیں کے حضورا اور نے لئے کدوالے سال الاو صدیة لسوارث فر مایا ہے اور بیالوگ اس ارشاہ کو اپنے ہے قبل اہل علم بی سے نقل کرتے ہیں۔ اس لے یال کاذی کاف ہے یہ راسے می قول ہے۔ (۲)

اس سے آپ اندازہ لگا کے جیں کہ تواتر عمل کی کی قدر طاقت ہے۔ اس پر تو تا جين کي مديثو ۾ نا جانج تھا ارحديث کي سحت کا به کيسا معيار تھا۔

تواتر قدرمشترك:

حافظا سيوطى أس كوتو الزمعنوي كبتية بيل الدي روايات جومتعدوط أل يبية كي بول العاظ مختلف دوی و قعات ایک الگ دول کیکن اس بیس و کی قدر مشترک مویشی احضورانور مسلی الله طبیه وسلم

⁽۱) العليق ت على . نوات عاصد ص ٢٣٨

J = 5.

اخبارة حاداورامام اعظم :

منیر واحد اس حدیث کو سکیتے ہیں جس کے واوی ایک دویا اس سے زیادہ ہول لیکن اس میں شات کے ساب ندموں میں مصمر میں شمیعیت میں جسوں نے بھر تسام وقت اس تعریب قرارہ بات میں بید فوانس سام وضوع بریادہ اس اس بار اعظم کا بیا شام تا ہوت

هبدا أبيو حيفة يقول ماجاء عن الله تعالى فعلى الراس و العين وماجاء عن يتقبول ماجاء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمعاً و طاعة ومناجاء عن المسحابة تحيرنا من اقوالهم ولم محرج عنهم وماجاء عن التابعين فهم رجال وتحن وجال.

یہ ابو صنیفہ فرہائے ہیں کہ جو بچکہ اللہ سجانہ کی جانب ہے آئے لیجی قرآن وہ مر مرایا شنید و طاقت میں اور صحابہ سے جو بچکہ آئے تو ال کے اقوال میں ہے ہم انتخاب کریں گے اور کسی ورجہ میں ان کے اور شاوات سے میلیحدہ شہوں کے اور اگر تا ابنی ہے آئے تو ہم بھی آ وی ہیں دو بھی آ دی ہیں۔(1)

ابرحز والمسكرى نے امام اعظم كا جوارشا ونقل كيا ہے دوال سے بھى واضح ہے۔ امام ابو حذیذ قرباتے ہیں جب حضور انورصلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سے سنع سے آئے ہم اى كوليتے ہیں ادراس ہے آئے نبیس جاتے۔(۴)

ش ن ن س س ش رح ب شرويد بالا بندي ي ما معدان با التراق في أهر سي المعدان المنفول عن رسول الله فيد كان الامام مو حيمه بنسرط في الحديث المنفول عن رسول الله صلى الله عليه وصلم قبل العمل به ان يرويه عن ذالك الصحابي جمع اتفياء عن مثلهم هكذال

الوجه بين سهر ورسل مده بيده عمر سينا تقول و النان و التا بار المسر عمل النا پيشه بيا تُرك الله تي بيال ما واقتى و أول الله عمد عن السمال الله الله الله المرك النام الله الله الله الله الم كرتي بيلي آئے۔(1)

احمد بكتباب البله فما لم اجد فيسنة رسول الله والإثار الصمعاح التي فشت عنه في ايدي النفات عن النفات.

ال پر پر فقرہ کے ''آپ کی دہ مجھ صدیثیں جو فقات کے باقول میں فقات ہی کے اس برائی ہوتا ہے ہی کے اس برائی ہوتا ہے اس برائی ہی ہوتا ہے ہی ہوتا ہے اس برائی ہی ہوتا ہے ہوتا ہے ہیں۔ اس برائی ہی ہوتا ہے ہیں۔ اس برائی ہی ہوتا ہے ہوتا ہے ہیں۔ اس برائی ہی ہے '' میں بیا ہے ہوتا ہے ہوتا ہے ہی اس برائی ہی ہے '' میں بیا ہے ہوتا ہوتا ہیں اس برائی ہی ہے ہیں۔ اس برائی ہی

ا حادیث کی شہرت کا اعتبار قرن ووم وسوم میں ہوگا۔ قرون خلاشہ کے بعد شہرت کا اعتبار نیس ہے کیونکہ اس زمانے میں اخبار آ حاد مشہور ہوگی تھیں حالا تک ان کومشہور نہیں کئتے۔

ما لجديث تصحيح الحديث المستد الذي يتصل استاده بنعل تعدل الصابطه عن العدل الصابه الي منتهاه ولا يكون شادًا ولا معللاً. مستح و باسد حديث من أشر عن منه عن أحمل في مناطق عاول معاطله عاول معاطلة عاول معاطلة عاول وماطت بيتاآ فرروايت كرياور ثاة ومعلل شهو اوراس کے بعد اکھا ہے ک

فهدا الجديث الذي تحكم له بالصحة

r+1)

مين وو ودري شايع مي سيان من المستري سيان المستري المستري المسترين الله المسال الدين الراقي فرماية بين المدنب محدثين كي عديث ك بادا عام علي ميا المدر ١٠٠٠ من ما يامد ين المح المح الله المان كي مراوية وفي م كامند كانزاس المح ہے۔ مطلب تبیں ہوتا کہ دواس حدیث کی قطعیت مقارہے ہیں چنانچہ علامہ عراقی قرماتے ہیں حبنت يقول النمحنائون هداحديث صحيح فمرادهم فيما ظهرانا عملاً يظاهر الاستاد لا اله مقطوع يصبحته في نفس الامور(٢) اور ما فظ ابن العلاج في محى مكى بات المى ب

ليس من شرطه ان يكون مقطوعاً به مافظ ابن ايراجيم الوزيرة اس كي دجرية تاكي يحك

لجواز الحطاء والنسيان على الثقة

مطلب یہ ہے کہ محت سے ان بزرگوں کی مراومرف اصطلاحی محت ہے قرآن جيسي ۽ تعليم تائيل بيد ره بيت پر اس اصطاق مهت کي خودو کتني ميرين مگ جه کي کتيمن بعرجان في معسوم الهاول في ثبوات اور فيرمعموم ناقدول كالبيب قيملد عن بير فيملد م وت ب سيادت و درود سياس بالأساري المعلوم و المعلوم بالمعلوم و المعلوم و المعل سی ای و صاحت بترویات تھا ہے ہے اور جانے کی تو یقینیات ایل مجمد سے مدعیل کی۔ راوی کی شباوت کواچی جگر چھوڑنی پڑے گی۔

> the state of the state of the

خروا در رعل کرنے کے موضوع پر تمام ہوڑے کا ب ایس ۔ ان سے مدین كك كفتها والماركاس يراك اسم

المرا والمام المام

جارے ملم عل اس كا كوئى بحى محرفين ب اور شاس بر آج تك كى في وقى اعتراض کیا ہے۔ ان کا یہ اتفاق بتا رہا ہے کہ ان مب کے نزو کیا اس برقمل واجب الركيل مى الكاركا كولى كالناجوة في الرئي على السكاء من واجب م وربي الله المارة والمارة والمست يه معود محت ياب المراد ورا موامود المامل ا مو الما الما تعد مغيد ليقيل محلي بين و نعيل عليها المان المان المودولون و تين مفسول بين مين من ال ليان يم فكرونظركا اختلاف باكزم ي-

اخبارا حادكامعيارا حتجاج:

المورميد ثين كالموقف توليات كه خارة جاوان وقت تك قابل الآون أيمان مو العليس المبيد منه ال التي حاص فياص شراط شاعل ما الأساء الأساء العلم التي المبيد الأس المباعد المباعد المباعد ال ان شرا للا كالنميل جائزه فين قر ما يا ي-

خرواصد میں جمت ہوئے کے لیے ضروری ہے کدائی میں بیشرا نظ ہوں۔ راوی يس منابي اورمدانت كماتوا تاعلم بوكروه جو كركرد باب اس جانا بواور الفاظ ہے ہٹ کر معنے کو دوسر الفظول کا لبادہ بہنائے کی صلاحیت رکھتا ہو یا چر روايت باللفظ كرتا يور اكر مافظركي مدوست بيان كرتاب تو مديث كا مافظ جواور اكركتاب معددات كرتاب وكتاب كالعافظ فكات راديون كاجموا بولدلس فدبوا ال المراق و ويول في المرق أن الوال الله يقط المساوعة أن المدالديث المسار الورسي القد عليه وسلم تك التي جائے - (٣)

ومرے محدثین نے بھی ای معیاد کواہالے بنائے مافقا این الصلاح فرائے ہیں

(۲) الكلياب س (1) الكلايي في علوم الراوي: ص ١٣١

ورامل یہاں دو چزیں جی اور دونوں کام سے سے سے بیت یہ بیت ن محم الاردام سے مدیث کی متبورت مدیسان " ت س س : ۱ س ۱ بت ۲۵ س مديت و آميت من ده محمد إن ها أن هـ مندوم ان يدن مي مراه اي و دم ي

المجودة إلى أن الله المعالين أن المعالين الموارث أنها والمعالين في ية إلى والمستدن الكن من والمستدن الفرائي والمن المستدن المستدن المستدن المستدن المستدن المستدن المستدن يُشَاكُن مِن عدمان في لي عاصيت عدمية عدمين من والمشاكل في عيد الم المال عن المراح المراج فتا المنافي عن المحل عند المادول ترون و مدينون و و مجن او تو دو القاريعي بي تصبيه السيد و رجاد ارن نج بي تريم الجيم كود يكن مو گال ميدونول محدث بين اور سيال كافن ہے۔

الماعلى قارى محدث في الى مديث كوجو جمعة الوداع على قضاع عمر كم بارب عن آنى ب موضاعات عن قطعاً باطل قراروية موع لكهاب

لاعبره ممقل صاحب النهاية وعبره من نقية شرح الهدامه لمسوا من المحدثين والا اسند والحديث الى احد من المخرحين_(١)

الن حديث وصاحب نبويا اور هراي سداوم سدش رجوب سيقس مرسد فاحل الشار الليل بين وهيده و زيوه محدث بين درند محدث بين بينواله بين في أريت بين (٥) ا در مواجع عبد التي للعبوي بياني علا على قور إن كي التي فيصف المناطقة المرعابي بسام تقدمه على جونتيجه فالاسب دوجي كوش كذار فرما ليجير

عد على قد ال ال فيصد سند يد ترب والت معلوم سوكي كه فقد في أن بين الي جد مها الله المساينة الونتقي معتد ألى وران المسام في مل مل يواج أيناً ول صاحب مال

والمحترين على المن المن المناسلة في المعالمة المناسلة في المناسلة الإرائي يا بالأراب الآران والمركول والمراق المرافي الحرافي العراقي والتح ووالمونسون والمراب المساب الأب المرامند أثب المسابعة المسا ملک اس کی میان کردو حدیث پر اعتاد کیا جا سکتا ہے یا اگر مصنف حدیث کو کس محدث کے حوال سے ویش کرے تو اس پر مجروسہ بوسکتا ہے واز اس میں ہے کہ الله الماء أن الماليان أصلتن تال إن الأوقات ثال المدوية توفی خصوصیات سے مالا مال کیا ہے چھ محدثین ایسے میں جن کو روایت واشاد عی ے کام ہوتا ہے فقہ ان کا میدان تیں ہے اور پچرفقہاء ایسے میں جن کا مقام کی فترش معديث ش ان كوكوني عبارت فيل موتى .. (١)

(13)

من کا بات کے ماملوں پر سے حاصل محت کی ہے اور فود اٹسان کا احد کا محل میں المراج المائية والمواسدة والمراج والمراجع المراجع المراجع والمراجع والمراع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراع و اتهادے اشعار کی حقیق کریں تو بدیے کل بات ہے۔

اس موقع بر حافظ محر من ابرائيم الوزيرين عين كيات قرما كي بين: ک ملا ف طقاعت کے بادعواسموان کے سارے فرتے س پر منفق میں کرم نن میں اس کے فتکاروں کی بات ہے استدلال کیا جا سکتا ہے اگر ایما نہ جو تو بار معامرة ف غلامو كرروجا مي ياند جود كارتين وه يا قراس مي ب عالي على نے اسے کا اور کر ہے کا تو نیے علی تحش ہو کی مفور کروقر آن وسٹت ہے تو یہ اعاط كَ تَكُلُّنْ مِنْ قَارِينِ مِن مُروية من مُن من الله عن من ويموا معانى يول او الحوال بالتي تم محدثين سنة وريافت كرو اورهم الاشاء على مديث ل محيق سه ا ہے آ درکاہ متھمین کا رٹ کرا تو اس کا نتیجے اس کے سوا میا ہو کا کہ طوم والنو ی هیا ميت يوكرروجا في .. (٢)

١٠٠ مري طرف ارباب روايت جي حنبول ئے محدثين كي تيجي كويتي مسرف مديث كي

احبارآ حادكا معيارا حواج

عدمد احوا رق نے قوبید اللہ جی تھی سی میں میں اللہ یہ حال ہو میں اللہ میں میں اللہ اللہ علی ہے۔ مہر حال ہو مواس موشوع تفلیس حال ہے ہے الاجالہ ایک عمر اصول مواس ہے ان ہے اس واب میں تحقیق کی روید ہے اور حدیث ال قبویت کے متعلق روید ہے ۔ ور حدیث ال قبویت کے متعلق مجتبد میں وفقتها و سے استفادہ کرنا جاہے۔

البر " مود ہے " قان کا اسدام ف مدید کی صحت ہے متعلق شیں ہے بلکداس کا استان کا اسلام فی مدید کی صحت ہے متعلق شیں ہے بلکداس کا استان ہے یہ ان آئی ہے اور جمہ میں اور ہے کہ ان آئی ہوئی انتہا ہ ور جمہ میں اس ہے مدید کی شیار بنائی ہیں ، حدید کی میں اس ہے مدید کی شیار بنائی ہیں ، حدید کی معلق ہے میں اس ہے مدید کی میں اس میں مدید کی معلق ہے میں اس می

- 🥸 روایت وین کےمسلمہاصولوں کے خلاف شہو۔
 - عانی قرآن ے متنادنہ ہو۔
 - 🕸 سنت مشہور و کے خلاف ند ہو۔
- 🚳 محابہ و تا بعین کے لل متوارث کے خلاف تہ ہو۔
 - فروا مد كاتعلق عوم اوى عداو-

مسلمه اصولول کے خلاف روایت:

مر دول منظی ہے کہ روازت ویں ہے مسلمہ صوبوں کے فارف نے ہوں اس کی حمیت قرام و رہا ہے احتیارہ نے عمیش تعلیم ان ہے۔ دھنرے شاو قبید عمر یہ عام الفظم کے اس معیا کا تذکر وکرتے ہوئے لکھتے ہیں ا

اں البطر ان کال للسبد فالشيوخ اولي وال کال لمتن فالعمهاء۔ مر البطر ان کال للسبد فالشيوخ اولي وال کال لمتن فالعمهاء۔ مر آجو پرچمنا ہوتو فتہاء ہے پرچمنا چاہیے۔(۱) اس کی دیدانام حازی نے بیاتائی ہے

ال المستعد الله المستعد المست المستعد المستعد الله المستعد ال

 ⁽۱) الباقث العثيث ص113
 (۱) الباقث العثيث ص113
 (۱) الباقث العثيث ص113
 (۱) عن تأص ١٩٥٩

طامر شافتی اس پر بحث کرت جوے رقطران میں

جب بقد رہید استقراء ایک قاعدہ کلیہ تابت ہو چکا ہے پھر اگر کوئی جزئیہ مامض آجائے جواس قاعدہ کے ظاف موقو جزئیہ کے لیے ایس محمل جو بر کرتا ہوگا جس سے وہ قاعدہ عام ہے ہم آ جنگ ہو جائے کیونک قاعدہ کی کلیت کا علم تو ہوری شریعت کے سنٹم کوہ کی کر ہوا ہے یہ انگن ہے کہ اس قاص جزئیکی وجہ ہے تواعد کی قارت کو سمار کیا جائے۔(۱)

قوا نین عامد پر جزئی اورخصوصی واقعات اثر انداز نبیل ہوتے ۔ کیونکہ قوا عرکلیے تھی ہوتے ہیں اور حوادث جزئی ہوتے ہیں۔ گمان ووہم سے یعین واقعان کی عمارت منہم نبیل ہوئی اور ندگل جل مقین کا درمقائل بنے کی تاب ہے۔ تیز قواعد کلیے والا کی قطعیہ سے غذا حاصل کرتے ہیں اس لیے ان جس کسی وومر سے آن ان کی شہیت جزئیات کا ممان رہتا ہے۔ احاد ہے واقعار کی حیثیت جزئیات کی ہے۔ احاد ہے واقعار کی حیثیت جزئیات کی ہے۔ اور قواعد کا مقام کلیات کا ہے۔ (1)

شریعت میں اس کی ایک سے زیادہ مثالیں ہیں۔ صرف ایک مثال ہریہ ہا تھرین کرتا ہوں ۔ قرآن وسنت میں وضو میں ہر کے سے کا ایک عمومی صابط قرآن میں ہے۔

وامتحوا برؤسكم

ن حدیث بی و مدین گردی سی ساله عالمی و مراز با آن تا جوده این به مراز با آن تا جوده این به دو این است می مدین م آن به مدین می دو بی شان می شد به می می و مان است برون و ف شاند آسد ملامه میدانده دار و میاهی رقم خراز چین و میاهی رقم خراز چین

صیرا به رحمار مورمتنی مدهی المعرب المعرب من می مدن روایات آنی تین به به ایات اختراه چیل کی رای به قامدو ما المربی به که از شراندار نام ب کی به آرارا بات کی ایک و ب قراب ای آن مذر پرمجول به جائے کا مثلاً مرچی رقم یا کی وریاری و ای قاعده عامدے منتقی قرار دیا جائے گا۔ (۲) ------

مسي ليب الناجسر صنار اصلامن الإصول والاناجتاج الي عرامية على

الماسية المراب والمساوية بالكاكما بالمستحدات التي تزهم أوالها - حديث كن موت ك جدتيم في سدى شرامهام شرامهول بي اصول و الم و من المراب المركي بخاري اور حديث أن ووسري أنواو ب شن حديث آلي الم

عس ابي هريرة انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكدب ابراهيم الإثلاث كديات ثنتين منها في دات الله تالي قوله الي سقيم و قوله بال فعله كبير هم هدا و واحدة في سارق

أرال معيد كون الإباب من مديث الرات الوسف كر بعد المسامل عباد في و ما بالم الماء كالمواول في الما الكيم المال بن جائد كالمعاد الله تها الله ، مدان باق الدال كي مدافت مائي بوع اصواول عن سند ايك مسلم اصول بي الرشران مديث كوال مديث كے اليه مطالب ك مات كانش كرا يا إساور بدا ال was the company of the contraction ري سائل موه ال سام في سايو مواهد المواهد الموا and the first the contract of the contract of the first the contract of the first the contract of the first the contract of th angent of the contract of the contract of الحياش كالماء مريد ياكان والأمرو مواد والارام والكرامون الراث بير و الحراق في المسوم من الراق الماث بيدا أن الماث الياس أولات المعالم الراق

الفرض دوسری صدی کے محد تین کا فران سر اخبار آحاد کے بارے میں وائل ، ے۔ طامد شاطبی نے انام ما لک کا بھی کی قدیمی تایا ہے اور علاصدات م فی فی می م ، لک کارائج مسلک میں قرار دیا ہے۔ چنانچے ووفر اتے ہیں کہ

اداجاء الحبر معارضاً لقاعدة من قواعد الشرع هل يحور العمل به . لا افتقال ابنو حبيعة لا ينجور العمل به وقال الشافعي يجور و تودد مالك في المستلة قال و مشهور قوله و الذي عليه المعول _ الحديث ان عصدته فاعدة أخرى قال به وان كان وحده تو كه

م والدك قاعدوش يت كموارش بوتوكيات الله الله الماس مدارات وَفِهَا عَنْ يُنْ كُونُونُ إِلَا مُنْ كُلُ مِنْ كُونُ مِنْ كُونُ مِنْ مُنْ اللَّهِ وَمِنْ مُنْ اللَّهِ وَمُنْ كُلُونُ مِنْ أَنَّا فِي كُونُونُ مِنْ مُنْ أَنَّا فِي كُونُونُ مِنْ مُنْ أَنَّا فِي مُنْ مُنْ فَالْمُنْ مُنْ فَالْمُنْ مُنْ فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالْمُلُولُ فِي فَالْمُنْ فِي فِي فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالِمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالِمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالِمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالِلْمُ فِي فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فِل مشہور اور قابل احماد میں ہے کہ صدیث کی تامید علی آ رکوئی قامدہ بوتو عمل ر

The second second

الله المالية was a to a second and a second and a second as a second as ے میں ٹی ورک کے اور کا استان کی جاند کو ڈیٹر اور کے انتہاں کی انتہاں کی کا انتہاں کی گران کے انتہاں کی کا انتہا

والأصل أن التحديث لتماثيث عن رسول الله صلى الله عليه وستم وجب القول به وصار أصلا في نفسه.

حدیث جب حضور الورسلی الله علیه وسلم سے ثابت ہوجائے تو اسے اپنا تا واجب ب اور دوخود ائيب اصل سنايه (1)

الحديث الصحيح اصل بنصياب (عديث فروا يك اعمل ب)(٢)

(١) من من ق الماس ١١٣ (١)

ے مسلمہ اصوبوں کے مقالم بھی تشاہم نہیں کی جا تنتی۔ اور الجزائری نے جو بھش کی طرف

هدا الحديث لا يسغى ان يقبل لان فيه بسسة الكدب الي ابر اهبيل اس صدیث وشرف آبول عاصل نیس بوسکتا کیونک عفرت ایرانیم کی طرف مجموت کی

نه س و با به و جم داو فی کی هنگی و با چنی ب چنی ای ای سال می این می این میت

حافظة وي في الله العقدال على تعوال

اما لامدعى العصمة في الوواقد (جم راوي بي معمت يواويداري س او بول میں محدثین سے زیادہ عدالت کے مدفی میں اور عدالت اور عصمت میں جب مجى تى رش دوكا تو مصمت وراس ألسان ماس د

۔ یا۔ ان ہے ورشال مشم کی مشالوں کی کوئی می تیں ہے۔

موني آل ہے متصادم روایت

حدیث کی اصطااتی صحت کے بعد وین کی زندگی میں اے ایجانے اور اس کی ا من ساس من المنظم الما يتنا أنه طالية تحلى قالت عن كدود حديث كي درج على معالى ا ' ں ہے ' یہ ' ۔ ۱۰ ں شوائے وہ مرکزے کی وجہ پیاہے کو قرآن اسپے مراول اور ٠٠٠ ١٠ ١٠ د ١٠ الله الأحد الله الله المستحدث المراجع ا و من من من من المسابقية بي من من عن بين منتهم الأمن شاه ولي القدفر مات تين

فبدينجلف صينغ حمديث لاختبلاف البطرق واذلك من جهة بقل الحديث بالمعتراد

حدیث بھی الفاظ متعدد طرق ہے آئے کی جب مختلف ہوتے میں اور یہ افتا ہائی الله ظامون في وجديد ع كدهديث في روايت بالمعن مولى ع ـ (١) ير المراز أوا بالمال المالية والالوق أأن إلى فرماستے تھے۔ ان مدیثوں بیں جو اپنے معنے بیل منفرو ہوتی تھیں ان کو ژک کر وية ادران كانام شاذر كير (٢)

اس ہے معلوم ہوتا ہے کہ اخبار آ حاد اگر معالی میں ہے ۔ وہ ان تعلی وہ ہے سے بیان کے آئے ہے کہ اور اگر دور موں آئے ان کا محق میں بے موال - يەشىرىمى ھەسىزىن كى ئىسى ئەسىكى ئىدىش ئىرى ئىرىقى ئىرىسى ئى_{رى}سى فى الكي وقي من روان في الله لا يكل السائم ولا السائم الله الله الماسات الراج الماسان. ے ن سے ن سدیت سے تیب و سان وہ رہ میں تعبرہ و فی میں بدر تن این وہ پا 5-12-5-5

چر يې معلوم بونا جا يے كدا خبارة حاد ك ضعيف بونے كى وجود ايك سے زياده ہ ہے ہے یا تو مختلف میں موں میں اور میں طریق موسول میں مختلف اتا ہو یا ہے تھ کھتے ہیں فقتہا ہ جمبتدین کے نزادیک حدیث کے ضعیف ہونے کی وجود مقرر ہیں اور ان على يزرگ ترين بيا ہے كەھەرىڭ كى مقبوليت كا دارو مدار قلام تررو ئى جمو اكى ي بداور محد ين كرو يك دوم سامياب يل (٣)

ويرم فحقم وعمر بديث

عقر عام پرتیں آئی اور ان کے معاصر میں اسے آشائیس ہیں۔ شاوولی انتظر مائے ہیں فرائ مائے ہیں فرائ مائے ہیں فرائ مالک وابو حنیفة علا اعلاقالاحة فی المحدیث۔(۱) بہر حال ایام عظم اخبار آجا محال قرآن سے سانچ ہیں قرآ مرحدیث ال عجوان کا تیملہ کرتے ہیں۔ حافظ ایجعظم طحادی قرمات ہیں

فلامد یدکر مدید جب شرحت کو الآن ان ساکا مصدق مواد می در س کے مؤید ہوں تو سک مدید ان تمدیق واجب سے دینین اور صدید شریعت کے ملاف ہو قرآن اس کی محکورب کرج ہوتا سن مدید کا رو کرنا ضروری ہو وہ ہے اس بات کی کملی نشائی ہے کہ بیار مودو نیوت دیں ہے۔(۱) مشہور محدث ابو بکر خطیب بغدادی فرماتے ہیں

ا خبارة حاو كومندرجدا بل صورتول عن قبول ما ياجاك الب مقل المستان ما ما ما المبارة حاولات الأساحات الموريول عن الموريول عن قبول الما الموريول المور

خطیب بغدروی بی نے العقیہ والسحاف میں ہے وہ سے رواوو اضاحت سے
ویش کی ہے۔ جان سرزام کوٹری نے العقیہ والسحاف نے الاوالہ سے ان کا ہیریوں قلم بغد ایوا ہے وہ
ویس کی ہے۔ جان سرزام کوٹری نے العقیہ والسحاف نے تھا میں مقبل یو ہے۔ وہ فر بات ہیں
ویس مقبل الا بیاد روایت کر ہے قو اسے مسل الا بیاد روایت کر ہے قو اسے مس ف ان وجوہ کی بتا مے روایک کوئی حد رہے مشعل الا بیاد روایت کر ہے قو اسے مس ف ان وجوہ کی بتا مے روایک کا جا سکتا ہے۔

(اول) محقل کے مرتئ خلاف ہو۔ (۱۰۱۰) علم قرآ آئی یا سنت متو ترہ کے قد ف جو۔ اگر ایدا ہو کا تو بقیدہ حدیث ہے اصل ہے ور یا پھر منسوٹ ۔ (سوم) جما ٹ ک خاد ف ہو کیو کند مید ناممنن ہے کہ صدیث محمل سو ور مت کسی اسک چیز پر محمق موجاب جواس کے خلاف ہو۔ (چہارم) راوی کی اسک بات کے بیان میں منظ و سوجے مب عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه ومبلم قال المتبايعان بالخيار مال يتفرقان

یا مدیث سے موقع ہے اور صدیث کی آنا ہی میں متعدوظ کی ہے مواق ہے موق ہے۔ محد شی ہے اس مدیث نے خور ایا او خور وقفر کے جدون و اس کی سند شی بیب بکر ٹارک آزیں حدے معوم جو کی۔ مثالے والول نے اس کا سلسلہ سند جو ل مظاہر کیا

یعلی بن عبید گن مغیان الثور تی طی و بتاد گن ابن عمر طن النبی مدیث مسل ہے بیکن اجرابر کی آیتے میں کہ اس میں مدے موجود ہے وراس مدے کی وجہ سے جلحاظ متر سجے فیمیں ہے۔ چنا نچے قرماتے ہیں:

> وهو معلل غير صحيح آپ يوچ كتي بين كرهلد كيا بي؟ الجزائرى في متايا بيك.

والمعلة في قوله عن عمر و بن دينار انما هو عن عبدالله بن دينار عي ابن عبمر هكذا رواه الالمة من اصحاب سفيان فوهم يعلى بن عبيد وعدل عن عبدالله بن دينار الى عمر و بن دينار وكلاهما للله.

اس شرعت میں سے کے سند شرح و سوری و آیا ہے جا و علی تم و و سوری اس میں میں اس میں میں اس میں میں میں میں میں اس محمد الله من و بینار ہے کہ المریک میں میں موبوت میں ہے بیعلی من جبید و و سمر و آنیا اور عبد اللہ کی جگہ عمر و شرکور ہو گیا۔ (1)

میا محد فالد تحلیل ہے کئیں مدرے کئی جو فقی مام و لک اور اوام او وفقید ہے۔ عالت توہ ار معلوم ان سے دوان سے مواست ماں فامنا ہے کہ بے حدایات روایہ فقیل و المعاش



هذا حديث غير محفوظ

اور مج روایت کی نشاندی کی ہے۔ سی علا والدین مخلطا کی فرماتے میں ک أحاديث هدا الباب كلها معلولة وليست اسابيد هافوية مين قامتي ابر بيسف ئے اس كے بارے ميں جو فيملد قربايا ہے اس سے ال كى مديث وفقه يش مزالت ثبان كالنداز و بوتا ہے أ م ت آب

هو عندنا شاذو الشاد من الحديث لا يؤحديه

ية كدائد المدالة المن المال المالة المال يو ڪ الريامور ۽ آن ڪا ايڪ ري

لان للله معالى له يحن لامكاح لاربع فما كان من فوق دالك كله فحر ه من الله في كتابه.

رومرالد اون ساليد وقت الله يور سد وال الال يوب وي واليد ك シューランデルコンド

و کیے لیجے معانی قرآن سے تصاوم ہوئے کوشاذ ہونے کی علمت قرار دیا ہے۔ ای قبل سے صدیث معراة بے لین معرت ابو بریرة کی متدبعة فیل صدیث الملات ومرية أبيتان كرائن بالون الفاصلي القاطبية ومهم الأفراولي سناكم اونت البحري كومعراة شدياؤجوكوني الياجانور فريدے تو وہ دووہ دوہ نے بعد التياردات م والماء الدر الصاوري عاق المادي مراور المادي كالمادي باخ كوايك صاع مجوديد عد (١)

ا ما معظم نے اس جدیث و موالی قرام ان سے معارض موالے بی دور سے فیر مقبول قر را يا مند الل عديث في رو الصراب في واللي في صورت يمل فريد را كو دوره الا الاوا تقبیمار ن صورت میں ۱۰ کرے فاقعر مایا گیا ہے واشد میپ کی موجود کی جیل مشتری و معاملہ سنتی الرائية والتي والمن المنظم والمرابع والمناسبة والمن المن المنافع والمن المنافع والمناسبة والمنافع والم

كو جاننا جائير - (جُرِم) راوي كوني ايها الكراف كرا الله عندة حمة تربيع جا ہے۔ان یا تج ل صورتوں على خبروا حد قائل پذیرانی شدہ و کی۔(۱) ف الذابية الرائص أن كُنْ أَنْ أَنْ أَنْ لَا يَتُ مِنْعُوا مَا الرِّلِ الْبِكِيدِ مِنْ وَلَكُمْ إِلَا فِي فِي

الله أحدوه والتي والمل يمن عند وراح في التي في التي المن المعليد عنده عند ے اور کا اوا کا انتخاص کے ان سے ان جال کس کی جدیث ان ای آئے ان اور اليموز بالياري ورية ما ورسد الماقة أن يروق عنراش بوكار (٢) اس معتقد نے علی مد حمد الله ہے ، بی رق کے اس بیل ک سے چیٹم چی کر ج اس مقام ہے

سه علياتي يوكن حوالموال في أعمل الدا الترجمات تُقَدَّرُ وَ أَنَّ فِي فِلِدِينَ وَقَرَّ مِن أَنَّ فَا تَعْتُ فِي مِنَا لِمِي وَمُرَبًا مِن سَالَ وَ سے۔ عادوہ اس صام ہے ۔ جو اقبار آن والکی متوافر کی طر خالطی کیا ہیں۔ ان

ك كتب يل خر واحدكو كتاب الله كو ايك ترازو يل تولا جاتا سے ان سے اس موضوع پر بات می بیکار ہے۔ (۳)

ہم حال اہام عظم اور مام ما یک حدیث ل معنت کے بعد اس کی مقبورت میں معانی وَ * لِ نَهُ إِنَّ إِنَّ مِنْ وَ مِنْ وَطِينَا لَوْمِيرَةً مِنْ مِنْ أَنْ مِنْ إِنْ أَمُونَ مِنْ مِن مِن السّ عدية الوافعين في المستريات المريد والى الوسيد الدي الالمان عدادر التي المن مديث أن سلم عس عبدالله أن عيلان من سلمه التقفي أسمم وله عشرة بسوة في الحاهبية فاسلمن معه قامر النبي صلى الله عليه وسلم ان يتخير منهن اربعاً..

امام ترقدی نے اے بحوالد زیری من سالم من عبدالله روایت کیا ہے امام بالاری نے الو محد فالد الدور يل بيافيمند كيا الماكد

(۱) دمقیه و سید او به الله شی دولل سید و الل الروم

・プアと - 二十(P) (P) (P) (ア) (アンプラン (P)

() وفي يا کي سروم

عدالتي فيمله يصه

۰ سامه ن سامه ف شارق آن سامه ما شاه مدو نات مین ۱۹۲ را ۱۹۱ ساد امثرای مین مثل مثالیا ہے۔ قرآن کی میرآیات اس کی صرت شہادات ہیں۔

11/1

قس اعتدی علیکم فاتعدواعلیه و مثل ما اعتدی علیکم۔ پس جو کوئی تم پر زیادتی کرے تو جاہے کہ جس طرح کا معاشداس نے تمبارے ماتھ کیا ہے۔ یالک ویدی معامدتم بھی اس کے ماتھ کرو۔ ایک اور ارشادے

و ان عافیت اعتمار مثل ما عوفیت به

ادراً برتم سزاد د تو چاہیے کہائی ہی سزاتم دوجی تہیں دکی تی ہے۔

ہے آیات قرآ کی صراح کے کہائی ہی سزاتم دوجی کی حدود جس تاوان مثلیات جی

میٹنی ہی کی ہے۔ ان ارش ان میں ان میں ان میں ان میں اور دیا تا ہے وہ دوجا تا ہے اور دوجا تا ہے کے اور دوجا تا ہے کے اور دوجا تا ہے کے اور دوجا تا ہے کہ ان میں اور تا ہے کہ ان میں اور تا ہے کہ ان میں اور تا ہے کہ ان میں ان میں اور تا ہے کہ ان میں میں ان میں ان میں میں ان میں میں ان میں ا

عن عائشة ان النبي صلى الله عليه و سلم قصى ان النعواج بالضمان۔

تي كريم صلى الشعليه وسلم كا فيعله ہے كرفراج حان كرماتھ ہے۔

ہ قرائ ان و سنت ہ والى اصول إلى اور بيدوايت ان كرمارش ہوائ ہے اس ہے مراقع ميں مراقع ہوا۔

ہ مرافظ مرائل دوايت كو تقبول نبيل قرار و ہے ۔ حافظ والعظ على وك نے اس دوايت كا دوس ہے بہلو ہے جائزہ ليا ہے ۔ وہ قرباتے ہيں

المورود المستريد رئيسة المستريد المستر

انه عبر محالف للاصول لان فيه تقويم المتلف بغير النقدوفيه ابطال ودالمثل فيماله مثل.

یہ مدین اصول کے ما اللہ ہے اللہ میں تھے شرونین اصال فیر عقری ہو، واجو ، ا ہے ور اللہ اللہ میں میں میں میں میں ہے ہے اصول ورو واللہ ہے ہے۔ ہر عصوم ہے کہ یہ اصول قرار ن ای تابی وا ہے۔ اس ہے میں مدین معانی قرار ن

لم يقل ابر حيمة بهذا الحديث

یے کہ شماعت میں تاوا ن سنتی ورقیتی شاور میں قبت سے موتا ہے اس معد میٹ میں اور اور اور اور آئی معد میٹ میں اور اور اور آئی ہے تو اس کی قبت وی جانی جو ہے کین حد میٹ میں تاو من حو تھو اور اور آئی تی ہے تا اور نہ تی تی جگوریں وی تی میں مجاری وی تی میں تاو من میں مجاری وی تی میں تاو من میں مجاری وی تی تا

کی تطعیت کو داست تین به به دادان عمر دان می تناب سیاست سیاستانی تیم و افزاد اینا

قرآن سے معارض موٹ کی دھ ہے ارجا تو یت حاصل نمیں کر سکی یہ نیکن اموس ف وہ ہے ہے

ہے کے فود الناف ہے بھی اوم عظم ہے وقف وسیح الدار میں قرآن میں یا اس ہے میں ایس

مديث من قال بارسائل وم^{عظم} فالتي مواقف لا مجل سائد بي مديث معالى

-62 1200

مام معظم کے موقف کی اصارت سے بعد _سور و کو ان ان میں سے جو مات می مل ہے ك ي حوظه بر حديث پاڻل ۾ اين ري نئيس ان مدهم ڪرو معظم ڪرو اين که اندر آن پاڻي مهول معلومه المام معارض موالي تأويل تولايات إن اليوس أيش ميد فيرض رين حص البردنيجير الواحيد بالتمجالفة لتلاصول لايمجاعة فاس الاصول_(٢)

يكي او بالوم شوى والمسائل الباسد ودو الاندار تأس وريدام الصور معقومه لله نبين وكله تايان الصول منائد غلبالت يلن طارمه الن اليش الأيدان ال جواب ق میہ بدر کروفی علدا مطو (تحل نظرے) مزوری وحرب شارو برا پائے۔ حالیہ من هجر ورهد منطاقي والمبال بيه الكاري وفي كهاش في كرحد بيث عمر واصور معدم سَدُ خَوَافِ بِ وَلِي مِن لِي أَمْرُون الرقي من صول من ظرين كر بي جمهوص وسن ما تحت مید معدت بایدا کر ای که محد ثین کی اصطلا تی صحت کے بعد مرحد یک ثور تن مید اصل ن ایشیت اختيار كركتي ب- چانچه علامه خطاني فرماتي بين

ان الحديث ادالت عن رسول لله صلى الله عليه وسمم وحب الفول به وصار اصلاً في نفسه.

مديث بسياحشور نورسل مدملياوهم ستظارت بوجاسه واست بالأواجب س ادروومديد فردامل ب_(٣)

حافظ این چر عسقد فی جم محی یک و ت و مر فی ب

الحديث لصحيح صل بمنه (٣) لنيكن بيرم ف بن المول المحليقي الارتامة بسير جوقر آن كرياتهم المحاط أوت العاريث

یں اس کے بیرود بداس اصول کے خالف ہے۔(۱)

كى كوشش أن بياك چوند حديث معداة قياس ك معارض باس اليا اسالام معم سائيس ا پنایا ہے چنانچے و س مدیث کے مقبول شاموے کی وجو بات بیوں کرتے ہو سے فر مات ہیں وووجه ألم على على أيب صال هجور كا ويناضر ورئي تمجما أبياسك فلايرات كداووج فریداری اور بکری پر قبلند کے جدی اوہا گیا۔ وگا لہدا ووفریدار کی قامہ ارق بیش واقتل ہے کیونکہ وہ اس کا یا مک ہے اس سیانا وان کا سواں تک میش ۔ ۲۰۰ ھال کی مينيت نمين ركمة بكدات بعضي بكري كالجداس المشيع في بالادات في وفي وبد

(r) نش الاوطاري a من هما

112 873 CHUIDIG (1)

(٥) گي دري ني ده ني ۲۹

(ص) من أراعلن بي واس ١٠

ر پهروال ت انجرآ ئے۔ ميس بن بال أيار والمطم مع القصال أو الأن الم الم ال الأسال الما أحاد جن کے بیے کی مورت میں جی تیاں میں کہا تن انظل سے 🕟 اوی فقید نہ موا ہے رو کو و عاے اور بیادد با معراق ای فیل سے سے بنائے صافامید اقدار قرش معت یں

مندهب عينسي برزان مر اصحاب شبراط لقه الراوي لتقديم لحر عمي القياس وخرج عليه حديث المصراة وتابعه اكثر المتاحرين.(١) عا الكالأن فجر" مقطا في عالظا أن الكيم عالظ أن تيميهُ عدمه أن التي العيدا ورعد مد شولا في سائد المان المراسية احتى في الاست والا الدين المرتويين بالما والما

هو كلام ادى قائده به بفسه و في حكايته على عن تكنف الر دعليه ــ (٣)

تخلیق کا و ریدی ہے نہوں ہے موس فیائ کا سار پائے اورائیٹ می طبوں کو یہ وور کر ہے

کنر اسلام بزدوی نے ایام اعظم کی جوزجانی ک ہے وہ بھی ہے تار شہات ق

¹⁴⁻Jaj J., 2 (r) M2012000 (1)

(184)

ر لین دین عمل کمتار کے ذریعے امورکہ دیا تو عد است کے دریعے اس فا اقدار خروری ہے۔ مرکبین دین عمل کمتار کے ذریعے امورکہ دیا تو عد است کے دریعے اس فا اقدار خروری ہے۔ وراگر کروارے وربعے مذکیس کی کئے ہے تو قانونی طور پر تو ا قالہ ضروری نبیل ہے بیکن رروہ ویات ضروری ہے۔ قانون بیش کطے اور صاف حقاق پر ، کو بوتا ہے۔ پوشدہ اور مستور کارروائیاں قانون کے مقساب سے بائ میں۔ مان میں جائے کے تصریبا جو کہ اور قدلیس سے ور س میں باٹ پر و جب سے کہ معاملہ کو گئے کرے بیکن یہ وجوب از روے قانون۔ اس ہے حصور اتور مسلی الله علیه وسلم جعلی سازی اور آریس کرے والوں بوار روی ویاشت حسن حاشرت كى فاطر قرماد يه ين كدا كركوكى الى بعل سارى وجود ين أج ي ق ف ق · . و بھی روا داری فاتف سا ہے کہ جو توروات کے ایا جانے درمشتری کی مروت ہے ہے ۔ وو ا ہے ایک صال مجور دیدے یا س کی قیمت اوا کرو ہے جیسا کہ ڈھالی نے قامنی و یا سف كى دائے بتانى سے دورند جب تك معامدتى تقط فرسے اس كى قانونى حيثيت المعتى سے ووتو وي يے جوتر " ن اور عنت ل بنا پر جوطيس كے حافظ ان تيميا كئتے ميں تو نقصا ل ميپ میں قرآن وسنت فاضا بدی ہے رحمد ت اور عدوانات میں تاوان اوات الدمال میں

ببرجال خبار ما كامعالي قرس كمعارض بوجاناهم أنظم كانواب يدمن قادد ہے۔

سنت مشهوره بيمعارض حديث:

ا انب تر مادا الرسنة سے اعارض موں خواوان پر صطار تی صحت کی محد تیں ہے جتی ی میرین کا ای موں امام اعظم اس کو گلی امبار آن جا کے ہے علی قاد درقر ارا ہے تین سال اس میں اور مظم ہی فائنیں بلکہ دور ی صدی کے سب محدثیں کا مواقف کی ہے۔ ویکر الحقایب کی رمانی آپ اس کی پوری استان پیشائ کے میں۔ان کا مایا کو جھوڑ کر جن کے یہاں مرحد ہے محدثیں کی اصطلائی صحت کا اب و ماکن مینے کے بعد خور میں اصل ان جاتی ہے الإرض ب يعال أن ما أو جا في كالأول معيال بيو يشكل بي سب كنتي ميل كران من ما سلت مشہورہ کے معارض ہوں تو بے علمی قاد حد ہے۔

سین سے نے اوا ھو مان وش جی ریو جائے قبیان کی طرح بری کے تان ك يره التي تريون أن فالأمدار أن الشار أن الريد رياناوال أن لي الياري ان سے افتد اللہ این ہے تو ٥٠٠ ہو کے مقابلے میں بری بی قیمت کی مربوبون ہے ہے۔ اور اور ان کی می^{ر مشق} ان ان تحدی ہے تو دو انتا دوارہ و ان کر و ہے ہوائی ن قيت دے۔ كى جى صورت يى ايك صاح تمر دين كاكوئى جواز الى بعد (١) اس بان کی دوج باور صرف سے کر حدیث معرانا قطعاً خلاف تاس ہے اور م ال آيال الوقع كا وجد عمر (ووجه

شيقت يه يه كديدان بزرگول كواچى الك ب-ان كى يتخ عات امام امعم ي مست والرساق تين أن يواء من السايوول عنا بالم تظم المسل مسائي تمور ما منظما آتى۔ چانچام ابواكن كرفي في قري كى ہے ك

مارے اصحاب ان مدیثوں ہر اس لیے عل نہیں کرتے کہ یہ کتاب اللہ اور سات ے قباب میں نے کہ ان ہے یہ اس مقبر کئن سے حدیث مصافقہ کا ہے واحقت دونوں کے خلاف ہے جیما کہ پہلے میان ہو چکا ہے۔

ں سیام یا بات ہا کال واکٹن ارساک ہے ارسکی ایام انظم کا موقف ہے ۔ حدیث العداة معانی قرمس اور سنت کے خلاف موٹ ق ابنے ہے قابل قبول ہے۔ اس ہے آئی کہ ہے جديث جديد الياقي سي جين كرير وي في اليال عند وراس بيانيس كراس بدراوي معزا ابوہ ایرہ میں اور وہ فیر التیار میں جیس کے میں اور ان والے ہے۔ بہال حافظ اس تمید کی ہے وت سبا مداء في بيئة كدااسي ل طلبية عديث شن ميسا كي من ياتيل بلداس كي طلبية ووقطل عاري ورهم يمن ب من كاما مك ب ووروب كرمانا وأيا ب كاللي بوج مف من الرياد و حقيدا بية تين كناه وايدامويني والوكي و منده كرفي الوقع حديث على جانوري والمن ا عمر ہو ہے ارتباع میں نا پانے کے چو اس رائد ہوت کے دریعے اور معظم ہو مواقعہ ہے جد الكلم واليور والماتات وهوام كرووال هار التامة ب منتاب كان بها والمساور والمستاد

⁽¹⁾ كندلاراد قاص ١٠٠

امنااما مة العلام بعد أن يعقل الامامته ويفقه في الصلوة فحائرة وأن لم يتحصلهم وفيسمنا قبال النبي صلعم يؤم القوم اقرأهم وأن كان اصغرهم دلالتعلى دالك.(١)

لڑ کے کی امامت عقل وقیم کے بعد ورست ہے اگر چہ ناپائٹے ہوا ور حضور کا ہے اسٹاد کے لوگوں میں جو زیادہ پڑھا ہوا ہو دوامامت کرے اس کی دلیل ہے۔ علامہ شوکا فی فرماتے میں کہ

فينه حبوار امامه لصني ووجه لدلانه مافي قوله ليومكم كتركم قراد من العموم_(۲)

تاریک سات کیس یک سرمحسوس بیای شش باری ایس می بادید بین اعتبار او مسلی حد ساید و سام کابیدارشاد امت کو طلام به دشتاً وافک بن الحویمیث کیتے میں کرن

ہم ایک وفد کی صورت میں حضور الورصلی اللہ علیہ وسلم کی قدمت گرامی میں حاضر ہوئے میں روز آپ کی فدمت میں مہاآپ یوے بی مہر بان اور شیق تھے جب معدور ورصلی الله عبد ولام فی من واجه والد خیر دار الله واجه والد بی بر سی به الله الله و الل

(3H2)

معلو اورصی الله علیہ وسلم ہے جم جم ہے مثل اور سی ہائے اللہ ہے مت و یہ است دوست میں اللہ علیہ اللہ ہے مت و یہ ا مت معلم میں ہے کہ اوامت کے ہیں وضحی آئے ہوتا جائے جو ماقل و فر ورائی موروش میں اللہ علیہ میں میں میں میں میں م علیہ بین میں وق میں میں ہے۔ معمل میں وہن میں کی کیے منظ و روائیت میں حسم میں میں میں میں میں میں میں ہے۔ موتا ہے کہ انہوں نے ایسے قبیلہ میں معرف جے سال کی عمر عیں انامت کی ہے۔

⁽۱) منتحی ال خبار بی ۱۳ س۱۳۰

اخبارا حادكا توارث عصمعارضه:

اخبارآ حادكا توادث بصمعارضه

الداروايت كي نفس من ساورة ورجاء الرحر منطي جابريت ك بإوجود يها بريل برسيم أ يسمي معلوم موجوت كالمنهر ورتسل مدهايد وتلم في أن واقعات معلوم مو ا جائے ۔ بعد اس پر نعیر سیس و مالی و ہم سے کی امامت ضرور جائز کہتے میکن الدرائية علم الله البيتان " بيد الريان يوجوب أياتكرو إن سلمة بحلي البينة والعرب ما تجو المنورك وأل ك تع المعور أل الدو إب هم والموري تقويد يكي موجوا تقے۔ ﴾ اس اس الرافا آ ال تاباس ہے ور در ملکف ہے اس کے عمر والامت کے ليه خاطب بي تيل بي - اس حم كي خاطب مرف مامور من بي - (1)

مام معلم انہار کی وارث کے بیاہ میں بھی تولئے ہیں اور م اسک صدیث کو معلورة اردية إن جهة رث سكفا قداءور كرة رثكوالسنة الإصاعب الحماعة کتے میں۔ ورس موضوع پر اوم اعظم واور ی مدی کے محدثین کی جمعوالی بھی عاصل ہے۔ ین نیام سے شہور محدث التیاریف اس حدیث مام مالک کے نام جو اطالکوں ہے اس میں امام موصوف ب س معياروو سي طور پر ويش فر ها ي ين نجدوه فره تين

جب یوں اید مسلاما ہے آجا ہے جس پرمعزش ماع اق میں حضور الورصلی انقد ہیے وعم ہے سی ہے ۔ روساج کیروجم وجی شن عمل کیا ہواوراک پرٹا آ حر حیات رہے موں قر جوری ہے اسے کے ورید جن رہے ہے کے مسلمانوں کو اس کی ماز م ' جارت به دی چاپ کن که دو سه و فی ایسا کام کریں جو محابید تا بھین میں ا كالاف كرام فلاف اور(١)

ا مام ما بك عمل المن هديد و جميت ك حوقة ال بين اس كالمني الحجي توارث هيد حافظ بن تيم ان يُومُن متم كت تين دان كرويب بحي بيرقابل اتباع جمت ہے۔ چنانچہ أيب موقعه يروه اعلام شي قرمات مين

آ ب المسائم بين واليمي كا التي ق محمول إلا ته رشاط مايا كدو بال باو حمال رمو تعلیم جاری رکھو ور آمار پڑھو جب مراح واقت آے جو بیتے کے تر میں سے ایک اقال کے اور لیتو مکم اکبو کم جوتم ش جاہووہ امامت کرے۔(۱) اس و تعاکوا ہ م بخاری نے ایک تکے نہیں بکہ چھ نہرا ہے مختلف اس تدہ ہے و ہے ستائل ياسيدان من رياد ومعموط وووقع ساجو والعمال كالوار ساخوا ساما

5н4

منتى الاخبار على اسموضوع برمحابه على معاصفات عبدالله بن مسعود اور معرت ا مهد الله الن عبي من سنة من المن الله المن الله الله الله الله الله الله المنت و أهبي الن الناس الله المار آتار می ای مواقف کی تا بدیش آت بین بدر مرس مبراست یا کا دو کمتوب می ش یا ساخس الله المول النااب كوراكم الله عند السالي في البائد المائة أوراك بيا الله والمائة امام مناديا تفاركها ي كدر

قدمت غلاما لم تحبكم النس وتم تدحيه تنك البية اماما للمستميل

تم نے جموعات کے کوامام بنالیا۔

المام المظم في الناصاف الأوسى مديت ل راشي اين بي فدر وفقات سے امامت کے اس ضابط عام کو جوست کی راہ ہے آیا ہے اپن جکدے تد اللے ویا۔

ہے تو اس خاص مجھ در تھر میں میں سے منت ہے میں رس موسلے کی وجد سے مدیدی بالبرمتويت حاصل ندركى البين اس كاسطاب بيلين سد مصرف مكل علي قاء حديث والس مديث كامحت بالكل كمالي ب

حدثیں نے س کی صحت میں محلی کارم یہ ہے۔ انتقائی فر مات میں کہ ایام احمر فر مات تیں کہ قرو ای سلمہ فا واقعہ صفیقے ہے اور حافظ این عیم ہے بدل الفوائد عیں ان روایت ک الدرائي عن بالما فيكم وحل مجهول فهو عبر صحيحات ش ايك تجول وال منا

⁽١) رواد الجماعية متكل الاخبار: ج ٣ ص ١٣٣٠

فلهد السقال وهد المعين حاده بحد الناعية و سه مدناه بالناول على
الرامن والعيين والااطعر العالم بدالك قرت عينه واطعانت اليه نافسه بيالك وين عينه واطعانت اليه نافسه بيالك وين المينال المراكب الى مثنت ف من المينال المراكب المينال المراكب في المينال الم

(10)

فهذا المحديث وال لم يثبت فأنصال العمل به في سائر الامصار والاعصار من غير انكار كاف في العمل به (٣) مديت أن يشت أن تمال أمل ل عاقت من مي أن يشت أن تمال أمل ل عاقت من مي أن يشت أن المحل من المحل المح

عادقا ان عبد ہر نے متنظار شرایا ما لک نے دوالے سے بہتم تک کی ہے کہ جب کے جب نے کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دوالتف مدیثیں آئی کی اور جمیں بیا معدوم ہوک عفر سے ابو برائے میں پر عمل کیا ہے دواری کی سے تو بیاس بات کی دلیل ہوگی کے حس روایت پر انہوں نے کل دلیل ہوگی کے حس روایت پر انہوں نے کل کیا ہے دواری کی اور متبول ہے۔(1) صاحفا ابو برا خطیب بغدادی سے انام ما لک کا کیک دومرا بیان فیل کیا ہے۔ ا

"ر بیده دینے معمول بر سوتی که اوسین کرتی زیادے تو تم بھی بیند کری نمار پر جوتو س پر حضور فورسلی مقد هید وسلم کے جد حصرت ابو کر وغمر و خان ضرور عمل کرتے۔ سی سیسے میں اور مواور و و اپنے پی شن میں جو ضا جد کھیا ہے ووجی کن کیجے۔ جب ووجد پیشین حضور انور مسلی احتد عدیہ وسلم ہے مختلف آئیں تو یہ ایک جوسے گا کہ آپ کے محال نے کس رحمل کیا ہے۔ (۳)

مام عنیان داری محدث ف مو لے سے مشہور کدث اوم بینی بیال کرتے میں ک حب سے دب کی موضوع پر احادیث محمل اور رائی و مرجوع کا پید ند ہوتو ہم بید میں سے معلوں کا رائی و مرجوع کا پید ند ہوتو ہم بید میں کے معلوں کا مرجوع کا بید کا میں معلوں کی استد علیدوسلم کے جد اس پر کئی با میں اور اور میں کے جس پر ظافات واشد میں کا عمل ہے۔ (م) مشہور ججند اور اصولی امام حافظ ابو کر الجیسامی قرماتے ہیں کہ:

جب حضور الورصلی اللہ علیہ وسلم ہے اوارش مردی ہوں اور ان میں ہے ایک پر سف کا قبل ہوتو کی کو ثابت کہ جائے۔ گا۔ جس پرسف کا قبل ہے۔ اور کی صدی میں تقابل و تو رث کی طاقت اس درجہ معلوستی کے اس اور کے سعنفیں اپنی کی وال میں صرف ان حدیثوں کو اپنات تھے جن کی پشت پر تعابل کی قوت ہوتی محلے۔ چنانچے قامنی ابو بوسف قریاتے ہیں:

عليك من الحديث ماتعرفه العامة.

ال ۲۵ (۲) ارخ بلداد ج ۲۰ سرع بلداد ج ۲۰ سرع بادران الداد ج ۲۰ سرع بادران الداد الداد الداد الداد الداد الداد ا

(1) العليق أنجر على 20 (٣) منن الي داؤد

(١) اعلام الموقعين ج عص ١٤٠٦ (١) اعلام الموقعين ج عاص ١٩ (١١) كن ب الروح ص ١٢

یں مادو میں سے سامیسی کی بھی ہے۔ بات قرمانی ہے وہ بھی گوش گذار قرما کیجے

اس موقعہ پر حافظ این تیمیہ بوے ہے کی بات قرما مکے ہیں۔ اس کونظر انداز کرنا مند وق

عفرض امام العظم ابو صنیف اخبار آ حاد کے مقبول ہونے کے لیے تق ال کے ہموا مونے کی شرط لگاتے تھے اور ای معیار پر خبار آ حاد کو جانچے تھے۔ چنانچ ایک سے زیادہ سائل شر ای معیار سے اخبار آ حاد کو تا پا کیا ہے نماز ش ہم اللہ آ ہشہ بڑھئی جا ہے بہتر آ واز سے انسار موضوع پر ایک سے زیادہ حدیث آ کی ہیں۔ انس بن مالک کی مسلم ک حدیث کی بورنے کی برمنیف کی مؤید ہے۔ محد ثین نے اس حدیث کو مطلل قررویا ہے اور متن ش علت ہونے کی مثال ہیں سب نے اس حدیث کو بیش کیا ہے۔ چنانچ الحرائری لکھتے ہیں۔

فعلل قوم رواية اللفظ المدكور لماراً والاكترين الما قالوا فيه فكالوا يستفتحون دالح.

> کولوگوں نے اس مدیث الس کومطل قرار دیا ہے۔ اور صاحب وراسات الیب نے داوی کیا ہے کہ:

علا حدیث البسملة قد علل دوایة مسلم بسبع علل۔
المسلم کی عدیث دوایت مسلم عمل سات طل موجود جیں۔(۱)

الر پدائ کا واقع اور شائی جواب عافظ این تیمیہ نے تو وی عمل وے ویا ہاور تای ہے اور تای ہے کہ اس موضوع پر حضرت انس کی عدیث عمل کوئی اضطراب نیمیں ہے سب کی سب بم آ بنگ جیں چنانچے انہوں نے یہ کر بات فتح کروئ کن

فاحاديث ابس الصحيحة كلها موتنفة متفقة تبين انه بفي الجهر بالقراء في والنه لم يتكلم في قراء تها سرألا ينفي ولا البات و حيّد فلا اضطراب في احاديثه الصحيحة...

معفرت النس كى سارى عديشين في جلى اور بهم أبك بين سب يه بتا رى بين كه قرائت بين بهم الله بلندة واز بي نيس بإهى كني- أبسته بإهى كن يانبين اس سے حديث كا كوئى تعلق نيس بياس سے حديث انس معتطرب نبيس بير (٢) الأصطف والعم ومريث

وعندالكتبير حين يهوى ساجدات

اور صاحب ورامات المليب نے ائن الى شير كے حوالد سے بين السجد عن رتع پیرین و اعترات از آن اور این ایران کیا این کے خوالہ سے جیش کیا ہے اور عارب این و آتی ا عبیر ے شن محمدہ بین ہیں اسپرتش رفع پدین کو قانونی قرار دیا ہے اور طامع میں کی ہے جس مرج د نظائظرے اے مرابا ہے دو قرماتے ہیں:

هي مشتة وهي مقدمه على النفي. (١)

یا ما محتم ہے ان اخمار آجاد و تو ارث ہے معارض ہونے کی وجہ ہے معنو ل³ را ایا ور نے تمام مو آئی میں ہے اساف اس رفتی پر این و تقتیار فریا میا جو استادا متوا ہے ور شے تورث ن تا مع حاصل من يمن عمير تح يد من وقت رانبون في ان روايات و جس روتن مين مطاعد فی مایا و مست کا فمال متوارث ہے۔ ایونار ہانی میں اصحاب امیر الروشین علی مرسی اور سى ب الديدول الموارق بول لا رب تصديدا عادة بن البرام كوف وري آراول مد بارے میں مشہور محدث محدین نصر مروزی کے حوالہ سے بیا تحشاف کیا ہے ک

لاسمنسه مصرا من الامصار تركوا رفع البدين باحماعهم عبدالحفض والرقع الااهل الكوفة_(٢)

و و ہے سواتی مرشہ وں میں ایبا وٹی شبر سمیں معلوم شین جس ں '' وہ تی ہے بالا فَهَالْ رَكُوعُ مِن جانع اور المُعتقد وقت رفع يدين جموز امو-

ا وريان حال رواندا والها يام وأيب شن ما يند طبيسا كالمتناب بإنا أي هادمه الان وشعر المهاه الماسية ين ن و مام ما من المدروارت من و القيور الرائي فيما الماي بها مات والمقال

ان النبيب لروايه البرك عن مالك هو عمل المدينة (د دالك فهدا العدد العظيم لعله مبنى على الترك. (٣)

الم مالك يرك وفي من كاروايت أفي كالعب الله يدكامل ب-المدين رقع بيري عمد عند عن المريو كروان عشر شوراً بهو الناسط من المعالي المعالي المعالي المعالي المعالية

 $a^{*} \cup a^{*} = a(r) - r \circ a^{*} \circ a$

LERO Frend of Ferral Lind of read to a office and م عنوں نا رہ ما اس ہے۔ اس میں میں میں ہے۔ اس میں سے بعد آن رہے نے يرعني ريل برا)

س ستاجي کيد قدم کے برحا کري معياد سے دي پرين کے موضوع اميار ا من الأنهاج عند التهمير تحويد في حد تلك تورون ما إن كالمسد المت ثيل الما في المنازع أن جاوات الن فو مشرق و بات بين ك

لم ينجمندوا ال رسول الله صلى الله عليه وسلم كال يرقع بديد جي يفتح لصبرة

تحبير تح يه ك دقت دفع يدين ش كوئي جي اختلاف بيس ب-ا کرچہ جا اور اور اور اسے استنظال اور کا بیاری شار کا بیا ہید کر دموی ایوا ہے جیسا کہ ان سے علامہ محمون مندحی نے دراسات اللبیب من فقل کیا ہے:

ال احادث الواقع في كل حفص و روقع متواترة توجب بقيل العلم. (٢) على جوره كراكب بين واكس بين كروم المساورة والمسال الصورات الماق المن المراكبين ت ن و در المن المستقيم التلال من والته ركي ين متوافر من وين جدار من والتكرون الم الوريات التي التعاريل عاد منتكم أن الأعمل يعاني مستاق من القارش الدعادة رين الدين من في ال المسرورة المناس والمنظول والمنطوع والمنطوع والمناس والتعارث والمناسود والمناسود الميد أن شريعه والمح اورا مي نيم موق بين ورق يدين كم مهموع برأ رافقا ف به تام تح ایار ساخا ۱۹۹۶ در سازه واقع پر سامه آن ملامعان مهب سازیا و ^{شه}رور دورت اعترات میدامد و بازه ا ن سند يه روايت خود مو آن رفع يدين شرع تف يه يده مرت الآن المرق رويت الله يق مام مين شيء كلَّ بِهِ رَقِي مِنْ كَالْمُدُرُوبِ مِنْ مِيرٌ مِيدًا وَلَا الرَولُ مِنَا الْحَيْمَ وَقِيلِهِ مِنْ وَقَ عن القدمة من سنة المحتلة والتستانجي رفع بيرين لدور مصاور والأول الخاري في ووايات بين ما في النا رو بيت النال بيد يا نجو بار من الدولين الدولين جائد والت من بدُكور بي جس ب العادر يا اليال بدین میں میں ما مسلب میں ہے۔ سد الدخام یہ انہوز بر سب میں ہٹنے میں۔ عامر می معیس متدعی نے شامطوم کس دلیل کی قوت سے بیاد موکن کیا ہے۔

ليس احد من السحدثين يلتعت في صحة الحديث وحسته الى اشتراط العلداهل العلم له...

عد شُن میں سے وقی کی مدیث و است یا اس میں بیٹر وائیں کا تا را سے ال علم کی عملی تائید ماصل ہو۔(۱)

س سے بعد اور میں نہوں نے محسول ریو کے اور ان انٹری کا سنن میں ہور ممل میں اسے بر ان کے ان میں اور ممل میں اسے بر ان ان میں ان ا

وان كان ليرمدي يري دالك فهومما احتص به على خلاف حماهيو العلماهـ(٢)

ا الَّذَاقَ سلف وتوارث النَّال المن تحقيم است درفقه.

ار مسل ہے بات جس ای آن آن اور استی کی ہے دو پھوا در ہے۔ آب دورائش ، م کرما ہے آجائے تو راو کی ماری مشکلات مل ہوجاتی ہیں۔

اعمال والوال صحابه كالسلام عن مقام:

السل مات میں کے کے محمد شین الرفقتها مالے رہاں عمال واقوال ورق وی معیاب سے ایت میں۔ ال و اوقول کے تیار ال میں اس موضوع پر ۱۰ را میں نمین میں آ سوچھ

(١٠١) وراسات اللهيب " (٢٠١)

سبر حدل در مرافظم اخرر آجده و آرف و تعالى ليا و مين و ت مين و المسال على المستعمل على المستعمل على المستعمل على المستعمل على المستعمل على المستعمل المستعمل المستعمل المستعمل المستعمل المستعمل المستعمل والمستعمل المستعمل المستعم

قاما الاتمة و فقهاء اهل الحليث قابهه سعون الحديث لصحيح حيث كان الدكن معمولا به عبدالصحابة ومن معلمه او عبد طائفه منهم قاما انفي على قو كه قلا يجوز العمل به لامهم ماتو كوه الاعلى علم انه لا يعمل به المراجمة إن العمل به والمرافقة ومن معلم انه الا يعمل به المراجمة إن المرافقة والمحمل به المرافقة والمحمل به المرافقة والمرافقة و

و مستر آرائی کے شن کی ای و انہایا ہے آرائی کا مطاعہ ہے وہ اللہ اللہ میں مصنور کی مدید میں اور اید ایس کی تا ہدی من مت واقعیل ہے مدید میں وہ ایس کی تا ہدیمیں مت واقعیل ہے مدید میں معلی معلی معلی معلی معلی معلی العلم ہے اس سے بارہ میں اس سے مدید کو اس میں میں کا میں مصنور کے اس میں میں ہے کہ میں مصنور کی میں میں میں ہے کہ میں مصنور کی میں میں ہے کہ میں میں ہے کہ میں میں ہے کہ میں میں میں ہے کہ میں ہے کہ میں میں ہے کہ میں میں ہے کہ ہے

ب جان كرى جمور اب كديدنا قائل مل بر(١)

(1) المتهيات على الدواسات عم ١٤١٣

الله بها كال والله المنظل ك جدافهار أله أوافي المحديثين و عدد وبي في منی کش کے وارا ہوستی ہے۔ سندھ کے مشہور ما لم محمص کے ای بنا پانور و ہے کہ

ويتركب عمل الصحابة الثابت عنهم بالحديث الضعيف

من یہ سے ٹا بت شدوا ممال کو حدیث صعیف کی وجہ ہے تھی جیسز و یا جا کا ۔ (ا اور تھید کی تروید کے جوش عی بہاں تک قرما کے کہ:

السمسك بباثار الصحابة عبدوجدان المرفوع الصحيح عني حلافه تمسک معیف۔

جب صديث مرفوع موجود بيوتو ۽ خارسيءَ کو فقي رکرنا ايپ غلط عند . ب ت ـ (٢) بوں محسون ہوتا ہے کہان پر رگوں کو پیاملائلی ہوگی ہے کہا سارم کا سار ملمی مہاجی روایت وا شاہ کی ٹی تکی ترار و کے ذریعے میں ف صدیمت مرفوع کی صورت جی امت و مدیت ہے۔ عا انگر صورت معاملہ بیٹیس ہے۔ امل میا ہے کہ جسے ہم سنت کہتے میں اواسی یہ ومحسوں اور مرتی زمری مے وربعے آئی ہے انہوں نے ہری طریت کو شاروایت کیا ہے ور نداس کا حمام كيا بــاس موقد ير مانظ الن العيم مفيد إت قرا مح جي:

یے حقیقت ہے کہ سی ہے کرام نے حضور ابورصلی امتد طبیہ جمعم ہے ہم سنی سولی جدیث ہو روایت کیمل بیا سوچین حضرت الوئیر الصدیق اور حضرت فی روق عظمت و روو م ب رمحابہ نے جو چھ نظور انور صلی اند علیہ اسلم ہے۔ ۲۴ سار دیاہے نبوت میں منا ہوگا س کو کچور بھی اس سے نبیت ہے جو حدیثوں کی مقداران سے مروق ہے۔ حعزت ایو بکڑ ہے مرف سو صدیثیں مروی ہیں۔ وران حالیہ حفزت ہو مروق ت تک حضورا نورصلی الله طبیه وسلم کی وفی وت بھی ان سے جھیں سونی سامی ۔ انتشور انور معنی القد علیہ وسلم کی بعثت کے وقت سے دھنرت ابو کر گوٹر ف منبوری اور سپ ہے قول وتعل طاعلم رباسة ب كريم ت وكرداركان مجيو ب كي تقر ك راست تقر امت عن مب سے زیاد وحضور انور ہے او کرئی دافق تھے۔ میں حال دوس کے سارسی ۔

اختلاف ہے تو وہ انداز تول میں ہے۔ امام ابوضید قرماتے ہیں

ر تجي تاب وسنت شي يُول مسلمة تين مانا أو شين اقوال سي به ريمن الأسهام من لا قول چاہتا ہول کے گیتا ہوں اور حمل کا جاہتا ہوں جہا اور حمل کا جاہتا ہوں جہا اور حمل کا بحی نیس سائے ان کے اتوال ہے تجور سے کی ارواقی ہے ور ا الاسرونيك تو محايد ك الحال واقوال وسنت فاورجه اللية فين اوفق ف سحالي ور عدیث نے بائین مورٹ کرتے تھے۔ چونلدان افاریہ سے بینوں میں باسے افران افتار ورت ہے ان لیےون کے بیمال احادیث کی سمت اور مختلف مدیثوں میں ترقیق کا معید جی یکی ہے۔ مسرف شیعہ کو اس ہے انتقابات ہے دوسی یہ کے افوان واقون مرتوش التی نے قرار نظی ایت میں مادی میں العیم نے جمہور کے ذریب و ۱۴۴ ال سے تا میں ہے ۔ ماشیر ه و ۱۰ ش قو ئن مهر مو شرخین لیکن پیون ان ق تعصیل موجب هوانت دو گی _(۴) یون تر خری ۱۰۰ عن علامہ شامل نے پی کتاب ارشاد الفجال علی تھے تنہیں و فقیاد کے اس مسلک پاتھید کی ہے اور فابت كيا ب كدا أوال محاب جحت فيس من دوفر مات ين

حق ہے سے کرتی سال فی جمعت نیس ہے اس سے کر اللہ تھاں سے تھ معطف سی اللہ عبية مهم من من اوركو من في ليمعوث نبيل في عام وورود ارسال يب المن أب أبيات ورجمي المت الإن أب ومنت إما المريث بن المحمل م اُ مِنَا ہے کے مذکرہ میں میں بغیر کیا ہا القداء رسات رسوں اللہ سے بیآتوں جمعت ہے تو دور این شل ایک وت کبتا ہے جو تابت نمیں اور شرحت سلامیہ میں اس شان ا ين و اُولا هِ اللهِ اللهِ اللهِ مِنْ كَا اللهِ مِنْ عَلَى اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله ہے۔ اندائند ہے موال کی ایک یا چند بندوں سے بارے میں ہے جم گانا کہ اس فالے ان كا قول مسلمانوں يرجمت ہے اور اس برحمل واجب ہے قاط ہے۔ (۲)

() التي ير من الله (٢) السلط عن حافظ عن القيم أن حام الموقعين أن علمه جن من الله على على وقد الا معالدمنيد بال بش بعدمنيطي جابر إرب يرب (m) ارشاد أقول الى تحقيق أنق في علم الأمول من rar

ابام أمنعتم اورعكم الحديث

ررب اخبارة ماويس مفاجمت اورامام أعظم

کی شریعت صاف و واکن سے اس میں وقی تی اس کیس ہے۔ عادمہ شاملی فروت میں۔ الشريعة لامعارص فيها إلسة ميش إونداهم أورسلي بقيطيه المرق تشريق ريدك وجرق ا جارت المرتب أموره مندن في تعين اور يوم في آراتيب السيانين تيكي اور جو بحوسي بها كساد مريد ينتجي اس میں کھی جھٹن کور و جو ل کے راویت واقت کی ہے۔ اس سے اداری تکاویش تھارت مجسول موتا ہے۔اور تعارض کا حاصل یہ ہے کہ

ان ياتي حديثان متضاد ان في المعنى ظاهراً

اس تعدوده ورکزت فاموصورته سمره میں میضورتا ہے۔ اس کی سمیت فاموارو س ہے وہ سے کے برہ مصرف محدثین فائنس ہے بعد اس سے بیٹے فروک ہے کے فقید ساتے ہو انجے مافظ الج برمازي فرمات ين

د لک من وطبقه انفقهاء لان قصدهم البات الاحکام ومحال نظر هم

فى ذالك متسع من جارات المستح بيانتها وها هام منه الإعداد مديث ثين إن ها أن تنظر الافام ثارت من الاتاسة 19 من ال موضوع بران کی قکری جوانا تیاں وسٹی ہیں۔(۱) 🕆

اورانام نووي فرماية جي

الممايلكلملل لله الاتسمه الجامعون بين الفقه والجديث والاصولون الفواصون على المعاني_

بيانا مريون عن مدات ني الراش عن حديث و فقد أن شان جامعيت يا أن بال ہاوروہ اصوبین جوسوائی کی گہرائیل میں اترے ہیں۔(۲) ما فعال كر حواله على ما فظائد عن ابراتيم ولعطر ازجين

هندا فنن تنكسم فننه الاسمة النجامعون بين انفقه والجديث وقواعده مقررة في اصول العقه

وال موضوع إلى المامول في ب حال فرائي بي الروحديث وقط في والحريث اوراس كرقواعداصول فقديش مقررين - (٣)

(۲) المر يب من ۱۳ (۳) متنى الانكار ج ۲۳ (۳) (1) شروط الاقت الخسية على عام

کا ہے بینی جو پھرانہوں نے حضور انور سلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا یا جو آ ہے۔ حالات مشامرہ کے تھے ان کے مقالمے میں ان کی مرویات کی تعداد بہت کم برم اكريدائي مشابدات اورمموعات كوروائت كرتے تو ان كى روايات كى تعداد حرت ابر بريد الم الله على زياده بولى . (١)

ا الله الله المواجعة من المارس الماري المواجع الماري المواجع الماري المواجع الماري المواجع الماري المواجع المواجع المواجع الماري المواجع المو الكن و التحرير الأسبيان في والأول والبياسية والمي الأمري المنظم والمع والمين بين آئی ہے اور تا بھین میں اس کا داعمہ پیدا ہوا۔

ور ال عام ي تورف بال بياه على من والحمل بيد وروور ي على من وروور المراوات المبارا مات والقير معمل بالمل المايل في روايت ومعملت المل بدر ال است را عاد ما در او او الما المان ال عن يدفي المراس والمن والمناطقة المناس الله والمنافرة والمناس المناس المناس المناس المناس المناس المناس المناس الرائية في المباحل بياتهم والمائية أن الساكوان والمساقدون والمال والمساقدون والمال يد رائد وبعث ورد الداش جدارات الدائل ساتوت فالكيب سنحام اوري والعيار مثاله

اخباراً حاديس مفاجمت اورامام الحقيم:

التدسيحانيات خصورا تورملي التدعلية وملم كوخاطب كر محفر مايا ب

ثه حفيناك على شريعة من الامرقا تبعيا والانتبع هواء الدين لايعلمون. ي مراز تركوم وسال الراهوب والاراق الحج الراجم المراق خواہشوں کی پیروی نہ کیجئے۔

منسويهمة من الامو كمعد إلى امركى رادر امريا اموركا واحدب اوريا ادامركا مره و مراية متعلم يريالة بي ورمن يالان ويور اليان رو مايا ان عداد المراه العربية المعالم عليه والمراق أول المراق أول المراد المراق والما والمسادة المعالم المشاهدة والمساورة والمساورة والمساورة والمساورة والمساورة والمساورة والمساورة والمساورة

(١) اعلام الموقين بي جاس ٢٣٨

افسوس نے کے ما مدھین شدھی نے اسان میں کی موفی می وجہ میں جائیں ہ

ليس بشخ الجديث بالجديث فاراد لك لا يتحفق الأنصر تح استنج المرقوع الي رسول الله صلى الله عليه وسلم

لياسديك الأحديث من أن أثر من الأعدال من الأحداث الما المناه الماء المناه الماء المناه الماء المناه الماء الماء صلى الله عليه وملم عصران في ابت اونا عايد (١)

کویا موصوف نے بیافرش کرلیا ہے کہ حدیث کے نام پر جو تاریخ سنت محدثین کی رواوت سے موں و فروو ک کی و ک ہر اگل آتیب سے ساتھ مرتب و موں و فی سے عا الهيامية بت معاهد و على السياسية الشمل من العموم ورقع في معهم من بدر هم أن يش علت في بينارن كيفيم النفق المت وفي ساء ووالي التي بالدويون سائن البية عاطالي محد شکل نف جانیانی ہے ۔ محد ہے جانبہ آتا اسام میں ہے ہیں میں کا بات کی ہے اسام میں کا اسام جانبہ ہیں روے وال كا مرش و محك ريل برا مات الشور محدث من مشق ويوهديش و ي

> أن البي صلى الله عليه وسلم صلى الى عبرة حضوراتور ملی الته علیه وسلم نے صور و (نیز و) کومتر و بنا کرنماز پڑھی۔

الله إلى الماري والمارية المارية سے میں مان مام بھاری اور مسلم مام تریزی مام سانی اوام یوداود در مام میں ماج کے اسادہ میں۔ اور جس کا تعلق قبید عمر و سے ب اردو اس جدیث کا یے مطاب محجتے رہے ۔ رساں مقد مارے وہ اے موری ہونے پر ناز کرتے تھے اور کتے تھے

تحي قوم لناشر ف محي من عنزة صلى الينا وسول الله صلى الله عليه وسلم ماری قوم کوشرف ماسل ہے کہ ہم خبید عنو و سے بیں ماری طرف رسول الشمل القد عليه وسلم نے تمازین سے۔ (۲) ورائ كي وحديد بي كريد كام المراوت شام تعديد أنت بحي روتا ب ال مرات بيات كريدا أيد كام تعمل جكد سي يك وقت متعدد كاموس سند وجور والماراتا بجد ور محملف احادیث میں مفاہمت کر فی ہاتی ہے۔ اُس ایدات کیا جائے قرش بہت کے مارید وهام بالمركز البائين اورثري وقالوني قداري يوني مشقل التأبيت شاريب وادع أساتر مست ال ملط على جمل فراخد في كاية فرما كرمظايره كيا بيك:

اذا تعارض الحديثان ففرض على مسلم استعمال كل ذالك. آر دو حدیثوں میں تحارض موقوم مسلم کا فرض ہے کہ سے پر ہی مس کر ہے۔ (۱) یتینا اید منفر و رندگی کے بنے آ رائی کی صدیحت بدائید فولی کی وال ب بایلن شريت جب اين الدي يم هم كي معنوي عمل كي وتفكي اور توار ن اور تعرب التعامية الأمر م يها ل حد بعد أن فا كولى خط خود ره أن فا كيد الهم قاضا هي حوال أما م أن وري وري من ت است منا آسين و قانون سال مواحكام ان على حديد يول كافطوط ساست اور بحرات إلى ي المطوع جوئى بين على على الله الأفون كى يورى فارت على جاتى بياتى بالرب وحديث يامل رے کی آرائی کا پرواند الیہ بہت بری فر خدلی ہے لیکن حیات اجتما فی میں میں آر ال م ف الكال كيل ب بتنا يك منز وزيد كي ك الرواد ولي حد تك حافظ المن حزم ساسانو ب بلديد بالإنا المرك كالتفاكل كالقاصة بكوادر كل ين كاليك كوش كوراسة ، وأريس بها یو ہے ، بہر ۔ کوش کی بھی خیر کھنی ضروری ہے۔ بقیما ترجمیں احبار آ حادیش آئے میں وقانوں ق الله ار ما بي ك ك لي بعلى مقاليمت كرني بي في بيتو بعلى ١٠ صديقو باير رحي ومرحوح قد راينا ين البيد الراس ك ساته ي أر عاري تقراء بن حام يرب الرسيس ك الراس ش سناليك كاليب بونا اور دوسر كا بعد ش بونا معلوم بوكي بياق يد و فا عدم قرار و يا يا عداد س مد ليامين أوت كي جانب من كالمراحت كالتفارض وري تين ب

وم بام ساک سرید کل پیدا اور و دو کان ساده ال کار موور شاة (يمرى) كے معد ش جمت قادروايت ولمعد اس طرح كرتا تا كد

اخباراً حادي مفاعمة اورانام القرة

صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الى شاقـ (١)

الله المن المن المن المن المناسبة الله والمن المنافرة في المايير كان و قار المركي ساته خول و تاوق شرو يت و قر مر السيخيل بدون م و كان و من بارق س ساولت من و مدية با من سايد بالمنها في من شرعت في من من ے بالا فات کے سام سے و مرتب آ است سے شار تی تی ہو اتفاق میں ان اور انتخاب کی انتخاب کر و في في المستاكل المسترقية محمد قبل المساول في الراب والتناوي بياسا بيت الما يتن المار الما والمار منت میں کے بات بار منام میں ترکی اور کی میں ہے کہ میں تاریخ میں ہے اوالا میں کی مناشق کی فقر اسمال میں میں کی آئی میں اگر میں کے معامی انگریت ہے۔ اسمال المائيل بيائي ما دام كا ما المائية شن است سے این الیب وشمال برای آن کیا ہے واقعیرم و اور ان وشھوں کے اس و عالم اور اور پر منس به وقو من مت و از بن سه ده ما یا جات کا به من مت بیاب که مدرد بازی المراسي وطرن مير والإسار المؤل مرف ساتفاق ساتفاض والاستمار على معتاته و بي ن ايب ميوه ن خشاء رق ب جديد من أنبوه شن تشريح على رندكي مرتام من عصاب الکن المدشن الاور الته الناب عارتی ہے معاصر کی وقعوم و مرود کا حال آ ارا یا ہے۔ العاملة المتعملة والمناشر أحمال المتعمل المناسلة من المتعمل المناسلة على المعارض

اولي الأشيناء اذا روى جنيشان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم واحتملا الاتفاق واحتملا التصادان تحملهما على الاتفاقء الجمايي بكردومدية وين على إلىم مقامت كرائي جائد (٢) حضرت مولا احبراكى في علامه ابن احمر الحاج كحوالد المل كياب

الحمع معيل عبدالامكان دادر الامريبة وليل هدار العمل باحدهما بالكناها جب صورت حال بيرو جائے كر مقابحت مو ورث دونوں على سے ايك باتحد سے مانے کی تو مقاہمت ضروری ہے۔(۱)

مقاجمت کے موضوع پر امام اعظم کی ذیانت اور فطانت کوسب نے مرابا ہے احکام تو روام مير العام المستعمل الدارية ش مراحمة في المستعمر كراوات را أل تعرفها کے بیال استدلائی ہے۔

ونیا ش املام کے روقما ہوئے کے بعد اسلام کی داوت کو قبول کرنے کا سب سے ہے اتنا مام پر میں کئی ان میں وہ آتا ہے ۔ وہ ان اوا میں میں فقیارہ و راجی اس میں مختف میں باق حدیثا با میں ومین مسلم معنات میں مانا یا ہے۔ تریدی ور اسان و الدیثا ب يل يرشرف معرت الويكر او يا كيا يه يكوروايات ش معرت مده من و ١٠٠٠ و ين ١٠٠٠ العض مدية بي المرات ويدين ماريدوسيات إلى المسمول مار ياكي تاريحد أي ال ان ره بات من او ی کند هر سانگیل دا دم یا و حاصی محد تا سانظر سند ت پر حشاقه ما فی با النيس بداور ال في المدار المراكب التالياء المنظ من العدادة أيصد الداوات المال من ويدال ك ن را يوت شن را في من بيخ العدال معتمد يا نسول بينه عند من ما معتمر فاوو اليمعد من ويا بيس من امام صاحب في ان حديثول من مقاعمت كا قارمولا بيش كيا ب

قند اجناب اينو حسيفة ببالجمع بين هده الاقوال ان اول من اسلم من البرجنال الاحبر اراينوبنكر ومن النساء خديجة ومن الموالي ريدين حارثه ومن الغلمان على بن ابي طالب

الاحتية في ان سب من اس طرح بم آبلي پيدا كروي بيك آزاد مردول من على عدديد كواور لاكون على سعطى مراضي كوماصل بواب-(٢) ا جسال سے سوں سے ماحد یکھی سے بارے بیٹن اپنا موقف واکن از ماویز کہ او اس موضول پر آنی مونی حدیثوں میں ترکیج کے مشمل جدر مذاہمت کو اپنائے میں اور معاہمت س طرت نے سازمید المو شخیادان کی پایٹری سے مصل موں سیاتو ہاتھ کا باال حصرا مرا و ب ہے سائت موجه وتحديد زيرين همسه وخرهول كي مي أهل بوگا اوران طرح اين عمرُ و شاه ربو يک س هویت ن تارم محملف رو یات شن مفاجمت موفی به در پیرمیه ق و کی را به تبیین جرایه ب مشبور شار بن جامعہ میں اسمام نے تھی رفع میں بن فراس صورت سے میکن نتیجہ کا ہے۔ بنا تھے

والا متعارضة قال محاداة الشجمتس بالانها ميل تسوع حكايه محاداه البدين بالكبين والا دنين

ا ان حدیثا یا میں وٹی معارضاتین ہے کے بعد جسب انگو تھے یا پڑایوں کے سامنے 🔸 🗸 كة باتحد كالون اور مولا حول كرمايخ آ جائي كــ(١)

ا او بات الله مر راول كا بال الى في بكد مح ب كوند عمية ميد بدوات والد ا الله ينه أن مدين لليل وفي بيار مراحم أن اضطر مرى نكاو باتحد بيد جس دهيه يريزي أن أن فا روايت ش اظهار كرويار

ببدگ دانسی براحادیث می مفاجمت:

45 100

عن ابن عباسٌ قال قال رسول الله صلى الله عليه ومنفم العائد في هبنه كالكلب يعود الى قينه

معضورا ورصلی مفد علیه وتلم ۵ ارشاه ہے کہ مبیدا ہے کروانوں کینے وا و بیا ہے تعلیما

يه صديت والمنظاري الي تن شروط الله التي ت المناتين ميك بحواله عيدة في مسيب

الماس المراس المناس الم الين تأكيمنا بمت بيامونون يرايام محم فاحد ووريات والمح الدارة ويتعار

(2)

ر قع يدين كي صورت:

محمَّت آنی میں رواع ان کیجا کے مقابقی میں اور ان وقت میں وقت میں وقت میں اور ان اور ان ما میں معامل کے ا الله الله المن المن الله والمنه المن الله المن الله الله المن الله المن الله المن الله المن الله المن المن ا كان رسول الله عليه وسلم يرفع يديه حذو منكبيه اذا افتنح الصلاق

حضورانور أزاذ كي آغاز جي مويزهول تك باتحداضات تفيه الرواؤة أنهائي شروائل كي روايت ش يالفاظ مي

يرقع ابهاميه إلى شحمة الابساء

باتھ افواتے وقت دونوں ہاتھ کا نول کے سامنے ہوتے تھے۔

الله أنتها المن المن منه من منه والهوا عوالمنه والمال والمثل عبد في والم المالي م الدراسة الدراي والمنات إلى هو حسار الشاهعي في منتهي الوقع ١٠٠١ لدراي الدرايان عُن السَّامُةُ مُا أَوْلِهُ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهُ مِنْ أَوْ مِنْ مِنْ سُدِينَ فِي السَّالِينَ و

> ورجح مذهب الشافعي بقوة السند الحديث ابن عمر ﴿ _(١) المام ثمانعي كے ندجب كوتو ة سندكي وجہ ہے دائج قرار ديا ہے۔

العاملة المنظمة من مدفر الأن المنظم المنظم المسائح أن الدساء التب الأيرين في الوصورات تأن المناسر

مرقع يديه حتى يحادي بابها ميه شحمتي الأسيد

سائے ہوما میں۔ (۲)

ارشاد نبوت اورمحالی کے فتو کی میں مغاہمت:

منتج بخاري يس معزت الديرية كي مديث ب

ان رمسول الملمة صملني الملمة عليه وصلم قال اذا شريب الكلب في الله احدكم فليغسله سبعأر

أتجود سن أن تشريعي أوادو الرواسة الوالي والساوات والعووا الماد منن دارطنی ش معرت الوجرية كى دومرى مديث ب

قبال رسبول البنيه صلي بنه عليه وسنبه بعسن الإناء من وبوع بكنب ثلاثا اوخمسا اوسيعأب

يه والشال الله عليه اللم المسأل على أنه المن المرأن مين وتدا المنت المراقي وتيم يايا كاياسات إرداويامات (1)

عادة ريش سالتن مرك سام ماس يد مرسديد الناس وم يه ي يك

قبال وسنول البله صمى الله عليه وسميد دا ولع الكلب في اناء احدكم فيلهرقه وليفسله ثلاث مرات_(٢)

يرتن عن كمَّا منه ذال جائة والت كرا كرتين إر وحودً

ير و رفض ف الني مش شن من العرب و من يون الياني من والناس يوا

اداولغ الكلب في الاناء فاهرقه ثم اغسله ثلاث مرات_(٣)

جب كما برتن جمي مندة ال وياتو الصافحاؤ ادرا سے تين بار دموؤيہ

اوروار مطنی نے دعرت ابو برای کا سامل می اقل کیا ہے کہ:

أنه كان أذا ولغ الكلب في الإناء أهرقه و غسله مرات_(٣)

برتن عن كمّا مندؤال ويقوات كراكر ثمن باردموت تھے۔

(١٢١٦) نسب الراب ج اص ١٢١ (۱) نصب الراب خ احم ۱۳۱ مر دو مراق مجالية" رسايد المؤول عديةً إن كل معد الشامة العارق بيدية برق التحويث الميام الكوالي

لا ينحل لاحدان يرجع في هبته وصدقته ببداور صدق کود محروالی لینائمی کے لیے روائیں ہے۔ لين ال كماته ايد دورى مديد بى آتى ب

ن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لابر جع في هبله الاالوالد من وبدور برسام ساوایک کا اتن کی واکنان ہے والے والد ہے کہ ووالے ان سا ہے والے واليس ليسكاع

یمن بوگوں کے جدیث ایل عن من من من طب فعام ی کی جج اور بیعن کے میدا ہے۔ آمرہ ایس یت و کتا کے قبلے میں تعمید وق ب انہوں کے سال واجل کے بیار مت واقعد ر و وائل شياك شقا كا يا ساتوني ب ورنا ياك جي حرام ب يلين الام المظم ساييون صرف يا کھی و یعند اے تے سے تشہد وی سے جد تشہد کر برائے مرائع کے اندان بعد تاہ اس کے واقع ما يا المعاول من ورما يا الميز حرام محلي وفي منه أن العمور ورمني الله عايد ومن أو تعميرون ے اور ایک ہے۔ باوے اوالی کیے اور ان کسی می شاہر کے اور اس اور کے ت كرات والمراس الميكن كية ك يه والمنس من والمدهدة وحرامت والعلق الفيف ب وال والتجيد الى عدال جل و والمراج بدو والمراه ولى يعد الى عديد المعداد لیا است بھی اس وقت ہے جاب کر موسول یہ بید سدہ ہاتا ہی رہیں دار فرمو ورموہ و سال جا ب ست سيد مندولوا ب كالوفي بدل ساما او الربياء وال شطيل الم الطلم في الوحديثون وبيش عمر ركو المقررة بالي من رشته الري وشرط تماني شرات بويد مشقره الاالبواليد من ولده ستاحدُن ہے اور مال ق شرط الطق اور من فی شعیدی سرویت سال ہے

الرحل احق مهنته مالم يشب منها داريدة عدار كردسيات الدال فالجراب ترجيب

حبنشبا بعيم بن حماد فال سمعت وكيفا نقول سمعت شعبه بقال بوروي عبدالملك سالي مغمل حديثا احرامثل حديث الشفعة طراحب حديثدر مع يرات إلى كداكر ميد ميد عديث منواب عاده ولي الارجديث رورت السا كاتوش ال كامديث أو يجيل دول كا

ية ل " ك في الجدم في تكون بما في بي ما على المين ميم في ما منت المناط ے۔ کیمن فرائنگھیت کیا ہے''ال کا علاج ان سے ہوستا ہے ۔ ابود وہ ہے جی ہے کم وہ میں مديثين الدن مين جن ف وفي من نتين ب ماه من ب وصويف من مين من و و عندين ما كنان بنعيم يضنع الحديث في تقويه السنة وحكيات روزة ثبب نعمان کلها کدب_

ھیم سنت کی تقویت ہے ہے حدیثیں کھڑے تھے اور امام ابو منیفہ کے مثل ہدیں جُونِي حَامِيْنِي عَالَمَ تِينِي عِلَا تَصِيرًا)

اورول کا پروٹیس کر ش تو یہ بی گفت من کہ میں کے پہل کی ہے کہاں ہے مطال بات کے عدا کی منت کوتو کی ہے تو نی تا ہے ہے مدافعات فاردو کی ای ہے ور وشش ق ہے کہ تھی کی روایات کو تجرون سرویا جانے اور اس کے ملے بھورے مید میں ہ شاندینا یا درند میداملک کوچمله محدثین کی مارت حاصل ہے اورسب سے دو کیٹ تک تیں ہے گا فىورمرف يىدى:

كان من احفظ اهل الكوفة. (٢) (يَهُو الْمُؤَافِدِيثُ مِن تَ إِن) الهام عايان ۋُرن كَتِ تِين كه جا فاحديث وكون ش عيم أحد لها من في سلیمان اور اسو میل بن حالد جیں۔ عبدارتین بن مبدی کہتے ہیں کہ اوم شعبہ عبد ملک ہے ی ذکاری ہے حد تیراں ہوئے تھے۔امام یکی ہن معین سے عبد کمک کی حدیث شف ہے بارے من جسبه الريافت كيا كيا تؤ فره يا كه لوكول ف الن حديث ير رفت كي بينس ميدا ملك تقد ين صدوق ين -ان بيسول يركر فت كن بوعتى -

بيه حال توريش أن السب الأوراط المن المعرية الألل ووقع ل فارو يا القليم الع ے و مواد ان کے ورط مرافوق و آیا ہو تا مواث کر انکار اور کا انگری کر

مدرے اب ان ان ان اور ان کے ان جات اور اس استقاہم علی وق اور ی مدیث سي در ما الأس من ب رهديد كوان من ورون كالناعب إلى كاليمور و بن ورا المرابعة بلك أنوان التي الله عند الله ويد المند التيمور بن سنة فو واوو الى م راوي يا فيرراوي (١) اورعلامه شوكاني رقطرازين

ال ما يا الشريحي ال فاقل المساورة والسلى المساطية والم مساء تقالب المناج المساعة المساطية ا من شنان حد تعديم ليه و تناه الله و منا المناور وأقبي كيدا عمول الساليون کا تیامیا کئی ہے بیٹن میں یا ہے کہ ہے گئی ہے کا تاہمیا یا جنسور کے ارشاد کا مقابد جنسور کے رات سے بنت بیدادوار اللہ مندالا ماران مثل جوالد اور مرافز ہے اور دومرا اور بر وَفَاق سے موال ہے میں الشقی میں ہے اور اس ف تا میر میں اعتراف ابو بریری و فاقعمل اور اس فاقع کی میں عدا رام بيان وت ما رائع تا اوم يوفا يا يون درمت م كرفسر ما وال برتن میں آیا مزرا ک اے تو این مرتد اصلیا جات اور اور سے شہونے کی دوری میا ہے جہد روايت کي سند سن پر جو ميوه والمي شي سند ورمش سندساني پر جو ميونون و کا کا سند رے تیں۔ اورائی ہے یا تحوالفرے اور ایو کا پیان کی درست ہے کے تصور کے تامان کے ر آن و بات در الحمولات و الموال يعال يعال يعال المحال المحال ما تعالى المحال ال ا و ت او ب اعترات او ما یاد ب حتمی به یاد ترقیم می یاد این پرفتای کیلی و بار دهم ت اموم رو ریاں میں استان کا میں اور بیامت ان میں استان کے ایک انتقام پڑھ کے اس ارتباہ اوا اور " با يولية الناسان والمناطان الناساء والأولوك والمرووع والأولى -02025000-40-40-50-6

⁽¹⁾ اعلام الوقعين

ا اُس چاففاظ حدیث فاس میں انتا ہے کے بالیانتسور پورسٹی مذہایہ وسم و میں و ب يا حفرت بويريوه و لتوى بر حدت والم شائل ف آب ايام ش ف حدث ابو ہر پرو کا جنگی می قرار دیا ہے۔ این الی ثیبہ 6 مصنف میں درطیوں کا شرح معانی وہ عارض الجي ميد بي جد حافظ التي تجرام تدرقي في التي تين كد تديد الداختي في الا التي الدار الله الله الله ال ال كالى الى الى المادات اللي كاب

للام وينول ك ال عديث من كن سمجو ب كر الرواد عن عالى موجوب ورول للخفل منتیں وقیر و پڑھار ہا ہوتو اس کی منتیں کا عدم اور ماحل سوں گے۔ چنا کچہ مدر شواہ کی ہے۔ ظاہریہ کے حوالہ ے قل کیا ہے۔

واهل الطاهر انهالا تنعفد صلاه تطرع في وقب اقامه الفريصة.(١) تعابر ہی روٹ عل فرش قام ہوئے پر کونی عل زر تعین ہوتی ہے۔

الدعلامة شوكاني كالهاميل نأتكي يتن متدوهما المفول هو الطاهر كبي قول عام ہے۔ کیکن اس مدیث میں تماز کے باطل ہوئے کے ہے دور کا بھی اشار وکش ہے۔ شاہران کا متطوق ہے شدلول اور ندمغیوم ۔ای بنا پر انسار جدیش سے بیرک فاقد بہے تمین سند۔ تمہور کا مذہب کی ہے کہ ور سائیں بک پوری کر سامان اطلم کا غرب کی سائد کا اسکارا المنالية تع بوتوستيل منجد عن الرائد من وقيد س مديث الما أي ب

من الترك الركعة من الصلاة فقد الترك الصلاق (رواه ابو دالودم جس في تازى ايك ركعت يالى اس في تمازيال المام اعظم كايد زجب المامحرف جامع صغير عي النالة فايس لكما ب

رحبل النهسي الني الإصام في الفحر ولم يصل ركعتي الفحر فحشي ال ينفوتنه ركعة ويندرك الاحرى فناسه يصلي ركعني الفجر عندباب المسجدفان حشي فوتهما دحل مع الاماه وثم يصل ركعني الفحرب المام عظم الوعليق ب أن مسه عدية ب واور عشر ب او بي أب التا ي مِیْنَ کَلَمْ رَکَارُولِ عِیْنِ مِنْ مِنْ الْمِنْ أَرُولُ مِنْ أَرِيلِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ جى اپنى جگە سے نبيش كى بے فرادت يى كەشكى بار دھود دىپ سنداور سامت فالدو استى کے لیے ہے۔ چنانچہ امام محادی قرماتے میں

يحمل مارادعلي الثلاث في المرفوع والموقوف على التي شريرة كمهما على الاستحباب لورودا لنظيث في لمرفوع والموقوف عند.(1) تمن ے زیادہ مدد کومتحب قرار دیا ما کا گا۔ اور حافظ این البهام قرباتے بیں

طهناره الاباء الذي ولع فنه الكلب لا بتوقف على النسع بن تشب قبل السبع سائتلات عملني ماذكرة الحاكم في اشاراته وهو ايصا معتصي مقلهم عن ابي حنيقة وجوبها واستحباب الاربعة يعلها.

جس برتن عل کتے ہے مندہ مل ویاس کا پاک وہ سات پر موقوف نیس بکہ وہ سات ہے ملے می تمن سے پاک ہو چا ہے صیرا کروام نے بنایا ہے اور یکی تناف سے وام و حذید ق ال دوایت فاحس میں کہا ہے کہ تیس بار جموز و حب سے اور سات بار ستے ہے۔ (۴) اس هر جه دونو ب در شاه بوت می ورد وی مدیث کے نتوی میں منا جمت ہوتی اور

تمام صديقول براني الي جكم لل موكيار

جماعت کھڑی ہوجائے پرسنتیں پڑھنا: ای حم کی ایک اور مثال سننے معج مسلم میں صدید آئی ہے

عس اسي هزيرة على البي صلى الله عليه وسلم قال اداً فيمت الصلوه فلاصلوة الاالمكتوبة

حضورا تورصلی القد هیدوسم نے قرمای کہ جب مار قائم کر دی جائے قرنش تماری مواكوني فمازليل ي

(۱) كل الاطار چ^{۱۳} كر الاطار

Argre 171 (1)

(١) سال الاجر

ورهدورز المستحل منتهان بيانوات المدعشة ولي تين وادرتهام الماجي ستون كالاستحاب كيرآنى بهدچانچرندى ش ب

حنورا ورمهلی الله علیه وسهم یا به تشریف استه مار های دوگی بیش نے جماعت سے صُ ن من ١٠ و ال معمور الورُّ من قو محصر ماريز عصر اليكان في اليومين تجوزا اليا ١٠ المارين بيسادم مين مشام من يا كها يا المان مقد مين حداث ي ومقيل نعمل بياتي يں۔ قرمايا گر جي ايس۔

ا حسور اور تصلی ملا ملیه الاسم سے ایک میں کو حما علت علا کی ہو جائے پر موار ان آتیاں ع هنا و بيها به حب حضور آماز الله عار في الوسطة وحضور الوراث أن الله الله الله مع کی نماز جارکھتیں ہیں؟ کیا نمازی جاررکھت ہے؟ ایک اور حدیث سی مسلم میں ہے۔

ا بيت تنمن مسجد عن آيا هنهورا أورصلي الله هيدو علم سن كي نمار پيز هار ب تصال ك وور كعت مسجد على بيرهي في عنها عت عن أن أبيات تعنور ف سلام بيجيم أرف الإوول نمازوں بی کون ی نماز کولائے قرارویا ہے؟ انفرادی کویا جماعت والی کو؟ ان تمام ارشادات كونورے يوسے اور بار بار يوسے آپ كے ساتے يہ بات ك مواراً جانب في المفتاء لبوت منتقل ورفر تسول واليب الى جكيد الدار بإله عن التصارة مناجه الم مقصد یا سے کے دونوں میں تصل میں جائے پینا تی ماط وجعفر علی وی فرمات میں

ال العديث في النافي من كالعشور ورأف أن فيها أنه في حس مات بريماً و رقي ١ النب فرمایا ہے اوستوں و یہ ای تک پارٹسوں ہے تھے۔ واقعل ہے ایک ا ال الله المن المنظم المن المنظم المنظ ها وأوت عرامه جاما بين المراه علم علم على بالمراه الموقود الما بأرم بالمحل المواه والما يجي خالي أمجم بنار إيام والا المسلمات التصليوة بين المراتي بناة (الحراق من من من من ظر ب روال من و الكر فك معان مند أنوام من الدهم ف المعان مند معان مع ب والمسارت

و المان المراس و المان الم الديشر بواور دومرى ركعت عنى اميد بوقوات اجازت بكرمير كروروازي ب يول كن والمنتس و المعال المعال من المنتسلة المارية المعالمة يس شاطى موجائے اور ستيس نديز ھے۔

صاحب بدایے نے باب اوراک الفریقت على ای كوعقار قرار دیا ہے اور علامہ شوكا في فالمام صاحب كالجي فيهب متاياب

المغراب الأماري في الرام يت كان ما العالق الواب ير الأمري عنظ المناوع أي ے وہ ال عامل وہ میں میں بھی اور میں اس میں میں اور فرنسی و میر فلسی و میں کھی ہے ہے ہے ہے ا الما المنت السائل المنت المساعد المسايات المسائل المسائل المسكل المنتاج المسائل المستكن المستك المستكن و نسول شال تصال بداین جانب جلالہ اعصال و تا جو ہے و اعتمار الورسلی اللہ جائے وسلم ہے اس ہات و محمقت منے بیری من جیش ما ہے سب ق رو ن ہے ہے کہ مار فجر کی سنتوں ورفونسوں میں صل كياجات بكرايك موقع يآب فيد بات مراحظ فرمانى ب

ان راسول البلية صبلني البلية عبلينة وسلم مربعيد الله بن مالك وهو متملك تصلي ثمه قبل صنوه الصلح فقال الا تحملوها بينها فصلانا حضور انورسلی الله علیه وسلم عبدالله بن ما لک کے پاس سے گذرے وہ تماز مج سے ي المستمرين والمستركة من المستمرين والمسترين والمستركة والمعرين منتق جيبات بناؤان شي مجموفا صلا كروب

اس میں دضاحت کے ساتھ بنا دیا کے مقصود سے مجمع کے فرضوں اور سنتوں ہیں الواسد و يا يا يولاسد ول و وول ياسو كال بلد و دايد الحال بدول المام المالية المعالم المستعمر المسامن والمن المستعمل المستعمل والمستعمل والمستعمر المستعمر المستعمر المستعمل المستعمل المستعمر المستعمل المستع الكان مله محمد الساوم و ما سالة معن و موايات و الموايات كانا تسال كانا تعالى المان كان الله علا تي ال ا من آن کرن کے حساق کا ایک تری کے ان کان فاصلہ اواقا مسطوق کا مرابی وقت رویز جو سے

عن عدم س الحطاب ان السي صنى الله عدية وسند بهى عن لصنوة بعد المعجو حتى تقوب الشمس. (منتق عليه) المغر حتى تقوب الشمس. (منتق عليه) الشراء ورض شد مديه المراح من المراج من المراج من المراج الما المراج المراج

اس صدیت میں فلا ادن کے معنے فیلا بیاس ادن میں میں وفی مغیر میں تا اس میں و میکل روایت ممر کے محارش میں یو اور بطور تو واکن می شور سے بعد میں اسے ج اس میں اور اور اس و قعد می میں مھیلا یو قیس و تجواز استقیس) میں احت سے ہیں ہے۔ حرج عبدالله بن عمرو بن بنه فاقيمت صلوة الصبح فركع وكعنبن قبل أن يندخل المستحد وهوفي الطريق ثم دخل المستحد فصلي العبيج مع النامي وكعنين.

عبدالله من ترجم سے محفظ فی فی ار کردی ہو چکی تھی۔ آپ نے سنیں سمجری و علی اور عمامت و علی دو ایس معجدی آپ نے اور عمامت و علی دو ایس جدازیں ممجدی آئے اور عمامت سے ممازیو می روا کا م

یداور اس حتم کا لیک سے زیاد و آثار میں بہ آئے ہیں امام ابو بکرین شیبہ نے ایس سحاب کے آثار فیش کیے ہیں جن سے ہوان مجمعی کی ڈراز کھڑی ہو جائے کے باو جود اوار سنت کا پید چلا ہے۔

شید آپ یہاں بیطش محسول کریں کیا ہم اعظم کومن کی سنتوں کی اوا کی پراس قدر اصرار کیوں ہے۔ واقعہ بیا ہے کہ بیاصر اربھی امام اعظم فالین نبیس بلکہ براہ راست مرج رسالت متیر کا اصرار ہے۔ متداحمہ ابوداؤد جس ارشاد ہے۔

لاتدعوا ركعتي العجو ولوطو دتكم النعيل مع كانتيل مع كي شين شريجوزو جائي كور الدورور اليل معزت ما مراس من كي شين شريجوزو جائي كرو تموير بيش كي بودو بحرس الجوادل الله عده وصدم على شيني من الموادل الله عده وصدم على شيني من الموادل الله عده منه على و كعتى العجور

⁽١١٩) سوافي ارتار بي ص ١١٩

من جن هن منتشل موري هنت بين وسواديت نه موري قي قر رويو جاي براه والياب وريية ألى والله بالأساعد أن والعلم أن وال عن الواجعة أن التي والماء ے بیت سے روم وہ میں کی ان تاہم کی ان شاہد من مناسر کی کے ماہم کے جوہ سے وہ سے على بتايا ہے ك

فبداور ديجص التمتنافي بيات الترجيحات بنفاو أربعين وجهافي ترجيح احد الحديثين على الاخرر الماري بحض ائته في وجوده رقي حاليس من ياده مائية مين (1)

ا والعدر من مار كل الأنب القوال الشريعي والإوراز أن الأوراد الأنب و الشال الأمار بال المادرة فرش يا كالقرال كى الم

فهمذا المقبدر كاف في ذكر الترجيحات و ثيروجوه كثيرة اضربناعي دكرها كيلا يطول هذا المختصر

ا القوام في ال بيام تقد ما في الناس المناسوم و الرجي وبهت الي الووالين الحس مم من ا طوالت کے ای بشہ ان کا ذکر تیں کیا ہے۔ (۲)

م فقاسيونى في وجوه كثيرة مك جيرة ابهام سے يد كر نقاب بنائى بك ووصلها غيره الى اكثر من مائة كما استوفى ذالك العراقي في بكتف مازی کے علاوہ اوروں نے اس تعداد کو ایک سوتک بہتائے دیا ہے جیما کہ صافظ عراتی نے کمت الی این اصلاح عمداس کی تعمیل کی ہے۔ (٣)

العار مار جمال الدرين تو الى الساحية موجود الربيح ال المحييل برتائية موال العبارات الو تعلق من من الأعلى ورات في المنظل من المناطق عن المنطق عن المنظم المنطق المناطق المنظم المنطق المن المنظم ا بِ لِينَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ مونی میں کے رائے پیمل یاجا ہے اور مرجوع والھوڑ ای جائے ۔ از کے ہے مہیقے

 $P(Y_1) = \{ (P_1, P_2) : P(P_1, P_2) = \{ (P_1, P_2) : P(P_2, P_2) = \{ (P_$

10 10 10 10 10 10 CO

ال المدارات العلامات المسائل المسائل المراجعة على المساء المساء المراجعة ال الماري من الراح في الراح و و و من المراح الله و المراح الله المراح المرا وں سے معلے میں مام اعظم سے ساف سیال فام بن مام سے کیاں بعد صدیت بن میں آمرہ ور يه مريد يون وه الكل الم عن وقد ويد وأنس بالأن يد يهد ويدا ال ا و بالولول و المنطولية الن ال في النظام الله النظام المن المن المنطور الولوكي المديدية وعلم الفي كولولوكي با الراب الراب المشور و أن مدامت الراب السياسية المواقع والمست بالمساورة الملك منه وأقراب بها ما بالموارم أن والمنا والمتأثث والمرابعة الموا ا التي المال الله المالية ورحم في " في ب المعدل في مالين و التي من الأمر و ويتحم في " في ما منا الحداث تحلق حواحسور الورمهني المديلية والمراه والوارث الحني آيا بيت جواحام المستعدرات شن ، المنتمن المنتاني و المرازين المرازي المرازي المرازية المنتم المنتازية المراثم المنتازية المنتازية المنتازية

امل لهايضان وكعلي الفجر فللصلهما لغد بالطلع الشمسات ا مرائمیں بیا شن می مقیل میں رامیس سے یو ہے یہ فالب اللہ پار میں است المنظم ال ي من مت الراق باليد الله بوت أي مت سامل ساع الديد و در ساعد بالراق ره با به پیندون چی طور کی و کل وروش بروی کی چی تا که کام بین اند رو سمین کیمون لله رية ال أن من من المعالم من المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم

وجوه ترج اورامام الحقم:

ل تال بين و النظام و و راي و مر حول آن النظام النظام النظام النظام النظام النظام النظام النظام النظام معنے وقع کے اسان کا اس کیساں اور انتہا ہے۔ اس میں اسٹان میں انسان کے انتہا

ئے سلیلے جم صرف ۱۰ روی میں۔ س کے باہ جواس ف رویوں کی اعتابت کی مجہ کے متابت کی مجہ کے متابت کی مجہ کے متابا می مارویا گیا ہے۔(1)

فعه الرواة الا الرله في صحه المروى والما مدارها على العدالة والصطر راولون أن القابت كاروايت أن المحت برأولي الرئيس موتا بروايت كا الروه الرقو راولون كي عدالت وطها يرب (7)

اختار دے کام ایو ہے۔ گفتوروایت کی صحت بیل نیل ہے کوئلہ یہ مسلما اللہ تی ہے کہ اور میل نیل ہے کوئلہ یہ مسلما اللہ تی ہے کہ روایت کی صحت کے بیا فقد راہ کی شر ہوجائے اور فول رو یقول کے راوع ی بیل مدالت و بیل ہے کہ اور میل نیل رو یقول کے راوع ی بیل مدالت و منبو نیمان مواور ی بیل برائم کی طرب ما اللہ میں ہوجائے تو کے رائج قرارو یوجائے ہو اسے فوج ہے کہ محد شیل فقد راوی کو تر فیج بیل مورث قرارو ہے ہیں۔ آب ام موری کی تھر کی پڑھ ہے کہ محد شیل فقد راوی کو تر فیج بیل مورث قرارو ہے ہیں۔ آب ام موری کے بھر زمان تیں۔ کہ میں مورٹ قرارو ہی اللہ میں المیوطی رقمطر اور ہیں:

ثالثها من وحود الترجيح فقه الراوى مواء كان الحديث مرويا بالسعيم اوباللفظ لان الفعيه ادا سمع ما يمسعم حمله على طاهره بحث عنه حتى يطلع على مايزول به الاشكال.

وجوور آئی میں ہے تیم کی معیاقت راوں بھی سے جاسے میں کی روبے العظ ہوي

یت جی بیس آر نیک میداید کا روج بن او جو مسالک شرعید کی اور مین فی ا بوت ہے موسیق بالد میں بین بین بین بین موجود او دو و وجید معتبر ہے می آر جی کی جو اور اس ا اسمی بالد بین میں میں میں میں بین بین موس اور سمی کی بین و فی چین کی اور ہے وہ فی ہیں اور انسی و اس وجود آئی فی ایر بارا موقع نیس میں جو محد شیس کے اس کے انداز میں اور انسی و فنتی و کرام نے اسلام کی قانون مازی کے محقف مرطوں پر استعال کیا ہے۔

718

علامد الدائد على الدين ابن الاثيرة جامع الاصول على ال موقد برجه على على ماك موقد برجه على التي الموقد برجه على

یا سلسلہ روایت فقہا و کی راوے عبداللہ بن مستود تک رہائی ہے اور محدثین کی است بنال سے اور محدثین کی راوی ہے اور محدثین کی راوی ہی ور محدثین

⁽۱) جامع الاصول: ج احمر ۱۲

وجووت في مراه المنظم

کی مدیث اور فی قرار ایسا سام دی ساید اور شام می سال ما ایسا در شام می سال در ایسا می در ایسان در شام می در در ایسان می در ایس

خطیب بغداوی قرماتے ہیں ·

ويرجح بكثرة الرواة لاحد الحبرين (٢)

عام مادراد النم ومحدث العام العديد اومحمد مبدالله بن يتقوب بن و ف و في البخارى الملقب بالاستاذ جامع منداني منيفه (٣) المام مارثي في الرواقع كمنديكسي ب

حمد لنما محمد بن ابراهیم بن زیاد الراری حدثنا سلیمان بن الشاد کوفعی قبال مسمحت سفیمان بن عیبنته یقول اجتمع ابو حبیفة والا وزاعی بمکة

(ו) לוֹרָאוֹבּוְנִילָּט (r) ולשובַ ישראר (r) בֹל בושוב ישרא

بالمعنی ہو کے وقعہ القیہ حب و فی اسان مات سن سے الشیفاء بالمحنوب کو و کہ ہا ہ شاہر و و و س کے بارے میں بھٹ وقعیمیں ہے ہ میں ہے تا آئے نہ دو این چیز بالمحق موجو تا ہے جسے سے داو کی مشکلات مل ہوجاتی جیں۔(1) خطیب باقد اوکی لکھتے ہیں:

وبسر حمح مان يكون رواته فقهاء لان عماية القفيه مما يتعلق من الاحكام و مثله من عناية غيره بدالك.

لاہر تاب احدقی ان فقہ الراوی ممایئت بہ الترجیح۔ راول کی فقامت روایت کی ترکی ہے ہے ثبت ہے اور اس بی کونی بھی شرخیں ہے۔(۳)

بال استداس بین احقد ہے کہ آگے دونوں دوسیتن سیحی ہوں وردونوں میں تقارش جو اور دونوں میں انیک کے راوی فقید وجوں اور دوسری متعدد طرق سے مروی ہو۔ قراس میں حلاوظ اختیاف ہے۔ محدثین اور ارباب رویت کا موقف سے ہے کہ اُشے الطرق روایت ورائج قرار دیاجائے گا۔ چنا مجانام حازی رقم فرماتے ہیں،

⁽۲) ساياني هور به په اس ۱۳۹

⁽۱) آر يب الرياق ش 199

⁽r) زب زبایات الدراسات الماس ا

اں هده الحكاية عن سفيان بن عيبنة معلقة و لم ارمن استدها_(1) اورماتح الله عن سفيان بن عيبنة معلقة و

ومن عنده السيد فليات به

722

حالانک بیدواقعہ نہ تو غیر مند ہے جیما کہ آپ امام حارثی کی زبائی من آئے ہیں۔ مدسوں سے سیند مند میں اسے باسند موسید، چند چیاہ اور مدانی فرمات ہیں

فقد استنفها ابو متحمد عبدالله بن محمدين يعقوب بن الحاوث الحرثي البحاري المعروف بالاستاد تلميد الى حفص الصغير بن بي حصص الكبير تلميذ الامام محمد بن الحسن في مستده بقوله حدثنا محمد بن ابراهيم بن زياد ـ الآر)

الم المعتق الم المعتمدة المعتمد

مجھے میں اور اسلیم کی روایت مات میں الاس معمید جو بابو الدامان میں المام میں المام میں المام میں المام میں الم روا القید تھے اور ایک میام ہے الالا المرامام میں الالالا میں المام فقد تھے اور عبداللہ تو آخر میں اتو میں ہے کہنا کر علقہ حبداللہ میں حمر سے تیاوہ عالم فقد تھے اور حبداللہ تو آخر میں میں تیں۔()

مداید سے مراہ اور شریق میں اور سے اس ان رویوں میں کو ان کے ان میں اور اور میں میں کا میں میں میں میں میں میں م مسعود کا ہم لیاد میں ہے۔

حافظ ابن البمام في بدواقد درج كرك لكما يك

ادرية مي لكعاب كد

ر فنی پیرین اور پدر مر فنع وونو باشم می رواز تون چی موارت کرت جو سه اوام او حفیف

ئے عدم دفتی کی روایات کوراوی و فقت من ماہ اور وائد میں میں ماہد کے سے مند سے مال مورد کی ماہد میں اور میں اور م مال مونے کی منابر ترقیع دی ہے۔(۱)

المام المقلم في روايت في الناوي هوم بين بن القامت و آي ساب يولايا ويرق ارويا مي السركي م

724

ر ج روایت فی بارے علی در مسل ادام او معید فا یکی فریب سے اور فق سے ان فق سے فرو یک دو یکی دو یک و النو حسح ۔ اور حافظ میں انہوں میں نے ان کو ان سے ان کو ان سے اور حافظ میں انہوں میں بتا دیا ہے کہ:

والمدهب المنصور عند علماء تا الحنيفة الاففهية دون الاكتيرة. كام إب قرمب احتاف كرود يك الخبيف ما كرمت يس م-اس كامطلب ال كرموا وركيا م كرموى فاقت وروالوس وروالي سدى روايت كودائ شقر ارديا جائد بكرما جائد كرمويت كمال مجا

لیلیسی اولو الا حلام النهی منکم جھے ہے تریب المازیمن تم یمی ہے الل عمل وقیم ہوا کریں اللہ وافعال و سعب میں نئی رہنے ان سے سوا سیدیو انو تعلق ہے جو علامہ شو ہائی نے بتائی ہے۔

التحدود عن الأماه وباحدعهم غيرهم لأنهم أمس بطبط صفه الصلاة و حفظها وتقلها و تبليعها...

تا آرہ و بام سالان و عمل ق ہی ترین ورزائے عامدان سالان افعال و اقعال ق ہائی کر ہے۔ یوند شام می مار کے طریقہ وزیاد و منبط اور حفظ کر گئے جی اور ان میں اسے آگے کن کرنے اور پہنچائے کی صلاحیت ہے۔ (1)

اور مطم ہے اور ان اور ان است رقع یون کے مرضون پر میں سوقی وی اور ان اور

کی دو می تشمیل مات شخصی اور شعیف به چنا چه و مرحمه کی روی تک حدیث ۱۰ می آمول هم تخصر تکی ک ۱۱ کی درمیان نشن ۵ ول ارجه نه قدالیمن بعد که شن ما می او و ک سے اس دو و ک سے ورمیان مشن کی صورت نکال لی۔ چنا نجے حافظ ایمن جمیدر حمدالقد قرماتے ہیں:

(727)

مدیث کی بہتنے پر محصی حسن ورضعیف و مروسیس ترفری کی بنانی مونی ہے ترمد ال معلی ہے ہے۔

اللہ کے پہلے یہ تقلیم کی سے مروکی ٹیس سے ور ترفدی کے سر مصلے میں وی مرود محلی و مشرف کروں ہے اللہ معلی اللہ محلی و مشرف کروں ہے چونہ نجہ و فر والے ایس بالسمی و و ہے جو متعدد طرق سے مرون مواد و مرادی کر سے مرحم فرد ہوا اور فردی شاہ مور یہ میں ہیں ہے میں اللہ محلوم ہوتا ہے مشرف و و سے جس فاردان کی عدر سے اور مشبط معلوم ہوتا ہے مشعیف و و سے جس فاردان کی مدر سے اور مشبط معلوم ہوتا ہے مشعیف و و سے جس فاردان کی مدر سے اور مشبط معلوم ہوتا ہے مشعیف و و سے جس فاردان کی مدر سے اور مشبط معلوم ہوتا ہے مشعیف و و سے جس فاردان کی مدر سے اور مشبط معلوم ہوتا ہے مشعیف و و سے جس فاردان کی مدر سے اللہ معلوم ہوتا ہے۔

علامه خطانی نے حسن کی پہتر دینے کی ہے۔

جس كا كرج معلوم بوادرجس كرادي مشهور بول_(1)

کیلین جافظ میں تیمیہ کو علا مدافظہ کی ہے افاقا ہے ہے اوا مام تریڈی ہے موسیل ہے۔ معاہدے مسل وہ ہے جو متعدد طرق ہے مروی سو وراس کا مانی روی عرب ہے مجمم شد موادر شدوہ شافہ ہو۔

اس کا مطلب مید ہے کہ مثافرین شند "سن کتبت میں وہ متقریش ہے یہ ساتھیں۔ ہے۔ چنا تجد حافظ این القیم وحمداللہ قربائے جیں:

ليس المراد بالحديث الصعيف في اصطلاح السلف هوا الصعيف في اصطلاح المشاحريس مل مايسمينه المتاحرون حسد قد يسميه المقدمون طعيفاً.

ضعیف کے بادے بی معقد عن اور حتاقرین کی اصطلاحی الگ الگ ہیں۔ متافرین جے حسن کہتے ہیں معقد مین کی رون میں اس کا نام ضعیف ہے۔ (س) ای ضعیف کے بارے میں محدثین ہے اوم اعظم کا یہ مواقف بتایات کے والے۔ ب
> صدیث ضعیف اور ایام اعظم : محدثین نے مدیث خعیف کی پیتحریف کی ہے کہ: حدیث ضعف دوجدیث ہے حس میں اسلی

عدیث ضعیف دو حدیث ہے حس میں حس میں کی صفات نہ موں۔ (۳) اور وکھ نے یہ بتایا ہے کہ

صريث منيف ووصديث بجرحس كياك كداو

لیکن حدیث ضعیف کی بیالٹر نیف سے حدیث آے والے محدیثین آرام کی خش می اسے جن نے میں اسے محدیث میں اس کی خش می ہے جن نے ترویک حدیث تین قسمول پر مشتمل ہے۔ میں مصل اور ضعیف۔ ورند متقدیمن حدیث کی اس علی فی تقلیم میں تا تات نہ تھے ران کے بیار مادیث کی تقلیم شانی تقلیم ہے آئی حدیث

⁽۱) معدرك ماكم على ١١٩ (٣) الاستعياب عاص ١٥٩ (٣) تقريب ص٥٥

جمت ابنی جاری ہے جو سامع ن ترزی ضعیف ہے قاب ان او اوال ہے طریقہ و ترجے وسید کے جو مدیث سے کا انتاع کا اظہار کرتے ہیں۔(۱) حافظ این القیم نے بھی بات بوری صراحت سے کھی ہے۔ قرماتے ہیں ضعیف ہے بھی و محر مراہ ہیں ہے اور نہ و روایت ہے جس کے راہ بول جی اور متہم و بقد مدیث ضعیف ن کے یہاں حدیث کی تیم ہے شرنہیں ہے ان کے یہاں صدیث ک ہا قراری بلاٹی کہ تیم ہوتی ہے اور ضعیف ان کے یہاں مراہ ہوائی ۔(۲) ماں مراہ من ماں صدیقی نے ان اس محد کے ان مراہ پر کہ حدیث منعیف پر جس یو جانے کا شرطید سی موضوع پر وقی سے ان مریک مدین ماہ پر کہ حدیث منعیف پر جس ایر ا

مدینے ضعیف کے مارے میں ماستھ سے جوانتول ہے واس میں ضعیف ہے مراہ
وو تعیف ہے بڑو تی کے مقاب میں اور پینودان م جمد اور متعقد میں کا عرف ہے کو کہ
ان کے بیال حدیث کی اور تی تشمیل کی و صعیف ہیں ور بیضعیف میں وار کی شامل
ہے اور بیات فی من فرین کی اصلات کی ضعیف تو اوا نام حمد کی ہر تر مراوئیں ہے۔ (۳)
اور بیات فی مام احمد ہی کی فیش بلکہ امام اعظم ابو طبیف کے ارش میں بھی ضعیف
ہے۔ حقد میں کی اصطار کی ضعیف مراوے چنا نچہ طامہ بین طاب بی سے علامہ در اش کے حوال

وقريب من هندا قول ابن جرم الحنيفة متفقون على ان مدهب ابي حنيفة ان صعيف الحديث عنده اولى من الراى و الطاهر ان مرادهم بالضعيف ماسيق.(٣)

اخرض من في مام مظم عن والنين بكر قيام عمر كاخريب يجي بهاك أوي بوراب كما ين بين حديث ضعيف برحمل يوج ب رين أي حافظ الن القيم فرمات س ليس احد من الاتمة الاوهو موافقه على هذا الاصل من حيث الجملة.

ATUTE 6 いとうか(ド) - PTUTE 1 6 (ド) - 2 NUT エッシュ・・ロティンタ (ヤ) からびと からびと からいと からい かんりになる (ヤ) かんりになる (ヤ)

و قول سامق ششر آن و سامی در برانج دون برای شان برای می فال یاست. و و قربات مین ا

اصبحاب ابني حبيفة مجمعون على ان منظب ابي حبيفة ان طعيف الحديث اولى عنده من القياس و الراي

ا یومنیذ کے اصحاب کا اس پر اجماع ہے کہ امام ایومنیند کا قد بہب میر ہے کہ ضعیف حدیث ان کے نزد کی تیاس اور رائے ہے پہٹر ہے۔(۲) بعد جاند نام میں تیم سی سے اس موضوع کی امام یو جنید اور مام حمد ہی حنس ج

آ بنگی کا دموی کیا ہے۔ چنانچہ دو فرماتے ہیں .

فسف دسم المحديث الصعيف والار الصحابة على القياس والراي قولة وقول الامام احمد بن حيل.

عدیث صعیب ورآ تارسی به و آیان ورزیب پرمقدم کرناه مواوه نید ور و مواهد فا قول ہے۔(۳)

لين شعيف سناه الريان من المنطق التعليف كان المبار المساورة المنطق المساورة المنطق المساورة المنطق المنطقة ال

(٣) اہلام الرقعین بن اص ہے

(٣) اعلام الموقعين - ج اص ٨٣

MG (1)

آ ہے مار ہے چید شامل میں کی ان عبار کا مار کا ہے۔ ایان ان زند کی می ضعیف مدیثوں ہے سطرح اور س انداز میں فائدوا فعایا ہے۔

حدیث قبقهه ب وضو کے نوٹے پر استدلال:

مسديدين كأورك والتائل ألتتها وأرشاب يتال بيناق الاستان والمواليات وس الأضوع به إن اليانية مندوره مرسد الأولة تي مين به العاليث مندو يك في موی شعری موم رو افیدانشد آن نم سران با بیسام می این مهمد مند اهمر این النسیس و این ا میں ایک اس میں میں الکی الکی اس میں اس میں اور ایس میں میں اور الماری الموسط اللہ میں ہے۔ اس میں میں میں اللہ معيار ۾ ان ٽائين ڪاران مهن ۾ روارڪ طر ان ڪاڻ ڪا آريد ڪانو ڪن ڪاڻ ڪ رجال ق تا بنی کی ہے میں ان میں محمد ہے میں مصافقات نیا ہے۔ حدیث اب میں مشاراتی میں ہے کا متفقع ہوئے کے حاتمو میر عزانے ورمیر مالک فی بورے فیعیف ہے۔ میں ہے کا متفقع ہوئے کے حاتمو میر عزانے ورمیر مالک فی بورے فیعیف ہے۔

حافظ ابن عدى فرماتے بيل

.54

والبلاء في هذا الاستاد من عبدالغريز و عبدالكريم وهما صعفان. (٢) ا میدانشدین فرکن مدریث سے بار سے بیش اس اجور کی 8 مطل میں میدیش آیما کا ہے

مناحنيث لايضح

مدینے اٹس سنن وارتکنی میں ہے اس میں بھی واؤد متروک الحدیث اور الوب ضعيف بيدوالطني فرمات بي

رواء داتودان المحراو سروك بصح الحدث عن ايوب وهو صعف. (١٠) عد رہے ہیں۔ جی شن ا^{مرو}ق میں سے بیکن اس میں اور یہ ان شاب سعیف سے۔ عمر ال مان الصليل في روايت عمر ان فيس اورهم وان هبيد في وحد ست باييا مترور ست مرق اولي ے۔ واکٹن کا س وفعول پر ہوں اپ العظم اب کی ابنیا ہے محد کٹین کے ارباء کس الحد والی ہے

> (۲)ستن دارتطنی . ص ۵۹ (۱) نصب الراب ع اص M

المامول على ع برايك ببرمال الموضوع برالم احمد كاجموا بـ(١) لیکن یہاں تی وت محوظ خاط رک جاہے کہ یہ المہ جس مدیث ضعیف ہے استدال كرت بين ووضعيف الإساد تو تحدثين تك جنيج بثن ضرور موتى بيتر تعرضعيب أمتن نہیں ہوتی ہے۔ انصال عمل کی سی شاہر سیجی کی ظاہر قر س کی اور بالآ حر کیٹا ہے حر تن و سے يتينا تائد ماسل مولى ب-

عان الروري كي صد تك صافقات تيميد براسات كي وعافر والتي تين ا لیک مخص محدثین کے بہال مدیث عمل خلفیوں کی اجدے صفیف 🖥 رہا ہا ہے لیکن اس کی حدیثوں میں زیاد وزر سے جوتی ہیں یادوائن سے بھن متہا، (۲) والتعدالي فاطر صديثين روايت رئي جي أونكه تعداط آل اوريث تا الابدا روایت شل اتن قوت آجاتی ہے کہ اس کے دریعے علم حاصل ہو جاتا ہے ا جا ہے۔ روایت کرنے والے فائل و فاجری موں اور اگر روایت میں تجھیوں کے باد جود بیان کرنے والے مل واور عاول ہوں تو لا کی بات ایس ایس مبدات ہن ا ہینہ ۔ بیا کا ہر علوہ میں ہے تیں ۔ لیکن کی دجہ سے ان کی روایات میں غدهیا ں او تی مِن مالا كدان كي روايات يشرك مولي مين (٣)

(١) الدم مرقص فاص الإرام) الشار صور مديث واليد صفارت من كالمفاب يا الأ ے کے روابت فی مخف سندیں گئ کر سک بھمی جائیں تا کہ بات جال جائے کے لقد وطعیۃ ب سے طور پر سعدہ منس و الله حصد ورست اور سي ب ما فظ اليولي الرائب من كرامتها رائب منا وحت اور شاه محدث الرائب منا اصفائی رہاں ہاں ہار سے اور است استانول معلوم کرتے جی سب سے باجات جی کہ راوی ہے بیاں بیل منفرو ہے یانتیں چھ ہیا کہ معروب ہے یا محبول ومستوریہ المایاد ہے ہے کہ ک روایت فی مختلف مندیں بیجی کی جا جی اور دیکھا جائے کے مندیش کی ورکی مموانی بھی اسے حاصل سے فا نبیں اس بھو کی ہے سم پہنچائے فانام مشہار ہے۔ چھ اس حل ش میں گرر والی کی یا راولی کے ستان یا ا تاوی کاون آخر مند تک منتول فی جائے تواس کا نام متابعت ہے، ور چرا کر اس روایت کے مند معے كوني الأرزاعة للمنتائج ومتناب وجوب والتنافع التافاع المنافع مستاني فأعات بين كما متهارها فالعاوية

مه لله الدام ال والديث على الديديث الم يكن والحارا (المعد ت علا حليث لا يثبت . (المعددت تابت تكل م) (٢)

حديث مقدارا يام فيفس

مرون والمعظم في سام المعظم في سام المعلم في المام المعلم في المام المعلم في المام المعلم في المعلم في المام المام المام المام في المام المام المام في المام في

والحديث مشهور ثب نظر ق محتفه و عملت به انصحابه (٣٠) فقائن البمام قرماتے بين

الهيدة عالمة احاديث عن السي صنعيا متعدده الطرق و د لک بر فع الصعيف لي الحسن. (٣)

یا شدر ورصلی ملد علیه و مر ق چد عد شیل میں اور متعدد طرق سند؟ مند ق مبد سند و جدمتن و مینی کی میں۔

عافو خوال في تري

حسن ونیم وجی تا ہی متنون موجوتی ہے جب و متعدوم ال ہے ہے۔

(۳) نسب الراب ۱۳۳۰ ام ۱۳۳۰ (۳) کی خدر ن مهاد (۱)معالم المثن عاص ۱۳ ۱۱ مارون کاس ۱۹ میں جوں میں اور اور میں فائٹ بادو مسئد و نیٹس بید ہر سورین میں پالیملیلی فائم میاہ یہ رہائی ہے ہیں۔ میں میں قرار میں ہے۔ ایم حول نور میں تقدید ہے، اضافوٹ ہے۔ میشوں پر حس قدر رواوے تاتی تیں جو سے دو مسئد میں یو مرسل میں ترقیق کے بیادی منظم فیر میں۔ اور حافظ میں میڈم فیر می درست ہے ک

احمع اهل الحديث على صعفه. ()

س ساباء او آرا مقومت کا تناصا بھی ہے ورقی س طی چات ہے کہ تقدر ہے وہ مور و سے دوسر وصیفہ سے تناہد ووضو سے لیے وقت آتر ویا ہے۔ اس وب میں روت ہے۔ تفصیل طلب جیل لیکن یہال عزید اطناب کا موقعہ جس

غیز تمریت د ضوکی حدیث

ر درون پان سادو در من کے موال میں بی موقو تبید ان سے بیشا ہو اسال سادر میں موقو تبید ان سے بیشا ہو اسال سے سال سے ارتباط اسلام سے مال موشول والد شین آن جین مالیا حدیث ان مسعود دارد مال مالی معدد ان مالی معدد ان مالی معدد حدیث اس میں ان مالی میں العمل میں جادی میں میں ان ان معدد ان ان ان میں ان ان میں ان ان میں ان میں ان ان میں ان

حدیث ابی فرارة فی لوصوء لیس مصحبح و بورید مجهول مانها ایجعر خادی قربات ین:

ل حدیث اس مسعود روی می طرق الا نفوه بمثلها حجد (۴) چیالعدیث این استود و ۱۹۰۱ ترمان او اس عاد نے رویت یو استان محد آئیں سے یہاں ای استان تحداثی شدہ (۱۹ سامت میں و این سے فاصل میں اور میں میں این الد مهم ران کے شاہ رکھ ہے و اللہ استان سے آئی ہے شا

لاشب في هذا البانيا من هذه الرواية حديث بل احيار التسجيح، عن عبد لله باعثمبحلاقة_

(۱۰ سب پاس۱۰۰)

1000 - 100

آن کی سے کام لینے جیں۔ ایمونی نے مام عمر کا تھی بیاسی بیال بنایا ہے کہ رقاق کی مدیثوں جی تسامل مناسب ہے جین امام احکام جی تین ۔(۱) علامہ مراقی فرمائے میں کہ:

مافقة ابن البمام في تقريع كى بيك.

مدیث اگر ضعیف مواور موضوع شاوتو اس سے استخباب تابت موجاتا ہے۔ (۳) بیمن جادع سیانی نے تدریب او اون شاور جادع سخاوں نے احتوال البدئق میں جادع

اس جو صفرتی فی ساوار سے ہتا ہوئے کہ صدیق صعیف کی قبورت کے بیاتی شرطیس ہیں

- وں سے کہ حدیث میں ضعف ریا او نہ ہو کیٹن حدیث کے داوی ایسے نہ ہوں جو جو میں میں شہر داوی ایسے نہ ہوں جو جو چوٹ مجموعت میں شہرت رہنے ہوں یا س پر اروا کا میں گوٹی کی شمت ہو یا تھلم تھا، نلطیواں کا پیکار موں۔ مقدم

موے مبدر تی نے نظیر ایمانی فی شرخ مختصا جرجانی مثل ان سدگاند شرطوں کا تذکرہ کر سے مثالیں بھی دی ہیں۔ ووقر مانتے ہیں:

(۱) قو بر قد ہے ہے۔ (۲) اگری ہے اس ۲۹ (۳) گی تقدیر بی اس ۲۹۵

امام تو وی جمی علامہ مخاوی کے جم زبان جیں۔ وہ قرباتے جی کہ مدیثوں کی سندیں آگر الگ الگ جوں جائے وہ ضعیف جوں ان کا مجموعہ باہمر تقویت کی وجہ سے مدیث کو حسن اور قائل احتجاج بتا دیتا ہے۔
امام جی کی مجبی بجی رائے ہے کہ صدیث ضعیف کٹرت طرق ہے آئے تو تو تو ی ہو بی ان کی بھی ہی اس میں مام تو ان سے اس میں مام تو ان سے انداز میں مام تو ان سے انداز میں مام تو ان سے انداز میں مام تو ان میں موتو وہ ضعیف سے حسن اور متجول و معمول بدی و جاتی ہے۔ (۱)

734

ی نے ابو بکر ذکر یا یا عمبری سے سنا وہ فریائے ہے کوئی حدیث اگر حلال کو حرام وار حرام کو حلال نہ کرتی ہواور کسی تھم کو واجب نہ کرتی ہواور صرف ترفیب و تربیب سے
تمتن رفتی موقت سے بیٹر پیش ن موس کو اس سے راویوں ہیں گہ جب
ترافی سے کام لیا جائے گا اور جیسا کہ امام عبدا فرطن بین مہدی فرمائے ہیں کہ جب
ہم نہی کریم معلی افتہ علیہ وسلم سے حلال و حرام اور احکام کی روایت کرتے ہیں تو
امانید کے بارے بی تی برتے ہیں اور رجال پر فقد کرتے ہیں اور جب فض کل و

فقبي واحناف فاليمعد ہے كه وان كالمات أستية بهتار و بري آوار ہے اور تلميم جدی ا بری آوارے کی جات اور ایس کرنامستی ہے ور س پر اسوں نے ترمذي كى س مديث سنا تدال كيات جو محاله عند ساجار بالما خاه شرة في ب كر دعفورا أو معنى الله عبيه اللم ف إن ب فرطوب كري و الإب ال دوتو آہتہ آہتدوواور جب مجبر کوقو جلدی کرد۔انے امام ترندی نے اس مديث كراب ش مواب كر هواساد معهول الامرافطي السال راوی فیدا تعم کی تصویف کی ہے اس کے باہ جود چوکمہ اُنٹ اُس فیاں میں حدیث صعیف کافی ہو جاتی ہے اس ہے التمباء نے اس پیمل کو مستحب قرار اور ہے۔ نیز فقیا ، طنیذ اضویل کرن کے مسی وستحب قر رویتے تیں اوراس پراو کیدائی ا حدیث سے استوال کرتے ہیں جو فائلس محدثا ند منطقہ کھر سے تشعیف ہے۔ وااوو على ہے كے طلح بن معم ف النين والد اور و و ك حوالد ك روايت كر ك ين كه يس ے رسول القد ملی مند طبیہ وسم و سر فامن سرتے ہوت و معدد تا تعد آپ نے للذال غياميح أبيار قذال أوان بيدو لي همدو يتية بين باليدوايت معاني الار مى بھى بے ليكن ساسب روايات طعوى وجدے ما قابل المبار إلى دائى القطان نے طلی ان کے والد اور ان کے واوا کو مجبول قرار دیا ہے۔(۱)

علامه دوانی کاشیه اوراس کاجواب

علىميداو في نه انهوذ ي علوم عن يبال أيب شهدا فعا كران يو و ي وجو كت مي كه حدیث ضعیف ہے استم اِب ثابت ہو جاتا ہے کید پریشانی میں اس ویا ہے۔ مدر موصوف کے اس شرکوموالانا عبداللی نے الاجو تدالقا ضد جن مون نا میدیل حسن خاب نے عطہ جس اور مدم جہال الدين القامي في قواعد الخديث شن يزي آب وتاب سے بيال يا ہے۔ ان سك شبر فاخلامہ یہ ہے کے است فقیم والیہ طرف فروت میں کہ حدیث ضعیف ہے استی ب اور جوار معلوم ہوسکتا ہے ۔لیکن دوسری طرف یہ بھی ان کا بی رشاد ہے کہ استی ہے ہویا جوار یہ

به می ادعام شر میدیش شداید اهم کی ایشیت رکت بین به در باتحدیدهی فر بات بین که مدیدی شعيف اوجام سياحتي ب اجرز تات و كان سيديني بن اس يتج بن اس عقم أو العام . گار اس ہے کیساطرف پر کمن کے حدیث صفیف سے استی ب وجو ر ٹارت سے جاتا ہے ور وو مراق هم ف ميا بتاتا كالمصد بعض ضعيف المبتدا وعام ثابت أثين جوت ووول بين والن عن والاست يقينا تسام بيه كريخ باور جو ريمي خوه نهم شرق ب . كه مديث تشيف بيت قرش فات لبيل موسكا تولاز أاحتباب مجي ثابت نبيل موسكا.

(737

علماء نے اس شبہ کے متحدد جوابات ویے میں اور خود علامہ دوائی نے بھی اس کے ازاله کی بہترین کوشش فرمائی ہے۔

علامدا عمد الخفائق ف الميم الرياش شان شفاء قالتي عياض يم حوجوب ايات ال

كا قلامديب

ابام حظم اورطم الديث

یا مل جس کا استحاب کے مدیث سے ثابت ہوائی فائر ب یا ہے ، ب ن الزغيب ياسي بال فصيات و فقار ما أورول فصيت أمر ك شعيف حديث ب معوم جو جائے تو اس کا ہ^{ما} زیام علی نہیں ہے کہ انس غفر ہی شعیف ہے تا ہے مور ہ عدا عمال اور نضائل اعمال على بهت يزافرق عد(١)

علامه تخالتي في وت بزي مُبري ت ١٠ سي اس بيان كيان كياد ميدو و يزهيز واول کے وراہ واکن میں یہ وجہ تارہا ہو ہے تیں کہ حدیث تعیف ہے کی ممل کا وجود جا ہے تین ہو ب تا ہے باک تاب شدوموجود مل جس فاجود وال شرید ہے کہنے تابت ہو رہ ہے س ن أصبيت وحديث فعيف في المرج حابريا عاسل عدالا أماز تبجد ك سايت والل شرعيد ے ٹابت ہے اب س ٹابت شدہ سنت کی ترفیب کے ہے واس کی بزرگ کے ظہار کے ہے حدیث ضعیف کو جیس کیا جا مکتا ہے۔ مدر مرموف ف اس طرح ما مارمرو ف ک ایاب ہو کے سوال کا حواب ویا سے مواد ناصد یق حس فال المصرف علام مصوف کے جو ب ج

ایام اعظمراه رعلم ایدیث

ادا ورد حديث ضعيف بكر اهية بعض البيرع او الانكحة فالمستحب ان يحزه عنه_(1)

جب ون شعید مدیث افال و سوال من و تاریخ اس با بازی ایما عبد اور اور استان الم استان الم استان الم استان الم الم

يثبت الاستحباب بالحديث الصعيف_(٢)

التحاب مديث معيف عدارت موجاتا ب

اس مقدم پر واقعی اور کی وت برے کے دہے کی شی ۱۹۵۸ یو کا سال مالی عديث في سي الارت شاجو وراس موصوع في ول الأعيف عديث ما سيالا إلى ال ضعف شدید ز بوتوال سے جواز واستباب تابت بوسکا ہے بشرطیک اس کام کی کوئی العلق شريعت مي موجود جواور بيركا مراصوب شرعيداورد السيحين سامها في يداورا خود عد الدواوال في الرجوال فاحو جواب و بيدا و الحوال المنافي المنافع الي المنافع ال العرائد راب سے بات او مرکی روج سے کی اس سے بیان ان فاق مد مدیرہ میں اور میں۔ ن مضول پر تابل علي ويد سے كر جب ك جمل كام إلى أو أن كى حديث من معدم بوجائے اور وہ کام ناجاز اور محروہ ہونے کے اندیشے سے بالا بوتو ایسے موقعہ م صعیف پر کمل جا بر اور مستحب ہے جاند سے قاب است سے انداز تاہ ادراس يرواب في قوت بهاداس قول وهده من الوحت المراس والها مُنْتُسُ مُومَا بِ بِنَا يَرِينَ قُوالِ إِنَّ مِهِ قَامَ فِي المِيدِيمُ فِي اللهِ مِنْ مِنْ التَّيْطِ عِنْدِ م الجواج من الطامر الورائحيات ك ورمياني مقام يرموق بير الاجتار في تتاسم من ع من ایت اور سخیاب سے ۱۹ چار موتو اس میں قروغور کے سید وقی کئی گی عل متی ہے قبل کی صورت میں فرہ و کا عمار موسکتی ہے اور تر ب ف جات میں متحب سے دستیرداری کی راہ ہے۔اگر کراہت کا اندیشہ قوی ہو اور استحاب کا ا من کا روز مو آو ارن حالت میں آرے ور کی ان جائے گی اور است کے اور ا قدین کر در به دو تو عمل میں احتیاط کا بیبو ہے۔ اور اگر طرفین برابر موں تا پیم بھی قمل ين ستن به ينايا جانب کانه ال تهام صورتون شن حديث ضعيف يامن ال شاه ب ب في شروط ب كروم الور د التي ند جوب مس الدم يات كري دم د اور ا و المعورة أن عن حديث شعيف المستمن بله إم المساعظوم موتا من ورحتما ما ا ہے تھی جدیث ضعیف ہے تھیں جاراں تواہر شرمیہ سے موتا ہے جو ایس ال ریدی يرافتها واستحية روية ي دائل عادهام على عدل جا مي صديك

بيد هرف المدقى قدلان كو باريجه الفقال عند المحفوط كراي اور دولا في هرف المدق مَنَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ أَنَّا وَ مِنْ الأَرْبِ لِيَعْمِ مِنْ فَي يُدَا يَوْلَ اللَّهِ عِنْدِ أَلْكُ یے اوکوں کو چوز کر پری امت نے تیاس کی شرعیت کو مانا ہے۔

وم شاقی کے مجبورش رو وامم نی راندانند تی س پر مقبور کے اوے معتومیں مصوراه السل الله عليه وسم كم وقت النصاف أرأت تعده في معاهدت السافية، الوريوطان فرنظيم وطل مصلفا قي أن 10 فارار مت كين من يوعد ووثما أن شيووي ماكراكام كانام بدرا)

مافقاین القیم فرماتے میں ک

حضور الورشلي بند عليه اللم بياسي بالجشُّ آينه المينية والناجو ويث بين احتماد بنه والم ہے تھے اور بعض وبلانس پر تیاں کرے تھے ہوا پیا ظیر ہے اور کا تھے اور پیا تھے (r) = = 1

ا ما ما وجواله (١٠٠) رخسي بينه اس موضوع به مقيد او ريز بيه بينة ان ما تتاله مي هـــ

(۱) جامع عان العلم دفعتله (۲) اعلام الموقعين . خاص ٢ عا

(٣) ان فانام محد ان مرسنیت این را تقب حمل است مست ما این بارن و و ت ت مول التقائل بال يأثاث المام بين عن يوجي المهار ملى الإصاب بال أن الأبياد الله الارت مواليا والمان الأنت بداية تأك المناهي المانوار م المانطان قائد بين تلحى المان مانيات والمانيات والم ي ڇپيءَ على بوكن آپ او عالمه ڀنهن ور ان شامهان آيش ان (الله علم سام ١٥٠) و عالاء الناف المستركة والمراق من والمراج المراج الم عبدائل ب معط العلم في عور من التابي من من التي الدرش من من من ما ١٠٠٠ والوحم المدال تيد ش تعيف بار دهم وتت و المحمت و بادش ش تن تبدي ك تعيد النوائداليد اص عد) اس مشير قع كي طرف اشاره ب

معیب سے تا سائیں ہوئی بلدان میں حدیث صحیف سے رہیںے استہا ہے کا انتہاں دوروہ وہ ے۔ ان نے حقیق اس ممل یا ہے اور احقیام عمل کا سخباب خواقہ عدائہ میں ے معلوم ہے۔(۱)

موں مدائق ہے اس موضوع ہے۔ تھیلی میامٹ مران کی شمرا یاں تلغر و بوق میں ایٹ ان میں بار سے ماں منظر میں موں یا متاہ این مضعیف میں امار ہے ہے وہ جوافعل الفعيد يرمننق بي - اكر چاس كي وجوبات عن اختلاف ب-

المحقد مين حديث مشعيف برعمل تاحيين الراج ل تاحيل وملى تامير أن البياسة كرات ين - اور متافرين تعدو طرق سيآ في كاير-

من الرین کے مارش جس حدیث صعیب پافس کے بارے میں افکا ہے ہو ہ و پن اسط تی سعید ہے۔ ان و متقد شن ن سعید سے وقی معن ایس سے۔ حديث و قياس مين تعارض اور امام العظم :

تو نو ن و و و ن تربول میں قیال و حوظ ہے کی ہے ہم تا ہے کو اس س میں و حمد باشتین میا بت سال کی تملیل میا دیث سی کودی و بد ما مطلم اور علم این این این میس سد .

اس پر سب کا الله تی ہے کہ احکام متابی علی اور حوادث و واقعات جو روزانہ نت عے پیش آ رہے ہیں ووان گنت ہیں۔اشہرستانی رقسطراز ہیں

منس ال فا قطعا علم ہے کے اور اٹ و واقعات تواہی کا حلق عروات ہے مو یا محاطات ے۔ بے حماب اور بے اور یہ کی ہمیں بات ہے کہ ہم ہر واقعہ و الله الله بينا بارك على صاف الورم من حفرتنين بينا المن مح تنبير من مناه مے مورے مال بات کردہ واٹ وہ تعالی ک^{ا م}نت اور ادعام مقررو میں قو اس ط التيد الأبيات كالمناع مناعي مناس وحد من مين المنات من بيا بدوات متى المرا فعلی ہے کہ سام میں احتیاد وقیائی کا فاص مقام ہے تا کہ ہر پیٹی یا افتاد و ساں کے لیے اجتماد کے ذریعے راستہ مطوم ہو تھے۔

آیا ب سے شریعت میں اس مین سی بااور ن کے جد تالعین اور امروی ایرا میں اور امروی اور اس کے جد تالعین اور امروی اور ایرا میں میں مے دو ارائیم بیام کے دور ارائیم کے اس کے دور ارائیم کے داور انہوں کے حقد مین کے اس سے متعمق افکار معلوم سیا جنی بی داور انہوں کے حقد مین کے اس سے متعمق افکار معلوم سیا جنی بی قیات تو اس کی اس کی میں وہ تمام خوام سے دونور وفکر کی فعت سے میں آیا سی سے سے دور کور افکر کی فعت سے میں اور تمام خوام سے دونور وفکر وفکر کی فعت سے میں ان طرح کے سے اور ان میں سے کھے نے لیکن بات تی دوامسر وقی اور اور ان میں سے کھے نے لیکن بات تی دوامسر وقی اور

ان يرين كي طرف منسوب كي ب- يان بزركون ير ببتان بدر كوم الا مقام اس ي كيس بالا بكروواس هم كي بات كيس (1)

الم المساعة المساعة المساعة المواقع المساعة التي المساعة والمستخدمة الما المساعة المس

مار مرشا فان محى الهارقياس و الشعب اور ال شاه الدي السهب و الس و معلى المرافع المرافع

لاحبلاف بيس فنفهناء الامتصنار ومسائر اهل لسنة في نفي القياس في التوجيد والياته في الاحكام الاداتود الظاهري قانه تفاه

فقی و وران مرانال اسفت کا موقف یہ ہے کے مقالہ علی آیا سی ورادی م عمل درمت ہے واؤد نے احکام عمل میں افکار کیا ہے۔ (۳)

ترام ال سنت ك قيد يران ت أن أول وت ترك من أيوكد شيد و مواقف س

ابیب طبقے کے تیاں ہے موضول پر شدید کا لات بن سے ان میں سے سے می میں شعید تیں وواسے قطعہ مجت ٹیس و کے تین ران کے جد کل انظام میں وران ہے سر مردود ووقعام کی ور قدیم ہے گئام ہیا کہ مشہور ناشر جا فظالان حزم میں ر(ہم)

لنو الاسلام بردای به الاساطم با حوصوف قرار ایا به بدار مسل ما ماهم با نیس بکه میش بن ابان کاموفف ب- چنانچه علامه همدالعزیز بخاری قمطراز جین

روی می مدرات اور صده تا مند و جوت سے جدر روایت شن تنے و تبدی فادیوں میں امر دو و سے میں بات میں اور ایک باتر فیل ارتا ہے ہے اس می کی اوق و سے بات میں اس میں اس میں اور میں ہے۔ اسے باتر شن اگر اس اس میں میں سے اساس آئے اس میں استانی ہے اس اس اس میں اس میں اس اس میں اس اس میں اس میں اس م

العرص بيد مسد المن في من وفي فياص النظ في نيس من ورحن أو الله ف من من ال الالت اجماع من قادح فين بي جبيها كرسيوني في تصريح كي ہے۔

المترض بحث یہ ہے کہ آئے تیاں ارتبر العدیش تحدرش ہوجائے ہی ہوجائے۔ یا جماع مدومی علی تیاں ہوئے ال البہ شار آمرا یا جائے وریا ہم جماع حدوقہوں کر کے تیاس کورد کرویا جائے۔

اس موضوع بیام اعظم می آریمی فی کی سے انوے بیانی سے نظیمی بعد یکا و سائے کچھ پیچید کی پیدا کر دی ہے۔

النو الدام و و و اللي المراجع على المراجع المراجع المراجع و الله من المراجع و المواجع المراجع و المراجع و

ا الله العزيز بخاري فرمائے ہيں۔ عبد العزيز بخاري فرمائے ہيں۔

ن الا الله من من من من من المرابط من الله من من الله الله من الله المن الله المن الله المن الله المن المن المن الدائد ها و هن خير الواحد والقياس بحيث لا جمع قدم المخبو مطلها عندالا كثر منهم ابو حيفة والشافعي واحمد،

صدیت اور آیا سی بین سرتی رش معجاب اور سی طرح بی ووول کا ماهم این کرد. مشن ند جو تو چر صدیت کو بادش کا مقدم کیا جائے گا کے کی راے میں ہاان می عیل ابوطنیفی شافعی اور احمہ جیل ۔ (۳)

اور یا آوہ نے اور کے اہم اعظم کے اس موقف ن جو بیر جل جو ایک ہیں ہے۔ یہ ال ل تعصیل و یہ ب موقد نہیں لیکن طامہ عبدالع یہ بناری ہے ای سلسے میں جو بات جو ال قوت ہے متاقی ہے دو شنے کے لاکق ہے۔ فرماتے جیں ا

قیاں پر مقدم ہے اور اس بارے علی تغییلا ان سے پکھی کی مروی تھیں ہے۔

افتا ہے جی ہی خرید ہے میں ہیں۔ پن نچ مدیث فی بر برہ کی مدیث اُ برچ مدیث آ برچ مدیث آ برچ مدیث آ بر بی اولا اللووایہ فیقلت بالفداس۔ سمامنوں پر اُ بریدوایت ندول وَ می والمو سول المهو علی الواس والمعین ۔ انتہ اور اس کے دمول کی جانب ہے جو والمو سول المهو علی الواس والمعین ۔ انتہ اور اس کے دمول کی جانب ہے جو میں ہے کہ مادے اسلام کی مردول کی جانب ہے جو المدر سے باس آ کے دو مارے مرآ گھول پر ہے۔ اس بنا پر مادے اسلام میں ہے کی رہ ہے۔ اس بنا پر مادے اسلام میں ہے کی رہ ہے۔ اس بنا پر مادے اسلام میں ہے کی رہ ہے۔ اس بنا پر مادے اسلام میں ہے باش ہے باش ہے بات بعد کو گھڑی گئی ہے۔ (ا)

ان ہے اس کے برطس جو پچے روایت جمیں معلوم ہوا ہے وہ صرف یہ ہے کہ خبر واحد

فق احناف بش جن روایات پر تمل تمیں میں کے سفاق مدیث عرایا مدیث معراق ار مدیث قرید دورجن کے متعلق وگوں کے تمل بدکر کے وجدید تالی ہے کہ بیافد ف قیاس جیں۔ان کا جواب دیج ہوئے امام طلامہ ایوالیمن کرفی رقسطران جیں:

و ہے تھے جا والد ان اور شرق کو فقید کا اس سینے کا موال می پایدا فقیل ہوتا ہا

⁽۱) آب تميّن صده

ے ہے ، ف کی اور مسلم ہے اسے جو شراع اجواصول وقو عد اور جوصوا بط متاحرین ہے ، نا ہے۔ وی اور بتا ہے وی ان میں کیب بھی معاصرت ور انقاء کو مشکل کر کے اوم بخارتی اور بار مسلم ہے اساماد عاصفی کنوش ہے۔ بکت بتائے والوں نے کھٹے بندوں میر مکشن ف بارے

عدم ان بحاری و مسلم و من دکر بابعد هم لیریقل عن و احدمهم این قبال شرطت ان احراج فی کابی مایکون علی الشوط الفلایی و ابعد یعرف فالک من سیر کتبهم فیعلم بذالک شوط کل رجل منهما ایا میرای و رستم و نیم و سے ایک و فی شرت تم آن نیس آن جس شرب بررگوب سے بیاری و فی و سے ایک و فی شرت تم آن نیس آن جس شرب بررگوب سے بیاری و شرف کی دولیت کی فی براگروبال ان شرف کا بیان ان شرف کا بیان کی ترای کی کتابی کا مطالع سے بوتا ہے اور ایس د(ا)

الجزائري بحي طامه مقدى كي مزيان يس قرمات يي

اعيلهم ان السخاري لهم يتوجمند عنده تصريح بشرط معين وانها اخد ذالك من تسمية الكتاب والاستقراء من تفرقه.

جود بخاری و کی شرط کے بارے ش کونی تھے ان میں کے ان و آب کے ام اور کتاب میں ان کے تفر دات سے لوگوں نے فود ساخذ کر لیا ہے۔ (۲)

اُ ریدیٹ ل سمت کے بیٹر اور اضاف اور ایا اِن اِر رول کے طر رقمال سے معلوم کر سے رول کے طر رقمال سے معلوم کر سے رول اور سے ان رول ان طر فی مشتوب بھی بیا ہو سکت و جمہ مل محبتدین ہو جنیف اور جمہ ان کی ور شر انسان سے آ رمتا خرین نے بھوتو مدمعوم مر سے ان بردرگول کی طرف مشتوب کر دیے تو اس میں کوئ کی قیادت ہے۔

جی ت ن بات ہے آرائی میں میں میں اور اس میں اور اس ان کی تاریخ کے اس میں کا تھا گئے گوائے ہے۔ اس میں اس میں

748

حدیث میں امام اعظم کے اصول:

مدین کو صحت اور س کی تیویت کے مارے بیل ماہم عظم نے جو اسوں متم فران جی اور اس فرن بیل جو کیک فرن فار کی حیثیت سے ملکی خدمت مرانجا مو وق سے س ق بید و فرق کی جھک ہے بال مفاوت میں و کید بیٹی اور آپ ہے بھی معلوم کر ہے ہی جی سے تیم بین صدی جی مام شعب اور بیکی بن محین سے رہائے تی اور معلم کی ذات کے جی س ا جی ارباب مدین کے بھال مرف ملمی قبیل بلکہ استدادائی شخصیت تی ۔

ا بام وطنینه اوران کے صافعین کوان افتا کی صول وقواعد کاوجم و خیا بی مجلی نیا گند را - د کا _ (*)

میرے خیال میں بیان ہزرگوں کی جانب سے بہت ہوگی نیادتی ہے۔ اور مس بیاں وو چیزیں میں اور دوس اپنے عزائ کے عاظ سے انگ انگ میں ۔ محت حدیث اور تجوابات حدیث۔

مستحت صدیت کے لیے اصور وقی مداہ رقو نین وضوا کا بانا آگر محدثین کا 6 سے ق قبایت کے لیے شراع الدم تب کرنا رہاہا الاتباء اور فقہا وہ فائم ہے مدیث ل سمت

(1) شروط النائمية المسيد : ص ١٥ الوجير التكر : ص ٨٨

اس سے میں تغییر میں شروق سے اس کی فیل باجاتا ہے اس تانو ہاتا ہے یہ موں سے افتہ اللہ اور العالمی میں ال صول الموار اللہ کے فیل ہو ہے ان کے اس کی ہے۔ کی ہے۔

شاه صاحب قرمات جي كن

مٹر مائے بیر خیاں کر سے میں کے مام اور طنینہ میں میں ٹائی جانات سے بزور نی وجی و کی کتابیوں میں میان شدواصولوں پر بنی ہے۔ لیکن امر واقعہ سے کہ سیاصول زیادہ تر ان کے اقوال پر تخر شکا کیے گئے میں۔(۱)

شاہ صاحب کی اس عمارت سے ہے۔ کہنا کے جمل آوا احکاظی مرمایہ گرنگی ہاور

جوری میں میں سے ہے۔ دیا اور القبار سے بات اور اور القبار سے اس میں میں مقدی ارحانی واللہ القبار سے اس میں میں مقدی الم القبار سے اس میں میں مقدی الم القبار القبار

انساف ي ين شادساحب في يمي تايا بك

ان قواعد کی پابندی اور ان پر وارد شدہ اعتراضات کے جوابات میں تکفف ہے کام لینا جبیرا کہ بردوی کا کام ہے متعقد مین کا برگز شیور تبیل ہے۔

شاہ مساحب کے اس ارشاد کی حیثیت بھی بالکل اس محالکمہ کی ہے جو حافظ این بھر م سے سے متر میں تعدیث سے جو سے شن بیش یا سے حسوں سے مدیث ن سمیت و بھاری ومسلم کے دائر سے بھی محدود کر دیا تھا۔ حافظ این البمام نے بتایا کہ:

(75°

بیانو واتو اول آئی ہے اس میں ان کا تعلیم رو آئیں ہے کا والد اصحیت الامر رہ اس ف ان شراطی ہے انوان ، رکوں ہے این آباوں میں شوط رکھی ہیں۔ آریسی شوطیس ان اور آباوں کے علیہ اور تیس اور میں پائی ہو ایک و اسمیت اوال میں محدود و ا بالکل ہے معلے ہے۔ (ا)

یہ مات جا اور اس میں سے آئی ہے کہ اور اور بھی جو میں جا دور بھی میں میں میں ہوئی ہیں ہوئی ہے ہو میں نے میں بھی ہوئے کی وجہ سے الوئی کرتے میں یا درتو اور دھنز سے موار ٹا رو اور اور اور اللہ ہوئی ہے۔ میٹنے این البہام کے قلاف استفاظ کرنا پڑا۔ دوفر ماتے ہیں:

اس المراه في المراك في المراه في ال

اللَّ اللَّ من أَمْر عن الرقبال و في المنت المحدثين و زوفي سي يلاس في

یر نبان الرشاد صاحب اور جامظ این ۱۵ م ۱۷ نول کا آپ مو ریته کریں گر و آپ محسوس کے بیار کے کہ ۱۷ دول میں کیک رول کا کام کر رہی ہے قوتی ہے تو صرف میا کہ شاہ میا حب بہت ہے افل الرائے نے اکثر احادیث کا ایک شرطوں کی وجہ ہے انکار کر دیا جو انہوں نے خود لگا کیں۔(1)

کس فقر رافسوس کی بات ہے کہ مدیث کی صحت کے لیے اگر محدیث محافرین اور محدیث محافرین اللہ میں اللہ اللہ معافرین اللہ میں اللہ اللہ میں اللہ

جن علاء نے اصول وقواتین پر تدوین کی خدمت انجام دی ہے انہوں نے اس م امریز ہے سے منتو او و و میں سرمایہ سے اخذ کر کے امری طرف منسوب کیا ہے۔ قاس وسٹ من فرین فقیده شد ورسه شروی بات اسر به جن جوای ایمام شد من فرین ایمام مید. اور من شرکی ہے۔

واقد نیے ہے کہ اصول وقوالد صحت مدیث ہے متعلق ہوں یا قبویت ہے۔ دوؤی ا تو جی اور اختر الی اور بعد جی آئے والوں کے بنائے ہوئے آیا، شاقو محد شین کے یعلی صحت مدیث ہے تھاتی صحت مدیث ہے تھاتی صحت مدیث کے اصول بذراید وہی آئے آئی اور ند نقید و کے پاک قبویت مدیث ہے تھاتی تو اخیر منصوص ہیں۔ اگر قواعد وضوا ملاکو یہ تبر کر جی اند رکر دیا جائے کہ یا انسانوں کے بنائے موج کے جی تو تمام نظام شریعت ورجم برجم ہوجائے گا۔

اس جی معلی طور پر کوئی تھی نہیں کے معول وقواعد تخ بیکی تیں اس ہے اس 8 من احتبار نہیں ہے۔ ہاں اس کی جگہ سے وہ معلی کو این کی ہے کہ فن کے تواعد اللہ فن کے دائے اور کے دوئے ہے ایس کہ یودلہ کی فن عمل میں انظاروں سے استفادونن سے حتیاہ بن این ہے۔ حافظ محر بن ابراہیم الوزیرای موقعہ پر بڑھے ہے کی بات قرما گئے۔

تن م اسلامی فرقے اس پرشنق میں کے بر فن میں سے فنکاروں کی وہ جمت ہو کی یہ اُسرا بیان کیا جائے تو عوم وفنوں کی ویا فتم ہو جائے کیونکدانا زی میں تو آئی میں بات شاکر محکے گا اور اگر ہائے کرے گا تو فلا کرے گا۔ (1)

یا ما قو منی برانساف ہے گئی اس میں ونی مقیب نیس ہے کے اصول اقوا مدو

تو بہتی بنا کر چرمعتہ قرار دے دیا جائے۔ ہے آ ربھور اصل تسیم کرایا جائے قان قائے میں اصول

تج یدے اصول اوب ولفت میں لفت وربان کے قو عدافقہ میں اصول فقہ مدیث میں اصول

حدیث تغیبہ میں اصور تغیبہ سب بی اشانوں کے وشع کردواور تح بجی تیں۔ ان کوا اسیا ہے ہے ہے ۔

را کر دیا جائے کہ یہ وضی اور تح بجی تیں قو سدام کے بور سے می سرمایہ سے وست براار مونا

برا کر دیا جائے اصور وقواعد مدیث کے بول یا فقہ سے سب السائی محفق س کے مودون منت تیا

اس سے یہ کنا جی وزن نبیں رکت کے احتاف نے کہو شرطین لگاں تیں جیسا کے جافظ من جمیہ اس سے بی کری جو دان کی تا کہ احتاف نے کہو وہ الرسائی میں کھیا ہے:

⁽¹⁾ مجوية الرسائل والمسائل ع عاص ١٦

شاه صاحب كانشاء:

یے تسائن س بوت کی تعلی شاہ کتا ہے کہ شاہ صب اصول وقو امیر ن معلق ٹی سیس قرار سے میں حوا میں بندار باب تد بہب کی فروعات سے احذ ہے میں بعد س آر من " اپنے

اصول وضوا بطصحت وتبوليت حديث:

ارباب رو بت اور مر جہا کے تھے تھو میں جو در میں ای بیر بیسا میں اور اس بھر ہو ہے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے اس کے اس کی میں ہے کہ اس کے اس کی میں ہے ورووٹو ل میں ایسا کی میں جو جرائی کی تر ویو میں ایسا کی اس کے اس کی میں جو جرائی کی تر ویو میں اس کی اس کے اس کی میں ہو جرائی کی تر ویو میں اس کی ہے تھے اس کے اس کی میں ہو جرائی کی تر ویو میں اس کی ہے تھے اس کے اس کی میں ہو جرائی کی تر ویو میں اس کی ہے تھے اس کے اس کی میں کی جرائی کی تر ویو میں کی کر ویو میں کر ویو می

⁽۱) تحير شاريق في الرااا

الأم يني بن معين عاري مسمر وحاتم اوررها أمالي ابن عدي المطل اور ب جے اعظ سے کے قاصر کی اللہ است رہاں اور سی منعید احداد یک کے وار سے میں وی ے جوارام مالک المیال ورق اور فی شائعی وران صبح معرف سے شااس احام ر ورجاد _{سام} و معرفت سے بات میں ہے۔ اور عمد میں اپنے عطرات کی موت سے جو محد شیں میں حمی امام میں اور أنتها ما تیل بھی اور ووٹو ی جہا متو ی شیل شامل میں۔ کوان میں سے ایک جماعت کی طرف ان کا انتہاب زیادہ موزوں ہے۔ اور حدیث و قتر ہے اللہ اللہ میں مالک شاقعی احمد اور النواق این رامو بیادرای طمال الم الوضيفة كالجي وي مرتب جوان كرشايان شان م-(١)

الحدثين فالناس ونسوخ الهبارآ ماه وأنتار كي تحقيق جحاظ روايت كرنا بشاور كسا اں ہے ان یا تباری شاکھ خااب ہے وروورویات ومعتبر یا غیرمعتبر قراروہ ہے جس صوب اس کو چش نظرر کھتے جیں کہ اساد ور جال کے لحاظ سے دو کیسی ہے؟

ا کے بیار کا سامحتمد میں ہے وہی تھرصہ ف استاد ورجال عی نمیں جکہ س کے یا تعد ل ك قال ألا والبينية محموى ثمر وحد القدة وير مستم مواتا ب الن بوير عديث أن أوايت ب نسو با ساساروں ان ساریو شمرت موت میں۔ بیٹ نچیام طال فی مات میں

اما العقهاء فمدارك الضعف عندهم محصورة وجلها منوط بمراعاة

المتنب والسال سباب ضعف حديث محدودين وران بين تنظيم ترييب كدووي و کھتے میں کرور مان ظاہر شریعت سے می تدوموافق ہے۔(١)

عيم المت شاه و في لله بياشيت به يورب سنم يو نظر بوت فاليامض بما يا

المجتبلات بيامه وري ك كدودان والخياطيون فاجام في دوقر آن أوقر أن ورقفيها

احاديث كاللم مع الباتيراه رسح وضعيف كي معرفت مهاطل جي سلف _ار ثام ت ے و تغیت ع بی زبان کا هم استفاط مسائل اور نسوس میں تطبیق کا هم _ () مو اِنا محموم الميل الشبيد ب مجتمدين وثريت بي يورب سنم ير مشيت مجموق عم مونے على انبياء كے مشابقر ارديا ہے۔ چنانچ دو قرماتے ہيں.

الجن مشابه بالجياء ورين أن محتمدين مقويس اند - بن يشان را الأميان ويدثم ومثل المداد بعد- بهر چند مجتمه دین بسیارار بسیار گذشته فاما مقبول ارمیان جمهورامت تمین چند الشخاص الديس كويا كرمش بهت تامده ري فن نفيب يشاب مرديدو- بناء عليه رميان جمابير اسلام ازخواش وعوام بلقب امام معروف كرويد تمد

اس تن بیل انبیاء سے مشامت رہے والے مجتمدین ہیں ال کوائن تن وہ وہ مجمل جا ہے جیسے انمرار بعد۔ اگر چہ جمہم ین بہت ہوے جی سیس جمهور است جس مطہور سی چند ہستیاں میں۔ ان سے کو یا پورٹی بوری مشاہبت اس فن میں ان سے جی حصہ بیل آئی ہے۔ یکی وید ہے کہ حمہور امت کے خواص وعوام بیل میں بر رک امام ك لقب ع مشور و ي إلى (٢)

ادرامامت كايدمطلب مايا بكر.

(١) از الو أظهاء

ا ما مت در بر کمال عمارت است از حصول مشابهت تامه با نبیا وانند دران کمال ـ اور علامہ شاطبی نے ای کمال کا تذکرہ اس طرح کیا ہے کہ:

اسما تنحصل درحة الاحتهاد ولنمن اتصف بوصفين احدهما فهم مقاصد الشريعة على كما لها والثاني من الاستتباط

ا درجہ اجتماد مرف اس محفی کو مان ہے جو اومنتوں ہے مصوف ہوتا ہے ہیں ہے کہ بوری شريت ك مقاصدكو بحقة مودوم بيديكمال الاسفال قدرت رفت وراس) اک کی جونک آیان اصولوں میں الیمین کے جون ، رگوں نے روہ تویت روایات کے ہے وضع فر مائے ہیں اور جن کے ویش نظر ان بزرگوں کی پیر جیٹیت نسی دوہ را ہے

رو سنهن کے کمی کے محدث و پیاملہ دو جو تا ہے کہ دو کئی اور میں کئی سند والے ووق ہے جيان يم ہے۔

ا پرائیا تا ہے ، ان کے میرار میں ان میران کے انسان کے انتقاب یا ہے۔ ان کیا تا ہے ، ان کے میران کی اس میران کے انتقاب کے انتقاب کا انتقاب کے انتقاب کے انتقاب کے انتقاب کے انتقاب ک اللهل المسامية المستحدين المعادية المستعدد المست يد كيانك ليت بن؟ فرايا جي عليم جنون كابد لكاليما ب-اورای کمال کوووائے الفاظ ش ایل تبیر کرتے تھے ک

معرفة الحديث الهام (سرعث كامعرفت الهام م) (١) المهدالميد كالرم ل مجتره بالمداء والأنتأ أمتن مديث بالفرة التقاق وياتا ن ب رياسيت أو على عامي كم ن سام بعد التي بي والمين ما ما يفي الم و الشرائي و الله ما المراجع ال ے۔ حواص شریت ہے میں فرم جھٹا ہے وہ بی ایک سلمی مدھے وظم کا دیں میں شرک ان ا السائب بوت د م منتا ہے۔ اس سال محل و اس محل الله الله الله او جو محد ثيل و موتا ہے ي مقرن حديث الله الموقول فالطله الواقع أثمثته إلى والموتات بالإنوان بيا الونول حالتين مرتا مه موقي ين و كل ما لا ساتمت كان آني وي وي سيادي عن وهم القابات أي كل شراعة الدويد ا بيان الاستان مدان مدانسا المدراايت بياران و يات يش من بيان وات

ایک دریث کوایام سلم اس تحدی کے ساتھ اپی مج جی لاتے ہیں کہ ليسس كال شيشي عبداي صبحينج وضبعتمه ههنا الما وجعت هها مااحمعوا عليدن

م موجد ريك الواج المار ويدا تن المحمل الماري المراج المراجع ال مسترين والمالين في المالين المالية المسترين والمسترين والمسترين والمسترين والمسترين والمسترين والمسترين والمسترين یم ن سے دو اور میت کی صریفین این جس و کی ملت آلا در بی سال و اسال ال المارة والمساكل الا والمال لل المارة ألى والمنافق المن المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافقة

نے ایک ناقد کی حیثیت ہے چیش کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں. ے۔ ان تاب ہا تا الله بدائمور فی شان ماہ تع فی مسرم ان اللہ بدائمور فی شان ماہ تع فی مسرم ان الأمانية في التي الوراية "و والسامرة منية "إن كريوريث و الأنتيان ووايت الشارة . ال معامل بيار ت اللي بالدائي بالدائي المام بيا المرطوبية في أفي تنا في بوالي تا وفي من حافظان سند أفر ياملم على توسيد من شر يط عن سيد في سعيب وی سے بھی واوٹ آئی ہیں۔ میا سامعم علی اس محم سے وی ق ا و بات لا مرديد محمل شوايد الآول التبايد فا الله من التشكيل المايد الدوارة التبارل فريات مين ر شواير اور واكن و هو سيد كي صديك الا مال معلوم وترب والماء سا بالارمسم في تأب تك الصحت كالترام يا بياقة " ب ي تاب يا ما مديث حوقود ان دامول هيه آتي مودوق کي ايسي توکي اسب واشتا تيل در يوشتا میں بائور شن سے بہاں جدیث شن ان اور عسن اور میں انتظال و انتظال ان انتظام ان ہے جس دری ورسعہ وہوں تھی تاہوں میں معدر پرمشتمال رموت ہے۔ ال المعالمة المن بين من ولي معنى يشتمن ركت كي معر تصحيح المسالة ووور و ت من عن القطاع الله من الأن بيدا م مسلم ب عوال الي السيال عن الم الياه في المن الأرام الأرام الأعلى المن المنظم المن المعلم المناطق المناطق المناطق المناطق المناطق المناطق المناطق الوالرير عدر يافت كياكر جميده صديش سناؤ جوتم في فود جاير سے كن يل-

المول في من وحديثين منا مين الرائز عاط كتب بين أيايت كي حدثين عواله الى الزبير عمن جاير سنج بين ليكن مسلم عن جابر كى بحواله الى التابير الذن للمي مديثين بين جوليف كي وساطت عينين آئي بين اورجن بين معدم یر ایا مسلم نے جاہراور اہاں تم کے توالہ سے تحت الودائ کے موضوع کی ہے روایت جُرُّن ن ہے کہ ای کر پیمسلی مند ملیے و عمر اسویں وی الحد ُو کھائٹر نیف ہے گئے آپ ے وہاں الوقب فاضر كيا چر عدى تي من مار يزه كرمني والان تو يف المهار وور ای رو بت می ب كرات بواق قاصد كرات من تري الداور في راتم منی میں اوا کی۔ دوتوں روانتوں و کئے کرنے کے بیے پے تو دیے کرنے وی کے اُنور ق الکہ می میں او انگر منتی میں بیان جوار کے سے وہ بارہ پڑھی۔ کر جا وہ ان فرم ا منت میں کہ ان دونوں رواغول میں سے مید باا شبہ جمات ہے۔ یت تی مسلم میں مدیث الرادي بياصال و به كرداند سراه به وال آب سه بين وال ہے۔ حفاظ حدیث سنداس پر ہڑی ہے اس کی ہے اور اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ ات ي سم كي حديث فتق الله لتر تر وم السب و تفاق عفاط معيف بـ (١) الغرض بنانا مدج بهنا بول كه بيسيا مه جميته بن قبوليت مديث كي مدتك مسال يس احما ف الصح من الراب على محدثين محلي روايت حديث كي حدثك المحت مديث بين الماني ر تعق بین ۱۹ رقبویت و صحت مین ان مید آفری خشاف کا مظام وان اصول و ضوا بل مین سمی موا ہے جواس موضوع پران بزرگوں سے متقول ہیں۔

الذه صديث اورامام العلم:

ا آر میلی ہے کہ دردت اپ کھل ہے بچانا جاتا ہے و الم جیس کہ اوس این جمعی نے میں سے کہ امام عظم کی عظمت ثنان کو سمجھنے کے لیے یہ کافی ہے کا بڑے ہیں ہے امرادان ك رائد و ير شاروي يطير ك كاش ف عاص ب چنا فيوفره ت ي

منت نے سر محتمد میں ماہ ہا <mark>گ</mark>ئیس میں سے بنا ہے بات و کو ں سے مام العظم کی الشائر وي حتيار في المعالم المستعلين عمد بلدين المهارب حن كي ها مت قدم النَّاق عام ب- اور مي المم ليف بن معد اور ما لك بن انس - آخر من قرمات امام بخاری نے تاریخ کیری صدیث على امام اعظم كے يا تا قرومايل رو کی عند 🔾 عبیاه بان ۱ ماه ۱ من این امریار ب تشکیر و و 🖑 و مسلم بزی خاند بروه و معاوی پیر

من الله المحد عبدا حمن من في حاله روى شد الناري عبدا من في سن الأم مر بو تعيم و النافة اور يالت روم) جاوي النافع من في مناه النام النام الناف المراصاف يوت.

تهاه ۱۵ ایرا ایکم من طبیعی به از تا من صبیب از یات ۵ رفر من البدیل در و بوسف تاشی دا او میکی احمانی میشن می می این بازی بازی در فارد سر می هم و همان می حام ان یکل از ارق⊙فاردیه سامصف(عبد مجید آن کی داور) می سامسه س محمد بان شیر العبدی معصب بان مقد من نجی بان بادن و تا آن الی مریم و

عادی مستدنی نے مریس ہے میں کھی ہے کہ و آحروں میں او منینہ کے مدیث میں صرف ہی تبیں بلکہ اور بھی الافروجیں۔

خطیب بعدادی نے ان ناموں کی اور نشاندی کی ہے۔

ی بیران بارون کی میں ساتھے کی میں نسر در شروس گھرد اور وائن فعیلے ۔ (*) عاقلا این نے تھے تا کی کے کہ معاصب کے ماشنے اور اسالا ساتھیا کے اسالا والتم كيانا هدو تين ما كيمه ووتي حدول ما فترشي الأم صاحب منا التفاوو بيات الرواوس م ووجي حسون في حديث ين وم صاحب ب سام عشارانو ي تحديث بي من العرووو ب يا ي جادور في ب موهميري وراحتي ري عدد سُ الله بالم وال سهدو العقاص ك

(۱) تاریخ کبیر جهم ۱۸ (۲) کتاب الجرع والتحدیل جهم ۱۳۹

PPA_PPE - 20 C C (") PA_PPE _ ___ (P)

(۱)مناقب ذہبی ص

تعقبه بم جماعة من الكبار منهم الفرين الهديل و ابو يوسف القاضي الي احرف

Plan Carlot

اور تمر ڈائی کے لیے دوقر ماتے ہیں

روى عبه من الحدثين والفقهاء عدة لا يحصوب

اس کے بعد ان گنت محد ثین میں سے چند محد ثین کا بطور شنتے از خروار تر کرو کی ڪراه اون ۾ڻي ڇڪ آن پر ۾ جيڪ

تى أن يهيد ليد من من الله والدو ومسترين كدام وسقيان الثوري م ، بب بن الحمن بن صالح والوكر بن عمياش وحفص بن غمياث O جرير بن عبدالحميد الجاري ابواسي ق الغزاري اسجاق بن بوسف الارزق المعانى بن عمران وزيد ان الحياب صعدين المصلة O حفص بن عبدالرحمن عبيدالقدين موك محمد ين عبدانة. الإنساري الإاسامة ١٥ ابن فير ٥ جعفرين مون ٥ اسحال بن سيمان (t)_(t)/t

يم في بالدادو عمرار سے ايج كے ليے ال ناموں كو جوز ديا ہے جو يہا آ يك يس و فا الوالحاج الري في ترزيب العال عن أرج ماد التالذوكا استصاكي بـ -ا کے ماروز اس کے میں اور واقع کے اور اور ان اور ان کاروز کی ایس کے میں افتیار کی ان اور اور اور اور اور اور اور · ن نے تذکرہ الحفاظ عل علاقہ و کی بہتات کا تذکر و کرنے اور قمونہ کے چھر نام و کر کرنے کے بعد وبشر كبر "اورمناقب ش" وخلائق" فرماكر تالدوكي كثرت كومتالي ب-اس بہتات کے اجمال تذکرے کو حافظ عبدالقادر قرشی نے بیا کہد کر ہے تقاب کیا

تحوص اربعة الاف نقر ـ (٢) روی عن ابی حیفة علانہ وکی ای کشوے اور بہتاہ کے تذکرے بیل ماشیہ تسائی بیس مافع این جمر عواله عاص الكاية الأقل كاع

(٢) الجوابر المضي

ا مدم مناه شهوراه موران شريت كي ب ت اصحاب اور ثما كرونيمي ووب جس قدراه م الوحليل كرموت ورجس قدر معودت أب سامتفاه وكياب كرمور ساتين يو ا الام المعلم ف الأدار و كا در واس قدر وسيع على كرخليفه وقت كي حدود مملفت يمي من ے یا وہ تنا کی میں براہ مواقع لدیں الباہم وارائٹروری پینے امام مظملہ کے پخصوص تابطہ و کا مسیلی تمر کرہ کینے کے بعد سات سوتس مشاہیر طلاے کرام کے نام میتد نب لکھے تیں ور صوبدا السام الأربيا ہے۔ چہا تي جس صوبہ جات والى بك كااس سلط على انہول في نام بياہے

763

كد معظمه ٥ مديد مؤره ٥ كوفه ٥ يعره ٥ واسطه مومل ٦٠ يره ٥ مدر صنی و وش و رساد و معرو یکن و عامد و مرو این افزاد و اعواد و آرون کا اصفیان ۵ مطوان ۱۵ میزان ۲۰۰۵ میزان میزوند ۵ در سند ۱ مغزی ۵ مغزی ته س وطبر شان و حرب ن و تبشیر و مرض و شاور مرون بخدان سر قدن

من روى عنه الحديث والعقه شرقاً و غرباً بلدًا بلدًا_(١) حافظ الدين بن البر رالكروري نے ان امكد كے جن خاص خاص حالم و كا مركره ز برعنوان تکھا ہے ان کی تعداد سات تو تھی مشاہیر علاء ہیں۔

عارمد بن الديم في اللم من شراى بينات كوه ف الراطر ف شاره يات العلم مرا ومحر اشوق و عربا بعد اوقر بالدوينة رضي الله بعالي عبه_(٢) ال المارة إلى الدوالة المنت الين ألدواري مدي كالمدي كالمقت الأفي عن الام المظم الما ا علدوا مدى و يا ساري ديو بالتيل في تنه ور بالبدهم كي اشاعت شر مصروف تنها ر مدن کا این کوشر می بیاند تھا جہاں ان کا پہلے سام تا موسا فکڈ ارحکومت سے مدرسوں اور حاته می تلب ان می د چری از رو قدر بعد پهتال ک پیامتولیت اور مر موشد حيات ير بعد مامان رشك ما مواتها

میندگی آروں سے متحلق آپ و وں سند یہ یہ دو بیافتیار کیا ہے میں ہو و ماہ وق اللہ میں اللہ و میں ہو و من اللہ و میں و میں اللہ و میں و

ا هرش الاستظم ئے عالم و کی جمد ری دیمی شد جا تھی۔ ان تا الدویش میں کی تو ان تا الدویش میں کی ترب ہو ہیں۔ لگر جمعی شد جا تھی مدریت کے تاتی ہو ہیں۔ لا ترب ہو ہیں ان فاط حدیث بلکہ عمر مدریت کے تاتی ہو ہیں۔ ان فاط مدریت کی فاط چند کا تی رف بطور کے اور کھی تھی ان فاط چند کا تی رف بطور کے اور کھی تھی ان فاط کھی تھی :

الحافظ يحلي بن زكريا بن الى زائده:

عاظ میں بہتر کرہ اس ویس ان وسامی فی صف کے قب سے وال یا ہے۔ یوسمید شیت اور ولد کے دینے والے میں۔انظیب نے ایام علی بین المدنی کے جوالے سے ان کے بادے میں بیا تکشاف کیا ہے کہ

عدیث بین روایت و اساد کے سارے سائل کا محورصرف چیز بررگ میں مان ہے۔ تام تا ہے۔ ان کے بعدان چیز بررگوں فاطم ارباب تھا بیٹ ہے جی بین آیا ہے۔

(ו) מו ביושות שדי מסי ום

س و پڑھ الداز واس سے اوتا ہے کہ الدہ وال ہے اوتا ہے کہ الدہ والے ہیں آپ نے مروفا کام پڑھا ہے۔

یہاں مرسہ سے فقہ تنفی ن خفر انی تھی مراہ مراہ مراہ مراہ ہیں گالدہ کی ایک بڑی جی عت یہاں تھا ا
ان داور تدریس ہیں مشعول تھی۔ مدسنصر بن شمیل جب جمرہ سے موان کی تھی قدروانیوں
کی شریب کی کریباں آپ تو ایا مرافظم کے عوم کی یہ قبولیت عام اوراث عت عام انکیون سے
اور پڑھ تو محد شین کو اپنے سرتھ مل کراہ مراہ مرافظم کے عوم کے خواف ایک منظم سکیم بنائی۔ چنا نچ

764

تعنز بین شمل جس ریائے میں مروش مقیم تھے بیں وجی تھے۔انہوں سے عام اعظم كي نها بون كو آب روال مي ليجي كر وهونا شروع كيابه خالد بن منتي في حوال ونون مرو کے قامنی تھی ہے کہائی تن تو ووخود ور خانواد و سیج کے دیگر افر وفضل بن سیل کے یاں کینے۔ یہ مامون کا وزیر اعظم تھا۔ وراق کیتے ہیں کدائی زمانے ہیں فاؤ وؤ صبح میں بھی ان باال ہے بھی ریدا ہے ملی وموجود تھے جو عدلیہ میں کا سکرے کی معاجیتوں ہے ور مال تھے۔ خالد کے ساتھ ابراہیم بن رستم اورمہل بن مزاتر ھی تے اں سب بعزات نے آ کر نظل بن سل کوصورت حال ہے آ گاہ کیا۔ نظل سے واقعدان كرجواب وبإكراس وقت تك اس معاهد على وفينيس كرسكما جب تك ك صورت واقعہ کو خلیفہ کے روہرو پیٹن نہ کروں ۔ میہ مرکفتنل مامون ارشیعہ کے یا س ا اور سے سارے واقعہ ہے آگا و کیا۔ مامون نے فریقیں کے بارے میں ہوجما ک بے کون وگ بین کا تھنال نے بتایا کے بیانو نیج تو اسی تی بن راہو بیاہ راحمہ بن رہیں بیں تعریض بن تعمیل ان کے ساتھ جی اور دوسرے خاند بن میں سہل من مزاحم اور ا ہر ایک بان رستم میں۔ مامون نے دومرے روز دونوں کو جیش کرنے کا تھم ویا۔ اسحاق اوران کے ساتھویں کو مامون کی منتگومعلوم ہوئی تو اسحاق بن راہو ہیا کو لیے تکر والتكير جول كرمون مع تعقول ركر على ترافروت من يده على كداهم ین زمیر عاصول سے مشکو کریں۔ چنانجے اوسرے روز اور پار میں حاض کی ہوئی عاموں نے آئے ہی سام یا اور نظر بن حمیل ہے مخاطب ہو کر کہنے گا کہ اعام یو

بعد ارزن ان اروب تمليف لا باراهم ورخي يا ي تميمين بايش من سرار يا ي اول على بن ذكر إدوم على بن معيد (١) اور سيجى المام على من المديني عن كا تا را بيك ر باشدائن میاس میں طم ان میاس پار بالیشعنی میں معلی کا اور امار تو رق میں تا ہی

رادرزان کی علی کی باتم ہے۔(۲)

الماء ب تما يب بررك في ما ماءه كي ب آم في ال قدر تاوي كان معاميا صياب المصابيف المن الراس الي عاقم عامل شارول المراكب بساسي يت المساليك میں۔خطیب بغدادی نے بھی می انکھا ہے کہ

اله أول من صنف الكتاب في الكوفة وكان يعد في فقهاء محدثي الكوفة ر مین وت مھی جاتہ مے ور داخوری سے۔ حافظ واقعظم طحاق کے اس ف ج ک وضاحت فرمانی ہے وویس متعمل اسدین القرات سے ناقل جی کے:

المام عظم الإعليف عليه الدولتهول ف مدول شباط عام يات بال تحداد الله اليمن المساور المراجع المنافي الموقرة من وأين منف المستحد جات تعلق وم ا بوع سف الأم زفر واو و اللان اسد من قر أبوسف من حالد الدين من مراوين في ر دا مده جین به اور نگی سه اینها و مصنفاها دام تنی در نگی تمین مال تلب این تیمن عین عص (+)-C12/088

ال و الهال الله و الاستاد الله المائي الله والمائد والله تحميل مال المرافظم والمرافي على يات أب مدينة وأن ما يوافي والمتفي ورامات يعدوه أوات و ٢٠٥٥ ترية م والمدين ما يكي و كارتاب بي بار المعمرة مستنی دروس ہے۔ کُی تو مسرف کارے دادام کر کے لیے کارے کی نام بعد واحد کی ہے میچی کی طرف میت کرویانه عام اعظم ک بیما با تصدیف فاطر به میچی تنده والبینه شاه ۱۹۰ با کو المدأ الأربات تقيم الرحيم وتعتيف كالأرارا كالم بالأنقاء بيتاج حاطات مري تصويف فالم

ايام اعظم اورظم الحديث (100) منية اللمعي على تقرب كي هيا-

ان المصفيد مين علمانيا كانوا يملون المسائل الفقفية وادلتها من الاحديث البوية باسابيدهم

ہمارے جو وحتقر بین مسائل اور ان کے ولاگل کا احادیث تجویہ سے اپنی اسمانید کے 11.22 1917

ول کے فیرمسلم مختلین میں سے ذاکر فلب حق نے بھی میں اکساف کیا ہے۔ فيدر ها التواجيفية في تكوفية وبعد داو يوفي <u>ما التا</u>وكان فعا حيراف التجارة للمامال علها أي لفقه فاصلح عظم علمانه في الأسلام وقد الصى بتعاليمه شعها لتلاميذور

المعاميدة وأناه المعارات والمنافية والمستولين والمستوفي يشاه والمستوا المريدة في والمواجد والمواجد المعاول المحاجد ا سائے آئے آپ نے اپی تعلیمات کوانے علامید تک زبانی پہنجادیا۔ (۲) المراجع المراج

ے میں ویک کی برنے بعد میں جی تامیں کی گئی میں سے میں میں بی بی ہے۔ آب ہے۔ ان ان ان ان ان ان ایس اور ان ایس میٹرو میرود میرود اوروں کا ایک کا ان کا ان کا ان کا ان کا ان کا ان کا ین الجراح کا نام لے کراتو خطیب بغدادی نے علا نیداور پر ملائکود یا ہے ک

و کیع انما صنعی کتبه علی کتب یحیی بن ابی زائده_(۳)

يكي بن ذكريا كرمائي جن اثر وديث في زانو عداوب تهدكيا ب حافظ ذهي ت ليال الله المراه الله والمراه أن الله المراه الله المراه الله المراه الله المراه الله المراه الله شيبة على بن اني شيراور مرت بن يونس كالجي مذكره كيا بيداوري كي كاما ي كد

⁽۱) منیدال می ش ۹ (۲) تاریخ العرب ع مس ۲۸ م (m)

اساب اس اس قدامه احبرا اس طرود ادا ابو عالم بن الساء ادا ابو محمد الجوهري اتا ابوبكر القطيعي فابشر بن موسئ اذا ابو عبدانو حمل لمفرى عن ابي حسه عن عطاء عن حابرانه واد بهيلي في قسيص حقيف لمس عليه ازار والارداء قال والا اظله صلى فيه الالبرينا انه لاباس بالصلاة في التوب الواحد (1)

ابن الي حاتم كامغالطه:

آب احرن والتحديل من مراحة كى سائر الدين الم محقرى كاليك ايد بيان ورق يدار الم الم محقرى كاليك ايد بيان ورق يد الم المحقوق الم المحقوق الم المحقوق الم المحقوق المحقوق

ان بی جائم ہے ہیں کہ مجھے ماہیم انجار جانی نے ایک خطابش ایام ابو عبد ارحمن کا میر بیان لکھا ہے

یا ہر کیم آبور ہاں نے آور ہیاں اے آور ہیاں اے آور ہیاں استمام مقری سے سا ہے آبہ آرٹیس بلک فرمائے اس کے مصور والے آبی ال آب کا استمالی ہے ہور جاتی نے اس الا الم مستمالی ہوں ہے آبور جاتی نے اس الا الم مستمالی ہوں ہو ہے کہ کسی ساتھ اللہ ہو اللہ کا مستمالی ہو اللہ کا مستمالی ہو اللہ کا مستمالی ہو اللہ ہو

(1) يَذَكُرة الطاط عَ الس 110

كان على قضاء المدائل و بعد من حفاظ الكوفيين للحديث معتبا مبتار ماكن كرقاضي تجاوران كا شاركوف كرفاظ صديث ش ب-(٣) ب ن جات من فالمار أن رة و قائل من عهد انتظال الادار و من هيد او ها و يان بالميد الوهاوي

ں ارے وقد میں مجھے کئی ہے زیاد والتی مخالفت کا کسی ہے اند بیشند تھے۔(۱) ارباب سی تائے ان سے احدویث روایت کی میں۔اور بمقدم مدائن جمر ۱۳ سال وفات یا تی ہے۔

7, 9

المام المعليد الرائل واعقر في

عبدالله بن بنید نام ایو عبدالله الرحمن کنیت اور المقری لقب ہے۔ سال بھی ایدا مرے مرقب نے بیل مام ناک ہے ؟ سیل سدیت بیل ایسا منیوری تال سنت ہیں۔ امام اعظم سے جلائد و بیل ہے جیل مان قافان بیلی رقسطران جیل

سعع من عود و ابی حبقه

بعرے میں ۲۳ سال اور کا معتقر ش ۲۵ سال قرآن پڑھایا ہے ای لیے مقری

ر سے مشہور جی حدیث کی ساری کم ایوں عمر ان کی روایات ہیں۔

حافظ ابر کر اکھیب نے بیر متصل ان کے یارے عمل اکشاف کیا ہے کہ

جر بن موی کا بیان ہے کہ امام ابو عبد الرحمی المقری بھم سے مدیثیں روایت کرتے ان مراس میں میں میں است میں است کا ایسا ان ان است اور است ان ان است اور است کی است کی است کی است کی است کی است میں میں کے جم سے بیان کیا۔ (۲)

ما فظ و ای نے آز کروش ان کے والے سے بستد متعمل ایک مدیث دوایت کی ہے۔
اس میں ریست نے اس مقر ہوتا اس میں سے است میں کا آخیدیات ایک ہے میں ان اس میں ریست میں اوست میں

Prout to with the company of the the wither

من و بالم جاد ہ

و آند کی ان کے

ور المعرف و الرفعي الأن أن يوالت من المعرف الأساس أن المعرف الأساس المن الأساس الأن الأساس المناسب

ان المركن الأن المركز ا

المهارب في مات بين كه وكن عام مقطم المستحقق صاف الأراء المديدة عاليات التي تين العام

تين به حوامله ورغاه الفنداري المدين واليداعة وتساوة أن شارعت شارعه منا المدينة أنه منا والم

عاض موا نمبول کے مجھ سے دروعت یا کہ ساتھ مان وقد میں یا میا ہم آن کے ` مان وقیت

الوصيف ہے۔ بياس کر پين کم او پين آن اور اور مقتم ان آناب سے پاتور سال 6 آناب

البارقيم المارور مآب وتحويش سه الاراق فالدمت شاران ما والوار فأكاريل

تحديد التا ياكيري أب بالشراء وأب المامة في المامة في المامة

تظ سے كذر سے جن كى جيش فى پر عن الله الله الله كار عن الاس الله الله الله الله الله

تعليب كرورا في في الدائد من المنظم المن المنظم المن المنبية الما في جعد

و کی پاتو کتاب رکھوری ورندارے فراوت سے حد کاسانا پر انتاجہ اور یا ہے اور کاسائیں

ول الجم مجمع الساور وفت كيا الله أنه ما في البير عن ول تربي عمل السام من يوكه بيه مدار من

ين ميري ان سے مراق على مارقات موق بنيا قرائد عليه اور است برأ مارق جود ان

ہے طواور علم حاصل کروں میں ہے موش یو کہ ہے تا ہو منیفہ شاہ کی سابول ہے ہے جات ہے

عل سے این اور بھر کے محد شن سے وہ عدید فاوا عدا تا این آن کے ساوا بن سے معل

ے کہ حدیث کی وقی کتاب محل سال رو یاستا ہے فال تمیں ہے۔ اور موجہ مند س امہارے

بهرجان المام الوصوا للمن فيريد من زيد عقل المام التظم ب عديث فأن كالمام

الطبيد الله بين المبارك المنتق مين كه ينش شام عن بالم الدر الى في بده منت الله في كان

مقرق المنت الله المعالية منت إلى ما من المنت التي المعالية المنت المنت المنت المنت المنت المنت المنت المنت المن الوعب تحريره والمواجب بالمركز تربيب الكراء المواجدات بالراب والمراجد والمواجد العالي من كا ما ي المائم في المان في الرق المائي المرق في المرق المائم في المرتب تي روق پورون د ن د سان پر سان د باق و مسرت در را ساز کاه پر تر و سازه أَ عَنْ إِذْ رُوهِ وَ لَا أَدِ اللَّهِ مِنْ أَنْهُنَ لِيلَا وَتَعَاوِمَ لَا لِيلِهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللّ

الدرصة ف تمذيب عِن نُعيْن جد ما يا لهج الناحين الأمام وصوح باليامل قام ق على الربيع وت مول كريتاني ب كرون و و ب ورب عن الارجان ب جارون قد وت على برداشت يى-

البحادق ادائامل ثلب الي سحاق الجورجالي راي بعجب وادالك لشدة الخرافة في النصب.

اور پیا می علمہ سے کہ وال ہے اس ہے انہاں مکٹر ان پر جو انہاں ہے کا ہے وہ ہے من کم ب کہانا کا راویا تغیر علی کر جات میں۔ اصل میات کے ان وگوں سے معتبد المصل

(۱) تاریخ بخداد ج ۱۳ س ۲۳۸

ان كراه التا تخابت الدوالت الرويات وعرب سرات التي الراس تقيير (١)

كان و معاروا وسمرة لي ال التي تحد لاحول ولا فوه الا بالمدرو)

اماالحوزجاني فلاعبره يحطه على الكوفيين

و من يُنكل بين - المام عمش أمام بوليم و حيد منه أن مول والتا ومحقه أراحه المات بين - -اس کی چیرو استیوں سے ساتھیں صدیث و اروان دوناہے کا ان میں (۲۰) اس کی ہی ا أرجور بياني في الام عظم بياها ف بيات بان الن بياة حيرت كي ول ما شاكان هديش العادة المستقد في اليد قدم و كل من أرج من أرو بي الأسمال الوراقيم المن ما المست كي مفاهت يواجي إين جمل كي روال المن السام ليال المت تحفظ المن البياد فعال لله والمي المشتكى فيرت فوزجال يأش بلدان والمادولان يرج به جائت والتنت والمراق

لبول ب آثار ورويت يا آيان مديد رق احال اليستاري من با مديمه مقام سا أدب بول.

ولم يكن له بالعراق مطير ولا بالمشرقين ولا بالكوفة (1) شراق عمان كي كو كي مثال تقي شرق ومفرب اور شاكو في عل

الا مرافظم سے انتقاب بارے میں مدونات بن مبارے کا جو تا ٹر ہا وہ مدی ور لے سوید بن نم مرافظ میں مدین ور استان کی منتقاب کی منتقاب کے منت

لا تقوقوا رای ابی حدید ولکن قولوا انه تفسیر الحدیث. است ابوطیق کی دائے شکو باک بدیجو کہ کے سعدیث کی تغییر ہے۔(۲) اور بیامی مبداللہ بات المبدر سامی فالیان ہے کہ صدیث سے چمت جا۔ اور حدیث ن

ماطر المام المظلم سے کوں؟ اس ق مج یکی خود مید من اسارت فی رما فی شے بعد اللہ المحدیث و مصاد

اور فود این عبارک ہائی الی تریت کے بارے میں اور مظم مے محمل ہا ہے

أولا أن الله اعانني بابي حنيفة وسفيان كنت بدعياً.

الم الوطنيذ كي علوم من إور علود يرسراب مون كي بعد سنيان تورى من شر محذ عاصل كيا ب المام و من في من متصل نقل كيا ب كر:

مالزمت سعیاں حتی جعلت علم ابی حنبفة بكفا و اشار بقبط يده. يس مقيان كے پاس اس وقت كيا جب يس في ابوطيف كو إور سد طور م ميث ليا۔ (٣)

ان كَ رَبِدِ وَلَكُوْ فِي اور بِارِ مِن في ها م يقل أرشنو و كلات مفيان وي جيب كت يل ك

(١) جامع السانيد ان ٢٠١ (٣) الجوابر الهفيئ ان اص ٣٩٠ (٣) من تبوي ص ٢٥

المام عبدالله بن السيارك:

مافظ جمال الدين الموى في تهذيب الكمال عن مافظ والى في مناقب عن المراك عن مناقب عن المراك عن المراك عن المراك كوالم المقتم كي المراك كوالم المقتم كي المراك كوالم المقتم كي المراك كوالم المقتم كي المراك كوالم المقتم المراك كوالم المراك كو

772

ملا سارل مهارسان جاست قد ۱۵ مارو کا ۱۶۶ مام مسن بال میل کا بریوال

بر معرور فرات بین ک

عبدالله بن المبارك ك المائدة في اليك مينتك الى اداو عد منعقد كى كدامام موصوف كي خوبيال بيان كى جائي _ جن خوبيول يرسب كا القال جوالية من التد مب ريانون خت ريدر التي هت الميم و المساحت قيد على في من من و المسلم حدد كوز _ و من رق قد سام من المساف (دفتاء _ المم اختلاف و بيسب فوبيال آب كي ذات كرامي شراع جي _ (1)

كطيران الصقور من الميعة

روئ اثاره فاجاب فيها

(r) من تبزي. ص

(1) द्वीकाद अधिकार्

على في الك بارهيدانتدين المبارك كويد كنت مناك. كان ابو حسعة ابية

ید انتها و با از است و ایدا انتها یا تا به آن اید این این می تیجه شیمی و این می در موالد این مدر مداید به آور از مدار به مدر این است کنال به کن شد که آید و افزای می سه سه این شرکت به به می المعبور اور عالمه وی الشور اور بعدازی قرآن کی به آیت علاوت کی

وجعلنا ابن مريم وامها ايةً. (١)

(۱) تارخ بغداد اج ۱۳ س ۲ ۱۲

774

المه بان والدين امنو ان تخشع فلوبهم لد كرالله ومانزل من الحق-عن سراح من بال سراح سرايد موض ي بالبيد في وقال مدرة من موضى كرويج يوم وقال مدرة من موضى كرويج يوم وقال مدرة من موضى كرويج يوم كرويج يوم كروزام الدندكي كاروزاول بهدر (٢)

مس شراء آن مرال راه رال شواعاء رخص مدامه ای امبورسان آدو با شرا مجل در مطع توشن مایون موجاتا (۳)

ان کی گذاهی تقریباً جی بزار حدیثوں پر مشتل تھیں۔ (۳)

(۲) الفوائد اليوبية عن اس

morphis substition

(١) عرق بقداد ج ١٠١٠ ١٢١٢

(۲) تاريخ بخرا

والمستيم وياطعون

ا جن باسمار کی جود سائٹ ہے ان آ ہے اور سال میں مصر ہے اسلام بیٹ رہ بہت کے ایک کے ا در پایش آب مصدر این می این که ادارت ن الل تعداد می چار بداری ب این تعداد بعد و آن البير المستديات في المساول المساول المن المراكي المن الموارعة المستدر المساول المساولي الله الما اس فن مے مشہور محدث اسرائیل اس موقعہ پر بڑے ہے گی بات فرما گئے کہ ا تعمان کیا بی مزے دار محض تھے فقہ ہے متعلق جر مدیث ان کو خوب یاد محی اس ن ل و المارية المحتمى المراس عن المراجعة المحاسل كفوب اللهام المحاسب الماسية الماء سے مدیثین یوال محیل الرائم ب یوال محیل اس ہے ان ال صاف الم الم الم وزراءمب الت كرت تي الله (١)

یم جان عبدالله بال امل رب او معظم نے تا ندویش سے تھے جد سے تا معجد تیل ال سے آئو ف تعمد رابط میں مام العمد کے مال الله وائل ہے ایس اور یکن وورٹن العمد میں ت جور مر والله في يمن والمعظم ت جوري جوري من من التي المحقى مد دووه ريد تعوي بالتي با كذرية أرة بائ ول اور رباب اقتدار عددر ما أين و بهدال سايد و دارة ويُن ب معاهات مِن يستق وروه و يه واللهارية أرنايه بياتمام وتين فيريد أن مناب في ذات کرای بھی پائی جاتی تھیں۔رحمہ اللہ تعالیٰ۔

الامام ابراجيم بن طهمان:

ے ماری مذوص سے تھے۔ وران کے لائے کے بیان کافی ہے الدافور الدم اعظم ہے۔ ان و جونے کے باوجودان سےرواعت لی ہے۔ چنانچے مافع زائل نے تقریح کی ہے حدث عنه من شيوخه صفوان بن صليم و ابو حنيفة الامام_(٢) الحدثين كالوف من الرحم كالوايات ووايد الأكانواعن الإصاعر كية إين اور ایک محدث کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے سے بالا اور کمتر اور اپنے جیسوں

ے روایت کرے۔ ملامہ تریزی نے محدثین کہار کا فیصل کھا ہے کہ respectively to

آيا بال على كوفر يق مح الدامين ف كن مدويات في المراه يت و مدويا كالم نظرے پوسٹ مارٹم نے کریں اور مان میں کے واقعی حضرے مبد سدے میہ بات و بانی ہے ، وق وجد فیس ہے کہ ہم اسے غلط معنے پین کر او کوال و بیا داور اراب ن وشش اور ان الدارات مطم کا حديث ندآ تي تھي۔ کيونک لفظ چٽم دومعنے شن استعال موتا ہے ايپ غوی اور ۱۹۰م ہے محد شن

(7/b)

الغت على ميم ك من صاحب كالمون ف كان اورا مدر ف ين ين والبسم لعرد و كل شيسى يعمر مطيره ديكان اور براس في جواندر من وراجيم كرافطرار بيل مدوره يتيعة بيست منيم اور حمرهة بنسمة كاكادرات بإمثال ادناه رالوجود كالجاب يوسدجات میں و بچ ہے باپ ہو کر فرورہ جاتا ہے اس لیے دوشتیم میں تا ہے۔ مطاب صاف ہے کہ بام عظم صديث يل ياورة الدجراور عديم التطير مخصيت من اورت محل بيابات تعبك عبدالله ان السبارك كدرم عيان كال كال كافيديل-

املاح محدثین علی پتیم و فیخس کبلاتا ہے جو کیا حدیث و م از کم ایک موسندوں عدداءت ندكر مد چانيمشور كدث ايراجيم بن معيد جوبري كت ين:

كل حديث لم يكن عندي من مائة وجه فانا فيه يتيم..

جو صدیث مجھے موسندول ہے نہ ہے ہوسی اس بی ہے کو کیم مجمعی ہوں۔(۱) حافظ محرین ایرانیم الوریز نے بھی بھی مات ایراض اب تم میں علی کے ہے۔ الراس معنے کے فاقلے الم ما معلم حدیث میں میں میں ویات ندام ماعظم ہے

کے قدم ہے اور نائمی کے لیے قابل مدح ہے۔ ان م اعظم فاریانہ اللہ بال فاریانہ ان قال کا رہا نہ ان قال اس کجا تا ہے تو سارے تابعیل اور سارے محالیہ صدیث میں پیٹیم میں یوند میں ہاور تابعین میں ک کو میمی کوئی ارشاہ نیوے سوسوطر ق ہے معلوم نہ تھ اور نہ اس کی ضرا درجہ تھی۔ حدیث تو ارابھس نام ہے حضور انور منگی القد ملیہ وسلم کے اقوال۔ افعال در آوا۔ و احوال کار نہ کہ استار طرق کا۔ اسلام کی زندگی جس مسائل کے ہے ضروت کی چیج حدیث ہے ناکہ طرق بداورامام اعظم ویہ جی الاهام بالمجيم من طعيمان

وراهم جائي اوريميل هيان رجاه في ايدن كالمقيقت للي أوش مدار فرما عبي خد جل رسائد شائطيب فداوي وكروس مقام يرارج وي حقيقت الوالصلة ك والرب يركدكرب فتاب كركاء

قال على - قال ابو الصنت لم يكن ارجاء هم هذا ولمدهب الحبيث ان الايتمان قبول بلاغمل وان ترك العمل لا يصر بالايمان بل كان ارجناء همم انهم كانوا برجون لا بل الكيار العفران ردا على الجوارح وعيسرهم البديل بكفرون لباس بالدبوب فكانوا يرحون والانكفرون بالدبوب و محن كذالك.

ال کا ارجاء پیانم زیب خویث ناشاً که ایمال قول جنی ممل سے اور آرسامکس سے پیچو نميں كونتا ہے بكدان فارجورة صاف يوتف كروا كاروں ہے ہے ميدور معقرت تے دوخواری کی آئ پیرارے تے جو وگوں واسرف کروں ہوا تی کروں ہوا ١١ و ماري سه فال الله الله والمنتشل ل الميد مرت تنف ك مرو مادول المد ے كافرند كيتے تصاور بم بھى ايسے ي بيں۔

ا اور من من مين نيش بلد خطيب أنه تاويت كه اوام وي بن حرب ورفع وي والأور يے مدين كا بى كى دب ب

و في الداخوان المجترين المنتال في شيري وأدى من المحروري عالم أمان المروي عالم أمان فالمات مع المنافي معلى كالمول كالمواجع المراق المالي المالي المالية امید دارمغفرت میں خواہ وہ کیسائی ممل کریں۔(۱)

وروالقديد بين أكر والمنتاق من تقيية ن كالدين التميد وفي ياقو وتي ما يتعالى اليلان وتمل جد جدين اوران على - الكيب فالتمريح كمنت بينا حيا البيع - بايان وممل مجد عاد ف موال معود ب المستقد من من من من المستقدم بيا من المستقد المن المستقدم المستقدم المستقدم المستقدم المستقدم

11) ٢ شقه ق١١ شهه

لايكون محدثا حتى ياحد عمل فوقه و مثله و دونه

177

محدث بوق کے لیے شروری ہے کانے سے برا کمتر ادر عمل سے روایت الے۔(1) اور اس منا ير محدثين في ال كي عظمت شان اور جلالت قدر كا اقرار كيا ي وو

Cart to

وع مهم تدعو الهه الهم العالية والانفس الركية.

ببرحال امام المظمّم في استاد موفي كم ياوجود ابرائيم بن طبهان مدوايت لى التعريب بيام سان مورت مول لا تين عام ال الحالي ۾ ۾ ان ما ان ال مبدی ابوعام العقد ی محمر بن سابق فن بن الى بكيركانام نيا بد حافظ وجبي في ان كوافئافظ المراه ك شب سافر رائد الشهور كدائ الأن الراز ويافر والتراكي أواليه أن الأول المارث شاہت کی متادی کی ہے۔(۲)

افسوس بكايما باكال اور بلند بايد محدث محى ارباب تلوابركي فرقد واراند چشك with the second of the second عد الانتهائي بن مين او وونون كالقرم تنب سن الربوي الرُون ب ساري جي مرجه و سنان بنایا ۔ لیکن ان کو پھر بلآ خرمنہ کی کمانی پڑی۔ اور حافظ ذہبی کو کہنا پڑا۔

فلاعبرة نقرل مصعفه

اس مزعوم کے خلاف تمام ار باب محات ان کی مدیدے سے احتیاج پر منت ہیں اور مشبور محدث اقرار کرتے ہیں ک

انه حسن الحديث يميل شيئا الى الارجاء في الايمان حبب الله حديثه الى الباس (٣)

⁽¹⁾ نجيج ۽ وي النظر ص ٢٣٦ (ع) عرق بخراد قائل ۱۰۸ (۳) تذكر وانحاط ق ۱۹۸

لان الله تعالى ببركته فتح لي ياب العلم_

(۲) تبذيب الجديب خاص ٢٩٥

ہ و حد نہ بے ہے کہ آرائی فیمس کے ال سے آدیدہ نبوت پر ایمان رضا ہے تو ہم اے
اروں میں بردائیں اور دو بار بے ناموں ہے وہ جود آخرے کی وزیران ہے آراد ہے لیکن
مختلی الی احت جو میں وجزا این ن سی بتات ن سے زویل ایک کن گار مسلمان کا معاهد
اند سی نہ کہ فتی رہی ہے جات تی ہے تو ہے فعل سے بخش دے اور چاہے تو اپنے عول کے
می اللہ سی نہ اس باور فود ادام بنی ری و کمی میں فدجب ہے۔ بہرطال ایرائیم بن طبعال کی رکن یو وقتصیت اس سے برز تھی۔

780

یام احمد بن مغیل کے وال بی س کی وس قد معملت تھی کرانیک بازاں کی مجلس بیل یہ عمر جوور کر وار قرارام حمد بیاری کی وجہ سے انحاب اٹکائے میٹھے تھے۔ اُٹھ جیٹھے اور فروج

لابنیغی ان یذکر الصالحوں فیتکا۔(۱) مالین کا ذکر موقد ڈھاستانگانا اچھائیں ہے۔ و است ہرات ٹی ہوڈ اروفات الابھیٹی تیم کشم میں ہوئی۔ رحمہ اللہ

الامام الحافظ عي بن ايراجيم:

واده ایک نے ان کا و کرائی طرح شروع کی ہے۔ الحاق الدام شیخ فراسال۔ اور ل کے اس تقویش بریدین الی جیداور سن بن تیم کے ساتھ الام ابوضیف کا بھی ترکرو لیا ہے۔ حدث عن ہزید ب ابی عبید و جعفو الصادق و بھوان حکیم و ابی حدیقة وهشام۔

ا مرتمی من ایر ایم با ما اظم ک خاص تا بغده یس بے جیل معدد اللار قبطر از جیل کے اور کی من ایک عرصه تک رہے اور کی من ایک عرصه تک رہے اور آپ سے فقد وجد بیث حاصل کیا اور بھٹر ت دوایتی لیل۔ (۴)

یام می علم حدیث میں بہت بڑے امام میں۔ بڑے بڑے بڑے بلیل القدر انکہ ان کے ش ش کر وہ تھے۔ یام احمہ بن طبیل امام یجی من معین اور امام بخاری نے ان کے سامنے رانو کے اوب

⁷⁷⁷ JE - 510/18 /2 (1)

⁽٣) مناقب مدرالانديج عمر ١١١

المنتقى والمراكن المناوي والمراوق المرام المنتقل والمرواسة في والمرام والمنافية بخاری کے مندرجہ ذیل ابداب میں آئی میں

باب أثم من كذب على النبي صلى الله عليه وسلم . باب قدر كم ينبعي ن بيك رايين المصلي والسفرة باب الصنوة إلى السطوانة باب وعب ليعرب ساب صبود عيش وراد بنات الدخيل بين الميت بيت التوقية في تجرب بالدين راي العدد باب غروة خيبر، باب آنيته المحوس، باب اذاقتل نضه خطأ.

الا مام الضحاك بن مخلد ابو عاصم النبيل:

ر م^{ور} مراجع المراجع ا

العادي والمحاملين في المستريب عن المواد في المستريد المعامل والمن والما الا ماه شن تو الديال الموقع الما ما ما الماسكة مم شن الماهم والمعمل الماسماق الماسماق الماسماق یں نے بھی نیبت نیس کی۔(۱)

ں ان پیسے تصوفیت ہے تک ہے کہ ان کا سار علم ان سے میں میں میں قالے باتا ہے ۱۰ س. آل کنتا میں الدیو فلی بعدہ کلیاں ان ہے ، آخر میں کی انائے ان میں میں وہ مافلاؤى في كان كال قول كوي كد كرمراا بك لم يحدث قط الاس قبل حفظه_(٢)

الداوشي والمار والمار المراجم والماري والمارة والمارة والمارة ان کونیل کیوں کہتے ہیں۔

اس على على مك مختلف خيالات جي - حافظ وجي قرمات جي كدان كروري اور

(۱) تهذیب اجدیب خ۳۳ (۱) (۱) کر جاندرو ل درجام

المامقم علم علم مع إر على ال كاتار يق كد كنان اعلم اهل زمانداور محدثین کی اصطلاحی زبان ش علم ہے مراوحدیث می ہوتا ہے۔

ر المركمي ك من على بالمراقص على من على المركب فالمرارة يطواس والتحديث ہوسکتا ہے جوصدرالائرنے اسائیل بن بشیری زبانی تقل کیا ہے کہ

ایک بارجم المام کی کی مجلس ورس میں حاضر تے انہوں نے ورس شروع کیا ک حالات نو حیقه از ریام کا گزارے بیدہ ہاں اور حالات علی حریح است ال جرائع کی در دیاہ بیاں جے۔ ان پر ادام می وال قدر قصر آیا کہ چیزے در قصہ بیا کہ اپیا

انا لانحدث السفهاء حرمت عليك أن تكتب عبي قم من مجلسي ہے میری جلس سے کمڑے بوجاؤ۔

چنانچه جب تف ال محمل و رکی محمل سے نداخی ایج حدیث میں بائٹین کے اور جب اس کو تکال دیا گیا تو گار دی حدثنا ابو حنهده کا سلسله شروع کردیا۔

اليام مي والأم معظم من الأعلاد كان من من مناطقة اللي المنظم من المناطقة والأوالي في المناطقة والأوالي الم ان بے تندیب میں بین مادہ ان میں ان کی بے تعدیب اجمدیب بین بی اس تقرق کی ہے۔

العاملة الما جمر م تقد في في القدمة أنَّ البراي من حمال الأم بفاري في الما الما تذور مشان سيده ه م ي عدد و ي المحالي الله و الله ے والم میں فیوں میں اور افارق کے ساتھ و اول الاقتاع الله میں الاور الوال الاقتاع الله من جو مام عارق ساطيقداد في سائيون ين ساداني وربا متدمي ساد يه ا

45) ± 20

الوسر المعند آن الله المعند ا

 ا سے و مور سے بی و کی یا دون سے دون سے و انتقال فضا کی بر انتقال کی استان میں ہوئے ہیں ہے۔ اس انتقال میں انتق

امام زقر کے بہاں ان کی اکثر حاضری ہوا کرتی۔ انفاق سے امام موصوف کے یہ ان باق ہوں کا میں ایس ان ان کی اس موصوف کے حسین وجیل اور خوش ہوتی تھے۔ ایک بار کا ذکر ہے کہ انہوں نے حسیس معمول امام حسین وجیل اور خوش ہوتی تھے۔ ایک بار کا ذکر ہے کہ انہوں نے حسیس معمول امام زقر کے درواز سے پروشک وی اوخری نے آ کر دریافت کیا کون؟ جواب ملاکی الا عاصم کے زیز نے افدر جا کر اطلاع وی کی کے ایو عاصم درواز سے پر حاضر بین ۔ امام زقر مراح کے ایو عاصم اور واز سے پر حاضر بین ۔ امام زقر محموز) ابو عاصم اور وا سے اس سے معمول امام زقر قرمانے کی کے اس لوجری نے جہیں و و فقیب سے معمول ایام دور ان سے جواب کی تھے۔ ابو عاصم کا بیان ہے کہ اس دور سے میرائے لقب پڑھیا۔ (۱) سے مطقب کیا ہے۔ ابو عاصم کا بیان ہے کہ اس دور سے میرائے لقب پڑھیا۔ (۱)

مافقا این افی العوام نے بھی اس واقد کو بھر متعل نقل کیا ہے۔ بھرے میں ابو اسر متعل نقل کیا ہے۔ بھرے میں ابو اسر میں ہی اسر میں ہی اس میں اس می

ی فظ میدالقادر قرشی فریاتے ہیں کرامام فخادی نے بکارین تخیید کے حوالے سے لکھا اے کیشن سے مورد میاسم ان رونی مات نے اندام ایس مصر ان فدمت شا

⁽¹⁾ الجوابر المفية ج م م ١٥٦ (٢) مناقب مدر الافراج ع م ١٥٥

⁽١) الجوابر المفيد في الم ١٩١٠

ا ایر ایم این خان ابوشیرے پر یوان بارون مثل رہے ہیں کئی سے رہائے ایس و شيروا عليش قاشي تقوق يزيرن كأمثى تقدان كالإرساش زيره فاون بأر ات زمائے عل الوشیدے زیادہ عادلاند فیمل کوئی ندکرتا تھا۔ (۱)

یدامام بزید کے مدیث علی استاد بھی میں۔ افسول ہے کہ ابوشیر کے بعد کے محدثین کے فرق تیروں فانشاہ بنا ہو ہے اور اس فرائش کیدا قس ہے جی ہے وہ خاری ہے ين بارون تك ان كى نقامت اور ديانت يس كى كوكوني كام مرتما.

ئ يد سه السينة للحل حلمال عن الل قدر الولي بإيه ركعته تقطأ بد وامون جيس الطيم ا ما " ت نویف بهت بزید ملمی حدل سے واجود ان سے قیار ف تقی بر یا دورہ کی کے جو واقعہ کھی ہال سے اس کی تائید ہوتی ہے۔

الله والم الشار الديدورام عدام والدارك يووي ت مير د دو الو شل من روا كرة أن الفول ب روات و أوج بدي كون يرى؟ جن سے آب كو الديشر بـ جواب ديا كر جي الديشر ب كريس اعلان کروں اور جزید میری تروید کریں اور لوگوں علی اختلاف ہو کہ رائے عامر فتن ه ۱۹۴۶ کو جانب ۱۹۴۹ ن کی میر و انگل کن از اور پاشتند کار برو کن ۱۹۶۹ ک سال و ک الأنظامة أن وراجها كما الموافقين أب والألام المنتبين والتوافي والمنافقة المنافع المناف ارادہ ہے کہ یس قرآن کے محلوق ہونے کا اطان کروں۔ امام بزید نے بنتے ی فرمانا كرتم جيوت ول رہے ہو امر المومنين ك يا وت نيس إلى اور ب اليم الماسين عند يولون عبر كالمورات والدائد والشامل الماسية موام آشانيس بي _(١)

أسيديان كرج أن عن شاكره من أرقيد شاريع في بدأن عن الدولة ال ولا بي أنس بالمن والمنازي الله الأسامط في يا يون وفات المنطق المن والمناز والمنطق المناز والمنطق المناز والمنطق المناز والمناز والمنطق المناز والمناز والمنطق المناز والمناز و يريد ان مارون أل وفات من يورب تي مان بعد التي شرائل كالمار أرا يا

(۱) تارخ بقداد. چ۲ ص۱۱۲

786

الامام الحافظ يزيد بن بارون:

ا جانف کی ہے کہ کرۃ اسماط میں معمود ترجمہ مکھا ہے جوان العاظ ہے ثم و ٹے ہوتا ے۔ کی افغالا تقدود واقعی اسرام یا اور جافعان ان فجو استقار کی کے تقد یب عمل ال کے بیج سے کا الور النظال والمنظ المنظم المراكبة في الدين المنظ والأسكال المنظم المناسبة يري ان دوول سند مه هذا التي و حافظ عديث نشل ويعد بن اتي ثير كنية عن كديم سندي يع ا بن باره ای سند رود و ده نا شن کی کو یا گنان و یکن مالای این مالهم اداری سایت که ایزی مراست مج و على يزجة المول من وتو اولر يوليس مول عليه من والموسة أن أن أوريهمي ے پر ایادہ وہ تھیا ہے عرصوں کی ن فی ماہ یوں تھوے کہ کس سے بعد و ش ب سے مدیث فائوں کا سے ان ان ایک باری میں میں اور ان اور میں ان تحد میں اور ان میں ان میں ان میں ان کا میں ان بِينَ تَعْمَى ﴿ ٢ ﴾ يا ويو مهر الله و قرش في أنجو ما مصير شي اور حاولاه بن في مُرَّر و الحداج عن الاستونين به المدين تسال في تأسيع إليام من به الاستهام التعلم التعلق واليت كُن في ما يو بام ساهب كم المنظل وكون ورجع مديث مد الجارية من في تقيد اليدايون میں فریات میں کہا ان اکون و میں ہے ایمی ہے ان میں اوجنیفہ سے ریادہ فقیدو کی کئیں۔ مافظ این عبدالبرت بزیدین بارون عے حوالہ سے لکھا ہے

ادركت الف رجل فكتبت عن اكثرهم مارأيت فيهم افقه ولا اورع ولا اعلم من خمسة اولهم ابو حيفة...

عن بيب المنظمة الأرام والمن عن المن المنظم المن يكن بين بين عن المناس ي في ت رواه و الأنتيداور عام وفي شن ويجوت ب شن وينون وطبيعه س والس ال و حديث الله عن فاحد له يت بيش أن شعيب عبيَّة عن كه يش بين أن على بين أن على المنافع الماس ما كتے ستا ہے كہ مجھے بالاستاد چوجيں بزار مديثين زباني ياد جي _(٣)

(ع) تاريخ بقداد: چ ۱۳۳ س ۱۳۹

(۱) يَذِكُروالِحَاوِرِجَالِيَّ 197

(ع) تزريب جاال ۲۲۸ (٣) جامع بيان العلم وفضل

rar から まはなりで(r)

بہر حال امام پر بید بن بارون کی ذات گرافی محدثین کے بہاں ایک استدادی استدادی محدثین کے بہاں ایک استدادی استدادی محدثین کے بہاں ایک استدادی کے بات بھیل ایام محدثین کے بار کا بات بھیل ایام محدثین کے بات بھیل ایام محدثین کے بات بھیل ایام محدثین کے بیادہ کی بیادہ کے بیادہ کی بیادہ کی بیادہ کے بیادہ کی بی

الامام الحافظ وكيع بن الجراح:

و في من حرب من من من الم المواقع من المواقع ا

النظام المستمر المستم

799

المعلی کی روز (۱) است فی مین کین کی بر اعظم سے تاخذویش سے تھے سے اگر روز (۱) سے ایک سے است کے سے اور دون سے آل از در ان میدیش کین کین ک سے مدید یہ ام عظم سے ال محسوس عمر مین سے آل ان سے بارک ان سے بارک ان سے بارک کی مرفر مایا ہے۔ بارے میں خود امام صاحب نے بیتا ٹرکٹ مرفر مایا ہے۔

الم المحديد على والتدييد بما يأك في مارة على كرامة

ا ما الداويوهي من مسم

> کال قلمسمع مند شیا کثیر ار(۱) تو حافظ این مرالبر نے بھی کھی کے:

و کان قد مسمع من ابی حیفة حدیدا کنیرا ... و کان پدهنظ حدید کله (۱)

ارس ف دریث یش بر و ایس آن که ی ماسل نش بد . براهم بر ی ب ن با اس قد را اقتیاد کله و ایس با تاریخ در و ایس اهلیت سد تاریخ در ایس از بر ی ب ب ایس از تاریخ در ایس از تاریخ

الامام الحافظ على بن مسهر:

(۱) جرن مراد ن ۱۳ اص المام الم

(7-0)

ں سے ماد جوہ ان سے والد کا سرھار شن سن قدر ممل وظل تھا ور اتی اور تی طید ن مار منت پر تھے ور مارہ ان اسٹید سر براو محملات عمر ان سے امام ویٹی و مدید بیان سے ان وشش مجمل ان میس معنا سے کہ سوال سے جمد و قصا قبول سرائے سے صاف الکار سرا ویا چنا چا جا وہ مرکو الاحق میں کے

اراد الرشيد ان يولى وكيماً قضاء الكوفة فامتع_(٢)

اور بی اور بین کا بیند کنی کر میں آواریا می سمجھٹا موں کرایا موق کے اپنے ستاہ میں کے قش قدم پر چین موشش کی اور اس راو میں اپنی والت پر امتوا ن ربونے کی وبیا ہے اپ ستاہ می تصحت برقمل کیا تھا۔

الوم وفي معاجب تصانف بزرگ تين يهم ب ان کي تصانف کا گدشته اوراق بش ب

⁽۱) تارخ بخداد ع ۱۳ سال ۱۳۱۱ و مده خراص ۱۳۰

وه قمام احادیث جوامام حنص بین قمیات نے کوف و بغداد بیل بیان کی بین وه سب رونی بالا اشت نے سر سب اورت ن میں باشر کونی می اس می اون می اس باشر کا میں اور برا صدیقی میں تھو واجو کو می ہے میں سے احسین تیمی مرار ہے اور ہی ہے اسد شین میں کی یاد تھیمی سے (۲) م

زج و پارمائی اور ای شان تحدثات کے ماتھ آپ جذب تاوت ہے جی بال بال تحدید نید و در اس کا در ای سال میں اور اس سال میں سال میں اور اس سال اور اس اور اس سال اور اس سال میں اس سال میں اس سال میں اور اس سال میں اس سال میں

من أم يا كل من طعامي لا احدثه_

(۱) تارخ بغداد: چ ۸س ۱۹۱

74

معیاں المثوری اکثر متابعہ منی لائی حنیفہ۔(۲)
علی بن مسمر آرمیلیا میں عدلیہ ہے تعلق رکھنے کی وجہ سے قائنی کہلاتے تھے۔ حافظ
میں ہے ہے میں میں میں میں میں میں اور ایس میں میں ہے۔
میر ثیمن نے ان کی شاہت و یانت اور امانت کے بہت کن گائے ہیں۔

الامام الحافظ مفعل بن غماث:

حفص بن فیات نام الوحم و کنیت انها نختی اور وطنا کوفی جیں۔ قطیب بخداوی نے ان سے عدمت ان مدیمہ شمل ۱۹۰ ایا سے ان اس میریم میں ان اسلام ایر ان اس بین بن معین منی بن المد فی زبیر بن حرب اور اسحاق بن راجو یہ جیں۔

اولاً بغداد پر كوف يس منصب تضاير فاتزر بي يل.

(1) الجوابر المنت ع ع ص ١٣٤٨ (٢) الانتاء ص ١٣٨ (٣) تاريخ بقداد ج ١٨٩ ١٨٩

the second and the source in the principle of the الماء في الدول الدونية الدوم عند من مرين في مدر

بيت أن واليه ماس و وو و من الماس الخفيب بغدادي في بندمتمل بدواقد اس طرح الل كيا ب ك

اليب والمشام يدر واكم وأثير ب أول مناه والت يار وأول ب والأول والمال قر مان المرجوم الشام أن عليه من الرائد من المحمد المناس المناس المناسب ال مع فال على المعالم الم اليماكس بعاكاء أثم السابو ماآوا التوامرة السكم شرفا فأشي أو مساملهم أبية تأفي سامب أيم ساورانيف وساقطه مباتشي سامب ماري كُوْ يُهِ مِنْ كِي كُونِ مِنْ فِلْ كُلِّ الْمُعْكُ مِنْ الْحَسِّ فَالْ مُوْمُ الفيلان بيني شن قرم وحديث إلصاب بيده ما في شن أن بسأتين ومن هذه وتيها معياه مرے کر آئے واورے میرے نصیب جملائی اس کی جمی آرزو بھی کرسکنا تھ۔(۱) ا بغداد من هم حديث ل التواقت من الأمام عشم الإبرام أنه المسال بالأكبياج الواقع الواقع ال المالات في كالراب المالات كالمالك كالمالك

بغداد جوعراق كاسب سے بداشمر باس كى آبادى تابعين ك آخرى دوريس وق مب سے میلے میں اور کی سے مدیث و اور مشاکا کا اور اور مشام میں اور میں بعد شعبه اور معم ين (٢)

المدمعل فيل كيا ہے۔ ن ه صعف وُنَتُهُ الله إلى في بها يِ أَنْكُن جِلا له الطاق مر ورق الله لك طاط إله والبات عن أنها الل ا عن التناسب المعرف الأن اور تلك عدريث السار ويول ثين أبي ورول أوط وجود فاوراو رضعيف و بينة وبهت أم تقصل بالم اللقم وراوم والمدان الله ويشته ليديثين الى المقد تسدراوج ما ست مفول ہیں۔ ای ہے ووصحت ووۋق کے شہر ہے سب سے اس جھی جاتی ہیں۔ وہ مری مدي شن پانوه کون کے روایت مدیث شن مدب بونی کے 6م بواقا اور جری و تحدیل کے تا الله الارواق على روانقول مواليات چهاي و وام سول شروق وات ويس

744

ور بام حفص دن فوات نے وقت ہے۔ ان تھامت کی امریت ومحموض کرتے ہو ہے اللط مي برے ي كابات فرال م

> اذاتهمتم الثيبح فحاسبوه بالسنين جب كى فض كونتم كروتو دونول كى عمرول كاحساب لكالو-(1)

عن اس راه ی کی هر کااس تعمل ق هر است میات کا و حس سے بدوارے کر رواہ کہ بیر اس بندوریکی ہے وہ بیان اس بیدوارت کا اعمالی مرد ہو ہے۔ ہم حال اور معظمی اس نوع براء معم كان من عدوش من وراد الدورة المان والمان والمان ول الم

الامام الحافظ مسيم بن بشير:

المشيم بن بين بن في خارم القاسم بن و يار ما الومعاد ميانيت أنبت و الي وجياسة سمی میڈین کی اطن وسطی اور بلی ظ واور ش حد اگ ٹیں۔ <u>اسام</u>ے میں پیوا ہو ہے۔ این ہے رز ہے احد تا جیس کے سامنے رانو ہے شاکہ وق تبدیع سے مثل عمرہ این وینار اور رام کی یہ اوام بفاری با تاریخ اس می امام عظم با تا جدایش جن ا مداستهای تمریخ ی ب کدانیون المام اوضيف من مديث روايت ل بال شرامشيم بن في أو كلي ماري بالماء الامام ايك ہے ہیں قب شن بھی س کی تعرب کی ہے اور پہلی تذکرہ شن کھنا ہے کہ لا مواع فی امام میں الحماظ التقات_(٢)

ن ہے والد تنہا تا ہن ہوسف تھی کے باور پی تھے مجھلی پایا ہے میں خاص مہارت تھی۔

12 (1) 2/3/2 (1)

१) मी बीए मेरिडे कि

ببرحال بعثم بن بشيرهم حديث كام اورامام ابوطنيف كي تميذيل الخطيب في ان كي تاريخ وفات الماج بنائل هيد

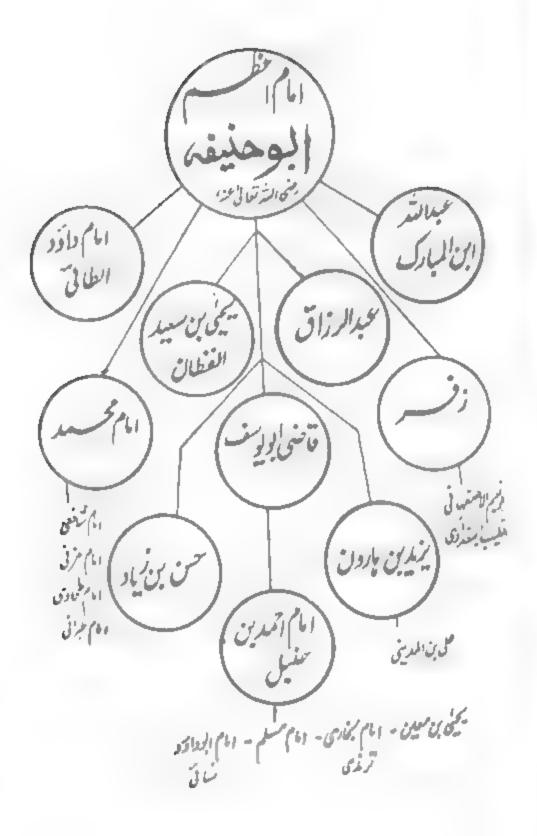
یبال ایام اعظم کے تمام تائدہ کا استعماء مقدود تیل ہے۔ ان کے سام میں دونی ہے۔ ان کے سام میں دونی ہے۔ ان کے سام تائدہ کا استعماء مقدود تیل ہے۔ ان کے سام میں دونی کے تر کرۃ اکھنا کا بھی تیکنے ہیں استان ہے۔ ان کے سام میں دونی ہے۔ ان کے سام میں میں میں میں میں دونی ہے۔ ان کے سام میں کا تمام میں کے تلاقہ وصدیت میں ذکر کیا ہے۔

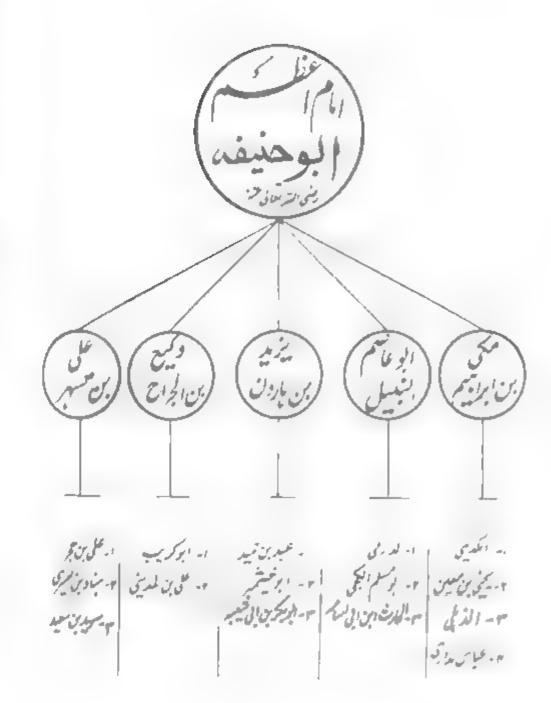
مر من براہو میں اور استان میں استان موجائے گی۔ اس کے ہم طوالت سے اس میں میں استان موجائے گی۔ اس لیے ہم طوالت سے میں نے کے سے میں میں اکتفا کرتے ہیں۔

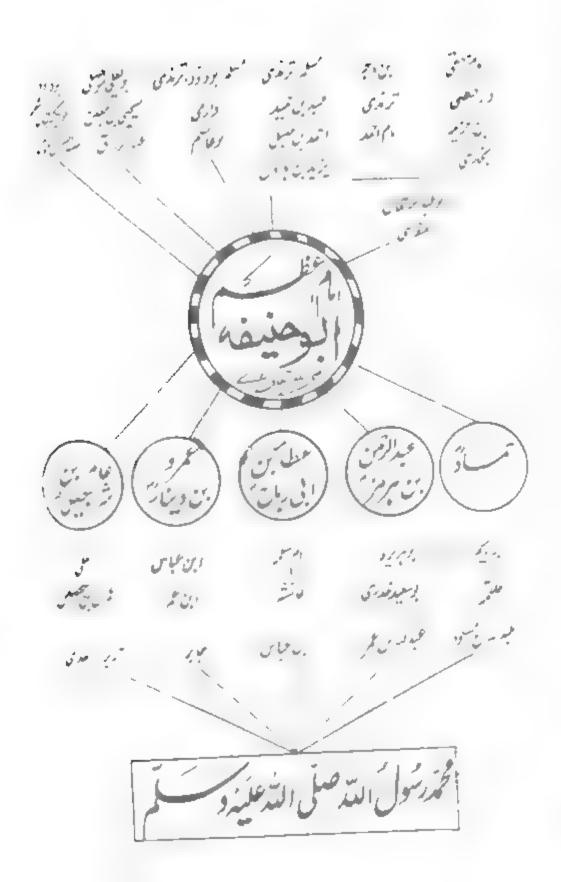
(١) ۽ رڻ بيربو ڄ ١٣٠٥ل (١

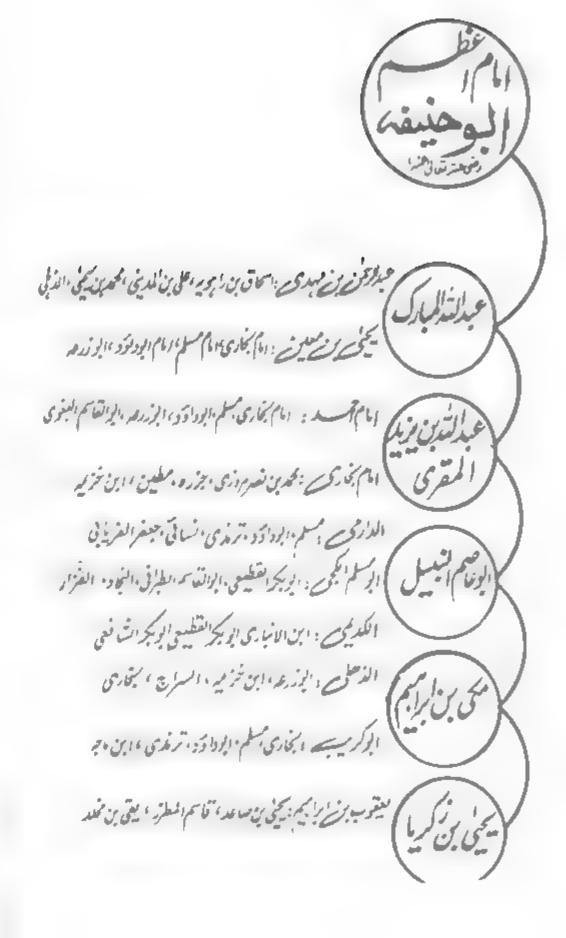
and the second

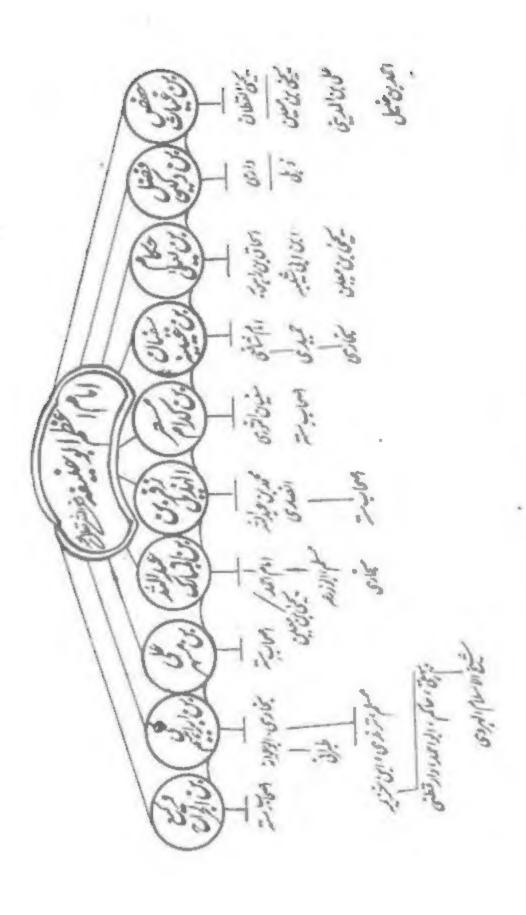
والمحاق الناجيم : مخاري السلم الوداد و الرفدي المتمال بالشيم الوصلي المعالم العمالي السالي ابن اج يخارى ، محدين تفرم دزى ، بن توزير ، صالح بن بزره برطهمان ن ق بربشرالدولاني البرقام اللبران على برالدين ؛ د بلي بخاري ، الرساقي الرجران في الرجران في المرادة المراقع المراقع المراقي على درم على درم مناد بن المرى: الوزده، الوالعياس، حبوان مناد بن المرى: الوزده، الوالعياس، حبوان معرب كرام . المحل الرادم : المحد والحق و عبد بن عميد والحن بن على المعرب كرام . النسات المعرب كاري واري والنسات

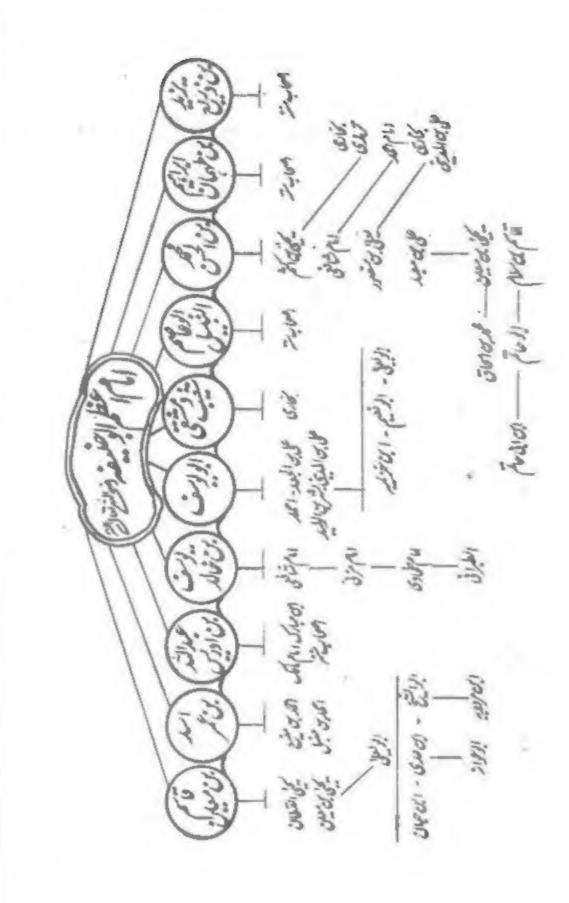


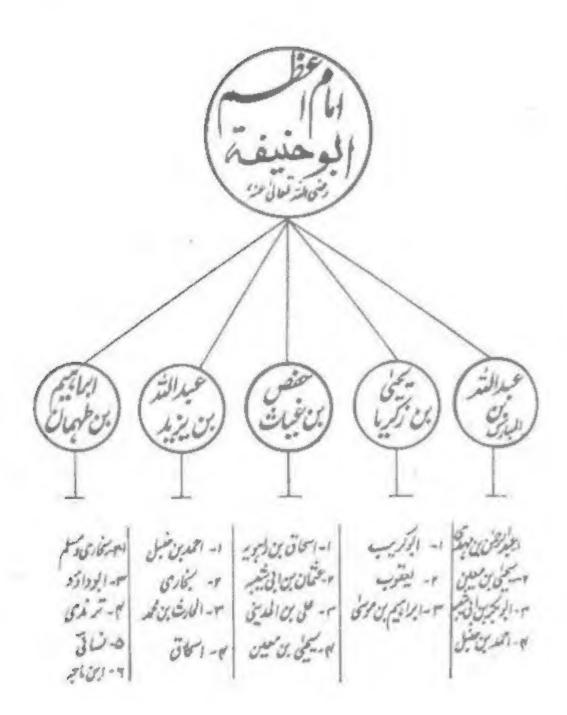














مصنف حكيم الامت مجد دالملّت

حضرت مولاناشاه محمداشرف على تقانوى رحمة الله عليه

مكتبة انعاميه

د كان نبر 24، قائم مينز، أردد بازار، كراچي 021-32216814, 0345-2151205

ساري ديگر طبوعات -20-300 dish DF . وتبرس P 56 والمقرقة Pour 1000 A ROPUS 45% ALC: NO. -See Se 245 dutin to Marie 200 Sec. 900 200 200 and i and Min Police distra police and the -the f CALL A, Roots, Str. 100 200 -Rs. 450